اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہیں ہوا بلکہ راقم نے اپنے
خرچ کے مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور
چھپوایا ہے الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ء
گورنمنٹ انڈیا میں رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے
طبع میں مبادرت نہ فرماویں فقط المشتہر
نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار

مطبوعہ نولکشور پریس لکھنؤ

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بی سی ایس سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

بہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد ششم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند متعلقہ اضلاع پریزیڈنسی بمبئی یعنی ستارہ وکلھاپور و

ساونت واری وکلابہ وجنجیرہ وسورت وسچین وبانسدہ وجوارومان دیوی وباروچ وکمبی وگیکوار

وکاٹھیاوار وکچھ وپالن پور وماہی کانٹا وریواکانٹا وغیرہ

حسب الایمای جناب منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا پنڈت کنھیا لال صاحب منصرم علاقہ راجا لال مادہو سنگہ بہادر

رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ موجب ایکٹ بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ع

فہرست جلد ششم عہدنامجات واقرارنامجات متعلق پریزیڈنسی بمبئی

تتمہ جات

دیباچہ

خواہش مؤلف جلد ہذا کی یہ ہے کہ وہ شکرگذاری صاحب سکرٹری گورنمنٹ بمبئی کی او
لفٹنٹ کرنیل کننگ ڈی سی پولیٹیکل اجنٹ کٹھیاوارا اور کپتان برٹن پولیٹیکل اجنٹ ریوا کانٹ
اور میجر کلاک پولیٹیکل ایجنٹ ماہی کانٹ کی بابت اطلاعہای امور ضروری کے کرے
اور نیز پنڈت لچھمی ناتھ راؤ ملازم دفتر گورنری فورٹن ڈپارٹ منٹ کی کرے جسنے مدد
مؤلف کی بیچ ترجمہ کرنے چند اقرارنامجات مندرجۂ حصۂ سوم جلد چہارم کی کی تھی مگر سہواً
اونکا نام جلد مذکور کے دیباچہ مین مذکور ہونے سے رہ گیا تھا۔
مؤلف نہایت شکرگزار مستر آر ہیو طامس کا بھی ہے جنکی توجہ سے اوسکو اکثر کواغذ متعلق
ممالک غربی ہندوستان جو صاحب موصوف نے فراہم کیے تھے اور نیز کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی
جو صاحب موصوف نے ترتیب دیے تھے دستیاب ہوئے۔

مقام کلکتہ

تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع
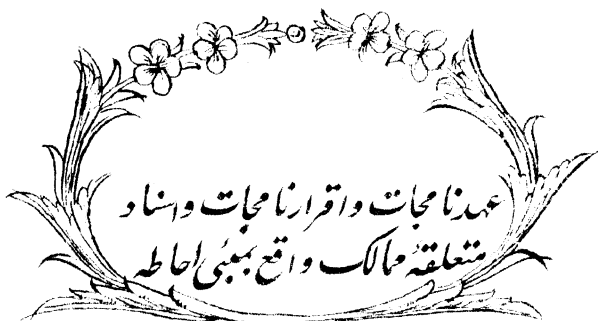
عہدنامجات واقرارنامجات واسناد
متعلقہ ممالک واقع بمبئی احاطہ

ستارا

بعد ازانکہ ساہوجی پوتا سیواجی کا قید سے رہا ہوکر ریاست حکومت مرہٹا پر جو اوسکا حق تھا اورجسکا ذکر جلد سوم کے شروع مین درج ہے دوبارہ قائم ہوا تو اوسنے ہر امر ریاست کو کلیتہ باختیار اپنے وزیر بالاجی بشوناتھ کے کردیا قبل از وفات کے اوسنے رام راجہ نبیرہ اپنی خالا تارابائی کولاپور والی کو جو فرع کوچک خاندان سیواجی سے تھا متبنی کیا اور ایک سند پیشوا کو اس مضمون کی دی کہ وہ مالک کل امور ریاست مرہٹا کا رہیگا بشرطیکہ وہ مرتبہ اور شان وشوکت خاندان سیواجی کو جس سے مراد رام راجہ اور اوسکی اولاد سے تھی قائم رکھے اوسوقت سے راجگان ستارا مثل بعبت یا کھلونا اور یا مانند قیدیان پیشوا اوسوقت تک رہے جبتک ۱۸۱۸ء مین حکومت پیشوا کی تباہ ہوگئی بعد انعقاد عہدنامہ ۱۸۰۲ع کے جو ساتھ پیشوا کے ہوا تھا اور جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ایک عہدنامہ تجارت نمبر ا ساتھ رام راجہ کے منعقد ہوا۔

ہنگام شروع جنگ ۱۸۱۷ء پرتاب سنگہ راجہ ستارا کا تھا اور بجاے اپنے والد ساہوجی ثانی کے جسکو رام راجہ نے متبنی کیا تھا گدی نشین ریاست ہوا تھا پرتاب سنگہ کو باجی راو پیشوا نے

رفقہ

قید کرکے یہ حکم دیا تھا کہ راجہ اور اوسکے خاندان کو قتل کرنا بہتر اس سے ہے کہ وہ انگریزونکے ہاتھ اور قابو میں آجائین بیچ اشتہار مجریہ الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱- ماہ فروری ۱۸۱۸ء کے جسکا ذکر جلد پنجم مین درج ہے یہ تجویز مشتہر کی گئی کہ راجہ ستارا کو ایک اور ریاست اوسقدر دیجایگی جس سے شان وشوکت خاندان راجہ قائم اور جاری رہے گی اور بعد جنگ آشتا واقع ۲۰- ماہ فروری ۱۸۱۹ء کے راجہ قید سے رہا کیا گیا اور بتاریخ ۲۵- ماہ ستمبر عہدنامہ نمبر۲ اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے حدود اوسکی ریاست کی اور شرائط جنکے مطابق وہ حکمرانی کرتا تعین ہوئی ازروے شرط ششم عہدنامہ انتظام ریاست گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۲۲ء تک اپنے اختیار مین رکھا اور سنہ مذکور مین سپرد راجہ کے کیا مگر راجہ پر واجب تھا کہ وہ موافق صلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو وہ درباب بہبودی ریاست اور قیام امنیت عامہ ریاست کے دیتے کاربند ہوتا-

بیچ ۱۸۲۹ء کے راجہ نے بموجب عہدنامہ نمبر۳ کے اراضی واقع کوہستان مہابلیشر واسطے ہوا خوری کے مع راستہ طول طویل بلامزاحمت انگریزیون کو بالعوض موضع کاندلا کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سیندھیا سے اس باعث ضبط کیا تھا کہ وہ اندر حدود ریاست ستارا کے جو راجہ کو دیے گئے تھے واقع تھا کہ جب ریاست ستارا کی بنائی گئی تھی تو اوسوقت مین وہ قبضہ سیندھیا پر تھا-

۱۸۳۹ء مین پرتاب سنگہ خارج از ریاست کیا گیا اوسنے اپنے شرائط عہدنامہ کے خلاف بہت سے امور سنگین کیے تھے خصوصاً برعکس منشاء شرط پنجم عہدنامہ ۱۸۱۹ء اوس نے کئی سال تک کتابت ناجائز ساتھہ حاکمان گوا کے رکھی تھی اور آپا صاحب راجہ معزول ناگپور کے ساتھ تحریر جرم آمیز جاری رکھی تھی اور افسران ہندوستانی جمنٹ ۲۳ پیادگان بمبئی کو ترغیب مجرمانہ دی تھی تاہم گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ یہ سب قصور اوسکے معاف کرنے اگر وہ چند شرائط* دیگر دستخط کرکے شامل عہدنامہ ۱۸۱۹ عیسوی کے کرتا

---

* شرائط جو راجہ ستارا کو پیش کی گئی تھین-

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو اس امر کی اطلاع پہونچی ہے کہ آپ نے بصلاح زبون صلاح کاران بد کردار خلاف منشاء عہدنامہ جسکے روسے آپ گدی نشین کیے گئے تھے تحریرات خلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا اوسکی تحقیقات لازم

مگر اِس سے اوسنے انکار کیا لہذا اوسکو بمقام بنارس بھیجدیا اور دس ہزار روپیہ ماہواری اوس کے واسطے مقرر کیا سنہ ۱۸۴۱ع مین اوسنے بمقام مذکور وفات پائی اور کوئی اولاد ذکور اوس سے موجود نتھا مگر مشہور ہے کہ اوسنے چند سال قبل اپنی وفات کے اپنے ہمشیرزادہ بالا صاحب سینا پتی کو متبنی کیا تھا بعد خارج ہونے پرتاب سنگہ کے اوسکا بھائی ساہ جی معروف آپا صاحب کو حکومت عطا ہوئی

اورضرور ہوئی اور تحقیقات سے ثابت ہوا کہ آپ نے اتفاق و حمایت موعودہ کا استحقاق گم کیا تاہم ازراہ ترحم جو نسبت تمہارے اور تمہارے خاندان کے گورنمنٹ کے دل مین ہے اونہون نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اون سب سے چشم پوشی درحالت شرائط ذیل کے کرینگے —

اوّل یہ کہ اب آپ وعدہ کرین کہ آپ بلاتفاوت و باپایداری تعمیل حرفاً حرفاً عہدنامہ منعقدہ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ع کے ہر شرط کی اور خصوصاً شرط دوم عہدنامہ مذکور کی جو ذیل مین نقل ہوتی ہے کرینگے یعنی

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اپنے قبضہ مین باتفاق اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے اور ہر امر مین بموجب صلاح صاحب اجنٹ کے جو دربار مین رہتے ہین کاربند ہونگے —

دوم یہ کہ تم وعدہ کرو کہ تم اپنے برادر آپا صاحب مہاراج کو اوسقدر دیا کرو کے جو وہ اتبک پاتے ہین اور اونکی تمام جایداد خانگی پر اونکا قبضہ کرادوگے اور اگر اِس امر مین کچھ تکرار فیما بین پیدا ہو تو وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ واسطے فیصلہ کے کیجاوے اور آپا صاحب مہاراج کو یہ بھی اجازت ہو کہ جہان وہ پسند کرین وہان زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی رہا کرین —

سوم یہ کہ بلونت راو خطوط نویس آپ کی صحبت سے خارج کیا جاوے اور اوسکو حکم ہو کہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کسی مقام واقع ملک راجہ مین نرہنے —

چہارم یہ کہ چونکہ اون لوگون کو جنکے نام فہرست علحدہ مین درج ہین گورنمنٹ انگریزی نے اونکے جان اور مال اور دیگر حقوق جو وہ تاماہ جولائی سنہ ۱۸۳۶ع اپنے قبضہ مین رکھتے تھے عطا کیے وہ عطایات آپ پر بھی واجب سمجھے اور جو نالشات بنام اونکے ہون وہ سپرد صاحب رزیڈنٹ کے نکیے جائین اور اگر آیندہ گورنمنٹ انگریزی کو منظور ہو کہ اور نام بھی اوس فہرست مین شامل ہون تو اوسی قسم کی عطایات نسبت اونکے بھی مرعی رہینگے اور ان سب کی تعمیل آپکو باپایداری اوسطرح پر کرنی ہوگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی بتائینگے اور نالشات

اور ایک عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتھ تباریخ ۴ - ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۹ع منعقد ہوا بعد گدی نشینی
کے ساہ جی نے حکم ممانعت ستی اور موقوفی محاصل راہداری ملک ستارا مین جاری کیا یہہ
حاکم بہت عقیل اور ہر دل عزیز تھا ساہ جی نے تباریخ ۵ - ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۸ع وفات پائی
اثناء بیماری مین اوسنے اپنے ہمجدی رشتہ دار ونکاجے راجے جو خاندان سیواجی بانی
ریاست مرہٹا تھا متبنی کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکی تبنیت کو منظور نہین کیا اور یہ حکم صادر کیا
کہ بباعث نہونے وارث کے ریاست ستارا اوب ریاست کو ملنی چاہیئے رانیون نے
عذر نسبت ضبطی ریاست کے پیش کیا اور جو تنخواہ اونکے واسطے مقرر ہوئی تھی اوسکے
لینے سے انکار کیا مگر آخرکار اونھون نے اوس انتظام کو منظور کیا جو ہوا تھا یعنی جو
اراضی اور جایداد راجہ کے وقت مین انکی اور پسر متبنی کے قبضہ مین تھی وہ اون کے پاس
رہے گی اور تنخواہ معقول تا حین حیات گورنمنٹ انگریزی اونکو دیا کرینگے -

نمبر ۱۰

شرائط اقرارنامہ منعقدہ فیما بین ولیم اندرو پرابس صاحب چیف مقام فورٹ وکٹوریا
منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشتہرہ اور مسیان وتل راؤ واسونت راؤ وبھگونت راؤ
کاسینس اور پوٹینس مہاراجہ ساوراجہ -

اونکے نام کے بھی سپرد صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے واسطے تصفیہ کے ہونگی -
شرائط مذکورہ بالا آپ کو منظور کرنی ہونگی اور شرائط مذکورہ بطور تتمہ عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۵ - ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ع
کے ہونگے اور اس ہئیت مین اونپر آپ کو مہر اور دستخط کرنے ہونگے اور جب یہ آپکو اطلاع دی گئی
کہ ان شرائط کی ترمیم نہوگی لہذا انتظ خیر خواہی آپ کے گورنمنٹ انگریزی کو امید ہے کہ آپ اوسکے
تصفیہ ہونے پر اور اون کے موافق کاربند ہونے پر نظر اتفاق کرینگے اور یہ بھی امید ہے کہ آپ ترحم
گورنمنٹ انگریزی جو نسبت بچانے اور قائم رکھنے آپ کے راج کے ہے بخوبی سمجھینگے اور حالت حالیہ
ملک سے یہ تصور کرسکتے ہین اور جس سے آپکو یقین ہے ترغیب بھی اس امر کی پیدا ہو کہ آپ آئندہ مراسم
اتفاق و دوستی ساتھ تعمیل کرنے مضمون اور منشاء عہدنامہ کے قائم اور برقرار رکھینگے -

شرط اول

جو سوداگر نمک بمقام پار لیجاوینگے اونسے کمپنی بابت محصول نبکوٹ کے سواے محصول سدی چوکی واقع امبت کے مبلغ ۲/ فی آنہ اور واسطے اور اشیا کے مبلغ ۶/ فی صدی تحصیل کرینگے —

شرط دوم

اسباب جو درمیان نبکوٹ اور دسکام کے خرید و فروخت ہون اور درمیان کسی علاقہ ملک بھگونت راؤ مین گذر کرین اوسپر وہی شرح محصول لیا جایگا جو اسباب پر جو درمیان کورکام اور راجہ پور کے گذر کرتے ہین لیا جاتا ہے —

شرط سوم

جو نمک دسکام سے اوپر کے علاقہ مین جایگا اوسپر محصول بھگونت راؤ بمقام پار بشرح مبلغ ۱۲/ فی دس شاخ نرگاؤ لینگے (اور دس شاخ نرگاؤ کے بابت صرف آٹھ شاخ کا محصول لیا جاے گا)

شرط چہارم

نمک اسطرح فروخت ہوا کریگا اگر نمک بمقام پار پڑا ہے تو انگریز جبتک وہ سب فروخت نہو جایگا اور نمک فروخت نہین کرینگے مگر اونکو اختیار ہے کہ نمک باقیماندہ مین سے جسقدر وہ چاہین فروخت کرین جبتک اور نمک کا بوجھہ بمقام پار نہ آوے اور بعد آنے اس بار کے بہر قاعدۂ مذکورۂ بالا عمل مین آوے گا اور برعکس اسکے درباب مقام دسکام کے —

شرط پنجم

انگریز قیمت نمک کی بمقام دسکام قرار دینگے اور گورنمنٹ پار اپنا نمک بمقام مذکور اوس نرخ سے بحساب یک و نیم زائد فی کاڈی کے فروخت کرینگے —

شرط ششم

تمام اور اسباب باستثنا اسباب ۳/ نمبر ایک کمپنی آٹھہ آنہ فی نرگاؤ مع دیگر حبوب معمولی دیا کرینگے —

شرط ہفتم

اگر سوداگر اپنا اسباب بمقام وسکام اوتارین اور بعد ازان اونکی مرضی ہوکہ اوسکو بتمامہ لیجاوین تو انگریز محصول بحساب مبلغ ۱۲؍ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے لین گے ۔

شرط ہشتم

محصول بمقام سدی چوکی اوپر اسباب کے جو بمقام پار جاویگا حسب معمول لیا جاویگا یعنی مبلغ ۴؍ فی آنہ اوپر نمک کے اور مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر اور اسباب کے ۔

شرط نہم

فیل و اسپ و شتر و غلام جو انگریز بمقام وسکام فروخت کرینگے اور وہ ملک بھگونت راو سے گذر کرینگے تو وہ حسب معمولی سرکار کو دین گے ۔

شرط دہم

پولہ و غلہ وغیرہ جو ملک بھگونت راو سے بمقام پار آوے اور جو مقام مذکور سے ملک بھگونت راو مین جاوے اوسیطرح جسطرح عہدنامہ تاتا مین جو بمقام پونا سات انگریزون ہوا تھا ہوگا مگر درحالیکہ کوئی سوداگر کچھ مال رعایا سے گورنمنٹ پار سے خرید کرے اگر وہ وسکام سے براہ تری یا خشکی گذر کریگا تو محصول بشرح مبلغ ۴؍ فیصدی لیا جاویگا ۔

شرط یازدہم

شہتیر اور کڑی وغیرہ جو ملک بھگونت راو مین جاوے یا وہان سے آوے اوسپر مبلغ ۴؍ فیصدی اوپر از قیمت کے ماسواے محصول چوکی ابت لیا جاویگا ۔

شرط دوازدہم

حکومت دریاے پار کی پاس انگریزون کے اوسیطرح رہیگی جسطرح تاتا پنڈت سے دہان مین مشروط ہوا ہے ۔

شرط سیزدہم

جو رعایا کسی سرکار سے فراری ہو جاوے اوسکے نسبت وہی طریق مرعی رہیگا جو نسبت

رعایاے انگریزی اور سرکار نانا کے مرعی رہین گے

شرط چہاردہم

جو غلام یا ملازم مفرور ہوکر انگریزون کے پاس آئین گے وہ واپس حوالہ کردیے جائینگے اور اسیطرح سرکار پار بھی جو اونکے پاس آئین گے اونکو واپس حوالہ کردینگے ۔

شرط پانزدہم

چوکی بندر راہ برخاست ہوا اور بھگونت راو کوئی اور چوکی اوپر کنارہ دریا کے قائم نہین کرینگے

شرط شانزدہم

کشتی مسافرون کی واسطے بمقام دسکام انگریزون کی رہیگی اور بھگونت راو کوئی کشتی مسافرونکے واسطے دریا مین سواے مقام پار کے نہین رکھین گے ۔

شرط ہفدہم

انگریز حفاظت دریا کی اوسیطرح کرینگے جسطرح بمقام پونا قرار پایا ہے ۔

شرط ہیژدہم

اسباب منقول کمپنی کا قیمتی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ موجب قرارداد مقام پونا گذر کریگا جب بھگونت راو کے نام ایک سند یا حکم پونا سے آئے گا ۔

یہ شرائط بلاتفاوت منجانب طرفین محفوظ رہین گے اور بہ ثبوت اسکے اوس نقل پر جو بھگونت راو کے پاس رہیگی مین نے مہر آنریبل کمپنی کی بمقام دسکام تاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۰۳ع کرادی اور دوسری نقل جو آنریبل کمپنی کے پاس رہیگی بھگونت راو نے اپنی مہر بتاریخ و ماہ مذکور مطابق ۲۳ ماہ چیت ۱۸۶۰ کارتو یا ۲۵ رجب ۱۲۱۸ھ لگادی

| مہر |

دستخط ولیم اسٹیپلس

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی بتاریخ ۳ ماہ مئی ۱۸۰۳ع

نمبر ۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ پرتاب سنگھ و وارثان و جانشینان مہاراجہ پرتاب سنگھ ستارا تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی معرفت

کپتان جیمس گرانٹ پولیٹکل اجنٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ودتل نیٹ فرناویس منجانب راجہ باعتبار اختیارات جو اونکو اپنی اپنی سرکار سے عطا ہوئے ہین —

چونکہ گورنمنٹ نے بلحاظ قدامت خاندان مہاراجہ ستارا تجویز کی ہے کہ مہاراجہ کو وہ حکومت دیجائے جو کافی واسطے قائم رکھنے اونکے خاندان کے آسایش وشوکت ہو لہذا شرائط ذیل فیما بین گورنمنٹ ممدوح و مہاراجہ قرار پائین —

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت دوامی راجہ ستارا اور اونکے ورثا اور جانشینان کو بیچ اضلاع مندرجۂ فہرست منسلکہ کے دینگے —

شرط دوم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ علاقجات کو باطاعت اور اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضہ مین رکھین گے اور ہر امر مین صلاح صاحب اجنٹ انگریزی جو اونکے دربار مین رہین گے کاربند ہونگے —

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ داری حفاظت ملک راجہ کی کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت مہاراجہ کی تمام ایذارسانی و زیادتی غیر سے کرینگے راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خرید رسد وغیرہ فوج مین جو اونکے ملک مین رہیگی اور یا اونکے ملک مین گذر کریگی سہولت اور آسانی کر دینگے اور جو زمین واسطے چرائی کے فوج کے پاس ہے وہ اونکو واسطے دوام کے دیجائیگی اور راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر اونکی قدرت مین ہوگی اوسقدر مدد گورنمنٹ انگریزی کی بیچ جنگ وجدل کے جسمین وہ مصروف ہونگے کرینگے —

شرط چہارم

مہاراجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بغیر اطلاع واستر ضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج مین کمی بیشی نہین کرینگے —

شرط پنجم

راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی طرح کی کتابت ساتھ حاکمان غیر اور جمیع سرداران و جاگیرداران و رئیسان و دیوانان و دیگر اشخاص ہر قسم کے جو ازروے شرط بالا مطیع اوسکے نہین ہین نہین کرین گے اور ایسے لوگون سے راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہ تعلق یا کتابت نہین رکھین گے اور جو امر اون لوگون سے مہاراجہ کا ہوگا وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کی طے پاوے گا اگر بمقدمات شادی وغیرہ خاندان راجہ کے راجہ کو موقع تحریر کا ایسے لوگون کے ساتہ پڑے جو ازروے عہدنامہ کے اوسکے مطیع نہین ہین تو وہ تحریر بالکل معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی۔

یہ شرط مستحکم تر شرائط عہدنامہ ہذا کی ہے اگر راجہ کسی امر مین اس سے خلاف ورزی کرینگے تو وہ باعث اتلاف استحقاق فوائد مشروط عہدنامہ ہذا کا ہوگا۔

شرط ششم

راجہ کو بعد ازین کل انتظام اوس ملک کا دیا جاے گا جو ابہ اوسکو عطا ہوا ہے مگر چونکہ آج باعث فسادات گذشتہ یہ ضرور ہے کہ اول مین اوسکی حکومت ساتہ ہوشیاری اور احتیاط کے کیجاے بالفعل انتظام ملک باختیار صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی کے رہیگا اور صاحب موصوف حکومت ملک بنام راجہ کرینگے اور بصلاح راجہ اور جسقدر راجہ اور اوسکے اہلکاران تجربہ اور لیاقت حکومت کرنے ملک کی ظاہر کرینگے اوسیطرح گورنمنٹ انگریزی تبدریج کل ملک کا انتظام اوسکے سپرد کردیگے اور راجہ ہمیشہ جیسا اوپر مشروط ہوا ہے موافق صلاح اور مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ انگریزی جو وہ درباب بہبودی ملک اور قیام رفاہیت عامہ راجہ کو دینگے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

قبضہ جاگیرات جاگیرداران اندر ملک راجہ بمنظوری گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اجازت اون خدمات کی دینگے جو وہ حسب رواج مستمرہ

راجہ سے کرتے ہین ۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان جرائم قتل وجرم خلاف سرکار و دزدی و دیگر جرائم سنگین جو علاقہ کمپنی سے مفرور ہوکر ملک راجہ مین آئینگے وہ حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان جرائم مذکورہ بالا جو مفرور ہوکر ملک گورنمنٹ انگریزی مین آئین گے وہ حوالہ راجہ کے کردیئے جائینگے اور بنظر بہتر طریق عدالت گستری و انسداد جرائم کے راجہ اسپر راضی ہین کہ اہلکاران گورنمنٹ انگریزی تعاقب مجرمان اونکے ملک مین کرکے اونکو گرفتار کرین ۔

شرط نہم

گھاٹ کوہ سرحد عام ملک راجہ کی بجانب کوہستان کے ہوگی اور جہان خاص اشتہار علاقہ نہین ہوا ہے وہان کوہستان مذکور اندر حدود ملک راجہ شمار کیے جائینگے ۔

پیمایش سروی جب فرصت اجازت دیگی فوراً اون مقامات کے واسطے خط کشی حدود عمل مین آئے گی جہان کوہستان زمین مسطح یعنی میدان مین آ گئے ہین اور گورنمنٹ انگریزی استحقاق اس امر کا اسنیے تعلق رکھتے ہین کہ جہان جز وکوہستان مذکور ایسے موقع پر ہین کہ انکا رکھنا بنظر درستی سرحد مناسب اور ضرور ہے یا کسی اور امر ضروری کے واسطے درکار ہونگے تو وہ اونکو اسپنے قبضہ مین رکھین گے ۔

اور گورنمنٹ اسکا بھی اختیار اسنیے تعلق رکھتے ہین کہ وہ بجانب مغرب گھاٹ لکڑی کا مین بنائے اور محاصل جو راستہ ماسے گھاٹ پر لیا جائیگا وہ سرکار کمپنی تحصیل کرینگے اور اوسکا معاوضہ مساوی راجہ کو دیا جائیگا ۔

شرط دہم

ہنوریبل کمپنی اور راجہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا دقت ممکن ہوگا فوراً ایک عہدنامہ بحالت باہم انعقاد کرینگے اور اسی اثنا مین راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے منجانب اسپنے اور اسپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ وہی طریق محصول کا اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے اسپنے

علاقہ ملحقہ ملک راجہ مین اختیار کیا ہوگا ۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آج کی تاریخ قرار پاکر منعقد ہوا بمقام ستارا معرفت کپتان جیمس گرانٹ اور دوتل نیت فرہاویس کے کپتان گرانٹ صاحب نے ایک نقل اسکی مہاراجہ پرتاب شیو کو انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پرتاب شیو نے کپتان جیمس گرانٹ صاحب کو ایک نقل انگریزی اور مرہٹی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور کپتان جیمس گرانٹ صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی بلا توقف بہ تصدیق ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیویس آف ہیسٹنگ کے جی اور اونر ایبل ترکمکل مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کے جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے اور جو کمانڈر انچیف افواج شاہی اور ہنوربل کمپنی کے ہین مہاراجہ کو پہنچا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملے گی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرتاب شیو کے ہوگا اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی ۔

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جیمس سنوارٹ

مہر دیفر کمپنی

دستخط جیمس ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۷ ماہ نومبر ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست علاقجات و محاصل جو مہاراجہ پرتاب شیو راجہ ستارا کو از روے شرط اول عہدنامہ منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ عیسوی جسکی ہمردیف فہرست ہذا ہے دی گئی ۔

حدود علاقہ بجانب جنوب استیادوارتا سی تیرا وپہاٹک بجانب شمال اور گھاٹ مغربی یعنی کوہستان سیا وذی جانب مغرب سے تابہ اضلاع ہندرپور وبیجاپور بجانب مشرق باستثناے جاگیرات وغیرہ ہین یعنی

اول - وہ جز وٹپہ تہری کا جو لونا برانت مین واقع ہے اور وہ حصہ سیرول کا جو بجانب جنوب دریاے نزوا واقع ہے -

دوم - تمام دائی برانت جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین -

۱	حویلی	۵	تسارا
۲	دگھولی	۶	میدھی
۳	تیمت	۷	پیلی
۴	کورگام	۸	کووال

۹ ونذال

سوم - متعلقہ طرف روہیر کھوری برانت اول

۱ موضع کنورمی ۲ عل مع موضع ہت نوس

چہارم - تمام صوبہ جولی اوس خط سے جہان گھاٹ شامل زمین میدان سیچ کوکان سے ہوتا ہے اور جسمین نوطرف ذیل شامل ہین -

۱	براموری	۶	ہواک
۲	سونات موسی	۷	سبنول
۳	تانب	۸	کاندات لکوری
۴	اتی گام	۹	جوکھوری مع قلعہ پرتاب گڈہ
۵	کدنب		

مگر قلعجات وسوتا وبھیرون گڈہ وبروہت گڈہ مین فوج گورنمنٹ انگریزی جبتک اونکی مرضی ہوگی رہے گی الاراضی ملحقہ اونکے اور اراضی واقع چھاونی مذکور قبضۂ راجہ مین رہے گی

پنجم - پہانت کرار جسمین طرف اور دیہات ذیل شامل ہین

۱	طرف حویلی مع باڑی	۵	تاردلی
۲	ادمیر	۶	مرلی
۳	تارگانو	۷	پاتن
۴	تاری گھول	۸	دارون
		۹	کولی

۱۰ کریات اُونڈ

ششم ۔ متعلقہ کونکان جنوبی مع آٹھ مواضع

اول طرف ساوردی

۱	موضع واگھری	۵	موضع ناؤ
۲	موضع پاتھرپونج	۶	موضع گواری
۳	موضع ملا	۷	موضع دانگنی
۴	موضع کولن	۸	موضع ونون

دوم ایک موضع واقع طرف چپلون

امری گھاٹ ماتھا

ہفتم ۔ تمام کمتا دپرانت مع قلعہ بھوشن گڈہ و طرف ہاے ذیل یعنی

۱	پرگنہ کمتاؤ	۳	قریات مائی نی
۲	قریات نسود	۴	قریات لنگون

ہشتم ۔ پرانت ماندیس جسمین طرف ہاے ذیل شامل ہین یعنی

۱	قریات مونری	۶	پرگنہ ویلاپور
۲	پرگنہ شگولی	۷	قریات ماسود
۳	پرگنہ [illegible]	۸	متعلقہ قریات اتیری
۴	پرگنہ اکلوج	۹	قریات دہی گانو
۵	پرگنہ بہارتی	۱۰	قصبہ دہرم پوری

۱۱	پرگنہ نازری	
۱۲	پرگنہ خاص گانو	

نہم دیہات ذیل و عمل بھوکنتن پرگنہ

	موضع گیری	۴	قصبہ تورا دیہات عمل
۱	موضع تروف	۵	موضع دنولی
۲	موضع دہولی	۶	موضع دیکی
۳	موضع اویلائی	۷	اراضی سرحدی معروف داغ مستگا
۴	موضع وگھوشی		

دہم - دیہات طرفہاے ذیل واقع برانت بیجاپور یعنی

اول دیہات حصص ذیل واقع حویلی بیجاپور

دیہات

۱	قصبۂ بیجاپور	۱۲	مواضع انباپور رسول پور
۲	موضع سردار	۱۳	موضع کھاناپور
۳	موضع کنیجاپور	۱۴	موضع گوگلدیری
۴	موضع کنوخیال	۱۵	ہنچال
۵	موضع جومنال	۱۶	موضع بازنگا
۶	مواضع ریاپور انگاپور	۱۷	موضع آتنگی ہال
۷	بورناپور	۱۸	موضع جالگری
۸	کلکن پلی	۱۹	موضع اکبری
۹	جیندپور	۲۰	موضع بھتنال
۱۰	الاپور	۲۱	موضع شیزال
۱۱	ڈنگی	۲۲	موضع گلنال

۲۳ موضع باتبادی

نصف دیہات

۱	موضع تروی نورس پور	۳	موضع اتنال
۲	موضع ہتین ہلی	۴	موضع فتحپور

دوم۔ دیہات وحصص واقع پرگنہ مولوار

دیہات

۱	قصبہ مولوار	۴	موضع تلیواری
۲	موضع لگہان	۵	موضع سادنہلی
۳	موضع نشال	۶	موضع مسوتی

۷ موضع گلگوری

نصف دیہات

۱ موضع گورگی

سوم چھہ مواضع واقع پرگنہ کوہار دیس

۱	قصبہ کوہار	۴	موضع رونہال
۲	موضع ہلدجنور	۵	موضع چپک گرسنگی
۳	موضع ہری گرسنگی	۶	موضع موتلدیئی

چہارم پرگنہ بلوتی

پنجم چھہ دیہات واقع پرگنہ سبدہ ناتہ

۱	قصبہ سبدہ ناتھہ	۴	موضع ترنگی
۲	موضع ہولی رولی	۵	موضع تلجی
۳	موضع سونگیر	۶	موضع چیرلدنی

ششم نصف قصبہ پرگنہ چیلبی

۱ موضع کولگا

نہم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہورتی

دیہات

۱	قصبہ ہورتی	۱۱	موضع بومن ہلی
۲	ٹیکور لوگی	۱۲	موضع بسنال
۳	موضع دوسنال	۱۳	موضع ساول سنگ
۴	موضع کنجنال	۱۴	موضع ہلگونگی
۵	موضع کنا پور	۱۵	موضع گوندوان
۶	بورلاد	۱۶	موضع سونکن ہلی
۷	ہرل سنگ	۱۷	موضع گورگی
۸	نمبل بزرگ	۱۸	موضع ہودسنال
۹	نمبل خرد	۱۹	موضع دیگی نال
۱۰	کنال	۲۰	موضع گونگی

۲۱ موضع اگسنال

نصف دیہات

۱ موضع تڑگوندی

حل

۱	موضع کپ ایم بیری	۲	موضع کوتنال

ہشتم دیہات وحصص واقع پرگنہ ہاسنگی

۱	قصبہ ہاسنگی	۶	موضع بودی ہلی
۲	موضع بلجی	۷	موضع کرور
۳	موضع تدی وادی	۸	موضع چنی گانو
۴	موضع ارجونال	۹	موضع اجوت جی
۵	موضع بیرنگی	۱۰	موضع تیتور

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱۱	موضع بونور	۱۷	موضع ہنگنی
۱۲	موضع چوربجی	۱۸	موضع مارگندی
۱۳	موضع ہنکلی	۱۹	موضع ایئرسنگ
۱۴	موضع ماین ہلی	۲۰	موضع مئی لار
۱۵	موضع مرگور	۲۱	موضع شترگرر
۱۶	موضع چودہال	۲۲	موضع الیمی
		۲۳	موضع نندرال
		۲۴	موضع شہرال

۲۵　موضع لونی خورد

نصف دیہات

۱　موضع دہول کھیر

عمل

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱	لچام	۳	موضع زلکی
۲	بولی	۴	موضع لونی

نیم پندرہ دیہات پرگنہ مداپور

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱	قصبہ مداپور	۸	موضع سگنسی
۲	موضع بلمبی	۹	موضع دیواپور
۳	موضع سونگندی	۱۰	موضع ارجن جی
۴	موضع دیورجنور	۱۱	موضع کاترہال
۵	موضع بدگونکی	۱۲	موضع ہوکندی
۶	موضع ہنچہال	۱۳	موضع ہلگنی
۷	گورباجی	۱۴	موضع لنگدہلی

۱۵　موضع کمباجی

دہم - چھ دیہات واقع پرگنہ گوتی

۱	موضع بلبیشور	۴	موضع دنجال
۲	موضع ندونی	۵	موضع ناگرہال
۳	موضع واشال	۶	موضع کوتیمی

یازدہم واقعۂ پرگنۂ دندی

۱ عمل بیچ موضع سیرگورے

دوازدہم واقع پرگنۂ اوگلی

۱ موضع ہوتیمی

سیزدہم دس دیہات واقع پرگنہ جبت وکرج جی

پرگنہ جبت

۱	موضع جنچالی	۲	موضع نرال
۳	موضع پار		

پرگنہ کرج جی

۱	موضع گھرسودی	۴	موضع دیکسل
۲	موضع بھونسی	۵	موضع ہنجیرجی
۳	موضع ریہ	۶	موضع وانکی
۷	موضع پدراد		

چہاردہم واقع پرگنہ منگل ویدہا

۱ موضع کھوپ سنگی

یازدہم — طرفہائے ودیہات اوبرانت میرج یعنی

۱	قریات ہالونی	۳	قریات خانپور
۲	قریات ایٹ	۴	دیہات بنور واقع قریات انجنی
۵	واقع قریات عیساپور عملہ دیہات ذیل یعنی		

۱	موضع استی	۳	موضع نمبلک
۲	موضع اندھلی	۴	موضع نیبب
	۵ موضع سیرگانو		
۶	واقع قریات بلیونی		
۱	موضع دودہاری	۲	موضع دہیاری
	عمل بیچ دیہات ذیل کے		
۱	موضع توپاری	۴	موضع دودہوندی
۲	موضع ہمبودی	۵	موضع نکاری
۳	موضع گھوگانو	۶	گمرال
۷	قریات کوٹی ھساتکال		
	۱ موضع تمنی		
	عمل		
۱	موضع کولاپور	۳	موضع شیرگانو
۲	موضع مدگونگی	۴	موضع ناگانومتصل تمنی
	۵ موضع کوٹی		
۸	قریات ہشتی		
۱	موضع تادولواری	۵	موضع اٹیکری
۲	موضع کندل واری	۶	موضع ملوری
۳	موضع دہولی	۷	عمل بیچ موضع پوکھرنی
۴	موضع سکھرالی		
۹	واقع قریات نگلی سنا		
	۱ عمل بیچ موضع بسور کے		
۱۰	حویلی میرج		

عمل بیچ دیہات ذیل کے

۱	موضع بمنی	۶	موضع کیتیاو
۲	موضع نیلجی	۷	موضع ساولی
۳	موضع تانگ	۸	موالا لوبسہوز متعلق قصبہ کوبمون
۴	موضع تانکلی	۹	موضع ساولواری
۵	موضع بلوار		
۱۱	قریات تاس گانو		
۱	موضع پیولای	۳	موضع پامی
۲	موضع چھینی	۴	موضع سنگرول
۱۲	واقع قریات ساوردی		
۱	قصبہ ساوردی	۲	موضع مودی

۳ عمل بیچ دورلی کے

۱۳ قریات دیشنگ

۱ موضع ...دولی

دوازدہم — طرف ہا و دیہات ذیل واقع براث بالا

۱	قریات وانگی	۲	طرف والوی
	۳ قریات بیر		
۱	موضع باوچی	۲	قصبہ پیٹنہ
	۳ عمل بیچ کوٹی پیران		
۴	من قریات ورگانو		
۱	موضع شی گانو	۲	موضع کوری گانو
۵	من قریات کودولی		
۱	موضع کرنجودی	۲	ریٹوری خورد

۳ عمل بیچ موضع پیکوردی

۶ سن طرف حویلی متعلقۂ کولہاپور

۱ موضع کورلب

۷	سن قریات تلبیر		
۱	قصبۂ تلبیر	۴	موضع موندھی
۲	موضع چرگانو	۵	موضع اداول
۳	موضع کرولی	۶	عمل بیچ موضع ویپل
۸	قریات کاسی گانو		

دیہات

۱	قصبۂ کاسی گانو	۴	موضع شنولی
۲	موضع بدی	۵	موضع رتری ہرناکس
۳	موضع تامبوی		

عمل

۱	موضع مالکھر	۲	موضع نرسم پور
۹	سن قریات سانوی		

۵ عمل بیچ موضع ماگلی

۱۰ پرگنۂ شیرالا

۱۱ عمل بیچ قصبۂ کالی دہون

سنہ دہم دیہات ذیل واقع قصبۂ رائی باغ

۱ قریات نندوری

عمل

۱	موضع کھوجی گانو	۳	موضع مورالی
۲	موضع ہتنولی	۴	موضع بندری

۵ موضع باناپور

۲ عمل بیچ موضع ورئی

چہاردہم۔ دیہات ذیل واقع برانت کاگل

آ من قریات دنگرر

۱ موضع دنگررسونی

عمل

۱	قصبۂ دنگرر	۲	موضع برگانو
۲	عمل بیچ موضع راجاپور کے		
۳	قریات بالجری		
	۱ عمل بیچ موضع آکلی		

پانزدہم۔ دیہات ذیل واقع پرگنۂ ہوکیری

آ قریات دودگانو

۱ قصبہ دودگانو

عمل

۱	موضع بورگانو دوپیت	۲	موضع بھرکبی
۲	قصبۂ ساولز		
۳	قریات جوگول		

۱ عمل بیچ موضع منگاوتی

علاقجات مقبوضۂ راجہ اکلکوت پنت سچیوپنت پرتھی ندہی جاگیرات دفعہ واقع پرگنۂ جت جاگیرجان رائوناایک نمبالکر واقع پرگنۂ پہلنس اور جاگیر شیخ میروقر۔

وہ دیہات اور عمل جو متعلق انہوا دہون کے اندر حدود کسی پرگنۂ مذکورۂ بالا کے واقع ہون وہ اون سب کے قبضہ مین جاری رہین گے مگر اونکا تبادلہ حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی سات اوسکے ہوگا جسکو گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے اور اسیطرح وہ دیہات اور عمل

جو تعلق راجہ سے رکھتے ہین اور جو آیندہ پرگنہ جات یا طرف کے جو متعلق گورنمنٹ انگریزی
کے یا تیوز دہرن کے ہون واقع ہونگے وہ بہی حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی جسمین آسائش
ذوتقیین کی محفوظ رہیگی تبدیل ہوا کرینگے۔

راجہ کو بہی اختیار حاصل رہے گا کہ وہ اِس قسم کا تبادلہ ساتہ راجہ اکلکوٹ کے اور پنت سچیو
اور جاگیرداران ماتحت اپنے کے باستر ضا فریقین رکھے اِس غرض سے کہ ہر ایک کے
علاقہ مقبوضہ کا استحکام ہوجاوے بشرطیکہ یہ تبادلہ حسب استرضاء صاحب ایجنٹ گورنمنٹ
انگریزی برروے کار آیا ہو۔

یہ فہرست ۱۸۲۶ع مین بجاے اصل فہرست کے منسلکہ عہدنامہ کے رکھی گئی

نمبر ۳

شرائط عہدنامہ فیما بین ہنوربل کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ راجہ ستارا فریق ثانی درباب
وسیئے بعض اراضی و موضع بوار واقع کوہ مہابلیشر ضلع جاؤلی جو مہاراجہ نے بالعوض
موضع کیا ندلا واقع ضلع واﺋی کے گورنمنٹ انگریزی کو مرقومہ ۱۶- ماہ مئی ۱۸۲۹ع-

شرط اول

چونکہ ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ نے اِس امر کو ایک عظیم تصور کیا کہ ایک شفاخانہ بمقام
مالکوم تبہ یعنی بازار مالگوم جو اوپر پہاڑ ملحقہ اور بجانب جنوب موضع مہابلیشر ضلع جاؤلی
کے واقع ہے تعمیر کیا جاے اور یہ امر ضرور ہوا کہ ایک قطعہ زمین اِس امر کے واسطے
دو سبب سے دیجاے ایک تو بلحاظ مصارف جو گورنمنٹ انگریزی کا بچ بنانے
ایسی تعمیر کے ہوگا اور نیز بسبب ترغیب دہی دیگران بنا بر مصارف ایسی تعمیرات کے
جنسے فائدہ موسم ہر ایک شخص کو حاصل ہو جو اوس سے مستفید ہونا چاہتا ہو اور نیز بنظر حکومت
اور انتظام تمام آبادی مذکور کے راجہ ستارا بذریعہ اِس تحریر کے حکومت کلی و دوامی اراضی
ملحقہ اوس تبہ یعنی بازار کے جسکو مالگوم تبہ کہتے ہین اور جو اندر خط سرخ نقشہ کے اور جسکی
پیمایش اور دیگر حالات کی تصریح بیچ فہرست کے جو دونون کاغذ عہدنامہ ہذا کے ہمسلک ہین

واضح ہو کہ چونکہ اِس فہرست مین صرف پیمایش حدود اوس قطع زمین کی درج ہے لہذا تالیف ہذا مین وہ شامل نہین ہوئی۔

درج ہے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور ان دونون مین سے پچھلے کاغذ کا نام نقشۂ پیمایش حدود اوس قطعہ اراضی سے کے جو ملحق مالکوم تپہ کے اور شفا خانہ بالاے کوہ مہابلیشر کے ہے مشہور ہے اور جس قطعہ زمین کی تعداد تین میل مربع اور دس فرلونگ مربع اور گرد اوسکا قریب پندرہ میل کے ہے۔

شرط دوم

سواے اسکے راجہ اوسی امر کے واسطے اور نیز بنا بر رفع تعلق و تکرار فیما بین اہلکاران راجہ و آنریبل کمپنی کے وہ بازار اور زمین متعلقۂ موضع پار باستثنا قطعۂ پیر تاپ گڈہ اور اراضی متعلقہ دیتے ہین اور نیز اوسقدر راستہ جو حدود اراضی سے جو دی گئی ہے اور جسکا ذکر شرط بالا مین درج ہے تا بہ قلّۂ کوہ پار جو اندر حدود موضع پار کے واقع ہو دیتے ہین اور اوسکے دونون جانب دو سو گز انگریزی اراضی کے عطا کرتے ہین۔

شرط سوم

واسطے بہتر حد لبست اراضی مذکور اور نیز اوس قطعہ دو سو گز دونون جانب راستہ کے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے اور جواب راجہ نے آنریبل کمپنی کو دی ہے دہوئی وغیرہ علامات بعد ازین باستر ضاے فریقین قائم ہونگی

شرط چہارم

بالعوض اراضیات مذکورۂ بالا جو اب دی گئی ہین اور بنظر اسکے کہ راجہ اوس راستہ کو جو دہ تھانہ پار تک بنا گئے ہین ختم کرین آنریبل کمپنی بذریعۂ اس تحریر کے کل حکومت اور واسطے دوام کے راجۂ ستارا کو موضع کسندید واقع دامن گھاٹ کاتکی ضلع وائی مع کل اراضی ملحقہ و مالگذاری وحقوق جو اب ہنوز بل کمپنی اونین رکھتے ہین دیتے ہین۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ محصول اوپر فروخت یا لیجانے مال تجارت کی اوس راستہ سے تا دو سو گز علاقہ سے جو اب دیا گیا ہے وصول نہین کرینگے مگر محصول بازار جو بازار یا موضع پار مین لیا جاتا ہے اور اب بھی تحصیل ہوتا ہے تحصیل کرینگے

اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی چوکی تحصیل مالگذاری جو قلعہ گھاتہ پار پر واقع ہے برخاست کرکے اوسکو ایسے مقام یا مقامات پر قائم کرینگے جو اوسکے علاقہ مین جواب اوسکو دیا گیا ہے واقع اور مناسب ہونگے۔

دستخط جان مالکوم

دستخط طامس براڈفورڈ

دستخط جان رومر

دستخط ولیم نیونہیم

المرقوم مقام مالگوم تپہ تاریخ ۱۶۔ماہ مئی سنہ ۱۸۲۹ء

منظور اور قبول کیا گورنمنٹ بمبئی نے تاریخ ۹۔ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء

نمبر ۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سری من مہاراج ساہ جی راجہ چھترپتی راجہ ستارا منعقدہ بمقام ستارا تاریخ ۴۔ماہ ستمبر سنہ ۱۸۳۹ء معرفت لفٹنٹ کرنیل روڈنس رزیڈنٹ ستارا منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت اسونت راؤ پرسک منجانب ساہ جی راجہ چھترپتی باعتبار اختیارات کلی جو اونکو اپنے اپنے مالکان سے حاصل ہوا ہے۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ ستارا مرقومہ ۲۵۔ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۹ء جنکی تنسیخ یا ترمیم تتمہ عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئی۔

شرط دوم

یہ امر بذریعہ اس تحریر کے بوضاحت بیان ہوتا ہے کہ راجہ کا کچھ استحقاق یا دعوی حال یا آیندہ نسبت اوس علاقہ کے جو بیرون حدود ریاست ستارا مندرجہ فہرست مرقومہ ۲۹

ماہ مارچ ۱۸۲۲ء منسلکۂ عہدنامہ مذکورۂ بالا جسکا مضمون ذیل مین ثبت ہوتا ہے واقع ہین باقی نہین رہا۔

سرحد بجانب جنوب کرشنا اور دریاے ترادیا تک بجانب شمال اور کھاسی مغربی یعنی کوہستان ساوری جانب مغرب سے میانہ اضلاع بندرپور وبیجاپورہ بجانب مشرق

شرط سوم

تبرمیم شرط ہفتم عہدنامہ مذکورۂ بالا او بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے جاگیرداران مندرجہ ذیل یعنی

۱	راجہ اکلکوٹ	۴	دفی
۲	پنت سچیو	۵	نمبلکار
۳	پنت پرتھی ندہی	۶	شیخ میر وقار

زیر حکومت اور احکام گورنمنٹ انگریزی کے رکھے گئے مگر اونکی سیاہ گنجنت وحقوق مطابق اوس شرح کے جو عہد کپتان گرایٹ صاحب مین مقرر ہوئے ہین باختیار راجہ رہینگے۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت گورنمنٹ انگریزی کے روپیہ اون سالیانہ کا جو گورنمنٹ انگریزی واسطے پرورش اور پرداخت اوسکے بھائی مہاراجہ پرتاب شیو کو اور راجۂ سابق اور اوسکے خاندان کے مناسب تصور کرکے مقرر کرینگے مالگذاری ستارا سے ادا کرتے رہین گے۔

یہ تتمہ عہدنامہ چار شرائط کا قائم ہوکر بتاریخ امروزہ چہارم ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء بمقام ستارا منعقد ہوا اور جب اسکی تصدیق رایٹ آنریبل لارڈ آکلنڈ صاحب گورنر جنرل بہادر فرماینگے تو یہ فرض اور واجب التعمیل متصور ہوگا۔

دستخط سی اون

رزیڈنٹ ستارا

تصدیق اور منظور کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بمقام شملہ بتاریخ ۲۴ - ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ عیسوی -

دستخط اکلینڈ

جاگیرداران ستارا

ازروی کاغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۴ حالات جدید

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ستارا ۱۸۱۹ع کے علاقجات جاگیرداران ملک راجہ کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جو خدمت جاگیرداران مذکور راجہ کی کرتے تھے وہ بدستور کرتے رہینگے جاگیرداران منظور شدہ بہی راجہ اکلکوت اوندت بیمیو اور نپت پرتھی ندہی اور دفیہ اور نمبالکر اور مسع میرو تعار تاریخ اسناد ان رئیسون کی اوسوقت سے قرار پائی جسوقت سے اونکے اقرار نامہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے تھے اور اوسوقت تاریخ مین جبسے راجگان ستارا نے جاگیر عطا کی تھی بیچ ۱۸۳۹ع جب ساہ جی گدی نشین ریاست ہوئے تو جاگیرداران مذکور زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہوگئے مگر اونکی فوج اور تنخواہ اوسی شرح پر جو ۱۸۱۹ع مین قرار پائی تہی باختیار راجہ رہی اونکو اختیار موت اور حیات کا نہین تھا تمام جرائم سنگین جنکی سزا قصاص اور جلاوطنی ہوتی تہی وہ عدالت مین فیصلہ ہوتے تھے جس عدالت مین ایک انگریزی افسر شریک ہوتا تھا اور وہ جاگیردار بہی شریک ہوتا تھا جس علاقہ مین جرم مذکور سرزد ہوا ہو اور منظوری گورنمنٹ انگریزی قبل از صدور و تعمیل حکم سزا ضروری تہی -

۱۸۶۲ع مین تمام جاگیرداران کو باستثناء وتعار سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسے استحقاق تبنیت اونکو دیا گیا -

اکلکوت ۱۷۰۷ع مین جب ساہ جی پوتا سیواجی کا جنگ تارابائی مین واسطے حاصل کرنے اپنے حقوق کے مصروف تھا ایک عورت نے جسکا شوہر جنگ مذکور مین قتل ہوا تھا اپنے پسر خردسال کو روبروی راجہ کے ڈالدیا اور کہا کہ اِسکو مین تمہاری

خدمت مین چھوڑتی ہون ساہ جی نے اوسکو لیا اور اوسکی پرورش کرائی اور نام اوسکا فتح سنگہ بھونسلا اپنی فتح کی یادگاری مین رکھا جب پسر مذکور عمر بلوغت کو پہونچا اوسکو خطاب راجگی کا اور جاگیر اکلکوت کی عطا ہوئی یہ جاگیر اس خاندان مین جاری ہے فتح سنگہ کے بعد اوسکا پسر ساہ جی نامے جاگیردار ہوا اور اسکے بعد فتح سنگہ ثانی اور یہ فتح سنگہ جاگیردار تھا جب سنہ ۱۸۲۰ عیسوی مین اقرارنامہ نمبر ۶ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا اُسکے بعد اوسکا فرزند بابوجی راؤ اور بعد وفات اسکے سنہ ۱۸۳۹ عیسوی مین ساہ جی جاگیردار حال گدی نشین ہوا۔

یہ جاگیردار ۵۰ نفر سوار دیا کرتا ہے اور آمدنی تخمیناً ۲ لکہ روپیہ کی ہے اور آبادی ۶۵۰۰۰ نفری اور رقبہ ۴۰۰ میل مربع ہے۔

نپت سچیو نپت سچیو ایک منجملہ آٹھہ وزراے موروثی سلطنت مرہٹا کی ہے جمناجی سچیو جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۷ گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا اونمین کا ایک تھا جنھون نے اول بعد اجراے اشتہار مرقومہ ۱۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ع رفاقت بیجابائی کی ترک کی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۸ بابت تبادلہ علاقہ ساتہ نپت سچیو کے سنہ ۱۸۳۰ع مین منعقد ہوا۔

جاگیردار حال جمناجی رگھوناتھہ کو اوسکے عموی رگھوناتھہ راؤ نے سنہ ۱۸۳۷ عیسوی مین وقت نزاع متبنی کیا تھا سنہ ۱۸۳۹ع مین عہدنامہ جدید نمبر ۹ اوسکے ساتہ منعقد ہوا بروقت اوسکو متبنی ہونے کے اوسکو حکم ہوا کہ مبلغ ۵۰۰۰ راجہ ستارا کو اور مبلغ ۱۲۵۰۰ گورنمنٹ انگریزی کو نذر دیا کرے اس خاندان کو چھہ روپیہ فیصدی اوپر مالگذاری اکثر اضلاع دکن وخاندیس کے ملتا ہے اور ایک جاگیر کلان بجانب جنوب ومغرب پونا کے اوسکے قبضہ مین ہے۔

نپت سچیو مبلغ ۵۲۰۰ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے اوسکی آمدنی مبلغ ۳ لکہ ہے رقبہ اوسکی جاگیر کا قریب پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی ۱ لکہ ۵۰۰۰ نفری۔

نپت پرتھی ندہی وہ رئیس جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے اول عہدنامہ نمبر ۱۰ کیا تھا پرسرام پنڈت تھا خطاب پرتھی ندہی کا جسکے معنی مثل یا مشابہ راجہ ہے اوسوقت مین

راجہ رام سے نے منظور کیا تھا جب بباعث وفات سیواجی کے بدامی لاحق حال ہوئی اور
اوسنے ایک دربار بمقام گنجی حسب نقشۂ دربار والدمرحوم ترتیب دیا تھا یہ خطاب زیادہ ڈیڑھ
سو سے ہے پرسرام پنڈت کے پاس یہ جاگیر چالیس برس سے زیادہ عرصہ تک رہی تھی
جب باجی راؤ پیشوا سے نے شکست کھائی سنہ ۱۸۲۶ع مین اوسنے سری پورنس پرسرام کو متبنی
کیا اب ایک نذرانہ مبلغ [illegible] روپیہ کا قرار پایا کہ راجہ ستارا کو دیا کرے —
سری پورنس پرسرام جاگیردار حال کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا مگر نیت پچیس
فیصدی یا مبلغ [illegible] بابت محاصل چند دیہات کے پاتا ہے جمع حال اس جاگیر کی
صرف قریب [illegible] روپیہ کے ہے اور آبادی [illegible] نفری رقبہ اس جاگیر کا جسمین اکثر
علاقجات متفرقہ شامل ہین قریب [illegible] میل مربع ہے —

دفلی اِس خاندان کا نام موضع دفلاپور واقع پرگنہ جیت سی ہے عہدنامہ نمبر ۱۱ گورنمنٹ
انگریزی سے نے سنہ ۱۸۲۰ع مین ساتہ انوکی بائی بیوہ کنوجی دفلی کے کیا تھا یہ ریاست بعد وفات
انوکی بائی کے اوسکی بیوہ ثانی سلو بائی نامے کے منتقل ہوئی اور بعد وفات اس بائی کے
سنہ ۱۸۲۳ع مین مسمے رام راؤ دفلی جو فرع اِس خاندان کا رئیس تھا گدی نشین اس ریاست کا
ہوا سنہ ۱۸۲۶ع مین راجہ ستارا سے نے یہ جاگیر بنا برادائے قرضۂ جاگیردار قرق کرلی بعد ادای قرضہ
سنہ ۱۸۴۱ع مین یہ جاگیر مسماۃ بھاگیرتھی بائی بیوہ رام راؤ کو واپس ملی گورنمنٹ انگریزی کو کئی مرتبہ
بنظر تصفیہ و انتظام امور بائی اس جاگیر مین مداخلت کرنا پڑی —
جاگیردار حال کا نام امرت راؤ دفلی ہے یہ جاگیردار پچاس سوار سے خدمت رئیس کی کرتا ہے
اور سرکار گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] بطور خراج اور مبلغ [illegible] بابتہ بعض حقوق کے جو اونکو
راجگان ستارا سے ملے ہین ادا کرتے ہین سوا اسکے وہ مبلغ [illegible] بابتہ آمدنی بعض
دیہات کے بنیت پرتھی ندہی کو دیتا ہے آبادی جاگیردفی کی [illegible] نفری ہے اور آمدنی
[illegible] روپیہ اور رقبہ قریب سات سو میل مربع ہے —

نمبالکر یہ نہایت قدیم خاندان ہے اور اونکے قبضہ مین عہد بادشاہان اہل اسلام
بیجاپور سی ضلع پھلتون رہا ہے مسمے جان راو جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی سے نے سنہ ۱۸۳۰ع مین

عہدنامۂ نمبر۲ اکیا تھا عمر دراز کرکے فوت ہوا رئیس حال مو داجی نائک کو جانشین جان راؤ نے ۱۸۱۸ء مین متبنی کیا تھا اور اوسوقت نذرانہ مبلغ ــ راجہ ستارا کو دیا گیا تھا یہہ جاگیر دار ــ نفر سوار سے خدمت کرتا ہے آمدنی اسکی ــ روپیہ ہے اور رقبہ چارسو میل مربع اور آبادی ــ نفری ہے۔

وقر شیخ میر ساکن دئی ایک افسر سپاہ پیادگان راجہ ستارا کا تھا بروقت رہا ہوکر واپس آنے ساہوجی کے شیخ میر اوسکا جانبدار ہوا بجلدوے اسکے اوسکو موضع پسرنی معاف ملا اور مبلغ ــ روپیہ ماہواری بطور پنشن اوسکا مقرر ہوا اور سرداری ساٹھہ سوارونکی اوسکو عنایت ہوئی اور بابت تنخواہ ان سواران کے اوسکو مبلغ ــ روپیہ مجرا ملتا تھا پنشن نقدی جو مقرر ہوئی تھی وہ بعد وفات اون شیخ میر کے موقوف ہوگئی اور رقم مجرائی سواران کم ہوکر مبلغ ــ باقی رہے یہ رقم مجرائی اور موضع پسرنی اتبک حسب فحوائے عہدنامۂ نمبر ۳ منعقدہ ۱۸۲۰ء قبضۂ خاندان مذکور مین ہے۔

رئیس حال اس خاندان کا شیخ جان محمد نامی ہے یہ شخص نہایت مقروض ہے آمدنی اوسکی جاگیر کی قریب ــ ہے یہ سب روپیہ باستثناء ایک رقم جزوے کے جو واسطے پرورش کے رئیس کو ملتی ہے قرضخواہان کو دیا جاتا ہے۔

نمبر ۵

نقل سند جو راجہ اکلکوٹ کو بتاریخ ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی۔

چونکہ جناب ملکۂ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اتبک اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوام اور مستدام رہے اور حیثیت اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم اور جاری رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمہاری طمانیت کیجاتی ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دیگی اوس جانشین کی تبنیت کو جو تم یا کوئی اور رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے حسب احکام دہرم شاستر و رواج خاندان کریگا منظور کرینگے۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو اب تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے تا وقتیکہ
تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہیگا تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات
واقرارنامجات کی جسکی ایفا گورنمنٹ انگریزی کو بھی واجب ہے کرتے رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد دنپت پرتھی بدہی و دنپت سجیو ونمبالکر و دفی کو بھی عطا ہوئین

نمبر ۶

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اکلکوت مرقومہ ۳ - ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع

مہر کپتان
جیمس گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب منجانب آنریبل کمپنی واسطے راؤ صاحب مہربان
فتح سنگہ راجہ بھونسلی اکلکوت گڈہ ــ

جاگیر وغیرہ جو تمہارے پاس ہین وہ ایک مرتبہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک
کے آگئی تھین مگر بنظر قدامت و قابل ادب ہونے تمہارے خاندان کے جو کچھ تمہارے
پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثنا مغلائی عمل کے جو اب متعلق تمہارے دیہات کی نہین ہے
گورنمنٹ نے براہ عنایت تمکو دیا اور چونکہ جاگیر وغیرہ تمہاری حدود ممالک مہاراجہ راجہ
چھترپتی ستارا کے ہین بموجب عہدنامہ کے آگئی ہین اور تم بطور جاگیردار مہاراجہ
تصور کیے جاؤگے لہذا شرائط ذیل فیمابین تمہارے اور گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہوئی

شرط اول

پرگنۂ اکلکوت اور دیگر اضلاع اور عملہ جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے باستثنا ے
مغلائی عمل کے جو اب تعلق تمہارے دیہات سے نہین رکھتے تمکو دوبارہ دیے جاتے ہیں
اور منظوری اونکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے تمکو ایک دستۂ سواران دینا پڑتا تھا
مگر چونکہ تمسے مغلائی عمل چھن گیا اور علاقۂ جاگیر خراب حال مین ہے اور چونکہ تمکو اپنے

اخراجات کے واسطے اور اخراجات سواران جو نکو ہر وقت تیار اور آمادہ واسطے
خدمتگذاری کے رکھنے ہونگے گورنمنٹ تعداد سواران سابق موقوف کر کے تعداد
تین سو سوار کی اب مقرر کرتے ہین اسقدر سوار نکو ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ کے رکھنے ہونگے

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہارے کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہیے قیمت فی گھوڑے
کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا
اور جب حکم ہوگا تو اونکی حاضری لیجاویگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پائے جاوینگے
تو اس کمی کا معاوضہ سالیانہ شرح مین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا
مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق رائے حاصل کرنی ہوگی —

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچہ
بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور تلف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل
اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک
گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت
پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار
اوس فریق کے جہان فساد ہو بقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اوسقدر روانہ کیجاویگی

شرط پنجم

جسقدر دیہات وطن وغیرہ تا ہنگام جنگ اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات

مہاراجہ کے تمہارے پاس تھے وہ سب باستثناے مغلائی عمل کے جواب تمہارے
دیہات سے تعلق نہین رکھتے تمہارے پاس رہین گے اور جو جو رقم مالگذاری یافتنی
دربار مہاراجہ جاگیر مین ہین وہ سب ادا ہوتی رہین گی تمام دوما لا دیہات واراضی اور
ورشاسن اور دہرم داؤ اور دیو ستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور نمنوک وغیرہ
اور جاگیر اور کارکنی جو درکذارون کے نام تمہارے محالات مین ہین وہ سب اوسیطرح
بحال اور برقرار رہین گے جسطرح وہ ابتک قائم اور موجود ہین اور عطایات جو از روے
عطانامجات گورنمنٹ ہین وہ بہی بدستور جاری رہینگی باوجودیکہ اونکے بارہ مین کچہ انسداد
اور مداخلت جزوی ہوئی ہے مگر خبرداری اس امر مین رکھنی چاہیے کہ کوئی نالش ایسے
معاملہ کی پیش نہو ورحالیکہ کوئی شخص جسکے تعلق حقوق مذکورۂ بالا ہون بدوضعی کرے
اور یا لاولد فوت کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی
اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہوا اپنی راے دربار مہاراجہ کو
تحریر کرینگے بعد ازان دربار مہاراجہ اوسکے مطابق تدبیر ضروری بروے کار لائین گے
اگر کوئی زمیندار خلاف تمہارے کچہ فساد برپا کرے اور بخلاف امنیت ملک کے کوئی امر
ظہور مین لائے اور یا کوئی لاوارث فوت کرے تو تم اوسکا وطن حسب ضرورت ضبط کرو
اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دوگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی احکام جاری کرینگے جنکی تعمیل ہوا کریگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور خوشی ہونی چاہیے اور ایک
اچھا پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان
قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئیگا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو عموم
نالش کا پیدا ہوگا تو دربار بہاڑا بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ
جاری کرینگے اور اس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور
ملک مین بدانتظامی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہون گے

تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

تکرار خانگی درباب حصص جایداد جو فیما بین تمہارے اور نوسجاجی راجہ بھونسلا کے تہی اور عہد باجی راؤ مین تصفیہ پذیر ہوچکی ہے اور فیصل نامہ ہر ایک فریق نے داخل کیا ہے اوسی مطابق گورنمنٹ انگریزی نے انتظام کیا ہے لہذا تم دونون کو اوسکے مطابق کام کرنا چاہیے ۔

شرط ہشتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور سامر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاوے گا ۔

شرط نہم

باستثنا ر اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راو صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجایگی ۔

شرط دہم

تمام شخص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کردیے جائینگے بعد ازاں اوسکے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی ہو اور صاحب نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہو تحریر کیا ہو اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو تم گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرادوگے اور جو لوگ ان سرکارونکی

طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط یازدہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر کے گورنمنٹ انگریزی تمہارے پاس ضامن ہوتے ہین۔

شرط دوازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نسبت دربار مہاراجہ قائم اور جاری رکھین گے ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہوگی وہ منظور کیجاویگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیئے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ مبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرائط سیزدہ گانہ مذکورہ بالا کی تعمیل ہونی چاہیئے۔

المرقوم ۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۱۲ ماہ رمضان سنہ

مہر　دستخط جیمس گرانٹ

عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء راجہ بستار با راجہ کالکوت

مہر کلان راجہ بستار

عہدنامہ منجانب مہاراجہ راجہ ستارا دربارہ فتح سنگہ بہونسلا اکلکوٹ والہ جس کے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

کل جاگیرات وغیرہ جو تمہارے پاس تہین ساتھہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئین مگر چونکہ گورنمنٹ مذکور براہ مہربانی بنظر قدامت تمہارے خاندان کے جو دیہات تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے (مع اون دیہات کے جو اب تمہارے پاس بیچ ملک نظام کے ہین) باستثناء مغلائی عمل کے بموجب یادداشت تیرہ دفعہ کے جو کپتان جیمس گرانٹ صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے تمکو لکھدی وہ سب تمکو دیے اور چونکہ مہاراجہ نے اپنا ملک بموجب عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی سے پایا اور تمہاری اراضی بھی اُسمین شامل ہے لہذا مہاراجہ یادداشت مذکور کو جو تمکو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے تمہارے علاقہ کے شرائط ذیل قائم کرتے ہین یعنی

شرط اول

پرگنہ اکلکوٹ و دیگر محالات و عمل جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ تھے (مع دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے قبضہ مین ہین) باستثناء مغلائی عمل بذریعہ اس تحریر کے جاری رہ کر تمہارے نام منظور ہوتے ہین سابق تمکو کنٹنجنٹ سواران واسطے خدمت دربار پیشوا کے رکھنے پڑتے تھے مگر چونکہ تمسے عمل واقع ملک نظام نکال لیے گئے اور محالات مین بھی تمہارا نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ اس نظر سے کہ تم اپنی بسر اوقات کرسکو اور گھوڑے اور سواران کنٹنجنٹ کو اچھی صورت سے تمام سال رکھو تعداد کنٹنجنٹ مذکور کی سو سوار تک مقرر کرتے ہین پس یہ سو سوار تمکو واسطے خدمت دربار ستارا کے رکھنے ہونگے۔

شرط دوم

یہ کنٹنجنٹ بہتر ہیئت کی ہو اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار وردی وغیرہ سامان سے آراستہ و پیراستہ ہونگے اور ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے رہین گے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکو حاضری دینی ہوگی

اور جہان جانے کا حکم ہوگا وہان بلا توقف و تکرار جاوینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہو
کہ کچھ سوار تعداد معینہ سے کم ہین تو مہاراجہ بصلاح و اتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر
انگریزی جسسے تاریخ کمی سے بحساب مبلغ تین سو روپیہ سالیانہ فی اسپ بابتہ ایام عدم موجودگی
بموجب اقرارنامۂ منعقدہ کے لین گے ۔

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی بھیجینگے
تو معاوضہ زخمیانہ یا مردانہ یعنی معاوضہ مجروح و مقتول ندیا جائیگا کیونکہ یہ سب نقصانی و اتلاف و
نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین ۔

شرط چہارم

تمکو خرچہ عملۂ دیہات اور نیز کنٹنجنٹ کا دینا ہوگا اگر کوئی تکرار یا نزاع اضلاع مہاراجہ یا
ملک گورنمنٹ انگریزی مین پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ اور سرکار کے جہان فساد
ہوگا انکو اعانت اور شرکت مع اپنی سپاہ پولس کے کرنی ہوگی ۔

شرط پنجم

دیہات اور انعام اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تمہارے قبضہ مین تا ہنگام جنگ
تھے مع عمل و دیہات واقع ملک نظام جو اب تمہارے پاس ہین تمہارے قبضہ مین رہینگی
اور نیز سرکار اپنے عمل بھی تمہارے علاقہ مین قائم رکھین گے تمام دیہات و مالا و اراضی
و ورشاش و وہرا و دو دیوستھان و زمینداران و خیرات و نمنوک و نیز جاگیرات درکدارات
و کارکنی وغیرہ اون لوگون کے پاس بلا عذر قائم رہین گے جنکے قبضہ مین وہ اتبک ہین
اور نیز وہ اراضی جو بذریعہ سند کسی کے قبضہ مین ہو گو وہ کسیوجہ سے قرق ہوگئی ہو
اور کوئی شخص مذکورۂ بالا مین سے بدوضعی اختیار کریگا یا لاولد فوت ہوگا تم اوسکی کیفیت
اس سرکار مین ارسال کروگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ
بہادر انگریزی حسب حکم سزاے مجرم یا ضبطی جایداد کا جیسا مناسب ہوگا نافذ
کرین گے اگر کوئی زمیندار سرکشی یا فساد تمہارے علاقہ مین کرے گا

یا تمہاری حکومت کا معترف نہوگا اور یا لاولد فوت کریگا تم اوسکے وطن کو ضبط کرکے
کیفیت اوسکی گورنمنٹ مین ارسال کردوگے اوسوقت مہاراجہ باتفاق رائے صاحب
رزیڈنٹ بہادر انگریزی حکم ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

تمکو کوشش کرکے اپنی رعایا کو خوش رکھنا چاہیے اور بغیر پاسداری کے دادرسی اونکی
کرنی چاہیے اور وہ تدابیر بروے کار لانی چاہئین جنسے انسداد ونہی و قتل و دیگر جرائم
کا ہو اگر تمسے عمل مین نہین آئے گا اور عدالت گستری براستی نہوگی اور اس سرکار مین
نالشات دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی تحقیقات نالشات
مذکورہ کی کرینگے اور حکم مناسب صادر کرینگے اوس حکم کی تمکو تعمیل کرنی ہوگی مگر در صورتیکہ تم
ایسا نکروگے اور ملک مین بدنظمی جاری رہیگی اور جرائم اکثر وقوع مین آئین گے تو مہاراجہ
باتفاق رائے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی وہ تدابیر انسداد بدنظمی مذکور عمل مین لائینگے
جو مناسب وقت متصور ہونگی۔

شرط ہفتم

بیچ عہد حکومت باجی راو رگھوناتھ کے جو ایک تکرار فیمابین تمہارے اور تولجاجی بھونسلا
کے درباب تقسیم جایداد پیدا ہوئی تھی اور اوسکا فیصلہ ہوکر فارغخطی تم دونون نے داخل
کی تھی اور وہ منظور ہوکر تصدیق اوسکی اس سرکار نے کردی تھی تم دونون کو اب اوسکے
مطابق کاربند ہونا چاہیے۔

شرط ہشتم

بغیر اطلاع اس گورنمنٹ کے تم فوج جدید ملازم نہین رکھوگے اور نہ کسی شخص پر فوجکشی
کروگے اگر احیانا کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق وغیرہ لینے دینے کے پیدا
ہوگی تو تم بلاوقت اوسکو اس سرکار مین رجوع کروگے تو مہاراجہ باتفاق رائے صاحب
رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام ضروری مقدمہ مذکور مین صادر کرینگے اور اوسکی
تعمیل تمکو کرنی ہوگی۔

شرط نہم

باشندا رعایا اس سرکار کے تم گفتگو یا کتابت ساتھ باجی راو رگھوناتھ یا کسی اور راجہ یا رئیس کے نکروگے اگر تم خلاف اِسکے کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوجاے گا۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے ملک سے مفرور ہوکر بیچ علاقۂ مہاراجہ کے پناہ گیر ہوگا تم اوسکی کیفیت اس سرکار مین بھیجوگے بعد ازان تدابیر اوسکے گرفتاری کی عمل مین آئین گی اور وہ حوالہ تمہارے کردیا جاویگا اور اسیطرح مجرمان ممالک مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے محالات مین پناہ گیر ہونگے تم اونکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکا مجرم وہ ہوگا سواے اِسکے تمکو مدد اور اعانت اوس افسر سرکار کی کرنی ہوگی جو تمہارے علاقہ مین بتعاقب مجرمان داخل ہوگا۔

شرط یازدہم

جبتک تم ایماندار رہوگے اور خدمتگذاری بوفاداری کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہارے محالات وغیرہ بلاتفاوت اس سرکار سے تمہارے پاس قائم رہین گے اس امر کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہے اور مہاراجہ نے بھی یہ منظور کرلیا ہے۔

شرط دوازدہم

تمام القاب اور مراسم توقیر جو ابتک تمہارے ہین وہ مرعی رہین گے تم اپنے تمام امور کی کیفیت اس سرکار مین بھیجا کروا وئین سے جو درخواست واجبی ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو واجبی نہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط سیزدہم

چونکہ ملک مہاراجہ ملحق تمہارے علاقہ کے ہے تو آیندہ ضرورت اسکی ہوگی کہ کچھ تبادلہ علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی بنظر بہتری ملک یا بغرض نکالنے حدود دونون سرکارون کے واقع ہو تو اسحالت مین نظر اسپر رہے گی کہ تمہارا نقصان نہو

پس تکو یہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط چہاردہم

تکو ہر سال بخدمت مہاراجہ اوپر دسہرہ کے تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور نیز دیگر ایام مین بہی جب تمہارے موجودگی کی ضرورت ہوگی اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جائین تو بہی تکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

امور مندرجہ شرائط چہاردہ گانہ مذکورہ بالا منظور ہوئی۔

مہر خورد
راجہ ستارا

المرقوم ۲۹۔ ماہ رمضان سنہ مطابق ۱۱۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۷

اقرارنامہ نپت پچیو مرقومہ ۲۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ع

مہر کپتان
گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر ساتھ راؤ صاحب شفق مہربان چمناجی پنڈت پچیو۔

علاقہ مقبوضہ نپت پچیو زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ساتہ باقی ملک کے آگئے تھے مگر نظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلا تحریک احدے عطا کرکے تمام علاقہ جو اوسکے پاس تا ہنگام جنگ تھا باستثنا اوسکے علاقہ مقبوضہ واقع ملک نظام حوالہ کردیا مگر علاقہ نپت جو بیچ حدود علاقہ کے جو ازروے عہدنامہ کے مہاراجہ ستارا کو ملا ہے واقع ہے لہذا نپت کو بہی زیر حکم دربار مہاراجہ رکھا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین۔

اول۔ حفاظت باشندگان ملک زیر حکم نپت پچیو کے کیجاے اور عدالت گستری بہا ستی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان و سارقان قائم کیا جاے مگر

درحالیکہ یہ عمل مین نہ آئے اور لوگون کو مجبوری بسبب عدم موجودگی پولس ونصفت کے موقع نالش کا ملے تو اِس صورت مین جو کچھ احکام اسبارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی نافذ کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

دوم — ایک پولس مضبوط ملک نیپت پچیومین جو کافی واسطے انسداد ساکنان ملک بیچ ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک نیپت کے لگایا جاے یا دزدان ثابت ہون تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہو اوسکو حوالہ کیے جائین اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بھیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

سوم — باستثنار اونکے جو زیر حکم مہاراجہ ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راؤ صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونمین سے کیسکی مدد کے واسطے فوج بھیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے اگر اِس سے انحراف ہوا یا اِس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام قواعد جو باعتبار اقرارنامہ مہانپت کو ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہو جائینگے۔

چہارم — بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کیسیکے ساتہ جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع اسلحہ سے نکرنی چاہیے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کردینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی

پنجم — درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری جو متعلق نیپت پچیو کے بیچ ملک تبوردین وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجایگی بعدازان انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ کبھی اسبارہ مین نہوگی۔

ششم — چونکہ ملک نیپت پچیو کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے

متصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا بر قائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو
کہ تبادلۂ بعض زمین ظہور مین آوے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئے گا بشرطیکہ
کوئی نقصان نپت کا اوس سے متصور نہو۔

ہفتم۔ ایک سالانہ رقم دس ہزار روپیہ کی نپت سچیو دربار پیشوا کو واسطے اخراجات فیلخانہ
کے دیتے تہے مگر موضع سونا پور جو دربار پیشوا نے لے لیا جواب قبضۂ گورنمنٹ انگریزی
مین ہے لہذا ایک ہزار روپیہ کی کمی دی گئی اور نو ہزار روپیہ سالیانہ مہاراجہ کے واسطے
اسطور پر مقرر ہوا یعنی

ایک رقم دو ہزار روپیہ کی جو نپت پرتہی ندہی نپت سچیو کو دی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	[illegible]
رقم انعام اداے حضور معاملہ کرار جو نپت کو دی جاتی تہی اب بنام مہاراجہ منتقل ہوئی	[illegible]
نقد سالیانہ نپت مہاراجہ کو دیگا اور رقوم مالگذاری یا مواضع دربار مہاراجہ کو اسقدر روپیہ کے دیے جائینگے جیسا انتظام صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے	[illegible]
کل	[illegible]

ہشتم۔ تمام دومالا اور دہرم داو اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ دار
اور نمنوک اور ورک اور دیگر عطایات اِس قسم کے جواب ملک نپت مین جاری اور موجود ہین
وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اِس امر مین کوئی نالش پیش نہونی چاہیے
نہم۔ چونکہ ملک نپت کے گرد ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقۂ مہاراجہ ہے لہذا یہ
چاہیے کہ در حالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی ہو
جسکی طرف سے درخواست استعانت پہونچے۔

دہم۔ بایام دسہرہ نپت سچیو کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام
خطاب اور توقیر جو نپت سچیو کی ابتک ہے وہ آیندہ بہی قائم رہے گی یہ سب دس شرطین

بجنسے انحراف نہونا چاہیے المرقوم ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی مطابق ۵- ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ ہجری مقام ستارا-

دستخط جیمس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومۂ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۲ع جو مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا نے ساتہ نیت پچیو کے منعقد کیا-

مہر کلان مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا نسبت راجیشوری چمناجی نیت پچیو جنکے نام یہہ احکام جاری ہوئے-

جو ملک پہلے تمہارے پاس تہا وہ تمکو براہ دریادلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دس شرائط کا تجویز کرکے کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو بروے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنابر قائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین یعنی

شرط اول

اگر کچہہ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی جاتی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہو گا بھیجنی ہوگی-

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ مین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگے اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین باقی ہین وہ آیندہ مین بہی اونکو دیجائینگی تمام دیہات دوما لاو اراضی ورشاشن دہرم داؤ و دیو ستہان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک و ورک و تمام دیگر رقوم جو آب تک

تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بے کم و کاست دیجایئنگی اور اگر اب کوئی
تحقیقات درباب حقوق و قبضہ اونکے جو برو سے سند گورنمنٹ قابض او متصرف
ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیا جاپیگا تا کہ پھر نالش نہو اگر اشخاص
جنکے پاس رقوم مذکورۂ بالا اندوے وراثت کے آئی ہون کچھ فساد برپا کرین یا کوئی
جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی
تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعد ازان
دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماوین گے
اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلا پاسداری دیا جاے
اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی و سرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا
اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی و سرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ
لوگونکو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ
گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ کے کوئی فوج جدید ملازم رکھی جاے گی اور نہ کسی کے ساتھ
جنگ کیجاے گی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی و من ذٰلک کے رجوع بالجملہ
نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجائیگی بعد ازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ
انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیا جائیگا۔

شرط پنجم

باستثنا اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب
یا دیگر راجگان و رئیسان و کیدانان وغیرہ کے گفتگو اور خط کتابت جائز نہین ہے
اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیلیے ہونا جائز متصور ہوگا یہ شرط

بنیاد اقرارنامہ ہذا ہے اگرچہ اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہاری علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہین گے۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جاینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ وگورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بہی گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جنکے وہ مجرم ہونگے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین تبعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفاداری کر شرائط خدمتگذاری بامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بہی اسکو قبول اور منظور کرتی ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستون کا لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور ہوگی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حدبندی صحیحہ انتظام پولس یا بغرض تصفیۂ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاوے تو ایسا تبادلہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آوے گا بشرطیکہ تمہارے حق مین نقصان دہندہ اور مضر نہوگا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہارہاے دیگر و موقع مبارکبادی بھی

جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز
مین جائین تو اوسوقت بہی تمکو ہمراہ رہنا ہوگا ۔

شرط یازدہم

دس ہزار روپیہ سالیانہ تم بابت مصارف فیلخانہ مہاراجہ کو دیتے تھے مگر جب سے موضع
سوناپور قبضۂ مہاراجہ مین آگیا اوسوقت سے ایک ہزار روپیہ کمی تمکو دی گئی ہے پس
اب رقم ادائی تمہاری اسطور پر ہے یعنی

رقم ادائی پرسرام پرتہی ندہی والہ جواب دربار
مہاراجہ کے نام منتقل ہوگئی ہے .... مبلغ الـــــ

رقم ادائی جو سابق حضور معاملۂ برانت کرار تمکو
دیتے تھے اور وہ اب منتقل بنام مہاراجہ ہوگئی ہے .... مبلغ الـــــ

رقم سالیانہ جو تم نقد دربار مہاراجہ کو دوگے یا
مالگذاری اراضی یا مواضع مین محسوب کروگے
جیسا صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی انتظام مناسب کرین .. مبلغ ســـــ

کل .. مبلغ لعـــــ

المرقوم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر خورد مہاراجہ
صاحب ستارا

نمبر ۸

اقرارنامہ مشعر اوپر تبادلۂ علاقہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو ستارا والہ
مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء مع فہرست منسلکہ ۔

شرط اول

چونکہ تبادلہ علاقہ باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پنت سچیو کے بموجب جمعبندی سنہ ۱۸۳۰ء

مطابق ۶ اکتوبر ۱۸۲۷ء بعد مجرا دینے رقوم پر پیاراوا اطلاق (عطایات و پنشن وغیرہ) اور ملوطانچر کے (وہ رقم جو ناممکن الوصول ہو) قرار پایا ہے اور اسکا عملدرآمد یکم ماہ مئی ۱۸۲۹ء سے ہو گا اور بتاریخ ۱۳ - ماہ نومبر ۱۸۲۹ء ایک یادداشت اوس علاقہ کی جو تبدیل کیا جاے گا تیار ہوئی تھی مگر اوسمین چند رقوم فیصلہ طلب رہی تھین لہذا بندوبست ذیل قرار پایا۔

رقم مالگذاری علاقہ جو گورنمنٹ انگریزی پنت سجیو کو دینگے
بموجب یادداشت مرقومہ ۱۳ - ماہ نومبر ۱۸۲۹ء — ۱۲۰۰۰ روپیہ ۳ / ۲

مجرا۔

پیداوار جنگل رای پار متعلقہ دیہات ذیل جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین۔

	تعداد رائی	
موضع والکنی	۱	
موضع سوکیلی	۱	
موضع رات گانو	۲	
موضع داس گانو	۳	
موضع بگوندی	۱	
	۸	جمع مبلغ ۲ / ۳۰ روپیہ

ٹکس جھیلی تام داہو واقع اندر حدود موضع تام سوتی طرف نگو تنا جسکو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ رقم غلطی سے شامل موہ طرفا مالی یا بالی کے ہو گئی تھی۔ مبلغ ۵۰ روپیہ

تخمیناً آمدنی شہد جو مواضع رائی مذکورہ بالا مین پیدا ہوتا ہے مبلغ ۵ روپیہ

محصول راہداری و نمک اوپر ناکہ اومرکھنڈ کے جو آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور جو غلطی سے شامل یادداشت سابق کے ہو گیا۔ مبلغ ۱۲ / ۲ / ۱۲۸ روپیہ

۲۱۳ روپیہ
۱ / ۸

کل رقم جو آنریبل کمپنی نپت سپچیو کو دیتے ہین — مبلغ

رقم جو بالعوض مالگذاری نپت کی جاگیر کے دی گئی

ایضاً ایضاً بالعوض نپت کی سہو ترا اور موکاساکی

موضع جھامپ		
موضع واولونی		
موضع تارگانو		
موضع راسل		

رقم مالگذاری جو نپت سپچیو نے بنام آنریبل کمپنی منتقل کی

بموجب یادداشت مرقومۂ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۲۰ع — مبلغ

رقم جو مالگذاری بارہ مواضع سی محال مین جسکو آنریبل کمپنی نے

بباعث غلطی حساب کو لکر نی اپنے پاس رکھا ہے ایزاد ہوگی — مبلغ

رقم جو بباعث علیحدہ رہنے نپت کے مالگذاری طرف نگوتنا

سے جو غلطی سے دوبارہ مجرا ہو گئی ہے ایزاد ہوگی —

رقم جو نپت سپچیو کو بالعوض اونکی تمام دعاوی بعض رقوم کی

جو نامنظور ہوئے ہین دی گئی —

مجرا — طرف نگوتنا

رقم جو حساب نپت مین بابت قیمت گیاہ کی

زیادہ لی گئی ہے — مبلغ

" " بیچ محاصل مویشی شیر دار — مبلغ

" " بیچ سنہ ... رسیدات زمینداران طرف نگوتنا مبلغ

مالگذاری ۹۶

رقم جو بیچ رسیدات زمینداران طرف اتنی
زیادہ لی گئی ہے — ۲

کل جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی — ۹

مالگذاری متعلق جاگیر نپت — مبلغ ۳

رقم جو سہوترا اور موکاسا سے وصول ہوگی

سہوترا

موکاسا

تیورج

رقم جو آنریبل کمپنی نے نپت سچیو کو دی — ۹
ایضاً جو نپت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی — ۹
رقم جو نپت سچیو کو ہر سال نقد دیجاے گی —

شرط دوم

علاقہ جسکی پیداوار رقم مذکورہ بالا مبلغ ۹ ہے اسطرح آنریبل کمپنی نی باختیار و حکومت کل نپت سچیو کو بالعوض رقم آمدنی رئیس مذکور تعدادی رقم مذکورہ بالا مبلغ ۹ دی اور چار سو روپیہ جو زیادہ ہے وہ ہر سال نقد نپت کے دیا جایگا —

قرار پایا منجانب آنریبل کمپنی معرفت ایل آر ریڈ صاحب پرنسپل کلکٹر و مجسٹریٹ کو نکان او منجانب نپت معرفت اونکے وکلا راگھو آپاجی مقدم اور پنڈورنگ گنگادھر گنیول اور دستخط ہوا بتاریخ ۱۸ - ماہ شوال مطابق ۵ چیت بدی شک کے ۱۷۵۲ (۱۲ - ماہ اپریل ۱۸۳۰ع)

دستخط ایل آر ریڈ پرنسپل کلکٹر

دستخط

دستخط راگھو آپاجی مقدم

دستخط پنڈورنگ گنگادہر گنپولی

کاغذ جسمین تفصیل علاقہ منتقلہ مذکورہ شرط اول اقرارنامہ بالا درج ہے —

فہرست دیہات طرف پالی دستی محال جسمین حقوق آنریبل کمپنی کے جسقدر تھے نہت صحیح کے نام باختیار و حکومت کلی منتقل ہوگئے —

محال پالی

۱ قصبہ یا شہر، پالی

طرف حویلی

۲	موضع اودہر	۷	موضع وادی
۳	موضع تارگانو	۸	موضع راسل
۴	موضع پرسری	۹	موضع امبولی
۵	موضع کھاندپولی	۱۰	موضع داپوری
۶	موضع بہمو	۱۱	موضع واگھوسی
	طرف اسری ادہارنی		
۱۲	موضع گھوٹنور	۱۶	موضع مان گانو خورد
۱۳	موضع دادی	۱۷	مزرعہ ساوی
۱۴	موضع داسوندی	۱۸	موضع بہلیو
۱۵	موضع مان گانو بزرگ	۱۹	موضع بہلیان
	طرف انتونی		
۲۰	موضع چیامپ	۲۱	موضع دالولی
		۲۲	موضع اوبنیالی

طرف شی محال

طرف اسری ادہارلی

نمبر	نام	نمبر	نام
۱	موضع کندگانو	۱۴	مزرعہ ہڈنولی
۲	موضع ابھی گانو	۱۵	موضع ورار
۳	موضع وامروسی	۱۶	موضع کرچونڈی
۴	موضع مزرعہ نوگڈہ	۱۷	موضع نوسی
۵	موضع کانہولی	۱۸	موضع برگھولی
۶	موضع تیوری	۱۹	موضع امنوری
۷	موضع پرنلی	۲۰	موضع دہی گانو
۸	کانسل	۲۱	موضع گونداؤ
۹	قصبۂ اسری	۲۲	موضع چندرگانو
۱۰	موضع مولشی	۲۳	موضع ہتوند
۱۱	موضع کلمب	۲۴	مہاگانو
۱۲	موضع ہرنیری	۲۵	پیرلی (انعام)
۱۳	موضع کستوار	۲۶	دہوکشیت

۲۷ مزرعہ دوندیولی

طرف استولی

نمبر	نام	نمبر	نام
۲۸	موضع کرسالی	۳۶	موضع چیچاولی
۲۹	موضع نالی	۳۷	موضع کاندولی
۳۰	موضع پیپلولی	۳۸	موضع گوندولی
۳۱	موضع ناگوری	۳۹	موضع گوکولوارہ
۳۲	موضع ناگشیت	۴۰	موضع نندگانو
۳۳	قصبۂ استولی	۴۱	گوماسی
۳۴	موضع کلمبڈی	۴۲	پوترلج خرد
۳۵	موضع بلکی	۴۳	پوترلج بزرگ

۴۴	اودونسی	۴۸	موضع سدہشیش خرد
۴۵	موضع بارجی (انعام)	۴۹	موضع سدہشیش بزرگ
۴۶	امبنولی	۵۰	موضع پوئی
۴۷	امت فولی	۵۱	موضع کھندسنی

۵۲ موضع مارسور

طرف حویلی

۵۳	موضع اوسالی	۵۹	موضع کھویلی
۵۴	موضع چاپو	۶۰	موضع وافیگڈہ
۵۵	مزرعہ چمپوبارا	۶۱	موضع ورسنی
۵۶	مزرعہ بہلپارا	۶۲	کریج گڈہ
۵۷	موضع اوندہی	۶۳	موضع کھوبی (انعام)
۵۸	موضع کمہارگڈہ	۶۴	موضع مربالی

تیورج

مالی پالی ———— [illegible] م

طرف شی محال ———— [illegible] م

[illegible] م

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

فہرست مواضع مالی پالی اور طرف شی محال جو انگریزی کمپنی نے اپنے قبضہ مین رکھے ۔

مالی پالی
طرف حویلی

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱	موضع سلوسی	۵	موضع اوسیری بزرگ
۲	موضع راب گانو	۶	موضع اوسیری خورد
۳	موضع بلهاپ	۷	موضع پلوسری
۴	موضع جگل گانو	۸	موضع کوہبارشیت (انعام)

طرف اسری ادہارنی

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۹	موضع اومری	۱۱	موضع توکسنی
۱۰	موضع چپاونی	۱۲	موضع دورشیت

۱۳ موضع نیری

طرف شی محال

طرف حویلی

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱	موضع وزاونی	۲	موضع بپ پولی

طرف اسری ادہانی

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۳	موضع شینی	۶	موضع ادہارنی
۴	موضع ورانی	۷	موضع ہتونی
۵	موضع نانی گانو	۸	موضع تلمیری

۹ موضع ورنولی

طرف استولی

نمبر	موضع	نمبر	موضع
۱۰	موضع ایرل	۱۱	مزرعہ کامتی
۱۲	موضع دہگرواری		
	تیورج		

مالی پالی ——— [illegible]

طرف شی محال ——— [illegible]

[illegible]

دستخط

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

تفصیل رقم مالگذاری جو باہم فیما بین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو کے منتقل ہوئی اور جو بموجب حسابات ۲۸-۱۸۲۷ء سعد سن ثمانیہ عشرین میاۃ و الف آنریبل کمپنی نے پنت سچیو کو

بحکومت کلی رسم مالی پالی مین دیے ——— مبلغ [illegible]

حصہ کمپنی بیچ طرف شی محال ——— مبلغ [illegible]

آمدنی زمین جمعی محصول راہداری و نمک مواضع مذکورۂ بالا شامل ہے ——— مبلغ [illegible]

مبلغ [illegible]

رقم جو پنت سچیو نے آنریبل کمپنی کو دی

حصہ پنت بیچ مالگذاری طرف گوتنا ——— [illegible]

ایضاً بیچ طرف اشٹی ——— [illegible]

ایضاً بیچ رسم طرف شی محال ——— [illegible]

مبلغ [illegible]

فاضل جو گورنمنٹ انگریزی کو ملنا چاہیے ——— مبلغ [illegible]

جنوبی کونکان
دفتر کلکٹری
تاریخ ۱۲- ماہ نومبر ۱۸۲۹ء

دستخط ایل آر ریڈ
کلکٹر

نمبر ۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت سچیو مرقومہ ۳- ماہ فروری ۱۸۳۹ء عیسوی

پنت سچیو رگھوناتھ راؤ مرحوم نے ہنگام وفات اپنے برادر غیر بطنی رام جی آپا کے فرزند کو متبنی کرکے اپنا وارث قرار دیا تھا اور اس تبنیت کو بعد غور کامل رائٹ آنریبل گورنر جنرل نے

منظور کیا اور احکام ضروری اس امر مین بنام انریبل گورنر ان کونسل بمبئی سے صادر ہوئے
اور یہ بھی حکم ہوا کہ چونکہ چمناجی رگھوناتہ ابھی صغیر سن ہے لہذا ایک کارباری واسطے اجرای
وانتظام امور جاگیر نامزد کیا جاے اور ان احکام کی اطلاع بہوری کو دی گئی برطبق اس
اطلاعیابی کے دامودہر مورشوار دلکاجی رگھو ناتہ اور سداشیو کمنڈہی راو بخدمت صاحب
رزیڈنٹ بہادر باختیارات کل درباب انتظام مجوزۂ گورنمنٹ بھیجے گئے لہذا شرائط ذیل
بذریعۂ اس تحریر کے اشخاص مزبورہ جنکے دستخط اخیر عہدنامۂ ہذا پر ہین منجانب چمناجی رگھوناتہ
پنت سچیو قبول اور منظور ہوئے ۔

شرط اول

ازروے شرط اول و دوم عہدنامۂ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و پنت سچیو مرقومۂ ۲۲۔
ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۲ع کے پنت پر واجب آیا کہ وہ خرچہ پولس اپنی جاگیر کا دیگا اور نیز جو مال
مسروقہ پنت کے علاقہ مین حسب نشاندہی ثابت ہوگا یا سراغ دزدان لگایا جاے گا
بہ تو سرکار طلب کریگی اوسکے حوالہ مال و مجرم کر دیگا اور جو کوئی افسر یا افسران تعاقب
دزدان و مجرمان بھیجے جاینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی بہ تشریح اس شرط کے یہ اب اقرار
ہوتا ہے کہ پنت کو اعتراف ہوگا کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ وہ اپنے افسر تعاقب
مجرمان اور سراغ رسانی مال مسروقہ مین اوسکے علاقہ مین بھیجین اور وہ اون افسران کی
اعانت بیچ سرانجام اس کام کے حتی الامکان کرینگے اور اسطرح سے مجرم اور مال کو وہ
بلاتکرار حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور تمام گواہان وغیرہ جنکی ضرورت بیچ تحقیقات
جرائم روبروے عدالت انگریزی واسطے جرائم موقوعہ علاقہ پنت ہونگے حسب نشاندہی حکام
انگریزی فوراً بھیجدیے جاینگے ۔

شرط دوم

بذریعۂ اس تحریر کے یہ بھی سمجھکر پنت منظور کرتے ہین کہ کل حکومت دیوانی و فوجداری
وغیرہ موضع پابیت ضلع پونا اور قصبہ نگمور ضلع احمدنگر گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے
کیونکہ یہ دونون مواضع علاقہ کمپنی سے محصور اور پنت کے علاقہ سے بفاصلہ دور ہیز

اور بعد ازین انتظام اوسکا بموجب قواعد و آئین مجریہ علاقہ انگریزی کے ہوگا —

شرط سوم

چونکہ بنظر ترقی تجارت و سوداگری کے گورنمنٹ انگریزی نے تمام محاصل راہداری موقوف کردیے ہین پنت سچیو بھی اسی غرض سے اپنی رضامندی درباب موقوفی تحصیل محاصل مذکور اپنے علاقہ مین ظاہر کرتے ہین اور پنت بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین که درباب معاوضہ اون لوگون کے جو ان محاصل مین کچھ حقوق رکھتے ہین وہ بھی وہی طریق اختیار کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نسبت حقوق ایسے شخصون کے درصورت موقوفی محاصل حسب منشا شرط مذکور اختیار کرینگے —

شرط چہارم

یہ بھی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ جو بندوبست رگھوناتھ راؤ پنت سچیو مرحوم نے درباب قرضہ ریاست کے ساتھ مہاجنان کے کیا ہے اوسکی مطابقت کیجاویگی اور آئندہ کچھ قرضہ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین لیا جاویگا —

شرط پنجم

یہ بھی مفہوم ہوکر وعدہ ہوتا ہے کہ سالیانہ تنخواہ رادھا بائی اور بھوانی بائی جدہ اور والدہ پنت سچیو مرحوم کی اوسیطرح ادا ہوا کریگی جسطرح حین حیات رگھوناتھ راؤ مین دیجاتی تھی

شرط ششم

اور یہ بھی بیان ہوکر منظور پنت سچیو ہوا ہے کہ سکہ کمپنی اوسکے علاقہ مین بھی اوسیطرح جاری ہوگا جسطرح ممالک کمپنی مین جاری ہے —

شرط ہفتم

چونکہ گنگا بائی سچیو نے اون اشخاص کو جنکے دستخط ذیل مین کیے گئے ہین بطور کارباری واسطے انتظام ریاست کے نامزد کیا ہے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسی دیانت و امانت سے اپنے کار متعلقہ کو سرانجام دینگے کہ جس سے رضامندی گورنمنٹ انگریزی کی اور پنت کی اور باشندگان عامہ کی حاصل ہوگی اور حساب آمدنی وخرچ

جاگیر سالیانہ داخل ہوا کریگا اور یہ بھی بخوبی سمجھنا چاہیے کہ کاربار کی تبدیلی یا برطرفی منحصر اوپر گورنمنٹ کے رہیگی یعنی جیسا اونکو ضروری مناسب متصور ہوگا اوسطرح دربات تبدیلی یا برطرفی کاربار کے عمل مین لاوینگے۔

شرط ہشتم

آخر مین یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ اقرارنامہ بالا متعلق اوس علاقہ پنت سچیو کے تصور ہوگا جو اندر حکومت انگریزی کے واقع ہے۔

یہ سب آٹھ شرائط حسب مذکورہ بالا قبول اور منظور ہوئین۔

المرقوم ۱۷۔ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۳۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۹ع

دستخط دامودہر بورشر کانڈیکر بقلم خود

دستخط ونکاجی رنگ ناتہ بقلم خود

دستخط سداشیو کھانڈے راو بقلم خود

منظور اور تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۹ع اور رایٹ آنریبل گورنرجنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ الیہ

نمبر ۱۰

اقرارنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و پنت پرتنہی ندہی ستارا والہ مرقومہ ۲۲۔ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۹ عیسوی۔

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مجوزۂ کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بنابر راو صاحب مشفق مہربان پرسرام پنڈت پرتنہی ندہی۔

علاقہ مقبوضہ پنت پرتنہی ندہی قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ باقی ملک کے آگئے تھے مگر بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے گورنمنٹ انگریزی نے بلاتحریک اعادے تمام اوس علاقہ کو جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھا دوبارہ حوالہ کردیا مگر چونکہ بہت سا علاقہ

پٹیت پرتہی ندی کا اندر حدود اوس علاقہ کے واقع ہے جوازروے عہدنامہ کو مہاراجہ ستارا کو عطا ہوا ہے ہذا پٹیت پرتہی ندی کو بہی زیر حکم دربار مہاراجہ رکہا گیا گورنمنٹ انگریزی اسکے ضامن ہین اور شرائط حسب تفصیل ذیل قائم ہوئین —

شرط اول

حفاظت باشندگان ملک زیر حکم پرتہی ندی کے کیجاے اور عدالت گستری بہاتی کیجاے اور ایک پولس مناسب بابت انسداد دزدان وسارقان قائم کیا جاے مگر درحالیکہ یہ عمل مین نہ آوے اور لوگون کو مجبوری باسبب عدم موجودگی پولس و نصفت ابہی موقع نالش کا ملے تو اس صورت مین جو احکام اس بارہ مین دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط دوم

ایک پولس مضبوط علاقہ پرتہی ندی مین جو کافی واسطے انسداد ساکنان علاقہ پیچ از ارتکاب دزدی اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ملک مہاراجہ کے ہو قائم ہونا چاہیے اور جہان کہین سراغ مال مسروقہ کا بیچ ملک پرتہی ندی کے صاحب مجسٹریٹ لگاوین اور یا دزدان کا ہونا ثابت کرین تو مال و مجرم دونون جس سرکار سے طلب ہون اوسکو حوالہ کیے جاوینگے اور جس سرکار کا افسر بیچ تعاقب مجرمان بہیجا جاے اوسکی اعانت اور مدد کرنی ہوگی اگر ان امور مین چشم پوشی یا پہلوتہی ظاہر ہوئی تو وہ انتظام جو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی تعمیل ہوگی —

شرط سوم

باستثنار اونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین اور کسی رئیس سے مثل باجی راو صاحب و دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی گفتگو یا کتابت جائز نہین ہوگی اور نہ یہ اجازت ہے کہ اونمین سے کسیکے مدد کے واسطے فوج بہیجی جاے یہ دفعہ گویا بنیاد اقرارنامہ ہے اگر اس سے انحراف ہوا یا اس سے خلاف ورزی عمل مین آئی تو تمام فوائد جو باعتبار اقرارنامہ ہذا ہونے والے ہین سب برطرف اور ضبط ہوجاینگے —

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور اجازت گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ کسیکے ساتہ جنگ کیجائیگی بیچ تمام مقدمات تکرار خاندانی کے مثل رشتہ مندی ومن ذالک رجوع رستخیز سے نکرنی چاہیئے بلکہ اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف مشورہ دربار مہاراجہ سے کرکے جو فیصلہ کر دینگے اوسکی مطابقت لازم ہوگی -

شرط پنجم

درصورت تکرار درباب رقوم مالگذاری کے جو متعلق پرتہی ندہی کے بیچ علاقہ تیور دین وغیرہ کے ہے واقع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے گی بعد ازان انتظام واجبی عمل مین آئے گا مگر کوئی تحریر جداگانہ اس بارہ مین نہوگی -

شرط ششم

چونکہ علاقہ پرتہی ندہی کا علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ سے محصور ہے تو یہ امر بنظر انتظام پولس یا بنا برقائم کرنے سرحد کے ضروری متصور ہو کہ تبادلہ بعض چیز ظہور مین آئے تو یہ تبادلہ اسی نظر سے عمل مین آئیگا بشرطیکہ کوئی نقصان نہ پہنچیگا اوس سے متصور ہو

شرط ہفتم

رقم دو ہزار روپیہ کی جو پرتہی ندہی سابق بنیت سپچیو کو دیتی تہی وہ منجانب بنیت سپچیو منتقل بنام دربار مہاراجہ ہوگئی لہذا اب وہ رقم سالیانہ دربار کو ادا ہونی چاہیئے -

شرط ہشتم

تمام دوملا اور دہرم داؤ اور انعام اور ورشاسن اور دیوستہان اور روزینہ دار اور نمنوک اور درک اور دیگر عطایات اس قسم کی جو ملک پرتہی ندہی مین جاری اور موجود ہین وہ اونکے قابضان کے پاس جاری رہین گے اور اس امر مین کوئی نالش پیش نہ ہونی چاہیئے -

شرط نہم

چونکہ علاقہ پرتہی ندہی کا ملحق ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ سے ہے لہذا یہ

چاہیے کہ درحالت پیدا ہونے کسی فساد کے ہر طرح کی مدد اوس سرکار کے معاملہ دار کی ہو جسکی طرف سے درخواست استعانت کی ہو —

شرط دہم

بالاعم وسعیرہ پنت پرتنی ندہی کو بذات خاص مہاراجہ کے دربار مین آنا ہوگا اور تمام شرائط اور توقیر جو پنت کی ابتک ہے وہ قائم رہےگی —

یہ سب دنش شرائط ہین جنکا لحاظ رکھنا چاہیے —

الرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ء مطابق ۸ ماہ رجب سبعین عشرین و میاتین والف یا سنہ ۱۲۳۷ھ

دستخط جمیس گرانٹ

اقرارنامہ مرقومہ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۳ء جو مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نے ساتھ پنت پرتنی ندہی کے منعقد کیا —

مہر مہاراجہ صاحب
راجہ ستارا

اقرارنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا نسبت راجسری پرسرام پنڈت پرتنی ندہی جنکے نام یہ احکام جاری ہوئے —

جو ملک پہلے تمہارے پاس تھا وہ تمکو براہ دریادلی گورنمنٹ انگریزی نے عطا کرکے حوالہ تمہارے کیا اور ایک اقرارنامہ دنش شرائط کا تحریر کرکے کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر نے منجانب گورنمنٹ انگریزی تمکو دیا تمہارا ملک اندر حدود اوس علاقہ کے آگیا جو براے عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو دیا اور شرائط مقررہ گورنمنٹ انگریزی منظور ہوئین اب حضور نے بنا برقائم کرنے تمہارے بیچ قبضہ کے شرائط ذیل قائم کین یعنی

شرط اول

اگر کچھ فساد بیچ ملک مہاراجہ یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے جو ملحق تمہارے ملک سے ہین پیدا ہو تو مدد تمکو دینی ہوگی اور جسقدر سپاہ پولس تمہارے علاقہ کی خالی ہوگی وہ حسب درخواست معاملہ دار اوس سرکار کے جہان فساد ہوا ہوگا بھیجنی ہوگی —

شرط دوم

تمام وطن اور دیگر رقوم جو ابتک ملک مہاراجہ بین تمہارے قبضہ مین ہین وہ جاری رہینگی اور اسیطرح تمام رقوم مالگذاری جو دربار مہاراجہ تمہارے ملک مین پاتے ہین وہ آیندہ بھی اونکو دیے جاوینگے تمام دیہات وومالا واراضی و ورشاسن ودہرم داؤ ودیوستہان وروزینہ داران وخیرات ومنوک ودرک وتمام دیگر رقوم جو ابتک تمہارے ملک سے دیجاتی ہین آیندہ بھی بلاکم وکاست دیجاینگی اور اگر اب کوئی تحقیقات درباب حقوق اور قبضہ اونکے جو بروے سند گورنمنٹ قابض اور متصرف ہین عمل مین آئے تو فیصلہ حسب قواعد انصاف دیاجایگا تاکہ پھر نالش نہو اگر اشخاص جسکے پاس رقوم مذکورہ بالا ازروی وراثت کے آئی ہون کچہ فساد برپا کرین یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اونسے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاولد فوت ہون تو تم بخوبی تحقیقات مقدمہ کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہو تحریر کروگے بعدازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر فرماوینگے اوس حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

شرط سوم

تمہارے ملک کے باشندون کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بلاپاسداری دیا جائے اور پولس مناسب واسطے انسداد دزدی وسرقہ قائم کیا جاے لیکن اگر ایسا نہوگا اور فیصلہ خلاف انصاف کیا جاے گا یا دزدی وسرقہ اسقدر کثرت سے واقع ہون کہ لوگون کو بمجبوری نالش کرنی پڑے تو اسحالت مین جو احکام دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی صادر کرینگے اونکی تعمیل ہوگی۔

شرط چہارم

بغیر اطلاع اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے کوئی فوج جدید ملازم نرکھی جاے گی اور نہ کسیکے ساتہ جنگ کیجائیگی بیچ تمام مقدمات خانگی درباب رشتہ مندی ومن ذالک کی رجوع باسلحہ نہوگی مگر اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کیجاے گی بعدازان جو حکم بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ صادر کرینگے وہ فرض تصور کیے جاینگے۔

شرط پنجم

باستثناء اونکے جو ماتحت دربار مہاراجہ کے ہون اور کسی رئیس مثل باجی راؤ صاحب یا دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کے گفتگو و خط کتابت جائز نہین ہے اور اونکے پاس مدد بھیجنا یا شریک اجتماع فوج کیسکے ہونا جائز متصور نہوگا یہ شرط بنیاد اقرارنامۂ ہذا ہے اگر اس سے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی تمہارا علاقہ مقبوضہ تمہارے پاس نرہیگا۔

شرط ششم

تمام مجرمان تمہارے ملک کے جو ممالک مہاراجہ مین پناہ گیر ہونگے تمکو واپس حوالہ کردیے جائین گے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی جو تمہارے ملک مین آئینگے وہ بھی گرفتار ہوکر حوالہ اوس سرکار کے کیے جائینگے جنکے وہ مجرم ہون گے اور تمام افسران وغیرہ دونون سرکارون کے جو تمہارے علاقہ مین بہ تعاقب مجرمان آئینگے اونکی مدد اور اعانت کرنی ہوگی۔

شرط ہفتم

جبتک تم وفادار رہ کر شرائط خدمتگذاری باامانت و دیانت سرانجام دوگے اوسوقت تک تمہارا علاقہ تمہارے قبضہ مین منجانب دربار مہاراجہ قائم اور جاری رہیگا اِس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور مہاراجہ بھی اسکو قبول اور منظور کرتے ہین۔

شرط ہشتم

سب خطاب اور توقیر جو تمہاری ہوتی ہے وہ جاری رہے گی اور تمہاری سب درخواستونپر لحاظ رہے گا جو قرین عقل اور درست ہوگی وہ منظور ہوگی اور جو برعکس اسکے ہوگی وہ نامنظور کیجاسے گی۔

شرط نہم

چونکہ تمہارا علاقہ ملحق اور ملصق ملک مہاراجہ کے ہے اور یہ ضروری ہو کہ بنظر حد بندی صحیحہ یا انتظام پولس یا تصفیۂ رقم مالگذاری تبادلہ بعض اراضی کا کیا جاسے تو ایسا تبادلہ

بصلاح صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بروے کار آئیگا بشرطیکہ تمہارے حق میں نقصان دہندہ اور مضر نہوگا۔

شرط دہم

تمکو ایام دسہرہ مین ہرسال خود آنا ہوگا اور ہر موقع تیوہار ملے میگہ اور موقع مبارکباد میں بہی جب مہاراجہ تمکو طلب کرین حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جائین اوسوقت تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

شرط یازدہم

نیت سنگہ کو تمسے مبلغ دو ہزار روپیہ سالیانہ ملتا تہا اب وہ مہاراجہ کو واسطے مصارف فیلخانہ کے وعدہ دینے کا ہوگیا ہے بموجب اسکے تم مہاراجہ کے دربار مین وہ روپیہ سالیانہ داخل کیا کروگے۔

نمبر ۱۱

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دفلیکے مرقومہ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء

مہر کپتان گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بہادر واسطے عصمت پناہ رینو کا بائی دفلی دشموک جت و کرزجی جسکے روسے پرگنہ جات جت و کرزجی اونکو دیے گئے۔

یہ اضلاع سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تہے اور چونکہ قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین ساتہ باقی ملک کے آگئے تہے اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے بلاتحریک اونکے اوسیطرح یعنی بطور جاگیر ذاتی و سپاہ دوبارہ دیے گئے مگر چونکہ یہ اضلاع اندر حدود علاقہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا بموجب عہدنامہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے لہذا رینو کا بائی دفلی جاگیردار دربار مہاراجہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی تصور کیجاینگی شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی و رینو کا بائی دفلی کے مشروط ہوئین۔

شرط اول

چونکہ اضلاع جت وکرزجی تا ہنگام رجسٹر بطور جاگیر قبضہ مین تھے اب وہ بلا تحریک اعادے دوبارہ دیے جاتے ہین ہنگام تسلط پیشوا یہ اضلاع بنا بر تنخواہ چار سو پچاس سوار ماتحت رستیا کے دیے گئے تھے بعد ازان تعداد نفری سواران تین سو قرار پائی اور چونکہ ملک شگفتہ وشاداب حالت مین نتھا اسلیے اوسقدر نفری کی خدمت نہین لیجاتی تھی آخرکار نفری سواران کم ہوکر دوسو ہوئی جو رنیو کا بائی اچھی طرح اور بآسایش رہی اور نیز اس نظر سے کہ جسقدر نفری کنٹنجنٹ کی وہ رکھے وہ سب آراستہ وپیراستہ ہو گورنمنٹ نے تین ربع نفری کم کر کے اب نفری سواران پچاس قرار دی ہیں یہ سوار ہمیشہ بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا کے حاضر رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو تک کی ہوگی اور ہر وقت خدمت مہاراجہ مین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان اونکو جانا ہوگا جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاۓگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم پاۓ جاۓنگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا اگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون گے اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دین گے تمام نقصانی و اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم مین سمجھا بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلا لحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی و ممالک مہاراجہ ملحق جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی وقت ضرورت اعانت کے دی جاے گی۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات وطن وغیرہ اتبک ریبو کا بائی وقلی کے اندر ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کے ہونگے وہ سب جاری رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری متعلق دربار مہاراجہ بیچ اضلاع جاگیر کے ہونگے وہ بہی ادا ہوتے رہین گے تمام دیہات و مالا و اراضی و درشاسن و دہرم داو و دیوستہان و روزینہ داران وخیرات ونمنوک و درک وتنخواہات اس قسم کی جو جاگیر مین ہین وہ سب اوسیطرح بحال رہین گی جسطرح اتبک رہے ہین اور تمام اشخاص جو از روے اسناد گورنمنٹ قابض ہین اونسے مزاحمت نہوگی اور وہ تخلل یا روک جو بباعث امور جزوی ہنگام سپردگی منجانب گورنمنٹ انگریزی موجود ہون اونکی تحقیقات ہوکر فیصلہ از روے انصاف کے کیا جاے۔

اس امر مین خبرداری رکھنی چاہیے کہ اس بارہ مین کوئی نالش صیح دائر نہو درصورتیکہ کوئی شخص جسکو یہ سب حقوق از روے وراثت یا عطیہ کے ملے ہون بدوضعی کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو کیجاے اور صاحب موصوف باتفاق راے دربار مہاراجہ ہدایت کرینگے کہ کیا کارروائی درباب ضبطی یا سزادہی کے عمل مین لانی چاہیے اگر اشخاص جنکے تعلق یہ حقوق ہین کچہ فساد برپا کرین اور یا کوئی جرم خلاف امنیت عامہ اون سے سرزد ہو یا ایسے اشخاص لاوارث فوت کرین تو تم ایسے معاملہ کی تحقیقات قرار واقعی کرکے اپنی راے جو قرین انصاف معلوم ہوگی تحریر کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب

صادر کرینگے اوسکی مطابقت لازم آسے گی —

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے او انصاف بدرستی وراستی دینا اور ایک پولس بہتر واسطے انسداد وزدی وڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادۂ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح واعانت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اوس معاملہ کو بخوبی سمجہکر جو کچہ فیصلہ کردینگے اوسکی تعمیل ہوگی اور سوائے ازین اگر اونسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی اور وزدی اور دیگر جرائم بکثرت واقع ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگی اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ ویساہی انتظام کرینگے —

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ ساتہ کسی شخص کے جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی کے مثل رشتہ مندی و من ذالک رجوع باسلحہ لانے کی اجازت نہین ہے بلکہ کیفیت اسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکہین گے بعد ازان جو کچہ فیصلہ ہوگا اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگونکے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت ایسے شخصونکے ساتہ مثل باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ کی نہوگی اور نہ مدد واعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجائیگی یہ شرط گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر منشاء مذکورہ بالا سے انحراف ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی —

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ رینو کا بائی دفلی کے بروقت اطلاعیابی
صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کیے جائینگے اور یہ اطلاع صاحب موصوف گورنمنٹ
انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو بذریعہٴ اپنی تحریر کے دینگے جیسا موقع مناسب ہوگا اور یا اسیطرح
تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہٴ مہاراجہ کو رینو کا بائی دفلی حوالہ کر دینگی اور
جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت وہ کرینگی

شرط دہم

جبتک رینو کا بائی اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفا داری کے
کرینگی اوسوقت تک اونکی جاگیر بلا مزاحمت دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر
مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور ادب و توقیر جو اب تک رینو کا بائی دفلی کی ہوتی آئی ہے وہ جاری
اور قائم رہیگی ہر ایک درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور صحیح ہوگی وہ منظور کیجائیگی
مگر جو برعکس اسکے ہوگی وہ منظور نہوگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہے اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس
کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ
انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ
جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی۔

کل بارہ شرائط مذکورہٴ بالا کا لحاظ رہے گا۔

المرقوم ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء عیسوی مطابق ۸ ماہ رجب سنہ عشرین میاتین و الف
یا سنہ ۱۲۲۰ھ مقام ستارا۔

مہر کپتان
جی گرانٹ

اقرارنامہ فیمابین راجہ ستارا و دھیکر ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء

مہر مہاراجہ صاحب
راجہ ستارا

عہدنامہ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا درباب رنیوکا بائی دفلی وشموک پرگنہ جات
جت وکرزجی جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے ۔
پرگنہ جات جت وکرزجی مدت سے جو تمہاری جاگیر مین تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے
ازراہ دریا دلی پھر تمکو عطا کرکے بموجب شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر
منجانب اونکے جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے تھے حوالہ کیے ۔
جو علاقہ جاگیر اندر حدود ممالک مہاراجہ جو بموجب عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی اونکو ملی تھی
آگیا ہے اسی سبب سے ایک عہدنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تیار ہوکر تمکو دیا گیا
اور اوسکو حضور نے منظور کیا لہذا بنظر اسکے کہ تمکو جاگیر مذکور مین قائم کرین سرکار
نے تجویز ذیل کی ہے ۔

شرط اول

پرگنہ جات جت وکرزجی تمکو بطور جاگیر ذاتی وسپاہ اس شرط پر دیے گئے کہ تم پچاس سوار
آراستہ و پیراستہ ہمیشہ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا مین موجود رکھوگے ۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونگے اور گھوڑے کی قیمت تین سو سے
چار سو تک فی گھوڑا ہوگی اور سوار ہمیشہ آمادہ اور مستعد واسطے خدمتگذاری مہاراجہ کے
رہینگے اور جب حکم ہوگا اوسوقت اونکی حاضری ہواکرے گی اور بلا توقف اور تامل
جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان جائینگے اگر بروقت حاضری دریافت ہوکہ کچھ سوار
تعداد معینہ سے کم ہین تو معاوضہ اس کمی کا بحساب فی گھوڑا تین سو روپیہ تاریخ اول
حاضری سے دیا جائیگا مگر قبل کرنے اس مطالبہ کے دربار مہاراجہ اس حال کی کیفیت
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو لکھکر اونکی منظوری حاصل کرینگے ۔

شرط سوم

اگر تمہاری کنٹنجنٹ کسی جنگ مین حسب درخواست صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی مصروف ہونگے اور اگر کوئی سوار یا گھوڑا اِس سبب سے مجروح یا مقتول ہوگا تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ دربار مہاراجہ کچہ معاوضہ اوسکا نہین دینگے سب نقصان اور اتلاف ہر قسم کا اور نیز سرانجام سامان جنگ رقم عطیہ مین شامل ہین —

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر ادا کرنا ہوگا اور کچہ ذکر خرچہ سواران کنٹنجنٹ کا نہین ہے یعنی یہ تو لازمی ہے مالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جو نزدیک علاقۂ جاگیر کے ہے درحالیکہ کچہ تکرار یا فساد پیدا ہو تو بروقت درخواست معاملہ دار سرکار جسکے بیان فساد ہوگا مدد بشرکت ذات خاص مع سپاہ پولس جاگیر جو خالی ہوگی کرنی ہوگی —

شرط پنجم

جو وطن و دیگر تنخواہ وغیرہ ابتک اندر ملک مہاراجہ کے تمہاری ہین وہ جاری رہین گے اور تمام رقوم مالگذاری متعلق مہاراجہ جو تمہارے اضلاع مین ہونگی وہ بہی آیندہ دینی ہونگی درمیان علاقۂ جاگیر کے تمام دیہات و مالا و اراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستہان و روزینہ دار و خیرات و نمنوک و درک و دیگر تنخواہات اِس قسم کی اوسیطرح جاری رہینگی جسطرح ابتک ہین اور تمام اشخاص جو بذریعۂ اسناد گورنمنٹ قابض ہین اون سے مزاحمت نہوگی اور وہ ہرج جو جزوی سبب سے بروقت تمہارے سپرد ہونے جاگیر کے (بذریعۂ گورنمنٹ) عارض ہوئے ہون اونکی تحقیقات کرکے دعاوی کا فیصلہ واجبی ہوگا تمکو ہوشیاری رکھنی ہوگی کہ کوئی وجہ درست اِس امر مین واسطے نالش کے پیدا نہو — درحالیکہ کوئی قابض بذریعۂ وراثت یا تنخواہ کے بدوضعی اختیار کرے تو یہ ضرور ہوگا کہ اوسکی کیفیت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ارسال کرنی ہوگی اور صاحب باتفاق رائے دربار مہاراجہ ہدایت اوس طریق کی کرینگے جو درباب سزادہی یا ضبطی کے مناسب متصور ہوگی اگر کوئی شخص جسکے پاس یہ تنخواہ یا ورثہ ہو کچہ فساد برپا کرے یا کوئی جرم خلاف

امنیت عامہ اوس سے سرزد ہو یا لاولد فوت کرے تو تم تحقیقات کماحقہ اوسکی کروگے
اور جو تمہاری راے مین انصاف معلوم ہوگا اوس سے اطلاع دوگے بعد ازان دربار
مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل ہوگی

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت ہونی چاہیے اور انصاف بدرستی وراستی دینا ہوگا
اور نیز پولیس واسطے انسداد دزدی و ڈکیتی قائم ہونا چاہیے اگر ایسا نہوگا اور علاقہ مین
انصاف نہوگا اور باشندے بمجبوری آمادہ نالش ہونگے تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب
اجنٹ گورنمنٹ انگریزی اس معاملہ کو بخوبی سمجھ کر جو کچھ فیصلہ کردینگے اوسکی تعمیل ہوگی
اور سواے ازین اگر ایسے فیصلجات کی تعمیل نہوگی اور علاقہ مین بدنظمی جاری ہوگی
اور دزدی و دیگر جرائم بکثرت پیدا ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدابیر صاحب اجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہونگے اونکی ہدایت کرینگے اور دربار مہاراجہ
ویسا ہی انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ فوج واسطے جنگ کے ساتھ کسی شخص کے
جمع کیجاے گی بیچ مقدمات تکرار خانگی مثل رشتہ مندی ومن ذلک رجوع باسلحہ
لانے کی اجازت نہوگی بلکہ کیفیت اوسکی بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی
بھیجنی ہوگی اور صاحب اوسکا حال دربار مہاراجہ کو لکھینگے بعد ازان جو کچھ فیصلہ ہوگا
اوسکی تعمیل لازم ہوگی ۔

شرط ہشتم

باشندا اون لوگون سے جو زیر حکم دربار مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی گفتگو یا کتابت اسیہ
شخص کے ساتھ مثل باجی راو صاحب اور دیگر راجگان و رئیسان و کمیدانان وغیرہ سے
نہین ہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے اونکو دیجایگی یہ شرط
گویا بنیاد عہدنامہ ہذا ہے اگر نشار مذکورہ بالا سے انحراف ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ تمہارے حوالہ کیے جائینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ اونکے حوالہ کر دیے جائینگے اور جو لوگ کسی سرکار سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمت متعلقہ ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کی کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت سرکار جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین اور دربار مہاراجہ اوسے منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر قسم کا خطاب اور توقیر جو تمہاری ابتک ہوتی تھی وہ جاری اور قائم رہیگی اور تمام درخواست تمہاری جو واجبی اور صحیح ہونگی وہ منظور کیجائینگی مگر جو برعکس اوسکے ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبادلہ قطعات اراضی یا رقوم مالگذاری بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونا چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسے تبادلہ کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو ہر سال ایام دسہرہ مین خود آنا ہوگا اور دیگر رسوم اور مبارکباد کے دنون مین بھی جب تمکو مہاراجہ طلب کرینگے حاضر ہونا ہوگا اور جب ملازمان مہاراجہ کسی سفر دور دراز مین جائین تمکو ہمراہ رہنا ہوگا۔

نمبر ۱۲

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و وشموک مقلم پھلتن معروف نمبالکر مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

مہر کپتان جمی گرانٹ

شرائط مقررہ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل کمپنی بابت اوصاحب مہربان جان راؤ نایک نمبالکر وشموک علاقہ پھلتن جسکے روسے پرگنہ پھلتن اوسکے سپرد ہوا کیونکہ اوسکے قبضہ مین سابق بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تھا۔

یہ ضلع ساتھ باقی ملک کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آگیا اور بلا تحریک احدسے بطور جاگیر فوج بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان کے تمکو دیا گیا مگر چونکہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتھ راجہ ستارا کے منعقد ہوا یہ جاگیر اندر حدود اوسکے علاقہ کے آگئی لہذا جان راؤ نایک نمبالکر آپکو جاگیردار دربار راجہ صاحب موصوف جانکر جاگیر عطیہ گورنمنٹ انگریزی تصور کرے۔

شرائط ذیل منجانب جان راؤ نایک اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی مین۔

شرط اول

پرگنہ پھلتن جو تا ہنگام جنگ بطور جاگیر ذاتی و فوج کے تمہارے پاس تھا اوسیطرح دوبارہ تمکو دیا جاتا ہے اور منظوری اوسکی ہوتی ہے بیچ عہد حکومت پیشوا کے ایک دستہ سواران کنٹنجنٹ تعدادی ساڑھے تین سو نفری کا اقرار دینے کا تمسے ہوا تھا مگر باعث اسکے کہ تمہارا علاقہ اچھا آباد نہ تھا اوسقدر نفری کی خدمت تمسی نہین لیجاتی تھی گورنمنٹ نے اس نظر سے کہ جان راؤ نایک آسایش و آرام بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ کو آراستہ اور آمادہ رکھین تعداد نفری کم کرکے نونوے نفری قرار دی منجملہ اوسکے ۵۰ نفری خدمت مہاراجہ صاحب راجۂ ستارا مین رہینگی اور باقی ۴۰ نفری ہمراہ نایک کے رہین گی۔

شرط دوم

شرط دوم

گھوڑے اور سوار تمہاری کنٹنجنٹ سواران کے اچھے ہونے چاہئیں قیمت فی گھوڑے کی
تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہین گے اور بلا توقف او تکرار کے جہان اونکی خدمت در کار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا
اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجایگی اگر حاضری مین تعداد مقررہ سے کم جائین گے
تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا
مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب ایجنٹ
گورنمنٹ انگریزی کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف
ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ
کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سر انجام سامان جنگ
شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہیئن اور چونکہ ممالک
گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت
پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار
اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکے گی اوسقدر واسطے
اعانت کے فوراً دیجاے گی۔

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اب تک نایک کے قبضہ مین بیچ علاقہ مہاراجہ کی
ہین وہ سب [illegible] کے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع
[illegible] کے ہوگی [illegible] دیجایگی اور تمام وہ مالا دیہات وہ درشاسن و دہرم داو

و دیوستہان ور وزنیہ واران وخیرات ونمنوک و ورک و دیگر قوم اِس قسم کی واقع
علاقۂ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گی اور تمام اشخاص جنکے
پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیۂ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیقدر
خفیف سے کچہ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے علاقہ
پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسوقت اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ
واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش
جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو —
درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورہ بالا
سے ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور
کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی ہوا اونکی
راے باتفاق راے مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف رعیت ملک برپا کرے یا لاولد
فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی مقدمات کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی —

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حق رسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا
پولس واسطے انسداد دزدی وجرائم قتل وفساد انگریزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا
چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع
نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات
مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی
تعمیل نہ ہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر
ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ

گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے -

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے کے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یاکسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا -

شرط ہشتم

باستثناء اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان اور رئیسان اور کمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد و اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجاسے گی یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہیگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ جان راؤ نایک نمبالکر کے کیے جائین گے بعد ازان واسطے کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجایگی اور صاحب موصوف اونکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو جان راؤ نایک گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے اور جو لوگ انھین سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری اسیر مجرمان کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی -

شرط دہم

جبتک جان راؤ نایک اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانتداری اور وفاداری کے کرینگے اوسوقت تک اوسکی جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ

جاری

جاری اور قائم رہےگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو اتبک جان راؤ نایک کا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہے گا اور تمام درخواست منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجائینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ ضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بوقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

تمام بارہ شرائط مذکورۂ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۲- ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی (۸- ماہ رجب سعہ سن عشرین سیاتین والف یا سنہ ۱۲۳۵ھ)

دستخط جیمس گرانٹ

عہدنامہ منعقدۂ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا با نبالکر۔

مہر کلان مہاراجہ
راجہ ستارا

عہدنامۂ منجانب مہاراجہ صاحب راجہ ستارا دربارۂ راجیشر جان راؤ نایک نبالکر ٹھکور پرگنہ پھولتن جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے۔

جو پرگنہ پھلتن مدت سے تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی تہا اسیے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے از راہ دریادلی بلا تحریک احدے پرگنہ مذکور تمکو بموجب شرائط مقررہ و مجوزہ

کپتان جیمس گرانٹ صاحب بہادر منجانب گورنمنٹ انگریزی عطا کیا اور دوبارہ دیا اور چونکہ علاقہ جاگیر مذکور ازروے عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا ہے اندر حدود ملک حضور آگیا ہے لہذا وہ ماتحت اوسکے کر دیا گیا اور ایک اقرارنامہ منجانب گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوکر حضور دیا گیا اور اوسکو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اور بنا بر قائم کرنے تمہارے بیچ علاقہ جاگیر مذکور کے حضور نے شرائط ذیل تجویز کی ہین۔

شرط اول

پرگنہ چھبتن وغیرہ جاگیر ذاتی و سپاہ اس شرط پر دیا گیا ہے کہ تم نوے نفر سوار دیا کرو منجملہ اوسکے پچہتر سوار خوب آراستہ و پیراستہ جنکے گھوڑے بھی اچھے ہونگے ہمیشہ خدمت حضور مین حاضر رہین گے اور باقی پندرہ تمہارے ساتھ رہین گے۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین اور قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چارسو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر رہین گے اور بلا توقف و تکرار جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجائیگی اور اگر حاضری مین تعداد مقررہ کم پائی جاویگی تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکور کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکورہ کسی جنگ مین مصروف ہوان اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ کچھ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصان اور اتلاف ہر قسم نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونے چاہئیں اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ امر قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار اوس فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر مل سکیگی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً دیجاویگی —

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اب تک نایک کے قبضہ مین ہین وہ سب علاقہ مہاراجہ مین اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری مہاراجہ اندر ضلع نایک کے ہونگی وہ دربار مہاراجہ کو دیجاینگی اور تمام دو مالا دیہات اور ورشاسن اور سرم داؤ اور دیوستہان اور روزینہ داران اور خیرات اور مشوک اور درک اور دیگر رقوم اس قسم کی واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور برقرار رہین گے اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامہ عطیہ گورنمنٹ کے ہے اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچھ انسداد یا مداخلت جزوی ہوئی ہو اور جب تمنی گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ پایا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور خبردار رہو کہ ایسے معاملہ میں کوئی نالش مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو نسبت تمہارے پیش نہو درحالیکہ کوئی قابض ازقسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملی ہون بدوضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی ہوگی اور صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی اپنی راے باتفاق راے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد فوت ہو تو تم تحقیقات قرار واقعی اوسکی متدبرانہ کرو گے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو بیان کرو گے بعد ازان دربار مہاراجہ

بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب صادر کرینگے اوسکی تعمیل کرنی ہوگی۔

شرط ششم

باشندگان علاقۂ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اور حقرسی ہونی چاہیے اور ایک اچھا پولس واسطے انسداد وزدی وجرائم قتل وفساد انگیزی وانسداد گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آئے گا اور ملک مین نصفت دہی نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی اور واردات وزدی اور وقوع دیگر جرائم اکثر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتھ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی درباب رشتہ داری یا کسی اور امر اسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا بلکہ مقدمہ بخدمت صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتھ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جائیگا۔

شرط ہشتم

باستثنا اون لوگونکے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصون کے ساتھ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان ورئیسان وکمیدانان وغیرہ ہین نہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتھ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتھ اونکے دیجائیگی۔ یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہی اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو بصلاح گورنمنٹ انگریزی جاگیر قائم نہینگی

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقۂ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی

یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ تمہارے کیے جاینگے بعد ازان اوسکے
کہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے گی اور صاحب موصوف
نے اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کیا ہوگا اور
اسیطرح تمام مجرمان گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ جان راؤ نایک گرفتار کر کے
حوالہ اونکے کر دینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان
کے بھیجے جائینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری
کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قایم
رہے گی اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین اور سرکار اونکی ضمانت کو منظور کرتی ہے

شرط یازدہم

ہر طرح کا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا آیا ہے وہ جاری رہیگا اور تمام درخواست
منجانب تمہارے جو واجبی اور مناسب ہونگی منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب
ہونگی وہ منظور نہونگی۔

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتھ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی زمین
مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولیس کے ہونی چاہیے
بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا
انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ تمہارا نہو گا اور تمکو
اوس تبدیلی کی تعمیل ہوگی۔

شرط سیزدہم

تمکو بذات خود ہر سال ایام دسہرہ مین حاضر ہونا ہوگا اور سوائے ازین جب تمہاری
طلب بروقت ادائے کسی رسم بزرگ یا موقع مبارکباد ہوگی تب تمکو حاضر ہونا ہوگا اور جب

مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین مع ہمراہی اپنے جائین گے تو تمکو بھی ہمراہ جانا ہوگا۔

مہر خورد مہاراجہ
صاحب راجہ ستارا

المرقوم ——— ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء۔

نمبر ۱۳۳

اقرارنامہ جو ساتہ شیخ میر و قمر کے قرار پایا المرقوم ۲۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء۔

مہر کپتان
جی گرانٹ

شرائط مقررۂ کپتان جمیس گرانٹ صاحب بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی براے شیخ میر و قمر جسکے روسے جاگیر وغیرہ (باستثناے پرگنۂ دریاپور و پرانت وراد و موضع بھولی و پرگنۂ شرالی و موضع پلیسی و پرانت وئی) اوسکو عطا ہوئی۔
یہ جاگیر وغیرہ جو سابق تمہارے قبضہ مین بطور جاگیر ذاتی و سپاہ کے تہا مگر جو ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئے وہ اب بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے خاندان سے تمکو دیا گیا کہ مثل سابق بطور جاگیر ذاتی اور سپاہ تمہارے پاس رہے مگر چونکہ یہ جاگیر وغیرہ بموجب شرائط عہدنامہ جو ساتہ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کی منعقد ہوا اندر حدود علاقۂ مہاراجہ کے آگئے لہذا شیخ میر و قمر بطور جاگیردار ماتحت دربار مہاراجہ مگر بتوسط گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا اور شرائط ذیل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور شیخ میر و قمر قرار پائین۔

شرط اول

پرگنۂ پرندول و پرانت خاندیش و پرگنہ جات واقع سودیش یعنی (علاقۂ پیشوا) بعد تقرری کہندنی یعنی خراج عطا ہوئی تہی سابق تمکو ۳۰ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے تہے مگر چونکہ پرگنۂ دریاپور غیرہ غرق ہوگئی تہی اور ملک اچہی آبادی کے حال مین نتہا او تعداد سوارون کی خدمت نہین لیجاتی تہی اب اس نظر سے کہ شیخ میر و قمر باسایش اور آرام

اور فراغت سے بسر کرے اور سواران کنٹنجنٹ حال تو آراستہ اور آمادہ رکھے گورنمنٹ نے تعداد نفری کنٹنجنٹ حال دش سوار پر حصر کیا یہ دش سوار ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت مہاراجہ صاحب راجہ ستارا کے حاضر رہنے چاہئیں۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہیین قیمت فی گھوڑے کی تین سو سے چار سو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمتین حاضر رہین گے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب حکم ہوگا اونکی حاضری لیجاے گی اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ سے کم پائے جائینگے تو اوس کمی کا معاوضہ سالیانہ بشرح تین سو روپیہ فی گھوڑا تاریخ حاضری اول سے دینا ہوگا مگر قبل از مطالبہ روپیہ مذکورہ کے مہاراجہ کو اس کمی کی کیفیت بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی تحریر کرنی ہوگی اور اونکی اتفاق راے حاصل کرنی ہوگی۔

شرط سوم

درصورتیکہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ سرکار مہاراجہ بطور معاوضہ نہین دینگے تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے۔

شرط چہارم

تمام اخراجات انتظام جاگیر بلالحاظ اخراجات سواران ادا ہونی چاہئین اور چونکہ ممالک گورنمنٹ انگریزی اور ممالک مہاراجہ ملحق اس جاگیر سے ہین لہذا یہ قرار پایا ہے کہ درصورت پیدا ہونے کسی فساد کے بیچ ممالک مذکورہ کے اور بشرط ہونے درخواست معاملہ دار از فریق کے جہان فساد ہو جسقدر سپاہ پولس جاگیر ملسکے گی اوسقدر واسطے اعانت کے فوراً بھیجا جاے گی

شرط پنجم

جسقدر دیہات انعام و وطن وغیرہ جو اتبک میر وقر کے قبضہ مین بیچ علاقہ گورنمنٹ انگریزی

یا علاقۂ مہاراجہ کے ہین وہ سب بدستور اوسکے پاس رہین گے اور جسقدر رقوم مالگذاری
مہاراجہ اندر اس جاگیر کے ہونگی ۔ وہ دربار مہاراجہ کو ہی جبا ئنگی اور تمام دومالا دیہات
اور درشاشن اور دہرم داؤ اور دیوستہان اور وزینہ داران اور خیرات اور نمنوک اور
ورک اور دیگر رقوم اس قسم کے واقع علاقہ جاگیر جس صورت پر ہین اوسیطرح بحال اور
برقرار رہینگی اور تمام اشخاص جنکے پاس قبضہ ازروے عطانامۂ عطیۂ گورنمنٹ کے ہین
اونسے مزاحمت نہوگی اور اگر کسیوجہ خفیف سے کچہ انسداد یا مداخلت جزوی اونمین
ہوئی ہوگی اور جب گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ ملا اوسوقت وہ مداخلت قائم ہو تو اوسکی
تحقیقات ہونی واجب ہے اور فیصلہ واجبی نسبت ایسے دعاوی کے ہونا چاہیے اور
خبردار رہو کہ ایسے معاملہ مین کوئی نالش جو مبنی اوپر وجوہ صحیحہ کے ہو پیش نہو در حالیکہ
کوئی قابض از قسم مذکورۂ بالا جسکو ازروے وراثت یا بذات خود حقوق مذکورۂ بالا ملی
ہون یا وضعی اختیار کرے تو صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع ضرور کرنی
ہوگی [illegible] صاحب موصوف اوسکے بارہ مین خواہ بابت سزادہی یا ضبطی [illegible] رائے
باتفاق رائے دربار مہاراجہ تحریر کرینگے کہ کسطرح اوسکی نسبت کارروائی کرنی ہوگی اگر
کوئی شخص قابض ورثہ یا حقوق کوئی فساد یا بلوہ بخلاف امنیت ملک برپا کرے یا لاولد
فوت ہو تو تحقیقات قرار واقعی اوسکے مقدمہ کی کروگے اور جو کیفیت واجبی ہوگی اوسکو
بیان کروگے بعد ازان دربار مہاراجہ بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی حکم مناسب
صادر کرینگے اور اوسکی تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط ششم

باشندگان علاقہ جاگیر کی حفاظت اور عدالت گستری اگر حق سے ہونی چاہیے اور ایک
اچہا پولس واسطے انسداد وزدی و گروہ قزاقان قائم ہونا چاہیے اگر ایسا ظہور مین نہ آیگا
اور ملک مین [illegible] نہوگی اور باشندگان کو موقع نالش کا پیدا ہوگا تو دربار مہاراجہ
بصلاح صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات مقدمہ فیصلہ جاری کرینگے اور اوس
فیصلہ کی تعمیل ہوگی اور اگر ایسے فیصلہ جات کی تعمیل نہوگی اور ملک مین بدنظمی واقع ہوگی

اور واردات دزدی اور وقوع دیگر جرائم اگر ہونگے تو ایسی حالت مین جو تدبیر نہایت مناسب معلوم ہوگی وہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کرین گے اور اوسکے مطابق دربار مہاراجہ انتظام کرینگے ۔

شرط ہفتم

بغیر حکم گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی نہوگی اور نہ واسطے جنگ کرنے ساتہ کسی دوسرے رئیس کے اجتماع فوج ہوسکتا ہے بیچ تکرار خاندانی ورباب رشتہ داری یا کسی اور امراسی قسم کے اسلحہ سے رجوع نہوگا مگر مقدمہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی پیش ہوگا اور صاحب موصوف اوس بارہ مین ساتہ دربار مہاراجہ کے گفتگو کرینگے پھر جو فیصلہ ہوگا وہ فرض اور واجب شمار کیا جاویگا ۔

شرط ہشتم

باستثنا اون لوگون کے جو زیر حکم مہاراجہ کے ہین کسیطرح کی کتابت ایسے شخصونکے ساتہ جیسے باجی راؤ صاحب اور دیگر راجگان ورئیسان اور کمیدانان وغیرہ مین ہوگی اور نہ مدد اور اعانت ساتہ شامل کرنے اپنی فوج کے ساتہ اونکے دیجاوے گی ۔

یہ شرط بنیاد عہدنامہ ہذا کی ہے اگر اوس سے جو اسمین درج ہے انحراف ہوگا تو جاگیر قائم نہین رہے گی ۔

شرط نہم

تمام اشخاص جنہون نے کوئی جرم بیچ علاقہ جاگیر کے کیا ہو اور ممالک گورنمنٹ انگریزی یا ملک مہاراجہ مین پناہ گیر ہوئے ہون وہ حوالہ شیخ میر وقر کے کیے جائینگے بعد از انکہ اوسکی اطلاع صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور صاحب موصوف اوسکا حال گورنمنٹ انگریزی کو یا دربار مہاراجہ کو جیسا موقع ہوگا تحریر کرینگے اور اسیطرح تمام مجرمان ممالک گورنمنٹ انگریزی اور علاقہ مہاراجہ کو شیخ میر وقر گرفتار کرکے حوالہ اوسکے کردینگے اور جو لوگ ان سرکارون کی طرف سے واسطے گرفتاری ایسے مجرمان کے بھیجے جاوینگے اونکی اعانت کرنی ہوگی ۔

شرط دہم

جبتک تم شیخ میرو قمر اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتہ ایمانداری اور دیانت داری اور وفاداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت منجانب دربار مہاراجہ جاری اور قائم رہیگی اس امر مین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین —

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے جاری رہیگا اور تمام درخواست جو منجانب جاگیردار جو واجبی اور مناسب ہونگی وہ منظور کیجاینگی مگر جو غیر واجبی اور غیر مناسب ہونگی وہ منظور نہونگی —

شرط دوازدہم

چونکہ اضلاع جاگیر ملحق ساتہ ملک مہاراجہ کے ہین اگر یہ ضروری متصور ہو کہ تبدیلی رقوم مالگذاری یا قطعات اراضی کی بغرض نشان کرنے حدبست کے یا واسطے انتظام پولس کے ہونی چاہیے تو بروقت بیان اس امر کے منجانب دربار مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی ایسی تبدیلی کا انتظام جو مناسب ہوگا کرینگے بشرطیکہ وہ تبادلہ مضر یا نقصان دہندہ جاگیردار نہوگا اس صورت مین اوس تبادلہ کی تعمیل ہوگی —

تمام بارہ شرائط مذکورۂ بالا کی تعمیل ہونی چاہیے —

المرقوم ۳ - ماہ جولائی ۱۸۲۰ء مطابق ۱۷ - ماہ رمضان —

دستخط جیمس گرانٹ

مہر خورد

ترجمہ یادداشت مجوزۂ مہاراجہ صاحب راجہ ستارا و ربارۂ شجاعت شعار شیخ میرو قمر جسکے نام یہ احکام جاری ہوئے —

تمام جاگیر و ذخیرہ جو تمہارے قبضہ مین تھی ساتہ باقی ملک کے قبضۂ گورنمنٹ انگریزی مین آگئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے از راہ مہربانی بنظر قدامت اور قابل ادب ہونے تمہاری خاندان کے وہ دیہات تمکو عطا کیے جو تمہارے پاس تا ہنگام جنگ موجود تھی باستثناء دریاپور اور

پرانت وراد اور موضع بھولی اور پرگنہ شرالی اور موضع بیسی اور پرانت دیے گئے
اور یہ دیہات تمکو بذریعہ یادداشت متضمن بارہ شرائط کے مجوزہ کپتان جمیس گرانٹ
صاحب بہادر رزیڈنٹ انگریزی دیے گیے اُنکے تم جاگیردار تا خوشنودی گورنمنٹ
انگریزی قرار دیے گئے لہذا تمکو لازم ہے کہ مثل دیگر جاگیرداران مذکورہ عہدنامہ
نسبت گورنمنٹ کے عمل رہو اور جو یادداشت گورنمنٹ انگریزی نے تمکو دی ہے
اوسکو ہم منظور کرتے ہین اور واسطے جاری رہنے ان دیہات کے پاس تمہارے
حسب ذیل قرار دیتے ہین۔

شرط اول

پرگنہ یندول و پرانت خاندیش و دیگر علاقہ مقبوضہ واقع دکھن بذریعہ اس تحریر کے
تمہارے نام جاری اور منظور ہوئے سابق تمکو ۔۔ نفر سوار دربار پیشوا کو دینے پڑتے
تھے مگر چونکہ پرگنہ دریاپور وغیرہ اب قرق ہوگئے اور دیگر عمل مین بہی تمہارا نقصان ہوا ہے
لہذا مہاراجہ نے بنظر اسکے کہ تم باسایش اور آرام بسر کرو اور سواران کنٹنجنٹ حال کو
آراستہ اور آمادہ سال بہر رکھو تعداد نفری کنٹنجنٹ کم کرکے دس نفر سوار قائم رکھے ان
دس سواران کو تم ہمیشہ اور ہر وقت بیچ خدمت راجہ ستارا حاضر رکھو۔

شرط دوم

گھوڑے اور سوار اس کنٹنجنٹ کے اچھے ہونے چاہئین قیمت فی گھوڑے کی تین
سو سے چارسو روپیہ تک ہونی چاہیے اور وہ ہر وقت مہاراجہ کی خدمت مین حاضر
رہینگے اور بلا توقف اور تکرار کے جہان اونکی خدمت درکار ہوگی اونکو وہان جانا ہوگا اور جب
حکم ہوگا اونکو واسطے حاضری دینے کے حاضر ہونا ہوگا اگر حاضری مین تعداد نفری مقررہ
کم پائے جاینگے تو اوس کمی کا معاوضہ بشرح تین سو روپیہ سالیانہ فی گھوڑا واسطے ایام
غیر حاضری بموجب شرائط اقرارنامہ جو تمہارے ساتھ ہوا ہے دینا ہوگا۔

شرط سوم

درصورتیکہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی سواران کنٹنجنٹ مذکور

کسی جنگ مین مصروف ہون اور کوئی سوار یا گھوڑا مجروح یا مقتول ہو تو کچھہ معاوضہ بابتہ مجروح و مقتول کے نہین دیا جایگا بلکہ تمام نقصانی اور اتلاف ہر قسم اور نیز سرانجام سامان جنگ شامل اوس رقم کے ہے جو بالعوض دی گئی ہے ۔

شرط چہارم

تم تمام اخراجات عملہ مالی و جنگی اور نیز مصارف تمنتمنٹ ادا کروگے اگر کوئی تکرار یا فساد بیچ اضلاع مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی واقع ہو تو تم بشرط ہونے درخواست منجانب معاملہ دار ہر ایک سرکار کے فوراً اعانت اور مدد ساتھ اپنی فوج پولس اضلاع کے کروگے ۔

شرط پنجم

دیہات اور عمل اور وطن وغیرہ واقع ملک مہاراجہ جو تا ہنگام جنگ قبضہ مین تھے وہ بدستور تمہارے پاس رہین گے اور سرکار ہذا بھی اپنے عمل جو تمہارے علاقہ مین ہونگے اپنے قبضہ مین رکھین گے تمام دومالا دیہات واراضی و درشاسن و دہرم داؤ و دیوستھان و روزینہ داران و خیرات و نمنوک وغیرہ و نیز حقوق درکدار جس صورت پر آج تک ہین وہ بدستور قبضۂ قابضان مین بحال رہین گے اور نیز اراضی سندی یعنی جو اراضی ازروے سند ملی ہو گو ایسی اراضی کسیوجہ خفیف سے ضبط ہوگئی ہو درحالیکہ کوئی قابض از قسم مذکور بالا بدوضعی اختیار کرے یا لاوارث فوت ہو تو تم اوسکی کیفیت دربار مین ارسال کروگے اور مہاراجہ باتفاق راے گورنمنٹ انگریزی سزا دہی مجرم عمل مین لائین گے یا حکم ضبطی صادر کرینگے جیسا موقع وقت ہوگا اگر کوئی جمعدار سرکشی کرے یا تمہارے ملک مین بلوہ وغیرہ کا مرتکب ہو یا اطاعت حکم نکرے اور اگر کوئی زمیندار لاوارث فوت ہو تو تم وطن مذکو ضبط کر کے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھوگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی احکام ضروری صادر کرینگے اور تمکو اوسکی اطاعت او تعمیل کرنی ہوگی ۔

شرط ششم

تمکو [illegible] بیچ حفاظت اور رفاہ اور عدالت گستری رعایا مین کرنی ہوگی تدابیر واسطے انسداد دزدی و قتل و دیگر جرائم کے عمل مین لانی ہونگی اگر ایسا ظہور مین نہ آوے گا اور

ملک

ملک مین نصفت وہی نہو گی اور نالشات دربار مین دائر ہونگی تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب
رزیڈنٹ انگریزی تحقیقات نالشات کی کرکے احکام ضروری صادر کرینگے ایسے احکام
کی مطابقت تمکو کرنی ہوگی اور اگر تم ایسا نکروگے اور ملک اوسی حالت بدنظمی مین رہیگا
اور جرائم بھی اکثر واقع ہونگے تو مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ انگریزی ایسی تدابیر
ضروری تجویز کرینگے جس سے انسداد اونکا متصور ہو ۔

شرط ہفتم

تمکو چاہیئے کہ بغیر اطلاع گورنمنٹ کے فوج جدید بھرتی کرو اور کسی شخص کے ساتھ جنگ کرو اگر
کوئی تکرار درمیان تمہارے درباب حقوق پہونچا پیدا ہو تو تم بلا شور و شر اوس مقدمہ کو
سپرد دربار کروگے اور مہاراجہ باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر انگریزی احکام
مناسبہ صادر کرینگے اونکی تعمیل تمکو کرنی ہوگی ۔

شرط ہشتم

باستثناء رعایاے دربارہذا تم کسی اور شخص سے تحریر نکروگے اور نہ کتابت ساتھ باجی راؤ
رگھناتھ یا کسی اور راجہ یا رئیس وغیرہ کے کروگے اگر تم ایسا کروگے تو تمہارا علاقہ ضبط ہوگا

شرط نہم

تمام مجرمان تمہارے علاقہ کے اگر علاقہ مہاراجہ میں پناہ گیر ہونگے تو تم اوسکی اطلاع
دربار کو دوگے بعدہ تدابیر عمل مین آئینگی کہ وہ گرفتار ہوکر تمہارے حوالہ کیے جائین
اور اسیطرح مجرمان علاقہ مہاراجہ یا گورنمنٹ انگریزی جو تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہونگے
اونکو تم گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کروگے جسکے وہ مجرم ہونگے سواے ازین
تمکو لازم ہوگا کہ تم رعایت اون اہلکاران سرکارین کی کروگے جو تعاقب مجرمان مین
بیچ تمہارے علاقہ کے آئینگے ۔

شرط دہم

جبتک تم اپنی خدمات متعلقہ کا سرانجام ساتھ ایمانداری کے کروگے اوسوقت تک تمہاری
جاگیر بلا مزاحمت منجانب ہر دو سرکار جاری اور قائم رہیگی اور اس امر کے ضامن

گورنمنٹ انگریزی ہین اور اونکی ضمانت کو مہاراجہ بہی منظور کرتے ہین۔

شرط یازدہم

ہر طرحکا خطاب اور ادب جو ابتک تمہارا ہوتا ہے وہ جاری رہیگا اور تم اپنے تمام امور سپرد گورنمنٹ ہذا کے کروگے اون مین جو واجبی ہونگے وہ منظور کیے جاینگے اور جو غیر واجبی ہونگے وہ منظور نہونگے۔

شرط دوازدہم

چونکہ علاقہ مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی تمہاری جاگیر کے ملحق ہین اگر آیندہ کسیوقت کچھ تبدیلی علاقہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ انگریزی نبابر بہتری یا بہبودی ملک یا واسطے نشان کرنے حد بست سرکارین کے ضروری متصور ہو تو ایسی حالت مین یہ امر ملحوظ رہیگا کہ اوس سے تمہارا کچھ نقصان نہو لہذا تمکو وہ انتظام منظور کرنا ہوگا۔

شرط سیزدہم

تمکو دربار مہاراجہ مین بایام دسہرہ یا جب مہاراجہ کو ضرورت ہوگی حاضر ہونا ہوگا اور جب مہاراجہ کسی سفر دور و دراز مین جاینگے تو تمکو اونکے ہمراہ جانا ہوگا۔

مراتب متذکرۂ دفعات سیزدہگانہ مذکورۂ بالا منظور ہوئے۔

المرقوم مقام ستارا تاریخ ۲۱۔ ماہ رمضان مطابق ۳۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

دستخط

مہر

کولھاپور

کو اغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۶ کو انتخاب مرتبۂ جدیدہ —

راجگان کولھاپور فرع خورد خاندان سیواجی سے ہین اور راجگان ستارا فرع کلان سے بعد وفات راجہ رام پسر خورد سیواجی جو رئیس قوم مرہٹا ہنگام مقید ہونے ساہوجی پسر برادر بزرگ کے تھا بیوہ اوسکی مسماۃ تارا بائی نامے نے اپنے فرزند سیواجی کو گدی نشین کیا یہ بھی ۱۷۱۲ء مین فوت ہوا اور مسمی سمبھاجی پسر بیوۂ دوئمی راجہ رام اوسکا جانشین ریاست ہوا خاندان کولھاپور کا معاون راجبند رپنت اماتیا تھا اور سُرجی راؤ گھاٹگے رئیس کاگل اور دیگر رئیسان کلان نے مدت تک جنگ وجدل واسطے برتری اوسکی قوم مرہٹا کے کیا مگر اونھون نے مجبور ہوکر ساہوجی کو رئیس قوم مذکور منظور کیا اور ساہوجی نے از روے عہد نامہ ۱۷۳۱ء کولھاپور کو ریاست جداگانہ وآزاد یعنی غیر مطیع دیگر رؤسا قرار دیا بعد وفات سمبھاجی کے ۱۷۶۰ء مین اولاد نسلی سیواجی

عہد نامۂ شتر کرستارا مرقومہ ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۳۱ء

شرط اول

عہد نامہ ذیل مجوزۂ مہاراجہ آپا صاحب (ساہو راجہ) اور سمبھاجی راجہ حسب تفصیل ذیل منظور سمبھاجی راجہ سے

شرط دوم

مین منظور کرتا ہون کہ مین اوس علاقہ کو اپنے حصہ کا علاقہ شمار کرکے لونگا جو بجانب جنوب ومشرق دریاے کرشنا کے مقام اشتال دریاے مذکور سات ورنا کے واقع ہے مع تمام قلعجات ودیگر مقامات مستحکمہ واقع حدود مذکور اور تمام دعاوی متعلقۂ علاقۂ مذکور —

شرط سوم

تمام علاقہ واقع جنوب مقام اشتال ہر دو دریاہاے مذکورۂ بالا تا مقام اشتال دریاے تمبھدرا و کرشنا مع قلعجات ومقامات مستحکم واقع حدود مذکور —

شرط چہارم

تمام قلعہ علاقۂ واقع جنوب قلعہ وزیا درگ —

معدوم ہوئی اور ایک شخص کو خاندان بھونسلا سے متبنیٰ اور وارث قرار دیا گیا اور انتظام ملک تا سن بلوغ متبنیٰ مذکور باختیار بیوہ سمبھاجی رہا اُسکے عہد انتظام مین نہایت بدنظمی دونون خشکی اور تری کی طرف سی پیدا ہوئی۔
غلبۂ دزدی دریائی نے گورنمنٹ انگریزی کو مجبور آمادۂ فوج کشی بمقابلہ کولہاپور ۱۷۶۵ء مین کیا نتیجہ اسکا یہ نکلا کہ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا مگر اس عہدنامہ کی شرائط پر کچھ لحاظ نہ ہوا جو خرچ مہم کولہاپور نے دینے کا وعدہ کیا تھا وہ نہین دیا اور نہ غلبۂ دزدی دریا کم ہوا بعد ازان ۱۷۹۲ء مین پھر تیاری فوج کشی کی ہوئی اب راجہ نے عہدنامۂ نمبر ۵ منعقد کر کے

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین قلعۂ رتناگری دونگا اور اوسکے عوض قلعہ گوپال لونگا اور حسب قرارداد مقام مستحکمہ ورکام کو مسمار کر دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقامات مستحکہ واقع ضلع سرجہ راجہ تک جو میرے قبضہ مین ہین چھوڑ دونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون اور منظور کرتا ہون کہ مین نصف اوس ملک کا لونگا جو درمیان دریاے تمبدرا و رمشیر کے بعد ازین فتح ہون گے۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ جو ریاست حملہ آور اوپر ستارا کے ہوگی اوسپر مین حملہ کرونگا اور راجۂ ستارا بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو ریاست اس خاندان پر فوج کشی کرے گی اوس سے وہ بھی جنگ آور ہونگے۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس شخص کو جو خارج خدمت راجۂ ستارا کیا جاے گا ملازم نہین رکھونگا اور نہ راجۂ ستارا میرے خارج کیے ہوئے کو نوکر رکھین گے۔

نو شرائط مذکورۂ بالا جو فریقین سے تجویز ہو کر منظور ہوئی ہین منجانب میری جانب سے کوئی امر ادنیٰ کا فروگذاشت نہ ہوگا۔

منظور کیا جسقدر نقصان سوداگران کا ۱۷۸۵ء سے ہوا ہے وہ راجہ دیگا اور اجازت دی کہ کارخانجات مقامات مالون اور کولہاپور مین قائم کیے جائین —

رانی نے ۱۷۷۲ء مین وفات پائی بعد وفات رانی کے راجہ جدید مدت تک ساتھ روساء مرہٹا کے جنگ مین مصروف رہا خصوصًا ساتہ خاندان پٹوردہن ساونت واری اور پنیانیکر کے اور بباعث فسادات باہمی اوسکی حکومت مین ضعف آگیا تھا اکثر اوقات ان فسادات مین گورنمنٹ انگریزی نے انکار مداخلت سے کیا مگر ۱۸۱۱ء مین جب جنگ فیمابین پنیانیکر اور کولہاپور کے ہورہی تہی اور صاحب رزیڈنٹ انگریزی پونا انتظام جنوبی ریاست مرہٹا مین مصروف تھے صلح فیمابین متخاصمین کے ظہور مین آئی اور راجہ کولہاپور نے عہدنامہ نمبر ۱ گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ منعقد کیا جسکے روسے بالعوض چند قلعجات کے جو اوسنے دیے اوسکو اطمینان نسبت دست اندازی و زیادتی روساء غیر کے دی گئی اور اوسنے بہی وعدہ کیا کہ وہ کسی ریاست سے دشمنی نہین کریگا اور جو تکرار کسی ریاست سے پیدا ہوگی اوسکو واسطے تصفیہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا —

سیوا جی نے بعد حکومت ترپّن سال کے وفات پائی اور دو فرزند اوسکے باقی رہے سمبھو یا آپا صاحب اور ساہ جی یا بابا صاحب اور انہین سے پسر کلان یعنے آپا صاحب جانشین والد ہوا ۱۸۱۸ء مین جب پیشوا سے جنگ ہوئی تو آپا صاحب نے بدل جانبداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور بالعوض خدمات کے اوسکو اضلاع چکوری اور منولی جو سابق پنیانیکر نے کولہاپور سے زبردستی چہین لیے تھے عطا ہوئے ۱۸۲۱ء مین آپا صاحب قتل ہوئے اور اوسکا پسر صغر سن دوسرے سال فوت ہوا لہذا گدی نشینی بابا صاحب کو پہونچی مگر یہ بڑا ظالم اور فضول خرچ تھا مابین ۱۸۲۲ء اور ۱۸۲۹ء کے تین مرتبہ گورنمنٹ انگریزی کو مجبوری بباعث زیادتی باباصاحب نسبت دو رئیسان کے فوج کشی کی ضرورت اوسپر ہوئی اور اوسکی زیادتی اور ظلم کے روبرو کچہ لحاظ علاقہ انگریزی کا بہی نہین رہا تھا اور اپنے جاگیرداران کی جاگیر وہ ضبط رکھتا تھا اِسی سبب سے وہ لوگ سرکشی اوٹھاتے تھے —

۱۸۲۶ع مین اوسنے ایک عہدنامہ نمبر ۱۷ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ جسقدر فوج مشروط ہوئی ہے اوسیقدر فوج رکھکر باقی موقوف کرونگا اور بیچ ہر ایک امر متعلقہ انتظامیت ملک وہ پابند صلاح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور جاگیرداران کے حقوق کا لحاظ رکھیگا اور سرکشون کو ہرگز پناہ نہین دیگا۔ پہلے مرتبہ جب ۱۸۲۷ع مین اوسپر فوجکشی بباعث انفساخ شرط دوم عہدنامہ ۱۸۲۶ع ہوئی تھی اوسنے ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۱۸ دستخط کیا بعد ازان اوسکی ترمیم واقع عہدنامہ نمبر ۱۹ کے ہوئی جسکے روسے اوسکی فوج کم ہوکر چارسو سوار اور آٹھ سو پیادہ رہے اور اوس سے اضلاع چکوری اور متولی اور اکیوت لے لیے گئے اور اوسکے قلعجات مین فوج انگریزی رکھی گئی اور تعین جاگیرداران کو مبلغ موازی [illegible] دینا منظور ہوا اور بنابر اطمینان ادائے زرند کو کچھ اراضی شامل کی گئی اور واسطے عہدۂ وزارت کے اوسکو ایک شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرنا پڑا۔ باوا صاحب نے تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۹ع وفات پائی اور اونکے فرزند سیواجی نے بصغرسنی اونکی جگہہ پائی ایک دربار جسمین سیواجی کی والدہ اور خالہ اور چار افسران کلان مامور ہوئے قرار پایا عرصہ قلیل مین تکرار فیمابین ان اہالیان دربار کے واقع ہوئی اور راجہ کی خالہ دیوان صاحبہ نے کل حکومت اپنے اختیار مین کرلی اب بدنظمی اسقدر اس ریاست مین ہوئی کہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب منشاء عہدنامہ مداخلت کرنی ضروری ہوئی اور اونھون نے مسمی داجی کرشنا پنڈت کو وزیر ریاست مقرر کیا اس وزیر نے بہت کوشش بیچ اصلاح انتظام کے کی مگر نتیجہ اوسکا سرکشی عام پیدا ہوئی اور اس زور سے ہوئی کہ ریاست قصبہ ساونت واری مین بھی یہی سرکشی پھیل گئی بعد فرو کرنے اس بلوہ اور سرکشی کے گورنمنٹ نے کل اختیار حکومت تا سن بلوغ راجہ اور اوسکے لائق حکومت کرنیکے اور دفع بدنظمی کے اپنے پاس رکھا قلعہ جات ہر قسم کے منہدم کیے گئے اور طریق قلعداری جو موروثی تھا موقوف ہوا اور فوج جنگی برطرف کی گئی اور فوج جدید بنام نہساد لوکل کور کے بجاے اوسکے ملازم رکھی گئی اور ریاست کو لہاپور سے خرچہ فرو کرنی سرکشی کا طلب ہوا ۱۸۶۲ع مین ریاست پھر حوالہ راجہ کے ہوئی اور عہدنامہ جدید نمبر ۲۰ اوسکے ساتھ

منعقد ہوا از روے اس عہدنامہ کے راجہ پہ فرض ہوا کہ امور عظیم مین حسب استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہو راجہ کو اختیارات تبنی کرنے کے از روی سند نمبر ۱۴ کے عطا ہوئے اوسنے انتظام قسم اول کا کیا اوسکو اختیارات تجویز مقدمات سنگین کے بلا اجازت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے سواے اون مقدمات کے جنین مجرم رعایای انگریزی ہون حاصل ہین ۔

بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے راجہ ہمراہ گورنمنٹ انگریزی کے رہا مگر اوسکا برادر خورد چیما صاحب شریک بلوہ ہوا یہ شخص اب مقید ہے رقبہ کولہاپور کا تین ہزار ایک سو چوراسی میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکھ چھیالیس ہزار ایکسو چھپن نفری آمدنی دس لاکھ روپیہ ہے منجملہ اوسکے قریب چار لاکھ روپیہ جاگیرداران ماتحت کو ملتا ہے سابق مین حکومت اور انتظام کولہاپور مانند بندوبست سیواجی کے تھا چھہ جاگیرات کلان واقع کولہاپور ابتک اون اہلکاران کلان کے اولاد کے قبضہ مین ہے جنکو سابق ملا تھا تفصیل اونکی یہ ہے

پنت پرتھی ندہی وسال گڈہ والہ خراج گذار کولہاپور [illegible]

رئیس بوراپنت اماتیا [illegible]

رئیس کاپسی سناپتی [illegible]

رئیس انچل کرنجی (خاندان گوری پدی) [illegible]

رئیس کاگل (خاندان گھاتجی) لاخراج

رئیس توری گل خدمت دو سوار اور بیس پیدل سے کرتا ہے ۔

نمبر ۱۴

شرائط عہدنامہ جو مہاراجہ جیاجی بائی کے ساتھ جو بمقام فورٹ آگسٹس کے بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۶۶ء قرار پایا ۔

شرط اول

صلح دوامی اور دوستی مستحکم فیما بین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی اور اونکی ورثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر احتیاط تعمیل شرائط مذکورہ بالا مہاراجہ

جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک شخص کو جو رتبہ بطور اُول اونکے عیال و اطفال سے داخل کرینگے کہ وہ بمقام بمبئی رہا کرے اور سب خرچہ اوسکا یہانسے یعنی راج سے دیا جایگا۔

شرط دوم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی اقرار کرتی ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو مبلغ سات لاکھہ پچاس ہزار روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات باہمی اور بیچ قائم کرنے فوج بمقام قلعۂ فورٹ آگسٹس اور دیگر مقامات ماتحت کے ہوا ہے دینگی منجملہ اسکے مبلغ تین لاکھہ ساٹھہ ہزار بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۶۶ء سے اور باقی تین لاکھہ نوے ہزار بیچ عرصہ چار سال کے تاریخ ہذا سے ادا کرینگی یعنی ایک ایک لاکھہ اول تین سال مین اور نوے ہزار چہارم سال مین اور بنا بر تعمیل اس شرط کے مہاراجہ جیاجی رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دو قطعۂ ضمانت کافی جنکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی منظور کرینگے داخل کرینگی اور وہ یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ چند فیصدی تین لاکھہ ساٹھہ ہزار پر دینگی اور یہ روپیہ قبل از حوالہ ہونے قلعہ کے ادا ہوگا اور روپیہ سکہ جات ذیل مین دیا جایگا یعنی سکہ ہوکاری اور پرچانی اور آرگوٹی اور ہرنسی اور اورنگ شاہی اور باقی برابر قیمت روپیہ سکہ بمبئی کے کیا جاے گا۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر ایفاے عہود شرط بالا منجانب مہاراجہ جیاجی بائی رانی وعدہ کرتی ہین کہ جب اول قسط یعنی مبلغ تین لاکھہ ساٹھہ ہزار روپیہ ادا ہو جایگا تو وہ اوسکو یعنی مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو قلعہ آگسٹس جو سابق بنام سندادروگ کے مشہور تھا مع قلعجات راجہ کوٹ دسرجاکوٹ و پدرم دروگ حوالہ کر دینگے اور تمام حقوق مرافق اراضی متعلقۂ قلعہ جات مذکور چھوڑ دین گے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی تمام اتواب اور پٹی اور غبارہ اور چھترہ اور سیل اور بارود اور دیگر سامان جنگ جس قسم وہ یہان لائینگے واپس لیجاینگے اور مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو وہ اتواب اور پٹی وغیرہ

سپرد کردینگے جو متعلق قلعہ فورٹ آگسٹس کے اور نیز قلعجات ساجہ کوٹ اور سرجا کوٹ اور پدرم درُوگ کے ہونگے ۔

شرط پنجم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل کمپنی کو اجازت دینگے کہ وہ کارخانجات مع گودام وغیرہ بمقام راجہ کوٹ یا ایسے مقامات مین جو مناسب ہون یا کسی جگہ اونکے علاقہ مین جو متصل کنارہ دریاے شور کے ہونگے طیار کرین اور اونکے جھنڈے وہان لہراتے رہین گے اور اونکو اجازت ہوگی کہ وہ اوسقدر ملازم اور نیز کشتیان وغیرہ وہان موجود رکھین جسقدر واسطے روائی کارروائی کارخانجات کے ضروری متصور ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص رعایاے رانی مقروض انگریزون کا ہوگا تو اونکو یعنی آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ اوسکو قید کرین اور اوسکی جایداد گرفتار کرکے اوسقدر فروخت کرین جسقدر واسطے روپیہ قرضہ کے مکتفی ہوگا ۔

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے رانی کو اختیار حاصل ہوگا کہ بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے باہم خرید و فروخت کرین ــــ

شرط ہفتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی صریحاً یا خفیۃً کسیطرح کا انسداد یا مزاحمت ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جسپر جھنڈہ یا روانہ انگریزی ہوگا یا ساتھ کسی کشتی یا جہاز کے جو زیر حمایت انگریزی سفر کرتا ہوگا نکرینگے اور اسیطرح انگریز بھی کسی جہاز یا کشتی مہاراجہ جیاجی بائی رانی یا اونکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے ــ

شرط ہشتم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی آنریبل انگریزی کمپنی کو استحقاق کلی تیار کرنے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ ولایتی اور اشیاء شیشہ اور آہن اور پولاد اور بابتہ اور دیگر ولایتی چیزونکے عطا کرتی ہین اور اونکو اپنے علاقہ مین لیجانے کا اختیار دیتے ہین ـ

شرط نہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی تمام تجاران اور بنجاران کو اجازت دینگے کہ اونکے علاقہ مین کارخانجات انگریزی مقام مالو متصل راجہ کوٹ سے یا جسجگہ انگریزی اپنے کارخانجات بنائین اوس مقام سے مع اپنے اسباب اور اشیا تجارت یا بار لدو گاڑی وغیرہ باربرداری کی آمد و رفت کرین اونسے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جو دستور مقامات کھیر یا راجہ پور کی ہے اور اوس سے سوائے کسی حیلہ سے نہین لیا جائیگا اور جو اسباب کارخانجات انگریزی مین رکھا جائیگا اوسپر محصول نہین لیا جائیگا مگر جب تجاران اسباب مذکور کو کارخانجات مذکور سے باہر لیجائینگے اوسوقت محصول معمولی مذکورۂ بالا اوسپر لیا جائیگا ــ

شرط دہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسی شخص کو جو تعلق انگریزی سے رکھتا ہو خواہ وہ یورپ زاہو یا نہو اپنی ملازمی مین نہین رکھین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ اپنے اہلکاران کو حکم محکم دینگے کہ ایسی شخص اگر کہین دستیاب ہون تو اونکو گرفتار کرین اور کسی مفرور علاقۂ انگریزی کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے ندین بلکہ اوسکو واپس پاس صاحب رزیڈنٹ کارخانجات انگریزی باامید معافی تصور بھیجدین خواہ صاحب موصوف ایسے مفرورین کو اونسے طلب کرین یا نکرین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے رانی کے مرعی رکھین گے اور غلام طرفین ہر طرف سے واپس کیے جائینگے ــ

شرط یازدہم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی رعایا اور دوست انگریزی کسیوقت باعث طوفان علاقۂ رانی مین کہین کنارے سے آلگے یا طوفانی ہوکر شکست ہوجاے تو رانی وعدہ کرتی ہین کہ وہ مدد ممکن واسطے حفاظت کشتی و اسباب وغیرہ محمولہ کشتی کے دینگے اور جوکچھ اسطرح بچایا جاے گا اوسکے جلد دے مین سواے مزدوری مزدوران اور کچھ معاوضہ نہین لیا جاے گا اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی قاعدہ نسبت رعایا اور کشتیہاے رانی مرعی رکھین گے ــ

شرط دوازدہم

مہاراجہ جیاجی بائی رانی کسیطرح زجر و توبیخ سے صریحاً یا خفیتہً ساکنان وغیرہ کو جو عہد عملداری انگریزی بمقام آگسٹس یا مقامات ماتحت مین اونکے ملازم یا زیر حفاظت تہے نہین لوٹین گے اور نہ اونسے مزاحمت کرینگے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ بامن و امان اپنے اپنے مکانات اور اراضی اور دیگر قسم کے مقبوضات پر قابض اور متصرف اوسیطرح رہین جسطرح عہد انگریزی مین تھے ۔

شرط سیزدہم

آنریبل کمپنی بہی فوراً جب قلعہ فورٹ آگسٹس مہاراجہ جیاجی بائی رانی کو دینگے وہ قیدی بہی اونکے حوالہ کردینگے جو انگریزون نے بمقام سندادروگ وقت فتحیابی مقام مذکور گرفتار کیا تھا اور وہ لوگ اب بمبئی مین مقید تھے ۔

شرط چہاردہم

مہاراجہ جیاجی رانی اقرار کرتی ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوا اور اونکو ضرورت اعانت کی ہو تو رانی اونکو جسقدر مدد درکار ہوگی دینگی اور کمپنی کو صرف اونکی خوراک وغیرہ ضروریات دینی ہوگی اور آنریبل کمپنی بہی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اگر ممکن ہوگا تو وہ بہی رانی کی اعانت کیا کرینگے

نمبر ۱۵

لفٹنٹ ولیم طامس سندیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ اکروبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی اور بالاجی رام کمیدان سواران سیواجی راجہ کولہاپور کو جو اختیارات کل واسطے انعقاد عہود بابتہ تصفیہ قرضہ ذگی راجہ صاحب موصوف یافتنی آنریبل کمپنی اور نیز بنا بر رضامندی تجاران محفوظ پریسیڈنسی بمبئی بابت نقصانی جو اونکی فوج کشی مالوہ مین ۱۷۸۵ع سے ہوئی تہی حاصل ہوئی تہی اونھون نے شرائط ذیل باہم قرار دیے ۔

شرط اول

وہ دوستی جو سابق فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ کولہاپور جاری تہی بذریعہ اس تحریر کے

اوسکی تجدید و منظوری مجدداً ہوتی ہے اور جو فسادات باہمی فیمابین دونون سرکارونکے تھے اوسکا انسداد اور دفعیہ ہوگا جب شرائط ذیل قرار پاکر تعمیل ہونگی۔

شرط دوم

راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ اونکے ذمہ ہے وہ آنریبل کمپنی کو موافق اقرار کے جو مسٹر بروم صاحب کے ساتھ ہوئے تھے تین اقساط مین ادا کرینگے اول قسط یکم ماہ جنوری ۱۷۹۳ع مین ادا ہوگی اور باقی دو اقساط بھی یکم ماہ جنوری سالہاے آیندہ کو ادا ہونگی جب تک کل روپیہ ادا ہو جاے اور یہ سب روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۷۹۵ع تک ادا ہو جایگا۔

شرط سوم

قرضۂ مذکورۂ بالا ذمگی راجہ کولہاپور یا قتی آنریبل کمپنی جو کئی سال کا سود ایزاد ہوگیا تھا اور بباعث سالہاسال کی بربادی ریاست کولہاپور راجہ استطاعت اوسکی ادا کرنیکی نہین رکھتا تھا اسواسطے اوسنے ترحم آنریبل کمپنی پر تکیہ کرکے درخواست کی کہ اوسقدر روپیہ یعنی روپیہ سود جو اوس سے ادا نہین ہوسکتا معاف ہو جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر دیگر عہود عہدنامہ کی تعمیل کلی منجانب راجہ عمل مین آئیگی تو طلب روپیہ سود کی نہوگی

شرط چہارم

راجہ کولہاپور بنا بر رضامندی تجاران بابت نقصانی جو اونکی بباعث فوج کشی ۱۷۸۵ع سے ہوئی تھی اور جسکا حساب مع سود لغایت ۱۳۔ ماہ جولائی ۱۷۹۲ع عیسوی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابرکرومبے صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی نے تیار کرکے راجہ کو دیا تھا یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً مبلغ بیس ہزار روپیہ ادا کرینگے (اور اونھون نے اسلیے بالاجی رام کے معرفت روپیہ طلب کیا ہے) اور وعدہ کرتے ہین کہ باقی تینتیس ہزار روپیہ چار اقساط مین ادا کردینگے اور اول قسط یکم ماہ مارچ کو دیجاے گی اور باقی اقساط ہر ماہ مارچ کی یکم کو ادا ہوتی رہینگی جبتک تمام روپیہ موعودہ ادا نہو اور اسقدر روپیہ معاوضہ کافی بابت نقصانی تجاران تصور کیا گیا۔

شرط پنجم

شرط پنجم

بطور ضمانت بابت اداے رقوم مذکورۂ بالا اور نیز بنا بر اطمینان آنریبل کمپنی کہ آیندہ راجہ کے جہاز کسیطرح مزاحم ساتہ کشتیہاے دیگران جنکے پاس روانہ انگریزی ہون نہونگے راجۂ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ایک کارخانہ اوپر جزیرۂ ملوان کے قائم ہو اور وہان جھنڈہ انگریزی اوسوقت تک قائم رہے جبتک دیگر دعاوی تصفیہ ہو جائین یا اگر مرضی آنریبل کمپنی کی ہوگی تو واسطے دوام کے جھنڈہ قائم رہیگا۔

شرط ششم

بالاجی رام کو جو اختیارات کل اوسکے مالک راجہ کولہاپور سے حاصل ہوئے کہ یہ عہدنامہ منعقد کرے اور اپنے دستخط اور مُہر سرکاری جو راجہ نے اوسکو دی تہی کرے تو یہ عہدنامہ راجہ پر بہی اوسوقت واجب اور فرض ہوگا جب بالاجی رام اوسکو دستخط اور مہر کردین اور منجانب آنریبل کمپنی بہی یہ عہدنامہ واجب آئیگا جب رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ہند اوسکو منظور کرینگے اور اونکو بہی اس غرض سے اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہوئے تھے کہ وہ مہر اور دستخط اوسپر کرین۔

بمقام بمبئی منظور کیا لفٹنٹ ولیم طامس سنڈیفورڈ مترجم فارسی آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبر کرومبی پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی ایک فریق نے اور بالاجی رام کیدان سواران راجۂ کولہاپور فریق ثانی نے بتاریخ ۲۵ - ماہ نومبر ۱۷۹۲ء

اصل عہدنامۂ یہ جو زبان مرہٹا مین لکہا گیا تہا دستخط ہوئے۔

بالاجی رام سرلاسکر

حسب الحکم اپنے مالک راجۂ کولہاپور کے

مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء -

نمبر ۱۶

عہدنامہ راجہ کولہاپور مرقوم یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ کولہاپور و آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن رزیڈنٹ پونا منجانب گورنمنٹ انگریزی جسکو راجہ کولہاپور نے بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء منظور کیا۔

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین سرکارین متفقہ آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا ایک فریق اور مہاراجہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قائم ہوگی —

شرط دوم

راجہ کولہاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے تمام اپنے حقوق اور دعاوی ہر قسم نسبت اضلاع چکوری اور منولی مع تحقیقات جو اب تک شامل اضلاع مذکور کے ہین ترک کرتے ہین اضلاع مذکورہ بالا آیندہ زیر حکم قطعی راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے رہین گے —

شرط سوم

تمام قلعہ جات اور علاقہ جو ہنگام جنگ بباعث نزاع نسبت دعاوی چکوری و منولی راجہ کولہاپور سے بیچ عرصہ چار سال گذشتہ یعنی ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء سے چھن گئے ہین اور اب قبضہ فوج راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر مین ہین فوراً راجہ کولہاپور کو واپس دیے جائین گے —

شرط چہارم

راجہ کولہاپور بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام دعاوی ہر قسم نسبت راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر کے اور اونکے علاقہ کے ماسواے علاقجات مقبوضہ جدید مذکورۂ شرط سوم ترک کرتے ہین اور مہاراجہ بہی اسیطرح اپنے تمام دعاوی نسبت علاقہ پنانے کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ راجہ کولہاپور اپنے دعاوی ہر قسم نسبت جمیع رعایای پیشوا خواہ کسی درجہ اعلی کے ہون ترک کرتے ہین —

شرط پنجم

بنابر حفاظت تجارت انگریزی اور اس غرض سے کہ وہ غارتگری جو سابق رعایاے راجہ کولھاپور کرتے تھے دوبارہ نہو راجہ کولھاپور بذریعۂ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے حکومت کلی لنگرگاہ ملوان کی یعنی قلعہ اور جزیرۂ سندادرگ معروف ملوان اور قلعجات پدم گڈہ اور راجہ کوٹ اور سرجاکوٹ مع اراضی ملحقۂ قلعجات مذکور کے دینگے اور فوج انگریزی کو فوراً قبضۂ قلعجات اور اراضی مذکور کا دیدینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی جہاز مسلح اون لنگرگاہون مین نہ بھیجین گے اور نہ کسی جہاز کو مسلح کرکے روانہ کرینگے کہ اوسمین جائین جو اب راجہ کے قبضہ مین بعد دینے مقامات مذکورۂ بالا کے رہین گے اور یا جو اونکو بعدازین ملین گے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جہازہاے آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ تلاشی اون جہازون کی لیا کرین جو اونکے لنگرگاہ مین داخل ہون اور یا اونکے لنگرگاہان سے روانہ ہون اور اگر تلاشی مین کچھ اسلحہ اون جہازون مین برآمد ہون تو وہ جہاز جسمین اسلحہ برآمد ہوئے ہون وہ مال آنریبل کمپنی کا ہوجاے گا اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام لنگرگاہان علاقہ اپنے مین ایجنٹ یعنی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی رکھین گے اور جو علاقہ اونکو بعدازین ملے گا اوسمین بھی اجازت رہنے کی ایجنٹ ملازم کمپنی کو دینگے تاکہ وہ نگران حالات جہاز جو لنگرگاہان مذکور مین رہین اور اونکی تلاشی لیا کرین۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز جسپر جھنڈا انگریزی ہو یا جسمین روانہ انگریزی ہو یا جو کسی رفیق گورنمنٹ انگریزی کا ہو اور بعدازین کسی لنگرگاہ علاقہ راجہ کولھاپور مین فروکش ہو یا باعث طوفان یا کسی اور وجہ سے وہان آگیا ہو تو راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان

اقرار کرتے ہین کہ ایسے جہازون کو جو مدد ممکن ہوگی دیجائیگی اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی جہاز کسی قوم کا طوفانی ہو کر اوسکے علاقہ کے بندرگاہ مین آئیگا تو اوسکی نسبت کچہ دعوے راجہ کا یا اوسکی رعایا کا نہوگا —

شرط ہشتم

بنظر ملنے لنگرگاہ ملوان کے اور بشرط موقوف ہونے دزدی سمندر کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک راجہ کولھاپور کے قبضہ مین باقی رہیگا اوسکی حفاظت بمقابلہ حملہ ہونے ریاستہاے غیر کے وہ کیا کرینگے —

شرط نہم

بنظر تعمیل کلی عہود مندرجہ شرط بالا راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی فعل دشمنی یا جنگ بمقابلہ ریاستہاے غیر کے بلا استرضاے آنریبل کمپنی نہین کرینگے اور اگر کچہ اختلاف فیما بین راجہ یا اوسکے ورثا اور جانشینان کے اور کسی ریاست غیر کے پیدا ہوگا تو آنریبل کمپنی اوسکی تصفیہ کے واسطے براہ نصفت اور راست بازی کے مصروف ہونگے اور راجہ کولھاپور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو تصفیہ ایسی تکرار اور اختلاف کا آنریبل کمپنی کردینگے اوسکو راجہ منظور کرکے اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور راجہ کولھاپور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت کسی ریاست غیر کے جو تاریخ عہدنامہ ہذا سے پیشتر کا ہوگا پیش نہین کرینگے اگر شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا منجانب راجہ عمل مین نہین آئین تو شرط ہشتم مسترد اور بیکار تصور ہوگی —

شرط دہم

اور چونکہ مطالبہ بکثرت آنریبل کمپنی کے ذمہ راجہ کولھاپور بباعث غارتگری جو تجارت آنریبل کمپنی اور اونکی رعایا پر ہوئی تہی ہین اور آنریبل کمپنی کو بے استطاعتی راجہ کی نسبت ادا کرنے اونکے ظاہر اور یہ بھی یقین ہے کہ راجہ کی نیت خاص یہ ہے کہ آیندہ وہ غارتگری نہو لہذا آنریبل کمپنی اپنے تمام دعاوی روپیہ جو ذمہ راجہ کولھاپور کو ہے ترک کرتی ہیں

چونکہ وتس شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے وہ بذریعہ اِس تحریر کے منظور ہوا
المرقوم مقام کرویر تاریخ ۲۴ - رمضان

مہر کمپنی

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط منٹو

دستخط ایچ ٹی کول بروک

دستخط اِن بی ایڈمنسٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ تاریخ ۱۳ - ماہ نومبر ۱۸۱۲ع -

دستخط جے مونکٹن

سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۱۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین شاجی چیترپتی مہاراج کرویر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ عہدنامہ صلح و دوستی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کولہاپور بتاریخ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ع منعقد ہوا تھا اور چونکہ بعض اختلافات راسے بعد ازان اوسمین پیدا ہوئے ہین لہذا بنظر رفع کرنے اون اختلافات کے اور استحکام دوستی کی شرائط ذیل فیما بین سرکارین قبول اور منظور ہوئین -

شرط اول

وہ اجزا و مضامین عہدنامہ منعقدہ یکم ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ع جنپر عہدنامہ ہذا اثر پذیر نہیں ہے وہ بدستور قائم اور جاری رہین گے اور فریقین معاہدہ پر تعمیل اونکی فرض اور واجب

شرط دوم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کردینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرین گے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشہ اذیت علاقہ راجہ یا بیرون

حدود علاقہ راجہ متصور ہوتا وقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو
راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ جو صلاح گورنمنٹ انگریزی نسبت امور امنیت عامہ دیںگے اوسکی
مطابقت راجہ کرینگے مگر یہ شرط کسیطرح راجہ کی حیثیت اور آزادی مین مخل نہوگی۔

شرط سوم

راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی مزاحمت ساتہ ہندوراو گھاٹگی کاگل کاریا نراین راو
گھورپڑے اچل کرنجیکر کے بیچ اونکے قبضہ واستحقاق اراضی بیچ حسب دستور قدیم
نہین کرینگے۔

شرط چہارم

اضلاع چکوڑی و منولی راجہ کولہاپور کو بذریعہ سند دستخطی میجر جنرل سر طامس ہزرو بارٹ
کے سی بی عطا ہوئے مگر کسی عہدنامہ مین اونکی منظوری درج نہین ہے آنریبل ایسٹ
انڈیا کمپنی منظور کرتے ہین کہ اضلاع مذکورۂ بالا راجہ کولہاپور کو باختیارات کل دیے گئے
اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ومرافق زمینداران وانعامداران ووطن داران
وغیرہ اضلاع مذکور کا رکھینگے۔

شرط پنجم

مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور بذریعۂ اس تحریر کے اوس عطیۂ گورنمنٹ انگریزی کی شکرگذاری
ادا کرتے ہین جو نسبت نصف محل علاقہ ساونت واڑی سنہ ۱۸۲۲ع مین کی گئی ہے اور
وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق ریاست واری جو اونکو عطا ہوا ہے رکھینگے اور
راجہ اسپر بہی راضی ہین کہ اونکو اراضی مساوی الجمع ایسے مقامات کلکٹری کرناٹک مین
دیجاے جو حکام مقامی انگریزی مناسب دینی تصور کرین۔

شرط ششم

راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز پناہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی یا مفسدین کو
نہین دینگے اور راجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی چور یا بدوضع اونکے علاقہ سے
جاکر علاقہ گورنمنٹ انگریزی یا کسی اور ریاست مین چوری یا کوئی اور جرم کریگا تو راجہ اوسکو

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کر دینگے اور راجہ اسپر بہی راضی ہین کہ اگر وہ کلیہ اسکا انسداد
نکرے تو گورنمنٹ انگریزی اطلاع جرم کی راجہ کو دینگے اور بعد اطلاع دہی اونکو اختیار رہے
کہ اپنی فوج یا اہالیان پولس علاقہ راجہ مین واسطے گرفتاری ایسے مجرم کے بھیجین اور
راجہ اِس موقع پر اعانت قرار واقعی فوج یا اہالیان پولس کی بیچ برآمد کرنے یا گرفتار کرنے
مجرم مذکور کے کرینگے اگر کوئی شخص مصدر جرم علاقہ راجہ مین ہو کر علاقہ کمپنی مین پناہ گیر
ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ تدابیر نسبت مجرم مذکور کے بر روے کار
لائینگے جو از روے انصاف و راستبازی کے ضروری متصور ہونگی اور یہ بہی ایسے موقع پر
اونکو ملحوظ رہیگا کہ وہ تدابیر پیش نظر رہین جنسے کسیطرح کا نقصان علاقہ راجہ کا نہو

شرط ہفتم

راجہ کولہاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی اراضی اور حقوق بموجب
فہرست منسلکہ جاری اور قائم رکھین گے۔

ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت قائم رہنے اراضی اور حقوق مذکورۂ بالا صرف تاحین حیات
اشخاص مذکورۂ بالا تصور کیجائیگی مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سندیا[illegible]
ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا۔

شرط ہشتم

جو راجہ نے اپنی رضامندی جبریہ نسبت مطالبہ کے جو بابت نقصانی ایسے اشخاص کے
جنکے حقوق اور مقبوضات پر جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے دست اندازی راجہ کیطرف سے
ہوئی تہی دی ہے لہذا اب وہ بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ جو رقوم بعد تحقیقات
کامل واجبی ثابت ہون اونکو وہ ادا کرینگے اور اگر اونکے ادا کرنے مین بیچ عرصہ ۶۰ روز
کے بعد تاریخ تصفیۂ رقوم مذکور توقف واقع ہو تو وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر جزو پرگنہ
چکوری اور متولی اور اوسقدر میعاد تک دینگے جو کافی واسطے تحصیل زر مطالبہ متصور ہو
اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹیکل اجنٹ اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب
تام و کمال زر تحصیل شدہ کا اور اخراجات انتظام اوسوقت تک کا دینگے جبتک پرگنہ جات

مذکور اونکے انتظام مین رہینگے ۔

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء عیسوی فیمابین ٹی ایچ بابر صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک فریق اور کرشنا راو گردی اور جوارا و جداوا جو الدار فریق ثانی کے بہ بعض امور ترمیم شدہ منجانب گورنر ان کونسل بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منظور ہوا اور فریقین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اگر گورنر جنرل ان کونسل اسکو نامنظور نہ فرماوین ۔

دستخط ایچ الفنسٹن

دستخط جے وارڈن

دستخط آر ایف گوڈو

دستخط جے جے سپرو

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء

مہر گورنر جنرل

دستخط ا میہرسٹ

دستخط جے ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جارج سوئنٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۸

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چھترپتی کرویرکر راجہ کولہاپور اور گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح اور دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور تاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائی ہین

شرائط ذیل واسطے فسوخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدید کے سرکارین نے منظور کیے

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ جیّاجی راؤ صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کر دینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرینگے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہو تاوقتیکہ استرضاے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل ہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصۂ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاے اور مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سواے چارسو سوار (مع خاص پاگہ سرانجامی شتندی وغیرہ) اور آٹھسو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سواے اسکے تھوڑی تھوڑی فوج اپنے قلعجات مین حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ رکھین گے۔

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق وموافق زمینداران وانعامداران ووطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی سے کیا تھا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیمابین سرکارین جاری رہیگا مگر بجاے اسکے مہاراجہ نے کلیۃً کچھ تو جہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور بانفساخ شرائط بالا مکرر استرداد حقوق انعامداران ووطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق ومقبوضات بھاؤ مہاراج

بابا مہاراج اونکے جین حیات قائم رہینگے (مگر حقوق اولاد اشخاص مذکورہ بالا جو مطابق
ندا ور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا)
پس چونکہ مہاراجہ جیتسنگ صاحب کبہی اشخاص مذکورہ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے
سے ساتھ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہتے
لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بہی قائم رہے
اور مہاراجہ اسیوجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نہین کرینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ جیتسنگ صاحب نے اوپر وفات وسواس راؤ گہانکی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف
اونکے بجز دو دیہات واقع تعلقہ رکاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہین
کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی اونمین نہین کرینگے

شرط پنجم

بباعث کثرت واردات دزدی جو سرانجامداران و دیگر اشخاص زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی
باشندگان اکیوٹ نے کیے ہین اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوا سے دزدان ہین
یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعہ اس
تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ جمعی دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین۔

شرط ششم

مہاراجہ جیتسنگ صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ
مذکورہ بالا کے تہین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا باطمینان نیک روئیگی آیندہ
یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعۂ کولہاپور اور قلعۂ پنالاگڈہ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ
اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ مذکور کا
مہاراجہ ادا کیا کرینگے۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ جیتسنگ صاحب نے ابتک توہہی گوبند راو صاحب تبوردم اور آپاجی راؤ ستولی

اور بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کے بابتہ نقصانی کے جو اونکی [illegible] ء مین ہوئی تہی
حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتہ صاحب پولیٹکل اجنٹ بابر صاحب کی کیا تہا
نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونہون نے اور بہی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر
رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار
کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد منسلکہ ایک لاکہ سنتیالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے
یہ رقم دعاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروے تحقیقات کامل
پاے گئے اور مہاراجہ یہ بہی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضۂ مذکور کے علاقہ
جمعی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کر دینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولیٹکل اجنٹ اپنی طرف
سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیح آمدنی و اخراجات انتظام علاقۂ مذکور جبتک علاقہ
اونکے سپرد رہیگا دینگے۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری منظور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے آیندہ
انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاے مہاراجہ چترپتی صاحب بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے
ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے کاربند ہونگے اور گورنمنٹ
انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف کرنیکا جیسا مناسب ہو حاصل رہے۔

* فرد نہایت طول طویل تہی اور چندان کارآمد نتہی اسواسطے یہان طبع نہین ہوئی مگر رقوم مجملاً یہ ہین۔

بقایا دعاوی سابقہ	[illegible] ۱۰ ر ۳ پائی
چپہن کر	[illegible] ۱۰ ر ۳ پائی
انچل کرنجیک	[illegible] ۷ ر ۶ پائی
بہاؤ مہاراج	[illegible] ۳ ر ۹ پائی
متفرق	[illegible] ۲ ر
کاگل کر	[illegible]
کل	[illegible] ۱۰ ر ۶ پائی

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ کی منعقدہ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہین کی اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ بمقام کولہاپور بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء فیمابین جوسوا نسبت صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک فریق اور راجہ چھترپتی ساہ راجہ کولہاپور فریق ثانی قرار پایا اور آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی سے نے بتاریخ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء اسکو منظور کیا پس وہ اب کلیۃً تصدیق ہوا

نمبر ۱۹

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین راجہ ساہ چھترپتی کر دیر کر راجہ کولہاپور و گورنمنٹ انگریزی

تمہید چونکہ ایک عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ راجہ کولہاپور تاریخ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر حرکات صریحاً خلاف عہدنامہ مذکور اور خلاف گورنمنٹ انگریزی ظہور مین لائے تھے لہذا ایک عہدنامۂ تمہیدی واسطے تنسیخ کرنے اور تبدیل کرنے اور تصدیق کرنے بعض بعض شرائط عہدنامۂ مذکور اور نیز واسطے تجویز کرنے بعض شرائط جدیدکے بمقام کولہاپور تاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء فیمابین راجہ ساہ چھترپتی مہاراج راجہ کولہاپور ایک فریق اور جوسوا نسبت صاحب پولیٹکل اجنٹ فریق ثانی منعقد ہوا تھا اور چونکہ اب مصلحت یہ قرار پائی کہ بعض امور عہدنامہ تمہیدی کے ترمیم ہون لہذا شرائط ذیل منجانب سرکارین قائم ہوئین

شرط اول

بیچ شرط دوم عہدنامۂ مذکور کے مہاراجہ چھترپتی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی فوج موافق صلح مقررہ کے کم کردینگے اور کبھی اوسقدر فوج بھرتی نکرینگے اور نہ جمع کرین کے جس سے اندیشۂ امنیت عامہ علاقۂ راج یا بیرون حدود علاقۂ راج متصور ہو تاوقتیکہ منظوری اے گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکے حاصل نہوئی ہو باوجود اسکے مہاراجہ نے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک فوج کلان جمع کی اور خلاف استمزاج گورنمنٹ انگریزی بہت سی زیادتی کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعداد نفری فوج مہاراجہ محدود کیجاسے اور مہاراجہ بذریعہ

اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ وہ سوائے چارسو سوار (مع جاسن باگہ سرانجامی سبدی وغیرہ) اور آٹھ سو پیادہ کے نہین رکھین گے اور سوائے اسکے تھوڑی فوج اپنے قلعہ جات مین حسب تفصیل مندرجۂ فہرست منسلکہ رکھین گے اور مہاراجہ سوائے اسکے یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی توپ اپنے ساتھ نہین رکھین گے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامۂ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی نے اضلاع چکوری ومنولی مہاراجہ کو مع کل اختیارات دیئے اس وعدہ پر کہ راجہ حقوق اور مرافق زمینداران وانعام داران ووطن داران اضلاع مذکور کا لحاظ رکھین گے جب یہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا تو اونکو امید تھی کہ امنیت اور اتفاق مدت تک فیما بین سرکارین جاری رہتا مگر بجای اسکے مہاراجہ نے کلیہ کچھ توجہ نسبت دوستی گورنمنٹ انگریزی کے نہین کی اور باقسام شرالطہ بالا مکرر استرداد حقوق انعام داران ووطن داران تعلقہ جات مذکور کیا ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ تعلقہ جات مذکور اوسی حالت مین مہاراجہ سے واپس لیے جائین جسحالت مین اونکو دیے گئے تھے اور اس امر کو مہاراجہ بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتے ہین۔

شرط سوم

بیچ شرط ہفتم عہدنامۂ مذکور کے ضمانت ہوئی تھی کہ حقوق اور مقبوضات بہاؤ مہاراج اور بابا مہاراج اونکے حین حیات قائم رہے گی اگر حقوق اولاد اشخاص مذکورۂ بالا جو موافق سند اور رواج کے ہونگے اونمین تخلل اس ضمانت کے موقوف ہونے سے واقع نہوگا پس چونکہ مہاراجہ چہترپتی صاحب کبہی اشخاص مذکورۂ بالا کے تنگ کرنے اور تکلیف دینے سے ساتھ قبضہ کرلینے اونکے دیہات کے اور ضبط کرنے اونکی جایداد کے باز نہین رہے ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ یہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی اونکی اولاد کے واسطے بہی قائم رہے اور مہاراجہ اسی وجہ سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو آیندہ تنگ نکرینگے۔۔۔

شرط چہارم

مہاراجہ جیئاجی صاحب نے اوپر وفات وسوس راؤ گھاٹگی کے تمام آٹھ دیہات اور نصف اونکے تجزدو دیہات واقع تعلقہ کاگل کے ضبط کرلیے تھے اب وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام دیہات اونکے ورثا کو واپس دینگے اور ہرگز آیندہ دست اندازی و تعین نہیں کرینگے

شرط پنجم

باعث کثرت واردات وزدی جو سرانجام داران و دیگر اشخاص و نیز حمایت گورنمنٹ انگریزی پر باشندگان اکیوٹ نے کیے ہیں اور بنظر اسکے کہ مقام مذکور ملجا و ماوا سے دزدان ہے یہ ضرور ہوا کہ مقام مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا جاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے مقام مذکور کو مع اراضی ملحقہ دس ہزار روپیہ سالیانہ حوالہ کرتے ہین -

شرط ششم

مہاراجہ جیئاجی صاحب نے جو گورنمنٹ انگریزی کو اکثر حرکات زیادتی سے جو برعکس عہدنامہ مذکورہ بالا کے تھین مجبور کیا کہ رجوع باسلحہ کیا جاے لہذا باطمینان نیک روی آیندہ یہ ضرور ہوا کہ فوج انگریزی قلعہ گوالیار اور قلعہ نیالاگڈہ مین قائم کیجاے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اس امر کو منظور کرتے ہین اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ خرچہ فوج قلعہ گی مذکور کا مہاراجہ ادا کرینگے

شرط ہفتم

جو مہاراجہ جیئاجی صاحب نے اتبک حق سی گوبندراو صاحب تپور دم اور آپاجی راو ستولی اور بھاؤ مہاراج اور بابا مہاراج کی بابتہ نقصانی کے جو اونکی ۱۸۳۶ع مین ہوئی تھی اور حسب اقرار اپنے جو مہاراجہ نے ساتہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ بابر صاحب کے کیا تہا نہین کی اور بلکہ عرصہ قلیل گذرا کہ اونہون نے اور بھی زیادتی نسبت اونکے اور دیگر رئیسان زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کی ہین لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بموجب فرد متسلکہ کے ایک لاکہ سینتالیس ہزار نوسو اڑتالیس روپیہ ادا کرینگے یہ رقم حاوی منظور شدہ اشخاص مذکورین جنکا نقصان ہوا ہے ازروی تحقیقات کامل

* اسکی تفصیل عہدنامہ سابقہ مین درج ہے -

سے گے پائین گر . . مہاراجہ یہ بہی منظور کرتے ہین کہ وہ واسطے اداے قرضۂ مذکور
سے علاقہ بہی پچاس ہزار روپیہ کا حوالہ کردینگے اور صاحب پرنسپل کلکٹر اور پولٹیکل
اجنٹ اپنے طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حساب صحیحۂ آمدنی واخراجات انتظام
علاقۂ مذکور جبتک علاقہ اونکے سپرد رہیگا دینگے ۔

شرط ہشتم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب اور ضروری متصور ہوا کہ ایک وزیر اعظم واسطے
آیندہ انتظام ریاست راجہ مقرر کیا جاے مہاراجہ چیترپتی صاحب بذریعۂ اس تحریر
کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ایک امر انتظام ریاست مین بموجب اوسکی صلاح کے
کاربند ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار اوسکے مقرر کرنے اور برطرف
کرنے کا جیسا مناسب ہو حاصل رہے ۔

شرط نہم

وہ دفعات عہدنامۂ سابقہ منعقدۂ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء کے جو اثر پذیر دفعات عہدنامۂ ہذا
سے نہین ہوئی قائم اور بحال رہین گے اور فریقین پر اونکی تعمیل واجب اور فرض ہوگی
اس عہدنامۂ مصدقہ منعقدۂ بمقام کولھاپور بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۲۹ء عیسوی فیمابین
راجہ ساہ چیترپتی کردیر کر راجۂ کولھاپور ایک فریق اور جو سوا نسبت صاحب پولٹیکل
اجنٹ فریق ثانی کو اب تصدیق کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی
۱۸۲۹ء عیسوی اور عہدنامۂ تمہیدی مرقومۂ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۲۷ء عیسوی جنکا ذکر اوپر ہوا ہے
اسیطرح تصدیق ہوئے تھے ۔

دستخط جان مالکوم

دستخط ٹی براڈفورڈ

دستخط جیمس رومر

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ
بتاریخ ۲۱ ماہ اگست ۱۸۲۹ء ۔

دستخط ڈبلو سی بلنٹک

دستخط کمبرمیر
دستخط ڈبلو بی بیلی
دستخط سی ٹی منکف

(مُہر کمپنی)

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل
دستخط جارج سوئنٹن
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۰

شرائط عہدنامہ ترمیم شدہ جو ساتھ مہاراجہ راجۂ کولہاپور کے بتاریخ ۴۔ ماہ اکتوبر ۱۸۶۲ء قرار پایا ۔

چونکہ مہاراجہ صاحب راجۂ کولہاپور نے درخواست اختیار کرنے انتظام امور ریاست پیش کی ہز اکسلنسی آنریبل گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے بنظر اسکے کہ راجہ سن بلوغ کو پہونچ گئے اور اونھون نے نمک حلالی نسبت حکومت ملکہ معظمہ کے ظاہر کی ہی خصوصاً ہنگام بلوۂ ۱۸۵۷ء مین جب راجہ کا بھائی (چیما صاحب) شریک سرگرم مفسدین کا تھا ارادہ کیا کہ انتظام کولہاپور سپرد راجہ کیا جاوے باستثناے اون امور کے جو مندرج عہدنامہ دستخطی راجہ ہین ۔

بیچ ظہور مین لانے مراتب سپردگی انتظام کے آنریبل گورنر ان کونسل تجویز کرتے ہین کہ بیچ پسند کرنے کارباری یعنی وزیر کے جب یہ امر نہایت پسندیدہ راجہ کو ہوگا کہ وزیر مذکور کلیۃً حسب پسند و تقرری گورنمنٹ انگریزی نہو یہ امر بھی نہایت پسندیدہ ہوگا کہ اول مرتبہ تو کارباری کولہاپور مین وہ شخص ہو جسکو راجہ مقرر کرین اور گورنمنٹ انگریزی منظور کرین ۔

موافق منشاء تجویز بالا شرائط جدیدہ عہدنامہ ذیل تجویز ہو کر واسطے منظوری راجہ کے مرتب ہوئیں

شرط اول

بیچ تمام امور عظیمہ کے راجہ کولہاپور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطابق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے جو انکو معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے جو قائمقام یا مختار مجاز گورنمنٹ مذکور کے بمقام کولہاپور ہونگے دیجایگی کاربند ہونگے۔

شرط دوم

زیر انتظام راجہ ایک خاصجی کارباری جیسا اب ہے رہیگا اوسکے حسابات علحدہ رکھے جائین گے اور اخیر سال مین ایک مد کے نیچے شامل حساب ریاست ہونگے۔

شرط سوم

دربار راجہ اپنی تحریرات ساتھ اور رؤسا کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بھیجا کرینگے

شرط چہارم

انتظام مالی کلیہ باختیار راجہ رہیگا اور راجہ ہی انتظام اداے قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ اقساط کے جو کم ازکم ایک لاکھ روپیہ سکہ کمپنی سالیانہ سے ہوگی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ کوئی عطیہ جاگیر جدید بغیر استرضاے گورنمنٹ کے اوسوقت تک نہین کرینگے جب تک قرضہ انگریزی ادا نہوگا۔

شرط ششم

سپاہ پیادگان کولہاپور جسقدر اب ہے اوسقدر رہے گی اور زیر حکم افسران انگریزی کے مثل حال رہے گی اور راجہ مبلغ مدت ہزار روپے سالیانہ بابتہ خرچہ دستہ سواران مرہٹہ مقیم کولہاپور جو بنام سدرن مرہٹا ہورس مشہور ہین اوسوقت تک دیتے رہین گے جبتک اونکی ضرورت قیام علاقہ کولہاپور مین متصور ہو۔

شرط ہفتم

یہ تینون عدالتہاے ملکی جو اب ہین بدستور قائم رہین گی اور ایک عدالت اپیل بنام نہاد عدالت راجہ قائم ہوگی۔

اور ایک عدالت مشترکہ راجہ د اجنسی انگریزی واسطے تصفیہ صرف اون مقدمات کی جو بمقابلہ سرداران کلان کے ہونگے قائم کیجاوے۔

معاملہ دارونکو بدستور اختیارات تصفیۂ مقدمات جزویہ کے رہیگا اور ایک عدالت بنام نہا دینا یہ دیش واسطے اجراے احکام فیصلہ مقدمات سنگین کے جو راجہ تجویز کرین قائم ہوگی اور اجراے حکم قید زائد از میعاد تین سال کے واسطے منظوری راجہ سے درکار ہوگی اور حکم قتل سپرد حکام گورنمنٹ کے کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

بعض جاگیرداران کلان شل پرتہی ندہی وشالگرا اور پنت اماتیا پورا اور رئیسان کاگل اور انچل کرنجی اور کاپسی اور تورگل اور سرلشکر اور نراین راو کاگل اور رباہی ولوا (یہ شخص بعد ازین فوت ہوگیا ہے) اور ہمت بہادر اب بہی کچہ ایک زیر حمایت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تصور کیے جائینگے اور صاحب موصوف جہانتک ممکن ہوگا دربار راجہ کے ساتہ اونکے معاملات مین شریک راے ہوا کرینگے اور تمام مقدمات فوجداری موقوعہ علاقجات سرداران مذکورۂ بالا جنمین حکم قتل یا قید زائد از میعاد سات سال ہو وہ سب واسطے تحقیقات اور سدرسال انگریزی گورنمنٹ روبروے صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہونگے جو ضمانت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی نسبت اون سرداروں کے اور ولایت گورنمنٹ انگریزی کی اوپر رئیسان خورد سال کے تجویز ہوئی ہے کہ بشرکت راجہ راے دیا کرینگے اوس سے یہ مراد نہین ہے کہ کسیطرح حقوق راجگی راجہ مین تخلل یا ابطال عائد ہو بلکہ صرف یہ غرض ہے کہ انتظام اچہا رہے اور وہ فسادات جو پیشتر باعث بلوہ وخونریزی ہوتے تہے موقوف ہون۔

شرط نہم

راجہ تمام خرچہ اجنسی جبتک گورنمنٹ انگریزی ضروری متصور کرین ادا کرین گے اسمین خرچۂ صاحب اجنٹ اور عملہ بہی شامل ہوگا اور راجہ خرچہ اون تعمیرات کا بہی دینگے جو گورنمنٹ انگریزی واسطے افواج مقیم کولہاپور ضروری تصور کرینگے۔

دستخط

دستخط سیواجی

نمبر ۲۱

نقل سند جو مہاراجہ صاحب راجہ کولہاپور کو مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عطا ہوئی

جو جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی، جو اتبک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور نمایش اور شان اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بنظر تعمیل خواہش شاہی اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اصل وارث کے تم یا کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا آیندہ کیسیکو بموجب احکام دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کریگا وہ قبول اور منظور ہوگا۔ اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس عہد مین جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے اوسوقت تک مخل نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی مع شرائط عہدنامجات اور عطانامجات کا جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہوئی ہے رہیگا۔

دستخط کیننگ

بعینہ اسی قسم کی اسناد رئیسان کچھ اور ایدر اور ساونت واری اور دہرم پور اور بانسدا اور بھاونگر اور نوانگر اور راج پیپلا کو عطا ہوئین۔

ساونت واری

ازروے کواغذ دفتر گورنری بمبئی نمبر ۱ کواغذ جدید۔

ساونت لوگ دیش مو کہہ مقام واری متصل گوا کے ہین اور خاندان بھونسلا سے ہین اور اب بہی وہ لوگ اس نام سے کبھی کبھی مشہور ہوتے ہین یہ خاندان قدیم ہے اور اول رئیس مشہور یہان کا کیم ساونت تہا جسنے ۱۷۰۷ء مین ساہوجی جانشین سیواجی سے ایک سند حاصل کی جسکے روسے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر قابض مالکانہ قرار دیا گیا

اوراوسکو بشرکت رئیس کولابا نصف آمدنی سالسی محال کی دی گئی —

اول رئیس جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی سے ایک واسطہ پیدا کیا برادرزادہ رئیس مذکورہ بالا مسمی پھوند ساونت تھا جو ۱۷۰۹ء مین جانشین ریاست ہوا تھا عہدنامہ نمبر ۲۲ جو ۱۷۳۰ء مین منعقد ہوا عہدنامہ جنگ و حفاظت تھا جو بخلاف کنوجی انگریا رئیس قزاقی پیشہ کولابا کے منعقد ہوا تھا پھوند ساونت کے بعد ۱۷۳۸ء مین اوسکا پوتا رامچندر ساونت جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۷۵۵ء مین اوسکا فرزند کھیم ساونت گدی نشین ہوا اسنے اٹھائیس سال حکمرانی کی عہد حکومت کھیم ساونت کا اکثر ریاستان مرہٹہ کے ساتھ جنگ مین گذرا خصوصاً ساتھ راجۂ کولہاپور اور پورتگالی فوج اور ان جنگہاے عظیمہ مین اوسکے کئی علاقے عمدہ جاتے رہے اس رئیس کی قزاقی کے باعث گورنمنٹ انگریزی سے خفا ہوکر ۱۷۶۵ء مین ایک فوج بمقابلہ اوسکے روانہ کی اور قلعۂ ریری کو فتح کیا اور نام اوسکا فورٹ اگسٹس رکھا یہ قلعہ رئیس مذکور کو واپس دیا گیا جب اوسنے عہدنامہ نمبر ۲۳ کیا جسکے روسے کل اراضی درمیان دریاہاے کرلی و سالسی کنارۂ سمندر سے تا دامن کوہ اوسنے حوالہ کی اور وعدہ کیا کہ وہ ایک لاکھ روپیہ بابت خرچہ فوج کشی کے دیگا اور تجارت مین مزاحم نہوگا اور انگریزون کو اجازت دیگا کہ وہ ایک کارخانہ اوسکے علاقہ مین تعمیر کرین مگر اس عہدنامہ پر کچھہ لحاظ نہوا بسال آیندہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۲۴ منعقد ہوا اس عہدنامہ کے روسے کھیم ساونت نے قلعۂ ونگورلا تیرہ سال تک یا اوسوقت تک جبتک کہ روپیہ ادا نہو جاے حوالہ کیا —

مسمی کھیم ساونت نے ۱۸۰۳ء مین لاولد فوت کیا بعد ازان تکرار درباب جانشینی کے پیدا ہوئی اور ۱۸۰۵ء مین یہ تکرار موقوف ہوئی جب بیوۂ کھیم ساونت نے مسمی رامچندر ساونت معروف بھاؤ صاحب کو متبنی کیا یہ شخص ۱۸۰۸ء مین قتل ہوا اور اوسکی جگہ پھوند ساونت جانشین ہوا مگر مسماۃ درگا بائی بیوۂ دوم کھیم ساونت بطور کارپرداز اور سربراہ کے رہی اس عورت نے ۱۸۱۲ء تک حکمرانی کی عرصہ قلیل قبل از وفات کے باعث قزاقی متواترہ رعایاے ساونت مذکور ایک عہدنامہ نمبر ۲۵ بنظر انسداد

قزاقی مذکورہ منعقد ہوا اسکے رو سے اوسکو قلعۂ ونگورلا دینا پڑا اور یہ عہد ہوا کہ اگر آیندہ قزاقی موقوف نہوئی تو قلعۂ راری اور قلعۂ بنوتی بہی وہ دیدیگا تمام کشتیان جو بنوتی سے روانہ ہوتی ہین اونکی تلاشی اہلکاران انگریزی لیتے تھے اس عہدنامہ مین ایک تتمہ عہدنامہ شامل کیا گیا جسکے روسے قلعہ راری اور قلعہ بنوتی دیدیے گئے اور راجہ پر واجب آیا کہ وہ کسی رئیس سے جنگ نکرے بلکہ جو تکرار فیمابین واقع ہو اوسکو واسطے فیصلہ ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ وعدہ کیا کہ جو علاقہ آب قبضۂ راجہ مین تہا اوسکی حفاظت وہ بخلاف زیادتی دیگر روسا کرینگے مگر چونکہ شرائط عہدنامہ سے یقین تہا کہ کچہ مداخلت بیچ دعوے برتری پیشوا نسبت ساونت واری کی ہوتی لہذا یہ عہدنامہ تکمیل کو نہین پہونچا —

اور بہ وفات پہوند ساونت کے اوسکا فرزند کہیم ساونت رئیس حال جانشین ریاست ہوا اور مساۃ درگا بائی بطور کار پرداز اور سربراہ مقرر ہوئی اوسنے شروع حکومت مین زبردستی قبضہ قلعۂ بہرت گڈہ اور قلعۂ نرسنگہ گڈہ کا کیا یہ دونون قلعہ چند سال قبل اسکے راجہ کولہاپور نے ساونت واری سے چہین لیے تھے جنکے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی نے ازروے عہدنامہ اپنے ذمہ لی تہی رانی نے تمام گفتگو سے جو واسطے تصفیہ واجبی تکرار کے بمیان آئی انکار کیا لہذا ریاست ساونت واری جنگ اور مشہور ہوئی اضلاع ملودی اور ورادا پر جو ساتہ علاقۂ ملوان کے جو کولہاپور نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا مخلوط تھے قبضہ انگریزون نے کرلیا اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر ساونت واری کے شروع ہوئی مگر لڑائی اس سبب سے ملتوی رہی کہ ساونت واری مین فساد اس امر پر ہوا کہ درمیان درگا بائی جسکا جانبدار سبا جی ساونت تہا اور مساۃ دادا بائی دوسری رانی کے جسکا مددگار چندر وما تہا تکرار پیدا ہوئی دادا بائی اور چندر وما کا ارادہ ہوا کہ ایک شخص کو جسکو اونہون نے بہاؤ صاحب مشہور کیا اور کہا کہ وہ ۱۸۰۸ء مین قتل نہین ہوا تہا مسند حکومت پر بٹہائین اس تکرار مین درگا بائی بہت لاچار ہوئی اور اوسنے بیان کیا کہ اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکے حامی اور مددگار ہون تو وہ تمام تکرار کا فیصلہ کردے مگر

مداخلت سے انکار ہوا اسی عرصہ مین جو رئیس جانبدار فریق ثانی کے تھے اونھون نے
اپنی طرف سے قلعہ جات کا لینا اور علاقہ مین غارتگری کرنی شروع کی حتی کہ اونکا دست تطاول
علاقہ انگریزی مین بھی دراز ہونے لگا درمیان جنگ پیشوا کے بھی درگا بائی سے جسکو نائبی
حکومت سابقہ کا حصہ کلان حاصل ہوگیا تھا اندیشہ حملہ علاقہ انگریزی پیدا ہوا اور اوسنے
کوشش ہر طرح کی بیچ امداد پیشوا کے کی اور غارتگری علاقہ انگریزی بعد شکست پیشوا
بھی موقوف نہین ہوئی لہذا زیادہ توقف بیچ حملہ آوری اوپر ساونت واری کے غیر ممکن
قرار پایا اور ایک فوج روانہ ہوکر داخل علاقہ مذکور ہوئی اور بعد فتح قلعہ اشونت گڈہ معروف
راری و نیوتی کے پیغام صلح پیش ہوئے اسی عرصہ مین درگا بائی نے فوت کیا تھا اور
سربراہی دونون رانی ہاے موجودہ بنام مساۃ ساوتری بائی و مساۃ نرمدا بائی بیوگان
کھیم ساونت کے ہوئی تھی الغرض پیغام صلح منظور ہوکر عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۱۷ ماہ فروری
۱۸۱۹ع منعقد ہوا جسکے روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست ساونت واری
کا کیا اور اجنبی یعنی سربراہ نے اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کیا اور وعدہ کیا کہ کسی
اور رئیس سے معاملہ ریاست واری مین تحریرا یا گفتگو نہین کرینگے اور جو مجرم علاقہ انگریزی
مین جرم کرکے فرار ہوکر آئینگے اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردینگے اور کل علاقہ کنارہ سمندر
دریاے کارلی سے حدود علاقہ پورتگال تک حوالہ کردینگے اور فوج انگریزی کو علاقہ
ساونت واری مین آنے دینگے مضمون اسکے یہ سب اونھونے خوشی اور بلا توقف
منظور ہوئے تھے وہ علاقہ جمعی تیس ہزار روپیہ جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا تھا سال
آئندہ از روے عہدنامہ نمبر ۲۷ واپس دیا گیا ۔

۱۸۲۰ع مین تین عہدنامجات فیما بین دربار کولہاپور و دربار ساونت واری منعقد ہوئے
عہدنامہ اول نمبر ۲۸ مین تعداد محصول قرار پایا جو ضلع لگانوسی قلعہ اورگہی کو دیا جائیگا
اور عہدنامہ دوم نمبر ۲۹ کردہی تعداد اوس محصول کی قرار پائی جو ضلع منوہر سے قلعہ منوہر گڈہ کو ملیگا
اور عہدنامہ سوم نمبر ۳۰ نے انتقال موضع سیوا پوریا بعوض دیگر دیہات کے ساونت واری
سے کولہاپور کو عمل مین لایا ۱۸۲۲ع مین رقم ادائی بابت قلعہ جات کے تبدیل ہوکر

مبلغ ۱۲۵ ہزار روپیہ نقد کولہاپور کو دینا قرار پایا مگر ۱۸۲۶ء مین گورنمنٹ انگریزی نے علاقہ جمعی مبلغان مذکورہ کولہاپور کو دیا اور ساونت واری سے اسقدر نقد لینا شروع کیا۔
۱۸۲۲ء مین کھیم ساونت کو انتظام علاقہ سپرد ہوا اور اوسکے امور ریاست مین بدنظمی اور تخلل واقع ہوا اور ۱۸۳۰ء مین اور دوبارہ ۱۸۳۲ء مین اوسکو اعانت فوج انگریزی کی واسطے انسداد سرکشی کے حاصل ہوئی اِس پچھلے مرتبہ اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۱ قرار دلوایا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ اپنے وزیر کو بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی تبدیل نہین کریگا اور وہ تدابیر بہبودی عمل مین لائے گا جو گورنمنٹ انگریزی منظور کرینگے اور جو فوج اوسکے انتظام کے واسطے دیجاسے گی اوسکا خرچہ ادا کرے گا ۱۸۳۸ء مین رئیس مذکور نے ازروے عہدنامہ نمبر ۳۲ استحقاق تحصیل محاصل بحری و بری علاقہ ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ہر سال اوسقدر روپیہ اوسکو دینگے جسقدر ازروے اوسط تین سال پیشگی کے واجب ہو گا بدنظمی علاقہ ماتحت کھیم ساونت کسیطرح بذریعہ تدابیر مشروط عہدنامجات مسدود نہین ہوئی اور سرداران ریاست بالکل اوسکی حکومت سے منحرف ہو گئے ۱۸۳۸ء مین اسواسطے گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ملک باسترضاے رئیس حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۳۳ اپنے اختیار مین کرلیا تاہم اکثر سرداران سرکش نے بغاوت اختیار کرکے حکومت گورنمنٹ انگریزی سے بری ہونا چاہا خصوصاً ۱۸۳۹ء و ۱۸۴۴ء مین اونکی سرکشی کی سرکوبی ہوئی پس بعدازین علاقہ مین امنیت جاری اور قائم ہوئی ۱۸۵۷ء مین بھی کوئی امر سرکشی یا بلوہ یہ داری وقوع مین نہین آیا سر دیلیے یعنی رئیس کو استحقاق تبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۱۲ کے عطا ہوا۔

رقبہ ساونت واری کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی دو لاکھ روپیہ آبادی ایک لاکھ باون ہزار دوسو چھ نفری۔

یہ ریاست اب بھی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے ہے ۱۸۴۵ء مین ٹکسال ساونت واری برخاست ہوئی اور انگریزی سکہ جاری ہوا۔

نمبر ۲۲

شرائط صلح و دوستی منظور شدہ و منعقدہ رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی بابت و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باباجی نایک سپہ سالار فوج بحری منجانب پھوند ساونت سار دسے کدال نائب اور منجانب سار دسے مذکور

شرط اول

صلح مستحکم اور دوستی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اونکے ملازم اور رعایا کے اور سار دسے مذکور اور اوسکی رعایا اور ماتحتان کے آیندہ واسطے ہمیشہ کے دونون مقامات تری وخشکی مین بموجب شرائط ذیل کے ہوگی ــ

شرط دوم

درحالیکہ جہازہاے سار دسے مذکور کسیوقت سمندر مین کسی جہاز یا کشتی سے جسپر جھنڈہ انگریزی ہوگا خواہ وہ جہاز یا کشتی جنگی ہو یا سوداگری ملیگا تو وہ اوس سے مزاحم نہونگے بلکہ جب اونکو دریافت ہوگا کہ وہ تعلق انگریزون سے رکھتے ہین تو جسقدر اعانت اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی دینگے اور اگر وہ کسی اکیلی کشتی سے ملینگے تو بعد دکھانے جھنڈہ کے وہ اوسکے پاس صرف ایک چھوٹی کشتی پر اس مراد سے جاینگے کہ اونکو تحقیق ہو کہ وہ دراصل تعلق انگریزون سے رکھتی ہے اور اسیطرح اگر جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کو سمندر مین کوئی گروہ جہازہاے سار دسے مذکور ملینگے تو وہ بھی اونکو بلا مزاحمت جانے دینگے جب وہ اپنا جھنڈہ دکھا دینگے اور صرف ایک چھوٹی کشتی واسطے دریافت اصل حال کے اونکے پاس روانہ کرینگے ــ

شرط سوم

اگر کبھی بباعث ناموافقت یا سختی ہوا کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ یا علاقہ سار دسے مذکور مین کنارہ سے ضرب کھاکر شکست ہوجایگا تو وہ ضبط نہوگا بلکہ برعکس اسکے ہرطرح کی کمک اور اعانت اوسکے سوارون کو بچ بچانے اور محفوظ رکھنے کشتی اور اسباب کے کرینگے اور اونکو اجازت کلی ہوگی کہ وہ اسباب برآمدہ کو دوبارہ لیجائین یا وہان

فروخت کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو اور اوسپر محصول کسی قسم کا نہ لیا جائیگا او
اسی قسم کی اعانت ساتھ جہازہاے سارد سے مذکور کے مرعی رہیگی جو بمقام لنگرگاہان
یا علاقہ آنریبل کمپنی مین اسی طرحکی بدنصیبی سے مجبور ہونگے۔

شرط چہارم

لنگرگاہان و مقامات و دیگر آبادی ہاے آنریبل کمپنی اور سارد سے مذکور موجود اور
واسطے رعایا و ملازمان ہردو سرکار بغرض تجارت آئین گے اور وہی محاصل اونسے
لیے جائینگے جو ہرایک مقام مین لیے جاتے ہین یا آیندہ مشروط اور منظور ہو کر لینے
تجویز ہون گے۔

شرط پنجم

چونکہ پیسران کانوجی انگر یا دشمن صریحی آنریبل کمپنی اور سارد سے مذکور کے ہین لہذا
یہ اقرار ہوتا ہے کہ کوشش مشترکہ دونون کی بیخ غارت کرنے دشمن مذکور کے عمل مین
آویگی آنریبل کمپنی بذریعہ اپنے جہازہاے جنگی کے حتی الامکان اونکی تباہی اور
بربادی مین کوشش کرینگے اور سارد سے مذکور حتی الوسع دونون تری اور خشکی میز
اوسی طریق سے اوس سے پیش آئین گے اور جب موقع مناسب دستیاب ہوگا
صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ممدوح منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد
سارد سے مذکور کی ساتھ ایک یا چند جہازہاے جنگی آنریبل کمپنی کے واسطے تباہی دشمن
مذکور کے کرینگے تاکہ مطلب دلی حاصل ہو مگر جب اسطرح دونون افواج بحری شامل ہونگی
تو حکم فوج مجموعی کا صرف باختیار انگریزی کمانڈر کے رہیگا۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی جسقدر اتواب و سامان جنگ سارد سے مذکور کو درکار ہوگا اور وہ بلا قیمت
دیسکین گے بقیمت مناسب سارد سے مذکور کو دینگے۔

شرط ہفتم

یہ شرائط منظور شدہ اور منعقدہ صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمہر آنریبل کمپنی اور

ساوردسی مذکور اپنی مہر خاص سے تصدیق کرکے بیچ عرصہ چھ مہینے کے یا قبل اوسکے
اگر امکان ہوگا باہم تقسیم کرینگے یعنی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر ساوردسی کو
اور ساوردسی پریسیڈنٹ صاحب کو دینگے ۔

المرقوم بمبئی کیسل تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۳۰ء ۲۹ء
تصدیق کیا گورنر بمبئی نے تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۷۳۰ء

نمبر ۳۲

شرائط عہدنامہ جو ساتھ بھونسلا کے بمقام قلعہ راری تاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء ختم ہوئے

شرط اول

صلح دوامی و دوستی فیمابین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا کے اور اوسکے وُرثا اور جانشینان کے دوبارہ قائم ہوگی اور واسطے تعمیل کی عہدنامۂ ذیل کے کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص نامی مع اونکے خاندان کے بطریق اول بمبئی بھیجینگے اور اونکا خرچہ ذمہ بھونسلا کے ہوگا ۔

شرط دوم

بھونسلا تمام حقوق اپنے جو اونسے اتبک قائم کیے تھے یا آیندہ نسبت اراضی و دیگر مرافق واقع درمیان دریاہے کارلی وساسی کنارہ سمندر سے دومن گھاٹ تک کی چھوڑتے ہین اور یہ سب علاقہ وہ آنریبل کمپنی کو باختیارات کل دیتے ہین اور اونکی قبضہ مین کر دینگے اور نیز اختیار اور قبضہ دریاہے مذکور مع جزائر جو اونمین واقع ہین اونکو دیتے ہین مگر بھونسلا چاہتے ہین اور اونکو امید ہے کہ آنریبل کمپنی ایک ثلث آمدنی سالیانہ اراضی اور دیگر مرافق کے اوسکو خواہ نقد خواہ غلہ دینگے بنظر اوسکے منظور اور تعمیل کرنے شرط دہم کے آنریبل کمپنی اپنی طرف سے تمام حقوق اراضی و محاصل آمدنی یا خراج مالوان جو کسی علاقۂ ملک ہذا مین بجانب جنوب دریای کارلی ہون ترک کرتے ہین اور وہ سب باختیارات کل بھونسلا کو دیتے ہین ۔

شرط سوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو ایک لاکھ روپیہ بطور معاوضہ اخراجات جو اونکا بیچ فسادات فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہو دینگے نصف اوسکا آٹھ روز بعد تمام عہدنامۂ ہذا اور پچیس ہزار بارہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اور باقی پچیس ہزار بیچ عرصۂ تین سال تاریخ عہدنامۂ ہذا سے دینگے۔

شرط چہارم

بھونسلا کسیطرح دھمکا کریا اور طرح صریحًا یا خفیتہً باشندگان اضلاع و دیہات کو جو سپرد آنریبل کمپنی کے ہوئے ہین بانیت رہنے سے مزاحم نہونگے اور ماوراے اسکے وہ اون باشندگان کو جو علاقجات مذکورہ سے مع اپنے خاندان کے برخاست ہو کر چلے آئے ہون یا آیندہ آئین گے زبردستی اونکے وطن کو واپس کردینگے۔

شرط پنجم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بھونسلا اختیار کلی باہم تجارت اور سوداگری کرنے کا بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے رکھین گے۔

شرط ششم

بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ کارخانجات تجارت کسی مقام پر متصل کنارہ سمندر کے واسطے فروخت اپنے اشیاء تجارت کے تعمیر کرین اور اون کارخانجات مین اوسقدر ملازم اور دیگر اشخاص رکھین جو اونکے کام کے واسطے ضروری ہون اور اگر کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص اوسکی رعایا مین سے قرضدار انگریزی ہوگا اوسکو قید کرنے کا یا اوسکی جایداد کے قرق کرنے کا اور فروخت کرنیکا واسطے حصول زر قرضہ اونکو اختیار حاصل رہیگا۔

شرط ہفتم

بھونسلا استحقاق کلی آنریبل کمپنی کو (باستثناے قوم پورتگالی) واسطے لانے اور فروخت کرنے تمام قسم کے پارچہ انگریزی و شیشہ و آہن و فولاد و مس و دیگر اشیاء انگریزی

اوسکے علاقہ مین دیتے ہین اور اوسکے علاقہ مین جا بجا لیجانے کی اونکو اجازت دیتے ہین

شرط ہشتم

بھونسلا تمام تجاران و نبجارگان کو اجازت کلی دیتے ہین کہ وہ اوسکے علاقہ مین قلعۂ فورٹ آگسٹس سے یا اوسکے علاقہ سے قلعہ مذکور کو اپنا اسباب تجارت و چکڑہ وغیرہ و حیوانات باربرداری لیجائین اور محصول معمولی ادا کرین کسی حیلہ سے زیادہ اوس سے نہین

شرط نہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اسباب جو قلعۂ فورٹ سندبرہ واقع مالوان سے لیا گیا ہے مع بنادیق و دیگر سامان جنگ جو اونکا ہوگا واپس دینگے اگر اونکے پاس کوئی اونکی شے موجود دریافت ہو یا آیندہ معلوم ہو کہ اونکے پاس ہے۔

شرط دہم

اگر جیجا بائی مہاراجہ رانی ارادہ حملہ کرنے علاقۂ کسی فریق معاہدہ کا کرین یا تجاران و بنجارگان کو گھاٹ مین جانے سے مانع ہون اور آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسپر فوج کشی کی ہو تو اسصورت مین بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد اور اعانت آنریبل کمپنی کی سات اپنی کُل فوج سے کرینگے اور کافی باربرداری واسطے سامان جنگ و رسد و دیگر اسباب کے دینگے

شرط یازدہم

بھونسلا کوئی جہاز یا کشتی جنگی مع سامان جنگ اپنے پاس نہین رکھین گے۔

شرط دوازدہم

اگر کبھی آنریبل کمپنی مناسب تصور کرین کہ مرہٹا سے مطالبہ اراضی واقع اضلاع سلسی جو سابق متعلق مالوان کے تھے کیا جاوے تو اِس صورت مین وہ مطالبہ اوس اراضی کا بھی کرینگے جو متعلق بھونسلا کے علاقۂ مذکور مین تھے پس بھونسلا حصہ واجبی اخراجات کا جو آنریبل کمپنی کا اس مطالبہ مین ہوگا ادا کرینگے۔

شرط سیزدہم

قلعۂ مسورا مع تمام اتواب و گولہ و پٹی و سامان جنگ جس ہئیت مین وہ اب ہے حوالہ

آنریبل کمپنی بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ ہذا سے کیا جاوے گا بالعوض اسکے آنریبل کمپنی اسی عرصہ بین قلعہ رازی مع تمام اتواپ ڈیٹی وغیرہ جو دیوار ہاے قلعہ مذکور پر بوقت فتح انگریزی موجود تہین بھونسلا کو واپس دینگے ۔

شرط چہاردہم

بھونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص رعایاے انگریزی کو خواہ ہندوستانی ہو یا یورپی نرکھین گے اور نہ کسی یورپ نزامفرور کو اپنے علاقہ سے گذر کرنے دینگے بلکہ بخلاف اسکے اپنے تمام افسران کو حکم محکم دینگے کہ اگر کوئی ایسا مفرور اونکے علاقہ مین نظر پڑے تو اوسکو گرفتار کرکے اس شرط پر حوالہ سردار فورٹ آگسٹس کے کر دین کہ وہ اونکا قصور معاف کرین اور اونکی سپردگی منحصر اوپر درخواست رئیس مذکور کے نرہے یعنی یعنی اگر درخواست اونکی گرفتاری کی آوے یا نہ آوے اور انگریزی بہی یہی طریق نسبت رعایاے بھونسلا کے مرعی رکھین گے اور غلامان طرفین یعنی جو لوگ جنگ مین گرفتار ہوئے ہین دونون جانب سے واپس ہونگے ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا رعایا و ملازمین انگریزی کا کبہی علاقہ بھونسلا مین طوفانی ہو کر یا شکست ہو کر کنارہ پر آجاوے تو بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی امداد بیچ حفاظت کشتی و اسباب محمولہ کشتی کے دینگے اور جو اسباب اسطرح بچ جائیگا اوسکو حوالہ مالک اسباب کے بغیر مطالبہ کسی اور رقم سواے مزدوری مزدوران کے کر دینگے اور انگریز بہی یہی طریق نسبت جہاز ہاے بھونسلا کے جو ایسی حالت مین ہوگا مرعی رکھین گے

شرط شانزدہم

اگر کبہی بھونسلا کو ضرورت بارود اور گولہ اور دیگر سامان جنگ کی ہوگی تو آنریبل کمپنی جسقدر اوس سے ممکن ہوگا بقیمت معمولی اوسکو دینگے ۔

شرط ہفتدہم

آنریبل کمپنی اگر بلا دقت ممکن ہوگا تو بھونسلا کو اپنی فوج بمقابلہ اونکے اور فریقین کے

دشمنون کے دین گے۔

شرط ہیژدہم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شرائط اول ودوم وسوم وسیزدہم عہد نامہ کی تعمیل بیچ عرصہ آٹھہ روز کے تاریخ دستخط ہونی عہد نامۂ ہذا سے کرینگے اگر ایسا نہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جبتک یہ سب تعمیل نہو اوسوقت تک وہ خرچہ فوج قلعہ داری کا دیتے رہین گے اور جب تعمیل ہو جائیگی تو آنریبل کمپنی قلعۂ راری اونکے سپرد کردینگے۔

شرط نوزدہم

بشہادت شرائط عہد نامۂ ہذا فیمابین فریقین معاہدہ ہم مختاران ووزراے کل مختار اپنے اپنے دستخط بنام مالکان وباعتبار کل اختیارات اِن عہد نامۂ قطعی پر کرتے ہین اور مہر آنریبل کمپنی اور بھونسلا کی اسپر لگاتے ہین۔

المرقوم مقام فورٹ راری بتاریخ ۷۔ ماہ اپریل ۱۷۶۵ء۔

نمبر ۲۴

شرائط عہد نامہ جو فیمابین آنریبل یونائٹڈ کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان کرتے ہین اور بھونسلا کی تجویز اور مقرر ہوکر بمقام فورٹ راری بتاریخ ۲۴۔ ماہ اکتوبر ۱۷۶۶ء منعقد ہوئے۔

شرط اول

صلح دوامی ودوستی مستحکم فیمابین آنریبل کمپنی اور کھیم ساونت بھونسلا اور اونکی جانشینان اور ورثا کے دوبارہ قائم ہوگی اور بنظر تعمیل کلی عہد نامۂ ذیل بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ (اگر کمپنی کی مرضی ہوگی) وہ دو شخص نامی گرامی مع اونکے عیال واطفال کے بطور اول بھیجین گے کہ وہ بمقام بمبئی قیام پذیر رہین اور اونکا خرچہ ذمۂ بھونسلا کے ہوگا

شرط دوم

بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ آنریبل کمپنی کو مبلغ دو لاکھہ روپیہ بطور معاوضۂ اخراجات

جواونکا شروع فساد فریقین سے ہوا ہے اور جو روپیہ اونکا بیچ حفاظت قلعۂ راری کے ہوا ہے دینگے منجملہ اسکے مبلغ اسی ہزار روپیہ عرصۂ تین مہینے مین تاریخ ۲۴ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۶ع سے ادا ہوگا یعنی مبلغ پچاس ہزار عرصۂ یکماہ مین اور باقی تیس ہزار اندر مہینے کے دیا جائیگا اور باقی ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ تاریخ ۲۴ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۶ع سے چند سالمین باقساط مساوی ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ دیا جاوے گا اور اس وعدہ کے ایفا کے واسطے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تُوتوجی کو موٹم گو اکو ضامن دیتے ہین اور یہ سکۂ پرکھانی اور ہوکاری ہوگا اور بنظر اطمینان وتوجی کے بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو شخص دولت دلوی اور سوزم باوا کو بطور اول سپرد آنریبل کمپنی کے کرینگے یہ دونون شخص بمقام بمبئی بصرف بھونسلا رہا کرینگے۔

شرط سوم

آنریبل کمپنی بنظر وفا کرنے شرائط بالا کے بھونسلا سے وعدہ کرتے ہین کہ جب رقم ادا اول یعنی اسی ہزار روپیہ ادا ہوگا تو وہ قلعۂ راری بھونسلا کو واپس دینگے اور جسقدر اراضی و دیگر حقوق متعلق قلعۂ مذکور کے ہونگے اونکو بھی ترک کرینگے۔

شرط چہارم

آنریبل کمپنی وہ تمام اتواب اور پیٹی وغبارہ اور گولہ وسیل کے گولہ وبارود و دیگر سامان جنگ جو وہ یہان لائے ہونگے واپس لیجاینگے اور وہ اتواب وپیٹی وغیرہ جو قلعۂ راری مین موجود ہین وہ بھونسلا کو دیجاینگی۔

شرط پنجم

کھیم ساونت بھونسلا اجازت آنریبل کمپنی کو دینگے کہ وہ ایک کارخانہ وغیرہ مع گودام راری مین ایسے مقام پر جو موافق اونکے مطلب کے ہو تعمیر کرین اور وہان اپنا جھنڈہ کھڑا کرین یا کسی اور جگہ پر متصل کنارۂ سمندر کے جھنڈہ قائم کرین اور اپنا اسباب بھیجین اور اسقدر ملازم اور دیگر اشخاص اور کشتی اور جہاز جسقدر کافی واسطے کارروائی کے متصور ہون رکھین اور اگر کوئی سوداگر یا دیگر رعایا راج انگریزون کے قرضدار ہونگے

تواونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اونکو قید کرین اورا ونکا مال و اسباب قرق کرین اور اوسکو تا ادا ے زر قرضہ تصرف کرین ۔

شرط ششم

رعایاے انگریزی اور رعایاے بہونسلا کو اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت فیما بین تجارت اور معاملہ داد و ستد کرین ۔

شرط ہفتم

کہیم ساونت بہونسلا ہرگز صریحاً یا خفیۃً کسی قسم کی سدراہ یا مزاحمت کسی جہاز یا کشتی سے نہین کریگا جسپر انگریزی جہنڈہ یا روانہ ہوگا یا جو بجراست انگریزی جاتے ہون گے اور اسیطرح انگریزبہی کسی کشتی یا جہاز کہیم ساونت بہونسلا یا اوسکی رعایا سے مزاحمت نہین کرینگے بشرطیکہ اوسکے ساتہ روانہ یا پروانہٗ مہری بہونسلا موجود ہوگا ۔

شرط ہشتم

بہونسلا استحقاق کلی قوم انگریزی کو (باستثناء قوم پرتگال) واسطے لانے اور فروخت کرنے اشیاء یورپ کا مثل شیشہ و آہن و فولاد و پارچہ و مس وغیرہ کا اپنے ملک مین اور لیجانے کا دیتے ہین اور یہ بہی اختیار دیتے ہین کہ اوس کے ملک مین جہان چاہین وہ اشیاء مذکور لیجائین ۔

شرط نہم

کہیم ساونت بہونسلا تمام تجاران و نبجارگان کو اجازت کلی دینگے کہ اوسکے علاقہ میز جہان چاہین وہان مع اپنے اسباب اور اشیاء تجارت و بار و باربرداری و حیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور کسی حیلہ سے زیادہ محصول معمولی سے نہ لین ۔

شرط دہم

کہیم ساونت بہونسلا اپنی ملازمی مین کسی شخص متعلق انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا کوئی اور قوم کا نرکہین گے بلکہ بخلاف اسکے وہ حکم قطعی اپنے افسران کو دینگے کہ اگر کوئی شخص ایسا اونکے ملک مین ہو تو اوسکو گرفتار کرین اور اگر کوئی مفرور علاقہ انگریزی

اونکے ملک مین آئے اوسکو گرفتار کرکے صاحب رزیڈنٹ کارخانہ انگریزی سے پاس بشرط معافی قصور بھیجدین بلا لحاظ اس امر کے کہ اوسکی نسبت طلبی صاحب موصوف کیطرف سے آئی ہو یا نہین اور انگریز بھی یہی قاعدہ نسبت رعایاے وغیرہ بھونسلا کی مرعی رکھین گے اور غلام طرفین کے واپس ہوا کرینگے۔

شرط یازدہم

اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اونکی رعایا یا دوست کی یا اونکی جو زیر حمایت انگریزی تجارت کرتے ہون کسیوقت کہین علاقۂ بھونسلا مین کنارہ سے آلگین یا طوفانی ہوکر شکست ہوجائین تو وہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اعانت حسب موقع واسطے حفاظت کشتی واسباب محمولہ کشتی دینگے اور جو کچھ اسباب اونمین کا بچیگا وہ مالک اصلی کو بلا طلب معاوضہ سواے مزدوری مزدوران واپس دیا جایگا اور انگریز بھی اپنے علاقہ مین یہی اعانت نسبت کشتی کھیم ساونت بھونسلا کے مرعی رکھین گے۔

شرط دوازدہم

کھیم ساونت بھونسلا زجر و توبیخ سے یا کسی اور طرح صریحاً یا خفیۃً ساکنان کو یا کسی اور شخص کو جسنے ملازمی انگریزی ہنگام تسلط انگریزی بمقام قلعہ رازی کی ہو یا جو زیر حمایت اونکی اوسوقت رہتا ہو غارت نہین کرینگے اور نہ اونسے مزاحمت کسیطرح کی کرین گے بلکہ اونکو اجازت دینگے کہ وہ اپنے اپنے مکان اور اراضی اور دیگر حقوق پر اوسیطرح قابض اور دخیل رہین جسطرح وہ سابق بعہد عملداری بھونسلا قبل فتحیابی انگریز کے دخیل اور قابض تھے اگر اسمین کچھ بھی تفاوت پایا گیا تو اوسکا معاوضہ بخوبی آنریبل کمپنی لینگی

شرط سیزدہم

کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ اگر آنریبل کمپنی پر کوئی حملہ آور ہوگا اور کمپنی استطلاب اعانت کرینگے تو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے بھونسلا اونکو دینگے اس فوج کی صرف خوراک کمپنی کے ذمہ ہوگی اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت بھونسلا کی حتی الامکان کرینگے

شرط چہاردہم

کھیم ساونت بھونسلا بنظر اسکے کہ وٹوجی کموتم اوسکا ضامن پیشگاہ آنربیل کمپنی بنا تعمیل عہدنامۂ ہذا ہوا ہے اوسکے مصارف کے واسطے موضع اور ضلع ونگورلا مع تمام مستاجری مال وسواے وغیرہ ہر قسم واسطے میعاد تیرہ سال کے دیتے ہین مقام ونگورلا مین آنربیل کمپنی اپنا جھنڈہ قائم کرین اور اوسقدر سپاہ اور دیگر ملازم وہان رکھین جسقدر مناسب متصور ہون اور اگر کھیم ساونت بھونسلا اس میعاد مقررہ مین وٹوجی کموتم کا اطمینان بابتہ تعمیل عہدنامۂ ہذا نکرین تو آنربیل کمپنی موضع اور ضلع مذکور کو بعد انقضاے ایام میعاد مذکورہ بھی اپنے قبضہ مین رکھین اور اوسوقت تک رکھین جبتک بھونسلا اپنے دین سے ادا نہو جاے بعد ازان البتہ ضلع مذکور واپس کھیم ساونت بھونسلا کو دیا جائیگا اور اس حال واپسی مین بھی آنربیل کمپنی اگر مناسب ہوگا اپنا کارخانہ ضلع مذکور مین قائم رکھین گے۔

شرط پانزدہم

بگواہی شرائط عہدنامۂ ہذا فیما بین فریقین معاہدہ مین نے یعنی اجنٹ نے جسکے دستخط نیچے ہین ازطرف اور منجانب آنربیل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور کھیم ساونت بھونسلا نے منجانب اپنے اپنے ہاتھ سے باعتبار اختیارات کل عہدنامۂ ہذا پر دستخط کیا اور مہر فریقین معاہدہ کی اوسپر کرادی۔

المرقوم مقام قلعۂ راری تاریخ ۲۴۔ اکتوبر ۱۷۶۶ء

دستخط طامس موسٹن

نمبر ۲۵

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیما بین راجہ پھوند ساونت بھونسلا بہادر سردیسے کُڈال مع علاقہ متعلقہ ایک فریق اور کورٹلنڈ شویلر صاحب کپتان ۲۸ رجمنٹ پیادگان شاہی وسفیر انگریزی مقام گوا حسب ہدایت رایٹ آنربیل گلبرٹ لارڈ منٹو گورنر جنرل علاقہ مقبوضہ انگریزی واقع ہندوستان منجانب آنربیل ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی۔

شرط اول

صلح وہ دوستی دوامی فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ بھوندساونت بھونسلا اور اونکے جانشینان اور ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم

بنظر اسکے کہ کلیۃً انسداد دزدی دریا جو ابتک رعایاے راجہ بھوندساونت بھونسلا کرتے ہین یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے منجانب بھونسلا ہوتی ہے کہ قلعۂ ونگورلا اور توپخانہ گنار اموٗتیمب مع لنگرگاہ وحدود مناسبہ اوسکی واسطے ہمیشہ کے آنریبل کمپنی کو دیے جائینگے اور اونکو کل اختیار شاہانہ وہان کا حاصل ہوگا اور قلعہ وغیرہ مذکورۂ بالا فوراً فوج انگریزی کے قبضہ مین دیا جایگا۔

شرط سوم

یہ بھی منجانب راجہ بھوندساونت بھونسلا وعدہ ہوتا ہے کہ ہر ایک جہاز گلیوات وتپامار وغیرہ جو مسلح ساتھ اسلحہ کے بعد ازین دریافت ہونگے آنریبل کمپنی کو دیے جاینگے اور وہ ملکیت آنریبل کمپنی کی گردانے جائینگے۔

شرط چہارم

یہ بھی منجانب بھوندساونت بھونسلا اقرار ہوتا ہے کہ کوئی جہاز یا کشتی علاقۂ ساونت واری کے لنگرگاہ نیوٹی مین آمد و رفت نکرنے پائیگی جبتک اوسکی تلاشی وہ لوگ نکرلینگے جو واسطے اس کام کے منجانب حکام انگریزی مقرر ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے تلاشی لینے کے بمقام لنگرگاہ نیوٹی ایک گارد انگریزی فوج کا مقرر رہیگا۔

شرط پنجم

یہ بھی منجانب راجہ بھوندساونت بھونسلا اور اون کے جانشینان اور ورثا کے اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی بعد ازین کوئی اوسکی رعایا مین کا مجرم جرم دزدی دریا ثابت ہوگا تو قلعۂ راری اور قلعۂ نیوٹی بھی آنریبل کمپنی کو اوسیطرح دیے جائینگے جسطرح قلعۂ ونگورلا دیا گیا ہے۔

شرط ششم

یہ وعدہ منجانب آنربل کمپنی ہوتا ہے کہ فوراً جب فوج انگریزی کو قبضہ قلعۂ ونگورلا کا دیا جائیگا تو فوج محاصرہ کی طلب کر لیجائیگی اور رنگرکا ہان علاقۂ ساونت واری واگذار کیے جائینگے جسکے دل مین رعایاے انگریزی وراجۂ بھوندساونت بھونسلا سے آسائے بلامزاحمت تجارت کرے۔

شرط ہفتم

تجاران انگریزی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ علاقۂ بھوندساونت بھونسلا مین بلامزاحمت مع اسپنے اسباب واشیاء تجارت وباربرداری وحیوانات باربرداری آمدورفت کرین اور جو محصول رعایاے راجہ سے لیا جاتا ہے وہی محصول وہ بھی ادا کرین اس سے زیادہ کسی حیلہ وحجت سے ندین۔

شرط ہشتم

فوج انگریزی ورعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کر رہین گے اون سے زیادہ قیمت کسی اشیاء دپیداوار ملک کی بہ نسبت اوسکے جو رعایا سے راجہ دیتے ہین نہین لیجائے گی۔

شرط نہم

رعایاے انگریزی جو اندر علاقۂ راجہ بھوندساونت بھونسلا کے رہتے ہین وہ صرف مطیع احکام حکام انگریزی رہینگے اور اگر اونسے کوئی جرم سرزد ہوگا تو اوسکی تحقیقات صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی حسب اطلاع دہی راجہ کرینگے اور یہی قاعدہ منجانب انگریزان نسبت رعایاے راجہ کے مرعی رہیگا۔

شرط دہم

تمام سامان جنگ ہر قسم کا اور ہر طرح کی رسد وغیرہ اور اشیاء ولایتی جو واسطے صرف انگریزی افسران اور فوج کے جو علاقۂ ساونت واری مین رہتے ہین آئے گی اوسکا محصول نہین دیا جائیگا۔

گواہی

بگواہی اسکے ہمنے جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہادر سردیسی کوڈال مع علاقہ متعلقہ لوٹ کورٹ لنڈشو یار صاحب کپتان ۴ ۱ نمبٹ پیادگان شاہی اور سفیر انگریزی گوا عہدنامہ ہذا کو دستخط کیا اور اپنی اپنی مہر او سپر لگادی۔ المرقوم مقام موضع ماردور واقع ضلع سانتبدا علاقہ ساونت واری بتاریخ ۳۔ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ عیسوی۔

تتمہ شرط

یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ہر قسم کا اسباب خانگی رعایاے بھوند ساونت بھونسلا جو اندر حدود قلعہ ونگورلا کے اور توپخانہ گنارا موتیمب جو سپرد انگریزان ہوئے ہین ہوگا اوسکا لحاظ رہیگا اور یہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ حکام انگریزی کسی رعایاے بھونسلا کو پناہ نہ دینگے جسنے کوئی جرم بخلاف علاقہ ساونت واری کیا ہوگا اور بلحاظ فقرہ ثانی اس شرط کا راجہ بھوند ساونت بھونسلا بہی نسبت رعایاے انگریزی کے رکھینگے

مہر خورد گورنر جنرل	مہر دیفر کمپنی

دستخط مذکور

دستخط ان بی اڈمنسٹن

دستخط اے سٹن

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۳ء

دستخط جے ہرنگٹن

سکرٹری فارسی گورنمنٹ

نمبر ۲۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اجنسی یعنی مختاران ساونت واری منجانب راجہ کہیم ساونت بھونسلا منعقدہ معرفت میجر جنرل سرولیم گرانٹ کیر کے ایم ٹی

منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا منجانب سرکار ساونت واری
باعتبار اختیارات عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باستر ضای و استصلاح
اجنسی ساونت واری نسبت فریق ثانی۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست واری کے ہوگی۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ ساونت واری کی حفاظت کرینگے

شرط سوم

اجنسی یعنی مختاران ریاست منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ
باشتراک رائے گورنمنٹ انگریزی کار ریاست کیا کرینگے اور گورنمنٹ مذکور کی بزرگی کا
اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس اور ریاست سے ساز نہین رکھین گے۔

شرط چہارم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ریاست
سے بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے کتابت اور اتفاق نہین کرینگے

شرط پنجم

مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس پر زیادتی
نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو مقدمہ واسطے فیصلہ اور پنچایت
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جایگا۔

شرط ششم

راجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام
انگریزی اس ریاست مین داخل نکیا جایگا۔

شرط ہفتم

عہدنامہ دس شرائط کا جو بمقام مارد ور فیما بین کپتان کورٹ لنڈ شویلیر اور راجہ بھوند ساونت

بھونسلا کے تباریخ ۳ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا ہے وہ بذریعہ اِس تحریر کے منظور ہوتا ہے لیکن راجہ کہیم ساونت بھونسلا جو اعتبار کل اور نصفت دہی گورنمنٹ انگریزی کے رکھتے ہین اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی اوسکی رعایا مین سے مرتکب کسی جرم کا اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا تو اونکی تحقیقات اور سزادہی معرفت صاحب افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی۔

شرط ہشتم

چونکہ اکثر غارتگری علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین رعایاے ریاست ساونت واری نے کی ہے لہذا مختاران اجنبی منجانب راجہ کہیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ریاست ساونت واری مین سمباجی ساونت یا بابا گوپال کو جو اصل سرغنہ اور ترغیب دہندہ غارتگری ہین ملازم نہین رکھینگے اور مختاران اجنبی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان غارتگری مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے جنکی گرفتاری اونکے حیطۂ امکان مین ہوگی اور جنکے نام میجر جنرل سر ولیم گرنٹ کیر کے ایم پی اور یہ بھی شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام رعایاے ریاست ساونت واری جنکی نسبت جرم غارتگری علاقہ انگریزی آیندہ ثابت ہوگا یا جس رفیق کے ذمہ جرم مذکور عائد ہوگا اونکو وہ گرفتار کرکے واسطے سزادہی بموجب قانون انگریزی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر اصل مجرم حوالہ نکیے جائین تو قیمت مال مغروقہ کی ریاست ساونت واری گورنمنٹ انگریزی کو دیگی۔

شرط نہم

مختاران اجنبی منجانب راجہ کہیم ساونت بھونسلا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے قلعۂ واری معروف اشونت گڈہ اور قلعہ نیوتی مع اراضی گرد قلعہ جات مذکور جو ابتک اونکے تحت و تصرف مین اور حیطۂ انتظام مین تھی اور جسمین اضلاع بابت اوسکے انجام اور تمام کنارہ دریاے شور دریاے کارلی سے ونگورلا تک اور ونگورلا سے حدود علاقۂ پورتگالی تک دیتے ہین اور چونکہ سمباجی ساونت اور بابا گوپال استطاعت

ادائے دعاوی گورنمنٹ انگریزی نہین رکھتے لہذا بلحاظ راجہ کھیم ساونت بھونسلا کے
وہ دعاوی صریحاً منجانب گورنمنٹ انگریزی ترک کیے جاتے ہین ۔

شرط دہم

بنظر زیادہ اطمینان دربارۂ واقع نہونے غارتگری منجانب رعایاے ریاست ساونت واری
کے مختاران اجنسی منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر فوج
انگریزی گورنمنٹ انگریزی کی دانست مین ضروری متصور ہوگی اوسقدر فوج وہ اپنے
علاقہ مین جہان مرضی گورنمنٹ کی ہوگی رہنے مین استرضا اپنی دینگے اور اونکی اعانت
ہرطرح کی بیچ گرفتاری غارتگران و قزاقان کے کرین گے فقط المرقوم ماجگام تاریخ
۱۷۔ ماہ فروری ۱۸۱۹ء ۔

دستخط ولیم گرنٹ کیر

میجر جنرل

عہدنامۂ بالا دس شرائط کا راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سر دیسی نے بمنظوری
نربدا بائی اور ساوتری بائی کے قبول اور منظور کیا ۔

گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل نے بھی منظور کیا بتاریخ ۲۴۔ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ۔

نمبر ۲۷

عہدنامہ جو مختاران اجنسی ساونت واری کے ساتھ بتاریخ ۱۷۔ ماہ فروری ۱۸۱۹ء منعقد ہوا
شرائط عہدنامۂ مشروطہ و منظور شدہ فیمابین آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مختاران
اجنسی ساونت واری منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سر دیسی کو دال مع متعلقات
منعقدہ معرفت کپتان جدیون ہچنسن مہتمم امور پولیٹکل منجانب گورنمنٹ انگریزی اور
معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر منجانب دربار ساونت واری باعتبار اختیارات
کل عطیہ گورنمنٹ انگریزی نسبت ایک فریق کے اور باتفاق رای و استرضا مختاران اجنسی ساونت واری
نسبت فریق ثانی ۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بلحاظ دوستی جو اونکو ریاست ساونت واری کی نسبت ہے

اور بنظر اظہار اس امر کے کہ گورنمنٹ مذکور نے طلب اضلاع اجگام و یانت کی جو ازروی عہدنامہ منعقدہ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۱۹ عیسوی اونکو دیئے گئے ہین صرف بغرض انسداد کلی غارتگری جو رعایاے علاقہ ساونت واری بیچ ملک انگریزی کے کرتے تھے کی تھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر کو اضلاع اجگام و یانت (باستثناء قلعہ اسونت گڈہ معروف راری اور قلعۂ نیوتی اور دیہات موقوعہ کنارۂ دریاے شورکم) اور نیز دیہات مفصلۂ ذیل ضلع بورداوی کے واسطے دوام کے واپس دیتے ہین یعنی دیہات ضلع اجگام حسب تفصیل ذیل — اجگام — اسولی — مانوس — اریوندی — تہوانی — تروانی — کینسلی — اور گلدیوے — دیہات ضلع یانت حسب تفصیل ذیل یانت — تین دولی — چاندوان — اور کرنتی — اور دیہات ضلع بورداوی حسب تفصیل ذیل دیہات وروس — کسون — سرکام — ہسال — کوندی — پروی — کسرال — اور گورہی وری ترادی —

شرط دوم

یہ بھی بوضاحت منظور ہوتا ہے اور مشروط منجانب مختاران رجنسی بنام اور منجانب راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر ہوتا ہے کہ کوئی شخص مقامات مذکورۂ بالا کا یا جو تعلق مقامات مذکورۂ بالا سے رکھتا ہو یا کوئی اور شخص جو بعد ازین کسیوجہ سے سپرد کیا جائیگا وہ ہرگز ذمہ دار یا سزایاب بابت ایسے امر کے نہوگا جو اوسنے حسب الحکم یا منظوری یا باطلاع آنریبل کمپنی کے قبل از تاریخ اوسکی ریاست ساونت واری کے سپرد ہونیکے کیا ہوگا —

عہدنامۂ بالا دو شرائط کا منظور ہوکر منعقد ہوا معرفت راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سر دیسے کوڈال مع علاقہ متعلقہ بمنظوری نربدابائی اور ساوتری بائی بمقام ساونت واری تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق یوم پنجشنبہ ۳ ربیع الثانی سنہ شورشن عشرین و مأتین و الف

دستخط جے ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولٹیکل

یادداشت ـ عہدنامۂ بالا کو گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا تباریخ ۹ ـ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء ـ

نمبر ۲۰۸

اقرارنامہ منعقدہ و طے کردہ کپتان جدیون ہجنسن منجانب آنریبل ایسٹ انڈیاکمپنی وراجیسوری راجیندر نپت ملہار و بجاجی انت منجانب دربار کروی وراجیسوری وشنو بھٹ میرو انکر نرورام نپت گام کر منجانب دربار واری دربارۂ تقرری مالگذاری اداے ضلع مانگام واقع جنوب دریاے کودال جو قلعۂ پرشاد گڈہ معروف الگنی کو دیا جایگا المرقوم ساونت واری تاریخ ۱۶ ـ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء ـ

	غلہ			کل	نقدی	میزان کل
	کوملا		اشتہار درآمد			
	سوات پیداوار	جمیریاس پیداوار	مالی کھوری			
مانگام	x ۱ ۳۰	x x ۵	x	x ۱ ۳۵	۰	۰
جہارپ	x x ۱	۰	x	x x ۱	۰	۰
نئیسی	x ۱ ۳	x x ۱	x ۱ x	x ۲ ۰ ۵	۵ر	۵ر
بانزدی	x x ۲	x ۲ x	x	x ۲۲	x	x
سانگام	x ۱ ۵	x ۱۱	x	x ۶ ۲	x	x
کل پچاس چری اور دوکردی				x ۲۵۰	۵ر	۵ر

اداے غلہ و نقدی بموجب شد آمد قدیم کے ہوگی

دستخط جی ہجنسن کپتان
مہتمم امور پولیٹکل

عہدنامہ

نقدی اسطرح ادا ہوگی پانچ آنہ باہ ساون چار آنہ باہ آسون یعنی کوار چار آنہ باہ پوس اور تین آنہ باہ چیت اور غلہ اسطرح دیا جایگا پنج سر دباہ کاتک وغلہ وری وناچنی باہ پوس پنج جواس باہ بیساکہ یہ تقسیم پیانہ کندولی سے ہوگی اور چارم غلہ کو ملا بمقام سیواپور بموجب پیانہ کوٹہی کے دیا جایگا اور باقی دیگر دیہات مین بموجب پیانہ اونی کے درصورت نقصان فصل کے فریقین اوسکا کوٹ کرکے حسب حصص باہم ریاست کولہاپور اوروری تقسیم کرینگے احکام مال تاریخ یکم ہر ماہ مذکورۂ بالا جاری ہونگے اور تیس روز کے عرصہ مین بعد وصول احکام مذکور ادا سے مذکورۂ بالا بمقامات مختلفہ ادا ہونگے اگر احکام جاری نہونگے تو غلہ کی ادائی کے عوض نقدی ۱۲ مہ ۸ فی بہری دیے جاینگی اور اگر ادائی حسب قرارداد نہوئی تو دس کوروں فی بہری زیادہ دینا ہوگا تمام تمسکات اور دیگر کاغذ بابت مالگذاری سال حال جو سال لہاسے گذشتہ جو معاملہ دار وغیرہ ماتحت قلعہ منوہر موجود ہونگے اور جنکی تاریخ ماہ اسون یعنی کوار گذشتہ سے آجکی تاریخ تک ہوگی وہ سب بذریعۂ اس تحریر کے رد اور منسوخ متصور ہونگے اور یہ شرط کہ دونون دربار باہم متفق ہوکر درصورت نقصان فصل کوٹ کرینگے وہ بیکار ہوجایگی نقدی اور غلہ مذکورۂ بالا سال بسال بمقام قلعہ منوہر داخل ہوگا جب دیہات بالکل افتادہ ہوجاینگے تو البتہ وہ مستثنا کیے جاینگے اور مالگذاری معاف ہوگی اور ہمراہ فی بہری غلہ کے کوملا کی اکنیلوہی بوجہ گھاس کے دینے ہونگے اور یہ روپیہ ۱۲۳ فی ہزار ہوگا دربار داری کی کل حکومت رہیگی باستثنا موضع سیواپور اور بالعوض سیواپور کے موضع اسے گام دیا گیاہے فقط

بمرتبۂ اخیر دستخط اور سٹے ہوا تاریخ ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۲۰ء -

دستخط سج ہچنسن کپتان

مہتمم امور پولیٹیکل -

نمبر ۳۰

جو وکلاے دربار کولہاپور نے بیان کیا کہ دربار واری کو چاہیے کہ اپنا استحقاق راج موضع سیواپور بوجوہ ذیل ترک کرین یعنی -

اول — موضع مذکور واسطے تیس سال گذشتہ کے زیر حکومت قلعۂ منوہر کے رہا ہے۔
دوم — زیادہ تر اراضی کی زراعت اور اکثر ساکنین اوسکی فوج قلعۂ منوہر گڈہ کے ہیں
سوم — غالباً تکرار ہمیشہ اور بیوجہ کے فیمابین سپاہ ہر دو ریاست بباعث عدم اطمینان
طرفین جاری رہے گی۔
چہارم — چونکہ غلہ سرکاری موضع مذکور مین رہے گا لہذا یہ تمنا ہے کہ اہلکاران کو بعوض
تحت حکومت غیر نہین۔
پنجم — چونکہ موضع زیر سایہ قلعہ مذکور کے ہے لہذا سپاہ ساونت واری کا وہان رہنا
مضر و مخل امنیت قلعہ مذکور کے ہوگا۔
لہذا دربار واری کو بھی کچھ عذر اسمین نہین اگر انتظام مذکورہ ذیل عمل مین لائے یعنی

شرط اول

جو حکومت کلیۃً ترک کیجاویگی تو دربار واری بھی اپنا استحقاق اور دعاوی ایک
موضع کا چھوڑ دین —

شرط دوم

جو موضع سیواپور بہت ضروری واسطے امنیت قلعہ کے متصور ہوا تو اوسیقدر ضروری
اونکے واسطے موضع اسبے گام بھی متصور کیا جاوے —

شرط سوم

کواغذ رسیدات قدیم مالگذاری سیواپور جو دربار واری کو وصول ہوتے تھے اور
کواغذ ذخیرہ اسبے گام جو دربار کولھاپور کا تھا دونون بنیاد تصفیۂ تبادلۂ مالگذاری
قرار دیا جاوے۔
اختلاف ان دونون رقوم مین ازروی تحقیقات کچھ پایا نہین جاتا اور اگر ہے تو بہت کم ہے
کولھاپور کی آمدنی اسبے گام کی ۲ ا × بہری اور ۱۲ ۳ ہے۔
واری کی آمدنی سیواپور کی ۲ × × بہری اور ۱ ہے۔
ازروے اقرارنامۂ حال اختلاف یہ ہوگا۔

دربار واری اپنی مالگذاری سیواپور کی یہ چھوڑتے ہین ۴ ۳ ۱۲ ۱۰ بہری غلہ مہ ۳/۵
دربار کولہاپور اپنی آمدنی اپنی آسے کام کی چھوڑتے ہین ۱۵ ۲ ۷ بہری غلہ مہ ۳/۵
ایزادی صرف ۱۰ ۲ ۱۳ ۳ بہری کے بالعوض فائدہ راج و حکومت کل سیواپور کی ہر
بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے انتظام بالاعمل مین آیا اور طے ہوا۔

دستخط جے جینسن کپتان

مہتمم امور پولیٹکل

المرقوم مقام ساونت واری تاریخ ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۳۴

مضمون یادداشت راجہ کہیم ساونت بہونسلا بہادر سر دیسی پرانت کودال و محال
سے مین شامل تحریر ہین واضح ہو۔
میرا ملک میری ہی بدبختی سے کئی مرتبہ بدنظمی اور فساد مین پڑا ہے اور آنریبل کمپنی
اب بموجب میری درخواست کے میری حکومت پھر قایم کرنی منظور کرتے ہین لہذا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بموجب شرائط ذیل کا ربند ہونگا اور ان ہی شرائط پر آنریبل
کمپنی میری نسبت اعانت مبذول کرینگے۔

شرط اول

مین قبل راؤ صاحب چیپہ کو اپنا کارباری واسطے انتظام امور ملک کے مقرر کرونگا
اور بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اوسکو برطرف نہین کرونگا۔

شرط دوم

جو تدابیر بہتری کی واسطے کم کرنے میرے مصارف اور اخراجات ریاست کی
اور جو کچھ انتظام واسطے راضی کرنے اون لوگون کے جنکو میری بدانتظامی نے
ناخوش کر دیا ہے کارباری مذکور صلاح دیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو منظور کرینگے
مین اونکے اجرا اور انصرام کا اختیار اوسکو دونگا اور خود بموجب اوسکے کاربند ہونگا
اور اونکو اجرا کراؤنگا اور اونکے سرانجام مین کچھ ہرج نہ ڈالونگا اور مین حتی الامکان

اور حتی الوسع ہمیشہ کوشش بیچ اعانت کارباری مذکور در باب انصرام کار متعلقہ کارباری مذکور کے کرونگا —

شرط سوم

اگر مین قصور ان دونون امور مین کرونگا تو مین سزاوار محرومی دوستی و اعتبار گورنمنٹ انگریزی ہونگا اور اوس حالت مین گورنمنٹ مذکور کو اختیار حاصل رہے گا کہ انتظام مناسب میری ریاست کا کرین مگر گدی حسب فحواے عہدنامہ میرے فرزند کو بخشین —

شرط چہارم

جو کچھ اخراجات زائد فوج کا یا کسی اور امر متعلق انتظام ریاست ہو گا مین اوسکے ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہون —

چہار شرائط بالا کو مین منظور کرتا ہون —

المرقوم دوم ماہ شعبان عرف پوس سودی ترتالیس تیج شاکہ ۔۔۔ مقام سندنام سونت سری تاریخ ۲۵ - ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء —

جو یادداشت تاریخ ۱۹ - ماہ حال ترتیب پائی تھی اوسمین نام کارباری مقررہ مندرج تھا لہذا یہ یادداشت تیار ہوئی اور وہ چاک کی گئی —

مہر

گورنمنٹ بمبئی نے منظور کیا تاریخ ۱۵ - ماہ جنوری ۱۸۳۳ء —

نمبر ۳۴

عہدنامہ منعقدہ فیمابین الگزنڈر الفنسٹن صاحب کلکٹر ضلع رتناگری اور راجہ کھیم ساونت بھونسلا بہادر سردیسے ریاست کو دال سمس تھان سندروادی (ساونت واڑی تاریخ ۲۵ - جمادی الآخر سن تسعہ ثلاثین مائتین والف ۱۲۳۹ مطابق ۱۵ - ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء —

شرط اول

اجم راجہ بہادر بذریعۂ اس تحریر کے کل دعوے محصول بحری و بری مع چھاپ یعنی داغ پارچہ جو وہ اب تک علاقۂ واری سمس تھان مین اور نیز اوسکے حدود کے تحصیل کرتے تھے ترک کرتے ہین بعد ازین راجہ بہادر کا کچھ دعوے نسبت رقوم پرمٹ مذکورۂ بالا نہین رہے گا ۔

شرط دوم

اجم راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے کل استحقاق قائم کرنے ناکون کا اوپر حدود عمل داری اور کل محالات پرتی وغیرہ جواب گوسکے پورتگیس لوگون کے پاس سے اور اونمین تخمیس محصول کرنا اور نیز محصول بحری مقام لنگرگاہ باندا لینا گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کرتے ہین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنے قواعد کے موافق یا جسطرح اونکی مرضی ہو تحصیل محاصل کیا کرین کسی طرحکا راجہ بہادر عذر نکرینگے ۔

شرط سوم

باستثناء مقامات مذکورۂ شرط دوم عہدنامۂ ہذا تحصیل محاصل مع محصول داغ پارچہ تمام مقامات عمل واری سمس تھان موقوف ہوئے ۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی ہر سال رقم معینہ بالعوض محاصل بحری و بری مع محصول داغ پارچہ جو اب تک واری سمس تھان مین لیا جاتا تھا اور بابت حقوق حقداران کے بعد ملاحظہ آمدنی سہ سالہ یعنی سمس ۳۵ و ۱۸۳۴ و ۳۶ و ۱۸۳۵ و ۳۷ و ۱۸۳۶ اور بعد قائم کرنے اوسط سہ سالہ مذکور یعنی سوم حصۂ آمدنی سالہاے مذکور ہر سال راجہ بہادر کو دیا کرین گے ۔

شرط پنجم

راجہ بہادر نے اپنی مرضی گورنمنٹ انگریزی پر ظاہر کی ہے کہ جو اشیاء اونکے واسطے اور اونکے درکداران کے واسطے مقام گوہ سے آئینگے اوس پر محصول اوسوقت تک

عذ لیا جاوے جبتک اونکا محصول پانچ سو روپیہ سے زائد نہوا وسکو گورنمنٹ انگریزی
نے منظور کیا اور بنظر رفع وقت آئندہ گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال
راجہ کو بابت اس استثنار محاصل کے پانچ سو روپیہ نقد سواے رقم اوسط مذکورۂ
شرط چہارم دیا کرینگے لہذا راجہ بہادر اب کچہ عذ یا تکرار درباب استثنا کرنے اشیاء
مذکورسے نہین کرینگے ۔

شرط ششم

اگر گورنمنٹ انگریزی احکام درباب دوبارہ قائم کرنے تحصیل محصول بری اپنے
علاقہ کے جاری کرینگے تو راجہ بہادر کو اختیار رہیگا کہ وہ بہی اپنے علاقہ کے خشکی
کے ناکون پر باستثنا اون ناکون کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جو سرحد واری و
گوا پر واقع ہین اور جو واسطے ناکہ بندی کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین تحصیل
قائم کرین اور اگر گورنمنٹ انگریزی اپنے علاقہ کے ناکون پر حکم تحصیل محاصل جاری
نکرین تو راجہ بہادر کو بہی اختیار نہین کہ وہ اپنے علاقہ مین تحصیل محاصل کرین اور اگر
احیانا کچہ فیصلہ واسطے تحصیل کے گورنمنٹ انگریزی کرین تو جو اختلاف درمیان اوسط
محاصل سرحدات و ناکہ ہاے بحری اور اوسط جسکا وعدہ ہوا ہے شرط چہارم راجہ بہادر
کو دینے کا ہوا ہے ہوگا یعنی رقم اوسط محاصل اون ناکون کا جنپر راجہ بہادر محصول لینا
شروع کرینگے وہ گورنمنٹ انگریزی پہر اوسکو نہین دینگے ۔

چہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین ۔

المرقوم ۲۵ ماہ جمادی الآخر (۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء)

مہر خورد
دربار واری

تصدیق کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء

نمبر ۳۳

ترجمہ چٹھی رئیس ساونت واری بنام رچارڈ سپونر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ ساونت واری

مرقومہ ۱۵ ماہ ستمبر ۱۸۳۸ء

آپ بمقام واری آئے اور مجھسے آپنے ظاہر کیا کہ میرا ملک بباعث غارتگری سرکشان غارتگر نہایت تباہی کی حالت مین ہے اور آمدنی ملک اور دیگر امور ریاست مین بدنظمی ہے لہذا باستصلاح گورنمنٹ بمبئی آپ واری مین آئے اور جبتک آپ بخوبی ملک مین امن امان قایم نکرین اور دیگر امور ریاست کا انتظام خاطر خواہ نکرین اوسوقت تک آپکا منشا یہ ہے کہ کل انتظام ملک آپکے اختیار مین رہے اور اجراے احکام تہبری وانتظام ملک معرفت میرے مشیر مورونیت للا کے ہوا کرے اور آپنے مجھسے دریافت کیا کہ آیا اسمین مجھے کچھ عذر ہے یا نہین۔

بجواب اسکے مین بیان کرتا ہون کہ نہایت دوستی قدیم سے فیما بین آنریبل کمپنی اور اس ریاست کے رہی ہے اور اس سبب سے کہ میرے ملک مین کچھ نقصان نہو اور پھر سب مجھے اوسی ہیئت سے دیا جاوے جسطرح اب میرے پاس ہے آپکی سرکارنے آپکو یہان واسطے انتظام ملک کے بھیجا ہے اور آپنے مجھسے صاف بیان کیا ہے جو منشا اونکا ہے اور جو تدابیر وہ کیا چاہتے ہین اور آپ اوسوقت تک جبتک ملک مین امنیت اور خوش انتظامی نہو کل انتظام اپنے اختیار مین رکھا چاہتے ہین۔
ساتھ اختیار کرنے تدابیر مذکورۂ بالا کے میرے ملک کا کچھ نقصان نہوگا لہذا مین راضی ہون اور آپ اور میرا مشیر مورو کرستو للہ کل انتظام ملک کا اپنے اختیار مین رکھین اور براہ انصاف اور بموجب رسوم و رواج ملک حکومت اوسکی کرین۔
میری اور آپ کی بھی ذاتی بہت دوستی ہے اور مجھے آپ پر ہر طرح کا اطمینان ہے لہذا میری مرضی یہ ہے کہ آپ ہی تدابیر مذکورۂ بالا عمل مین لائین اور آپ اوسوقت تک یہان رہین جبتک ملک مین امنیت اور انتظام نہو جاوے بعد ازان آپ ملک کو میرے سپرد کرین اور آپ اوسوقت تک یہان سے نجائین جبتک ملک مجکو دوبارہ ندیا جاوے اگر کوئی صاحب واسطے انتظام ملک کے آئینگے تو میری اور میری ریاست کی توقیر مین فرق آویگا

لہذا مجھے یقین ہے کہ آپ ایسا بندوبست کرین گے کہ اِس امر کے واسطے
کوئی اور صاحب یہان بھیجے نجائین مگر آپ ہی اِس ملک کا بندوبست کرکے
اور ہر ایک انتظام اوسکا کرکے مجھے اوسیحالت مین واپس کرینگے جیسا سابق کو
ہوا ہے اور جو عہدنامہ فیما بین آنریبل کمپنی اور میری ریاست کے سنہ ۱۸۱۹ عیسوی
مین ہوا ہے اوسکا لحاظ رہے گا اور ہمیشہ حمایت اور حفاظت میری اور میرے
ملک کی آنریبل کمپنی کرتے رہین گے۔

مرہٹا جاگیرداران جنوبی

مرہٹا جاگیرداران جنوبی مشتمل ہین اوپر تین بڑے خاندان سے کے۔ تپوردہن۔ وبہا
۔ وگورپرے۔ انہین سے تپوردہن سانگلی کی حکومت قسم اول کی رکھتے ہین اور او
اختیار تحقیقات کرنے مقدمات قتل ہر ایک شخص کا سواے رعایاے انگریزی کے
حاصل ہے اور باقی قسم دوم کی حکومت رکھتے ہین اونکو اختیار تحقیقات کرنے مقدمات
قتل صرف اپنی رعایا کے حاصل ہے۔

تپوردہن۔ بانی اِس خاندان کا ہری بہٹ کنکانی برہمن تہا یہ شخص پروہت
انچلکرنجی والہ کا ہوا اور اوسکے تین فرزند گوبندہری اور رامچندرہری اور ترمبک
ماتحت پیشوا اول کے افسر فوج کے ہوئے اور اونکو زمین بالعوض خدمت
کے عطا ہوئی اول عطیہ اراضی جمعی [illegible] کی بنام گوبندہری کے ہوئی
پیشوا نے اوسکو بحصص غیر مساوی درمیان گوبندہری اور اوسکے دو بہائی
یعنی پرسرام بہاؤ جو نہایت مشہور جنریل فوج مرہٹا کا ہوا اور جو فرزند رامچندر راؤ کا تہا
اور نیل کنٹہ راؤ پسر ترمبک ہری کے تقسیم کیا گوبندہری کو میرج اور پرسرام بہاؤ کو
تاس گانو اور نیلکنٹہ راؤ کو کورندوار ملا۔

سنہ ۱۷۸۲ء مین میرج چنتامن راؤ کو جو پوتا گوبندہری کا بعمر صغرسنی شش سالگی تہا
ملا ہیچ اوسکی صغرسنی کے علاقہ کا انتظام اوسکے عموی گنگادہر راؤ نے کیا جب

چنتامن راؤ عمر تمیز کو پہونچا اوسکی تکرار ساتہ اوسکے عموی کے جسنے چاہا تہا کہ اوسکو اپنے حقوق سے محروم رکہے ہوئی آخر کار علاقہ مذکور درمیان اونکے منقسم ہوا عموی کے پاس میرج رہا اور چنتامن راؤ کو سانگلی ملا جمع سانگلی کی مدت لکہ روپیہ تہی اور میرج کی نو لکہ روپیہ اور بالعوض ان علاقہ کو سوار دینے پڑتے تہے بالعوض سانگلی کے [illegible] نفر اور بالعوض میرج کے [illegible] نفر

ہنگام وفات پرسرام بہاؤ تاس گانو والہ کے علاقہ اوسکے فرزند رامچندر کو ملا مگر [illegible] مین ایک حصہ اوسین کا پیشوا نے پسر خورد گنپت راؤ نامی کو دیا دونو علاقہ [illegible] علیحدہ ہوئے علاقہ جام کھنڈی جمعی [illegible] لکہ روپیہ رامچندر کو ملا بشرطیکہ وہ [illegible] نفر سوار دیا کرے اور تاس گانو جمعی [illegible] لکہ روپیہ گنپت راؤ کو بشرط دینے [illegible] نفر سواران —

[illegible] مین علاقہ کرندوار بہی منقسم ہوا نصف حصہ یعنی سندربال گنپت راؤ برادر زادہ [illegible] گنپت راؤ کو پیشوا نے دیا [illegible] حصہ کرندوار کی [illegible] لکہ روپیہ تہے اور خدمت [illegible] [illegible] سواران کی [illegible] تہی اور [illegible] سندربال کی [illegible] لکہ روپیہ اور خدمت سواران [illegible] نفر کی [illegible] تہی —

قوت خاندان تیور دہن [illegible] ایک وقت [illegible] باعث حسد پیشوا ہوئی اور اوسنے چاہا کہ خاندان [illegible] اوسکے حقوق سے محروم کرے لہذا اونکی طرف اندیشہ سرکشی کا پیدا ہوا اور آخر کار تیور دہن [illegible] توپ سے [illegible] اور بمداخلت گورنمنٹ انگریزی کی درخواست کی اور بتوسط مسٹر الفنسٹن صاحب [illegible] کے اقرارنامہ نمبر ۳۴ ترتیب ہوا جسکے روسے یہ خاندان اور دیگر مرہٹا جاگیرداران ملک جنوبی اس شرط پر اپنے اپنے علاقہ پر قائم رکہے گئے کہ وہ خدمتگذاری کیا کرین اور پیشوا نے اقرار کیا کہ وہ اونکے انتظام مین مداخلت نہین کرینگے —

لہذا ہنگام تنزل قوت پیشوا جو مختلف علاقجات قبضہ خاندان تیور دہن مین تہے انکے رئیسون کے ساتہ تین عہدنامجات نمبر ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ سنہ ۱۸۱۹ع مین

منعقد ہوئے جسکے روسے تعداد نفری سواران جو وہ دیتے تھے چہارم کم ہوئی اور اونکے عوض نقدی بحساب مبلغ ۲۰۰ فی سوار اراضی دینا منظور ہوا اور ان عہدنامجات کے روسے اونکو مطیع گورنمنٹ انگریزی ہونا پڑا اور تمام مقدمات تکرار باہمی گورنمنٹ مذکور سے رجوع کرنے کا وعدہ ہوا باستثناء رئیس سانگلی جسنے اراضی جمعی ۱۳ لکھ روپیہ کی دی تمام باقی رئیسون نے سوار دینے منظور کیے۔

سنہ ۱۸۲۰ع مین علاقہ میرج کا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی چار حصص مین منقسم ہوا اور سواران بھی اوسیقدر ہر ایک سے لینے قرار پائے منجملہ ان چارون حصص کے دو حصص سنہ ۱۸۲۴ع و سنہ ۱۸۴۵ع مین بباعث لاولدی قابضان کے ضبط سرکار ہوئے اور دو اب تک قائم ہین ایک گنگادہر راو میرج والے کی اور دوسرا لچھمن راو آپا صاحب کے پاس ہے۔

سنہ ۱۸۲۱ع مین علاقہ جام کھنڈی بھی منقسم ہو کر علاقہ چنچنی اوسمین سے قائم ہو کر گوبند راو نانا صاحب برادرزادہ رامچندر راو کو ملا اور سنہ ۱۸۳۶ع مین چنچنی ضبط سرکار ہوا اور تاس گانو بھی سنہ ۱۸۴۸ع مین ضبط ہوا۔

باقی علاقجات مین ازروے عہدنامہ نمبر ۸۳ کے سوارونکی عوض روپیہ مقرر ہوا بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے علاقہ سدیال ایک مرتبہ سنہ ۱۸۴۸ع مین نسبت تتبنی کرنیکے قائم رہا تھا مگر پھر سنہ ۱۸۵۷ع مین ضبط ہوگیا اب روپیہ حسب تفصیل ذیل دیا جاتا ہے۔

نام رئیس	نام علاقہ	جمع	روپیہ بالعوض سواران کی
لچھمن راو	جام کھنڈی	[illegible]	[illegible]
	میرج	[illegible]	[illegible]
	”	[illegible]	[illegible]
	کورندوار	[illegible]	[illegible]
	سانگلی	[illegible]	[illegible]

خاندان تپوردمن نے باستثنار رئیس جام کھنڈی جسکا طریق مشتبہ تھا ہنگام بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء خیرخواہی کی لہذا اونکے خاندان کی دوامی بذریعہ نمبر ۳۹ باجازت متبنی کرنے کے قائم رکھی گئی۔

بہادا — قلعۂ نرگوندا اور قلعۂ رام دروگ دو بڑے مستحکم قلعۂ کوکان مین ہین اور ہنگام اول جنگہاے مرہٹا کے یہ دونون قلعہ مرہٹا کے قبضہ مین سے تھے آپاجی سورو حاکم دونون قلعہ کا تھا اوسنے اپنے دوست رام راؤ داجی کو قلعۂ نرگوند مین مقرر کرایا اور بعد نشیب و فراز روزگار اور انقضاے عرصۂ قریب بست سال کے پیشوا مادہوجی راو بلال نے اوسکے فرزند جوگی راؤ اور برادرزادہ کلان بھاسکر راؤ کو وہان قائم کیا یہہ علاقجات اوس وقت مین یعنی سنہ ۱۷۵۳ء مین جب اونکا انتظام تعلق بھاسکر راؤ سے تھا اور بھاسکر راؤ جوگی راجہ کی پرورش کیا کرتا تھا جمعی مبلغ [illegible] روپے کے تھے اور ماصہ نفری سوارون کی دیا کرتے تھے بعد وفات بھاسکر راؤ کے اوسکا فرزند ونکت راو جانشین اوسکا ہوا اور انتظام علاقہ کا کرنے لگا اور پرورش جوگی راؤ کی اوسنے بھی ملحوظ رکھی اوسکے بعد اوسکا پوتا رام راؤ جانشین ہوا یہ انتظام سنہ ۱۸۰۰ء تک جاری رہا اس سنہ حیدر علی نے تسلط اپنا ملک پر کرلیا مگر سنہ ۱۷۸۵ء مین ٹیپو سلطان نے زیادہ مطالبہ کیا اسمین تکرار پیدا ہوئی جس سبب سے ٹیپو نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا بعد محاصرۂ سات ماہ کے ونکت راؤ حاضر ہوا اور بخلاف شرائط حاضری کے ٹیپو نے اوسکو مع اوسکی عیال و اطفال کے قید کرلیا ہنگام شکست سرنگاپٹام ونکت راؤ آزاد کیا گیا اور پیشوا نے پھر اوسکو نرگوندا اور دیگر اراضی جمعی مبلغ [illegible] روپے کی دی اور رام راو کو قلعہ رام دروگ مع اراضی متعلقہ جمعی روپے کی دی۔

دونون فروع خاندان اپنے اپنے علاقہ پر سنہ ۱۸۱۰ء تک قابض رہے اس سال مین پیشوا نے اس علاقہ کو برابر حصص مین تقسیم کرکے ایک حصہ ونکت راؤ اور ایک حصہ نراین راؤ پسر رام راؤ کو دیا ہنگام شکست پیشوا علاقجات ان دونون رئیسون کے پاس حسب عہدنامہ نمبر ۴۰ مرقومہ ۹ ماہ جون سنہ ۱۸۲۱ء جاری اور قائم رکھے گئے۔

۱۸۲۷ء مین نراین راؤ لاولد فوت ہوا اور اوسکو اجازت متبنی کرنے کی بہی نہین ملی لہذا علاقہ اوسکا قرق ہوا مگر اوسکی بیوہ کو بعد ازان اجازت متبنی کرنے ہرہر راؤ پسر گوبند راؤ رئیس نرگوند کی حاصل ہوئی اسنے اپنا خطاب رام راؤ رکھا اور تا حین حیات انتظام علاقہ کا اوسکے سپرد رہا رام راؤ رئیس حال رام دروگ کا ہے بلوہ مین بہی وہ خیرخواہ رہا اور اوسکو سند نمبر ۳۹ عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اوسکی جمع قریب ... روپیہ کے ہے۔

ونکت راؤ کے بعد اوسکا فرزند داداجی راؤ جانشین اوسکا نرگوند مین ہوا اور اسکا جانشین اوسکا فرزند بھاسکر راؤ برادر کلان راجہ رام دورگ ہوا۔
۱۸۵۸ء مین اوسنے مسٹر منسن صاحب پولیٹکل اجنٹ کو قتل کیا جسکے پاداش مین اوسکو پھانسی ہوئی اور علاقہ ضبط ہوا۔

گورپرے مودہول والہ — خاندان گورپرے ماتحت بادشاہان اہل اسلام بیجاپور شہرت یاب ہوئے اور اوس سے اونکو علاقجات حاصل ہوئے وہ دشمن تہی سیواجی کے ہنگام اوسکی اوائل کی ترقی اور فتوحات کے تہے مگر بعد شکست قوت اسلام وہ شریک مرہٹا کے ہوئے اور حکومت فوج پیشوا کی اختیار کی۔
۱۸۱۵ء مین رئیس مودہول نراین راؤ نامی فوت ہوا اور اوسکا جانشین اوسکا ... ونکت راؤ ہوا جسکو پیشوا نے بمقابلہ گوبند راؤ پسر کلان کے جو وہ خورد سے تہا منظور کیا بعد شکست پیشوا علاقہ ونکت راؤ کے پاس حسب فقرے نمبر ۳۴ جو مطابق اوس عہد کے تہا جو ساتہ پٹوردہن کے کیا گیا تہا رہا اور ۱۸۵۰ء مین زر نقد تعدادی ... سالیانہ حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۳۳ بالعوض خدمت سواران مقرر ہوا ونکت راؤ نے ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رئیس حال اوسکا جانشین ہوا اسکو اجازت متبنی کرنے کی حسب فقرے نمبر ۳۹ عطا ہوئی جمع علاقہ کی قریب ... روپیہ پنانیکر — سدوجی راؤ جسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامہ نمبر ۲۴ مطابق عہدنامجات جو دیگر جاگیرداران کے ساتہ قرار پایا تہا منعقد کیا یہ رئیس لاولد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ

ضبط سرکار ہو گیا۔

نمبر ۴۴

شرائط عہدنامہ† جو آنریبل ایم الفنسٹن صاحب فی بنام گورنمنٹ انگریزی منجانب پیشوا ساتہ جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا باہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ء منعقد کین اور جو بنام عہدنامہ نبدرپور مشہور ہے۔

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ مہاراجہ پیشوا کچہ خیال جرائم گذشتہ کا نہین کرینگے اور یہ بہی کہ جاگیرداران کو دقت اور تکلیف ساتہ دوبارہ دائر کرنے دعاوی زرسابقہ یا کوئی اور دعوی کے ندینگے اور جاگیردار بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی کوئی دعوی سابقہ نسبت مہاراجہ پیشوا کے دائر اور قائم نہین کرینگے۔

شرط دوم

جاگیرداران وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام قطعات اراضی جو اونہون نے سے لیے ہین بلا استثنا واپس دینگے اور نیز کل محاصل جو وہ بغیر سند کے تحصیل کرتے ہین چھوڑدینگے پس اس غرض سے اونکی اسناد کا ملاحظہ ہوگا اور جو وجوہ کمی کے وہ پیش کرینگے اوسکی تحقیقات بعد ازین ہوگی بمجوا اس شرط کے کل اراضی جو کما دیس مین اونکے قبضہ مین ہے وہ واپس پیشوا کو دیجائیگی۔

شرط سوم

جاگیرداران اقرار کرتے ہین کہ وہ خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب قاعدہ قدیم سلطنت مرہٹا اور بموجب تحریر تعینات ضابطہ کیا کرینگے۔

---

† یہ عہدنامہ مطابق اوسکے ہے جو جلد سوم مین درج ہے گمان ہوتا ہے کہ اصل عہدنامہ ۱۸۱۸ عیسوی مین رزیڈنسی پونا مین جل گیا یہ نقل اوس مسودہ کی جو نمبر الف چٹھی الفنسٹن صاحب بنام لارڈ منٹو صاحب مرقومہ ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۱۲ عیسوی کے ہے اور جو مطابق اوس نقل کے ہے جو جاگیرداران کے پاس موجود ہے لہذا یہ صحیح قرار پاسکتے ہین۔

شرط چہارم

جاگیرداران کوئی امر دشمنی کا یا کوئی جنگ و جدل بغیر اجازت مہاراجہ پیشوا کے نہین کرینگے اور اگر کوئی موقع جنگ باہمی کسی سبب سے پیدا ہوگا تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وجوہ تکرار پیشوا کے حضور پیش کرینگے اور جو فیصلہ مہاراجہ کر دینگے اوسکو منظور کرینگے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جبتک جاگیردار خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی کرینگے اور اونکے خیرخواہ رہین گے اوسوقت تک اونکا قبضہ اوپر اراضی سند ہی کے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہیگا اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو بھی اونپر مہربان کر دینگے اور اوسیطرح اونکے ساتھ بتعظیم پیش آئینگے۔

شرط ششم

مہاراجہ پیشوا نے کل صلاح امور مذکورہ بالا کی محول اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے رکھی ہے اور صاحب موصوف کو ایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے تحریر فرمایا ہے کہ اونکی تعمیل کرین اور دیکھین کہ اونکے موافق کارروائی ہوتی ہے۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کلوز

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

یادداشت شرائط مذکورہ بالا کو جاگیرداران ملک جنوبی مرہٹا نے ماہ جولائی و اگست ۱۸۱۲ء منظور کیا ائیس تاس گانو اس عہدنامہ مین شامل نہین ہے۔

نمبر ۳۵

یادداشت شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کرستومن راؤ آپا تیورد ہن کو دربا

اراضی جو اوسکو دربار مہاراجہ پیشوا سے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اخراجات
وغیرہ ذاتی اوسکے ملی تہی دین مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ھ مطابق ۱۹ سنہ ۱۸ ع۔

شرط اول

بیچ سنہ ۱۲۱۳ ہجری کے ایک بندوبست ہوا تہا اور ایک چہٹی اور یادداشت منجانب
گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے بہیجی گئی تہی ۔ بیچ شرط سوم یادداشت مذکور کی
یہ درج ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم قدیم ریاست مرہٹا کیا کروگے جب
تمہارے تعینات ضابطہ مین ہوگا بمضمون اسی شرط مذکور اب یہ قرار پایا کہ تم خدمتگذاری
چہارم فوج کنٹنجنٹ یعنی چارسو پچاس سوار سے کروگے جنکے اخراجات کے واسطے
تمکو اراضی ملی ہے باہم بالعوض اس خدمتگذاری سواران کے نقد روپیہ گورنمنٹ کو
بحساب مبلغ ... فی سوار جس حساب سے ملتا ہے دوگے یا تم استقدر جمع کی اراضی حوالہ
کروگے اور چونکہ تمنے اراضی دینا منظور کیا ہے لہذا تم اب اراضی مذکور حسب فہرست
جداگانہ سپرد کردوگے۔

شرط دوم

جبتک تم وفادار اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے اوسوقت تک بلاتفاوت اراضی
مذکور تمہارے پاس رہیگی یہ شرط عہدنامہ بندرپور کی شرط پنجم مین درج ہے اور بذریعہ
اس تحریر کے تصدیق اور منظوری اوسکی ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی مجریہ
موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر تمکو عطا ہوگی۔

شرط سوم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکہوگے اور درصورتیکہ
کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ
معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ اندروے
انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامہ
بندرپور کے ہے اور اوسکی تصدیق اور منظوری بذریعہ اس تحریر کے ہوئی۔

تم متوجہ بہبودی رعایاے جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاوٗگے جس سے انسداد وزدی وقتل و آتش زنی و دیگر جرائم کا ہو یہ دفعہ اصل شرط عہدنامہ ہذا کی ہے لہذا تم بہرصورت خوش انتظامی ملک قائم رکھوگے

شرط پنجم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داوٗ یعنی رقوم خیرات اور دیوستہان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچہ مراتب کسی ایسے یابندہ کے نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہو تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار یابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی ناحق اس قسم کی نہین سہہ سکے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر سے فرار ہوکر علاقہ گورنمنٹ مین آوے گا تو تم اوسکی اطلاع کروگے بعد تحقیقات مجرم مذکور تمہارے حوالہ کیا جایگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم ملک سرکار تمہاری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم ہرطرح کی امداد اونکی گرفتاری مین اہلکاران مذکور کی کروگے۔

شرط ہفتم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگی کرینگے۔

شرط ہشتم

جملہ دیہات واراضیات و دیگر قطعات زمین جو تمہاری سرانجامی اور انعامی علاقہ

گورنمنٹ مین واقع ہونگے وہ سب بلامزاحمت مثل سابق قائم اور بحال رکھے جاینگے
آٹھہ شرائط مذکورۂ بالا منظور اور مقبول ہوئین تاریخ ۱۵- ماہ مئی ۱۸۱۹ء عیسوی
مطابق ۱۹- ماہ رجب -

شرائط جو ہنگام انتقال اراضی جمعی ... روپیہ بالعوض کنٹنجنٹ سواران جو حسب تعینات ضابطہ دینے پڑتے تھے قرار پائین المرقوم بمقام بیجاپور تاریخ ۱۲- ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۰ء جو دینے شاہ پور سے جو بباعث اتصال چھاونی ملگام طلب ہوا تھا چنتامن راو نے انکار کیا لہذا شرائط ذیل قرار پائین -

شرط اول

خرید و فروخت شراب شاہ پور مین نہوگی -

شرط دوم

نبظر رفع عذرات رواج مین روپیہ ٹکسال یا ضرب سکہ شاہ پور مین نہوگا -

شرط سوم

بالعوض اِندونون رقوم کے گورنمنٹ انگریزی سے کچہ معاوضہ طلب نہوگا -

شرط چہارم

صاحب کلکٹر وہ دیہات قرب وجوار ملگام مین باستثنار شاہ پور تجویز کرینگے جنکی جمع ... ہوگی تاکہ رقم ایک لاکہ روپیہ کی پوری ہوجاے اور وہ دیہات دیئے جائین جنمین وہ درخت ہون جنسے شراب بنتی ہے تاکہ آیندہ پھر مخلوط نہون اور نمنوک اور اخراجات دیہی جمع سے ملنا ہونگے -

شرط پنجم

بڑی آبادی شاہ پور جو متصل چھاؤنی کے ہے وہ سرانجام قلی و باربرداری مطلوبۂ فوج کرے گا -

شرط ششم

کلکٹر یعنی تحصیلدار دسبرواربلہ اراضی مفروقہ سپرد کردیگا اور یہ شرط داخل ہونی ضمانت

کی بابت اور اراضی کے جو واسطے پورا کرنے رقم ضروری یعنی ... لک ... کے ضروری متصور ہو کر تین اقساط ماہواری مین دیجائیگی واگذار کیجاے گی اور منہائی بابتہ اخراجات پولس او رنمنوک کے شامل حساب ہوگی۔

شرط ہفتم

مالگذاری اراضی واگذار بموجب فرد مدخلہ دفتر کلکٹری یعنی تحصیل دہرواڑ درج ہوئی ہی اور وکیل نے بیان کیا کہ بروقت تحقیقات مالگذاری کچہ زیادہ ہوگی لہذا یہ شرط ہوئی کہ اگر ایسی صورت ایزادی کی ہوگی تو مطابق ایزادی کے اراضی باقیاندہ سے جو ہنوز محال شاہ پور سے کمپنی کو نہین دی گئی ہے واگذار کیجائیگی یہی مجرا دیجائیگی

اقرارنامہ چنتامن راؤ نیدورنگ سور سنہ عشرین ماتین[۱۲۲] والف (۱۲۲۹ ف) مین سردار اور مطیع احکام پیشوا تہا پیشوا کی حکومت موقوف ہوئی اور کمپنی کی قائم میری جاگیر ہمراہ دیگر علاقجات کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی آگئی جسقدر علاقہ ... خوش ہوکر دینگے اوسیکے ساتہ مین خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی ... بوفاداری اور اتحاد کرونگا مین پیشوا کے ساتہ کچہ واسطہ نرکہونگا اور ... اوسکی منظور کرونگا مین آیندہ کسیطرح کا دعوی ازروے تعینات ... کرونگا مین نے جو سابق دعوے کیا تہا کہ میرے رشتہ داران مرحوم ... اور سرداران ماتحت میرے تہی اوسکو مین اب ترک کرتا ہون مین صرف اوسیقدر جاگیر اب منظور کرتا ہون جو گورنمنٹ انگریزی مجہے خوش ہوکر عطا کرینگے اور مین چاہتا ہون کہ ایک یادداشت متضمن اوسکے جاری اور قائم رہنے کی مجہے عنایت ہو اوسکے مطابق مین ہمیشہ کاربند رہونگا یہ شرط مین کرتا ہون —

نمبر ۱۲۶

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے گنپت راؤ بابو پٹوردہن کو درباب اوس اراضی کی جو اوسکو دربار پیشوا سے واسطے ادا ے اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف وغیرہ کے ملی تھی اور نیز دربارۂ انتظام آیندہ جاگیر اور تعمیل شرائط عہدنامہ کے جو اوسکو ساتہ برگیڈیر جنرل ٹی منرو صاحب نے کیا تھا دی تھی سنہ ۱۸۲۰ء

شرط اول

بموجب رسم قدیم کے تمکو خدمتگذاری اوسقدر سوارون کے ساتہ کرنی چاہیے جسقدر تمہاری جاگیر بحساب فی سوار سالانہ کے مکتفی ہو مگر چونکہ یہ امر زیادہ اوس سے ہوتا جو تم سرانجام کرسکتے لہذا جنرل منرو صاحب نے شرط سیزدہم عہدنامہ مین یہ بیان کیا ہے یعنی سرکار کمپنی اوسطرح خدمت تمسے نہین لیگی جیسی دوامی خدمتگذاری تم ماتحت پیشوا کی کرتے تہے ایک مرتبہ دس یا پندرہ سال مین جب کوئی مہم عظیم درپیش ہوگی تو تمکو واسطے اعانت کمپنی کے آنا ہوگا اور سوا ے ایسے موقع کے اور کبھی تمکو طلب نہین کیا جائیگا اسپر تمنے اب یہ درخواست کی کہ تمہاری خدمتگذاری بلاتصریح نرہے اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سب نفری سواران بموجب تمہارے تعینات ضابطہ کے نہین دیسکتے لہذا یہ قرار پاتا ہے کہ تمہارے تین ربع تعداد سواران سے کام نہین لیا جائیگا اور تم ہمیشہ ایک چہارم نفری سواران یعنی صرف ماصنفری سے کارگذاری کیا کرو یہ بات بذریعۂ اس تحریر کے گورنمنٹ نے منظور کیا۔

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہونگی اونکے عوض رقم معمولی ومقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے بیس یا پچیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈنگ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اوس حال مین

شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے مقام پر
واپس جانے کی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنے کی دیجایگی مگر جو اونکی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار بہادر کو دا ہ ری اور تم بہدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اجیانا اور کہین جانے کے
واسطے تمکو حکم ہوگا تو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
[illegible] روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملے گا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جایگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملے گا
ادا ہونگے اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین
مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملے گا
اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی۔

شرط پنجم

سواے تمہاری فوج متعینہ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے
حدود علاقہ کے ضرور ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فسا
کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر
فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہاری تمکو اعانت گورنمنٹ
سے دیجاوے گی۔

شرط ششم

بیچ شرط دہم عہدنامہ منرو صاحب کے یہ درج ہے کہ درصورت متابعت گورنمنٹ
انگریزی تمہاری جاگیر بحیثیت قدیم قائم اور بحال رہے گی اور شرط چہاردہم مین اوسیطرح

تحفظ تمہارے مرتبہ اور اعزاز کا مشروط ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جبتک تم خدمتگذاری
گورنمنٹ انگریزی با یانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر
بلاشبہ و بلامزاحمت تمہارے پاس رہیگی اور ایک سند بھی بعدازین تمکو ہزاکسلنسی
موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کی منگا دیجائے گی اور جب تمہاری اولاد تمہاری جانشین
ہوگی اور اوسکے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں
پیش کیجائیگی اور گورنمنٹ بغیر لینے کسی نذرانہ کے ازراہ پرورش سند جدید عطا کریگی
اسبارہ مین ایک دفعہ جداگانہ تحریر ہوئی ہے اوسکی مطابقت کرنی ہوگی -

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعہ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقعہ علاقہ
گورنمنٹ ہوگی وہ بلامزاحمت جیسی ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہے گی

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر
اشخاص کے مثل اراضی دومالی و سرانجامی و انعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ
اور دھرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار
اور خیرات اور منوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے عطیہ
سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ کے نسبت
ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ
کے حق مین پوری کیجائیگی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کا نہین سنیگی
اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا بمقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو
اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے
نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاوے اور اگر اور کوئی شخص سوا اسکے اوسکے کسی جرم کا
مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پر آشکار کرو
اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور قبضہ زمین لاوارث کا کرینگے (مرہٹا انتظام کرینگے) -

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر رہوگے اور مراتب نصفت وہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی وقتل وآتش زنی ودیگر جرائم کا ہو جو کوئی نالش خفیف تمہارے جاگیر کی پیش ہوگی تو گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجایگی اور تم اوسکا فیصلہ ازروے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور واردات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ ازروے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط یازدہم

شرط یازدہم عہدنامہ مین جو ساتہ جنرل منروصاحب ہوا ہے یہ مشروط ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے ضلع کا یا کوئی تمہارا ملازم مجرم کسی جرم کا ہو کر گورنمنٹ کے پاس یا کسی اوسکے پاس حاضر ہوگا تو بروقت اطلاع عیابی گورنمنٹ وہ تمکو واپس دیا جایگا لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی مجرم تمہارا مفرور ہو کر علاقہ سرکار مین یا کسی اوشخص کے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو تمکو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین لکھنی ہوگی بعد ازان بعد تحقیقات وہ تمکو واپس دیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ یا مجرم علاقہ گورنمنٹ تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بہی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر مہاراجہ پیشوا کی یہان تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ تمہاری اعانت اور رعایت جسقدر ممکن ہوگا ہوا کریگی اسیطرح کا اقرار جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط چہارم عہدنامہ کیا ہے لہذا یہ یہان بہی درج ہوا۔

شرط سیزدہم

جنرل منرو صاحب سے یہ شرط ہوئی ہے کہ تم صرف موقع عظیم پر خدمتگذاری کروگے اور ایسا موقع دس یا پندرہ سال مین ہوا کریگا تاہم تمنے وعدہ کیا کہ تم اپنی فوج کنٹنجنٹ کی چہارم نفری سے ہمیشہ خدمتگذاری کیا کروگے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ تمکو اراضی جمعی ـــ روپیہ سالیانہ بطور تنخواہ ذاتی (ضابطۂ تعینات) دیجاے اور یہ عطیہ شروع سال حال سے شمار کیا جاے۔

شرط چہاردہم

جنرل منرو صاحب نے بیچ شرط شانزدہم اپنے عہدنامہ کے یہ وعدہ کیا ہی کہ تمہاری مقدمات جو تمہارے رشتہ داران کے ساتہ ہونگے ازروے انصاف فیصلہ پائینگے شرط چہارم مین تقسیم واجبی بھوز ویکشنبا مشروط ہے ان عقائد پر فیصلہ خالی از خیالات رعایت ہوگا لہذا یہ تجویز ہوئی کہ تمام تکرار جو سرداروں مین ہے انکو عطیہ مذکورہ ذیل دیکر ختم کیجاے اور یہ عطیہ شروع سالحال سے شمار کیجای اور اس سی معاوضہ تمام تمہارے دعوی جاگیر کا ہوگا اگر موضع بھوز گوپال راؤ سی تمکو نہین دلایا جاے تو تمکو اراضی جمعی ــــ سالیانہ کی دیجاویگی اور جو مبلغ سار جمع موضع مین ایزاد ہوے ہین وہ تمہاری ناامیدی کا معاوضہ ہوگا اور بالعوض سوم حصہ آنا پور کے تمکو مبلغ ــــ روپیہ ملیگا۔

شرط پانزدہم

تمنے منرو صاحب سی درخواست انعام بنام گنپتی یعنی گنیش جی مقام تاس گانو کی

لہذا یہ قرار پایا کہ شروع سال حال سے مبلغ الف۔ انعام مقرر ہو منجملہ اُسکے الف واسطے اخراجات نیو یدیعنی تبرک اور دیگر رسوم سال کے اور مبلغ الف ۵ واسطے نوبت اور گویون کے۔

شرط شانزدہم

اگر یہ دریافت ہوا کہ تمکو دربار پیشوا سے محصول بھیڑ بکری بیج پارچہ وغیرہ ضروریات تمہاری کا معاف تھا تو بعد دریافت وہی معافی محصول تمہاری نسبت قائم رہے گا مگر درصورتیکہ ایسی معافی کچھ نقص انتظام ملک مین پیدا کریگی تو وہ معافی نہین دیجایگی

شرط ہفتدہم

جو اراضی تمکو اب واسطے تعینات ذات کے اور واسطے رفع کرنے تکرار خانگی کی دی گئی اوسکے عوض تمسے سوا سے خدمتگذاری سواران ڈیڑہ سو مشروط کے اور خدمت نہین لیجایگی

سترہ شرائط مذکورۂ بالا آج کی تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۸۱۹ء مطابق ۴۲ ماہ شعبان ۱۲۳۰ھ بمقام موچوندی واقع پرگنہ اجب منظور ہوتی ہین۔

نمبر ۷۴

وعدہ جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیشوراؤ بابا تپوردہن کو درباب اراضی جو اونکو مہاراجہ پیشوا سے اوسط ادای اخراجات فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے اپنے ذاتی مصارف وغیرہ کے بتاریخ ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۹ء دی

شرط اول

بیچ ۱۲۱۳ھ کے ایک بندوبست ہوا تھا اور ایک چٹھی اور ایک یادداشت منجانب گورنمنٹ انگریزی مقام بندرپور سے ارسال ہوئی تھی بیچ تین شرائط عہدنامہ مذکور کے یہ تحریر ہے کہ تم خدمتگذاری پیشوا کی بموجب رسم ریاست مرہٹا مطابق تمہارے تعینات ضابطے کے کیا کروگے مگر جو سرداران اسقدر اپنے تعینات ضابطہ کے موافق خدمتگذاری نہین کرسکینگے لہذا اب خیال اونکی رعایت کے قرار پایا ہے کہ وہ لوگ اپنی فوج کنٹنجنٹ کے بجارم حصہ سرداران سے جتنے واسطے اونکو اراضی ملی ہو خدمتگذاری

کیا کرین یا بالعوض اونکی خدمتگذاری کے وہ سرکار گورنمنٹ کو نقد روپیہ بحساب
سار فی سوار سب سواران خدمتگذار کے عوض دیا کرین یا وہ اوسقدر روپیہ کی اراضی
جمعی چھوڑ دین اسپر تمنے اقرار کیا کہ تم ستر سواران سے جو چہارم حصہ تمہاری فوج
کنٹنجنٹ کا ہے خدمتگذاری کیا کروگے پس یہ انتظام بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ منظور کرتی ہے

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت طلب لیجائیگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بروقت حاضری نفری کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی
اوسکے عوض رقم معمولی و مقررہ سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنی ہوگی اگر فوج مین سے
پانچ سوار سے سات سوار تک تمہارے کام کے واسطے بھیجے ضرور ہونگے تو تمکو اول
اوس ضرورت کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈ گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ
اوسحال مین شامل شمار کیے جائینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت ہوگی تو اونکو اجازت
تمہارے مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجائیگی
مگر جو اونکی ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا ۔

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح تمکو خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر حدود گوداوری اور تم بھدرا کے نہین کرنی ہوگی مگر اچیانا اور کہین جانیکے
واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر تمکو روپیہ بقدر مصارف فوج
دیا جائیگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا ۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی
زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جائیگا تمام اخراجات خرچ جنگ سے جو تمکو ملیگا ادا ہوگا
اس امر کا لحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح
یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہو

تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی۔

شرط پنجم

سوائے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر موجود ہوگی اور اگر فساد عظیم بیچ تمہارے علاقہ کے پیدا ہوگا تو حسب درخواست تمہارے تمکو اعانت گورنمنٹ سے دیجاے گی۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با پایداری اور اتحاد کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلاشبہ اور بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداران کے پاس رہیگی یہ شرط جو شرط پنجم عہدنامۂ بندر پورمین درج ہے بذریعۂ اس تحریر کے منظور ہوئی اور ایک سند اس مضمون کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے بعدازین منگا دیجایگی اور جب تم ہبکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین پیش کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید عطا کرینگے اور بغیر لینے کسی نذرانہ کے جاگیر بحال رکھین گے۔

شرط ہفتم

کوئی موضع یا اراضی یا قطعۂ زمین متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقۂ گورنمنٹ ہوگی وہ بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری رہی ہے قائم اور بحال رہیگی۔

شرط ہشتم

تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے مثل اراضی دومالی وسرانجامی وانعامی اور تمام ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور دیوستھان یعنی اشخاص متعلق معابد اور روزینہ داران خیرات اور نسوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے

عطیہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی ایسے پابندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکین گے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس کا ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزادہی ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو پہونچ جاے اور اگر کوئی اور شخص سوا اونکے کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اونمین کا لاولد فوت کرے تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ پہ آشکارا کروگے اور گورنمنٹ سزادہی مجرم اور انتظام اوسکا کرینگے (ترجمۂ انگریزی مین جو پونا سے آیا ہے یہ درج ہے کہ قبضہ زمین لاوارث کا کرینگے)

شرط نہم

تم متوجہ بہبودی رعیت جاگیر ہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی و قتل و آتش زنی و دیگر جرائم ہوگا جو کوئی نالش خفیف تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی گورنمنٹ اوسکی سماعت نہین کرینگے جب کوئی نالش پیش ہوگی وہ تمہارے سپرد کیجاے گی اور تم اوسکا فیصلہ از روے انصاف کروگے اگر کسیوقت تمہاری جاگیر مین بے انتظامی عظیم پیدا ہو اور وارادات دزدی ظہور مین آئین اور تحقیقات کامل اور حقرسی مظلوم تمہاری جانب سے نہو تو ضرورت اس امر کی ہوگی کہ انتظام منجانب گورنمنٹ کیا جاے۔

شرط دہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ از روے انصاف کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی یہ شرط مطابق شرط چہارم عہدنامۂ بندیلکھنڈ کے ہے جو بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتی ہے۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہاری جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئیگا تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاویگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے اور تم بھی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھینگے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہوگا بلکہ آپکی اعانت اور رعایت جسقدر انصافاً ممکن ہوگا ہوا کریگی۔

گنپت راؤ تاتیا میرج کر اور گوپال راؤ جم کھنڈی کر

عہدنامہ جو ان رئیسون کے ساتھ ہوا وہ ویسا ہی ہے جیسا بارہ شرائط کا عہدنامہ ساتھ رئیس کورندوار کے ہوا تھا صرف اسقدر فرق ہے کہ اول شرط مین اونکی نسبت یہ ہے کہ دونون رئیس تین سو سوار سے خدمتگذاری کرین اور دوسری شرط مین یہ کہ اگر ضرورت ہو تو پچیس سوار سے چالیس سوار تک بمنظوری صاحب افسر کمانڈنگ منجانب گورنمنٹ اپنے کام کے واسطے بھیج سکتے ہین۔

تاریخ عہدنامہ ۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء مقام گلگلی برلب دریاے کرشنا۔

گنپت راؤ شدمال کر۔

اس رئیس کے ساتھ بھی عہدنامہ بمقام مذکورۂ بالا منعقد ہوا وہ مطابق عہدنامہ کورندوار کے ہے صرف فرق یہ ہے کہ اول شرط مین ستر سوار سے خدمتگذاری کرے اور دوسری شرط مین پانچ سے سات سوار تک اپنے خانگی کام مین رکھہ سکتا ہے

المرقوم ۶۔ ماہ جون ۱۸۱۹ء۔

نمبر ۳۲

ترجمہ چٹھی نرسنگ راؤ گنپت سپال والہ بنام جے ڈی انورآرٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۹ - ماہ ربیع الآخر ۱۲۸۵ھ شالکے ۱۷۹۱ پاوونگ نام سال و تسر روز چہار شنبہ متی پہاگن سدی اکادشی مطابق ۱۹ - ماہ مارچ ۱۸۶۸ عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپنے چٹھی مرقومہ ۸ - ماہ جنوری ۱۸۶۸ع اس مضمون کی میرے پاس بھیجی کہ سابق ایک کتابت میرے پاس باستصواب اسکے کہ کچہ عذر درباره دینے نقدی یا زمین بالعوض میرے سواران کے جو خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین مجکو سے یا نہین بھیجی گئی تھی اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی میرے نام بھیجی گئی کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بالعوض خدمت ۳۶ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری گورنمنٹ بصرفہ مبلغ ۲۴ روپیہ فی سوار ماہواری یعنی کل مبلغ ۸۶۴ روپیہ ماہواری یا مبلغ ۱۰۳۶۸ روپیہ سالیانہ کرتے ہین یا دینے زمین کی بالعوض اسکے کردن تو جو ۱۰ سوار باقی مجکو اب بھجوا سے اقرارنامہ دینے پڑتے ہین وہ موقوف ہو جاوینگے مگر بنسبت تحریر سرانجام جو میرے نام جاری رہنے گی مجکو امداد گورنمنٹ حسب ضرورت ہوگی اپنی فوج وغیرہ کے ساتہ کرنی ہوگی بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ بوقت ضرورت مدد گورنمنٹ کے ساتہ بھیجنے سپاہ وغیرہ میری فوج سرانجامی سے کیجایگی مین نہایت شکرگذار اور خوش ہون کہ آپنے ازراہ مہربانی ۱۰ سوار میرے موقوف کیے مین گورنمنٹ کو بابت تنخواہ باقی ۲۶ نفر سواران کے مبلغ ۱۰۳۶۸ روپیہ سالیانہ بحساب مبلغ ۸۶۴ روپیہ ماہواری دیتا رہونگا -

باقی جواب معمولی -

ترجمہ چٹھی رامچندر گوپال جم کھنڈی والہ بنام جے ڈی انورآرٹی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۹ - جمادی الآخر ۱۲۸۵ھ یا ۲۳ - ماہ مئی ۱۸۶۹ع

بعد القاب معمولی - دو قطعہ یادداشت آپکی بنام میرے وکیل کے پہونچین اس مضمون سے کہ بائی صاحبہ نے اس مضمون کی چٹھی بھیجی ہے کہ اونکی مرضی نہین ہے کہ روپیہ نقد بالعوض سواران کے جو اس ریاست سے خدمتگذاری گورنمنٹ کرتے ہین دیا جاتے اور سواران کو اجازت ہو کہ حسب دستور سابق خدمت کیا کرین لہذا یہ تحریرات میرے پاس اس غرض سے بھیجی گئی ہین کہ مین بہت جلد بذریعہ تحریر اطلاع اس امر کی دون کہ مجھے کونسی بات منظور ہے -

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مدت دراز سے اور میرے بزرگون کے وقت سے بارگیر سلحہ دار وغیرہ اور میرے خاندان کے ماتحتان نے بوقت ضرورت خدمتگذاری کی ہے منجملہ اونکے ۵ نفر سوار زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین اونکی تنخواہ دینی ہوتی ہے مین نے ایک چٹھی بتاریخ ۲۹ - ماہ مئی ۱۸۴۹ع اس مضمون سے ارسال کی ہے کہ جو ۵ نفر سواران برخاست ہوگئے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین حسب الحکم گورنمنٹ مبلغ ۵۵۰ بابتہ تنخواہ سالیانہ ۵ نفر سواران دیا کرونگا -

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی گنگا دہر راؤ گنیش میرج والہ بنام جے ڈی انوارٹی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۸ - ماہ شعبان ۱۲۶۵ھ تاریخ ۳۰ ماہ جولائی ۱۸۴۹ع

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی نمبر ۵ مرقومہ ۱۲ - ماہ جون ۱۸۴۹ع آئی بجواب میری تحریر کے مضمون یہ تھا کہ سالیانہ تنخواہ میرے سوارونکی جواب زیر حکم گورنمنٹ کی خدمت کرتے ہین بحساب شرح تنخواہ ماہواری مبلغ ۲۷۵ ہوتا ہے اور یہ کہ روپیہ ہر سال آمدنی محاصل سے وصول کیا جاسے اور یہ کہ مقدمہ محاصل کا زیر تجویز گورنمنٹ ہے اگر فیصلہ اوسکا ہوگیا تو رقوم محاصل مجکو دیجائینگی مگر مبلغان مذکورہ بالا بابت معاوضہ سواران نقد دینا چاہیے اور یہ بھی درج تھا کہ مین اپنا منشا اس امر مین بیان کرون بجواب اس چٹھی کے مین تحریر کرتا ہون کہ جو یہ لکھا ہے کہ بلحاظ مضمون بالا

رقوم محاصل بعد اجراے فیصلہ مجکو دیا جاے گا تو اس امر مین اور کچھ منشار اپنا نہین لکھ سکتا سابق مین سے آپکو ہر امر مین مع مقدمہ سواران تحریر کیا ہے اب یہ اوپر لکھا ہے کہ روپیہ بابت سواران کے نقد دینا چاہیے مین مطابق اسکے نقد ادا کرتا رہونگا مجھے کچھ عذر نقد دینے مین نہین ہے یہ آپ پر روشن ہو۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی لچھمن راو مادہو میرج والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۴۹ھ روز سہ شنبہ متی ماگہ بدی چوتہ سا کے ۱۷۶۹ پلوڈنگ نام ساوتسر مطابق ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۴ء۔

بعد القاب معمولی — آپنے ایک چٹھی میرے پاس مرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء اس مضمون سے بھیجی کہ سابق ایک تحریر میرے پاس باستفسار اس امر کے کہ مجھے بیچ دینے روپیہ نقد یا زمین بالعوض خدمتگذاری سواران کے جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمت کرتے ہین کچھ عذر ہے بھیجی گئی ہے اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس غرض سے میرے پاس بھیجی جاتی ہے کہ اگر مین تدبیر واسطے دینے نقد روپیہ بابت [illegible] نفر سواران جو زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین بحساب مبلغ [illegible] فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ [illegible] ماہواری یا مبلغ [illegible] سالیانہ کے یا واسطے دینے اراضی بالعوض اوسکے کرون تو باقی [illegible] نفر سواران جو بموجب اپنے اقرار نامہ کے مجکو دیتے ہین موقوف ہو جاینگے مین اسکو سمجھا آپنے [illegible] نفر سواران موقوف کیے اور یہ قرار پا چکا ہے کہ مبلغ [illegible] بابتہ تنخواہ سالیانہ [illegible] نفر سواران گورنمنٹ کمپنی کو دینا چاہیے مین یہ روپیہ نقد دیتا رہونگا۔

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی ونکٹ راو راجہ گھوریدی سمستہان مودہول والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۲۵ ماہ رمضان ۱۲۵۰ہجری مطابق

۲۵ ماہ اگست ۱۸۴۹ء -

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی جو میرے نام آئی تھی اوسمین یہ درج تھا کہ اگر مین نقد روپیہ بابتہ تنخواہ دٗس نفر سواران جواب زیر حکم گورنمنٹ خدمتگذاری کرتے ہین دونگا تو باقی دس نفر سواران موقوف کیے جاینگے بجواب اوسکے مین نے تباریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۹ء تحریر کیا تھا کہ خدمتگذاری کیجایگی کیونکہ قدیم سے منشا اس خاندان کا خدمتگذاری رہاہے مگر از روے تحریر میرے وکیل کے دریافت ہوا کہ سب جاگیرداران نے اپنی اپنی استرضا درباب دینے روپیہ نقد بالعوض خدمت سواران ظاہر کی ہر اب مجھے مناسب نہین کہ مین اپنی استرضا اس امر مین ندون جب اور سب ایسپر راضی ہوگئے ہین اسواسطے اب کچہ عذر بیچ دینے مبلغ ۱۴ /ے کے جو تنخواہ سالانہ دس نفر سواران کی ہوتی ہے نہین کرتا اگر باقیماندہ دٗس سوار موقوف ہو جائین اور روپیہ جہان آپ قرار دیجیے گا دیا جایگا جو دٗس سوار اب خدمتگذاری کرتے ہین وہ قدیم پرورش یافتہ میرے خاندان کے ہین اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم ہو جاینگے تو مجھے ضرورت اونکے پرورش کی نہین رہے گی اور اگر وہ منجانب گورنمنٹ ملازم نہونگے تو مجھے اونکی پرورش کرنی ہوگی کیونکہ وہ قدیم پرورش یافتہ میری خاندان کے ہین لہذا اب یہ آپکی اختیار مین ہے کہ آپ مہربانی کرکے اُن سوارونکو کام دیز

باقی جواب معمولی

ترجمہ چٹھی رگھناتہ راو کیشو کورندوار والہ بنام جے ڈی انورارٹی صاحب ایکٹنگ پولیٹکل اجنٹ جنوبی ملک مرہٹا مرقومہ ۱۵ ماہ ربیع الآخر ۱۲۶۵ھ ۱۲۵۷ ف مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء شالکے ۱۷۶۹ پلوّونگ نام سنوتسر پھاگن سدی دوج -

بعد القاب معمولی - مین نے آپکی چٹھی گشتی منبر امرقومہ ۴ ماہ جنوری ۱۸۴۹ء اس مضمون کی پائی کہ سابق ایک مرتبہ ایک تحریر میرے نام بھیجی گئی تھی اور استفسا ہوا تھا کہ کیا عذر درباب دینے زر نقد یا قطعۂ اراضی بالعوض میرے سواران کے جو خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین اور اب حسب ہدایت گورنمنٹ یہ چٹھی اس مضمون کو

تحریر ہوئی ہے کہ جب تدبیر واسطے دینے زرنقد کے بابت میرے ۲۵ نفر سواران کے جواب خدمت گورنمنٹ کی کرتے ہین بشرح ۴۳ روپیہ ۵ آنہ فی سوار فی ماہ یعنی مبلغ ۱۰۸۴ روپیہ ماہواری یا مبلغ ۱۳۰۱۲ روپیہ سالیانہ کے یا دینے قطعہ اراضی بالعوض اس روپیہ کے عمل مین آئیگی تو مابقی ۱۱۰ نفر سواران جو موافق میرے اقرارنامہ کے مجکو دینے چاہیین موقوف کیے جائینگے بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ فقرہ اول یادداشت مین درباب بندوبست میرے سرانجام وغیرہ کے جو مجھے بمقام پونا آنریبل الفنسٹن صاحب نے بدستخط اور مہر اپنے ۱۸۱۹ء مین مطابق سنہ عشرین مئاتین والف کے دی تھی یہ تحریر ہے کہ بنظر اسکے کہ سرداران ہرگز متحمل نہین ہونگے اگر اونسے خدمت سپاہ مطابق رواج سوراج (یا حکومت پیشوا یا تعینات ضابطہ سابق) کے لیجاوے لہذا بندوبست اونکی رعایت کے ساتھ کیا گیا کہ بابت ضلع کے جو باعث سرانجام جاری رکھے گئے ہین سوار جنکی تنخواہ برابر چہارم حصہ ضلع مذکور کے دیجاوے یا بالعوض اونکے زرنقد برابر اونکی تنخواہ کے گورنمنٹ کو دیا جاوے یا علاقہ اوسقدر جمع کا دیا جاوے برطبق اسکے صاحب موصوف نے یہ بندوبست کیا کہ ۲۵ نفر سوار واسطے خدمتگذاری کے بابتہ چہارم آمدنی سرانجامی کے دیے جاوینگے اور یہ بیان کیا کہ اس بندوبست کو گورنمنٹ نے منظور کیا ہے بموجب اسکے یہ قرار پایا کہ ۲۵ نفر سواران جنکا مصارف برابر چہارم حصہ میرے سرانجام کے ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خدمتگذاری کے دیے جائین اور اوسوقت سے میرے خاندان بموجب حکم صاحب کے سوار واسطے خدمتگذاری کے دیتے آئے اور میرا بھی ارادہ یہ ہے کہ مین آیندہ بھی سوار خدمتگذاری کے واسطے دیا کرون مگر آپ اب تحریر کرتے ہین کہ جب تدبیر واسطے دینے زرنقد بابت خدمت ۲۵ نفر سواران کے جواب خدمتگذاری زیر حکم گورنمنٹ بموجب شرح مذکورہ بالا کے کرتے ہین یا دینے اراضی بالعوض اونکے عمل مین آئیگی تو باقی ۱۱۰ نفر سواران جو مجھے دینے چاہئیین موقوف ہوجائینگے بخیال اس امر کے کہ محالات اور دیہات اس سرانجامی کے نقصان پذیر ہوتی جاتی ہین

(یعنی آمدنی اونکی کم زر مشخصہ سے ہے) اور آمدنی محاصل موافق اراضی مزروعہ کے پیدا نہین ہوتی اور اس علاقہ پہ بار مصارف بہت ہوگیا ہے لہذا میری واسطے بہت مشکل ہوگی اگر مجکو حکم ستر نفر سواران سے دینے کا حسب قرارنامۂ منعقدہ کے جاری ہوگا تو آپ نے تحریر بخدمت ہز ایکسلنسی گورنر ان کونسل کے ارسال کی اور حکم موقوفی کا واسطے باقی سواران کے حاصل کر کے میرے نام اس مضمون کی تحریر ارسال کی ہین بہت خوش ہون کہ گورنمنٹ نے یہ مہربانی میری نسبت مبذول فرمائی بموجب آپ کی راے کے جو آپنے میرے نام تحریر کی ہے مین راضی ہون کہ سال بسال بآخر ہر ایک سال مبلغ ستاسیہ ١٢/٥ نقد گورنمنٹ کمپنی کو بابت تنخواہ چھتیس ٣٦ نفر سواران کے دیا کرونگا۔

آپ لکھتے ہین کہ بعوض اسکے تیہ سرانجام جو میرے نام جاری رہا ہے مجپر فرض ہے کہ مین وقت ضرورت اعانت گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرون برطبق اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ یہ مضمون یادداشت مذکورۂ بالا مین جو گورنمنٹ کمپنی کی ساتہ درباب میری ریاست کے منعقد ہوا ہے درج نہین ہے گورنمنٹ کو خوب معلوم ہے کہ مین نے کبھی بروقت اطلاع یابی قصور ہیچ بھیجنے اپنی فوج وغیرہ کے واسطے اعانت گورنمنٹ کے نہین کیا ہے اسطرح مضامین دو فقرہ مین مندرج ہین اور تم اوس سے آگاہ ہوگے۔

باقی جواب حسب معمول۔

نمبر ٣٩

نقل سند جو پانچون رئیسان تیور دہن کو جدا جدا عطا ہوئین مرقومہ ١١ ماہ مارچ سنہ ١٨٦٢ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمرانی کرتے ہین مدامی کیجاے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بتعمیل اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے

اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی صلبی سے گورنمنٹ مقبول اور منظور اوس وارث متبنی کو کرینگے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے متبنی کرینگے ۔

اطمینان رکھو کہ کچہ نہین خلل اِس عہد کا ہوگا جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھتے ہین رہوگے ۔

دستخط کیننگ

ایسی ہی سند رئیسان رام دروگ اور مودہول کو عطا ہوئی ۔

نمبر ۴۰

ترجمۂ اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی نے ساتہ نراین راؤ رام رام دروگ کر کے قرار دیا چونکہ تمہارے بزرگ قبضۂ ساوستہان متعلق نرگوند سالہا سال زیر حکومت سری منت پنت پردہان کے رکھتے تھے اور چونکہ علٰحدگی فیما بین تمہارے نرگوند کر کے ہوگئی تہی جب نصف ساوستہان جسمین قلعہ اور تعلقۂ رام دروگ اور موسم تعلقۂ نرگوند کے شامل تھے دربار پیشوا سے تمکو ملا اور چونکہ علاقہ پیشوا بعد ازان قبضۂ آنریبل کمپنی مین آگیا تو گورنمنٹ مذکور بنظر اسکے کہ ساوستہان قدیم ہے اور نیز بخیال اونکے ذاتی لحاظ کے از راہ خوشنودی مزاج تمہارا قبضہ بحال رکھتے ہین لہذا عہدنامۂ ذیل اب طے ہوتا ہے ۔

شرط اول

ہمنے سابق بالعوض تمہارے قلعہ اور دیگر علاقۂ مقبوضہ کے اقرار کیا تھا کہ تم بالعوض مالگذاری کے مابے نفری سواران سے خدمتگذاری کیا کروگے مگر چونکہ اب تمنے گورنمنٹ سے ظاہر کیا ہے کہ تمنے بہت سال سے خدمت پیشوا کی نہین کی ہے تو سرکار بہی اپنا دعوی نسبت دستۂ سواران مذکور کے ترک کرتے ہین اور از راہ پرورش تمکو تمہارے قبضہ پر بحال رکھتے ہین اور تم منجانب اپنے اقرار کرتے ہو

کہ تم دوستی گورنمنٹ انگریزی مین قائم رہوگے

شرط دوم

بیچ ایک عہدنامہ سابق مین (جو پیشوا کے ساتھ سنہ ۱۲۱۹ف مین ہوا تھا) یہ مشروط ہے کہ تم گورنمنٹ کو ہر سال مبلغ [illegible] بابتہ اپنے حصہ جاگیر کونور کے دیا کروگے یہ شرط منظور ہوتی ہے اور تم بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہو کہ تم رقم مذکور ہر سال خزانہ کمپنی مین داخل کرتے ہوگے۔

شرط سوم

جبتک تم دوستی گورنمنٹ مین قائم رہوگے ساوستھان اور مواضع متعلقہ بلاتفاوت تمہارے پاس جاری رہین گے اور تمہاری اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل اور ایک سند اِس مضمون کی مصدقہ گورنمنٹ اعلیٰ تمکو دیجائیگی اور جب کوئی گدی نشین تمہاری ریاست کا ہوگا اوسوقت اوسکی تجدید ہوگی اور بروقت پیش ہونے تمہاری درخواست کے یہ اسناد بغیر مطالبہ نذرانہ معمولی تجدید کیجائینگی۔

شرط چہارم

گورنمنٹ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے قبضہ مین وہ علاقجات قائم رکھین گے جو تمہارے انعامی وغیرہ بوقت جنگ تھے اور جو خاص ملک آنریبل کمپنی مین واقع ہین اور وہ اختیار اِس امر کا اپنے تعلق رکھتے ہین کہ جو علاقہ بعد ازین سرکار کا تمہارے علاقہ مین ثابت ہوگا اوسکو وہ ضبط سرکار کرینگے اور تم اپنی طرف سے اقرار کرتے ہو کہ تم قابضان اراضی دہرم داؤ و انعام و خیرات و منوک وغیرہ واقع علاقہ اپنے کے حقوق مختلفہ اونکے بلاتفاوت بحال اور برقرار رکھوگے۔

شرط پنجم

تم یہ بھی اقرار کرتے ہو کہ تم حفاظت علاقہ مشتملہ ساوستھان کی کروگے اور تحقیقات واجبی اور حسب قاعدہ کروگے اور حفاظت باشندگان کی بمقابلہ دزدان و خائنان و تحصیلگاران وغیرہ سے کروگے اور اگر کوئی نالش تمہاری گورنمنٹ مین پیش ہوگی

توجو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکی تعمیل اور متابعت کروگے درحالت نقص عہود ہذا یا درصورتیکہ تمہاری غفلت اور بے اعتنائی سے تمہارے ملک مین دزد وغیرہ بکثرت ہوجاینگے توسرکار خود اوسکے بہتر انتظام کی تدبیر کریگی۔

شرط ششم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم کوئی گوہار یعنی مجمع جمع نہین کروگے اور نہ کسی شخص کے خلاف بغیر حکم گورنمنٹ حملہ آور یا جنگ آور ہوگے اور اگر کوئی تکرار تمہارے کسیکے ساتہ ہوجائیگی توتم اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کروگے اور اسلحہ بندی بہ خود نہین کروگے ایسی حالت مین تحقیقات واجبی عمل مین آویگی اور حکم جاری کیجاینگے جنکے موافق تم اقرار کرتے ہو کہ تم کاربند ہوگے۔

شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ تم اگر اتفاق یا کتابت ساتہ بابی راؤ صاحب یا دیگر دولتدار یا ساوستہان کے نہین کروگے اور نہ کسی خلاف شخص کی امداد کروگے۔

شرط ہفتم

تم یہ بہی اقرار کرتے ہو کہ جب کوئی مجرم تمہارا علاقہ کمپنی مین پناہ گیر ہوگا اوسکی کیفیت ارسال کروگے اسصورت مین تحقیقات ہوکر مجرم تمہارا اہلکاران کے سپرد ہوگا اور یہ بہی وعدہ ہے کہ تم مجرمان سرکار کو جو تمہارے ملک مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے گورنمنٹ کے حوالہ کردوگے یا تم اوس سپاہ کی اعانت کروگے جو سرکار ضروری تصور کرکے تعاقب مجرمان مین بہیجینگے اور گرفتار کرکے مجرمان کو حوالہ سرکار کردوگے۔

المرقوم ۹۔ ماہ جون ۱۸۳۱ء

سند نرگوند کر کی اسی مضمون کی تہی

نمبر ۱۴

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ونکٹ راو راجہ گورپرے کو درباب اوس اراضی سے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیہ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ تھی اور جو اراضی اب اندر علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے آگئی اور اوسکو منجانب گورنمنٹ واسطے دینے فوج کنٹنجنٹ مذکور بخدمت گورنمنٹ بنظر اوسکے خاندان کی قدامت کے دی گئی — المرقوم سورو سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء

شرط اول

پانچ محال مودہول جو تا ہنگام جنگ واسطے مصارف ذاتی اور فوج کنٹنجنٹ کے قائم رہے تھے اب منظور ہوتے ہین یہ رسم تھی کہ ماص نفر سواران دیے جاتے تھے اور جنکی تنخواہ دربار پیشوا سے ملتی تھی اونکو بحساب ۵ ماہواری کے دیے جاتے تھے بالعوض اونکی کمی نصف یعنی مع نفر کے عمل مین آئی تھی مگر بنظر پرورش خاندان اور بخیال اسکے کہ یہ فوج کنٹنجنٹ واسطے تمام سال کے درکار ہوگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار ہونگے گورنمنٹ انگریزی کے براہ خوشنودی مزاج بیج ربع تعداد اس کنٹنجنٹ کی کم کرکے واسطے آیندہ کے مٹ نفری قرار دین -

شرط دوم

گھوڑے اچھے ہونگے قیمت اونکی فی راس مبلغ سار سے اما تک ہوگی اور سوار بھی کارگذار اور لائق ہونگے اور جہان اونکی خدمت درکار ہوگی وہان وہ خدمت کرینگے اگر اونکی تعداد نفری کم ہوگی تو جسقدر کم ہوگی اوسقدر سوارون کے عوض تاریخ حاضری سابق سے بحساب مبلغ سار فی سوار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا -

شرط سوم

درحالیکہ کوئی سوار یا گھوڑا میدان جنگ مین مجروح یا مقتول ہوگا تو تمکو گورنمنٹ سے کچھ معاوضہ نہین ملیگا تمام اخراجات اوسی رقم عطا شدہ سے دیے جائینگے یہ رسم بموجب رواج قدیم کے مرعی رہیگی مگر درصورتیکہ کوئی بڑا آدمی میدان جنگ مین

مجروح یا مقتول ہوگا تو سرکار اگر وہ شخص مجروح ہے اوسکو انعام دے گی اور اگر مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن عطا ہوگی ۔

شرط چہارم

اور اسے تمہاری فوج کنٹنجنٹ کے تم اپنے مصارف سے اوسقدر اور فوج ملازم رکھوگے جو واسطے قائم رکھنے انتظام ملک کے اندر اپنے حدود کے ضروری متصور ہوگی اور در حالت واقع ہونے فساد کے بیچ قرب وجوار کے تم اوسقدر فوج کے ساتھ اعانت کروگے جو تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

شرط پنجم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی با یجانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلامزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہیگی اور ایک سند اس مضمون کی ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجایگی اور جب تم سب کی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لیئے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرینگے اور قبضہ جاگیر بحال رکھین گے ۔

شرط ششم

تمام دیہات واراضی و دیگر قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقہ گورنمنٹ کے ہین ہونگے بلامزاحمت جیسے ابتک جاری رہے ہین قائم اور بحال رہین گے تمام جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی وہ مالاو سرانجام وانعام اور جملہ ورشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دھرم داو یعنی رقوم خیرات اور دیوستہان یعنی اشخاص متعلقہ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعہ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر کسیوقت کچھ مزاحمت کسی یابندہ یعنی موہوب کی نسبت ہوگی اور وہ منجانب گورنمنٹ

موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلا تکرار یا بندہ سے کے حق مین پوری کیجائیگی
اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کر سکے گی اگر کوئی شخص بد وضعی اختیار
کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے جنکو اختیار سزا دینے
اور ضبط کر لینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا جرم خلاف رئیس یا مقابلہ
حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اوسکی زمینداری بطور سزا دہی
ضبط کرو بشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایہ ثبوت کو پہونچ جاسے اور فوراً اُس
حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہفتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے ہوگی اور مراتب نصفت دہی پیش نظر
رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جنسے انسداد دزدی و قتل رہزنی و آتش زنی
و دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا نہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت کسی نالش کے جو
تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے طے کرنے مین تعمیل اوسکی
کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب داد دہی بعد تحقیقات جاری ہوگا اوسکی تعمیل
بھی ضرور واجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی پیدا ہوگی اور
واردات دزدی و دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ ایسا انتظام اوسکی
سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط ہشتم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور
درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو تم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے
بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ
بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی۔

شرط نہم

تم کچھ واسطہ یا کتابت ساتھ باجی راؤ یا دیگر دولتداریا سا ہندوستان کے حسب مشتہرہ

گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد نہ دوگے یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے مشروط ہوتی ہے اگر انفساخ یا نقص اسکا ہوا تو جاگیر بحال نہین رہیگی۔

شرط دہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقہ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئیگا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جائیگا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بھی گرفتار ہو کر حوالہ کیا جائیگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بھی لیسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے۔

شرط یازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھینگے جسقدر مہاراجہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تھا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ از روے انصاف ہوا کریگا آپکا کسیطرح نقصان نہو گا۔

گیارہ شرائط مذکورہ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر مطابق پنجم ربیع الاول سنہ بمقام پونا۔

نمبر ۴۲

شرائط جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے سدوجی راو نایک نمبالکر کو درباب اوس اراضی کے دین جو اوسکے قبضہ مین عطیۂ مہاراجہ پیشوا بابت ادای خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور اوسکے ذاتی مصارف کے تھے اور جو ابساتہ باقی ملک کے اندر علاقۂ گورنمنٹ انگریزی کے آگئے اور اوسکو براہ خوشنودی مزاج مجدداً عطا ہوئی المرقوم سنہ ۱۸۲۰ عیسوی۔

شرط اول

سابق ایک جاگیر تمہارے پاس بابت کنٹنجنٹ وغیرہ کے تھی تعلقہ جات چکودی اور منولی گورنمنٹ انگریزی نے اونکو دیدیے یہ منہا ہوگئے عطیہ جاگیر قدیم اور

جاگیر بالعوض موکاسا اور دیگر رقوم مالگذاری ملک نواب مع اوس جاگیر کے جواب
گورنمنٹ انگریزی نے واسطے تمہارے ذاتی مصارف اور دیگر عملہ وغیرہ دینی تجویز کی
ہے صــ ہزار روپیہ کی ہے ماسواے اسکے ہـــ کی جاگیر واسطے قائم رکھنے
مرتبۂ سرلشکری کے بالعوض اوسکے جو اس عہدہ سے خارج ہوگئی ہے دی گئی
ماورا اس رقم ہــ کے باقی جاگیر واسطے تنخواہ سواران کنٹنجنٹ کے ہے
تعینات ضابطہ مین فوج مطلوبہ کنٹنجنٹ تین قسم کی ہے ونکا رکھنا اور دینا تمہاری
مقدرت سے زیادہ ہے اور خدمتگذاری گورنمنٹ سال بھر بلا عذر ہوتی ہے
اور سوار بھی اچھے اور کارگذار درکار ہوتے ہین تعداد کنٹنجنٹ بشرح مبلغ مار فی
راس اسپ الـ تھے تین ربع اسکے موقوف کیے گئے اور چہارم حصہ کنٹنجنٹ
تعدادی مالہ نفری سوار قائم رہے آپ نے ہـ نفری کی اونکی چاہی اور عہد کیا
کہ مالـ سوار دیا کرینگے یہ بھی بموجب تمہاری درخواست کے منظور ہوئی —

شرط دوم

تمہاری فوج کی حاضری بروقت ضرورت لیجاویگی اور گھوڑے اور سوار اچھے اور کارگذار
ہونگے اور تمام سال خدمت کرینگے اگر بوقت حاضری نفری کم ہوگی تو نقدی کمی
بحساب مبلغ مار فی سوار سرکار گورنمنٹ مین داخل کرنا ہوگا اگر فوج مین سے پندرہ
یا بیس سوار تمہارے کام کے واسطے بھیجنے ضرور ہونگے تو تمکو اول اوس ضرورت
کی کیفیت سے صاحب افسر کمانڈر گورنمنٹ کو اطلاع دینی ہوگی اور وہ اس حال میز
شامل شمار کیے جاینگے اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہوگی تو اونکو اجازت تمہارے
مقام پر واپس جانیکی اور چار مہینے برشکال کے وہان قیام کرنیکی دیجاویگی مگر جو انکی
ضرورت ہوگی تو اونکو یہان رہنا ہوگا —

شرط سوم

جسطرح گورنمنٹ حکم دینگے اوسطرح خدمتگذاری کرنی ہوگی اکثر اوقات تمکو خدمت
سرکار باہر گوداوری اور نرمبدا کے نہین کرنی ہوگی مگر ایانا اور کہین جانیکو

واسطے

واسطے تمکو حکم ہوگا تو تمکو بلا عذر جانا ہوگا اور ایسے موقع پر روپیہ بقدر مصارف فوج دیا جایگا اور یہ روپیہ تمہارے ملک مین سے گورنمنٹ کو واپس ملیگا ۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی گھوڑا یا سوار کسی لڑائی مین مقتول یا مجروح ہوگا تو اوسکا معاوضہ یعنی زخمیانہ تمکو سرکار سے نہین دیا جایگا تمام اخراجات اوس رقم جنگ سے جو تمکو ملیگی ادا ہونگے اس امر کالحاظ بموجب رسم قدیم کے رہیگا مگر درحالیکہ کوئی بڑا آدمی لڑائی مین مجروح یا مقتول ہوگا تو اگر وہ مجروح ہے تو اوسکو سرکار گورنمنٹ سے انعام ملیگا اور اگر وہ مقتول ہے تو اوسکے خاندان کو پنشن دیجایگی ۔

شرط پنجم

سوائے اپنی فوج کنٹنجنٹ کے تمکو اور سپاہ جسقدر واسطے حفاظت انتظام اپنے حدود علاقہ کے ضروری ہوگی اپنے خرچ سے رکھنی ہوگی اور درصورت پیدا ہونے فساد کے بیچ اضلاع ملحقہ تمہارے کے تمکو اوسقدر فوج دینی ہوگی جسقدر تمہارے علاقہ مین موجود ہوگی ۔

شرط ششم

جبتک تم خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی بایانداری اور اتحاد کے کرتے رہوگے اوسوقت تک تمہاری جاگیر بلا مزاحمت تمہارے پاس اور تمہارے خاندان کے سرداروں کے پاس رہے گی اور ایک سند اس مضمون کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر سے منگا دیجایگی اور جب تم سبکی اولاد کے واسطے سند جدید مطلوب اور درکار ہوگی تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کیجاے گی اور گورنمنٹ ازراہ پرورش سند جدید بغیر لینے کسیقدر نذرانہ کے عطا کرے گی اور قبضہ جاگیر بحال رکھیگی

شرط ہفتم

تمام دیہات و اراضی و قطعات مقبوضہ متعلق تمہارے سرانجام یا انعام کے جو واقع علاقہ گورنمنٹ کے ہونگے بلا مزاحمت جیسے ابتک جاری ہے رہین قائم اور بحال

اور بحال رہین گے تم جملہ حقوق جو تمہاری جاگیر مین موجود ہین خواہ وہ ریاست کے
ہون اور خواہ دیگر اشخاص کے اور تمام دیہات اور اراضی دومالا و سرانجام و
انعام اور جملہ درشاسن یعنی پنشن سالیانہ اور دہرم داؤ یعنی رقوم خیرات اور
دیوستھان یعنی اشخاص متعلقۂ معابد اور روزینہ دار اور خیرات اور نمنوک یعنی کمی
مالگذاری وغیرہ بموجب فہرست مندرجہ تمہارے قطعۂ سرانجام کے قائم رکھوگے اور اگر
کسیوقت کچھ مزاحمت کسی پابندہ یا موہوب کی نسبت ہوئی اور وہ منجانب گورنمنٹ
موقوف نہین ہوئی ہے تو ایسی رقم معمولی بلاتکرار پابندہ کے حق مین پوری
کیجاے گی اور گورنمنٹ کوئی نالش اس قسم کی گوارا نہین کرسکے گی اگر کوئی شخص
بدوضعی اختیار کریگا یا لاوارث ہوگا تو تم اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو ارسال کروگے
جنکو اختیار سزادہی اور ضبط کرلینے کا حاصل ہے اگر کوئی زمیندار مجرم سرکشی یا
جرم خلاف رئیس یا مقابلہ حکومت رئیس یا لاوارث ہوگا تو تمکو اختیار ہے کہ اسکی
زمینداری بطور سزادہی ضبط کروشرطیکہ اوسکا جرم تمہارے نزدیک پایۂ ثبوت کو
پہنچ جاے اور فوراً اس حال کی کیفیت گورنمنٹ کو لکھوگے بعد آنے حکم کے
تعمیل اوسکی کروگے۔

شرط ہشتم

تم متوجہ بہبودی رعیت اپنی جاگیر کے رہوگے اور مراتب نصفت دہی پیش نظر
رکھوگے اور ایسی تدابیر عمل مین لاؤگے جس سے انسداد دزدی اور قتل اور رہزنی
اور آتش زنی اور دیگر جرائم کا ہو اگر ایسا ہوگا اور گورنمنٹ اجراے حکم نسبت
کسی نالش کے جو تمہاری جاگیر کی پیش ہوگی کرینگے تو تم اوس مقدمہ کے
طے کرنے مین تعمیل اوسکی کروگے اور جو حکم گورنمنٹ کا درباب دادرسی بعد تحقیقات
جاری ہوگا اوسکی تعمیل بھی ضرور وجب ہوگی اگر کوئی ہرج واقع ہوگا یا ملک مین بدنظمی
پیدا ہوگی اور وارداتِ دزدی اور دیگر جرائم وقوع مین آئینگے تو گورنمنٹ
ایسا انتظام اراضی سرانجامی کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک مناسب متصور ہوگا۔

شرط نہم

تم کسیوجہ سے فوج جدید واسطے مقابلہ کسی شخص کے ملازم نہین رکھوگے اور درصورتیکہ کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی توتم خود تدابیر جنگی اوسکے واسطے نہین کروگے بلکہ وہ معاملہ واسطے تحقیقات کے سپرد گورنمنٹ کروگے اور گورنمنٹ اوسکا تصفیہ بلا پاسداری احدے کرینگے اور تمکو اوسکی متابعت کرنی ہوگی ۔

شرط دہم

تم کچہ واسطہ یا کتابت ساتہ باجی راو یا وولندار دیگر ساوستہان کے حسب مشتہرہ گورنمنٹ نہین رکھوگے اور کسی شخص منحرف کو مدد ندوگے یہ شرط بذریعۂ اس تحریر کے مشروط ہوئی ہے اگر انفساخ یا نقیض اسکا ہوگا تو جاگیر بحال نہین رہے گی ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی مجرم تمہارے علاقۂ جاگیر کا علاقۂ گورنمنٹ مین آئے گا اور تم اوسکی کیفیت ارسال کروگے تو بعد دریافت اور تحقیقات وہ تمہارے حوالہ کیا جاے گا اور اگر کوئی مجرم خلاف گورنمنٹ یا کوئی مجرم علاقۂ گورنمنٹ کا تمہارے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو وہ بہی گرفتار ہوکر حوالہ کیا جایگا اور اگر اوسکا تعاقب اہلکاران گورنمنٹ کرینگے تو تم بہی ایسے شخص کی گرفتاری مین اعانت اونکی کروگے ۔

شرط دوازدہم

گورنمنٹ انگریزی تمہارا مرتبہ اور اعزاز اوسیقدر قائم رکھین گے جسقدر تمہارا جہ پیشوا کے یہان سابق تمہارا ہوتا تہا اور جو تم عرض کروگے اوسپر توجہ ہوا کریگی اور اوسکا تصفیہ ازروے انصاف ہوا کریگا ۔

بارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوئین آجکی تاریخ ۱۴ - ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع مطابق پنجم رمضان

کولابا

اول انگریا کانوجی نامے ملازم سیواجی کا تھا جسکے وقت مین اور نیز عہد اولاد سیواجی اوسنے ایک بڑی ریاست پیدا کی بعد اوسکے یہ ریاست دو حصص مین منقسم ہوکر سمباجی و سیکوجی پسران کانوجی کو ملی سمباجی کو سوندرگ عطا ہوا یہ خاندان مشہور دزد دریائی تھا اور جو عہدنامجات اوایل مین گورنمنٹ انگریزی کے پیشوا کے ساتھ ہوئے اونمین سے ایک درباب انسداد دزدی و غارتگری کے تھے (دیکھو شروع جلد سوم) جو یہ لوگ دریا مین کرتے تھے ہنگام ترقی پیشوا تولاجی پسر سمباجی سے علاقہ چھین لیا اور وہ محبس مین فوت ہوا اور سیکوجی نے لاولد وفات پائی اور ماناجی نے جو کانوجی کے تین پسران غیر منکوحہ مین کا بڑا تھا بزرگی پیشوا کی منظور کی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو سنہ ۱۷۶۶ء مین پیشوا نے ذی اختیار کیا سنہ ۱۷۹۳ء مین ہنگام وفات راگھوجی فسادات اندرونی پیدا ہوئے جنکے باعث پیشوا کو تمام علاقہ پر قبضہ اپنا کرنا پڑا اگر سنہ ۱۷۹۶ء مین علاقہ پھر ماناجی پسر راگھوجی کو عطا ہوا جسکو سنہ ۱۷۹۹ء مین باجی راو پیشوا اسنے ترغیب سیندھیا بپاس خاطر بابوراو قریب رشتہ دار سیندھیا خارج کیا اس رئیس کے بعد اوسکا برادرزادہ سمباجی گدی نشین ریاست ہوا اگر پیشوا نے پھر اس سلسلۂ خاندان کو علحدہ کرکے خاندان قدیم کے سپرد کیا اوسوقت ماناجی پوتا رئیس ماناجی کا تھا جسکو سنہ ۱۷۹۹ء مین خارج کیا تھا ماناجی نے سنہ ۱۸۱۷ء مین وفات پائی اور اوسکے فرزند راگھوجی کو ہنوز اختیار نہین دیا گیا تھا کہ جنگ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ظہور مین آئی خاص واسطہ جو فیمابین ریاست انگریا اور پیشوا کے جاری تھا باعث اس ضرورت کا ہوا کہ بعد طے ہونے جنگ کے راگھوجی کے ساتھ عہدنامہ منعقد کیا جاے جسکے روسے جو حقوق اوسکے تھے وہ منظور ہوے اور تبادلہ بعض علاقجات کا بنظر حدودبندی صاف اور تحقیق قبول اور منظور ہوا عہدنامہ نمبر ۳۴ سنہ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا اسکے روسے وعدہ حفاظت

ریاست

ریاست کولابا بمقابلۂ دشمنان بیرونی کے ہوا اور رئیس کو ممانعت ہوئی کہ کسی دوسرے رئیس کے ساتھ کتابت دربارۂ امور ملکی جاری نرکھے اور اوسپر اطاعت حکومت انگریزی واجب اور فرض ہوئی اوسکا واسطہ نسبت گورنمنٹ انگریزی کے عموماً قرار پایا جو تبادلہ شرط سوم عہدنامہ مین مشروط ہوا اوسکی تعمیل ۱۸۲۷ع تک نہین ہوئی۔

راگھوجی انگریا نے بتاریخ ۲۶-ماہ دسمبر ۱۸۳۸ع وفات پائی اور بتاریخ ۲۴-ماہ جنوری ۱۸۳۹ع اوسکا ایک فرزند بعد وفات اوسکے پیدا ہوا اور اوسکی گدی نشینی بنام کانوجی انگریا منظور ہوئی مگر یہ لڑکا بتاریخ ۹-ماہ اپریل ۱۸۴۰ع فوت ہوا اور اوسکے ساتھ سلسلہ صحیح اور حسب قاعدہ دعویداران ریاست کالعدم ہوا بعد ازین بیوگان راگھوجی انگریا نے چاہا کہ کسی کو متبنی کرین گدی نشینی کا دعوی سباجی انگریا نے بھی جو پوتا بشن جی پسر ثانی بطن غیر منکوحہ کانوجی اول کا تھا پیش کیا مگر بعد خوض دونون دعوے فسوخ ہوئے اور ریاست کولابا شامل ملک انگریزی ہوا اور پنشن حین حیات تعدادی مبلغ ۵۰۰ کلدار مردمان خاندان انگریا کے نام مقرر ہوئی۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو ساتھ راگھوجی انگریا کولابا والہ کے ساتھ ماہ جون ۱۸۲۲ع منعقد ہوا۔

چونکہ ساتھ فتح علاقۂ باجی راؤ پیشوا سے مرحوم اور کالعدم ہونے اوسکے فوت کے وہ حقوق جو اوسکے دربار کے تھے اب منتقل بنام گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوئے اور چونکہ یہ مرضی ہے کہ آیندہ نسبت جو فیمابین کمپنی مذکور اور راگھوجی انگریا رہیگی وہ فیصلہ ہوکر قرار دیجاے لہذا شرائط ذیل منظور ہوئین۔

شرط اول

مراسم دوستی جو مدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست کولابا جاری رہی ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے تصدیق ہوتی ہین اور گورنمنٹ انگریزی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت رئیس کولابا کی بمقابلۂ دیگر ریاست کے کرینگے ۔

شرط دوم

راگھوجی انگریا بالعوض ایسے تحفظ کے اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین کسی بیگانہ کو وہ کیساہی ہو جو یورپ زا ہو یا امریکہ کا ہو نہین رکھینگے اور نہ ایسے بیگانہ آدمی کو بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دینگے اور درحالیکہ کوئی ایسا شخص اونکے علاقہ مین آئے گا تو اوسکی کیفیت گورنمنٹ کے پاس ارسال کرینگے اور یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ریاست ہاے ہند سے نامہ عہد صلح یا تجارت نہین کرینگے بلکہ تمام اطمینان اپنا اوپر حفاظت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے بیچ استعمال کرنے اپنے حقوق کے رکھین گے اور بنظر حاصل ہونے مطالب اس شرط کے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ریاست کولابا مراسم تحریری یا تقریری کسی اور رئیس یا ریاست کے ساتہ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی جاری نہین رکھین گے مگر وہ تحریرات معمولی ساتہ خاندان جنجیرا اور سجیونت اور دیگر عملداران سرحدی علاقجات کولابا کے دربارۂ تکرار جو بیچ محالات اور علاقہ متعلقہ کے پیدا ہوا کریگی جاری رکھین گے ۔

شرط سوم

چونکہ علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور اورخواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلۂ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جاین لہذا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورہ بالا ضروری متصور ہوان اونکے تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا کے اور اوپر اوسکے صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجۂ دفعات مابعد کے حکومت تمام علاقہ کی

دیتے ہین جسکے عدد و معرفت کمشنران کے جو اس امر کیواسطے انکیواسطے شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بحق راگھوجی انگریا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے وہ نذر نذرانہ چھوڑ دیتے ہین جو پیشوا اسے مرحوم اور اوسکے جانشینان پاتے تھے یا اپنے متدعویہ تصور کرتے تھے مگر گورنمنٹ اپنا کل اختیار اوپر ریاست کولابا کے اور استحقاق گدی نشین کرنے رئیس کولابا کا جب مسند خالی ہو رکھتے ہین اور راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ منجانب اپنے او اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ اکثر بلکہ ہمیشہ بتابعت اور باتفاق گورنمنٹ انگریزی کام کرینگے

شرط پنجم

انگریزی عدالت اور قوانین اور آئین بیچ ریاست کولابا کے خلاف مرضی راگھوجی انگریا اور ورثا اور جانشینان کے داخل نکیے جائینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین اور اہتمام کرتے ہین اور رئیس مذکور منجانب اپنے او اپنے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام اشخاص کو جو دراصل قابض اراضی انعام اور سرانجام بذریعہ اسنا د پیشوا یا اسنا د راجہ ستارا آج تک ہو گئے اونکی اراضی اونکی پاس قائم اور اونکے نام بحال رکھینگے

شرط ششم

اور چونکہ راگھوجی انگریا مذکور نے یہ درخواست کی ہے (بذریعہ ملفوفہ الف) کہ آنریبل کمپنی بنام و نایک راو پرسرام دیوانجی اور اوسکے شرکا کے خاص و تہیا اور اراضی جمعی [illegible] کی بموجب فہرست (ملفوفہ بی) بحال رکھین گے لہذا وہ بطور انعام بابت خدمات سابقہ اونکو دی گئی مع زر قرضہ جو ذمہ ریاست کولابا کے و نایک پرسرام دیوانجی کا آتا تھا (مطابق ملفوفہ سی ڈی و ای) اور جو مبلغ دو لاکھ اٹھائیس ہزار دوسو ستاسی روپیہ تین آنہ پونے اونیس گندہ سی زائد نہین اور دیوانجی مذکور سے ریاست کولابا مزاحمت عہدہ جبی نہین کرینگے

چونکہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی نے دیا اراضی وغیرہ مذکورہ بالا بنام دتاتیک راو پرسرام دیوانجی اور اوسکے ورثا اور جانشینان مع چند اشخاص دیگر مندرجہ ملفوفہ مذکور منظور کیا ہے لہذا راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان سے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ ازروے تحقیقات واجبی یافتنی ونایک راو پرسرام دیوانجی برآمد ہوگا وہ اوسکو ادا کرینگے درصورت اوسکی ادا نہونے کے وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار بشرط ضرورت مداخلت کا حاصل رہیگا مگر وہ راگھوجی انگریا سے زبردستی تدابیر ادا ے قرضہ کی کرائین اسطور پر کہ بعض آمدنی خاص اوسکے واسطے علٰحدہ کردین مگر یہ سمجھنا چاہیے کہ جب قرضہ مذکور ادا ہوجاے گا تو آمدنی مسطور جو واسطے ادا ے قرضہ کے علٰحدہ کیجایگی پھر راگھوجی انگریا کو اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو حسب دستور قدیم ملنے لگیگی درباب قرضہ مذکور کے یہ ہے کہ اوسیقدر روپیہ ادا ہوگا جسقدر ازروے تحقیقات واجبی ثابت ہوگا اگر کسی رقم کی نسبت کسی فریق سے عذر درپیش ہوگا کہ وہ کم یا زیادہ ہے اور وہ باہم اوسکا کچھ تصفیہ نہین کرسکینگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی بعد تحقیقات ایسے معاملہ کا فیصلہ کرینگے اور اوس فریق کو جسکا دعوی پایہ ثبوت کو پہونچیگا تعداد ثابت شدہ کے لینے کا حکم دینگے درصورتیکہ بعض حقوق ومعافی ومراعات زراعت ونمک وبھٹی ویال وغیرہ جواب دیوانجی اور اونکے شرکا کے نسبت مرعی ہین اور جسکا ذکر یادداشت (ملفوفہ الف) مین مندرج ہے تبادلۂ علاقجات سے خلل پذیر ہونگے تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ بنام دیوانجی اور اونکے شرکا کے وہ سب حقوق اسطرح جاری رکھینگے کہ اونکی مداخلت اور اونکا اختیار اونپر اوسیطور پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہے جسطرح ماتحت ریاست کولابا کے اونمین اونکے اختیار مین تھا۔

شرط ہفتم

تمام حساب بقایا کا اندر میعاد مناسب کے طے ہوگا اور سب باقیدار ونسے اقرارنامہ یا تمسک لکھا لیا جایگا اور اگر زربقایا ادا ہوگا تو باقیداروں دیدیے جاوینگے۔

شرط ہشتم

تمام اتواب اور سامان جنگی اور دیگر اسباب منقولہ جو قلعجات اور دیگر مقامات مبدل شدہ مین ہوگا وہ اوس فریق کو دیا جاوے گا جسنے وہ قلعہ یا مقام تبادلہ میں دوسرے کو دیا ہوگا۔

شرط نہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ کسیحالت مین وہ اپنے علاقہ کے اندر کسی مجرم کو یا کسی ایسے شخص کو جو عدالت کمپنی سے یا عمال مال سے یا کسی اور حکومت آنریبل کمپنی سے فرار ہوکر آتے گا پناہ ندینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مجرمان وغیرہ کو وہ بلا تامل بروقت حصول اطلاع منجانب کسی افسر انگریزی جسکو گورنران کونسل بمبئی اس کام پر مامور کرینگے حوالہ افسر مذکور کردینگے۔

شرط دہم

راگھوجی انگریا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور از طرف اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ممانعت درآمد اور برآمد افیون اور نیز روانگی افیون کی اندر کسی علاقہ ریاست کولابا کے کرینگے۔

شرط یازدہم

اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راگھوجی انگریا اور اونکے ورثا اور جانشینان کی حفاظت بمقابلہ کسی اور رئیس کے کرینگے اور اونکو بامنیت قابض علاقجات متعلق کولابا کے رکھین گے اور چونکہ یہ راگھوجی انگریا اور اونکے جانشینان پر فرض ہے کہ وہ تجویز مدامی واسطے پرورش ماناجی انگریا کے جو اب جزیرہ بمبئی مین سکونت پذیر ہین بہ تقرری تنخواہ ماہواری ملصہ کے جو اونکو ریاست کولابا سے ملتی ہے کرین لہذا راگھوجی انگریا مذکور بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ ملصہ ماہواری حسب دستور

بغرض مذکورۂ بالا اوسوقت تک رہنے دینگے جبتک ماناجی انگریا مذکور نسبت دربار کولاباکے اوسطریق سے پیش آوینگے جواب قرار پایا ہے اگر آئندہ جو وجہ نالش کی بخلاف طریق ماناجی انگریا منجانب ریاست کولابا ظہور مین آئے گی تو گورنمنٹ انگریزی اختیار کل اپنے قبضہ مین اس امر کا رکھتے ہین کہ جبتک ماناجی انگریا علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ تحقیقات نسبت اوسکے طریق کے کرینگے اور حکم نسبت قائم رہنے یا موقوف ہونے تنخواہ ماہواری مادہ کے دینگے

شرط دوازدہم

باہر حدود ریاست کولاباکے جواب ازروے تبادلہ قرار پاوینگے اگر دیہات اور عمل اور قطعات اراضی اور وطن اور دیگر مقامات متعلق اوسکے بالا اور پائین گھاٹ واقع طرف نگوتنا تعلقہ سواگڈہ موجود ہین یہ جسقدر ازروے تحقیقات ثابت ہونگے بعد تحقیقات مناسبہ مثل سابق بحال رکھے جاوینگے ایک مفصل فہرست اونکی بعد ازین مرتب ہوکر شامل عہدنامہ ہذا کی گئی ہے —

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جے فنڈال

دستخط ڈبیو بی بیلی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۸۲۲ عیسوی —

دستخط جے سونٹن

سکرٹری

الف

ترجمہ نقل چٹھی راگھوجی انگریا رئیس کولابا بنام آنریبل ایم الفنسٹن بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۶ع —

بعد القاب معمولی - ونایک پرسرام دیوانجی نے جو خدمات لائقہ ریاست کولابا کی
زیر حکم ماناجی انگریا کے کی ہین اور جب باجی راو نے بعد ازان آنریبل کمپنی سے
خلاف ہو کر جنگ شروع کی تو اوسنے دوستی آنریبل کمپنی کی قائم رکھکر اونکو جاری
رکھا بعض مراعات اور انعام اونکو اور اوسکے شرکا کو جنکی تفصیل علیحدہ یادداشت
مین درج ہے دی گئی یہ سب ہر ایک موہوب اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت
رہنے چاہئین گو دیوانجی اپنی خدمت دیوانی سے کنارہ کش ہون اور جو دعاوی
اونکے نسبت ریاست کے ہون اوسکا تصفیہ از روے حساب کتاب کے کیا جاے اور
اوسکا تحفظ جب ضروری اور درکار ہو کیا جاے لہذا مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ
آنریبل کمپنی اونکا اطمینان اس امر مین کردین -

بی

یادداشت جو ریاست کولابا نے ونایک پرسرام دیوان کو اور اوسکے ماتحتان
کو دیا تھا ۱۸۱۷ء عیسوی -

ونایک پرسرام کو واسطے ذات خاص کے [illegible]

دیہات جو ضلع مانک گڈھ مین دیے گئے جمعی [illegible]

سالم موضع کوپرولی واقع ضلع اسرولی
بطریق انعام ٹہ بحساب [illegible] بموجب سند
کے مقرر ہوا [illegible]

دیہات جو بطور نمنوک بموجب سند کے
دیے گئے جمعی [illegible]

۱ موضع اولوی

۱ موضع فرگڈھ

۱ موضع دچولی

الٰلہ؍

بنام کھاندو ستیارام
دیہات انعام واقع ضلع نانک گڈھ
بموجب سندیاد داشت تفصیلی
سالم موضع بت واقع
ضلع ورگاتن
پانچ بگیہ اراضی واقع موضع کاہی
بیچ قسمت ورگاتن تخمیناً
ازخزانہ بطور نمنوک

بنام پندورنگ نرسنگہ
بطور انعام
باستہ اراضی

ازخزانہ بطور نمنوک

جمع دیہات انعام جو اوسکے
متوسلین کے واسطے عطا ہوئے
مگر بنام پندورنگ نرسنگ کے واگذار ہوئے
بنام بابوچت پسر گنگا دہر چت
و دیاس از موضع ورسنی

بنام بعض کارکنان و برہمنان متوسلین بالا۔

لہ خزانہ ——— [illegible]
ار ۵ء
[illegible]

گوشوارہ

جمع دیہات واراضی [illegible]
۲ ار ۲۵

ازخزانہ ——— [illegible]
ار ۷۵
——— [illegible]

کل پندرہ ہزار ایک روپیہ یعنی دیہات واراضی جمعی دس ہزار تین سو بیاسی روپیہ دو جہارانہ پچیس ریاس اونکو عطا ہوئے ہین مع نقد چار ہزار چھہ سو اٹھارہ روپیہ ایک جہارانہ پچہتر ریاس یہ خزانہ سے بطریق اطلاق سنوک دیئے جاینگے۔
مطابق یادداشت بالا دیہات اور اراضی مع نقدی جاری رہین گے کہ اونکی اولاد بسر کرے
بموجب اسکے منظور ہوا

سہی

ترجمہ چٹھی راگھوجی انگریا کولابا والہ بنام رایٹ آنریبل گورنر بہادر مرقومہ ۱۲ شوال سنہ ۱۲۳۴ھ مطابق ۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ع

مین عرض کرتا ہون کہ اس ریاست نے جو ایک وعدہ درباب وناےک پرسرام دیوانجی کے کیا تو ایک چٹھی بنام آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب کے بمقام پونا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول واسطے اطمینان دیوانجی مذکور کے ارسال کی نقل جواب مرقومہ ۱۴ ماہ جمادی الآخر مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ع آپکی خدمت مین بھیجی جاتی ہے اوسمین درج ہے کہ مجھے نہ صرف آپکو تعداد جمع قرضہ سے اطلاع دینی چاہیے بلکہ اپنے ارادہ سے بھی آگہی دینی چاہیے کہ دیوانجی کا تحفظ بخلاف مزاحمت ریاست ہذا کرنا واجب ہے اس امر مین آپکو بھی اطمینان رکھنا چاہیے اب مین یہ بھی چاہتا ہون کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسکو اطمینان دونون امر کے یعنی تعداد قرضہ کی جسکی ایک یادداشت مُہری میری اس مضمون کی دی گئی ہے

کہ یہ رقوم بعد جانچ کرنے کے منظور ہوئین اور نیز اس امر کے کہ منجانب ریاست کو کچہ مزاحمت اونکے نسبت نہوگی دیجاے ۔

ڈی

ترجمہ نقل چٹھی آنریبل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن صاحب بنام راگھوجی انگریا مرقومہ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع مطابق ۱۴ ماہ جمادی الآخر ۔

تمہاری چٹھی اس مضمون کی مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۴ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع ہمارے پاس پہونچی کہ ونایک پرسرام دیوانجی جو بیچ عہد باناجی انگریا سابق کے بہت کارگذار رہے اور اونہون نے آنریبل کمپنی کے ساتھ اتفاق کرکے ریاست کولابا کو بچایا جب باجی راو نے آخر مین آنریبل کمپنی کے ساتہ مخالفت کرکے جنگ شروع کی تہی لہذا بعض مراعات اور انعام اونکو اور نیز بابجی بلال اور دیگر متوسلین دیوان مذکور کو ریاست کولابا سے حسب تفصیل مندرجہ یادداشت جداگانہ دی گئی تہی اور یہ ہر ایک شخص اور اوسکے ورثا کے پاس بلا مزاحمت رہنی چاہئین گو دیوان مذکور کا ریاست ترک بہی کردے اور یہ کہ اونکو وہ دعوی بنام ریاست سب دینے چاہئین جو واجبی اور درست ثابت ہون اور اونکا تحفظ کرنا چاہیے جب کبہی حفاظت ضروری متصور ہو اور یہ درخواست بہی اوسمین درج ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکا اطمینان نسبت ان امور کے کردین باعث اس درخواست کے مین نے اپنے دستخط بطور ضامن یادداشت انعامات و مراعات پر جو اونکو اور اونکے متوسلین کے نسبت مرعی رکھی گئی ہین اور جو یادداشت بدستخط تمہارے تعدادی مئی [illegible] کی میرے پاس بہیجی گئی تہی کردیے مگر چونکہ تمنے تعداد زر قرضہ قلم انداز کیا اور یہ بیان کیا کہ تحفظ اوسکے معاملات کا کیا جاے تو مین ایسے عام بیان سے اونکا اطمینان اس معاملہ قرضہ مین نہین کرسکتا لہذا مین چاہتا ہون کہ تم تعداد زر قرضہ سے رایٹ آنریبل سر ایوان نیپین بارٹ بہادر کو اطلاع دوگے تاکہ صاحب محتشم الیہ اس امر مین اونکا اطمینان کردین بلکہ اونکو اوس سے بہی مطمئن کرین

ر ۱ و ۔۔ نسبت کوئی بوجہ امر شدید منجانب ریاست کولابا عمل مین نہین آوے گا ۔

ای

ترجمہ یادداشت صحیح زرقرضہ جو معرفت ونایک پرسرام دیوان کے لیا گیا تھا ۲۰ ۔ ۱۹۹ ۔ ۱ سنہ ۱۸ عیسوی ۔

بعد جانچ کرنے کے حسابات سے زرباقی ذنگی ریاست ابتدا سے لغایتہ ۱۱ ۔ ماہ شعبان جو اختتام سنہ ستہ عشر ۱۶ ۔ ۱۲ ماہ جستودستہ ۲۴ ۔ مطابق ۵ ۔ ماہ جون ۱۸۱۹ع تھا مبلغ دو لاکھ انہائیس ہزار دوسو ستاسی روپیہ تین جارانہ نو پائی اٹھائیس ریاس برآمد ہوا یہ روپیہ سکۂ پونا چندورذگی ریاست بالاغایۃ آخر سنہ ستہ عشر ۱۶ مطابق ۵ ۔ ماہ جون ۱۸۱۶ع مع اوسقدر زرسود جو بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ واجب ہوگا مع بٹہ (یعنی منوتی) دو روپیہ فیصدی فی سال کا اقرار ادا کرنے یکمشت کا کیا جاتا ہے ۔
الرقوم مقام کولابا تاریخ ۱۰ ۔ ماہ شوال سنہ عشرین ۲۰ مطابق ماہ ساون و ۲ ۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ سنہ عیسوی ۔

ایف

یادداشت پرسرام سری دہراپٹی ۱۲ ۔ ۲۰ ۔ ۱۸ سنہ ۱۸۲۰ع

سالہا ے دراز سے مین نے اور میرے خاندان نے وہ حقوق حاصل کیے ہین جو ہمکو انگریہ نے بیچ دیہات متعلق مانک گڈہ کے عطا کیے ہین لہذا جب تبادلہ علاقجات ہوگا مجھے امید ہے کہ جو انگریا ایک شرط واسطے جاری رہنے میرے حقوق کے درج کرینگے تو آنریبل کمپنی ازراہ خوشنودی مزاج میرے اور میرے خاندان کی پرورش مطابق اوسکے کرینگے جو مجھے تبادلہ مین دینا باقی رہیگا ۔

اول مین بیگار اور فرایش موضع جو ہی طرف ہرایور واقع ضلع کرنا واسی جو متفق دونون سرکارون سے رکھتا ہے حاصل کرتا ہون یعنی

آے ۔ جو سرکار نے خراج جو قلعہ کے واسطے درکا ہوتا ہے اور بیگار مجھے دیہی مین چار ہفتہ کی محنت ہرایک شخص سے ایک سال مین لیتا ہون ۔

بی۔ یہ رسم ہے کہ دو مرغے ہر سال فی گھر لیے جاتے ہین۔
سی۔ یہ رسم ہے کہ دو پیکن ایک درخت میوہ دار ہوتا ہے ہر ایک گھر سے ہر سال لیے جاتے ہین۔
ڈی۔ یہ رسم ہے کہ دس بار کاہ ہر شخص سے واسطے چھاونی کے لیے جاتی ہیز
ای۔ ہنگام تیوہار جنم اسٹمی چھہ یا سات ہانڈی مکھن کے دودہ کی لیجاتی ہین اور یہ بھی رسم ہے کہ قیمت اوسکی فی ہانڈی مرادی ۸ ر لیے جاتے ہین۔
دوم۔ مجھ ایک پٹہ یعنی قول اومعافی در باب نگدی کھاری اور نگدی بگیہ اوتھالی اونکی حاطہ کشی کے واسطے ملتا ہے اور جو مین نے اونکی حاطہ کشی مین اپنا روپیہ صرف کیا ہے لہذا مجھے مراعات اونکی مالگذاری مین دی گئی ہے اور نیز معافی محصول خانہ و پیش گاہ اوبیگار اور فرمایش لوگون کو اسواسطے دیجاتی ہے کہ وہ نگدی کھاری اور نگدی بگیہ اوتھالی اور باغات کو آراستہ رکھین۔
سوم۔ ہمکو گورا ورپس یعنی چھاونی مواشی اور جنگل چراگاہ بھی ملتا ہے۔

فہرست علاقجات تبادلہ جو عرصۂ قلیل سے فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راگھوجی انگریا رئیس ریاست کولابا کے بمجواے شرط سوم عہدنامہ ۱۶۔ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۲ع قرار پایا بیچ شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و راگھوجی انگریا رئیس کولابا و مصدقۂ گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۶۔ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۲ع و مصدقہ رئیس مذکور بتاریخ ۱۲۔ ماہ رمضان مطابق ۳۔ ماہ جون سنہ ۱۸۲۲ع یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو علاقجات ریاست کولابا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور خواہش یہ ہے کہ مقبوضات ہر ایک فریق کے ساتہ تبادلہ واجبی اور مناسب کے یکجا ہو جائین لہذا بذریعۂ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہی کہ جو تبادلہ بنظر حصول مطلب مذکورۂ بالا ضروری متصور ہون اونکا تصفیہ وہ کمشنران کرینگے جو بغرض قائم کرنے حدود گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کولابا مامور ہونگے اور جو گورنمنٹ انگریزی کو اوپر وفاداری راگھوجی انگریا

اور اوپر اوسکی صداقت اعتراف بزرگی آنریبل کمپنی اعتبار ہے لہذا بذریعہ اس تحریر
کے بنام اوسکے اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے اوپر شرائط مندرجہ دفعات مابعد
کے حکومت سالم علاقہ کی دیتے ہین جسکی حدود معرفت کمشنران کے جو اس امر
کے واسطے بموجب شرط بالا مامور ہونگے قائم کرینگے مطابق اسکے کمشنران
نے جمع ہوکر تبادلہ مفصلہ ذیل اور تصفیہ سرحدات کیا وہی اب منظور ہوکر دونون
سرکارون پر فرض اور لازم متصور ہوا یعنی –

جو گورنمنٹ انگریزی نے انگریا کو دیے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار طے ہوئی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روپیہ	جملائی	ریاس	
جنوبی کونکان کمپنی کا حصہ تعلقہ اوندیری مین باشتنا رکھار دولوی دیہات علاقہ انگریا جو سابق اہلکاران دربار پیشوا کے قبضہ مین تھے اور جنکو پیشوا نے واپس کر لیے	للعہ	لعہ	٠	[illegible]	۲	۲۲	جو تمام تعلقہ اوندیری کا باشتنا رکھار دولوی انگریا کو سات کل اختیارات شاہانہ کے دیا گیا لہذا نام دیہات کا درج نہین ہوا –
موضع کورل موضع وینی موضع کپور واری بکماری رتنشوار واری بکماری بولوی واری تھل متعلق راجی مہادیو واری تھل متعلق وساجی کیسو لیلی واری تھل ورسالی	ے	٠	ـہ	[illegible]	۳	۲۴	با اختیارات کل دیے گئے –

جو گورنمنٹ انگریزی سے انگریا کو دیے —

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخر کار سے ملے ہوتی —			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
موضع اگسو واقع تعلقہ سوندروگ	عہ	۰	۰	[illegible]	۳	۶۹	اسمین حکومت آنریبل کمپنی کی ہی باختیارات کل دیا گیا باستثناء تعلقہ رنیودندا —
شہر اور محصول بحری ریونڈا	عہ	۰	۰	[illegible]	۱	۷۱	
				[illegible]	۲	۸۶	
شمالی کونکان							
کمپنی کا حصہ شہر آنبا مین مع سالم مزرعہ کورال اوددوارمی سنداپور	عکا	ہ	عہ	[illegible]	۱	۴۰	یہ بھی باختیارات کل دیے گئے
				[illegible]	۰	۲۶	

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

جنوبی کونکان							
انگریا کا نصف حصہ کمار دو توتی واقع تعلقہ اوندیری	۰	عہ	۰	[illegible]	۰	۷	یہ مقام بجانب شرق دریای نگوتھنا واقع ہے —
دیہات محال تونگار تر بجانب جنوب دریاے ایتی: موضع سونی، موضع کاسیپ، موضع چیدوتی، موضع سادی، موضع کیر، موضع بوریولی، موضع گموسوانی، موضع بنولی، موضع حلیولی	عہ	۰	۰	[illegible]	۰	۷۹	

دربار انگریا نے آنریبل کو دیئے

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	دیہات	کھارا	ورس	روپیہ	جہار آنہ	ریال	
کھار کمبونی پارا							
کھار سونوہر کوتا							
کھار بورلی							
شمالی کونکان							
دیہات و کھارہای طرف							
اُورولت							
موضع کوپر							
موضع پرکون							
کھار کھنسارت							
کھار دوبگ							
کھار سارکھار							
کھار لکھنور							
کھار انتراکمدا							
کھار انترابزرگ							
کھار تول کھار							
کھار بندر کلیوم	۱۵	۲۲	۰	[illegible]	۰	۳۶	
کھار رووی پونیر							
کھار پایڑگی							
کھار نندازپیرکون							
کھار تلبند							
کھار سنگپال کھار							

دربار انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے۔

	مشتمل اوپر			مالگذاری جو آخرکار ملے ہوئی۔			
	دیہات	کھارا	وراس	روپیہ	جھاڑ	ریاس	
کھارتول کھارت							
کھارموضع کوپر							
کھارموضع کوپرول							
کھانکورکوپر							
کھارسنے کھار							
کھاروکندی							
کھارنکول کولم							
کھابوسلی گھاٹی							
کھاربکاری خرد							
دیہات محال تونگر تیرنجا				[illegible]	٠	۳۶	
شلال دریلے آتی							
موضع دیوبولی بزرگ	[illegible]	٠	٠	[illegible]	۱	۹۷	
موضع سادلی							
موضع کبی							
سیوسندہ سادلی							
متفرق							
دیگر پرانت طرف دریا							
موضع ململور							
موضع کاندنی							
موضع نزل							
موضع گورون							

دیہات انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے -

	مشتمل بر			مالگذاری جو آخرکار طے ہوئی			
	دیہات	کھارا	ورس	روپیہ	جمارانہ	ریاسر	
طرف سونالی موضع دیودوگ موضع کرواری بزرگ طرف سیر موضع امیزر طرف باری موضع جمبیولی شمالی کونکان طرف تلوجی موضع نیتل موضع ناوری موضع کھیرن طرف بورلی موضع کھوپیولی موضع دیولار موضع بھانور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۴۵	
انگریا کا حصہ محصول برات کرنالی	۰	۰	۰	[illegible]	۱	۳	
ضلع احمدنگر دیہات واقع پرگنہ آکلون موضع سلطانپور موضع دکمبر موضع ببوپور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۳	۷۰	

گوشوارہ

آنریبل کمپنی نے انگریا کو دیے

	روپیہ	جارانہ	ریاس
جنوبی کونکان	[illegible]	۲	۸۶
شمالی کونکان	[illegible]	۱	۴۰
	[illegible]		۲۶۰

انگریا نے آنریبل کمپنی کو دیے

جنوبی کونکان	[illegible]	۱	۹
شمالی کونکان	[illegible]	۲	۸۱
احمدنگر	[illegible]	۳	۷۰
	[illegible]		۶۰۳۰
فاضل بجانب انگریا	[illegible]	۰	۶۶

تبادلہ اور تصفیہ علاقہ اسی مطابق منظور ہوا اور فرض شمار کیا گیا —

تصدیق ہوا بمقام رتناگری بتاریخ ۴۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۸ء ۲۳ صفر سنہ ۱۲۴۴ ہجری ساون بدی ایکادشی شاکہ ۱۷۵۰ سنہ سرودہاری —

دستخط ایل آر ریڈ

کلکٹر و مہتمم امور پولیٹکل جنوبی کونکان

یادداشت تبادلہ اور تصفیہ علاقہ مذکورۂ بالا کو منظور کر کے تصدیق کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۲۶۔ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ء —

جنجیرا

یہ معلوم نہیں کہ کب ابیسینیا والے آکر کنارۂ مغربی ہندوستان میں آباد ہوئی مگر مدت دراز گذری کہ جب سیدی لوگ حاکم بحری جہاز ہائے اہل اسلام کے تھے اور اونکو جاگیر بادشاہان بیجاپور سے ملی تھی اور یہ جاگیر اونکے عہدے کی واسطے

اخراجات دریائی کو عطا ہوئی تھی بڑا انتظام قیام فوج بحری کا دہندہ راجے پور تھا
اور اوسکے درمیان مین جزیرہ جنجیرا واقع ہے ہنگام ترقی سیواجی بڑا ابسینیا کا
رہنے والا وزیر فتح خان تھا یہ دشمن صعب سیواجی کا تھا اور اوسکے قلعہ جنجیرا
کے مقابلہ مین مرہٹا نے کئی سال تک سال دمدمہ باندھے بترغیب وعدہ ہا و اندیشہ غیر
سیواجی فتح خان آمادہ شرکت مرہٹا تھا کہ اوسکو اوسکے تین عہدہ داران نے
گرفتار کرکے قید کرلیا اور ایک نے اون مین سے یعنی سیدی سمبھول نامی نے
حکومت اپنے قبضہ مین کرکے جہاز ہاے بیجاپور اور جاگیر کو زیر حکومت شاہی
بالعوض اوس مدد کے جو اوسکو صوبہ مغلیہ سورت نے دی تھی کردی
۱۶۷۰ء مین سیدی سمبھول کے بعد جسکو خطاب یاقوت خان کا پیشگاہ
اورنگ زیب سے عطا ہوا تھا سیدی قاسم یاقوت خان حاکم ہوا اور اُسنے اپنے
قلعہ کو بمقابلہ جملہ کوششہاے مرہٹا قائم رکھا اور اوسکے علاقہ مین اکثر غارتگری کرکے
روپیہ تحصیل کیا اس رئیس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ صلح اور
شرکت جنگ نمبر ۴ ۱۷۳۳ء مین منعقد کیا اصل مطلب عہدنامہ کا یہ تھا کہ جو غارتگری
در دریا رئیس کولابا کرتا تھا اوسکا انسداد ہوا اور جو علاقہ مرہٹون نے سیدی سے
چھین لیا تھا وہ دوبارہ حاصل کیا جاے اُسوقت سے سیدی لوگ رفیق مستحکم
گورنمنٹ انگریزی کے رہے اور جو غارتگری جہاز وغیرہ کی سیدی کیا کرتے تھے
اوس سے جہاز ہاے انگریزی محفوظ رکھے جاتے تھے قریب ۱۷۸۴ء کے
سیدی قاسم نے وفات پائی اوسکے کئی فرزند تھے پسر کلان سیدی عبداللہ نامی
کو اوسکے برادران نے بہ نیت خود لینے ریاست کے قتل کیا بخلاف سیدی رحمان
کے جو اونکا ایک بھائی تھا مگر وقت قتل سیدی عبداللہ وہ جنجیرا مین نتھا اور نہ شریک
اس سرکشی کا تھا سیدی رحمان نے جاکر استطلب اعانت پیشوا باجی راو سے کی
جسنے آکر محاصرہ جنجیرا کا کیا گو وہ اوسکو لے نہ سکا مگر اوسنے اونکو مجبور کرکے ایک
عہدنامہ کرایا جسکے روسے اونھون نے اکثر اضلاع سیدی رحمان کو اور پانچ اپنے

قلعہ جات مرہٹا کو دیے -

ہنگام وفات سیدی سرول کے سیدی یاقوت سنہ ۱۷۸۴ء مین جانشین ریاست بوساطت وباعث سیدی ابراہیم مختار ومنصرم ریاست کے بمقابلہ اوسکی برادرزن سیدی عبدالرحیم کے جو وارث قریب تصور کیا گیا تھا ہوا کوششہاے بے سود گورنمنٹ انگریزی سے نے واسطے مصالحت اور رفع تکرار کے کی مگر عبدالرحیم کوئی امر اپنے دعوے مین فروگذاشت نہین کرتا تھا پس گورنمنٹ انگریزی نے اوسکے مقابلہ مین فوج بھیجی کہ وہ متابعت کرے اسپر وہ پونا مین چلا گیا ایک اور ارادہ بے سود سنہ ۱۷۸۶ء مین واسطے مصالحت کے ظہور مین آیا مگر چار سال بعد بخوف اسکے کہ پیشوا شاید اعانت عبدالرحیم کی کرتا ایک صلحنامہ نمبر ۸۵ قرار پایا جسکے روسے عبدالرحیم کو قبضہ دھنداراجپور کا زیر حکومت سیدی یاقوت ملا اور سیدی یاقوت نے بھی وعدہ کیا کہ مین اوسکو بعد اپنے جانشین ریاست جنجیرا کرونگا مطابق اسکے عبدالرحیم جانشین سیدی یاقوت کا ہوا اور سنہ ۱۷۹۸ء مین ہنگام وفات اپنی ریاست اپنے پسر کلان عبدالکریم خان معروف بلومیان کے نامزد کردی مگر ازروے وصیت نامہ سیدی یاقوت ریاست نامزد پسر دوئم عبدالرحیم کے ہوئی تھی اور اوسکی صغرسنی مین مہتمم اور سربراہ سیدی جوہر جو دوست سیدی یاقوت اور حاکم قلعہ جنجیرا تھا قرار پایا تھا سیدی جوہر نے بنظر اسکے کہ سربراہ کاری اوسکی قرار پائے گی دعوے صغرسن کا پیش کیا مگر بلومیان اپنے برادر خورد کو ہمراہ لیکر پونا چلا گیا ہمیشہ مدنظر پیشوا کے تھا کہ قلعہ جنجیرا پر قبضہ ہو جاے اسی نظر سے وہ اب تیاری اوسکے فتح کرنے کی کرتا تھا کہ گورنمنٹ انگریزی نے بعد اختتام صلحنامہ پیشوا بمقابلہ ٹیپو بغرض منسوخ کرنے صلحنامہ کے جو جنجیرا کے ساتھ ہوا تھا اور جسکا اب بلادقت قائم رکھنا بنظر موقع وقت ناممکن تھا ایک عہدنامہ نمبر ۸۶ فیما بین بلومیان اور پیشوا کے منعقد کراکر تصدیق کیا جسکے روسے بلومیان نے جنجیرا اور دیگر علاقجات پیشوا کو دیے اور خود بالعوض اوسکے قطعات اراضی

جمعی ۶۰ مع ۔ سالیانہ مستقل صورت کے لیے اسمین اضافہ بعد ازین اوسقدر مالگذاری کا دیا جایگا جسقدر مالگذاری جنجیرا کی دس برس پیشتر اصل کامل مین تہی مگر ظاہر ہوتا ہے کہ پیشوا اپنی حکومت جنجیرا مین قائم نکر سکتا اور درحقیقت ریاست دربارۂ انتظام سے آزاد رہی ابراہیم خان جسکو غالبًا سیدی جوہر سنے حکومت دی تہی بعد حکمرانی چوبیس سال کے ۱۷۸۹ء اوسکے فرزند کلان سیدی محمد خان سنے اوسکے بعد جانشینی کی اور ۱۸۴۸ء مین اس رئیس سنے اپنے فرزند سیدی ابراہیم خان رئیس حال کو ریاست دی ۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ جنجیرا تحت حکومت انگریزی کے ہے اور باعتبار اپنی بزرگی کے ٹکسال جنجیرا کو موقوف کیا اسمین سے سکہ قلب بہت جاری ہوتا تھا سیدی کچھ خراج نہین دیتا ہے مالگذاری ریاست کی قریب ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کے ہے اور رقبہ تین سوچوبیس میل مربع اور آبادی ۷۱ ہزار نفری سیدی جنجیرا کا حکومت قسم دوم کی رکھتا ہے اوسکو اختیار تحقیقات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا ہے

نمبر ۴۴

شرائط جسکے روسے قوم انگریزی اور سیدی جنجیرا ساکن راجے پور واقع کنارۂ ہندوستان ایک اتفاق باہمی صلح اور شرکت جنگ کا قائم کیا۔

واسطے قائم کرنے اوپر بنیاد مستحکم اور مدامی کے اتفاق دوامی اور دوستی صادق فیمابین حکومت جنجیرا اور بمبئی کے سیدی سوات اور سیدی ادمیر افاجا اور سیدی موسوت اور دیگر سیدی ہاے کلان ساکنین جنجیرا ندکور نے ساتہ آنریبل رابرٹ کوان صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر منجانب آنریبل انگریزی کمپنی باجلاس کونسل منظور اور قائم کیا۔

شرط اول

یہ کہ وہ باہم اتفاق بخلاف دونون سرکارون کے دشمنان ہندوستانی کے (باستثناء یورپ نا ورعایاے بادشاہ ہندوستان وفارس وعرب وچین) اور

خصوصاً بمقابلہ انگریا کے کرینگے اور دونون سرکارین بلالحاظ کسی پیغام صلح منجانب دشمن مذکور جنگ سخت بحری و بری کرینگے اور کوئی فریق دشمن سے صلح کی گفتگو سننا نہین کریگا اور نہ کوئی شخص دربارہ صلح کے منظور کریگا جبتک دونون موجود نہونگے اور کوئی امر بغیر استرضا دونون سرکارین کے عمل مین آئیگا۔

شرط دوم

یہ کہ درحالیکہ ایک دونون سرکارون مین سے کوئی ایسا دشمن رکھتا ہو جو دوستی دوسری سرکار سے رکھتا ہے تو ایسی صورت مین یہہ اتفاق صرف واسطے حفاظت کے ہوگا اور کسی حیلہ سے قصور بیچ مدد دہی اوسکے جسپر حملہ ہوگا نہین کرسکتا اور درحالیکہ حملہ ہوگیا ہو جو سرکار حملہ کرنے والہ سے دوستی رکھتی ہے وہ بطور متوسط درمیان مین اگر جونا اتفاقی ہوئی ہوگی اوسکی اصلاح بحرکات احسن کرینگے۔

شرط سوم

درباب اشتمال فوج بمبئی اور جنجیرا بیچ جنگ بمقابلہ انگریا کے دونون تری اور خشکی مین تمام فوج بحری بمبئی اتفاق اور اشتمال ساتھ فوج جنجیرا کے کرینگے اور اونکی حکومت اپنا افسر کریگا نامبردہ ماتحت صاحب چیف کمانڈر افواج انگریزی و جہازہاے بمبئی جنگی زیادہ تر فوج ہوگی اور جو نہایت تجربہ کار بیچ جنگ بحری کے ہوگا کارروائی کرے گا اور چونکہ بمبئی مین زیادہ فوج پیادگان بہ نسبت ضروری واسطے قلعہ جات کے ہے لہذا فوج ضروری شیدی جنجیرا دینگے۔

شرط چہارم

اور اسیطرح درحالیکہ علاقہ شیدی پر کوئی حکومت جو دشمن دونون سرکارون کی ہے حملہ آور ہوگی تو تمام فوج بحری بمبئی اونکی اعانت کرے گی اور درصورتیکہ گورنمنٹ بمبئی پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی جو دشمن دونون سرکارون کی ہے تو اونکی مدد جنجیرا سے ساتھ تین جہازہاے جنگی اور دو ہزار سپاہ کے ہوگی۔

شرط پنجم

شرط پنجم

یہ کہ اِس جنگ بحری مین جو دونون سرکارون کی فوج کرے گی حاصل ہوگا وہ انگریزون کو دیا جاے گا اور جو کچھ خشکی مین حاصل ہوگا وہ شیدی بنجواے مضمون شرط ششم و ہفتم دیا جایگا۔

شرط ششم

اور اگر بمشیت ایزدی اس اتفاق کا حسب مراد نتیجہ پیدا ہوگا اور انگریا ساتھہ فوج مجموعی سرکارین قلعہ کنداری سے خارج ہوگا تو قلعہ مذکور مع سامان واتواب جو اوسمین ملین گی انگریزون کو دیا جایگا اور باقی اور قلعہ جات جو دشمن مذکور سے لیے جائینگے وہ مع سامان واتواب جو اوسمین ہوگا شیدی کو دیے جاین گے باستثناء کولابا جو کلیہ مع ڈہیہ اور مورچال کے مسمار کیا جایگا اسطرحپر کہ ایک تپھر دوسرے پر باقی نرہے گا اور پھر دوبارہ تعمیر بغیر استرضا اور خوشنودی مزاج سرکارین نہوگا اور آمدنی اور پیدا وار متعلق قلعہ مذکور کی اور سواے اِسکے جو کچھہ خراج اوسکا ہوگا (باستثناء عطیہ بادشاہی اور اراضی مقبوضہ مالکان قدیم) ہرسال اور بحصہ مساوی منقسم ہوگا نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو اور حفاظت اور امنیت اُن قطعات اراضی کی فریقین کرینگے۔

شرط ہفتم

بیچ مقام موپانت نامے کے جو درمیان دریاے نگوتنا اور پین واقع ضلع کولابا کے واقع ہے اوسمین انگریز اگر مناسب ہوگا تو ایک کارخانہ اور ایک قلعہ خود تعمیر کرینگے اور توپخانہ کافی واسطے بہتر امنیت اون اراضی اور راستون کے اور آرام سوداگران تجارت پیشہ کے رکھا جایگا اور قلعہ مذکور مین فوج رکھی جایگی اور محاصل اور دیگر آمدنی جو حاصل ہوگی ہرسال بحصہ مساوی منقسم ہوگی نصف انگریزون کو اور نصف شیدیان جنجیرا کو ملیگا اور اسیطرح دونون صرف تعمیر قلعہ اور بارک فوج قلعہ کا دینگے اور دونون سرکار ترغیب تجارت اور تحفظ رعایا مین بہت توجہ رکھین گے۔

شرط ہشتم

اور جسقدر سامان جنگ لڑائی مین صرف ہوگا خواہ جنگ بحری ہو یا بری وہ دونون سرکار خرچ کرینگے اور اپنے اپنے حسابات مین درج کرینگے اور درحالیکہ ایک فریق کو ضرورت دوسرے کے سامان لینے کی ہوگی اور وہ دے سکتے ہین تو وہ اونکو بقیمت واجبی دینگے۔

شرط نہم

اگر کوئی واردات دزدی کسی جانب ہوگی تو جسکی چوری ہوگی اوسکو معاوضہ فوراً دیا جاوے گا۔

شرط دہم

اگر کوئی مفرور کسی سرکار کی حفاظت مین آجاویگا تو وہ حوالہ دوسرے کے نہین کیا جاویگا اگر اوسنے کوئی جرم سزاوار قصاص کیا ہوگا۔

شرط یازدہم

سیدی جبیل کسی حیلہ سے اپنے راستہ جہاز تک اور مردمان انگریا کے واسطے جاری نہین رکھین گے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ بعد لینے کولابا مع اوسکے متعلقات کے اگر اوسپر دشمن حملہ آور ہو تو خرچ فوج کا جو وہان واسطے حفاظت کے رکھی جاویگی وہ باہم دونون سرکار بقدر مساوی ادا کرینگے

شرط سیزدہم

یہ کہ بعد تصدیق کرنے ان شرائط کے جنکے رو سے اتفاق قرار پایا ہے تمکو فوراً اونکی تعمیل کرنی چاہیے۔

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۶ جلوس اور سنہ ۱۲۳۶ ہجری اور ۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۳ع

مہر سیدی یاقوت خان	مہر سیدی عبدالرحمان	مہر خیرات خان

مہر سیدی سوات

مہر سیدی مسعود

مہر سیدی سبہول

مہر سیدی عنبر

منظور کیا آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۷۳۳ء۔

شرط خفیہ جو فیما بین سرکار بمبئی و سرکار جنجیرا راجہ پور قرار پا کر اوسیوقت دستخط اور مشتہر ہوئی تہی جب عام عہدنامہ اتفاق ہوا تھا۔

بیچ آراستہ کرنے فوج بحری واسطے سزادہی اور غارت کرنے دشمن انگریا کے گورنمنٹ بمبئی نے دو لاکھ روپیہ صرف کیا ہے یہ حال دربار مین بخوبی ظاہر کرکے حکم بادشاہ بنام حاکم سورت واسطے اداکرنے مبلغ تین لاکھ روپیہ بنابر تقسیم تنخواہ فوج مذکور اور فوج قلعہ کے حاصل کرنا چاہیے یہ حکم ہم گورنمنٹ بمبئی کو دینگے حکم مذکور مین یہ درج ہو کہ مبلغان مذکور خزانہ سورت سے گورنمنٹ بمبئی کو دیا جاوے اور جب مبلغ تین لاکھ روپیہ مذکورۂ بالا حاکم سورت سے وصول ہوگا تو وہ خود دو لاکھ روپیہ اپنا لے لینگے اور باقیماندہ ایک لاکھ روپیہ سیدیان جنجیرا کو دیا جاوے گا۔

المرقوم ۱۱ ماہ رجب سنہ جلوس یا ۷ ماہ دسمبر ۱۷۳۳ء

مہر خیرالملک | مہر سیدی عبدالرحمن | مہر سیدی یاقوت خان

نمبر ۵۴

چونکہ ایک نااتفاقی فیمابین سیدی یاقوت خان اور سیدی عبدالرحمان خان کے

رہی ہے اور اونہون نے اپنی رضا و رغبت سے اس تکرار کو سپرد گورنر بمبئی واسطے فیصلہ کے کیا ہے لہذا شرائط ذیل اونکے واسطے قرار دیتے ہین اگر وہ اوسکے خلاف عمل مین لائین گے تو وہ ناراضگی آنریبل کمپنی مین کرینگے۔

شرط اول

سیدی عبد الرحیم خان بمقام راجپور مع سات سو سپاہ کے بطور صوبہ دار رہیگا اور اوسکی تنخواہ مالگذاری ڈہائی ٹپہ سے بموجب حکم سرکار دیجایگی اور یہ ڈہائی ٹپہ اوسکی ہستاجری مین دیے جائینگے باستثنار پانچ دیہات جو سیدی یاقوت سے تعلق رکھتے ہین اور وہ سرکار کو ہر سال باقی ادا کریگا درصورتیکہ بعد ادائے سات سو سپاہ مذکورۂ بالا کے باقی رہے اور حساب اوسکا سیدی یاقوت خان کو دیا کریگا۔

شرط دوم

سیدی یاقوت خان بعض دیہات اور غلہ سیدی عبد الرحیم خان کو واسطے اوسکے مصارف خانگی کے دیگا۔

شرط سوم

سیدی عبد الرحیم خان وہ احتیاط کو نکرے اور اوسکی شہر پناہ کی دیوار کا بحکم جنجیرا کریگا جیسا مناسب ہوگا اور کسی شخص متعلق دربار غیر کو بغیر حکم جنجیرا آنے ندیگا اور کسی شخص کو بدستور سابق دروازۂ مراد سے بغیر حکم جنجیرا آمد و رفت کرنے نہین دیگا

شرط چہارم

سیدی عبد الرحیم خان بغیر حکم جنجیرا کسی دربار غیر سے رسم رسل جاری نہین کرے گا اور نہ وہ کسی شخص کو ملازم رکھے گا جو معرض خفگی مین اگر جنجیرا سے آئے گا۔

شرط پنجم

سیدی عبد الرحیم خان کچھ حکم شہر مین نہین کریگا اور نہ اوسکو کچھ تعلق جہازونکے ساتھ رہیگا صرف اختیار سرکار کا اوپر ملک اور جہازون کے ہے۔

شرط ششم

سیدی عبدالرحیم خان کو کچہ سروکار شہر اور حکومت سے نہین اہلکاران سرکار وہان رہین گے اور حسب دستور کاروبار کرینگے۔

شرط ہفتم

یاقوت خان کی مہر صرف یاقوت خان کے کام مین آئے گی۔

شرط ہشتم

سیدی عبدالرحیم خان قلعہ جنجیرا کو رسد رسانی کا سامان وغیرہ ضروریات کا حسب دستور کریگا اُسکے معاوضہ مین اوسکو کمی بیچ زرمستاجری ڈہائی بٹہ مذکورہ بالا مین دیجائیگی

شرط نہم

سیدی عبدالرحیم خان کچہ مداخلت بیچ تحقیقات جرائم کے نہین کریگا مگر مجرم کو روانہ جنجیرا واسطے تحقیقات کے کرتے گا۔

نو شرائط مذکورہ بالا کا لحاظ فریقین معاہدہ رکہین گے اور سیدی عبدالرحیم خان متابعت حکم سیدی یاقوت خان کرے گا اور اپنے کار مفوضہ کو بموجب اقرار بالا کیا کریگا۔ المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۶۔ ماہ جون ۱۸۰۴ء

نمبر ۴۶

اقرارنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور پیشوا مادہو راو نراین پنڈت پردہان بہادر قرار دادہ معرفت مسٹر چارلس ویری مالٹ صاحب رزیڈنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مذکور بدربار پونا باظہار اختیارات کل علیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل ماموره آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مشترکہ بنا بہ ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان متعلق قلعہ جات جنجیرا و دہنده و ساجے پور و کونسا و میدگر مع ملحقات واقع ملک کوکن جواب بیچ قبضہ امیسینا اوالون کے ہے اور جسکا وارث اب سیدی عبدالکریم خان

معروف بلومیان تھا مگر جسنے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ سند تحریری کے اپنے
دعوی نسبت اونکے بموجب شرائط ذیل ترک کیے ہین ۔

شرط اول

مین سیدی عبدالکریم خان نے بذریعہ سند تحریری اپنے دعاوی ملک موروثی
اور دیگر قلعہ جات اور سامان شہر دوکلان کے جو اوسمین ہو سرکار راو پنڈت پردہان
بہادر تفویض کیے اور راو پنڈت پردہان بہادر موصوف نے اپنی طرف سے
وعدہ کیا ہے کہ وہ مجکو اور میرے ورثا کو واسطے دوام کے معاف اور مرفوع القلم
اور بلا کم و کاست ایک علاقہ بنام نہاد ال تمغہ بیچ ضلع گجرات اوپر کنارۂ سمندر کے
اور حتی الامکان یکجائی جمعی (ازروے تحصیل دہ سالہ عہد حکومت پشیوا) مساوی
مالگذاری جنجیرا مع متعلقات مذکورۂ بالا کے موصوفۂ دہ سالہ وصول سیر حاصل قبل
سال حال سے دینگے اور ایک جزو علاقہ مذکور جسکی آمدنی سالیانہ پچہتر ہزار روپیہ
ہوگی بالفعل مجکو بطور ال تمغہ دیا جائیگا اور باقی اوس سال جس سال قلعہ جات اور
اضلاع مذکورۂ بالا قبضہ راو پنڈت پردہان مین آجاینگے اسمین شرط الحاق عطیہ
سابق کی بہ وجوہ حتی الامکان ملحوظ رہیگی ۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے بھائی اور رشتہ داران اور متوسلین کے اس
علاقہ مین جاکر رہونگا جو مجکو پیشتر دیا جائیگا اور اوسمین اور باقی علاقہ مین جو
بعد ازین ملے گا مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی قلعہ یا مقام مستحکم تر بہ نسبت اوسکے
تعمیر نہین کرونگا جو واسطے حفاظت میرے بخلاف قوم کراسیا و دیگر متفاہت کے
ضروری متصور ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین طریقہ راستی اور امنیت کا رکھونگا
اور کوئی تکرار یا فساد نہین کرونگا اور نہ کسی دشمن آنریبل انگریزی ایسٹ
انڈیا کمپنی یا راو پنڈت پردہان بہادر سے شرکت یا سازش کرونگا اور نہ بخلاف
اونکے جنگ آرائی کرونگا ۔

شرط سوم

اگر راؤ پنڈت پردہان بہادر کوئی جزو میرے علاقہ موروثی مذکورہ بالا مین سے کسی ابسینیا والہ یا کسی اور شخص کے قبضہ مین اپنی مطلب برآری کے واسطے بحال رکھین گے یا وہ بعد حاصل کرنے قبضہ کے کوئی جزو اوسکا بطور معافی یا دیگر طرح کیسکو دینگے تو اوسقدر جمع کی کمی میرے آل تمغہ مین نہین ہوگی مین بہ تنو قبضہ کل پر بعد موقوف ہونے دشمنی فیمابین پیشوا اور اضلاع جنجیرا کے بموجب اس شرط کے بحساب کل پیدا وار متعلقات جنجیرا حسب تصریح بالا پاؤنگا -

جو سیدی عبدالکریم خان نے بمضمون اسے تین شرائط مذکورہ بالا اسپنے تمام حقوق اور قبضہ موروثی راؤ پنڈت پردہان کو دیے اور اوس مطابق ایک اقرار نامہ فیمابین فریقین منعقد ہوا تو کوئی اونمین سے شرائط مذکورہ سے منحرف نہین ہوگا اور راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اختیار ہے کہ جسطرح اور جسوقت وہ مناسب تصور کرین قبضہ قلعجات اور اوسکے متعلقات کا جواب بیچ قبضہ دیگر ابسینیا والون سے لین کرین اون ابی سینیا والون کی مدد آنریبل کمپنی نہین کریگی جو یہ اقرار ساتھ سرکار بین آنریبل کمپنی اور راؤ پنڈت پردہان بہادر ہو گیا سو سند تحریری مرقومہ پنڈت پردہان ایک فریق اور مسٹر مالٹ فریق ثانی تصریح شرائط بالا باہم تقسیم ہوئی اور مسٹر مالٹ صاحب نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ایک نقل اسکی تصدیق رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل منگاکر راؤ پنڈت پردہان بہادر کو دین گے جب وہ دیجایگی تو یہ عہدنامہ جو مسٹر مالٹ صاحب نے لکدیا ہے واپس ہوگا -

دستخط اور مہر بمقام پونا تاریخ ۱۶ - ماہ جون ۱۷۹۱ع ہوئی -

مہر آنریبل کمپنی

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

رزیڈنٹ

باہم تقسیم ہوا تاریخ ۱۲ - ماہ جون ۱۷۹۱ع

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

سورت

اول قیام انگریزی بمقام سورت جو اوسوقت مین شامل صوبہ احمد آباد تھا سنہ ۱۶۱۱ع مین ہوا ایک گروہ جہازہاے جنگی جو انگلستان سے سنہ مذکور مین بغرض قائم کرنے گفتگوے تجارت کے ساتھ مقامات واقع کنارۂ ہندوستان عربی روانہ ہوا تھا اکثر جنگہاے پورتگیز یعنی پورتگالی کے ایسا فتحیاب ہوا جس سے شہرت انگریزی ایسی بلند آوازہ ہوئی کہ حاکم احمد آباد نے اونکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۷ منعقد کیا اس عہدنامہ کی منظوری بعدازان سنہ ۱۶۱۳ع مین بذریعہ فرمان شاہ دہلی ہوئی جسکے روسے اونکو اجازت قائم کرنے کارخانجات تجارت بمقامات سورت وکیمبی و احمد آباد و گوگو مع بعض حقوق تجارت عطا ہوئی یہ اول قیام کی صورت انگریزون کی اوپر کنارۂ ہندوستان کے ہوئی سنہ ۱۶۲۹ع مین مقام سورت اصل دارالحکومت قرار پائی اور سنہ ۱۶۸۴ع تک اسیطرح رہی بعدازان مقام بمبئی دارالحکومت ہوا سنہ ۱۶۱۴ع مین ایک فرمان حاصل ہوا جسکے روسے عام اور دوامی تجارت کا حکم حاصل ہوا اور سر طامس رو صاحب جو پیغام لیکر شاہنشاہ دہلی کے پاس گیا تھا کامیاب اپنے مطلب کا ہوا یعنی اوسکو اجازت نمبر ۴۸ حاصل ہوئی کہ سلطنت مغلیہ مین جس مقام پر چاہے کارخانہ تعمیر کرے۔

ظاہرا کوئی امر پولیٹیکل بمقام سورت سنہ ۱۶۶۴ع تک حاصل نہین ہوا اس سال مین سیواجی نے شہر پر حملہ آور ہوکر کچھ غارت کیا اس جنگ مین جو انگریزون نے اپنے کارخانہ کا بدلیری و دلاوری تحفظ کیا تو اونکو سنہ ۱۶۶۶ع مین ایک فرمان جدید نمبر ۴۹ شاہ اورنگ زیب سے حاصل ہوا جسکے روسے کچھ محاصل تجارت اونکا کم ہوگیا اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنا اسباب بلامزاحمت روانہ کیا کرین بباعث نزاع اورنگ زیب سنہ ۱۶۸۶ع مین اونکا کارخانہ سورت ضبط ہوگیا مگر پھر واپس دیا گیا اوسوقت سے قریب سو برس تک انگریز سورت مین تجارت کرتے رہے۔

سنہ ۱۷۴۶ع مین تیغ بیگ خان حاکم سورت نے وفات پائی اور اوسکی جگہ صفدرخان

اوسے اپنے فرزند وقر خان کو قلعہ سپرد کیا یہ قلعہ سلطنت مغلیہ مین ہمیشہ حکومت ملکی شہر سورت سے علیحدہ رہا کرتا تھا مگر ایک اولی العزم شخص میان اچند معروف معین الدین نے جسنے شادی خاندان تیغ بیگ خان مین کی تھی بعد ساکنان شہر وقر خان کو قلعہ سے خارج کیا بمدد انگریزی اور داماجی گایکوار کے جنکو اوسنے چہارم آمدنی سورت کی دی وہ کامیاب بیچ خارج کرنے صفدر خان کے بھی حکومت شہر سے ہوا اور اوسنے خود ۱۱۷۱ھ تک شہر کی حکومت کی اس سال مین صفدر خان اور وقر خان فتحیاب ہوئے اور اونھون نے اوسکو خارج کیا مشہور ہے کہ بیچ لڑائی کے وقر خان نے درخواست امداد داماجی گایکوار سے بشرط دینے نصف آمدنی سورت کے کی تھی مگر جب اوسکی حکومت شہر مین قائم ہوئی تو اوسنے عذر اسقدر زر کثیر دینے سے کیا اور آخر کار یہ قرار پایا کہ گایکوار ایک ثلث آمدنی پایا کرے اور اس آمدنی کو اوسنے بعد ازین ساتھ پیشوا کے نصف نصف بحصہ مساوی تقسیم کیا ان فسادون مین قلعہ بیچ قبضہ سیدی مسعود جنجیرا اور راجے پور والے کے

---

* ترجمہ اقرارنامہ فیمابین قائم الدولہ بہادر نواب سورت اور کاشی ناتھ ہری چوکہ پیشوا۔

مہر	سری نیت پردھان چرنی تتپر کاشی ناتھ ہری ترنیتر	کاشی ناتھ ہری

چونکہ عرصہ قلیل سے کچھ تکرار بندر سورت مین بباعث کاشی ناتھ ہری کا سدار سری نیت پیشوا صاحب کے پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نواب صاحب قائم الدولہ بہادر درباره چند رقوم آمدنی بندر مذکور وقع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح واعانت ومنظوری اینڈرورا سے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی وگورنر قلعہ وفوج جہاز ہاے مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجہ ذیل کے کسیوجہ سے کچھ اختلاف یا تکرار فیما بین فریقین مذکورین بالا نہوگا اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچھ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ [illegible] ہے اسکا ششم حصہ مبلغ [illegible] ۱۰ار ۶ پائی ہوتا ہے۔

سیزدہ اجناس ———— روپیہ

نیل ———— المعہ

سال کی لکڑی ———— السامعہ

امرا ودوسس شکاراہی ———— عاسہ

چوکیات تہانہ چوراسی ———— عار

مستاجری کشتی ———— لماء

امرا پونایاددوکانہاے شراب ———— الہ

چوکی نرج ———— معہ

دفتر جواہرات ویرام ———— سار

کارخانہ جواہرات کا محصول ———— ویعہ

چھوٹسری چوراسی ———— لعہ

خاکروب صاف کرنیوالے تہانہ چوراسی کی سات مہینی کی طلب

ناکہ یعنی محصول ———— سالعہ

موعاسہ

محصول نندار وغیرہ جو درج نہیں ہین مگر جو کچہ سال مین جمع ہوجاے۔

دوازدہ اجناس

ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے متعلق سند رجہ سند سارٹیفکٹ۔

جاگری دکھن کبھی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

گاڑی ہاے دکوز یادہ سابق سے درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا چوکیات بیرونجات

مین محرران چوٹا آیا کرین۔

آمدنی سرنگی (قسم زنک) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگی۔

کارخانہ انگریزی بہت اندیشہ مین تھا اور بوساطت اوزپاسداری

آمدنی کسنب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا۔

آمدنی رنیالہ حساب مین آئےگی —

فیس اٹی ہاے ریشم فی ڈیڑھ روپیہ حساب مین آئے گا۔

اہل حرفہ کی اجازت تھانہ کو حاصل ہے اور ٹپہ قبولیت نہین لیے جاینگے یہ نفر نجار نو نفر معمار شانزدہ نفر خیاط پانچ سوساز یعنی کمہار —

سرکار نواب صاحب سے دوشالہ نیابت سے دیے جاتین —

صرف پالکی خشکی سے دیا جاے۔

کاشی ناتہ ہری کماوشندار بابتہ حصہ سری منت پیشوا صاحب اقرار کرتا ہے کہ اگر نواب صاحب موصوف حسب اقرار نامہ مندرجۂ بالا حصہ واجبی سرکار پیشوا کو دینگے تو میرا کچہ دعوے باقی نہین ہے اور نہ حسب مندرجۂ بالا آئندہ دعوی نسبت نواب صاحب کے ہے گا شہادت اسکے دوقطعہ اقرارنامہ تحریر ہوئے ایک پر مہراور دستخط نواب کے ہوئے اور دوسرے پر مہر اور دستخط کاشی ناتہ ہری کماوستدار مذکورۂ بالا کے ہوئے —

بمقام بندر سورت یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی ۱۷۸۷ع

کاشی ناتہ ہری نے بزبان مرہٹا تحریر کیا —

یہ اٹھائیس مدات فیمابین نواب قائم الدولہ بہادر اور کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا وہان بمقام سورت قرار پائین کچہ تکرار درباب حصہ پیشوا بیچ آمدنی کے تہی جو فیصل ہوئی حسب صلاح اور بدرقہ مسٹر راسے صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی مضامین شرائط فارسی مین درج ہین بموجب اوسکے نواب سورت حصہ سالیانہ دیگا اور اس صورت مین سالہا سال تکرار نہوگی المرقوم یکم شعبان سنہ ۱۲۰۱

مرتب شد

ترجمۂ اقرارنامہ فیمابین قائم الدولہ نواب سورت اور کاشی ناتہ ہری چوکہ پیشوا —

مہر | قائم الدولہ | نواب

چونکہ عرصۂ قلیل سے کچہ تکرار بندر سورت مین باعث کاشی ناتہ ہری کماوشدار سری منت پیشوا صاحب کے

فوج کے ایک عہدنامہ فیما بین اجنٹ مقام صورت اور سیدی کی

پیش کرنے اکثر دعاوی نسبت سرکار نوابصاحب قائم الدولہ بہادر دربارۂ چند رقوم آمدنی بندر مذکور واقع ہوئی ہے جسکی تصریح ذیل مین درج ہوتی ہے اور جو بصلاح و اعانت و منظوری ایڈمرل صاحب چیف یعنی افسر کلان کارخانہ انگریزی و گورنر قلعہ اور فوج مغلیہ کے اسطرح فریقین نے اقرار کیا اور قرار دیا کہ آیندہ بیچ رقومات مندرجۂ ذیل کے کسیوجہ سے کچہ اختلاف یا تکرار فیما بین فریقین مذکورین بالا نہوگی اور فریقین خود حسب سوگند ایمان اپنے اپنے کے اقرار کرتے ہین کہ یہ قرارداد ہمیشہ قائم رہیگا۔

نواب قائم الدولہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ ششم حصۂ آمدنی اشیاء مندرجۂ ذیل آیندہ سرکار سری منت پیشوا صاحب کو بموجب رقم صحیح اور درست کے دیا جایگا۔

نیل وغیرہ کی سالم سال تک جواب کچہ ترقی پر ہے کل آمدنی مبلغ [illegible] ہے اسکا ششم حصہ مبلغ [illegible] ۱۰ / ۶ پائی ہوتے ہین۔

سیزدہ اجناس	روپیہ
نیل	[illegible]
ساگ کی لکڑی	[illegible]
امراؤ و مس شکار ماہی	[illegible]
چوکیات تہانہ چوراسی	[illegible]
ستاجری کشتی	[illegible]
امرانیاہ یا دوکانہاے شراب	[illegible]
چوکی موج	[illegible]
دفتر جواہرات ویراہ	[illegible]
محصول کارخانہ جواہرات	[illegible]
پھولسری چوراسی	[illegible]
تہی صاف کرنیوالے چوراسی کے تنخواہ سات ماہ	[illegible]
ناکہ یعنی محصول قلعہ	[illegible]
	[illegible]

منعقد ہوا ہے جسکے روسے تمام فوج انگریزی کو روانہ ہونا لازم آیا اور دیگر سپاہ کو

ہدایات بنام کارباریان جاری ہوئی ہے کہ وہ حسب دستور قدیم کاربند رہین ۔

محصول تندال وغیرہ جو درج نہین ہین مگر جو کچھ سال مین جمع ہو جاوے ۔

دوازدہ اجناس

تندال جہازان سے مبلغ ۵۰ سالیانہ ٹکسال کی آمدنی غیر معمولی فی ہزار ۳۰

جاگری پرگنہ زیادہ سابق سے تعین مندرجہ سند سارٹیفکٹ ۔

جاگری دکھن کبھی درج سند نہین ہوئی ہے اور نہ ہوگی ۔

گاڑی ٹانگو زیادہ سابق سے نہین درج سارٹیفکٹ اور کام بوساطت افسر معمولی اجرا ہوگا ۔

چوکیات بیرونجات مین اوسکے محرر آیا کرین ۔

آمدنی سرنگی (قسم رنگ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا ۔

آمدنی کسمب (رنگ سرخ) حسب دستور قدیم حساب مین محسوب ہوگا ۔

آمدنی رنبالہ حساب مین آویگی ۔

فیس انٹی ہاے ریشم نو ۳+۵ فی انٹی حساب مین آویگا ۔

یہ رسم تھی کہ ایک کاریگر ہر قسم کا دیا جاتا تھا وہ ہر ایک قسم کے دیے جاوینگے یعنی نفر نجار معہ نفر معمار معہ نفر خیاط معہ نفر سبو ساز یعنی کمہار ۔

نواب نے تحریر کیا ۔

بباعث کمی آمدنی کے یہ موقوف ہوئی ۔

سرکار نواب سے دوشالہ نیابت سے دیے جاوین ۔

صرف پالکی خشکی سے دیا جاوے ۔

المرقوم یکم ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۱ھ مطابق ۲۹ ماہ مئی ۱۷۹۶ء ۔

* (اسکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل نے رد اور منسوخ بیان کیا ہے المرقوم بمقام بمبئی تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۱ عیسوی)

عہدنامہ فیما بین مسٹر سیب صاحب اور کونسل اور صفدر خان اور سیدی مسعود ۔

اوسقدر کم ہونا جسقدر وہ ہنگام امنیت تہی اِس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے

شرط اول

فوراً بعد ہونے صلح کے انگریز سب اپنے سپاہی جو اونکی ملازمی مین ہون خواہ یورپ زا خواہ ہندوستانی قلعہ سے لیجائین اور جہازون پر اونکو سوار کرکے بمقام بار یعنی جہان جہاز رہتے ہین وانہ کرین اور نیز فوراً تمام وعدہ مسعود خان کے مسمار کیے جائین —

شرط دوم

سپاہیان کارخانہ جس قسم کے ہون روانہ کردیے جائین اور صرف اوسقدر باقی رکھے جائین جو ہنگام امنیت معمولی رہتے تھے —

شرط سوم

تمام جہاز اور اسباب جو اب بمبئی مین ہے اوسکو اجازت ہو کہ اپنے اپنے لنگرگاہ تک وعدہ وبنگالہ یا جہان اونکو جانا ہو جائین —

شرط چہارم

بعد ہونے صلح کے کچہ لڑائی شہر یا بار یعنی مقام جہازون مین نہوگی —

شرط پنجم

کمپنی ہر سال اوسقدر روپیہ جو بموجب اونکے فرمان کے ہو مع اخراجات بالائی ادا کیا کرے —

شرط ششم

انگریز کوئی جنس اپنی حفاظت یا کارخانہ مین نہ لیجائین مگر وہ جو خاص اونکی ہو —

ہم جنکے دستخط نیچے ہین یعنی چیف اور کونسل بابت انگریزی کمپنی بمقام سورت بیان کرتے ہین کہ ہم شرائط صلحنامہ ہذا برضا و رغبت اپنے منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ اونکے موافق کاربند ہونگے اور حسب منشا اونکے اونکی تعمیل کرینگے —

(دستخط مسٹر کیمپ وکونسل)

روبروے سکرٹری ڈچ

المرقوم مقام سورت تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۵۹ء

منسوخ کیا اور سال آئندہ یعنی ۱۷۵۰ء مین ایک عہد نامہ جدید نمبرہ ۵ منعقد ہوا جسکے روسے انگریزون کو معاوضہ نقصانی ملنا اور تجارت حسب منشاء فرمان کرنا قرار پایا۔

نزاع فوراً فیما بین صفدر خان اور سیدی کے پیدا ہوئی اور صفدر خان نے سازشاتہ انگریزون کے ۱۷۵۰ء مین اس وعدہ سے کیا کہ وہ اونکو قابض ہونا جنگی کرتا اگر وہ سیدی کو قلعہ سے نکالدیتے مگر یہ امر قبول نہین ہوا اسی اثنا مین ۱۷۵۸ء مین صفدر خان نے وفات پائی اور سیدی احمد نے جو اپنے والد سیدی مسعود کا جانشین بیچ حکومت قلعہ کے ہوا تھا دشمنی انگریزون کے ساتہ باعث دوستی ترج اور بسبب اوسکی دزدی دریائی کے پیدا کی اوس سے باشندگان سورت اسقدر ناراض تھے کہ اونھون نے خود وعدہ کیا کہ وہ حکومت فوج جہاز ہای جنگی اور قلعہ کی انگریزونکو دینگے اور روپیہ بہی اونکے مدد خرچ کے واسطے دینگے اگر وہ سیدی کو خارج کردیتے برطبق اسکے ایک عہد نامہ نمبرا ۱۷۵۸ء مین ساتہ فارس خان کے قرار پایا جسمین یہ شرط ہوئی کہ اوسکو حکومت شہر پر قائم کرکے انگریز حکومت قلعہ لین اور جو حقوق تجارت اونکے تھے وہ جاری رہین کے مگر اندیشہ خفگی مرہٹا نے جنکی نسبت گمان عزم سورت کا تھا اس مہم کے وقوع کو باز رکھا اسی عرصہ مین ایک بلوہ سورت مین پیدا ہوا جسمین میان اچند نے قبضہ شہر پر پایا اُسکے ساتہ ایک عہد نامہ نمبرہ ۵ بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پایا اُسکی روسے منظوری اوس عہد نامہ کی ہوئی جو فارس خان کے ساتہ سال ماسبق میں ہوا تھا اور تقرری فارس خان کی بعہدۂ نیابت سورت ماتحت حکومت میان اچند ہوتی یہ عہدہ ۱۷۶۲ء مین موقوف ہوا یہ عہدنامجات اوسی حال مین پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے بہی منظور ہوئے۔

جبسے اونکو قبضہ قلعہ سورت اور حکومت جہازہای جنگی کی حاصل ہوئی تھی اوسوقت سے قوت گورنمنٹ انگریزی کی مقام سورت مین بہت زیادہ ہوگئی تہی وہ دراصل حاکم ملک کے ہوگئے تھے اور نواب صرف برائے نام تعین تھا

اوسکو صرف حکومت شہر کی حاصل تھی ۱۷۶۳ء مین میان اچند نے وفات پائی
اوسکی جگہ کے چار آدمی مستحق تھے یعنی میر قطب الدین پسر کلان اور فارس خان
اور نائب علی نواز خان اور نور الدین علیخان مگر گورنمنٹ انگریزی جانب از قطب الدین
کے تھے اور اوسکو بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۷۶۳ء اوسکی جگہ قائم کیا اوسنے بماہ مارچ
۱۷۹۰ء مین وفات پائی اور اب یہ تجویز ہوئی کہ شاہنشاہ دہلی سے ایک سند
حاصل کیجاے جسکے روسے کل حکومت اور انتظام سورت کا باختیار گورنمنٹ انگریزی
ہوجاے تاکہ اس ذریعہ سے وقت دو حکومت کی رفع ہو مگر گورنر جنرل ان کونسل
نے اس تدبیر کی ضرورت مناسب تصور نفرمائی اسوجہ سے کہ نظام الدین خان
پسر کلان نواب کا ازروے وراثت استحقاق نوابی کا رکھتا تھا اور شاہنشاہ
صرف بطور کھلونہ کے سیندھیا کے ہاتھ مین تھا لہذا ایک درخواست شاہنشاہ
کے پاس بھیجی گئی کہ ایک سند نظام الدین خان کی مقرری مین حاصل ہو اور
نظام الدین خان نے بیس ہزار روپیہ نذرانہ ادا کیا مگر یہ سند حاصل نہیں ہوئی
لیکن بماہ دسمبر ۱۷۹۲ء حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی نظام الدین خان مامور ہوا
اور بعد ازان نواب نے سند دہلی کے لینے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوسکی مرضی
صرف ماتحت حکومت انگریزی کے رہنے کی ہے ۱۷۹۵ء مین تدبیر ایک عہدنامہ
کی ساتھ نواب کے شروع ہوئی جسکے روسے وہ ایک لاکھ روپیہ واسطے مصارف
انتظام قلعہ و شہر سورت دیا کرتا مگر قبل ازطے ہونے اس عہدنامہ کے نواب بتاریخ
۸ ماہ جنوری ۱۷۹۹ء فوت ہوا۔

اوسکے بعد جانشینی اوسکے بھائی نصیر الدین کی منظور ہوئی اس شرط پر کہ وہ
عہدنامہ نمبر ۳۵ دستخط کرے جسکے روسے کل انتظام شہر اور اوسکی آمدنی کا باختیار
گورنمنٹ انگریزی رہے اور گورنمنٹ انگریزی ایک لاکھ روپیہ سالیانہ اور پنجم حصہ سالیانہ
آمدنی کا بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل اور دیگر مصارف کے نواب کو دیا کرینگے بالعوض
اس رقم ادائی غیر معین کے نواب نے ۱۸۰۰ء مین اقرار کیا (نمبر ۳۵) کہ وہ

مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ لیا کریگا نواب نے تباریخ ۲۳ - ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء
وفات پائی اور اوسکا فرزند میر افضل الدین اوسکی جگہ مامور ہوا یہ بھی تباریخ ۸ - ماہ
اگست ۱۸۴۲ء لاولد فوت ہوا اور خطاب نوابی کا برائے نام رہ گیا تھا
موقوف ہوا اور پنشن باون ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی بنام اوسکے داماد جعفر علیخان
اور دو پوتیون کے مقرر ہوا ۱۸۵۰ء مین یہ پنشن اضافہ ہوکر لاکھ روپیہ کی تاحین
حیات تینون موہوب لہم کے ہوئی جعفر علیخان تباریخ ۱۲ - ماہ اگست ۱۸۶۳ء فوت ہوا

نمبر ۲۴

شرائط جو حاکم احمدآباد اور حاکم سورت اور تجاران کلان نے درباب قائم کرنے
تجارت اور کارخانجات بیچ شہر سورت اور کمبہی اور احمدآباد اور گوگا کے یا کسی اور
مقام بیچ سلطنت مغل کلان (یعنی شاہ دہلی) کے منظور کرکے مہر اونپر کی اور
جنکی تصدیق بمہر صحیح مغل کلان بیچ عرصہ چالیس روز کے بعد اس منظوری
اور مہر ہونیکی ہوگی ورنہ یہ شرائط مسترد اور بیکار تصور کیجائینگی —
گواہی ہماری دستخط اور مہر سے تباریخ ۱۲ - ماہ اکتوبر ۱۶۱۲ء ہوئی —

شرط اول

اول یہ کہ جو تعلق سرہنری مڈلٹن سے رکھتا ہے وہ سب دیا جاے اور واگذار
کیا جاے اور ہمارے حوالہ کیا جاے اور کہ وہ کبھی ہمارے اسباب یا مال
یا اشیاء تجارت کو بطور معاوضہ گرفتار نہین کرینگے اور نہ اوسکو روکین گے یا انسداد
اوسکا کرین گے —

شرط دوم

یہ کہ وہ اپنے پادشاہ مغل کلان سے سند اور منظوری تمام شرائط اقرارنامہ کی بمہر
دستی بادشاہ اپنے صرف معمولی سے منگا دینگے اور سند مذکور ہمکو واسطے ہمارے
اطمینان اور تیقن اور دوستی اور تجارت اور معاملہ داری کے بیچ عرصہ چالیس روز
کے بعد اس مہر کرنے کے دینگے —

شرط سوم

بادشاہ انگلستان جوازاسکے ہونگے کہ اپنا سفیر بیچ دربار مغل کلان کے بیچ میعاد اِس صلح اور تجارت کے اسواسطے جاری رکھین گے کہ وہ ایسے امور کلان کو جو مائل بہ شکستگی صلح مذکور ہونگے معاملہ کر کے طے کرین —

شرط چہارم

ہمیشہ جب ہمارے جہاز خلیج سوالی مین آئین تو ایک اشتہار شہر سورت مین تین روز تک دیا جاوے کہ جو شہر کا آدمی چاہے کنارۂ سمندر پر جا کر خرید و فروخت بلا وسواس ہمارے ساتھ کرے —

شرط پنجم

تمام اشیا انگریزی محصول بقدر قیمت جو اوسکے ہنگام وارد ہونے مقام محصول یعنی چوکی پر مٹ کے ظاہر ہو بشرح ساڑھے تین فیصدی دینگے —

شرط ششم

تمام اشیا خورد و کم قیمت پر محصول نہوگا بشرطیکہ اوسکی قیمت دش ریال آٹھ سے زیادہ نہوگی —

شرط ہفتم

ہمکو دش آدمی واسطے لیجانے ہمارے اسباب کے کنارۂ آب سے سورت تک اور اسی شرح سے ہنگام واپسی ملین گے اور واسطے گاڑی باربرداری کے ہم پاس مقیم سورت کے جاوینگے کہ وہ سورت تک پہونچادے اور سورت نیز پاس جو دہری گاڑی بانان کے کہ وہ گاڑیان ہنگام واپسی پہونچادی —

شرط ہشتم

اگر کوئی ہمارے آدمیون مین سے اس نواح مین مرجاوے تو نہ راجہ اور نہ حاکم اور نہ کوئی اور عہدہ دار ماتحت کچھ استحقاق یا دعوی کسی چیز متعلقہ متوفی مذکور کے کرینگے اور نہ فیس اور نہ کسی قسم کا ٹکس یا محصول طلب کرینگے —

شرط نہم

شرط نہم

اگر سب ہمارے آدمی یہان فوت ہون قبل اسکے کہ ہمارے جہاز یہان وارد ہون تو جو عہدہ دار اسواسطے مقرر ہو ایک صحیح اور درست فہرست تمام روپیہ اور اسباب اور جواہرات اور اشیاء خوردنی اور پارچہ پوشاک وغیرہ کی جو کچہ ہماری قوم کا ہو تیار کرے اور اوسکی نگہبانی اور حفاظت سے ہے اور جو جہاز اول آئے اوسکے جنرل یا کپتان یا تجاران کو دیکر رسید اوس جنرل یا کپتان یا تجاران سے جنکو یہ روپیہ یا اسباب سپرد ہو لیجاسے ۔

شرط دہم

اور وہ لوگ ہمارے آدمی اور اسباب کی حفاظت خشکی پر کرین اور اگر کوئی آدمی یا اسباب خشکی سے پورتگالی لیجاے اوسکا معاوضہ کرین اور یہ ہمارے آدمی اور اسباب بلا طلب خرچہ ہمکو واپس کرین اور یا قیمت آدمی اور اسباب کی فوراً ادا کرین

شرط یازدہم

جیسے ہر ملک مین سرکش اور مفسد رعایا ہوا کرتی ہے اوسیطرح ہماری قوم مین بھی دزدان دریائی وغیرہ ہین وہ شاید اس نواح مین آئین اور دزدی کرین اگر ایسا ہو تو ہم بباعث ہماری تجارت اور کارخانہ کرنے کے ذمہ دار یا جوابدہ اسی اشیاء مسروقہ کے نہونگے مگر ہم البتہ اپنے بادشاہ کی صفائی کے واسطے اون لوگونکی مدد اور اعانت اپنی کشتیون سے بیچ دادرسی اور معاوضہ یابی کے کرینگے جنکا مال دزدی مین گیا ہوگا ۔

شرط دوازدہم

تمام اشیاے خوردنی جو ہمارے جہازون مین اوسوقت تک صرف ہونگے جبتک ہمارے جہاز سورت اور سوالی مین مقیم رہینگے اونپر نصف محصول دیا جایگا بشرطیکہ اونکی قیمت ایکہزار سکہ ڈولر سے زائد نہوگی ۔

شرط سیزدہم

تمام مقدمات تکلیف دہی یا ایذا رسانی جو منجانب عدالتی یا دیگر اہلکاران ہمارے
نسبت ہونگے اوسکا انصاف حسب حیثیت دعوی نالش جلدی اور فوراً دیا جاوے
اور درنگ اور تساہل سے تعویق مین نڈالے جاتین اور نہ دیرکشی فیصلہ سے یا
تبدیلی سے ہمکو دقت عائد ہو۔

نمبر ۴۸

خط بادشاہ جو سر طامس رو صاحب نے ۱۶۱۶ء مین سلیم شاہ بادشاہ مغلیہ کو بھیجا
جیمس بعنایات خداے قادر پیدا کنندہ زمین وزمان بادشاہ گریٹ برٹن فرانس
وآیرلنڈ حامی دین عیسوی الی آخرہ۔

بنام شاہنشاہ عالیشان قدر قدرت شاہنشاہ مغلیہ بادشاہ ہند شرقی وقندہار
وکشمیر وخراسان وغیرہ۔

ہمنے جو اطلاع آپکی مہربانی بے پایان کی نسبت ہمارے اور ہماری رعایا کی
باجراے فرمان والا بنام جمیع حاکمان تجار واہلکاران تحصیل محاصل نبابر مدارات
ہماری رعایاے عزیز قوم انگریزی کے براسم مہربانی جب کبھی وہ کسی آپکے ملک
کی لنگرگاہ مین وارد ہون اور نیز بدین مراد کہ تجارت وسوداگری بلامزاحمت اور
دقت حسب منشار شرائط جو شیخ صفی حاکم گجرات نے آپکے نام سے ہماری رعیت
عزیز کپتان طامس بسٹ کے ساتھ طے کیے ہین پائے ہمنے یہ مناسب تصور کیا
کہ ہمارا ایک سفیر آپکے پاس بھیجا جاے جو حاضر ہوکر تمام مدارج ضروری جو لائق
لحاظ درباب اوس کتابت دوستانہ کے ہون جو عرصہ قلیل سے فیما بین ہمارے
شروع ہوئی ہے اور جس سے نیکنامی اور فوائد دونون قومون کا مربوط ہے
مفصل بیان کرے اس غرض سے اور بنظر ترقی تجارت دلپسند کے ہمنے تجویز
سر طامس رو نایٹ کی جو ہماری دربار کا ایک نامی رئیس ہے کی اور اوسکو ہمنے
اپنا پیغام مہر کلان انگلستان مع ہدایات واحکام درباب ترقی امور مفید وکارآمد

رعایاے طرفین دیاہے ہمکو امید ہے کہ جو کچہ واسطہ قائم کرنے اور ترقی دینے
امور مذکورہ کے وہ بیان کرے اوسکو آپ سماعت فرماکر معتبر تصور فرمائیے گا
اور جو کچہ سفیر مذکور پیش کرے اوسکو آپ بنظر خیر اندیشی اور خیر خواہی ہماری منظور
فرمائیے گا اور اب ہم آپکو سپرد بخدائے حافظ حقیقی کرتے ہین ۔

نقل خط شاہنشاہ مغلیہ بنام پادشاہ

بنام بادشاہ عالی نسب واقف امور جنگ وجدل مخلع بخلعت عزت و انصاف
حاکم لائق الحکومت راسخ المذہب عیسائی پادشاہ جمیس جنکی محبت نے ایسا اثر ہمارے
دل مین کیا ہے کہ کبھی حک و فراموش نہوگا بلکہ مثل بوے عنبر یا گلزار خوش آب
و رنگ جسکی لطافت و خوشنودی روز در ترقی ہو ہماری محبت بھی تمہارے ساتہ
روز در ترقی رہیگی اسکا اطمینان رکھو ۔

تمہاری چٹھی جو تمنے درباب اپنے تجاران کے بھیجی تھی ہمارے پاس پہونچی
جس سے تمہاری مودت کا ہمکو اظہار ہوا ہمکو توقع ہے کہ ہمنے جو تمکو اتبک نہین
لکہا تھا اوس سے تم رنجیدہ نہوے گے اسواسطے کہ یہ اپنا خط ہم تمہارے پاس
بغرض تجدید محبت و ارتباط باہمی بھیجتے ہین اور سند اتمکو لکہتے ہین کہ ہمنے اپنے
تمام ملک مین اس مضمون کے فرمان جاری کرائے ہین کہ اگر کوئی جہاز یا سوداگر
انگریزی کسی ہمارے ملک کی لنگرگاہ مین پہونچے تو ہماری رعایا اونکو جسطرح
اونکی مرضی ہو امور تجارت کرنے دین اور اگر کچہ تکلیف اونکو ہو تو وہ اونکی مدد
اور اعانت کرین اور کوئی امر خلاف وضع اونکے ساتہ نہوگا اور نیز یہ کہ وہ ایسے
آزاد بلکہ زیادہ آزاد ہماری اپنی رعایا سے تصور کیے جائین اور چونکہ ہمنے اب تک بزمانہ
سابق اکثر تحفہ جات ذریعۂ دوستی و ارتباط حاصل کیے ہین لہذا ہم چاہتے ہین کہ
وہی ہمارا خیال بذریعۂ ارسال عجائبات ملک بطور دلیل دوستی باہمی جاری رہیگا
اسواسطے کہ یہ رسم بادشاہون مین مرعی اور جاری رہا کرتی ہے ۔

نسبت تمہارے تجاران کے ہمنے حکم خاص اپنے کل ملک مین جاری کیا ہی
کہ اونکو خرید و فروخت اور آمدرفت حسب مرضی کرنے دین اور کوئی شخص اونسے
مزاحم یا اونکا سدراہ نہو جو چیز وہ چاہین حسب مرضی اپنی خرید کرین اور اس خط سے
آپکو درباب صلح اور مودت کے اوسقدر اطمینان حاصل کرنا چاہیے گویا میرا اپنا
فرزند اسکو لیکر ہمارے پاس تصدیق اس امر کی کرے اور اگر کوئی شخص میرے
ملک مین سے بلا خوف خدا اور نافرمانی بادشاہ اور از راہ بے ایمانی کوشش یا
باعث ہوکر انفساخ اس موافقت کا ہوگا تو ہم اپنے فرزند سلطان خرم کو جو سپاہی
بے بدل ہے اوسکے قتل کے واسطے روانہ کرینگے تاکہ کوئی ہرج یا انسداد قیام
و ترقی دوستی باہمی مین واقع نہو۔

نمبر ۴۹

فرمان عطیۂ شاہ اورنگ زیب بنام آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مرقومہ ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۶۶۷ء
صوبہ داران ناظمان و اہلکاران حال و استقبال امور لنگرگاہ سورت مشمول
عنایات شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین۔
اسوقت خوش و ہنگام دلکش مین بعض اخبار سمع مبارک مین آئے ہین کہ جو سابق
شرح محصول اجناس تجاران قوم ڈچ فیصدی ساڑھے تین روپیہ تھا اور بعد ازان
نظر اوپر نفع قوم مذکور کرکے صرف دو روپیہ لینے کا حکم ہوا تھا اور چونکہ تجاران قوم
انگریزی نے درخواست کی ہے کہ شرح محصول اونکے اجناس پر مطابق شرح
ڈچ کے قرار پائے اور ایک فرمان دربار عالی سے اصدار پائے کہ جو اجناس
اور اشیاء تجارت تجاران مذکور بنگالہ مین اور ہماری دار الحکومت اکبرآباد اور دیگر
ملک اور شہرہائے کلان مین براہ برہان پور اور احمد آباد لائے ہین اوسکو بندر
سورت مین فروخت کرین کوئی شخص اونکے راستہ مین بحیلۂ لینے راہداری اور
دیگر محاصل کے سدراہ نہو یا کسی طرح ممانعت نکرے اور اگر اشیاء تجاران مذکور
راستہ مین چوری جاے تو اہلکاران اور محافظان مقام مذکور نہایت کوشش سے

تلاش سراغرسانی کرین اور چونکہ ایک عرضی حضور شاہنشاہی مین مع خط غیاث الدین حاکم سورت بنام حافظ معتبر دولت شاہنشاہی قائم مقام ذیشان سلطنت رکن رکین مصاحبین ذیعزت شگفتہ گل شاہزادگان والاشان مرجع پیش بینی سلطنت بلکہ شارع عام دولت وبہبود لائق العنایت قدردان رعایا آیۂ رحمت باعث مسرت رکن سلطنت مرجع انام جعفر خان اس مضمون سے گذری کہ اگر عنایت نسبت قوم انگریزی مبذول ہوگی (جو لوگ یعنی انگریز خیرخواہ دولت دربار ہین اور جنہون نی ہمارے فائدہ کے واسطے خدمتگذاری کرکے اور طریقۂ اطاعت کو سابق اور حال مین مرعی رکھکر مستحق اوسکے ہوئے ہین) تو وہ مستحق اوسکے ہین اور چونکہ خواہش صریحی ہمارے دل کی براستی مشہور ہے اور صحت اور ثبات ہماری طبیعت سی جو بصفت پایۂ ثبوت کو پہونچی ہے بجانب انیت فائدہ عام رعایا مبذول ہے اوپر عرضداشت مناسبہ تجاران قوم انگریزی حکم معافی ایک روپیہ کا منجملہ تین روپیہ کے (جو محصول معمولی اونکے اشیا پر تھا) جاری ہوکر اب حکم حضور نسبت اونکی شرف نفاذ پاتا ہے کہ وہ دو روپیہ ادا کیا کرین لہذا تاریخ ہذا سے مابعد فی صد آمد قیمت اجناس قوم انگریزی پر دو روپیہ بندر مذکور مین لینے چاہیین اور صوبہداران وافسران سپاہ وحاکمان شہر وسپاہ چوکیات گذرگاہان وشارع عام اضلاع و شہرہاے کلان مذکور کسیطرح کی دقت اور برخلافی تجاران مذکورین بالا سے بحیلۂ راہداری یاکسی اور محصول کے جو حضور بادولت ودربار شاہنشاہی سے ممنوع ہین نکرین اور درصورتیکہ کسی جگہ پرکچھ اسباب اونکا چوری جاے تو اوسکی سراغرسانی اور حاصل کرنے مین جہد بلیغ اور تلاشی مالاکلام ظہور مین آئے اور سارقان کو مع اسباب مسروقہ گرفتار کرکے مال مسروقہ سپرد مالکان کیا جاے اور چورونکو سزادہی ہو اس امر مین ہوشیاری مالاکلام بجانب دربار حضور ملحوظ رکھین اور بہت ہوشیاری اور خبرداری سے اسکی خلاف ورزی سے اجتناب کرین۔

المرقوم تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ جلوس مطابق ۲۵ ماہ جون سنہ ۱۷۶۶ع

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وشیدی مسعود خان وصفدر خان حاکمان سورت اصلی شرائط عہدنامہ منعقدہ شیدی مسعود خان وصفدر خان محررہ بقلم صفدر خان بزبان فارسی ومصدقہ بمہر شیدی مسعود خان بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۵۲ء عیسوی —

شرط اول

صلحنامہ جولیب صاحب اور کونسل نے کیا تھا وہ مسترد اور بیکار تصور کیا جاوے اور کاغذ چاک ہوان اور رسید جدید حسب معمول دیجاوے —

جواب

منظور ہوا کہ وہ صلحنامہ بیکار ہوا اور رسید جدید فوراً بعد انقضاے سال دیجاوے

شرط دوم

دو لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو بالعوض اونکے اخراجات اور نقصانی کے جو لیتی ہین ہواے دیا جاوے اور یہ سب روپیہ نقد دیا جاوے —

جواب

جو لوگ مناسب تصور کرین اونکی رضامندی کے واسطے وہی کرنا پیجاوے

شرط سوم

بپاس کمپنی کے علاقجات معقول بہچند کے لڑکونکو دیے جائین —

جواب

منظور ہوا کہ بپاس خاطر کمپنی کے اونکو عمدہ عدالت دیا جاوے —

شرط چہارم

کمپنی کا باغ اور مادہ گاوان وکوچ وغیرہ جو کچھ ہمسے لیے گئے ہین واپس دیے جاوین

جواب

منظور ہوا کہ مادہ گاوان وکوچ واسپے وغیرہ واپس دیے جائین اور رسید لیجاوے

شرط پنجم

کاروبار کمپنی مطابق احکام فرمان جاری ہوے

جواب

مطابق معمول کے ہر ایک خبر جاری

اور تمام اسباب اونکا دروازہ مولد سے گذر ہوا کرے —

رہیگی اور کوئی امر بے انصافی کا نسبت اونکے نہوگا بلکہ بطریق بہتر از سابق جاری رہے گی —

شرط ششم

مسٹر لمیب اور دیگر مردمان کمپنی جو شہر مین ہون اونکو ہمارے پاس آنیکی ممانعت نہو —

جواب

سرکار سے کسیطرح کا انسداد یا تکلیف اونکو نہو گی —

شرط ہفتم

جو پہرہ کمپنی کے مکان پر ہین وہ اوٹھا لیے جائین اور آیندہ پہر ایسا نہو اور تمام مورچال جو اندر اور باہر اس موقع پر بنائے گئے تھے وہ مسمار کیے جائین یہ امر باعث نیکی رعایا ہوگا اور تکرار آیندہ رفع کریگا —

جواب

مورچال مسمار کیے جائین اور کوئی شے ایسی نرہے جو باعث اختلاف باہمی ہو —

شرط ہشتم

تمام ملازمین اور متوسلین کمپنی جو اب اندیشہ مین ہین اونسے کسیطرح کی مزاحمت نہو اور بعد ازین کسی موقع پر اونکو تکلیف ندیجائے —

جواب

جو کچہ معمولی ہوگا ہمکو یقین ہے اسکی مطابقت رہیگی —

المرقوم ۱۷ مارچ ۱۷۵۹ء

یادداشت — یہ عہدنامہ منعقد ہوا تاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء اور اوسی تاریخ دستخط اور مہر صفدر خان اور شیدی مسعود کی ہوکر حوالہ حاکم کونسل مقام سورت کے ہوا اور دو تحریر ذیل بہی اوسیوقت شیدی مسعود اور تجاران اور دیگر باشندگان سورت نے حاکم کونسل کے پاس گذرانی اور اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے تصدیق کیا

تحریر محولۂ یادداشت بالا۔

تحریر شیدی مسعود خان و تجاران دربارۂ ادائے دولاکہ روپیہ بیچ عرصہ ایکسال کے محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

ملازم بادشاہ شیدی مسعود خان یہ تحریر بابت دولاکہ روپیہ کے جس کے دینے کا وعدہ انگریزون کو اوپر صلح ہونے کے ہواتہا دیتا ہے تجاران اور باشندگان سورت نے مجکو ایک تحریر بابت اس روپیہ کے دی ہے اور مجسے طے کرلیاہے اس سبب سے مین منجانب باشندگان سورت موعود ہوتاہون کہ ایکسال مین مین بخوشی یہ روپیہ کمپنی کو ادا کرد ونگا لہذا یہ چند سطور بطور تمسک لکہدین فقط۔ المرقوم ۱۵۔ جمادی الاول ۱۱۶۵ھ مہری شیدی مسعود خان و گیارہ نفر باشندگان کلان و رئیسان قوم۔

تحریر تجاران و باشندگان بابتہ دولاکہ روپیہ جو انگریزون کو مطابق عہد بوقت صلح ہونے کے دیا جاے گا محررۂ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء

تحریر مہری مُلا امین الدین و ابراہیم چلابائی وغیرہ تجاران و رعایا۔

مرقومہ تاریخ ۱۵۔ ماہ جمادی الاول ۱۱۶۵ء مطابق ۱۷۔ ماہ مارچ ۱۷۵۲ء۔

مطلب اس تحریر کا یہ ہے کہ ہم تجاران وغیرہ سورت اس امر کا اقرار کرتی ہین کہ جو فیمابین انگریزان اور خان کے تکرار تہی اوسکے رفع کرنے کے واسطے بنظر بہبود رعایا صفدر خان اور شیدی مسعود خان نے صلح کرنی منظور کی اور وعدہ کیا کہ بعوض اخراجات کے جو انگریزون کے ہوئے ہین دولاکہ روپیہ دینگے اس سبب سے ہم تجاران و رعایا بخوشی و بلا اکراہ مطابق تفصیل مندرجۂ ذیل کے اوسکو منظور کرتے ہین اور جب یہ روپیہ ادا ہو جایگا تو یہ محصول جو قائم ہوا ہے موقوف ہو جایگا اور واسطے آیندہ کے سند نگر دانا جایگا اور ایک روپیہ فیصدی جو نقد روپیہ پر جو شہر مین آتا ہی لیا جاتا تہا اوسکو خان منظور کرتے ہین کہ اب تجاران نہ دیا کرین جو کچہ اب اوس سے

حاصل ہووہی انگریزون کو دیا جاوے لہذا رعایاے سورت ایک روپیہ فیصدی
نقد روپیہ جو بمبئی مین آیا کرے دینگے اور جو کچہ محصول اشیاء درآمد و برآمد مقام
سورت ہوتا ہے اوس سے ایکروپیہ فیصدی زیادہ دیا جاوے اور جسقدر اوس سے
حاصل ہووہ انگریزونکو دیا جاوے —

المرقوم ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء —

نمبر ۱۵

منعقدہ و منظور شدہ فیمابین آنریبل رچارڈ بورشیر صاحب منجانب آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور فارس خان فریق ثانی بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ
۱۷۵۹ عیسوی یعنی —

شرط اول

فوج بحری و بری آنریبل کمپنی فارس خان کو قبضہ حکومت شہر سورت ساتہ قائم
کرنے اوسکے دربار مین اور ساتہ اعانت کرنے اوسکے دلوا دینگے —

شرط دوم

آنریبل کمپنی قبضہ قلعۂ سورت کا مع تمام حقوق و فوائد و تنخواہ وغیرہ جواب شیدی
مقام صورت اور اوسکے متعلقات مین حاصل کرتا ہے —

شرط سوم

فارس خان تمام اخراجات ہم ادا کریگا اور اوسکے واسطے محصول خانہ کو متکفل
ادا کرنے کا کرتا ہے —

شرط چہارم

دو لاکھ روپیہ کی تجویز ہو کر صاحبان کمانڈر و سپاہ بحری و بری کو دیا
جایگا تاکہ وہ غارتگری اور امور ناجائز نہ کرین اور یہ روپیہ وہ شہر اور تجاران اور
صرافان اور باشندگان وغیرہ سے محصول باندہکر وصول کریگا —

شرط پنجم

دروازہ بجانب دریا جو بنام تمانان کھڑکی مشہور ہے بروقت قبضۂ انگریزان مین رہیگا اور کوئی افسر یا سپاہ سرکار اوس سے مزاحم نہوگا اور جو دروازہ اندر اور باہر دیوار سے کے نزدیک انگریزی باغ کے ہین وہ انگریزون کی آمدورفت کے واسطے ہروقت بلا مزاحمت کہلے رہین گے –

شرط ششم

انگریزی کمپنی جملہ حقوق جو فرمان شاہنشاہ مغلیہ کے روسے درباب اونکی تجارت اور تجاران محفوظ اوسکے اونکو عطا ہوئے ہین بلا مزاحمت کسی افسر سرکار کی اونکو بکشادگی حاصل رہین گے –

شرط ہفتم

یہ شرط اور اقرارنامہ کسی صورت مین مخل اون مراعات اور عنایات کا متصور نہین ہوسکتا جو شاہنشاہ مغلیہ نے کسی اور یوروپ زاکی نسبت مرعی رکھی ہون یا مخل عہود و اقرارنامجات کا نہین ہوسکتا جو فیما بین اوسکے اور سرکار سورت کے ابتک جاری ہین مگر فارس خان اونکو ایک ثلث محاصل سورت حسب شرائط جیسا چند سال گذشتہ سے دیتا آیا ہے اونکو دیتا رہیگا ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخط اور مہر ہوکر تاریخ مذکورۂ بالا مین فیما بین فریقین معاہدہ کے یعنی آنریبل جارج بورشیر صاحب اور فارس خان کے باہم تقسیم ہوئی –

تصدیق ہوکر باہم تقسیم ہوئی بتاریخ ۱۲ - ماہ مارچ ۱۷۵۸ء

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میان اچند حاکم سورت بتاریخ ۴ - ماہ مارچ ۱۷۵۹ء

مہر میان اچند

شرائط عہدنامہ جو میان اچند سورت والے کے ساتہ بتاریخ ۴ - ماہ مارچ ۱۷۵۹ء قرار پائے

حسب درخواست تمہاری ہمنے ایک شخص تمہارے پاس بھیجا جسکے معرفت تمنے اپنی درخواست زبانی ہمارے پاس بھیجی اور بصدق دل ہم اب وہ شرائط لکھتے ہین جنکو ہم منظور کرسکتے ہین اورجو ذیل مین درج ہوتی ہین -

نواب سنے ہر شرط پہ لکھا

شرط اول	**شرط اول**
فارس خان نیابت پر اون ہی اختیارات کے ساتہ مقرر ہوگا جو اوسکو صفدر خان کے وقت مین حاصل تہی اور اوس عہدہ مین مداخلت صرف اوسکی رہیگی اور کسی کی نہین -	بموجب اس شرط کے ہم کلیۃ راضی فارس خان کی تقرری سے ہین -
شرط دوم	**شرط دوم**
جو شرائط فارس خان سنے لکہدیے ہین یا جنکا اقرار ساتہ آنریبل کمپنی کے کیا ہے (تشریح اونکی بالفعل ثبت نہین ہوسکتی اور تا ملاقات ہمدیگر ملتوی رہنی چاہیے) بلاکم وکاست موافق اونکے عمل ہوگا -	جو کچہ فارس خان سنے لکہا ہے یا اقرار جو کچہ کرنے کا واسطے آنریبل کمپنی کے کیا ہے مین بلاکم وبیشی اوسکے مطابق کرونگا -
شرط سوم	**شرط سوم**
دروازہ میچا کھولایا جایگا اور ہماری فوج داخل ہوگی اور ہم اپنی فوج کے شامل باہر شہر کے واسطے دفع کرنے ہمارے دشمن کے ہونگے -	دروازہ میچا کھولدیا جاے گا اور تمہاری فوج داخل ہوگی اور ہماری فوج اوسکے ساتہ شامل ہوکر دشمن کو نکالدیگی -
شرط چہارم	**شرط چہارم**
شرائط بالا کی درخواست ایک آدمی نے	منظور ہوا اور ہم باتفاق نکالدینے ایسے دشمن کے

آپ کی طرف سے کی اور ہمنے جو سب
منظور کین اور اوسکے مطابق ہم کام کرینگے
اور حکومت ہمارے قبضہ مین باختیارات
کل جاری رہیگی اور تحریر بالا پر ہمنے اپنی
مہر کر دی ہے اور میر قطب الدین دستخط
اور مہر اوسپر کر دینیکے بعد ازان تم بھی
ایک نقل اوسکی بمہر آنریبل کمپنی بھیجدو گے

شہر سے کوشش کرینگے۔

بقلم قطب الدین

جو کچھ آنریبل کمپنی سے نے درخواست کی اوسکو ہمنے منظور کیا۔

مہر قطب الدین

ایک نقل شرائط بالا کی بمہر آنریبل کمپنی اچند کے پاس بھیجدی گئی۔
بتاریخ ۴۔ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء۔

پروانہ وغیرہ جو ۱۷۵۹ء در باب قلعہ و تنخواہ مقام صورت عطا ہوئے۔

بنام نامی مستر جان سپنسر صاحب کپتان کارخانہ واقع شہر سورت بعافیت بودہ مسرور باشند۔

تمہارے وکیل کے ہاتھ تمہاری نامہ اور عرضی موصول ہوئی اور مضمون مندرجہ اوسکا مفہوم ہوا اور تمہاری عرضی جو بنام شاہنشاہی گذرانی گئی جو محنت تمنے کی ہے اور جو فتحیابی بیچ کھولا رکھنے دروازہ میچا کے اور بیچ رہائی رعایا ظلم و تعدی سے تمکو ہوئی وہ سنکر ہم بہت خوش اور راضی ہوئے در بارۂ فرمان حکومت قلعہ وسند بنا بر بیڑہ جہازہا جو بنام انگریزی کمپنی طلب ہوئے ہین اوسکا جواب ہمنے تمہارے وکیل کو دیا ہے اور وہ آپکو اوس سے آگہی دیگا اس موقع پر تم اپنی پیشکش جلدی بھیجدو کہ وہ بحضور شاہنشاہ پیش کرکے آپکی درخواست منظور کرائی جاے اور اس عرصہ مین تمکو لائق ہے کہ کاروبار بجیتی و جالا کی سرانجام دو اور اطمینان رکھو کہ میری جانب سے کچھ کوتاہی تمہاری بہبود مین نہوگی۔

عرضی جو مسٹر جان سپنسر صاحب نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بحضور شاہنشاہ مغلیہ پیش کی۔

بتوسل و ذریعۂ فرمان شاہی بزرگان حضور شاہنشاہی انگریزون نے ابتک تجارت بمقام سورت دیکھی ہے اور اپنے کاروبار کو بہ نیک روئیگی جاری رکھا ہے مگر گروہ سیدی نے حکومت ناجائز شہر مین لیکر اپنے اختیار کو عموماً باعث تباہی شہر کیا اور جان و مال رعایا سے شاہنشاہی اونکے باعث سبک گردانی گئی اور اونہون سے یہانتک دست درازی ہوئی کہ حضور کے ملازمین کی خلاف فرمان شاہی جان بہی یعنی شہر کی ساتھ بجاے محافظ مقام ہونے کے وہ خود تباہ کنندہ ہوئے یہانتک کہ حضور کے فرمان واجب الاذعان کی تعمیل بہی بباعث اونکے شہو بالکل نہین ہوتی تہی اور نوبت یہانتک پہونچی کہ اگرچہ بالعوض تنخواہ کے سیدی کو محافظت مقام لنگرگاہ جہازان کرنی لازم تہی مگر وہ اسقدر اوس سے علیحدہ رہتا تھا کہ چند ماہ گذشتہ سے ایک بڑا گروہ جہازہاے سانگراجی نہت نائب بالاجی کا بالکل محیط مقام مذکور ہو رہا ہے اور فوج کثیر خشکے پر بہی محیط ہے جس سے عموماً فائدہ مقام مذکور و باشندگان معرض نقصانی مین پڑا ہے مگر سیدی اسمین کچھ مداخلت نہین کرتا اور یہ امر بوجوہ چند در چند یقینی ہو گیا تھا کہ اگر جلدی اسکا علاج قرار واقعی عمل مین نہین آیا تو حضور کا مشہور شہر سورت جو صرف مقام لنگرگاہ اہل اسلام کا جو مقبرہ منورہ آنحضرت کی زیارت کو جاتے مین ہے نہایت پشیمانی و نقصان اوٹہائیگا ایسے حالات مین تمام شہر کی آنکھ ہمپر پڑی کہ ہم صرف فوج کافی واسطے حفاظت شہر مذکور کے بمقابلۂ تباہی جو اوسپر تہی اور جسکی ترقی کا اندیشہ اور بہی آیندہ تہا رکھتی تہے اور اونکی درخواست کے مطابق اگرچہ ہمارا کام اس ملک مین صرف تجارت اور سوداگری تہا اور ہماری آرزو خواہش نہین کہ کسی شہر کو قبضہ مین کرین یا اوسکی حکومت کرین تاہم چونکہ تمام باشندگان اس شہر کے چھوٹے اور بڑے بمنت خواستگار ایسکے تہے اور ہمین نے بہی بہتر دیکہا کہ یہ امر واسطے بہبود مقام مذکور کے ہے مین نے

اس بارہ مین جنرل بمبئی کو تحریر کیا اور ایسی تحریک کی کہ اوسنے بصرف کثیر باد شاہی جہازون پر فوج کثیر جسمین سپاہی اچہے اور کارآزمودہ تھے مع توپخانہ متعدد و دیگر سامان جنگ ہر قسم روانہ کیا اوسکے ذریعہ سے مین امنیت شہر اور آسایش باشندگان حاصل کرکے بہت خوش ہوا اور حضور کے احکام کی تعمیل شہر مین کلیۃً کرا دی اور حکومت حضور جہانتک ہمارے قبضۂ اختیار مین ہوگا اوسیطرح شہر مین قائم رہیگی جسطرح سابق تہی اور حضور پر روشن ہوگا کہ انگریز ہمہ تن چشم درراہ صدور احکام شاہنشاہی ہین یہ ارادہ گورنر بمبئی کا اور میرا ہے اور ہماری کل قوت مصروف حفاظت قلعہ جو ہمنے حضور کی طرف سے قبضہ مین لیا ہے رہیگی اور مقام لنگرگاہ اور سمندر حضور کے طرف سے بمقابلہ مقابلہ آرایان آمادہ رہیگا کیونکہ ہم یہ تنخواہ جو اس امر کے واسطے حضور دیتے ہین غیرونکو نہین دینگے جیسا اتبک ہوتا تھا اور جب ہمنے یہ طریق اختیار کیا ہے اوسوقت سے حضور دشمن بحر و بر مین محیط تھے سب نا امید ہو کر رفع ہوگئے ہم ہر وقت آمادہ بحفظ شہر اور قلعہ اور باشندگان کے ہین اور اسی نظر سے ہمکو امید ہے کہ حضور نظر پرورش نسبت آنریبل انگریزی کمپنی کے مبذول فرماوینگے جنکی کارگذاری ایسے موقع پر از روے عراضات باشندگان شہر حالی رلے عالی ہوگی —

یادداشت — اس عرضداشت کے ساتہ ایک خط اسی مضمون کا بنام وزیر بہ نسبت اوسکی اعانت کے بہیجا گیا اور خطوط منجانب گورنر بمبئی اس موقع پر بنام بادشاہ و وزیر بہ بیان عام واقع مذکورۂ بالا مرسل ہوئے اور ان سب کے ساتہ ایک عرضداشت شہر ہمارے معاملہ مین بمہر نواب نائب قاضی و شیدیان و افسران عالی تجاران کلان بہیجی گئی —

پروانہ بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان بہدایت اسکے کہ وہ بطور حاکم سورت کے کام کرے —

آرکا

از روے تحریرات جو یہان مقام سورت سے آئی ہین حضور شاہنشاہی کو معلوم ہوا کہ تم باستصنا اور حسب خواہش باشندگان وہان پہونچے ہو اور بعد ازان آنریبل مسٹر سینیر کپتان کارخانۂ صورت مع نامی گرامی فارس خان کے آئے اور اونھون نے شیدی احمد کو جسنے قبضہ قلعۂ بادشاہی کا کیا تھا اور جو ہماری رعایا کو بہت تنگ کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح اب شہر مین امن وامان ہے اور باشندے بھی راضی اور خوش ہین لہذا اب تمکو لازم ہے کہ تم ایسی کارگذاری کرو کہ جس سے بہبودی شہر اور برآمد کاروبار شاہی ہو اور ہر شخص اپنا پیشہ بے اندیشہ کرے اور شہر ترقی اور رونق پذیر ہو اسکی تعمیل بلاتفاوت ہو۔

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ۔

حکم بمہر وزیر بنام مسٹر سینیر بہدایت اسکے کہ وہ اعانت او صلاح سید معین الدین خان کو بیچ حکومت مقام سورت کے دیتے رہین۔

آنریبل مسٹر سینیر کپتان کارخانۂ سورت معلوم کرین۔

کہ درینولا از روے اخبارات موصولہ واضح ہوا کہ باستصنا و حسب خواہش باشندگان بندر سورت نامی گرامی اور دلاور سید معین الدین خان بہادر وہان آئے اور بعد ازان تم مع نامی گرامی فارس خان کے پہونچے او تمنے شیدی احمد کو قلعۂ پادشاہی سے جسکا قبضہ اوسنے کر لیا تھا اور جو ظلم و تعدی سے رعایا کو بہت دق او تنگ کرتا تھا نکالدیا اور باشندگان شہر کو آسایش اور آرام دیا یہ سنکر ہم بہت خوش ہوئے اور اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم شریک مشورہ و صلاح نامی گرامی مذکور رہکر اسطرح باعانت ہمدیگر کارروائی کرو کہ باعث بہبود مقام و دربار شاہنشاہی ہو اسکی تعمیل ہو۔

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال

حکم بمہر وزیر بنام رعایا و باشندگان سورت کے واسطے کہ وہ سید معین الدین خان کو حاکم سورت منظور کرکے اعانت اوسکی کیا کرین۔

بنام جمیع سیدان و شیخان وغیرہ و اشخاص ذی فہم و مسن و تمام تجاران سوداگران وغیرہ و دیگر رعایا و باشندگان صورت معلوم کرین۔

کہ حضور کو وہان تحریرات سے آگہی ہوئی ہے کہ نامی گرامی و دلاور سید معین الدین خان باستر ضا اور حسب خواہش تمہارے وہان آیا اور بعد اوسکے مستر سینسر کپتان کارخانہ سورت مع نامی گرامی فارس خان کے وہان آیا اور اونسے سیدی احمد کو جسنے قلعہ بادشاہی کا قبضہ کرلیا تھا اور جو رعایا پر ظلم و تعدی کرتا تھا نکالدیا اور اسطرح شہر مین امن وامان ہے اور باشندگان راضی و خوش اسواسطے اب تمکو یہ لازم ہے کہ تم ہر امر مین اعانت اور صلاح معین الدین خان مذکور کو وستیے رہو اور امر واحد تصور کرکے ہر امر مین ایسا اتفاق رکھو کہ جس سے بہبودی مقام منظور رہو ہم اسکی تعمیل بلاتفاوت چاہتے ہین۔

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال۔

حسب الحکم مہر کلان نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر

گرامی نشان مستر جان سینسر بعافیت باشند

جو دلاوری و نیک روئیگی تمنے خدمتگذاری شاہنشاہی مین بنا بر بہبود رعایا باشندگان سورت ظاہر کی ہے حضور پر روشن ہوئین اور باشندگان کی عرضداشت بہی جسمین اونہون نے اپنی رضامندی اور خوشوقتی بیان کی ہے پیش ہوئی اسکی ملاحظہ سے حضور شاہنشاہی بہت راضی ہوئے اور تمہاری تعریف بزبان مبارک برآئی اسپر ازراہ پرورش حکم ہوا کہ یہ حسب الحکم تمہارے پاس بہیجا جاے تاکہ تم حفاظت قلعہ پادشاہی کی کرو اور تحفظ تجارت سمندر خاص کر اپنے ذمہ تصور کرو تاکہ باشندگان سورت اپنا کاروبار جاری رکھین اور بافراغت و آرام بسر کرین

اور جو جہاز لنگر گاہان نامی مین آمدرفت کرین اونکو کچہ خوف بہ آوارہ گردان اور دزدان کا نرہے فرمان بابت حکومت قلعہ اور پروانہ درباب سپردگی جہازہاے شاہی بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس روانہ ہونگے

المرقوم یکم ماہ ذیقعدہ ۵ سنہ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۲۴ ماہ جون ۱۷۵۹ء

یادداشت – حسب الحکم بنام حاکم بہی ان ہی الفاظ کا ہے صرف القاب مین یہ فرق ہے کہ نامی گرامی مین دلاور اور شجاع بہی شامل کیا گیا ہے –

پروانہ بمہر خود نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر جان سپنسر –
عرضی نامی گرامی کی مع پیشکش و تحریر شعر اور برضامندی تجاران مصحوب ... وصول ہوئی جو نیک رویگی اور دلاوری ... بہبود باشندگان سورت اور خدمتگذاری شاہنشاہی ظاہر کی ہے وہ خاص طریق سے حالی راے عالی کی گئی اور باعث خوشنودی حضور و تعریف تمہاری کا ہوا اب تمکو لازم ہے کہ باطمینان نگران امنیت باشندگان وتحفظ قلعۂ شاہی رہو اور یہ خیال رکھو کہ تجارت بحری جاری اور مسلول رہے اور حاجی اور زائران اور تجاران کو کسیطرح تکلیف نہو اور جہازان وکشتیان بیچ آمدورفت لنگرگاہان و دیگر مقامات نامی محفوظ اور ... آوارہ گردان و دزدان دریائی رہین –

فرمان بابت حکومت اور پروانہ درباب سپردگی جہازہاے بذمۂ انگریزی کمپنی دربار سے تمہارے پاس بہیجا جایگا –

المرقوم تاریخ ندارد

پروانہ بمہر خود نواب وزیر الممالک نظام الملک بہادر بنام مستر ... گرامی نقش جو تعہد یعنی روپیہ سالیانہ صورت سے ... اب دربار مین تاکید مطلوب ہے اور حضور شاہنشاہ و سکے واسطے تقاضا کرتے ہین اسوقت تک جو کچہ روپیہ معین الدین خان نے بہیجا ہو وہ وصول نہین ہوا لہذا پروانجات جاری ہوئے ہین کہ وہ جلد بہیجدے

مگر یہ تمکو بھی لازم ہے کہ تم بھی تقاضا کرکے ارسال سالیانہ مین کوشش کرو اور جسقدر جلد ممکن ہو رقم تعہد بذریعۂ ہنڈوی ارسال کراؤ اسکو نہایت ضروری تصور کرو۔

فرمان بمہر شاہنشاہ مغلیہ و مہر ثانی وزیر بنام آنریبل کمپنی جنکے سپرد حکومت قلعۂ سورت کی ہے۔

آیات قرآنی بخط عربی	مہر کلان بادشاہ بخط فارسی

مشہور انام انگریزی کمپنی بتوقع مرحمت شاہنشاہی ہوکر معلوم کرین۔
درین اوان خوش وقت نصرت اثر شاہنشاہ براہ عواطف و مہربانی خوشنود ہوکر قلعداری صورت محافظ احمد خان سے لیکر تمکو عطا فرماتے ہین لہذا یہ ضروری کہ تم شکرگذاری شاہنشاہ ادا کرتے رہو اور بہبود قلعہ مین نگران رہو انتظام اور بندوبست فوج مین رکھو اور رسد اور سامان جنگ اور دیگر اسباب ضروری کو تیار رکھو جیسا ابتک رہا ہے یہ امور خاص کر حضرت شاہنشاہی اونسے چاہتی ہین۔
مصدورہٗ تاریخ ۱۱ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۴ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء۔
پشت فرمان پر مہر وزیر اعظم و خطاب تمام و کمال ثبت ہے۔

دستک بمہر خانسامانی درباب سپردگی جہازہا بنام آنریبل کمپنی۔
دستک بنام نامی گرامی انگریزی کمپنی کے بدیں مضمون جاری ہوتی ہے۔
بمضمون اسے حسب الحکم شاہنشاہی کام داروغگی جہازہاے متعلق بندر سورت جو بباعث موقوفی شیدی یعقوب خان کے خالی ہوا ہے اب تمکو عطا ہوتا ہے لہذا تمکو لازم ہے کہ کار عہدۂ مذکور نہایت ہوشیاری اور دیانت سے انجام دو اور کار وبار راست کرداری اور اعتدال سے کرتے رہو اس امر کو ضروری تصور کرو۔
المرقوم دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۶ ماہ اگست ۱۷۵۹ء۔

اِسکی پشت پر مہر ضیاء الدولہ قدر الدین خان بہادر خانساماں شاہنشاہی ہے جسکو اختیار ایسے حکم کے جاری کرنے کا حاصل ہو ـ

حکم بمہر وزیر بنام سید معین الدین خان حاکم سورت درباب اداے تنخواہ آنریبل کمپنی کو بابت جہازون کے ـ

شجاعت شعار عمدہ نامی و ہوشیار سید معین الدین خان بمراحم خسروانہ باشند وکیل انگریزی کمپنی نے عرض کیا کہ جو داروغگی جہاز ہاے بندرگاہ سورت واقع صوبۂ احمد آباد بعد موقوفی شیدی یعقوب خان قلعدار وندی راجپور کمپنی کو عطا ہوئی ہے لہذا امید کہ ایک پروانہ بنام تمہارے بابت تنخواہ سپاہ جہاز ہاے مذکور جو عہد دولت عرش آستانی یعنی شاہ اورنگ زیب سے مع دیگر اخراجات صورت کے سواے اوسکے جو دربار مین ارسال ہوتے تھے ملتے تھے اوسکو دیا جاوے ازروے دفتر سلطنت معلی ثابت ہوتا ہے کہ یہ کام شیدی یعقوب خان کے پاس تھا اور اوسنے ۲۳ سنہ جلوس محمد شاہ بادشاہ مین ایک حکم بنام تیغ بیگ خان حاکم کے واسطے اداے دو لاکھ روپیہ سالیانہ حسب دستور قدیم سواے اوسکے جو ارسال دربار ہوتا تھا حاصل کیا تھا ـ

اب درینولا عمدہ داروغۂ جہاز ہا باعث موقوفی شیدی یعقوب خان آنریبل کمپنی کو حسب دستور بذریعۂ دستک خانساماں مرقومۂ دوم ماہ محرم سنہ ۶ جلوس شاہنشاہی عطا ہوا ہے لہذا اب ہم تمکو لکھتے ہین کہ تم اونکو بابتہ اداے سپاہ جہاز ہاے مذکور تنخواہ معمولی دو لاکھ روپیہ سالیانہ بموجب حکم کے جو بعد ازین تمہارے نام جاری ہوگا مع دیگر رقوم اخراجات ماوراے اوسکے جو ارسال دربار ہوتے ہین دیا کرو اور اس معاملہ کے کاغذ سب یہان ارسال کیا کرو ـ

المرقوم ۲۵ ماہ محرم سنہ ۶ جلوس شاہنشاہ حال مطابق ۱۸ ماہ ستمبر ۱۷۵۹ء ـ

اِس پروانہ کی پشت پر مہر وزیر کی اور زمرہ یعنی تصدیق دیگر اہلکاران دربار مع خلاصہ

مضمون پروانہ اور یہ کہ وزیر نے حکم واسطے درج کتاب کرنے عرضی اور حکم ثبتہ پیشانی عرضی کے صادر فرمایا ہے۔

حسب الحکم مہر نواب وزیر الممالک بہادر بنام انگریزی کمپنی ہمردیف فرمان۔

مرحمت شاہنشاہی ہمیشہ اوپر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کے رہے۔ حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہوکر عہدۂ قلعداری بندر سورت بعد برخاست فرمانے محافظ احمد خان کے اور نیز کام داروغہ جہاز ہاے بندر مذکور بعد موقوفی سیدی یعقوب خان تمکو عطا کیا ہے لہذا حسب الحکم تمکو اب ہدایت ہوتی ہے کہ بہت ہوشیاری سے عہدہ ہاے مذکورہ کا سرانجام کرو اور نگران بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران وغیرہ دریا رہو اور سمندر کو دزدان اور آوارہ گردان سے جو وہان آمد و رفت کریں پاک اور صاف رکھو یہ تمپر عین فرض ہے۔

حسب الحکم مہر وزیر بنام مستر چارڈ بورشیر گورنر بمبئی

حضور شاہنشاہی نے خوشنود ہوکر شجاع اور عمدہ انگریزی کمپنی کو قلعداری بندر سورت بموقوفی محافظ احمد خان اور داروغگی جہاز ہاے بندر مذکور بموقوفی سیدی یعقوب خان عطا فرمائی لہذا حسب الحکم یہ بنام تمہارے تحریر ہوتا ہے اور تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ موجب ہدایت اور صلاح کمپنی مذکور کے تم تعمیل عہد ہاے مذکور کی بہوشیاری تمام کرو اور بہبودی قلعہ اور محافظت تجاران و سوداگران دریائی کو نزد دزدان و آوارہ گردان سے پیشنہاد رکھو اس امر کو بہت ہوشیاری سے سرانجام دو۔

حسب الحکم مضمون بالا نوشتۂ وزیر بنام مستر سفیر جنٹ مقام سورت اور بنام سید معین الدین خان حاکم سورت دربار شاہنشاہ مغلیہ سے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۰۰ عیسوی یہان پہونچا۔

نمبر ۵۴

عہدنامہ جو نواب سورت کے ساتھ ہوا ۱۸۰۰ء

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے جانشینان اور نواب نصیر الدین خان اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بنا بر بہتر انتظام حکومت شہر سورت مع ملحقات کے منعقدہ بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۰۰ عیسوی مطابق ۱۹ ماہ ذی الحجہ ۱۲۱۴ ہجری -

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا زر کثیر بیچ حفاظت شہر سورت کے صرف مین آیا ہے اور چونکہ طریق مجریہ انتظام شہر مذکور کافی واسطے حفاظت جان و مال باشندگان متصور نہین ہوتا اور چونکہ رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل علاقہ مقبوضۂ انگریزی واقع ملک ہند اور نواب نصیر الدین کی خواہش باہمی یہ ہے کہ زیادہ تر موثر طریق واسطے حفاظت بیرونی شہر سورت اور واسطے تحفظ اور آسایش اور آرام باشندگان کے اختیار کیا جاے لہذا شرائط ذیل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی اور اونکے جانشینان کی معرفت آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی جنکو اختیارات کل اس بارہ مین پیشگاہ گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوے ہین ایک فریق اور معرفت نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا اور جانشینان کے فریق ثانی منعقد ہوئین -

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور نواب نصیر الدین خان جاری تھی اوسکی منظوری اور استحکام بذریعۂ اس تحریر کے ہوتا ہے اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن فریق ثانی شمار کیے جاوینگے -

شرط دوم

نواب نصیر الدین اقرار کرتے ہین کہ انتظام اور تحصیل مالگذاری شہر سورت اور دیگر علاقجات و مقامات و ملحقات شہر مذکور اور انتظام مالی و فوجداری اور عموماً کل حکومت

ملکی و فوجی شہر و متعلقات شہر مذکور کلیۃً واسطے ہمیشہ کے آنریبل انگریزی کمپنی کے سپرد ہوتا ہے -

شرط سوم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ نواب کا وہی داب و آداب رہیگا جو اوسکے بزرگون کا تھا

شرط چہارم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب نصیر الدین اور اونکے ورثا کو آمدنی سورت اور متعلقات سے چار قسطون مین ایک لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور یہ روپیہ آمدنی مذکور سے اول رقم ادائی شمار کیجاویگی اور کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ماوراے اس لاکھ روپیہ کے باندازہ پنجم حصۂ آمدنی جو اب تحصیل ہوتی ہے یا جو آیندہ شہر مذکور یا متعلقات شہر مذکور سے تحصیل ہوگی بعد مجرا لینے ایک لاکھ روپیہ کے جو مہتون کو دیا جاتا ہے اور بعد منہائی رقم صرف تحصیل مالگذاری مذکور نواب اور اونکے ورثا کو دینگے اور باقی مالگذاری بعد منہائی و مجرائی رقوم بالا باختیار کمپنی رہے گی -

شرط پنجم

نظر اسکے کہ نواب کو ہر وقت اطمینان درباب آمدنی سورت او متعلقات سکے رہے نواب کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ملاحظہ حساب آمدنی کیا کرین یا ایک وکیل یا سیاہہ نویس اپنی طرف سے ہر ایک دفتر تحصیل یا کسی دفتر تحصیل مین تعین کرین کہ وہ نقل حساب کل یا جزو آمدنی مذکور لیکر اونکے پاس روانہ کیا کرے

شرط ششم

عدالتہاے متعدد واسطے انتظام مالی و فوجداری کے مقرر ہونگی اور بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کلیۃً زیر حکومت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے رہینگی اور عدالتہاے مذکور مین اہلکار حسب الحکم گورنر ان کونسل بمبئی مقرر ہونگے اور بموجب اون قواعد اور آئین کے کاربند ہونگے جو بنظر قواعد و رسوم مجریہ ملک وقتاً فوقتاً گورنر ان کونسل

مرتب کر کے مشتہر فرمائینگے ۔

شرط ہفتم

بیچ نالشات کے جو روبروے عدالت کے دائر ہونگے اور جنمین یہ ازروے درخواست نواب یا بیان مدعاعلیہ بروقت یا قبل دینے اپنے اظہار کے یا ازروی عرضی نالش کے ظاہر ہوگا کہ فریقین رشتہ دار یا ملازم نواب کے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول ہی ہدایت ہوگی کہ اپنے حق نواب سے یا اوس شخص سے جسکو وہ اسکے انفصال کے واسطے مامور کرین چارہ جوئی کرین اور ایسی نالشات جو خلاف رشتہ داران یا ملازمان نواب منجانب اور قسم کے لوگون کے دائر ہون وہ اول عدالت مقام سورت کے اجلاس مین پیش ہونگی اور وہ عدالت اونکو سپرد نواب کریگی اور نواب بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ فرماتے ہین کہ وہ ایسے معاملات مین حکم فوراً تحقیقات کرنیکا دینگے اور اگر مرضی فریقین کی ہوگی تو مقدمہ کو سپرد ثالثان کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے مقدمہ کا اختتام وہ فوراً کرا دینگے اور جو حکم جاری ہوگا گو وہ مضر اور خلاف رشتہ دار یا ملازم نواب ہو اوسکی تعمیل فوراً کرا دینگے ۔

نمبر ۴۵

ترجمۂ چٹھی نواب سورت بنام رایٹ آنریبل سر ایول مین بارٹ گورنر بمبئی مرقومہ ۱۶ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی — بعد حمد خدا — اسوقت خوش و موسم دلکش مین ہمکو زبانی مجاب چیف آپکی تجویز تعیین پنجم حصہ و دیگر مراتب و منشا آپکا درباب ماضی و حال و استقبال دریافت ہوا اور ہمنے سب مراتب خوب سمجھے اور خیال کر کے کہ آپکا منشا ہمارے رفاہ اور بہبودی کا ہے اور بلا تکلفات ظاہری یہ امر بوجوہ اصلی تحریر ہوا ہے ہمنے اوس سب کو جو آپنے ہمارے واسطے مقرر کیا منظور کر کے اپنی استرضا ظاہر کی اور ہم اب آپکو بخوشی خاطر اطلاع دیتے ہین کہ بالعوض اس پنجم حصہ کے رقم پچاس ہزار روپیہ کی

قطعاً منظور ہوئی ہے کہ ہمکو خزانہ آنریبل کمپنی سے واسطے ہمارے اور ہماری خاندان اور ملازمین کے بلا دقت ملاحظۂ حسابات وکتب سیاہہ وغیرہ آمدنی ملا کرین تمام شرائط جو فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے ہوئی ہین وہ سب حسب محوائے سابق اس تجویز سے منظور اور تصدیق ہوئین ۔

امید کہ آپ ہمیشہ محفل دوستی کو باصدار احکام و فرمائشات کے زندہ رکھین گے

نقل چٹھی رایٹ آنریبل سر ایون نیپین بارٹ گورنر بمبئی بنام نواب سورت مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی ۔ آپکی چٹھی مرقومہ ۱۶ ماہ جمادی الاول ہمارے پاس پہونچی باعث خوشنودی وممنونی ہوئی آپنے اپنی استرضا نسبت اوس تجویز کے جو چیف سورت سے نے منجانب گورنمنٹ آپکو تحریر کی تھی درج کی ہے ۔

آپ اطمینان رکھین کہ اس تجویز مین جنکی منظوری آپنے کی ہے گورنمنٹ نے آپکی اور آنریبل کمپنی کی خیرخواہی ملحوظ رکھی ہین اور مجھے یہ امر بہت پسند ہوا کہ آپ ترقیات شرائط سے جو فیمابین آنریبل کمپنی اور آپکے جاری تھین کلیتہً راضی ہوئے اس موقع پہ مین چاہتا ہون کہ آپ یقین جانین کہ یہ شرائط کسی نہج پر کسی امر مین تبدیل نہین ہوئی ہین بلکہ بخلاف اسکے اب وہ سب منظور اور تصدیق ہوئین ۔

دستخط ایون نیپین

سچین

جب ۱۷۹۱ء مین بالو میان نامی سیدی جنجیرا نے اپنے دعوے جنجیرا کو ترک کرکے پیشوا کو دیا تو اوسکو بعوض اسکے نمبر ۵۵ اراضی نزدیک سورت کے بمعہ مبلغ [illegible] کی ملی اور اوسنے اقرار کیا کہ وہ بایانداری اوس عہدنامہ کے مطابق کاربند ہوگا جو پیشوا کے ساتہ اوسوقت مین ہوا تہا (اسکا حال مقام جنجیرا مین درج ہے) اور یہ بہی وعدہ کیا کہ وہ اضلاع گورنمنٹ انگریزی مین فساد نہین کریگا ریاست سچین مین وہ دیہات شامل ہین جو اوسوقت مین اوسکو ملے تہے حسب درخواست اور شرط ادا کرنے نذرانہ کثیر کے پیشگاہ شاہنشاہ دہلی اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا ۱۸۱۶ء مین ایک اقرارنامہ صاحب اجنٹ سورت نے ساتہہ نواب کے اس مضمون کا قائم کیا کہ عدالتہاے انگریزی مجاز تحقیقات مقدمات جرائم موقوعہ ریاست نواب تصور کیجاوین مگرچونکہ معاوضہ جو تجویز ہوا تہا کافی متصور نہین ہوا لہذا تصدیق اقرارنامہ کی نہین ہوئی۔

بالو میان نے ۱۸۰۲ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند ابراہیم محمد یعقوب خان جانشین ہوا اوسنے بہی ۱۸۵۳ء مین وفات پائی اور فرزند کبیر عبدالکریم خان نواب حال اوسکا جانشین ہوا ابراہیم محمد کی فضول خرچی سے ریاست غریق قرضہ ہوگئی تہی لہذا ۱۸۲۹ء مین نمبر ۵۶ اوسنے اپنی ریاست سپرد گورنمنٹ انگریزی تا اداے قرضہ کردی اور اپنے خرچ کے واسطے [illegible] سالیانہ منظور کیا عرصہ قلیل گذرا کہ ریاست پہر سیدی عبدالکریم خان کو واپس ہوئی ہے۔

آمدنی جنجیرا کی قریب [illegible] ہزار روپیہ ہے اور یہ ریاست کچہ خراج نہین دیتی آبادی قریب تیرہ ہزار نفری کے ہے اس نواب کو اختیارات قسم دوم کے حاصل ہین یعنی اوسکو اختیار تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کا حاصل ہے اوسکو ایک سند نمبر ۵ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے جانشینی ریاست بموجب شرع محمدی

سے کے منظور ہوئی ہے۔

نمبر ۵۵

ترجمہ نقل اقرارنامہ منعقدہ فیما بین مادہو راو نراین پنڈت پردہان دیدی عیلا کیم خان معروف بالو میان افیونی ۱۸۰۰ء۔

چونکہ تم وارث جنجیرا و کنسا و تعلقہ ستگڈہ واقع کونکان شمار کیے گئے اور تم بخوشی و رضامندی اپنے دعوی علاقجات مذکور ترک کر کے بذریعہ صاحب کشنر انگریزی مسٹر سی مالٹ کی پیشوا کے سپرد کر دیے لہذا حسب ذیل اقرار کیا جاتا ہے یعنی

شرط اول

یہ کہ بمعاوضہ تمہارے دعاوی قلعہ جات مذکورہ بالا مع تمام و کمال اسباب و سامان موجودہ قلعجات مذکور جو تمنے پیشوا کو دیے لہذا یہ تجویز ہوئی ہے کہ اراضی انعامی متصل گجرات واقع کنارہ دریائے شور جسکی جمع مساوی اوس علاقہ کے ہے جو ماتحت جنجیرا و غیرہ کے ہے تمکو دیجاے اور جمع علاقہ کی بموجب اوسط آمدنی دہ سالہ قرار دیجاے فی الحال اسمین سے علاقہ جمعی ... آپکو دیا جاتا ہے اور باقی آیندہ وقت دیا جائیگا جب تعلقہ جات مذکور حوالہ گورنمنٹ کیے جائینگے۔

شرط دوم

تمکو چاہیے کہ مع اپنے خاندان کے اوس علاقہ مین جاکر سکونت کرو جو اب تمکو بطور انعام ذیل دیا جاتا ہے تمکو اختیار تعمیر کرنے کسی قلعہ کلان کا اِس علاقہ مین یا جو علاقہ بعد ازین تمکو دیا جاے گا اوسمین حاصل نہین ہے صرف اسقدر استحکام اپنے مکانات کو دو کہ وہ تمکو دست برد قوم گراشیا سے محفوظ رکھین تمکو چاہیے کہ طریق راست کرداری اور صلاحیت کا اختیار کرو اور کچھ فساد برپا نکرو تمکو لازم نہین شرکت اون لوگونکی ساتھ کرو جو دشمن پیشوا کے یا انگریزونکے ہون اور نہ خود دشمنی اختیار کرو

شرط سوم

اگر کچھ زمین بطریق انعام کسی حبشی کو کسی خدمت سرکار کے واسطے عطا ہوگی اوسکی

آمدنی منہا تمہاری اراضی انعام سے نہوگی۔
سب تین شرائط قرار پائین ہین اور انکی تعمیل ہمیشہ طرفین سے ملحوظ رہیگی
المرقوم تاریخ ۲۰ رمضان۔

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین سیدی عبد الکریم خان معروف بالومیان اور صاحب رزیڈنٹ پونا منجانب آنریبل کمپنی۔

مہر بالو میان

مین سیدی عبد الکریم خان بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بایمانداری اوس اقرارنامہ پر ثابت قدم رہونگا جو مین نے ساتہ راؤ پنڈت پردہان کے توسل سر چارلس ڈیر مالٹ آنریبل کمپنی کے صاحب رزیڈنٹ پونا کے جنکو اختیار کل اس امر مین حاصل تھا کیا ہے اور مین کسی صورت مین آنریبل کمپنی سی علحدگی اختیار نکرونگا اور نہ اونسے کوئی امر دشمنی کا کرونگا بہ ثبوت اس امر کے مین نے یہ تجویز لکھدی کہ سند رہے۔
المرقوم ۱۵ ماہ شعبان ۱۲۳۰ھ

نمبر ۵۶

تحریر مہری سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر غلام شاہ عالم پادشاہ غازی۔

مین سیدی ابراہیم محمد یعقوب خان مبارز الدولہ نصرت جنگ بہادر یہ تحریر گورنمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کو لکہہ دیتا ہون کہ مین نے گورنمنٹ مذکور کو اختیار دیا ہے کہ وہ میرے تمام قرضہ کا جو مجہپر ساہوکاران کا چاہیے تصفیہ کرکے طے کرین اور بعد طے کرنے تمام دعاوی ساہوکاران کے وہ امر کو صاف کرین اور واسطے ادائے قرضہ کے وہ میرے کل علاقہ کو اپنے قبضہ مین رکھین اور

تین ربع آمدنی کے جسطرح مناسب واسطے اوا اے قرضہ اور میری بہبودی کے ہو
صرف کرین اور بند وبست میرے خرچہ کا بہی باقی ایک ربع آمدنی سے کرین
اور اگر ایک ربع آمدنی میرے اخراجات ضروریہ کے واسطے کافی نہو تو جو تین ربع
واسطے ادا اے قرضہ ساہوکاران جدا کیجائیگی اوسمین سے بہی کچہ روپیہ اخراجات
ضروریہ مین لیا جاے گا۔

نمبر ۵۷

نقل سند بنام نواب سچین مرقومہ ۱۱۔مارچ ۱۸۶۲ء۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر شاہزادگان و رئیسان ہندوستان
کی جواب اپنے اپنے علاقہ پر حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان
وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا ہم بذریعۂ اس تحریر کے خواہش
شاہنشاہی کی تعمیل کرکے تمکو اطمینان دیتے ہین کہ درصورت نہونے وارث
اصلی کے جو کوئی بموجب شرع محمدی کے وارث تمہارا پایا جایگا وہ واسطے گدی نشینی
ریاست کے منظور کیا جایگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے نہوگا
تاوقتیکہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور شرائط عہدنامجات وعطانامجات
واقرارنامجات جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے فرض ہین ثابت قدم رہیگا۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سندین رئیسان کیمبے ورادہن پور و پالن پور و جوناگڈہ کو عطا ہوئین۔

بانسدا

اس ریاست کا راجہ جسکی تواریخ ریاست معلوم نہین ہے خاندان راجپوت سے ہے مرہٹا چوتھہ معہ روپیہ کی بانسدا سے لیتے تھے اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست منتقل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اب خراج مین معہ سالانہ ۵ لیا جاتا ہی۔ رئیس حال متبنی ہوکر ۱۸۲۹ء مین باداے نذرانہ تیس ہزار روپیہ گدی نشین ہوا تھا مگر بباعث بے انتظامی کے جو اوسکی صغرسنی مین پیدا ہوئین ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی نے اپنے ذمہ کرلیا تھا مگر بماہ اپریل ۱۸۵۲ء ریاست اوسکو واپس دی گئی

آمدنی اس ریاست کی قریب لعہ ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی نو ہزار نفری راجہ کو ایک سند (نمبر ۲۱) عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو حکومت قسم دوم کی اپنی ریاست مین حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کے۔ راجہ ہمیر سنگہ نے بتاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۶۱ء وفات پائی اور اوسکا جانشین گلاب سنگہ دہوان والہ جو قریب رشتہ دار غیر بطنی اوسکا تھا ہوا۔

دہرم پور

راجہ دہرم پور نسل راجپوت سے ہے یہ معلوم نہین کہ کسقدر عرصہ سی اوسکا خاندان اس ملک مین آکر قائم ہوا دیگر رئیسان نے چندان توجہ نسبت اس ریاست کی نہین کی مگر مرہٹا نے نو ہزار روپیہ سالیانہ کی چوتہ اس سے لی اور از روے عہدنامہ بسین یہ ریاست حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے جو چوتہ اب لیجاتی ہے وہ مختلف تعداد کی چھہ ہزار سے سات ہزار تک کی ہے آمدنی دہرم پور کی قریب نو ہزار روپیہ کے ہے اور آبادی قریب پندرہ ہزار کے۔

راجہ کو سند (نمبر ۲۱) حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکو اختیارات قسم دوم کی حاصل نہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات جرائم سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا

جوار

از روے کواغذ جدید گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۶

یہ چھوٹی ریاست قریب پانچ سو برس گذرے ایک کولی قزاق نے قائم کی تھی اوسنے زبردستی ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ روپیہ کا اپنے قبضہ مین کرلیا اور بعد ازان مسافران و تجاران سے چھین کر اوسکو ترقی دی قریب ۱۷۶۰ء کے مرہٹہ نے اوسکو زیر کیا اور سب علاقہ اوسکا چھین کر صرف قریب بیس ہزار روپیہ کا علاقہ اوسکے پاس رکھا اور ایکہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج اوس سے لیا اور سواے اسکے ہر ایک راجہ جدید کی گدی نشینی پر نذرانہ مقرر کرلیا۔

پتنگ شاہ دادا راجۂ حال اسی نام کا ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اوسکے تین فرزند تھے اور یہ تینون ۱۸۳۷ء سے ۱۸۴۲ء تک مرگئے اور اولاد نرینہ اوسکی قائم رہی بباعث فساد رانیون کے جو درباب گدی نشینی اپنے اپنے فرزند کے اونمین واقع ہوا صاحب کلکٹر کونکان شمالی کو حکم ہوا کہ مقام جوار مین جاکر ایسا بندوبست کرین جو درباب گدی نشینی اور انتظام کے مناسب ہو پسر وکرم شاہ فرزند اکبر پتنگ شاہ کے نام (نمبر ۵۸) راج قائم ہوا اور اوسکی والدہ کو حکم ہوا کہ تا سن بلوغ راجہ وہ انتظام ریاست کیا کرے اور اس مرتبہ رقم نذرانہ بھی بطور مراعات معاف ہوئی مگر اسطرح نہین کہ آیندہ بھی دعوی نذرانہ گورنمنٹ باقی نرہے۔

ریاست جوار کا رقبہ تین سو میل مربع کا ہے اور آمدنی [illegible] اور آبادی قریب آٹھ ہزار نفری کے اس راجہ کو اختیارات قسم دوم کے حاصل نہین ہین یعنی وہ تحقیقات مقدمات سنگین صرف اپنی رعایا کی کرسکتا ہے۔

نمبر ۵۸

ترجمہ مسودۂ بندوبست جو درباب قائم کرنے ساوستھان جوار کے ساول مارٹن صاحب کلکٹر اور مجسٹریٹ کونکان شمالی نے جنکے ہمراہ چند افسران اور ایک دستہ فوج منجانب آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی تھے بمقام موضع کورم واقع علاقہ جوار

بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء قرار دیا تھا —

شرط اول

بمقام موضع کورم قیام کرکے بتاریخ ۳ ماہ حال ایک اشتہار اس مضمون کا بنام باشندگان جاری ہوا تھا کہ آنریبل کمپنی نے تپنگ شاہ راجۂ جوار کو تحت بزرگان پر قائم کیا راجہ تپنگ شاہ کی والدہ رانی سگونا بائی کو حکم ہوا ہے کہ انتظام اس ساوستھان اوسوقت تک کرے جبتک تپنگ شاہ لیاقت حکمرانی اور انتظام کی پیدا کرے اور تمام باشندگان متابعت حکم رانی سگونا بائی سے راضی اور خوش ہوئے اور جب یہ اشتہار بخوبی مشتہر دربار کچہری اور تمہارے مقام قیام مین ہوا تو گدی نشینی عمل مین آئی —

شرط دوم

رانی سگونا بائی امور ریاست جوار منجانب راجہ سرانجام کریگی اگر کوئی شخص بیچ سوستھان جوار مع پرگنہ گنجا دکے کوئی امر شدید بروے کار لاوے گا اس صورت مین اگر ضرورت ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے دفعیہ مین امداد کرینگے —

شرط سوم

نظر اوپر دعاوی مختلف فروع خاندان جوار مع اونکے دیگر رشتہ داران ریاست اور نیز اوپر آمدنی سوستھان جوار مع پرگنہ گنجا دکے کرکے یہ قرار پایا کہ آمدنی اضلاع مذکورۂ بالا سے اشخاص خاندان مسطور کو باندازہ وبطریق مندرجۂ ذیل دیا جاے

لچھمی بائی مع اوسکے فرزند پرتاب راؤ کے سالیانہ	ا ل حا ر
ساوتری بائی معروف رما بائی مع اوسکے فرزند توکارام کے سالیانہ	عما ر
دہوندی سالیانہ	سا ر
دہوبار اوسکے راجکار سالیانہ	ما ر
کل	ا ل اما ر

کل روپیہ دو ہزار چار سو ہوا سگونا بائی کو متوجہ ہوکر اطمینان اس امر کا کرنا ہوگا کہ یہ

سب روپیہ حسب تفریق بالاہر ایک شخص کو حاصل ہوا۔

شرط چہارم

چونکہ آمدنی سواستھان جوار کی کم ہے اور تکرار خاندانی کی نسبت اصراف بیچ رکھنے سپاہ وغیرہ کے بہت ہوگیا ہے لہذا اسپر نظر کرکے سفارشاً آنریبل گورنر اِن کونسل بمبئی کو لکھا جائیگا کہ اس مرتبہ نذرانہ گدی نشینی راجہ تیتنگ ساہ معاف کیا جاوے مگر اُسکی معافی باختیار حاکم محتشم الیہ کے ہے۔

شرط پنجم

ماوراے اون اختلافات اور تکرار کے جو درباب پرگنہ گنجاد کے موجود ہین تہوڑی جزو سے تکرار خاندانی سواستھان کی باقی ہے اوسپر رانی سکونابائی کو توجہ کرنی ضرور ہے اور فریقین تکرار مین تصفیہ واجبی اوسکا کرنا واجب اگر یہ باہم نہوا تو تمام سواستھان مین فرق آویگا اور ہمارا انشا بہی پورا نہوگا جسقدر خاندان کے آدمی ہین اونکو باتفاق رہنا مناسب ہے تاکہ کوئی فساد پیدا نہو۔

شرط ششم

دیوبارا وہو کنے راج کمار کو لازم ہے کہ اپنے فریب اور مکر یعنی حرکات سے آیندہ باز رہے اس امر کے لیے رانی سکونابائی کو لازم ہے کہ اوسکی نگران حال رہے اور اگر وہ اپنی حرکات لایعنی پر پہیر سواستھان جوار مین آمادہ ہو تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے سزاے مناسب حسب رواج ملک دینا واجبات سے ہوگا اور اگر وہ ہماری حکومت مین آئیگا تو جہان وہ ہوگا وہان کے کماوشدار کو تحریر ہوگی کہ وہ اوسکی گرفتاری مین اعانت کرے اس امر مین احکام جداگانہ بنام کماوشداران صوبہ جات حکومت کے جاری ہونگے سواے اسکے دیوبارا وکو تاریخ ۴ماہ حال اجازت دوسو روپیہ سالیانہ کے ملنے کی سواستھان سے ہوئی ہے اوراسکو اوسنے اپنے بسر کے واسطے کافی متصور کیا ہے لہذا اوسکو زبانی حکم ہوا ہے کہ وہ اپنی سپاہ مسلح کو بیچ عرصہ پانچ روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے

موقوف کرے باستثناء دو سپاہی کے جو دو سپاہی اونکے پاس رہین گے اس حکم کی تعمیل ہوکنی سنے کی ہے یا نہین مگر رانی سگونا بائی کو خود اطمینان اسکا کر لینا چاہیے

شرط ہفتم

رانی سگونا بائی خود متوجہ ہوکر بیچ قائم رکھنے امنیت اور بہبود علاقہ ماتحت استہان کے کوشش کرینگے اور زمین کو تردد کرین گے کیونکہ ظاہرا زمین بہت اچھی اور زرریز معلوم ہوتی ہے۔

شرط ہشتم

بالفعل ایک صوبہ دار اور ایک گروہ سپاہ اس نظر سے جوار کو روانہ ہوتی ہے کہ راجہ اور سواستہان کی حفاظت کرین یہ گروہ دو یا تین مہینے وہان رہیگا یا اوس وقت تک کہ جبتک ہمکو اطمینان اس امر کا ہو گا کہ رانی سگونا بائی خود اپنی حکومت اور آدمیون سے اوس کام کا سرانجام کر سکتی ہین جو اونکو منجانب اونکے فرزند راجہ تینگ شاہ کے سپرد ہوا ہے صوبہ دار مذکور مسمے لچھمن سنے اور اوسکی سپاہ کو کپتان ڈوڈ صاحب نے ہدایت کر دی ہے کیسطرح وہ وہان کام کرینگے اون ہدایات کی ایک نقل مین ہمکو جداگانہ اطلاعا بھیجتا ہون اس سے آپکو اطمینان ہوگا کہ کسقدر آپکی اور سواستہان کی بہبودی ملحوظ خاطر گورنمنٹ انگریزی ہے

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایس مریٹ

کلکٹر

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ء

مانڈوی

ازروے تواریخ سلف اس ریاست کے وہ طریق ظاہر ہوتا ہے جسطرح مرہٹہ مقدمات گدی نشینی رئیسان ماتحت کے تصفیہ کرتے تھے اگر کوئی موقع ایسا نہیں ہوا جسمین پیشوا نے گدی نشینی متبنی کو منظور نہین کیا تو ایسا بھی کوئی معاملہ نہین ہے جسمین اوسنے ریاست پر بار گران جرمانہ یا نذرانہ نہین ڈالا بلکہ گدی نشینی وارث اصلی مین بھی وہ ایسی حرکت سے باز نہین رہتا تھا۔

ریاست مانڈوی کی بنیاد کہ رئیس بھیل نے ڈالی تھی جسکے جانشینان نے رفتہ رفتہ مقدرت کافی پیدا کرکے آپکو راجہ خورد کا خطاب کرلیا ۱۷۳۰ء مین رئیس وقت درجن سنگہ نامے سے داماجی راؤ گایکوار نے اوسکا علاقہ چھین لیا مگر قریب بیس سال کے بعد پیشوا نے اوسکو علاقہ مذکور بالعوض خدمات لائقہ کے جو اوسنے جنگ بسین مین بمقابلہ پورتگیز بروے کار لائین دوبارہ عطا کیا درجن سنگہ نے ۱۷۷۱ء مین وفات پائی اور اوسکا ہمشیرہ زادہ بھگوان سنگہ نامے گدی نشین ہوا اور اوس سی ایک لاکھ روپیہ نذرانہ پیشوا نے لیا اوسکا رشتہ دار بعیدہ گمان سنگہ ۱۷۷۷ء مین گدی نشین ہوا اس سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا اور ۱۷۸۶ء مین جب گمان سنگہ نے لاولد فوت کیا تو ناہر سنگہ معروف درجن سنگہ باداے ساٹھ ہزار روپیہ نذرانہ پیشوا گدی نشین ہوا۔

ازروے عہدنامہ بسین کے ریاست مانڈوی جسکو غلطی سے ننداری کہتے ہین ماتحت گورنمنٹ انگریزی آئی اور ۔ ہزار روپیہ خراج اوسپر مقرر ہوا سات برس تک راجہ وقت نے خراج ادا نہین کیا اور ۱۸۰۹ء مین گورنمنٹ انگریزی مطالبہ خراج کم کرکے ۔ مقرر کیا چاہتے تھے کہ ملک مین سرکشی ہوگئی اس سرکشی کا سرغنہ ایک مسلمان جہادی عبدالرحمان نامے ہوا اور اوسنے قلعہ مانڈوی پر قبضہ کرلیا اور راجہ مفرور ہوگیا جہادی مذکور نے وزیر راجہ کو قتل کیا اور ملک گردنواح مین غارتگری شروع کی اور مشہور کیا کہ اگر افسران انگریزی مذہب اسلام

قبول نہین کرینگے تو وہ اضلاع انگریزی کو تاخت و تاراج کر دیگا اس خرابی مین راجہ نے حفاظت اور حمایت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اقرارنامہ نمبر ۵۹ منعقد ہوا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ جو خرچہ اوسکی اعانت مین ہوگا وہ ادا کریگا اور چھ آنہ ملک کے سالیانہ دیگا باعانت فوج انگریزی راجہ پھر قابض عاقمہ ہوا بعد ازان بالعوض حصۂ مالگذاری کے راجہ نے اقرارنامہ نمبر ۶۰ قرار دیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ ساٹھ ہزار روپیہ سالیانہ خراج دینے کا منظور کیا بخیال کم بضاعتی ملک راجہ سے خرچہ مہم بہی جو مسہ ہزار روپیہ ہوا تھا طلب نہین کیا گیا اور نہ خراج بقایا سابقہ جو زیادہ از صہ لاکہ سے کے ہو گیا تھا۔

درجن سنگہ ۱۸۱۴ء مین لاولد مر گیا اوسکی جگہ ہمیر سنگہ اوسکا ہمشیرہ زادہ گدی نشین ریاست ہوا اس سے گورنمنٹ انگریزی نے کچہہ نذرانہ طلب نہین کیا اس رئیس کے مصاحب بدعقل تہے اونہون نے اوسکو صلاح دی کہ گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی کرکے ملک کو ماتحت پیشوا جس سے انگریزون کے لڑائی ہو رہی تہی کر دیا جاوے مگر شکست باجی راؤ اور فوج انگریزی کے نزدیک ماندوی کے آنے سے بغرض ضبط کرنے ملک کے راجہ کو عقل اور ہوش آیا اور اوسنے بماہ مئی ۱۸۱۸ء اقرارنامہ نمبر ۶۱ منعقد کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ برطرف کرنے اپنے صلاح کاران کا اور کوئی امر انتظامی کے تبدیل نکرنیکا بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کیا

بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۳۴ء ہمیر سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند بجی سنگہ اوسکی جگہ گدی نشین ہوا یہ راجہ بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء اوڑجانے آتشبازی سے مر گیا اوسکی رانی حاملہ تہی اوسکے بعد جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی گدی نشینی منظور ہوئی مگر وہ بہی بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۳۹ء مر گیا اور نسل گدی نشینی منقطع ہوئی اور کوئی وارث یا رشتہ دار قریبہ نہ تہا جو ایک رشتہ دار تہا وہ بیالیس پشت سے مورث اعلی سے جدا ہو گیا تھا اور وہ بہی دیوانہ تہا لہذا یہ ریاست ضبط ہوکر شامل ملک انگریزی ہو گئی۔

نمبر ۵۹

سری رام

بنام ناتھن کرو صاحب چیف صورت منجانب آنریبل کمپنی بہادر

منجانب
تنہا تیا نند جی سو کہانند جی وِدیانند جی سو کہانند جی سیوا نند جی آتمارام جی
راجہ درجن سنگہ جی راجہ ماندا وی سے لکھتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ ایک فقیر
عبد الرحمن نامے جو موضع بودھن مین رہتا ہے آمادہ سرکشی ہوکر ترغیب اہل اسلام
کو واسطے جہاد کے دیتا ہے اور مسلمانان اور بوہرا وغیرہ اقوام پرگنہ جات
گرد نواح کو جمع کرتا ہے اور مصروف اسمین ہے کہ برہمنان کو زبردستی مسلمان
کرے اور اوسنے ایک جھنڈہ اسلام بھی ایستادہ کیا ہے اور ماندا وی پر قبضہ کرکے
ہمارے اور رعایا کے مکانات کو جلا دیا اور لکہا روپیہ خزانہ راجہ سے اور لکہا روپیہ کا
جواہرات و نقد رعایا کا لوٹ لیا در اصل مسلمانون نے بے انصافی سے ہمارا ملک
لے لیا اور جو سپاہ اوسکے قوم کی ہماری ملازم تھی وہ بھی اوسکے شامل ہو گئی اور
راجہ کو نظر بند کر رکھا ہے لہذا ہم عہد دوستی آپکے ساتہ کرتے ہین اور درخواست
کرتے ہین کہ آپ فوج آنریبل کمپنی مین سے ایک دستہ سپاہ بھیجیے تاکہ وہ آکر
مقام ماندا وی اونسے واپس لین اور ہماری حکومت پھر وہان قائم کرا دین اور
جو کچہ خرچہ فوج کے آنے مین ہوگا وہ ہم ادا کرینگے اور جب ہم پھر اوسکا قبضہ
پاوینگے اوسوقت روپیہ تمکو دینگے اور اگر ہم جواب شافی خرچہ مذکور کا ندین مالگذاری
ہمارے علاقہ کی مکفول واسطے اوس مطالبہ کے ہوگی سواے ادا کرنے خرچہ
مذکور کے ہم بالعوض آپکی محنت اور تردد کے جو اس مہم مین عاید ہوگا پیدا وار پرگنہ
ماندا وی و دیگر پرگنہ جات بردی وغیرہ سے جو پانچ ہین یعنی اودے پور کولک
بانسدا پردی سوکس اور نیز پیداوار دیہات جاگیر اور جو اور آمدنی ہماری ہوگی
اوسمین سے چہہ آنے آنریبل کمپنی کو دینگے اور دس آنے راجہ کے رہین گے
اور یہ تقسیم دوام و مدام جاری رہیگی اور ہمکو اعتبار ہے کہ کمپنی بہادر ہماری وزارت کو

اسپنے تحفظ مین رکھنے کے اور آیندہ راجہ کی حکومت قائم کرنے کے واسطے زیادہ تر اطمینان کے ہم چاہتے ہین کہ ایک گروہ پچیس سپاہی کا مقام مانداوی مین قیام پذیر رہے اونکا خرچہ بھی ہم ادا کرینگے ہمنے یہ تحریر اپنی اپنی مہر سے آپکو دی ہے فقط
المرقوم پوس سودی ۱۳ روز پنجشنبہ سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ء

دستخط راجہ درجن سنگہ

نمبر ۶۰

بنام سرکار آنریبل کمپنی بہادر ناتھن کرو صاحب چیف سورت

وزیر تیا نندجی سوکہا نندجی اور ودیا نندجی سوکہانندجی اور تیا سیوانندجی و آتمارام جی منجانب راجہ درجن سنگہ جی راجہ مانداوی عرض کرتے ہین کہ ہمنے آپکی سرکار کے ساتہ معاہدہ چہہ آنے آمدنی پرگنہ مانداوی و قلعہ پردی وغیرہ پانچ دیہات سے کیا ہے اور یہ معاہدہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۰ء مطابق پوس سودی ۱۲ سمت ۱۸۶۶ قرار پایا اور آپکا حصہ چھہ آنے کا مع اوسکے جو مہاراجہ پیشوا کو ملتا تھا مینے اپنی کتابون مین آنریبل کمپنی کے نام لکھدیا اس غرض سے ہم اب ساٹھہ ہزار روپیہ قرار دیتے ہین اور یہ روپیہ ہر سال حال سے جسطرح آپکی مرضی ہوگی اور جو قسط بندی مقرر ہوگی اوسکے مطابق ہم ہر سال سکہ رائج الوقت بڑوچ مین ادا کرینگے یہ تحریر صحیح ہے۔

المرقوم پھاگن سدی چھٹہ سمت ۱۸۶۶ روز یکشنبہ مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۰ء

دستخط مہارانا درجن سنگہ جی

تحریر بالا کو تصدیق کرتے ہین

دستخط تیا نندجی سوکہانندجی

تحریر ودیانند کو منظور کرتے ہین

دستخط ودیانندجی سوکہانندجی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

کوسل سنگ

دستخط راول باوداجی

گواہ ثبت

دستخط سیوانند جی آتمارام جی

تحریر بالا کو منظور کرتے ہین

تحریر بالا مین جو ساٹھہ ہزار روپیہ درج ہین اونکی قسط بندی ذیل مین مندرج ہے اوزبموجب اوسکے ہم ہرسال سرکار آنریبل کمپنی بہادر مین پانچہزار روپیہ ماہواری ادا کرتے رہین گے -

دستخط تیانند جی بھائی سوکھانند

اِس تحریر کو منظور کرتے ہین

بقلم تیانند

دستخط ودیانند سوکھانند جی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین -

دستخط مہتیا سیوانند آتمارام جی

اس تحریر کو منظور کرتے ہین

نمبر ۶۱

سری گنیش

اقرارنامہ جو آنریبل کمپنی بہادر کو مہارانا امرجی سنگہ جی راجہ مانڈوی نے جو بمضمون ذیل دیا -

شرط اول

اکثر اشخاص میرے مصاحبین اور صلاح کاران - نے تجویز ایک امر زبون کی خلاف گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے کی تھی بباعث جسکے مین نے اونکو موقوف کیا اور اپنی ملازمی اور اعتبار سے اونکو برطرف کیا اب آیندہ مین اونکو کسیطرح سے بھی کار سرکار بان مین نہین رکھونگا اور نہ کسی امر مین اونکا اعتبار یا اختیار رکھونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی ملازمی یا اعتبار مین کسی

ایسے شخص کو نہین رکھونگا جو دشمن یا بدخواہ آنریبل کمپنی کا ہوگا۔

شرط دوم

کچھ تبدیلی اوس انتظام مین جو بابتہ امور ماندا وی کے بروے کار آئے گا یا کوئی عہدہ دار برطرف یا مقرر بغیر استرضا اور منظوری آنریبل کمپنی بہادر کے مین نکرونگا درصورت ایسی حالت کے (اگر ضرورت تبدیلی کی ہوگی) اول اتفاق رای اور منظوری سرکار آنریبل کمپنی کی حاصل کیجاے گی بعد ازان ایسے امور عمل مین آئین گے اور یہ بہی شرط ہے کہ مین کسیطرح بغیر استرضا اور اتفاق رای سرکار آنریبل کمپنی کے کوئی امر نہین کرونگا۔

مین نے یہ اقرارنامہ بمقام ماندا وی اپنی مہر اور دستخط سے دیا اور مین بیان کرتا ہون کہ یہ سب مجھے منظور اور قبول ہے۔

المرقوم بیساکھ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ روز پنجشنبہ مطابق ۱۲۔ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ع

دستخط مہارانا ہیر سنگہ

گواہان

دستخط [illegible]

دستخط راول کوسل سنگہ جی

دستخط سورتیا چندر سنگہ جی

دستخط سورتیا گمان سنگہ جی

بڑوچ

سنہ ۱۶۸۵ع مین مرہٹا نے بڑوچ کو مسلمانون سے فتح کیا اوسوقت سے نواب بڑوچ اپنا علاقہ ماتحت پیشوا کے رکہتے تھے بباعث بعض دعوی کے جو از روے استحقاق ملکیت سرکار سورت اوپر نواب بڑوچ کے تہے گورنمنٹ بمبئی نے سنہ ۱۷۷۱ع مین ایک فوج بہیجکر مطالبہ اون حقوق کا کیا مگر جب بغیر انجام نہوئی صدا بار دیگر

ساماان مہم درست ہوسکتے تھے کہ نواب خود بمقام بمبئی آیا اور اوسے عہدنامہ نمبر ۶۱ تباریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء منعقد کیا جو شرائط نسبت نواب کے طے ہوئین وہ حسب مراد اوسکے نہ تھین لہذا جب وہ واپس بڑوچ مین آیا تو اوسنے چیف کارخانۂ بڑوچ کا اعزاز خاطر خواہ نہین کیا اسلیے چیف کارخانۂ مذکور کو ہدایت واپس آنے بمقام سورت ہوئی و بسال دیگر مہم ہوئی اور تباریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۷۷۲ء بڑوچ فتح ہوا استحقاق گورنمنٹ انگریزی کا نسبت بڑوچ کے عہدنامۂ پورندا مین اور بعد ازان عہدنامہ سالباے مین (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) قائم اور منظور رہا مگر ۱۷۸۳ء مین بالعوض خدمات کے جو بیچ منعقد کرانے عہدنامۂ سالباے کے ظہور مین آئی تھین شہر اور ضلع مذکور سیندھیا کو دیا گیا (اسکا ذکر جلد چہارم مین درج ہے) ۱۸۰۳ء مین جب جنگ مرہٹا سے ہوئی بڑوچ پھر فوج انگریزی نے لے لیا اور آخرکار شامل گورنمنٹ انگریزی ازروے شرط سوم عہدنامۂ سرجی انجن گام کے ہوا اولاد اخیر نواب بڑوچ پنشن موروثی گورنمنٹ انگریزی سے پاتے ہین۔

نمبر ۶۲

شرائط عہدنامۂ صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل ولیم ہورنٹ صاحب پریسیڈنٹ و گورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ و نواب امتیاز الدولہ معز خان بہادر دلیر جنگ بڑوچ وغیرہ۔

شرط اول

صلح و دوستی آیندہ فیمابین آنریبل کمپنی و نواب بڑوچ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے بلاتفاوت جاری رہیگی۔

شرط دوم

جملہ رعایاے انگریزی و اشخاص جو زیر روبکاری یا زیر جھنڈہ آنریبل کمپنی تجارت کرتے ہین وہ بمقام بڑوچ یا کسی اور مقام علاقۂ نواب کچھ محصول نہین دینگے صرف محصول دینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل قرار دینگے اور یہ محصول وہ اہلکار

تحصیل کرینگے جو آنریبل پریسیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اور نواب وعدہ کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے کہ کوئی فیس یا محصول یا مطالبہ کسی قسم کا تجاران مذکور سے منجانب اوسکے یا اوسکے جانشینان کے کسی حیلہ سے تحصیل نہوگا۔

شرط سوم

آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کو اختیار کل حاصل رہے گا جہان وہ مناسب تصور کرین کارخانہ قائم کرین اس کارخانہ کے واسطے اراضی مناسبہ یا مکان وسیع دیا جائیگا۔

شرط چہارم

ڈچ لوگونکا ایک کارخانہ بمقام بڑوچ موجود ہے مگر آیندہ کوئی اور قوم یورپ کو اجازت قائم کرنے کارخانہ کی مقام بڑوچ بلا استرضا آنریبل پریسیڈنٹ وکونسل کے ندیجاے گی۔

شرط پنجم

نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دشمن قوم انگریزی کی اعانت نہین کرینگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد آنریبل کمپنی کی بیچ کسی جنگ کے جو وہ کرین ایک ہزار سپاہ پیدل اور تین سو سوار مع اونکے افسران کے کرینگے اور اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہوگی تو جسقدر وہ دے سکین گے اوسقدر سپاہ سے بشرح ذیل اعانت کرین گے۔

فی سوار	۵ ماہواری
فی سپاہی	ماہواری

یا بموجب اوس شرح کے جو معلوم ہوگی کہ اوس سے بیشتر ہین

شرط ششم

نواب کسی اپنے ہمسایہ سے بغیر استرضاء پریسیڈنٹ کونسل کے جنگ نہین کرینگے اور جو وہ کوئی جنگ اونکی استرضا سے کرینگے یا اگر کوئی اوسکے ملک پر یکایک

حملہ آور ہوگا تو پریسیڈنٹ کونسل اونکی اعانت مناسب اور ضروری کرینگے اور وہ شرح ذیل ادا کرینگے -

فی گورہ ———— ۵ ماہواری

فی ہندوستانی سپاہی ———— ماہواری

یادداشت —— عہدہ داران متعہد کمپنی و افسران کلان نواب حسب لیاقت فریق مددیافتہ باسترضا و منظوری فریق مددکنندہ مراعات ہوگی -

شرط ہفتم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بالعوض ہر قسم کے مطالبہ سکے آجکی تاریخ تک مبلغ چار لاکھ روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس رقم کو بابت اسپنے کل مطالبہ فوزا وصول پرمٹ تجاران انگریزی اس شرط پر منظور کرین گے کہ نواب تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کی مطابقت کرینگے اور اگر اسکے خلاف ہوگا تو یہ بیان ہوتا ہے کہ یہ رقم چار لاکھ روپیہ بطور معاوضہ جو اوس سال مین ہوگی تصور کیجاسے گی اور آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی بیان کرتے ہین کہ ایسی حالت مین وہ مجاز ہونگے کہ جو تدبیر مناسب اور ضروری متصور ہوگی وہ واسطے تحصیل مطالبہ دیگر جو اونکا یا اونکے شہر کا کم ہوگا عمل مین لائین گے -

مبلغ چار لاکھ روپیہ مذکورہ بالا ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے باوقات مصرحہ ذیل ادا ہوگا - یعنی

دو لاکھ بیچ عرصہ چھہ مہینے کے تاریخ تحریر ہذا سے

ایک لاکھ تاریخ ادای اول سے ایکسال کے اندر

اور باقی ایک لاکھ سال آیندہ مین

اور اس رقم کے واسطے وہ تمسک تحریر کردین گے اور اپنا کل علاقہ مکفول کرین گے -

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی مہم بعدازین وقوع مین آئے اور فتح بہی نصیب ہو تو آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل اسکا لحاظ رکھین گے کہ باندازۂ اعانت نواب بڑوچ بہی معاوضہ اوسمین سے حاصل کرین۔

شرط نہم

بلحاظ دوستی جواب فیما بین آنریبل کمپنی اور نواب سے قائم ہوئی ہے نواب دوستی مستحکم جملہ دوستان ورفیقان انگریزی خصوصاً نواب سورت ونواب کیمبے کے ساتہ رکہینگے اور اونکے ساتہ عہدنامجات منعقد کرینگے اور اونکے دشمنون کو اپنے دشمن گردانین گے اور وہ بہی نواب کے دشمنون کو اپنے دشمن شمار کرینگے بنظر تعمیل اس شرط کے ہم جانب نواب سورت اور نواب کیمبے ضامن ہوتے ہین۔

المرقوم قلعہ بمبئی تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۷۷۱ء۔

شرط جداگانہ جو ساتہ نواب بڑوچ کے منعقد ہوئی۔

تم نواب صاحب امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ بندرگاہ بڑوچ مین باامن رہو اور ہمکو ہمیشہ اپنا دوست تصور کرو ہمنے اپنا مطالبہ خود اور اونکی پیداوار چار سال تک جو زیادہ ستائی مین بابت محصول اشیاء تجارت تجاران آنریبل کمپنی سے لیا گیا ہے اور بابتہ خرچہ مہم جو تمہارے مقابلہ مین ہوئی تہی ترک کردی ہے ہمارے دل بالکل صاف ہین اور ہمنے دوستی حسب خواہش تمہارے کی ہے اب کوئی مطالبہ یا جواب تمسے آنا باقی نہین رہا ہمنے یہ فارخطی بابت کل مطالبہ مذکورہ بالا کے تمکو دی۔

ہم تمہارا اور تمہاری رعایا کا قرضہ جس شخص پر اور جس ریاست پر ثابت ہوگا دلادینگے اگر کوئی خبر تمہاری نسبت ہمکو ملے گی اوسکو ہم اعتبار نہین کرینگے ہم بڑوچ کو اپنا اور بمبئی کو تمہارا تصور کرتے ہین یہ فارخطی تمکو منجانب آنریبل کمپنی ہمارے

اور اونکے قول وفعل کے مطابق دیجاتی ہے ہم ہرگز تمہاری دوستی اور اعانت
فوج اور سامان جنگ مین بوقت موقع دریغ نکرینگے جس غرض سے یہ فار غخطی
دوامی تمکو دیجاتی ہے تمام اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ کبھی کچھ بہ کسی تمہارے
یا تمہاری اولاد کے ساتھ نہو گی بلکہ دوستی ہر روز ترقی پذیر ہو گی اگر تمہاری مرضی
ہو تو تم مع اپنے خاندان کے بمقام بمبئی آؤ واسطے تمہاری آمد ورفت کے اور نیز
بنا بر تعمیل جملہ شرائط مندرجہ عہدنامہ بالا یہ اقرارنامہ بطور سند تمہارے پاس رہیگا
اسکی تعمیل ہم بھی حسب قول وآبروے آنریبل کمپنی کرینگے اگر کوئی تجار بڑوچ یا کوئی
شخص زیر حمایت تمہارے بمبئی مین تجارت کرنیکی خواہش رکھتا ہو ہم وعدہ کرتے ہین
کہ وہ اگر بالا مزاحمت کرے اور محصول معمولی مقام ہذا ادا کرے اسمین کسیطرح کا
سدباب منجانب آنریبل کمپنی نہو گا۔

ترجمہ تمسک نواب بنام آنریبل کمپنی۔

جملہ اشخاص پر واضح ہو کہ مین امتیاز الدولہ معزز خان بہادر دلیر جنگ نواب بروچ
نے آجکی تاریخ اقرار اور منظور کیا ہے کہ مین مقروض آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی مشترکہ کا بابتہ چار لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت بمبئی کا ہون یہ روپیہ بلا تفاوت
آنریبل ولیم ہورنبی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر وکونسل بمبئی کو باوقات متذکرہ ذیل
ادا ہو گا مین بذریعہ اس تحریر کے آپکو اور اپنے ورثا اور جانشینان کو پابند ادائے
قرضہ ہذا کرتا ہون اور اگر ادا نہو تو مین اپنا کل علاقہ اسکے عوض مکفول کرتا ہون

دو لاکھ روپیہ چھ مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے
ایک لاکھ تاریخ ہذا سے اٹھارہ مہینے کے عرصہ مین
اور باقی ایک لاکھ ڈھائی برس کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے۔

شہادت اسکی بحاضری میرے بھائی اور میرے عموی اور میرے خوجی اور میرے
منشی اور میرے وکیل کے جنکی گواہی اسپر ثبت ہے یہ تحریر ہوئی یہ تحریر میری ہے

کیمبے

ازروے دفتر گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۶ ترتیب جدید

بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام ثانی معروف مومن خان تھا یہ شخص حاکمان اہل اسلام گجرات کا ایک کم حقیر حاکم تھا یعنی اسکے بعد ایک حاکم اور اہل اسلام ہوا جبتک یہ حاکم تھا اوسوقت تک اوسکا داماد نظام خان حاکم کیمبے تھا اسنے ۱۷۴۲ء مین وفات پائی اوسکے فرزند مفتخر خان معروف نورالدین نے کوشش درباب اپنی جانشینی اپنے والد کی حکومت گجرات مین کی مگر جب کچھ فائدہ مرتب نہین ہوا تو وہ بمقام کیمبے واسطے جمع کرنے فوج کے گیا مگر کمبیہ مین سے نظام خان کو قتل کرکے حکومت کیمبے کی کرنے لگا اور تا وفات اپنے یعنی تا تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۷۸۳ء حکمران رہا اسکا عہد حکومت مشہور دو امر مین ہوا ایک تو جرائم فضیحہ و بیرحمی سے اور دوسرے اوسکا مقابلہ ساتھ مرہٹا کے اور حکومت مرہٹا کو باز رکھنے سے جب ۱۷۵۳ء مین گجرات منقسم بیچ پیشوا اور گایکوار کے ہوئی تو مقام کیمبے حصۂ پیشوا مین آیا مگر جو مطالبہ اوسنے طلب کیا کبھی بدرستی ادا نہین ہوا اور نورالدین ہمیشہ پیشوا کی اضلاع کو گوا اور دندوکا اور کاتہیاوار سے روپیہ لیتا تھا اور احمدآباد بھی اوسنے لے لیا اور کچھ عرصہ تک بمقابلۂ فوج مرہٹا اوسکو اپنے قبضہ مین رکھا جب گورنمنٹ انگریزی نے ۱۷۸۰ء مین مقام تراجہ سے کولیوں کو فتح کیا تو قلعہ تراجہ حسب نشاد نمبر ۴۳ نواب کیمبے کو بمعاوضہ ادا اسے مبلغ [illegible] دیا گیا دو سال بعد ازان قلعہ مذکور حسب خواہش نواب رئیس بھونگر کو دیا گیا اور مبلغ [illegible] روپیہ اوسنے ادا کیا اور نواب نے بموجب نمبر ۴۴ کے اقرار کیا کہ وہ مزاحم رئیس مذکور سے نہوگا نورالدین کے بعد اوسکا داماد نجم خان جانشین اوسکا ہوا اوسکے دعوے کے خلاف مرزا ثانی نے جو پسر غیر منکوحہ نورالدین کا تھا دعوے کیا اور بعد جنگ سخت کے اوسنے اپنے مخالف کو خارج کرکے اپنی حکومت قائم کی

اور چھہ سال تک حکمرانی کی بعد ازان بتاریخ ۷۔ ماہ فروری ۱۸۰۹ع اوسکا فرزند
فتح علی اوسکی جگہ جانشین ہوا۔

باستثناء تصفیۂ چند تنازعات گایکوار گورنمنٹ انگریزی بہت کم مداخلت امور
کیمبے مین کرتی تھی بموجب عہدنامۂ بسین چوتہ کیمبے کی اور جو حقوق پیشوا
کے تھے گورنمنٹ انگریزی کو پیشوا نے دیے تھے دراصل یہ چوتہ ۱۷۳۶ع مین
گایکوار کو بالعوض امداد کے جو اوسنے نواب کی بیچ قبضہ کرنے احمدآباد کے
کی تھی ملی تھی اور حصۂ پیشوا مین ہنگام انقسام گجرات آئی تھی بعد دینے چوتہ کے
گورنمنٹ انگریزی کو چوتہ مذکور حسب درخواست نواب کو مستاجری مین حسب
منشاء نمبر ۶۵ دی گئی تھی مگر جب مستاجری ۱۸۱۸ع مین ختم ہوئی تو یہ شرط
مجدد ناہین ہوئی یہ چوتہ القصہ اب وہ خراج ہے جو نواب گورنمنٹ انگریزی کو
دیتا ہے اور جسکی تعداد مبلغ [illegible] ہے۔

فتح علی نے بتاریخ ۲۰۔ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ع وفات پائی اور اوسکا بھائی بندہ علیخان
اوسکے عوض جانشین ہوا اور اسنے ۱۸۴۱ع مین وفات پائی اور اوسکا برادرزادہ نواب
حسین یارخان نواب حال جانشین ریاست ہوا اسکے باب مین برادر نواب مرحوم
نے اپنا دعوی ترک کیا اس نواب کو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی ہے جسکے روسے
اس ریاست کی گدی نشینی ایسے وارث کی جو ازروے شرع محمدی استحقاق وراثت
رکھتا ہو منظور ہوئی آمدنی قریب تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے اور رقبہ کیمبے کا
تین سو پچاس میل مربع اور آبادی ایک لاکھ چہتر ہزار نفری ہے اس نواب کو
اختیار حکومت قسم اول کا حاصل ہے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات سنگین ہر ایک
مجرم کا سواے رعایاے انگریزی کے حاصل ہے۔

نمبر ۶۳

ترجمہ عہدنامہ منعقدۂ نواب مومن خان حاکم کیمبے بابت فروخت قلعۂ ترانہ
مع سامان و متعلقات ۱۷۷۱ع۔

شرط اول

بالعوض آنریبل کمپنی کے فرحت کرکے سپرد کردینے اوسکو اور اوسکے وُرثا کو قلعہ تراپچہ مع اوسکے متعلقات اور سامان کے اوسیحالت مین کہ جسمین اونھون نے کولیون سے اوسکو لیا تھا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو پچہتر ہزار روپیہ بیچ عرصہ پانچ سال کے پانچ اقساط سالیانہ پندرہ ہزار روپیہ فی قسط کے ادا کریگا اور اول قسط پندرہ ہزار کی اوس تاریخ سے پیش اور بعد ادا ہونے جس تاریخ فوج نواب کو قبضہ قلعہ تراپچہ کا حاصل ہوگا اور باقی اقساط اوسی تاریخ کو ہر سال ادا ہوا کرینگی جبتک کہ کل پچہتر ہزار روپیہ ادا ہوجاوے۔

شرط دوم

چونکہ آنریبل کمپنی نے ازراہ مہربانی بڑی توجہ اور عنایت کرکے نواب کو قلعہ تراپچہ دیا ہے وہ بحلف بیان کرتا ہے کہ وہ کسیوجہ یا حالت مین کولیون کے ساتھ دوستی نہین کریگا اور نہ اونکی مدد تری اور خشکی مین کریگا اور نہ اونکی کشتیون کو اپنے علاقہ مین آنے دیگا اور خود بھی کوئی کشتی بہ نیت دزدی دریا آراستہ نہین کریگا بلکہ آنریبل کمپنی کے دشمنون کو اپنا دشمن گردانے گا اور اونکو اذیت حتی الامکان پہونچاتا رہیگا اور وہ کسیحالت مین قلعہ تراپچہ یا کوئی اور علاقہ اپنے ملک کا کولیون کو یا کسی اور حکومت کو بغیر استرضا آنریبل کمپنی کے نہین دیگا۔

شرط سوم

اگر آنریبل کمپنی کو کسیوقت بعد ازین موقع جنگ بخلاف کولیان اضلاع دیگر کا ہو تو نواب بخوشی وعدہ کرتا ہے کہ وہ آنریبل کمپنی کو قلعہ تراپچہ مع اوسکے متعلقات کے واسطے کارروائی فوج آنریبل کمپنی کے جبتک وہ وہان رہین دیگا اور اپنے ملازمان کو حکم دیگا کہ وہ ضروریات فوج مذکور بہم کردینگے بشرطیکہ فوج مذکور کچھ نقصان قلعہ یا پرگنہ کا نہ کرین اور اگر نقصان ہوگا آنریبل کمپنی اوسکا معاوضہ کردینگے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رئیس اوسکے قلعہ تراجہ یا متعلقات پر حملہ آور ہوگا یا اوسکو اذیت پہونچائیگا تو وہ درخواست اعانت آنریبل کمپنی واسطے اوسکے قائم رکھنے قبضہ کے کریگا کیونکہ وہ اب آپکو ملازمان کمپنی سے تصور کرتا ہے اور ایسی اعانت مین جو کچھ خرچہ آنریبل کمپنی کا ہوگا اوسکو وہ یعنی نواب بخوشی وعدہ ادا کرنے کا ایسی جلدی جیسی اوس سے ممکن ہوگا کرتا ہے اور اگر آنریبل کمپنی کو ضرورت اوسکی فوج کی ہوگی تو نواب فوراً اونکے حکم کی تعمیل اوسقدر فوج سے جسقدر طلب ہوگی کریگا اسحالت مین آنریبل کمپنی جو خرچہ فوج کا پڑیگا ایسی جلدی جیسا بلا دقت ممکن ہوگا ادا کرینگے —

شرط پنجم

وہ چاہتا ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکے پاس فوج مناسب بھیجین جو اوسکی فوج کے کنارہ کولی تک ہمراہ جاے اور فوج کافی اونکو کنارہ پر ملے تاکہ وہان سے اونکے ساتھ جاکر قلعہ تراجہ اونکے سپرد کردے اور اوسکی درخواست یہ بھی ہے کہ آنریبل کمپنی اوسکو تیس بریل بارود اور پچاس من سیسہ واسطے قلعہ تراجہ کے دین اسکی قیمت ادا کرنیکا نواب وعدہ کرتا ہے —

شرط ششم

نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ اول قسط عرصہ مذکورہ بالا مین مسٹر جان ٹولیس صاحب بذریعہ ہنڈویات صرافان ادا کریگا اور باقی چار اقساط کے عوض وہ آمدنی موگا اور کوسیا تکفول کرتا ہے اور اگر مشیت ایزدی سے آمدنی مذکورہ مین بباعث کمی بارش یا دست برد دشمنان یا اور کسیوجہ سے کمی یا نقصان ہوگا تو نواب وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اوسکا معاوضہ کردیگا —

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۴ ماہ اپریل ۱۷۳۸ع

نمبر ۴۶

ترجمہ تحریر نواب سیبنہ ۱۷۳۸ع —

کا غذ اقرار نامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مومن خان نواب کیمبے
حسب تحریک مسٹر جان تورلیسی صاحب رزیڈنٹ کیمبے مین اب اقرار کرتا ہون
کہ اگر مقام گوگو کسیوقت میرے قبضہ مین آجایگا اور آنریبل انگریزی کمپنی کی خواہش
وہان کارخانہ بنانے کی ہوگی تو مین وہ اونکو دیدونگا اور کسیحالت مین کسی دوسری
قوم یورپ کو اجازت وہان آباد ہونے کی ندونگا اور بباعث دوستی قدیم جو فیمابین
آنریبل انگریزی کمپنی کے اور میرے جاری ہے مین اونکی سفارش کو جو اونھون نے
اکراجی اور گوپال جی سرویاکی کی ہے منظور کرتا ہون اور کسی حیلہ سے مزاحمت
یا دست درازی نسبت قدیم مقبوضات اکراجی پسر بوسنگ مرحوم کے نہین کرونگا
اور نہ قلعہ اور شہر بونگر سے مزاحم ہونگا اور جو کچھ قدیم سے مالک بندر گوگو اوس سے
لیتا آیا ہے اور جو مین نے ہنگام اپنے تسلط کے لیا ہے اوس سے زیادہ مطالبہ
مین اوس سے نہین کرونگا اور دربارۂ گوپال جی سرویا کے بھی مین مزاحمت
نہین کرونگا مگر میری درخواست یہ ہے کہ بعد از اقرار نامہ کے آنریبل کمپنی کسی
اور شخص ساکن علاقۂ مذکور کی سفارش مجھسے نکرین بعنایت الہی مین اور میرے
ورثا مطابق جملہ اقرار نامجات کے جو فیمابین ہمارے منعقد ہوئین ہین کاربند رہینگے۔
میرے ہاتھ سے تحریر ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۱۸۵ھ مطابق ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرار نامہ جو جو الاناتہ صاحب اے نے منجانب اپنے مالک نظام الدولہ
معاملات الملک مومن خان بہادر دلاور جنگ کیمبے والہ کے آنریبل کمپنی کو دربارۂ
مستاجری کیمبے چوتہ اور بنیار کے بابتہ ۱۸۰۶ء یا ۱۸۰۲ء جو پیشوا نے آنریبل کمپنی
کے حوالہ کیا تھا لکھدیا۔

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین موکتا یعنی آمدنی مشروط بابتہ کمی اور بنیار کے
حسب شرائط ذیل ادا کرونگا ــــــــــــــ یعنی وعدہ یہ

شرط دوم

منہا اخراجات

نیار وغیرہ

عہ نفر سوار سالیانہ شرح سے فی ماہ للعہ لا ،

عہ نفر چپراسی واسطے تحصیل کے بشرح

مبلغ سے ،ماہواری ——— سالے

اخراجات کنٹنجنٹ معروف سدید عام

یک کارکن ——— ملاء صہلا ،

آٹھ مہتون یعنی پٹواریان محال ——— اماہ

آٹھ چپراسی محال ماعہ سالیہ

——— سہ عام سیہ ،

باقی ادائی سہ اماعہ ،

شرط سوم

روپیہ مذکورہ بالا حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

کاتک سودی دوادسی مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء سہ ،

پوس سودی دوادسی مطابق جنوری ۱۸۰۴ء عہ ،

چیت سودی دوادسی مطابق اپریل ۱۸۰۴ء عہ ،

جیٹھ سودی مطابق اخیر سال بماہ جون سہ اماعہ ،

——— سہ اماعہ ،

شرط چہارم

مین تین اقساط کا روپیہ تمام وکمال ادا کرونگا مگر درباب قسط اخیر کے شاید کچھ باقی ذمہ کاشتکاران رہجاوے مگر یہ باقی مبلغ اعہ سے زیادہ نہوگی اور واسطے بہبود پرگنہ تا سال آیندہ ادا ہوگی۔

شرط پنجم

اگر آسمانی یا سلطانی یعنی آفات ساوی یا جنگ وغیرہ حادث ہون تو اونکا لحاظ حسب رسم ملک آنریبل کمپنی کو کرنا ہوگا۔

شرط ششم

جو کچھ رسم قدیم الایام سے درباب لینے رسوم جزوی مثل بہری وغیرہ چلی آتی ہے وہ موقوف نہوگی بشرطیکہ وہ رسم بخوشی قائم ہوئی ہو۔

شرط ہفتم

تھوڑے سپاہی واسطے قلعۂ نیار کے دیے جائین۔

شرط ہشتم

اگر کچھ مرمت قلعۂ نیار کی ضروری ہو تو سوکماوشدار بمنظوری صاحب رزیڈنٹ کریگا اور ایسی صورت مین یہ خرچہ کمپنی مجرا دینگے۔

شرط نہم

ورشاسن یعنی خیرات برہمنان اور دیوستہان اور خیرات اور دہرم دیوا اور دیگر خیرات وغیرہ کے جاری رکھنے کا اگر حکم ہوگا تو کمپنی کو یہ سب مجرا دینی ہونگی

شرط دہم

اگر کوئی دشمن اور کوئی اور امر مخل امنیت پیدا ہو تو صاحب افسر کمانڈنگ قلعہ نیار اوسکے اندفاع کے واسطے بروقت اطلاعیابی معرفت کماوشدار کیے جائینگے اور اگر کماوشدار موجود نہوگا تو ایسے حالات کی اطلاع کارکن دیگا۔

شرط یازدہم

ین محالات سے سوا‌ے رقم آمدنی نے کی بابتہ اپنے تولیے وغیرہ کی مبلغ الـــہ روپیہ تحصیل کرونگا۔

شرط دوازدہم

مطابق اقرارنامۂ بالا کے مین کاربند ہونگا۔

گائکوار

افسران کلان مرہٹا مین سے ایک نہایت مشہور اور نامی افسر کھنڈی راو دہابری تہا جسکے ہمراہیون کی بسر اوقات گجرات اور کاٹہیا وار سے جنسے وہ خراج لیتا تہا وابستہ تہی بیچ اوس تنازع کے جو مرہٹون مین درباب برتری واقع ہوا تہا اوسنے جانب داری ساہوجی کی کی اوساہوجی نے اوسکو عہدہ سنتاپتی پر اقرار کیا اور بسفارش اوسکی مسمی داماجی گائکوار جو اوسکے عہدہ داران مین سے تہا اور جسکی خاطر اوسکو بدل منظور تہی ماتحت اوسکے درجہ دوم کا عہدہ دار مقرر ہوا کھانڈہی راو اور داماجی گائکوار دونون نے سنہ ۱۷۲۱ع مین چند ماہ پیش وپس وفات پائی اور کھانڈہی راؤ کی جگہ اوسکا فرزند ترمبک راؤ دہابری اور داماجی کی جگہ اوسکا برادرزادہ پیلاجی گائکوار قائم ہوا۔

سنہ ۱۷۳۱ع مین پیشوا باجی راؤ نے سربلند خان صوبہ دار گجرات سے جو منجانب شاہنشاہ مغلیہ مامور تہا چوتہ اور دیگر حقوق ضلع مذکور حاصل کیے اور شرائط عطیہ مذکور ایک شرط یہ تہی کہ وہ رعایا سے مرہٹا کو شریک خلل اندازان امنیت ملک ہونے دیگا یہ شرط صرف بباعث ترمبک راؤ دہابری اور پیلاجی گائکوار کے قرار پائی تہی کیونکہ اونسے اندیشہ اوسکے حقوق کی خلاف ورزی کا متخیل تہا لہذا ترمبک راو نے سازش اور اتفاق ساتہ دیگر افسران گجرات کے اس غرض سے کیا کہ وہ مقابلہ حقوق پیشوا کا کرین مگر وہ سنہ ۱۷۳۱ع مین بمیدان جنگ شکست کہا کر مقتول ہوا اسطرح حقوق پیشوا ملک گجرات مین قائم ہوئے جسونت راؤ پسر خورد سال ترمبک راو کے نامزد عہدہ سنتاپتی کا ہوا اور پیلاجی گائکوار نے اپنے عہدہ سابق پر منظور اور مامور ہو کر خطاب سینا خاص خیل کا حاصل کیا یہ قرارداد ہوا کہ پیشوا او سیناپتی ایک دوسرے کے علاقہ مقبوضہ سے مزاحمت نکرے او جسونت راو کے اختیار نزد کل انتظام گجرات کا رہے اور وہ نصف آمدنی پیشوا کو دیا کرے اور جو کچہ بطور امداد

اون ملکون سے حاصل ہو جنکا ذکر اوس سند مین درج نہین ہے جو سربلند خان
نے پیشوا کو دی تھی اوسکا حساب دیا کرے اور جو چوتہ سربلند خان نے دی تھی
وہ پیشگاہ شاہنشاہ دہلی سے منظور نہین ہوئی اور سربلند خان اپنے عہدہ سے
معزول ہوا اور ابہی سنگہ راجۂ جودہ پور اوسکے عہدہ پر مامور ہوا اوسکے ایک
رفیق نے پیلاجی گایکوار کو قتل کیا۔
داماجی گایکوار پسر پیلاجی نے اپنے والد کے قتل کا بدلہ لیا اور شاہنشاہ مغل پر
کل گجرات پر حاوی ہوا اور جسونت راو جب سن بلوغ کو پہونچا تو وہ بالکل نالایق
اپنے عہدہ کا ثابت ہوا لہذا ابجاے خاندان دہابری کے خاندان گایکوار ذریعہ
ہوا داماجی گایکوار نے اعانت تارابائی کی بیچ اوسکی کوشش کے جو اوسنے واسطے
رہا کرنے اپنے پوتے راجۂ ستارا کے تابعداری پیشوا بالاجی باجی راؤ سے کی تہی
مگر اوسکو پیشوا نے بفریب گرفتار کرلیا اور اوسوقت تک رہا نکیا جتبک اوسنے
اقرار ادا کرنے پندرہ لاکھ روپیہ کا بابت بقایا آمدنی گجرات کے اور دینے نصف
تمام اپنے علاقجات حال اور آیندہ کا جو وہ فتح کرے نکیا (دیکھو تتمہ نمبر ۱) دوسرے
سال پیشوا نے داماجی گایکوار کی فتوحات کا ٹہیا وار کا حصہ لیا (دیکھو تتمہ نمبر ۲)
اور گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ مدد پیشوا کی وقت ضرورت اپنی فوج کے ساتھ کیا کریگا
لہذا فوج داماجی گایکوار اور پیشوا کی باتفاق سرکردگی مسمی راگوبا واسطے فتح کرنے
گجرات کے روانہ ہوئی ۱۷۵۵ء مین حکومت مغلیہ احمد آباد مین بالکل تبدیل ہوئی
اور شہر اور ملک مذکور پیشوا اور گایکوار مین باہم تقسیم ہوگیا داماجی گایکوار حامی راگوبا
کا بیچ اوسکی سرکشی بخلاف مادہو راؤ کے تہا اور اوسنے اپنی فوج زیر حکم اپنے فرزند
گوبند راؤ کے اوسکی اعانت کو بہیجی مگر اس لڑائی مین اوسنے شکست کھائی
اور یہ سزا اوسکو ملی کہ وہ پانچ لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دیا کرے
اور تین ہزار سوار کی خدمت ہنگام امنیت اور چار ہزار سوار کی ہنگام جنگ دیا
کرے اور اوسنے یہ بہی وعدہ کیا کہ بالعوض اون اضلاع کے جو پیشوا نے

وعدہ واپس دینے کا کیا ہے وہ دو لاکھ چوّن ہزار روپیہ دیا کریگا یعنی کل خراج سات لاکھ اوناسی ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کریگا اوسکے چار فرزند اوسکے بعد قائم تھے ایک سیاجی پسر کلان دوسری رانی سے اور گوبندراؤ دوسرا فرزند پہلی رانی سے اور مانا جی اور فتح سنگہ تیسری رانی سے گوبندراؤ اوسوقت پونا مین تہا جب اوسکے والد نے انتقال کیا اور اوسنے ایک نذرانہ کثیر پیشوا مادہوراؤ کو دیکر اور یہ اقرار کرکے (دیکھو تتمہ نمبر ۳) کہ جو انتظام داماجی کے ساتہ تین سال پیشتر ہوا تہا وہ اوسکو منظور ہے عہدہ سینا خاص خیل کا جو اوسکے والد کے نام تہا حاصل کیا مگر فتح سنگہ نے بیان کیا کہ دعوی کلان سیاجی پسر کلان کا ہے۔ یہ ایک بیوقوف شخص تہا اور پیشوا نے جسکا اصل مطلب یہ تہا کہ خاندان مین تفرقہ پیدا ہو تا کہ قوت گائکوار کی ضعیف ہوجاوے آخرکار (دیکھو تتمہ نمبر ۴) حق سیاجی کا منظور کیا جس سبب سی گوبندراؤ اور فتح سنگہ برادران دشمن جانی ایک دوسرے کے ہوگئے۔ فتح سنگہ نے بغرض استحکام دینے اپنے مطلب کے سنہ ۱۷۷۱ء مین درخواست دوستی گورنمنٹ انگریزی کی مگر اوسکی درخواست نامنظور ہوئی مگر سنہ ۱۷۷۳ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۶ اوسکے ساتہ قرار پایا جسکے روسے حصۂ گائکوار جو آمدنی بڑوچ پر تہا اور جو باعث تنازع کے جو نواب بڑوچ کے ساتہ ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر سنہ ۱۷۷۲ء مین حملہ کرکے لے لیا تہا اوسی حالت اور حیثیت مین رہنے کا وعدہ ہوا جیسا زیر حکومت نواب کی تہا۔

بعد قتل نراین راؤ کے راگوبا پیشوا نے پہر دعوی گوبندراؤ کو منظور کیا لہذا جب راگوبا آگے فوج عملہ پونا جنہون نے دعوی مادہوراؤ نراین پسر نراین راؤ جو بعد وفات نراین راؤ اپنے والد کے پیدا ہوا تہا بابت عہدۂ پیشوا کے قائم کیا تہا گجرات کو بہاگ گیا تو اوسنے گوبندراؤ کو اپنا دوست اور فتح سنگہ کو اپنا دشمن پایا جب فوج بمبئی شامل فوج راگوبا کے ہوئی تو ایک ارادہ بے سود واسطے جدا کرنے فتح سنگہ کے اتفاق عملہ سے عمل مین آیا مگر تعداد اوسکی کہ چند فتح فوج انگریزی نے گجرات مین کین ایک عہدنامہ نمبر ۴۷ فیمابین فتح سنگہ اور راگوبا کے منعقد ہوا جسکے روسے یہ شرط قرار پائی کہ وہ فوج اور روپیہ سے امداد راگوبا کی کرے اور راگوبا گوبندراؤ کو ایک جاگیر بیچ دکن کے دی اور گورنمنٹ انگریزی باعث ضامن ہونے اس عہدنامہ کے حصۂ گائکوار جو آیندہ بڑوچ اور دیگر دیہات مین ہے واسطے ہمیشہ کے پائین یہ عہدنامہ از روے

حکم گورنمنٹ بنگالہ منسوخ ہوا اور اتفاق ساتھ راگوبا کے ختم ہوا اور عہدنامہ پورندر جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے معرفت کرنیل اپٹن صاحب کے ساتھ گروہ عملۂ پونا کے منعقد ہوا اسکی ایک شرط یہ تھی کہ جو عطایات فتح سنگھ نے کیے ہین وہ اوسکو مسترد ہون جب یہ امر پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اوسکو اختیار عطایات کرنیکا بغیر حاصل کرنے رضامندی دربار پیشوا کے حاصل تھا مطلب اسکا منجانب گروہ عملہ یہ تھا کہ فتح سنگھ کو ترغیب منظور کرنے ماتحتی دربار پونا کی ہو جنہون نے اوسکو ماہ فروری ۱۷۷۸ع اوپر عہدۂ سینا خاص خیل کے (دیکھو تتمۂ نمبر ۵) منظور کیا اگر وہ بقایا خراج ادا کر دے —

بعد صلح وارگانو نکے یہ تجویز ہوئی کہ قوت مرہٹا کی اسطرح کم کیجا وے کہ ایک عہدنامہ ساتھ خاندان گائکوار کے قرار پائے اور اوسکو ماتحتی پیشوا سے آزاد گردانا جاے حصۂ پیشوا جو گجرات مین ہے واسطے گورنمنٹ انگریزی کے فتح کرکے لے لیا جاے جنرل گوڈرڈ نے بعد حاصل کرنے چند فتح مہم گجرات مین ایک عہدنامہ جنگ وصلح نمبر ۲۶ اوسی غرض سے ساتھ فتح سنگھ کے بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۷۸۰ع منعقد کیا فتح سنگھ کو علاقۂ پیشوا بجانب شمال دریاے ماہی ملے اور وہ اضلاع جنوب تاپتی اور محاصل بڑوچ اور دیہات ملحقہ وضلع سنور واقع نربدا دیدیے اور درمیان جنگ کے اداے خراج پیشوا سے بری رہے اور تین ہزار سوار واسطے شامل ہونے ساتھ فوج انگریزی کے بھیجے شرائط عہدنامہ کی عموماً گورنمنٹ اعلی نے منظور کین مگر اوسکے الفاظون کے نسبت کچہ عذر رہا لہذا مہر گورنمنٹ اور دستخط اہالیان کونسل بطور تصدیق عہدنامۂ ترمیم شدہ پر کیے گئے اور اوسکی نقل گورنمنٹ بمبئی کے پاس واسطے ہونے فتح سنگھ کے اور لینے اوسکے دستخط نقل کے بھیجی گئی جو تبدیلی اوسمین ہوئی اوسکی اطلاع اوسکو نہین دی گئی یہ سوال کہ آیا ایسی حالت مین ہر دو نقول عہدنامہ بطور سند واجب التعمیل کے تصور کیجاے عمل مفاد کا نہین کیونکہ ازروی عہدنامۂ سالبائی (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) جسکے روسے صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا کے ۱۷۸۲ع مین قائم ہوئی علاقجات گائکوار پھر اوسی ہیئت پر ہو گئے جیسے وہ قبل از جنگ کے تھے اور فتح سنگھ کو حکم ہوا کہ مثل سابق پیشوا کو خراج دیا کرے مگر خراج سابق غیر ادا شدہ کے ادا کرنے سے بری اور محفوظ رہا (دیکھو تتمۂ نمبر ۶) —

فتح سنگہ گائیکوار نے بتاریخ ۲۱- دسمبر سنہ ۱۷۸۹ء وفات پائی اوسکے بہائی ماناجی نے فوراً نام اپنے
بہائی سیاجی کے اہتمام انتظام اختیار کیا اور پیشوا نے بہی بعد لینے نذرانہ کثیر کے اوسکو منظور کیا
گوبندراو کے دعوی کا مدعا دہوجی سیندہیا تہا ماناجی نے بغرض مستحکم کرنے اپنی قوت کے
درخواست حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ سنہ ۱۷۸۲ء کی مگر اسمین دست اندازی
سے اسوجہ سے انکار ہوا کہ عہدنامہ مذکور کے بعد عہدنامہ سالبای منعقد ہوا ہے
القصہ تنازع خاندانی بمرگ ماناجی بتاریخ یکم ماہ اگست سنہ ۱۷۹۳ء اور گدی نشینی گوبندراؤ کی جسکو حکم ہوا
کہ زر کثیر پیشوا کو دے اور ایک عہدنامہ دستخط کرے جسکے روسے اوسکو اضلاع گائیکوار جنوب تاپتی
اور اپنا حصہ محاصل پرمٹ مقام سورت پیشوا کو دینا پڑا اور یہ ادائی بعد ازین پیشوا نے معاف کی
جب گورنمنٹ انگریزی نے عذر کیا کہ یہ باعث شکستگی علاقہ گائیکوار خلاف فحوای عہدنامہ سالبائی ہے
آباشیلوکر نے جو پیشوا کا نائب گجرات مین تہا باعث تحصیل کرنے روپیہ دیہات گائیکوار سے
دشمنی گوبندراؤ کی پیدا کی شدہ شدہ یہ دشمنی منجر بجنگ ہوئی اس جنگ کی ترغیب گائیکوار کو باجی راو
نے بہی اسوجہ سے دی کہ آباشیلوکر مدد ومعاون نانا فرناویس وزیر کا تہا مگر اس فساد مین بہت
کمی باعث درمیان مین آنے گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی اور یہ وفات نواب سورت سنہ ۱۷۹۹ء مین
گورنمنٹ انگریزی نے کوشش اس امر مین کی کہ حصہ گائیکوار جو چوتہ مقام سورت اور اضلاع
گرد نواح مین تہی انکو حاصل ہو اس امر مین گائیکوار نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ اگر منظوری پیشوا
کی حاصل کیجاے اور اگر اوسکی اعانت بخلاف آباشیلوکر کے کیجاے جو درخواست درباب اعانت
کے تہی اوسمین تعویق ہوئی مگر اسی اثنا مین آباشیلوکر کو گوبندراؤ نے گرفتار کرلیا و بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ء
اپنا حصہ آمدنی گجرات پانچ سال تک گائیکوار کو مستاجری مین باداے پانچ لاکہہ روپیہ سالیانہ کے دیا
بماہ ستمبر سنہ الیہ گوبندراؤ نے وفات پائی اور اوسکا پسر کلان آنندراؤ اوسکا جانشین منظور
ہوا دوسکی عقل کم تہی اور اختیارات ریاست اوسکے برادر کانوجی راو نے جو بطن غیر منکوحہ سے تہا
چہین لیے مگر اس شخص کو ایک گروہ سپاہ نے بسرکردگی راوجی آپاجی جو وزیر گوبندراؤ کا تہا
باعانت اپنے بہائی باباجی کے خارج گدی کیا اسیر ملہار راو ہمشیرہ زادہ گوبندراؤ نے کانوجی کی
اعانت اختیار کی اس سبب سے کہ اوسکا والد مدد گوبندراو کا بمقابلہ فتح سنگہ کے رہا تہا مگر جب

گوبند راؤ صاحب اختیار ہوا تو اوسکے سلوک سے وہ ناراض ہو گیا تھا اس نزاع کا خاتمہ ہوا جب
راؤجی آپاجی نے حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور وعدہ کیا تاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء
بموجب عہدنامہ نمبر ۶۹ کہ وہ فوج ملکی گورنمنٹ بمبئی سے لینا اور بالعوض اوسکے چوتھ سورت اور پرگنہ
چوراسی دینا منظور کرتا ہے بشرطیکہ اوسکی اعانت بمقابلہ ملہار راؤ کیجاے بعد از تھوڑی مہم کے
ملہار راؤ حاضر ہوا اور اوسکی پرورش کے واسطے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا بعد ازان
ملہار راؤ اور کانوجی دونون نے کئے مرتبہ سرکشی اختیار کی اور کانوجی کو اسیواسطے اور نیز اس سبب سے
کہ اوسنے سازش ساتہ جام نوانگر کے اس غرض سے کی تہی کہ وہ ریاست بردوا پر قائم ہوا اور حکومت
انگریزی گجرات سے اوٹھادیجاے اور ملہار راؤ بمقام بمبئی قیدمین فوت ہوا۔
صلح تاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء منضبط بیچ عہدنامہ نمبر ۷۰ کے ہوا اور اوسکی منظوری گائیکوار نے بیچ
تحریر جداگانہ مرقومہ ۲۹۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء کے کی اور اس عہدنامہ کے شامل ایک اور عہدنامہ
جو بطور خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے ہوا تھا کیا گیا جسکے روسے اوسکو واسطے دوام کے بابت دربار
موعود ہوا اور حمایت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت اوسکو اور اوسکی فرزند و برادران اور برادر راوگان
اور رشتہ داران اور دوستان کے مشروط ہوئی ازروی شرط چہاردہم عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم
مین درج ہے عہدنامہ جو گائیکوار کے ساتہ ہوا تھا منظور اور مقبول پیشوا ہوا۔
صلح ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء مین ایک شرط یہ تہی اور اوسکی تصدیق عہدنامجات مابعد سے بہی ہوئی
تہی کہ گورنمنٹ انگریزی اعانت گائیکوار کی بیچ مغلوب کرنی اوسکی فوج ملکی عرب کے کرین یہ فوج

* عہدنامجات سنہ ۱۸۰۲ء نے گورنمنٹ انگریزی کو بے انتہا اختیار مداخلت بیچ انتظام اندرونی ریاست بردوا کے
دیا جب یہ عہدنامجات منعقد ہوئے تہے اوسوقت مین دراصل کوئی حکومت بردوا مین نہ تہی اختیار آنند راؤ کا انسداد
کانوجی اور ملہار راؤ کرتے تہے اور اوسکا جسم یعنی وہ خود محبوس فوج عرب کا تہا جو ہر چند جزوی تہی مگر تمام مقامات مستحکم
اور جنگی اونکے قبضہ مین تہے اور اونکی ساتہ سازش ہوتی رہتی تہی کہ اختیار کانوجی کا قائم ہوجاے اس فوج ملکی کے ساتہ
مصالحت بطور ذیل ہونے لگی کہ وہ اپنی تنخواہ جو چڑہی ہولین اور اور بہی مراعات اونکے ساتہ کیجاے گی اگر وہ گجرات سے
علحدہ ہوجائین مگر اسکو اونہون نے منظور نہین کیا لہذا فوج انگریزی نے شہر بردوا کو جہان وہ تہے محاصرہ کرلیا
آخر کار عرب حاضر ہوئے اور اونہون نے وعدہ کیا کہ وہ چلے جاینگے بشرطیکہ اونکو اونکی تنخواہ پچہلی جو چڑہی تہی ملجاے

کل مختار بیچ ملک گائیکوار کے ہوگئی تھی بلکہ گائیکوار کو وہ بطور محبوس رکھتی تھی اونکا خرچہ ریاست پہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ ہوتا تھا اور گائیکوار اونکو اسوجہ سے موقوف نہین کرسکتا تھا کہ اونکی تنخواہ قریب بیس لاکھ روپیہ کے دینی تھی اور زر مالگذاری رہن تھا اب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے گائیکوار کو بضمانت ریاست قرض دیا اور موقوفی اس فوج ملکی کی عمل مین آئی گویہ امر بغیر خونریزی کے نہین ہوا بعد ازان گائیکوار نے بفحوا سے عہدنامہ نمبر ۱۷ علاقہ جمعی سات لاکھ اسی ہزار روپیہ کا واسطے خرچہ فوج کمکی کے دیا شرائط مذکورہ بالا سب مندرج بیچ عہدنامہ قطعی مرقومہ ۲۱۔ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء نمبر ۲۷ کی

اور جو ضمانت کسی شخص یا جایداد کی عرب فرقی ہے اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول کرکے خود اونکے عوض ضامن ہوجاے اوسوقت مین بمقام گجرات کوئی امر کلان کسی قسم کا بغیر ضمانت کے طے نہین ہوتا تھا اور جمعداران فوج عرب اکثر مقدمات مین صرف ضامن ایسے امر کے نہین ہوتے تھے کہ جو روپیہ اونھون نے گائیکوار کو دیا تھا وہ اونکو ادا کیا جایگا بلکہ اس امر کی بھی ضامن ہوتے تھے کہ اوپر کوئی زیادتی اور ظلم بھی نہین کریگا اور نہ کوئی اونسے مزاحمت بیجا کسیطرح کی کریگا کسیقدر اختیار ضمانت کے حاکم نے اپنی رعایا کو دے رکھا تھا اسکے ذریعہ سے وہ اوسپر غالب اکر ممانعت کیا کرتی تھی اگر وہ کسی شرط سے تجاوز کرے جب عرب موقوف کیے گئے تو وہ اس ضمانت سے بھی بری کیے گئے اور مہر گورنمنٹ انگریزی کی بطور ضمانت اونپر ہوگئی ماوراے انکے گورنمنٹ انگریزی اور قرضہ کے نسبت بھی گائیکوار کو واسطے اداے زر تنخواہ عرب اور دیگر اخراجات دیا گیا تھا ہوئی اور نیز ضامن اون وزرا اور دیگر اہلکاران کے ہوئے جو دراصل اختیار سول یعنی ملکی رکھتے تھے اور جنھون نے شرط کی تھی کہ اونکی اور اونکی اولاد کی حفاظت کیجاے تو وہ اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

یہ ضمانتین اول مین جب منظور ہوئین تھین بہت مفید اور کارآمد واسطے قائم ہونے اختیار انگریزی مقام بڑودا تصور کی گئی تھین اور نیز وہ باعث قیام اعتبار گائیکوار ہوئین اور جبتک کہ گورنمنٹ انگریزی جملہ امور ریاست گائیکوار کی نگران رہے اوسوقت کسیطرح کی دقت اونسے عائد نہین ہوئی مگر بعد ۱۸۲۰ء کے جب گائیکوار کو کل اختیار اپنی ریاست کا عطا ہوا تو یہ ضمانتین باعث انقلاب مزید ہوئین اونکی تشریح تام اس موقع پر غیر محل ہے کل حال اسکا بیچ کتاب پارلمنٹری بلو بک پنجم ماہ اگست ۱۸۵۲ء سے واضح ہوگا عرصہ قلیل سے یہ تدبیر مفید متصور ہوئی کہ ضمانت ہای معلومہ سے بریت کیجاے مگر اوسقدر جسقدر کرنے سے قول مین فرق نہ آئے باستثناء چار ضمانتون کے جو دوامی متصور ہوئین باقی سب یا تو میعاد گذشتہ قرار دی گئین اور یا باعث بدوضعی کے باطل اور بیکار گردانی گئین اور یا تا حین حیات اوس شخص کے جسکے واسطے وہ ہوئی تھین قائم رکھی گئی فقط۔

ہوئین جسکے روسے فوج لکلی بہی زیادہ کی گئی اور علاقہ جمعی گیارہ لاکہ ستر ہزار روپیہ کا اوسکی خرچہ کی واسطے دیا گیا اور اراضی جمعی بارہ لاکہ پچانوے ہزار روپیہ کی واسطی ادائے قرضۂ گورنمنٹ انگریزی کی دیگئی گایکوار جو اکتالیس لاکہ اڑتیس ہزار سات ستوئیس روپیہ تہا دی گئی گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعوی زر جو بنام پیشوا کے ہین سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو نسبت اب اوسکے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی قائم ہوئی اوسکی تنقیح بہی عموماً ہوئی اب جو علاقہ دیا گیا تہا وہ مکتفی واسطے خرچہ فوج لکلی کے متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے بتاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۰۸ء بنجواے عہدنامہ نمبر ۳۷ اور علاقہ جمعی ایک لاکہ چہتر ہزار ایکسو اڑسٹہ روپیہ کا دیا ۱۸۱۱ء مین گورنمنٹ بمبئی نے یہ تجویز کی کہ بالعوض ایک کرور روپیہ کے وہ علاقہ جو واسطے خرچۂ فوج لکلی کے دیا گیا تہا واپس گایکوار کو دیا جاے اور جو اضلاع ازروی عہدنامہ بسین سلے ہین وہ بہی اوسکو مستاجری مین دیے جائین اسطرح شرائط دربارۂ فوج لکلی حسب دستور بلا تخلل قائم رہین یہ تجویز جیسی امید تہی گورنمنٹ نے منظور نہین کی —

برعکس دعوی پیشوا بمقابلہ گایکوار بابتہ خراج کاٹہیاوار اور مستاجری احمدآباد کے جو بعد منقضی ہونے میعاد مستاجری پانچ سال کے ۱۸۰۴ء مین بموجب تتمہ نمبر ۹ کی دس سال کے واسطے بجمع چار لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے توسل وضمانت گورنمنٹ انگریزی کے مجدداً ہوا تہا دعوی گایکوار کے بابت مالگذاری برہوچ جو پیشوا نے بلا استرضا اوسکے انگریزونکو دیا تہا اور بابتہ تنخواہ اوس فوج کے جو ضرورتاً واسطے حفاظت علاقہ مقبوضہ پیشوا واقع گجرات کے نوکر رکہی گئی تہی پیشوا نے ہی تجدید مستاجری کی جو ۱۸۱۴ء مین ختم ہوگئی تہی نامنظور ہوئی اور ترمبک جی انگلیا نے جو ساختہ و پرداختہ باجی راؤ کا تہا رئیسان کاٹہیاوار کو صلاح دی کہ وہ پیشوا کا حصۂ خراج گایکوار کو ندین واسطے تصفیہ ان تکرارونکی گنگادہر شاستری وزیر گایکوار روانہ پونا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے ضمانت اوسکے حفظ جان کی کی مگر وہان ترمبک جی انگلیا نے اوسکو بطریق ناشایستہ قتل کیا ازروی عہدنامہ جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور جو باعث اس فساد کے پیشوا کو بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء لکہنا پڑا پیشوا نے مجبور ہوکر اپنے دعوی نسبت گایکوار کے واسطے آیندہ کے ترک کیے اور منظور کیا کہ بابت دعاوی گذشتہ کے چار لاکہ روپیہ سالیانہ اوسکو ملکرکے مگر یہ روپیہ دینے سی بہی بروقت شکست کہانے پیشوا کے گایکوار نے نجات پائی اس انتظام کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۴۷ بتاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء ساتہ فتح سنگہ مختار ریاست کے منجانب

آنندراؤ گائیکوار کے منعقد ہوا اصل شرائط اس عہدنامہ کی امدادی فوج ملکی اور سپردگی حقوق گائیکوار جو
اوسکو بذریعہ مستاجری علاقہ پیشوا واقع گجرات حاصل تھے استحکام علاقجات گورنمنٹ انگریزی و گائیکوار
واقع گجرات تبادلہ بعض اضلاع اور اتفاق فوج گائیکوار ساتھ فوج انگریزی کے ہنگام جنگ اور حوالہ کردینا
مجرمان طرفین منجانب طرفین تھے —

آنندراؤ گائیکوار نے بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء وفات پائی اور اوسکا بھائی سیاجی راؤ جانشین
اوسکا ہوا جو دو سال پیشتر سے بعد اخراج اوسکے دو اصلی فرزندان بلونت راؤ اور بیلاجی راؤ کے
جو راجپوت رانی کے بطن سے تھے بطور کارپرداز ریاست کے مامور تھا اوپر اوسکی گدی نشینی کے
گورنمنٹ نے ارادہ کیا بموجب نمبر ۵۷ کے کہ مداخلت کلیہ سے جو اوسوقت تک امور ریاست بروداءمین
اوسکی بھی ان شرائط پر دست کشی کیجاے کہ گائیکوار ان تمام رقوم منظور شدہ وزیر اوغیرہ کا اور عہدنامجات
خراج گذاران کا اور معاملات اسپنے صاحبان کا لحاظ رکھے ایک شرط جسپر فوج ملکی عرب ۱۸۰۲ءمین
برخاست ہوئی تھی یہ تھی کہ ضمانت گورنمنٹ انگریزی کی بجاے ضمانت عرب بابت اکثر صاحبان بروداء
کے اور اسکا تحفظ مزاحمت سپاہ سے اور ادای قرضہ جو اونھون نے ریاست کو دیا تھا قائم کیجاے
ماوراے اسکے گورنمنٹ ضامن بابتہ ادای رقوم قرضہ کے بھی ہوئی جو باوقات مختلف ہنگام ضرورت
گائیکوار دیے گئے تھے ۱۸۲۰ءمین تمام قرضہ ریاست ایک کرور سات لاکھ چھیاسٹھ ہزار دو سو ستانوے روپیہ
ہوگیا تھا قرضہ بابتہ ادای اس روپیہ کے مہاجنان کا ان سے بضمانت گورنمنٹ انگریزی لیا گیا اور
گائیکوار نے وعدہ کیا کہ وہ یہ روپیہ باقساط پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کردیگا یہ اقساط باوقات معینہ
ادا نہین ہوئین اور ۱۸۲۵ءمین یہ دریافت ہوا کہ زر قرضہ بہت زیادہ ہوگیا تھا باسترضاے گائیکوار
ایک بندوبست جدید بضمانت قرار پایا جسکے روسے بعض اضلاع سات برس کے واسطے مستاجرین مذ
دیے گئے مگر سیاجی راؤ نے اکثر مستاجری شکست کردی اور اوسکا ارادہ نسبت لحاظ رکھنے ضمانت ناجحات
کا معلوم نہین ہوتا تھا لہذا گورنمنٹ نے ۱۸۲۸ءمین واسطے عرصہ قلیل کے اضلاع پیلاد و بیال
وکری و دبھائی و بہادرپور و سنور و امرولی و کام نگر و سیانگر اور خراج کاٹھیاوار و ماہی کانٹھ و
ریوا کانٹھ و راج پیپلا و اور دیہات خراج کو ارسنکار قرق کیے ۱۸۳۲ءمین بعد صلاح و
مشورہ بسیار ایک بندوبست بطور خانگی فیمابین گائیکوار اور مہاجنان کے قرار پایا جسکی نسبت ضمانت ناجحات

فسوخ ہوئے اور اضلاع وخراج متفرقہ گایکوار کو واپس دیے گئے۔

سنہ ۱۸۲۰ع مین سیاجی راو نے ایک عہدنامہ نمبر ۷۶ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے انتظام فروخت افیون اپنے ملک مین کیا جسکی برآمد سابق ممنوع تہی یعنی سابق اس ملک سے افیون باہر نہین جاتی تہی صرف بادامی محصول ۸ فی سیر اور اسی سال مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۷۷ طے ہوا جسکے روسے گایکوار نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی فوج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ مین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجیگا اور یہ کہ بغیر توسط گورنمنٹ انگریزی کے اپنے خراج گذارونسے مطالبہ زر خراج نہین کریگا کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اقرار کیا تہا کہ وہ اوسکا خراج بغیر صرف تحصیل کے وصول کرادیگی سنہ ۱۸۲۵ع مین گایکوار نے ایک اقرارنامہ نمبر ۷۸ منظور کیا اس منشا سے کہ اوسکا حصہ زرجرمانہ جو کاتہیاوار سے وصول ہویا جو زر مالگذاری زیادہ مالگذاری معینہ بندوبست استمراری سے وصول ہو وہ زرچندہ دخترکشی مین جمع ہو (اسکا ذکر کاٹھیاوار کے حال مین مندرج ہے) سنہ ۱۸۲۲ع مین اوسنے (نمبر ۷۹) قواعد ترتیب دیے جسکے روسے اوسنے انتظام تحصیل محصول اوپر اون کشتیون کے کیا جو طوفان باد و باران سے اوسکے لنگرگاہان واقع کاٹھیاوار مین آجاتین اور سنہ ۱۸۲۸ع مین قواعد جدید (نمبر ۸۰) ترمیم ہوئے۔

ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۷ع کے گایکوار نے وعدہ کیا تہا کہ وہ تین ہزار سوار آراستہ واسطے شرکت فوج ملکی کے موجود رکھینگے ازروی اس شرط کے گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حاصل تہا کہ ان سوارون سے خدمت کسی اور وقت مین بجز ہنگام مصروفیت فوج ملکی لیا کرین مگر یہ رسم پیدا ہوگئی تہی کہ سواران مذکور ہروقت واسطے کاروبار پولس کے ریاستہاے خراج گذار مین آمادہ اور مصروف رہا کرتے تہے مگر یہ فوج بہت نادرست تہی لہذا سنہ ۱۸۳۰ع مین گایکوار کہا گیا کہ [illegible] ان سوارونکے آراستہ واسطے خدمتگذاری کے رکہے جب یہ امر صورت پذیر نہین ہوا تو اراضی جمعی قریب پندرہ لاکہہ روپیہ کے اس غرض سے جدا کی گئی کہ اوسکی آمدنی سے سواران مذکور کی تنخواہ ہروقت ادا ہوتی رہیگی سنہ ۱۸۳۲ع مین پھر اضلاع جداشدہ گایکوار کو اس شرط پر واپس ہوئے کہ وہ بموجب نمبر ۸۱ کے دس لاکہہ روپیہ پاس گورنمنٹ انگریزی کے جمع کردے سال آیندہ مین گایکوار نے اکثر حرکات سوء دوستی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے مثل نقض عہد اور سنہ ۱۸۳۹ع تحریک عہدہ [illegible]

ضلع تپلاد جمعی سات لاکھ بتیس ۳۲ ہزار روپیہ کے اور حرکات جنسے اندیشہ برخاست ہونے سیاجی راؤ گائیکوار
کا اور دینے حکومت کسی دوسرے شخص خاندان مذکور کو عمل مین لائین اس تپلاد کی جزو آمدنی بیچ
تنخواہ سواران جو گورنمنٹ انگریزی بنام سواران کشادہ گجرات ملازم رکھے تھے صرف ہوتی تھی
۱۸۴۰ء مین گائیکوار کو کہا گیا کہ اپنی فوج کنٹنجنٹ کو کم کرکے آراستہ کرے اور تعداد کمی کی ایک ہزار
پانچ سو سوار قرار پائے یہ تجویز بنی اوپر عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے جو از روی طریق خلاف ورزی گائیکوار
منسوخ تصور ہوا تھا تھی اور گائیکوار جو کئی سال سے نہایت دشمن ہوگیا تھا نہایت منافق اس تجویز
کے تھے مگر آخر کار جب ۱۸۴۱ء مین وجوہ گذار سرکارین فیصلہ پذیر ہوئے تو عہدنامہ نمبر ۲۸ اسکے
ساتھ منعقد ہوا جسنے تجدید عہدنامہ ۱۸۰۵ء کی کی اور شرط کی کہ گائیکوار تین لاکھ روپیہ واسطے سواران
کشادہ گجرات اور تین ہزار سوار فوج کنٹنجنٹ کے دیا کرے اور یہ فوج اضلاع خراج گذار مین مصروف
رہا کرے اور گائیکوار کو یہ بھی اجازت اوسکے روسے حاصل ہوئی کہ وہ کسیوقت جب اوسکی مرضی ہو
اس فوج کو کم کرکے ایک ہزار پانچ سو سوار کے اوپر کے ہونے اس عہدنامہ کے ضلع تپلاد مسترد ہوا
اور جو دس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کے پاس ۱۸۳۲ء مین جمع ہوا تھا وہ پھر گائیکوار کو واپس دیا گیا
۱۸۵۸ء مین بطور انعام بابتہ خدمات لائقہ جو گائیکوار نے ہنگام بلوہ کے ظہور مین لائین تھین تین لاکھ
روپیہ سواران کشادہ گجرات معاف اور موقوف ہوا (نمبر ۸۳) مگر گائیکوار کو جو اجازت کم کرنے فوج
کنٹنجنٹ کی ایک ہزار پانچ سو تک ہوئی تھی وہ منسوخ ہوئی اور فوج کنٹنجنٹ اوسیقدر رہی جسقدر شرط
ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۷ء مین مذکور تھی اور اونکو حکم ہوا کہ کار پولس بیچ اضلاع خراج گذار کے کیا کریں
۱۸۵۶ء عیسوی مین گائیکوار نے وہ سب مین بموجب نمبر ۸۴ مع اختیارات کل نسبت اراضی
مذکور کے گورنمنٹ کو دی جو واسطے سڑک ریل مبئی و بروداکے درکار تھی اس شرط پر کہ اوسکا کچھ نقصان
محاصل راہداری کا نہو اسی سال مین صاحب رزیڈنٹ بہادر نے تین تجویزین پیش کین انمین سے
ہر ایک گائیکوار کو منظور ہوئی اول تجویز مین گائیکوار نے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری
اپنے علاقہ کا موقوف کردیتا اگر تین لاکھ اکسٹھ ہزار چار سو سترہ روپیہ اوسکو بطور معاوضہ ملتا اور
دوسری تجویز مین اوسنے بیان کیا کہ وہ تمام محاصل پرمٹ و راہداری اون اضلاع کی موقوف
کردیتا جنمین سے ریل گذر کرتی ہے اگر ایک لاکھ چون ہزار سات سو سترہ روپیہ بطور معاوضہ اوسکو ملتا

اور تیسری تجویز مین اوسکا بیان یہ تھا کہ وہ بعض محاصل اوپر اشیاء تجارت محمولۂ ریل پر جو اوسکے ملک سے گذر کرین بموجب شرح مجاریہ کے تحصیل کرتا مگر ان تینون تجویزون مین سے کوئی بھی منظور گورنمنٹ نہین ہوئی مگر یہ راے دی گئی کہ ہر سال جسقدر نقصان گائکوار کا باعث جاری ہونے ریل کے ثابت ہوگا اوسقدر دیا جائیگا صاحب رزیڈنٹ بڑودا کو اختیارات فوجداری بابتہ تحقیقات مقدمات موقوعۂ ریل جو درمیان ملک گائکوار کے گذرتی ہے حاصل ہین۔

بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۴۷ء سیاجی راؤ گائکوار نے وفات پائی اور پسر کلان گنپت راؤ اوسکا جانشین ہوا اوسنے بھی بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۵۶ء وفات پائی اوسکا کوئی اولاد ذرینہ نہ تھا لہذا اوسکا بھائی کھانڈے راؤ رئیس حال بتاریخ ۲ ماہ دسمبر گدی نشین ہوا یہ کھانڈے راؤ اور اُسکا بھائی ملہار راؤ صرف اولاد اصلی ونسلی بیلاجی گائکوار کے ہین رئیس حال نے استحقاق متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۸۵ حاصل کیا اور اوسکی سلامی اکیس ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

۱۸۴۰ء مین رسم ستی ہونے کی ملک گائکوار مین موقوف ہوئی اور ۱۸۴۹ء مین بردہ فروشی اور ۱۸۵۶ء مین رسم غلام فروشی موقوف ہوئی رقبہ علاقہ گائکوار کا چار ہزار تین سو ننانوے میل مربع ہے آمدنی ساٹھ لاکھ اور آبادی سترہ لاکھ دس ہزار چار سو چار نفری فوج ریاست کی پانچ ہزار سات سو پچاس سوار مع فوج کنٹنجنٹ اور چار ہزار پیادہ پچیس گولہ انداز اور تخمیناً تین ہزار سپاہ سہ بندی گورنمنٹ انگریزی کو استحقاق حکومت کارخانجات نمک اور اختیار قائم کرنے لنگرگاہان جدید کا ملک گائکوار مین حاصل ہے۔

نمبر ۶۶

عہدنامہ فتح سنگہ ۱۷۷۳ء

مہر فتح سنگہ — مہر کمپنی

اقرار نامہ فیما بین ولیم انڈرویر ایس صاحب چیف اور قوم انگریزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور فتح سنگہ گائکوار فریق ثانی۔

شہر بڑوچ جو سابق متعلق معز خان نواب کے تھا جو بذریعۂ فوج ظفر موج آنریبل کمپنی مفتوح ہوا یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ ہر چیز اوسی حیثیت پر رہیگی جیسی وہ ہنگام فتح تھی اور انگریز اور فتح سنگہ

اپنا اپنا حصہ مالگذاری شہر اور علاقہ ملحقہ کا اوسی انداز سے پائینگے جیسا اوسوقت مین تھا اور کچھ فرق نہوگا بموجب منشاء بالا کے ہر ایک امر جاری رہیگا۔

یہ عہدنامہ فریقین نے دستخط کیا بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۲ء مطابق تاریخ ۸ ماہ شوال ۱۲۱۶ھ

نمبر ۶۷

ترجمہ نقل عہدنامہ فیما بین رگھناتھ راؤ پنڈت پردہان ایک فریق اور فتح سنگہ اور سیواجی راؤ شمشیر بہادر فریق ثانی۔

سیواجی اور فتح سنگہ شمشیر بہادر نے نافرمانی کی اور شریک سرکشان ہوگئے تھے مگر اب معرفت کرنیل کیٹنگ صاحب اور بنام آنریبل انگریزی کمپنی مشترکہ باقرار نذرانہ سب امور پنڈت پردہان کے ساتھ طے کیے اونکے تجویز کی شرائط ذیل مین درج ہوتی ہین۔

شرط اول

سیواجی اور فتح سنگہ گایکواڑ شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ ہر سال سرکار مین ادا کرینگے۔

شرط دوم

اور وہ مثل سابق تین ہزار اچھے سوار دینگے اور اس سے نفری کم نہوگی۔

شرط سوم

مادہوراؤ کیوقت مین وہ ہر سال تین لاکہ روپیہ گوبندراؤ گایکواڑ شمشیر بہادر کو دیا کرتی تھی اب یہ فیصلہ ہوا کہ یہ روپیہ آیندہ اوسکو ندیا کرین اور اس روپیہ کیواسطے کوئی دعویٰ بنام سیواجی اور فتح سنگہ پیش نکرے

شرط چہارم

کھانڈے راؤ گایکواڑ حسن بہادر اوسیطرح کی اور اوسی عہود کے بموجب مہربانی رہے جو عہد داماجی راؤ مرحوم مین قرار پائی تھی۔

شرط پنجم

حکومت اور مالگذاری پرگنہ بڑوچ کی بموجب عہد جو فیما بین آنریبل کمپنی اور سری منت پنڈت پردہان کے ہوا ہے آنریبل کمپنی کو دیگئی ہے درباب اسکے سیواجی اور فتح سنگہ کچھ تکرار نکرین۔

شرط ششم

پرگنات چکلی اور دراو متصل سورت اور کوال متصل نربدا اور قریب پندرہ کوس کے فاصلہ پر بڑوچ سے واقع ہے اور جو سب ملکر تین پرگنہ ہوتے ہین گائیکوار نے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے بباعث اوس صلح کے جو اونھون نے فیمابین گائیکوار اور سری منت پنڈت پردہان کے کرائی دیے۔

شرط ہفتم

دربار سری منت پنڈت پردہان مین گائیکوار کو چاہیے کہ لحاظ ہر ایک امر واجبی کا رکھے اور دشمنان کے سات کتابت نہ رکھے۔

شرط ہشتم

واسطے منظوری اور تعمیل شرائط بالا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین اور اگر گائیکوار کسیطرح خلاف اسکے کریگا تو آنریبل کمپنی آپکا تحفظ نہین رکھین گے۔

رگوبا کو بہی تعمیل ان شرائط کی بلاتفاوت کرنی ہوگی۔

نمبر ۶۸

عہدنامہ جو گورنمنٹ اعلی نے تصدیق کیا ۱۸۰۲ع

عہدنامہ جو دراصل سات فتح سنگہ کے طے ہوکر باہم تقسیم ہوا ۱۸۰۲ع

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راؤ گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کندیلا واقع پرگنہ دبہائی تباریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۰۲ع طے ہوا۔

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ راو گائیکوار شمشیر بہادر جو بمقام موضع کندیلا واقع پرگنہ دبہائی تباریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۲ع عیسوی طے ہوا۔

اہالیان ریاست مرہٹا نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے بجہت قائم رہنے بیچ حرکات عناد امیر بخلاف

اہالیان ریاست مرہٹا نے جو انکار قبول کرنے شرائط معقول گذارہ جو اونسے برگیڈیر جنرل ٹامس گوڈرڈ صاحب نے بنام آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے تعین کیا اور بسبب اپنے بجہت قائم رہنے بیچ حرکات عناد امیر بخلاف

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل
فورٹ ولیم بریگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق دوامی
فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک
فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر منجاب
اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی سے کرے
اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین ذیل مین
درج ہوتی ہین۔

شرط اول

ایک عہدنامہ فیمابین رئیسان انگریزی کمپنی اور
فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر بذریعہ اقرارات
بحلف طی ہوا کہ دوست ایک کے دوست دوسرے
کے گردانے جاوینگے اور دشمن ایک کے دشمن
دوسرے کے اگر کوئی شخص اوپر علاقہ انگریزی
کے حملہ آور ہوگا تو راو شمشیر بہادر پر فرض ہوگا
کہ وہ اوسکو سزا دے اور اگر کوئی شخص اوپر
ملک راو صاحب موصوف کے حملہ آور ہوگا تو
رئیسان انگریزی کمپنی جہد تمام اوسکے
اخراج مین کرین گے اسمین تجاوز واقع
نہین ہووے گا۔

انگریزان بمجبوری انگریزون کو رجوع باسلحہ واسطے
تحفظ اپنے حقوق اور علاقہ مقبوضہ کے کرنا پڑا
لہذا آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبئی نے
بمنظوری و مقبولی آنریبل گورنر جنرل اور کونسل
فورٹ ولیم بریگیڈیر جنرل گوڈرڈ صاحب کو مامور
کر کے اختیار دیا کہ وہ عہدنامہ صلح اور اتفاق
دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی ایک فریق اور فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر
منجاب اور بنام جملہ خاندان گایکوار فریق ثانی
سے کرے اور شرائط اتفاق جو باہم منعقد ہوئین
ذیل مین درج ہوتی ہین۔

شرط اول

انگریز اور فتح سنگہ راو ایک صلحنامہ تحفظ ہمدیگر
منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین بخلاف
دشمنان بیرونی ایک دوسرے کی حفاظت اور حمایت
کرینگے۔

شرط دوم

چونکہ اہلکاران پونا نے متواتر نقض عہدنامہ جو اونھون نے بعہود مستحکم رئیسان انگریزی کمپنی کے ساتہ کیا تھا کیا اور چونکہ اونھون نے اکثر حرکات دشمنی بجانب انگریزان کین اور کمر عناد بمقابلہ فتح سنگہ راو گایکوار شمشیر بہادر کے چست باندہ کر اوسکو نہایت تنگ اور دق کیا لہذا بنظر آبروے باہمی یہ ضرور ہوا کہ جو تکالیف اہلکاران پونا نے دی ہین اونکا انسداد ہو اور معاوضہ لیا جاے لہذا اب اقرار ہوا کہ حکومت اہلکاران پونا ملک گجرات سے جدا کرین اور ہم تمام علاقہ گجرات اور صدر احمد آباد فتح کر کے قبضہ مین لائیز اور ایسا انتظام کرین کہ اہلکاران ایک دام بھی ملک مذکور سے تحصیل اور حاصل نکر سکین۔

شرط سوم

حصۂ ملک گجرات متعلق گایکوار جاری اور سالم رکھا جاے گا اور حصۂ اہلکاران پونا انگریزی کمپنی لین گے اور راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد رئیسان انگریزی کمپنی کی بیچ لینے اور قبضہ مین رکھنے اوسکے کرین گے اور رئیسان انگریزی کمپنی بھی قصوبیچ اعانت اور مدد راو شمشیر بہادر کے درباب تحفظ اور قائم رکھنے اوسکے حصۂ کے نکرین گے۔

شرط دوم

اہلکاران ریاست مرہٹا نے متواتر نقض عہدنامہ سے اور نیز اونکے طریق سابقہ سے خفگی انگریزان اپنے اوپر بواجبی عائد کی ہے اور نیز حرکات ناشایستہ سے آپکو دشمن فتح سنگہ کا ثابت کیا ہے ان وجہ سے اور اسوجہ سے کہ نہایت صحیح اور مستحکم دوستی مدت سے فیمابین آنریبل کمپنی اور فتح سنگہ کے قائم ہے فریقین معاہدہ نے باہم اقرار کیا ہے کہ اتفاق واسطے جنگ کے کیا جاے جس سے حکومت پونا تمام حصص ملک واقع ملک گجرات سے خارج کی جاے۔

شرط سوم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت اور تحفظ فتح سنگہ کا بیچ قبضہ اوسکے حصہ واقع ضلع گجرات کے کرینگے اور فتح سنگہ بھی اعانت اور مدد انگریزون کی بیچ قبضہ کرنے اور پاس رکھنے حصہ کے جو اہلکاران دربار پونا کے قبضہ مین ہے کرینگے

شرط چہارم

چونکہ یہ خاصکر امر اہم ہے کہ ملک کا بندوبست کیا جاے اور چونکہ ایک عہدنامہ باتفاق فیما بین راو فتح سنگہ شمشیر بہادر اور انگریزون کے قائم ہوا ہے لہذا راو شمشیر بہادر وعدہ کرتا ہے کہ وہ جنگ حال مین تین ہزار سوار حسب دستور قدیم دیگا اور جسقدر اس سے زیادہ رئیسان انگریزی کمپنی طلب کرینگے اور وہ دے سکےگا دیگا اور جو امر لابدی یکجہتی مین لازم ہونگے کریگا۔

شرط پنجم

چونکہ بیچ تقسیم حصص مقبوضہ گائکوار اور اہالیان پونا بباعث دو عملہ کے جو ایک شہر مین جاری ہے اور قریب دیہات باہمی تکرار اور فساد ہر روزہ ہوتے رہتے ہین جس سے تحصیل مالگذاری ملک مین انسداد اور فتور واقع ہوتا ہے اور رعایا کو تکلیف ہوتی ہے اس سبب سے رئیسان انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ حصہ از سر نو اسطرح سے کیا جاے کہ جو دوستی اب قائم ہوئی ہے اوسمین تفاوت اور فتور واقع نہو اور بنظر نفع اور بہبودی فریقین ایک حصہ ملک کا برابر اوس حصہ کے جو اب اہلکاران پونا کے پاس ہے بموجب تحصیل مقررہ اور دیگر رسوم معمولی بعد فتح ان اضلاع کے کرکے کمپنی کو بالعوض حصہ مذکور کے دیا جاے اور یہ منشا ہے

شرط چہارم

واسطے سرانجام کرنے اس امر کے چونکہ دوستی مستحکم اب فیما بین انگریزان و فتح سنگہ کے قائم ہوئی ہے لہذا فتح سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ شریک انگریزان ساتہ تین ہزار سوار کے حسب دستور قدیم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوس سے فراہم ہوسکینگے وہ بھی واسطے شرکت بیچ جنگ حال کے جب وہ اوسکو اس بارہ مین تحریر کرینگے دیگا۔

شرط پنجم

چونکہ طریق حصہ حال جو فیما بین دربار پونا اور فتح سنگہ کے ہوا ہے اوس سے بہت نقصان اور تکلیف بباعث تکرار کے جو مداخلت اہلکاران فریقین سے بیچ تحصیل مالگذاری مقامات کے جو مخلوط ہین واقع ہونگے عائد ہوتی ہے لہذا یہ قرار پایا ہے کہ بندوبست جدید ضلع گجرات کا بنظر نفع و آرام فریقین کیا جاے جس سے غرض اصلی تقسیم صحیح اور قطعی کل علاقہ کی فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور فتح سنگہ کے بموجب اندازہ مالگذاری جو اب پاس اوسکے یعنی فتح سنگہ کے اور مرہٹون کے ہے کیجاے۔

کہ اسمین ایک دام کابھی فرق نہو۔

شرط ششم

شہر احمد آباد مع پرگنجات کے یعنی تمام علاقہ واقع آنزوی دریاے میہی جواب قبضۂ دربار پونا مین ہے فتح ہوکر راؤ شمشیر بہادر کو دیا جائیگا اور بالعوض اوسکے پرگنہ جات سورت عطاویسی اور چوتھہ شہر سورت کی انگریزی کمپنی کو اونکے حصہ مین دیے جائینگے اور جو کچھ فرق مالگذاری حصص ہر واحد مین اس معاوضہ سے رہیگا اوسکا تصفیہ بموجب شرط بالا کے ہوگا۔

شرط ششم

احمد آباد اور اوسکے ماتحت علاقہ یعنی ملک واقع شمال دریای میہی جواب قبضۂ دربار پونا مین ہے فتح سنگہ کو دیا جاے اور بالعوض اوسکے انگریزونکو قبضہ حصۂ گائکوار کا یعنی علاقہ واقع جنوب دریای تاپتی جو بنام عطاویسی مشہور ہے اور اونکا حصۂ مالگذاری شہر سورت دیا جاے۔

شرط ہفتم

جب کبھی راؤ شمشیر بہادر طلب فوج واسطے فتح کرنے اوس علاقہ کے جو حصۂ اہلکاران پونا مین ہے اور جو آنزوے دریاے میہی واقع ہے کریگا انگریزی کمپنی اوسکو دینگے۔

شرط ہفتم

انگریز اوسقدر فوج کی مدد فتح سنگہ کو دینگے جسقدر وہ واسطے فتح کرنے اور قبضہ کرنے حصۂ پونا واقع شمال دریای میہی طلب کریگا۔

شرط ہشتم

بعد ہونے حصہ ملک گجرات کے ہر ایک فریق کل اختیار اور حکومت اون اضلاع کی رکھیگا جو اوسکے حصہ مین آئین گے اور امید ایک دوسرے کی نہین رکھیگا مگر جب کوئی دشمن علاقہ راؤ شمشیر بہادر پر حملہ آور ہوگا تو ایسے حال مین انگریزی کمپنی سے مدد لیجائیگی اور اگر کوئی دشمن اوس علاقہ پر جو حصۂ انگریزی کمپنی مین آیا ہے حملہ آور ہوگا

شرط ہشتم

حصص وبندوبست قطعی ضلع گجرات کا جب ہوگیا تو ہر ایک حکومت کل اور قبضہ اوس حصہ کا جو اوسکو ملیگا رکھیگا اور اپنے قسمیہ کو بلا توسط وشرکت دیگرے قبضہ مین رکھے گا مگر بخلاف دشمن فریقین کے شرکت ہوگی اس شرکت کو وہ بحلف باہم منظور کرتے ہین درصورتیکہ کوئی حملہ احد الفریقین پر عائد ہو اور یہ حصہ

تو راو شمشیر بہادر اعانت اور مدد کریگا اور یہ
حصص ملک گجرات جو استرضا منظوری فریقین
فیما بین راو شمشیر بہادر اور انگریزی کمپنی کے
ہوئے ہیں مدام قائم اور جاری فریقین کی اولاد اور
جانشینان کے پاس رہینگے کسی امر مین انکا
انفساخ کسی جانب سے نہو گا ۔

شرط نہم

بموجب بیان راو فتح سنگہ بہادر کے یہ قرار پایا کہ
کہ جو روپیہ وہ ہر سال پونا بھیجتا تھا آیندہ نبھیجا
جاوے اوس روپیہ کو اب وہ اپنے پاس رکھے
جب کوئی صلح ساتھ اہلکاران دربار پونا کے ہو
اوسوقت نفع اور بہبود راو شمشیر بہادر کا اور
کیا جاوے گا نفع راو شمشیر بہادر اور نفع کمپنی کا
واحد ہے ۔

شرط دہم

جو شرط بالا واسطے نفع راو فتح سنگہ شمشیر بہادر
کے ہے لہذا وہ براہ دوستی اور لحاظ جو وہ
بجانب نیابان انگریزی کمپنی رکھتا ہے ضلع
اتور مع دیہات بروچ جواب اوسکے قبضہ مین
ہین کمپنی کو دیگا اور جو کچھ فرق مالگذاری
حصص فریقین اس تبادلہ سے باقی رہیگا
اوسکا تصفیہ بموجب شرط نہم کے
کیا جاوے گا ۔

اور عہد و بست جو بصلاح باہمی ہوا ہے دونوں
فریق اور اونکی اولاد پر واسطے ہمیشہ کے واجب
اور فرض ہو گا ۔

شرط نہم

فتح سنگہ نے جو درخواست کی کہ انگریز اوسکی مدد
بیچ موقوف کرنے خراج سالیانہ کے جو اب تک وہ
دربار پونا کو دیتا تھا کرین لہذا یہ شرط ہوتی ہے
کہ انگریز کمپنی اوسوقت تک یہ امر کرینگے جبتک
کوئی صلح قطعی فیما بین اونکے اور دربار پونا کے
نہو گی اور اوسمین نفع فتح سنگہ کا لحاظ ساتھ نفع
اونکے اپنے یعنی آنریبل کمپنی کے کیا جاویگا ۔

شرط دہم

باعوض نفع جو شرط بالا سے فتح سنگہ کو ہوگا
اور بطور دلیل دوستی ولحاظ صادق انگریزان وہ
وعدہ کرتا ہے کہ وہ ضلع الور مع دیہات واقعہ گرنہ
بروچ جواب اوسکے پاس ہین واسطے ہمیشہ کے
بیچ قبضہ کمپنی کے رہین گے ۔

شرط یازدہم

تمام پرگنہ جات اور دیہات مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی کو اوس روز سے دیے جاینگے جس روز سے شہر احمد آباد حوالہ راو شمشیر بہادر کے ہوگا اور جس روز قبضہ شہر احمد آباد کا کیا جاویگا اوس روز سے آمدنی پرگنجات مذکورۂ بالا انگریزی کمپنی کو ملیگی اور اوس روز سے دعوی آمدنی ایام گذشتہ کا بابت اُن پرگنہ جات کے نہوگا

شرط یازدہم

تمام علاقجات اور مقامات جو از روے اس عہدنامہ کے فتح سنگ سرکار انگریزی کو دیتے ہین وہ اوس روز اونکو دیئے جاینگے اور اوس روز سے تمام آمدنی انکو ملیگی جس روز فتح سنگہ شہر احمد آباد پر قابض ہوگا اور کچہ مطالبہ تحصیل ایام گذشتہ کا اون سے فتح سنگ نہین کریگا۔

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جاینگی اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کرینگے بعد ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگ کے پاس —

شرط دوازدہم

یہ عہد ہوتا ہے کہ دو نقل اس عہدنامہ کی فوراً آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی بمبی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجی جاوین اور وہ اونکو پاس آنریبل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم کے اس مراد سے بھیجینگے جنکی منظوری سے یہ طے ہوگا کہ وہ منظوری اور تصدیق قطعی کرینگے بعد ازان ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل آنریبل پریسیڈنٹ اور سلکٹ کمیٹی کے پاس رہیگی اور دوسری نقل فتح سنگہ کے پاس —

دستخط ٹی گودرڈ

مہر کمپنی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو سی واتھرسٹن

مترجم فارسی

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا ساتھ مہر کمپنی اور دستخط

یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہو کر فریقین کو دیا گیا

اہالیان سوپریم کونسل تباریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۰۲ء ہمارے روبرو لہذا ہمنے اپنے نام نیچے صحیح کردئے

دستخط جان کوکریل

کوارٹرماسٹر جنرل

دستخط ایڈورڈ ہرڈ

اجیٹن جنرل

یادداشت ایک نقل اس عہدنامہ کی فارسی مین بہی لکہی گئی تہی اور شرائط روبروے شرائط مندرجہ انگریزی لکہے گئی اوسپر دستخط حسب ذیل ہوئے

دستخط ٹی گوڈرڈ

مہر کمپنی	مہر فتح سنگہ	دستخط فتح سنگہ

دستخط گوبندا ویال

دیوان راجہ

دستخط رولاجی سیندہیا

داماد سیاجی برادر فتح سنگہ۔

یادداشت۔ یہ عہدنامہ جن الفاظ سے گورنمنٹ اعلی نے ترمیم اور تصدیق کیا ظاہرا اسکی نقل فتح سنگہ کو نہین دی گئی مگر عہدنامہ بسا سپلائی سے ان دونونکو منسوخ کردیا۔

نمبر ۶۹

شرائط صلح فیمابین آنریبل جوناتہن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنران کونسل مبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور راوجی آپاجی بنام اور منجانب آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی بابت تحفظ ملک اور حکومت گایکوار واقع گجرات۔

شرط اول

راوجی آپاجی مذکور نے جو درخواست مدد فوج انگریزی بخلاف ملہار راؤ اس غرض سے کی اوسکو راہ راست پر خواہ بطریق صلح یا بزور جنگ لائین تاکہ اوسکا غارت کرنا ملک ریاست گایکوار جسکا صحیح

اور موروثی وارث اور سردار آنندراؤ سے موقوف ہوا اور فوج انگریزی زیر حکم میجر واکر صاحب بہ مطبق اسکے علاقہ گائیکوار مین آئے اور نیز راؤجی آپاجی بمقام کیمبے واسطے ملاقات آنریبل گورنر کے آیا لہذا بذریعۂ اس تحریر کے باہم اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اتبک ہوا ہے اور جو آیندہ بابت تنخواہ دیگر اخراجات کے اور باربرداری فوج و اخراجات اور باربرداری سامان جنگ وغیرہ ہوگا وہ حساب کرکے مع سود بحساب بارہ آنہ فیصدی فی ماہ تنی یوم کے راؤجی آپاجی منجانب آنندراؤ گائیکوار و ریاست مذکور۔ دو قسطون مین ادا کرونگا اول قسط تاریخ ۵ ماہ اکتوبر آیندہ ماقبل اوسکے اور قسط ثانی تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء ماقبل اوسکے وجوب ہوگی اور بہ تکفل اسکے وہ حصہ گائیکوار واقع ضلع اتاویسی متصل سورت رہن رکھتے ہین اور یہ بہی بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر قسط اول بوقت وجوب ادا نہو تو انگریز ملک مذکور پر قبضہ کرین اور اوسمین اپنا انتظام کرکے تحصیل مالگذاری اسوقت تک کرین جتبک کل روپیہ مع سود آنریبل کمپنی کا ادا نہو جاے۔

شرط دوم

یہ بہی بذریعۂ اس تحریر کے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست گائیکوار مشروط ہوتا ہے کہ ریاست گائیکوار واسطے دوام کے ایک فوج آنریبل کمپنی سے قریب دو ہزار سپاہی پیادہ ایک کمپنی توپخانہ گورہ اور اوسکے موافق یعنی دو کمپنی لشکر جسکا خرچہ تخمیناً مع سامان وغیرہ قریب پینسٹھ ہزار روپیہ ہوگا اپنے پاس رکہینگے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اس حساب سے زمین اراضی جو کفی اس خرچ کی تجویز ہوگی دیجایگی اور جسقدر وہ ہوگی اوس علاقۂ ریاست گائیکوار سے بعد ازین تجویز کیجایے گی جسمین فریقین کو دقت کسیطرح کی نہوگی مگر اس شرط کی تعمیل اوسوقت تک نہوگی جتبک جنگ کہری ختم نہوگی اوسوقت مین یہ بہی تجویز ہے کہ بصلاح انگریزان فوج عرب مین جو اب موجود ہے کمی کیجائیگی یہ بہی مفہوم ہو کہ یہ شرط شرطیہ تصور کیجاے اور بالفعل مخفی رہے یعنی اعلان اسکا نہو۔

شرط سوم

جو پرگنہ چوراسی اور حصۂ گائیکوار جو سورت کی چوتہہ مین ہے بموجب اسے اقرارنامہ و چٹھیات گوبندراؤ مرحوم بنام آنریبل گورنر بمبئی آنریبل کمپنی کو دی گئی ہے بذریعۂ اس تحریر کے اوسکی منظوری واسطے دوام کے ہوتی ہے۔

شرط چہارم

یہ عہدنامہ اوسوقت صاحب آنریبل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکا تصدیق کرین گے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے —

بشہادت اسکے فریقین نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ عیسوی —

دستخط جے ڈنکن [مہر]

دستخط راوجی آپاجی [مہر ریاست گائکوار]

نمبر ۷۰

عہدنامہ جو آنند راؤ گائکوار کے ساتہ ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء کو ہوا

شرائط عہدنامہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام اور منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان اور وزیر آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام اور منجانب آنند راؤ گائکوار مذکور باعتبار کل اختیارات جو راوجی آپاجی کو دربارۂ تجویز و تصفیۂ امور ریاست گائکوار ساتہ گورنر بمبئی کے حاصل تھے تاریخ مختارنامجات ۳ ماہ ذیقعدہ مطابق ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ء

شرط اول

جو چند شرائط بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مطابق دہم ماہ ذیقعدہ حسب منشار اختیارات مذکورۂ بالا فریقین نے بباعث جنگ ملہار راؤ منعقد کی تہین جنکے روسے ریاست گائکوار متحمل کل اخراجات کی ہوئی اور نیز یہ بہی وعدہ ہوا کہ وہ ایکدستہ فوج انگریزی واسطے دوام کے اپنے علاقہ مین رکہین گے اور پرگنہ چوراسی اور چوتہ سورت جو حصہ گائکوار مین ہے دینگے یہ تمام شرائط اس عہدنامہ سے قائم اور جاری رہینگے اور اوسیقدر مستحکم گردانے جائینگے گویا عہدنامہ ہذا مین مجدداً مشروط اور مندرج ہوئے —

شرط دوم

ملہار راؤ نے جو دشمنی اور جنگ ساتہ ریاست آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے شروع کی اور قبضہ وسانگر کا کرلیا اس سے آنند راؤ کو ترغیب طلب اعانت فوج انگریزی واسطے تنبیہ اور تادیب

ملہار راؤ

ملہار راؤ اور لینے قلعہ کری کے ہوئی اور انگریزون نے فوج بمقام کیمبے اس غرض سے روانہ کی
کہ رئیس مذکور کی تادیب بصلح یا جنگ کیجاے اور جب ملہار راؤ نے صلاح انگریزی منظور نہین کی
تو اوسکا تعاقب کیا گیا اور جنگ مین فتح ایسی ریاست آنند راؤ کو حاصل ہوئی لہذا اوسنے قبضہ
کری اور پرگنہ جات متعلقہ کا اور دیگر علاقجات ملہار راؤ کا کیا اور اوسکی پرورش کے واسطے
نڑیاد اوسکو دیا اور انگریزی کمپنی کو پرگنہ چکلی واقع ضلع سورت اناولیسی واسطے دوام کے بانعام
شاہانہ بطور شکر گذاری اعانت جو اونھون نے بیچ مغلوب کرنے باعث سورحکومت اوسکے کی تھی دیا۔

شرط سوم

ازروی شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ یہ مشروط ہوا ہے کہ جایداد اراضی موافق جمع
بینسٹھ ہزار روپیہ ماہواری بابتہ خرچہ فوج کے جو دوام اس علاقہ مین رہے گی آنریبل کمپنی کو دیجاے
مگر چونکہ بالفعل بباعث گرانباری وحالت رہن اضلاع ریاست گایکوار اس جایداد کا دینا صورت پذیر
نہین ہوسکتا اور آنریبل کمپنی کو قبضہ اوسکا سال حال سے یعنی شروع ماہ ماگھ سمت ۱۸۵۹ مطابق ماہ
جون ۱۸۰۲ع سے دیا گیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ ادائے خرچہ فوج مذکور اوس
عرصہ مین موجب شرط تمسک جداگانہ جو اس غرض سے بتاریخ امروزہ تحریر ہوا ہے ہوگا اور
جایداد اراضی آنریبل کمپنی کو ماہ ماگھ سمت ۱۸۶۶ مطابق ماہ جون ۱۸۱۰ع سے دیجایگی اس فوج کا خرچہ
ریاست گایکوار سے اوسوقت سے لیا جایگا جو صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ مین مذکور ہے۔

شرط چہارم

شرط دوم صلحنامہ ۱۵ ماہ مارچ گذشتہ مین یہ تجویز درج ہے کہ کمی فوج عرب مین جو ملازم دربار
گایکوار ہے کیجاے ہرج عظیم اسمین یہ ہے کہ روپیہ واسطے ادا کرنے تنخواہ ذمگی دربار اون سپاہیونکی
جو موقوف ہونگے موجود نہین ہے اور آنریبل کمپنی کا منشا یہ ہے کہ اس مطلب کیواسطے کچہ روپیہ
ریاست گایکوار کو دیا جاے اور یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل ادا ہوجاے۔

اول سود ماگھ سمت ۱۸۶۶ یا ماہ جون ۱۸۱۰ع تک ادا ہو اور دوسرے سال کا سود اور ایک ثلث اصل
روپیہ کا ماگھ سمت ۱۸۶۷ یا جون ۱۸۱۱ع تک اور باقی سب روپیہ سود واصل ماگھ سمت ۱۸۶۸ یا جون ۱۸۱۲ع
تک ادا ہوجاے اور در حالیکہ اسمین فرق آئے تو مالگذاری پرگنہ بیرودا دکورال وسنور وپتلاد واحمد آباد

بتعداد کل رسدی جو قریب گیارہ لاکھہ پچھتر ہزار روپیہ سالیانہ ہوگا کمپنی تحصیل کرینگے مگر مطابق اوس روپیہ کے جو وہ دینگے اور جب یہ روپیہ سب ادا ہو جایگا تو تحصیل اوس جزو مالگذاری پرگنہ جات مذکورۂ بالا بچہ تعلق گورنمنٹ برودا کے ہو جایگی ـ

شرط پنجم

فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ریاست آنند راؤ گایکوار کے دوستی و مصالحت قلبی جاری رہیگی اسوجہسے کمپنی رئیس مذکور کا تحفظ اور خاطرداری بیچ تمام امور ریاست کی ازروی انصاف اور نظر بہبودی مالک کرینگے اور ایسے امور مین مشورہ اور صلاح وہ بھی قبول کریگا اور جو ریاست گایکوار نے نسبت امور اپنے تعلق کے گورنر سے کہے ہین لہذا اوسنے راؤبا کی اطمینان کی ہے کہ آنریبل کمپنی متوجہ ہو کر آنند راؤ کے کل حقوق کا تحفظ کرینگے اور اوسکی اعانت اُن امور مین جو اوسکے مہاراجہ پیشوا کی ساتھ یا کسی اور کے ساتھ ہونگے کرینگے مگر مواقع راست اور صحیح مین اور جنمین اونکی مدد ضروری اور کارآمد ہوگی ـ

شرط ششم

نظر قائم رکھنے اور ترقی دینے دوستی دوامی سرکارونکے ہمیشہ کتابت فیمابین رہے گی اور وکیل جانبین سے سرکارین مین حاضر رہا کرینگے ـ

شرط ہفتم

آئندہ ہر ایک سرکار کی رعایا جو دوسری سرکار مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجایگی بشرطیکہ جس ریاست کا مفرور ہوگا اوسکا کچہ مطالبہ یا کوئی اور دعوی واجبی نسبت اوسکے یعنی مفرور کے ہوگا مگر چونکہ آمد و رفت رعایا و ملازمین سرکارین بلامزاحمت منظور اور مرکوز ہے لہذا دعوی جزوی پر جو نسبت ایسے شخصون کے جو اپنے علاقہ سے دوسرے علاقہ مین جاگزین ہونگے سماعت نہوگی مگر جمیع مقدمات سنگین مین کوشش متفقہ عمل مین آئے گی ـ

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ اوسوقت واجب التعمیل اور دوامی ہوگا جب گورنمنٹ اعلی بنگالہ جو ہر امر ملک داری مین دیگر احاطہ پر حاکم ہین اوسکو تصدیق کرینگے مگر بالفعل اسکی کارروائی ہونی چاہیے ـ

بشہادت

بشہادت اسکے فریقین شرائط عہدنامۂ بالا نے باہم دستخط اور مہر کرکے نقول تقسیم کرلین بمقام کیمبے تاریخ ۶۔ ماہ جون ۱۸۰۲ء۔

دستخط جوناتھن ڈنکن

دستخط اور مہر ہو کر روبروے صاحب دستخط ذیل کے دیا گیا۔

دستخط اے واکر

کمال الدین

ترجمہ سند چکلی جو بطرز خط تحریر ہوئی بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی مکتوبہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

بعد القاب معمولی۔ ملہارراؤ گایکوار ہمت بہادر جو ہمارا قرضدار یا باقیدار بابت ہمارے حساب سالہائے گذشتہ کے ہے اور باہندار یعنی ضامن واسطے نیک رویگی آیندہ باہم قرار پائے لہذا ایک بندوبست ہوگیا سال حال مین ملہارراؤ نے بے موجب ہمارے ساتھ تکرار پیدا کی اور بغیر لحاظ باہندار یعنی ضامن کے جو ہمنے اوسکے پاس واسطے گفتگو معاملہ کے بھیجے اوسنے قلعہ ویسانگر ہمسے لیا اور ہمارے ملک مین نہایت فساد برپا کیا باباجی آپاجی جو مع فوج کا تباور کا تبادو کو جاتا تھا اوسکا مقابلہ بھی اوسنے کیا تو وہان جنگ واقع ہوئی اور تب ہمنے کمال الدین حسین خان بہادر اور گوپال راؤ بابوجی کو تمہارے پاس بھیجا اور طلب امداد کمپنی بہادر اس شرط پر کی کہ ہم فوج کا خرچہ دینگے اور اوسکے واسطے تجویز جداگانہ کی گئی اور باظہار شکر گذاری بابتہ امداد لائقہ جو آنریبل کمپنی نے ہماری کی تہی ہم علاقہ چکلی واقع ضلع سورت اتاونسی پیشکش کرتے ہین اوسکا قبضہ انگریز شروع سال آیندہ یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرین اور اوسکا منافع واسطے ہمیشہ کے لین اس پرگنہ مین جو کچہ عطایا اور بخشش مثل سالیانہ وانعام دیہات واراضیات وخیرات وحقوق زمینداران ہین اونکا لحاظ رہے اور بموجب قاعدہ مستمرہ کے وہ سب جاری اور بحال رہین اور باقی سال حال جو اوس پرگنہ پر ہوگی بموجب بند حساب کردکی ادا ہو۔

المرقوم ۲۔ ماہ صفر سمت ۱۸۵۸ یا ۱۴۔ ماہ جون ۱۸۰۲ء۔

ناسا کانت بدستخط خاص راجہ

مین آنندراو گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے تصدیق اون عہود اور شرائط کی کرتا ہون جو میرے معتمد خاص دیوان راوجی آپاجی نے بنام اور منجانب ہمارے ساتھ آنریبل گورنر بمبئی کے طے کیے ہین ۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے منظور کرکے عطایات اراضی تصدیق کرتا ہون جو میرے دیوان راوجی آپاجی نے آنریبل کمپنی کو بطریق انعام خواہ جایداد کے کیے ہین اور مین یہ بھی بیان کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثہ اور جانشینان ذمہ دار ادا کرنے نقد خواہ اراضی سے جو کافی اس مطلب کیواسطے متصور ہو اون سب قرضہ یا اخراجات کے ہین جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ جنگ گجرات کے جو اونھون نے میری ریاست کیواسطے اختیار کی تھی ہوا ہے ۔

شرط دوم

مین یہ وجوہ منظور کرکے نہایت تعریف اپنے دیوان کی ہوشیاری کی کرتا ہون کہ اوسنے ایک دستہ فوج انگریزی واسطے مدامی رہنے بیچ میرے ملک کے حاصل کی کیونکہ اوپر اونکی دلاوری اور امانت داری کے مین اعتبار بعید رکھتا ہون ۔

مین نے قرار دیا ہے کہ ادائے خرچہ اس فوج کمکی کا شروع ماہ حال انگریزی یا یکم ماہ اساڑہ سمت ۱۸۵۹ سے شروع ہووے گا ۔

شرط سوم

چونکہ مجھے اعتبار کلی انگریزوںپر ہے لہذا مجھے اونکی دوستی پر اعتبار ہے کہ مجھے بدنصیبی سے محفوظ رکھین گے مجھے معلوم ہے کہ اکثر میرے بدخواہ عرب ہین جنھون نے بلا لحاظ میری حکومت شرعی کے تدابیر میری گرفتاری اور قتل کی کی تھین ۔

بعنایت ایزدی اونکی شکست ہوئی مگر اونکی تدابیر شقاوت آمیز اگر آیندہ درست پڑین تو مجھے امید ہے کہ انگریز میری رہائی کرینگے اور مین یہ چاہتا ہون کہ اوسوقت مین جو فعل یا تحریر مین کرون گو وہ حسب دستور عمل مین آئے ہون مگر وہ جائز تصور نکیجائین اور مین چاہتا ہون کہ میری رعایا میرے اوسوقت کے احکام کی تعمیل نہین کرینگے بلکہ جو بیجر واکر صاحب کہین اوسکی سماعت

کرین اور اونکی ہدایت کے موافق کاربند ہون اور جو تدابیر میری رہائی کے واسطے وہ تجویز کرین یا ہدایت کرنی کی کرین اوسمین اونکی اعانت کرین —

القصہ جو کوئی شخص کا نوجی کو دخیل امور ریاست مین کریگا یا مجھے قلعہ برودا مین محبوس کرے گا یا اور کوئی فعل قبیحہ کریگا وہ مفسد اور سرکش گردانا جایگا اور مین میجر الگزنڈر واکر صاحب کو یا جو کوئی اور صاحب واسطے انتظام امور گجرات منجانب کمپنی مامور ہو اوسکو اختیار دیتا ہون کہ وہ ایسے مجرم سرکاری کو سزا دین اور وہ سزا اوسکو دین جو اور ملکون مین بسبب اوسکے صادر ہوتی ہو جو کوئی جرم خلاف جسم وجان اپنے بادشاہ کے کرتا ہو اسطرح مین اپنے عہدہ داران باوفا اور سلحداران اور سہ بندی وغیرہ کو حکم دیتا ہون کہ اگر کوئی امر مذکورۂ بالا عمل مین آئے تو اوسوقت تعمیل حکم میجر واکر صاحب کی کرین —

شرط چہارم

چونکہ بیچ بعض شرائط عہدنامہ جو فیما بین آنریبل کمپنی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے قرار پائی ہین یہ ظاہر ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ کی مرضی ہے کہ میری اعانت بیچ کم کرنے میرے ملازم فوج عرب کے کرینگے میجر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی بمقام برودا اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ وہ میری مدد روپیہ سے بطور قرض کرینگے کہ یہ کمی امکان پذیر ہو شرائط ذیل مین درج ہین —

شرط پنجم

ظاہرا یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین اور میرا ملک تنگیہاے حال سے بغیر انتظام جدید و کمی اخراجات ہر قسم رہائی پائی لہذا مین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار اور منظور کرتا ہون کہ مین یہ کمی تدریج کرونگا جنکی کمی ہوگی اونکی تصریح فرد حساب منسلکہ مین درج ہے اور اگر ممکن ہوا کہ جسکے نام کے روبرو جو وقت تحریر ہوا ہے اوسوقت وہ موقوف کیا جاے گا —

شرط ششم

پیشتر دینے روپیہ کے میجر واکر صاحب کو چاہیے کہ اول اطمینان اس امر کا کرین کہ کیا کمی درحال ہوگی اس غرض سے جملہ حسابات کا ملاحظہ چاہیے اور ملاحظہ سب فوج کا روبروے تین شخصونکے

ہونا چاہیے یعنی ایک تو منجانب کمپنی ہو اور ایک از طرف دربار گائکوار اور تیسری وہ جمعداران یا پروکھی جو مختاران سہ بندی ہون اور بموجب اس حاضری کی حساب تیار ہو کر موقوفی عمل مین آئے۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ضرور فوج عرب اور دیگر فوج کو چھ یا آٹھ مہینے کے عرصہ مین بعد موقوفی حال کے کم کر کے اوسقدر رکھونگا جسقدر فتح سنگہ کے وقت مین تھی مگر اس امر کے سرانجام کرنے مین بھی گورنمنٹ انگریزی کو میری مدد اوسیطرح کرنی ہوگی جیسی وہ موقع حال مین کرتے ہین۔

شرط ہشتم

شرط چہارم عہدنامہ مین جو فیما بین آنریبل گورنر بمبئی اور میرے دیوان راوجی آپاجی کے بتاریخ ۵ ماہ جون یا پنجم ماہ صفر گذشتہ منعقد ہوا ہے تدبیر واسطے ادا کرنے اصل اور سود کی جو کمپنی قرض دینگے ہو چکی ہے مگر چونکہ بعد ازان یہ تجویز ہوئی کہ روپیہ مذکور ایکسال پیشتر میعاد معینہ شرط مذکور سے ساتہ دینے کل جایداد اراضی مذکورہ شرط مسطور تعدادی گیارہ لاکہ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ادا کیجاے اور سود اور اصل برابر روپیہ کمی کا یا کسی اور شخص کا جسکا ذکر اوسمین ہو دیا جاے لہذا میجر واکر اس ترمیم کو جس سے روپیہ کمی کا ایک سال پیشتر اوس میعاد سے ادا ہوگا جو مطابق منشار عہدنامہ کے ہونا چاہیے تھا منظور کرتے ہین مگر یہ بھی مفہوم ہے کہ منشاء شرط چہارم عہدنامہ ششم ماہ جون یا پنجم ماہ صفر ہشتہ قوت اصلی اوسیطرح رکھیگا جسطرح گویا یہ وعدہ ثانی نہین ہوا تھا درصورتیکہ قرضہ آنریبل کمپنی اصل وسود اس میعاد کمتر مین جواب تجویز ہوئی ہے ادا نہو روپیہ بابت مذکورہ بالا ہر سال کماوشدار یہ گنجات سے جو اس غرض کے واسطے عہدنامہ ششم ماہ جون مین مندرج ہین وہ شخص لے گا جسکو گورنمنٹ بمبئی مامور کرینگے۔

شرط نہم

سود اوسقدر روپیہ کا جو آنریبل کمپنی اب دینگے اوس روز سے محسوب ہوگا جبسے وہ روپیہ اس مطلب کیواسطے قرض لینگے اور اوسکا حساب ششماہی پر بشرح ۱۲ فیصدی فی ماہی یوم بجای ہر سال دوازدہ ماہ کے ہوگا اور کل یا جو کچہ نقصان تبادلہ یا دیگر وجہ سے ہوگا یا خرچہ روپیہ کے لانے مین

معاملہ

بمقام ببمئی سے بیاج تک ہوگا وہ سب میری حساب مین لکھا جایگا اور مین اور میرے جانشین اوسکو ادا کرینگے

شرط دہم

مطابق بیان اور خواہش میجر واکر صاحب کی شرائط اسکی تحریر ہوئین اور مین نے اپنی رضامندی نسبت اونکی دی اور درحالیکہ کوئی بدخواہ کوئی امر ناجائز یا نامعقول نسبت میرے یا میرے دیوان راؤجی آپاجی کی یا اوسکے فرزند یا برادر یا برادر زادہ یا پشتہ دار کے اور راؤ بھو راؤ تاتیا سوبیدار کے کریگا یا خود مین یا میرا جانشین کوئی امر نالائق یا خلاف انصاف کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسمین مداخلت کرکو دیکھینگے کہ اوسکا تصفیہ براہ انصاف اور عقل سے کے ہوا ہے۔

مین نے یہ بھی میجر واکر صاحب سو جو بجاے کمپنی ہین درخواست کی ہے کہ میری ریاست اور حکومت دوامی اور مدامی رہے اور میرے خاندانی وارثان مسند کو ملے اور دیوانی راؤجی آپاجی کی رہے۔

آخر مین مین یہ چاہتا ہون کہ اتفاق ولی کمپنی کے ساتھ ہو اور تمام امور متعلق دربار بوناشراکت صاحب رزیڈنٹ اور میرے وکیل کے سرانجام پایا کرین۔

یہ میری خواہش اور راے ہے خدا مدد دے۔

المرقوم بمقام برودہ تاریخ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۲ء

گواہ شد

دستخط گوپال راؤ بابو جی

وکیل منجانب سینا خاص خیل

شمشیر بہادر

گواہ شد

دستخط گوویل ڈی لابا سوزا

تاریخ سنہ مرہٹہ بدستخط دیوان اور نیز یہ دستخط اوسکی قلم سے ہین یعنی آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور الفاظ ذیل دستخط راؤ سے ہین یعنی تحریر بالا صحیح ہے۔

مہر

تتمہ جات عہدنامہ جو ساتھ آنند راؤ گائکوار کے ہوا۔

تتمہ نمبر ۱۔ ترجمۂ اقرارنامۂ ملہار راؤ گائکوار ہمت بہادر بنام آنریبل گورنر بمبئی

جو مین نے بباعث اپنی بدنصیبی کے ریاست برودا سے جنگ کی اور اوسکی فوج سے جسکی مدد فوج آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تھی شکست کھائی اور آپکو بشرط حفظ جان و عزت سپرد اونکے کردیا اوسوقت سے دربار برودا نے بتحریک گورنر بمبئی بشرط میرے طلب کرنے اپنے خاندان سے اوپر اور احتراز کرنے فساد یا سازش صریحاً یا خفیتاً بخلاف ہر دو ریاستہاے مذکورہ کے مدد معاش ذیل میرے واسطے تجویز کی یعنی پرگنہ نریاد سے (جو قدیم گدی اور مسکن میرے بزرگونکا ہے) سوا لاکھ روپیہ کی جایداد واسطے اخراجات میرے اور میری اولاد اور خاندان اور برادران کے دیجائیگی لہذا مین اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ سوای سپاہ چوکی پہرہ کے دو سو آدمی سے زیادہ نہین رکھونگا اور بقدر حاجت سپاہ سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری کے رکھونگا اور مین کچہ فوج نہین رکھونگا اور مین راضی ہون کہ اہلکاران سرکار برودا اور افسران انگریزی جب اونکو دریافت ہو سپاہ زائد از اندازۂ مذکورۂ بالا کو برطرف کرین اور مین کبھی کوئی قلعہ تعمیر نہین کرونگا بلکہ وہ طریق مین اور میری اولاد و برادران اور رفقا اختیار کرینگے جو بہر صورت لائق خیرخواہ ہر دو سرکار کے ہوگا اور کچہ فرق اسمین نہوگا ان امور مین بطور میرے ضامنان کے میجر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر نے میری نسبت سے اس ذمہ داری کو منظور کیا اور نیز تحفظ میرے حقوق کا بموجب اس سند اور اقرارنامہ کے اختیار کیا اگر کچہ کمی اس جایداد ایک لاکھ پچیس ہزار مین پائی جائیگی تو وہ دونون صاحب اہلکاران دربار برودا سے مشورہ کرکے اوسکو پورا کرا دینگے ماورا اسکے اگر بعد تجربہ میری نیک رویکی و صدق دلی کے جب کچہ شبہہ میری نسبت باقی نرہے اور آنند راؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر از راہ پرورش منظوری گورنمنٹ انگریزی اس میری رقم مدد معاش مین ایزاد کرینگے تو مجھے موقع اونکی شکرگذاری کا ہوگا

المرقوم یکم ماہ صفر ۱۲۲۱ھ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۶ء

یادداشت — ایک نقل اس اقرارنامہ کی اہلکاران دربار راجہ آنند راؤ کے پاس رکھی گئی ہے۔

تتمہ نمبر ۲ — ازجانب گورنر بمبئی بنام ملہار راؤ ہمت بہادر

انکے اقرارنامہ مرقومہ یکم ماہ صفر کو ملاحظہ کرکے مین اوسکو منظور کرتا ہون لہذا تم باطمینان کامل اپنے فرزند اور برادران اور عیال و اطفال منتشر کے (اونکو اب تم طلب کرلو) بمقام نریاد اگر موافق شرائط

سند لبہ آنند راؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ پنجم ماہ صفر بود باش اختیار کرو اور بشرط تمہاری کاربند ہونے کے مطابق منشاء سند مذکور اور بموافقت مضمون اقرارنامہ تم اطمینان رکھو کہ تمکو حمایت دونون سرکارون کی یعنی سرکار انگریزی و برودا حاصل رہیگی اور کوئی اب یا بعد ازین اختیار مداخلت یا مزاحمت بیجا و بے سبب کا نسبت تمہارے نہین رکھیگا المرقوم ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع یا پنجم ماہ صفر

دستخط جوناتھن ڈنکن

کمپنی

تتمہ نمبر ۳ ـ از جانب ملہار راؤ بنام آنند راؤ گایکوار ـ

بعد القاب معمولی ـــ مین جو باقیدار آپکے روپیہ کا تھا اور بانہداران یعنی ضامنان میرے ہمارے لوگون مین سے تھے مین نے نزاع آپکے ساتھ پیدا کی اور فوج نوکر رکھکر آپکا قلعہ ولسانگر لے لیا اور آپکے ملک مین فساد برپا کیا اس سبب سے جنگ ساتھ باباجی آپاجی کے ہوئی ـ

اس سے آپکو ترغیب طلب مدد انگریز بہادر کی ہوئی اور آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب نے بصلح اس معاملہ کو طے کرنا چاہا اور مجھسے کہا مگر مین نے اوسکو منظور نہین کیا لہذا انگریزون نے آپکی اعانت کرکے مجھسے قلعہ کری اور تمام علاقہ اپکا لیکر آپکی سرکار کے سپرد کیا اور میرے واسطے بطور مدد معاش ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سالیانہ پرگنہ نریاد سے تجویز کیا یہ مجھے تمہاری معرفت ملتا ہے اور مین اسکو قبول اور منظور کرتا ہون اور مین اور میری اولاد اور خاندان اور برادران آپسے بموافقت پیش آئینگے اور میرے طریق کی نسبت آنریبل گورنر نے آپکا اطمینان کردیا ہے اور جسطرح اونھون نے بیان کیا ہے اوسیطرح ہم بلا فساد بسر کرینگے اور اسمین اختلاف نہوگا یہ جاگیر جو مجکو واسطے پرورش میرے خاندان کے دی گئی ہے اوسکو مین رکھونگا اور اوسپر شاکر اور قانع رہونگا میرا کچہ دعویٰ آپکے اوپر دربارہ میرے علاقجات کے نہین ہے مگر درصورتیکہ مین موافق دینے اقرارنامہ کے بلا فساد بسر کرونگا تو حسب فحوائے حکم گورنر تم میری جایداد کچہ ایزاد سرکار سے کرا دینا المرقوم دوم ماہ صفر یا سوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ عیسوی ـ

میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان میرے بانہدار یا ضامن اس تحریر کے ہین ـ

دستخط میر کمال الدین حسین خان ضامن

دستخط میجر واکر ضامن

تمتہ نمبر ۴ - آنندراؤ بنام ملہارراؤ گائکوار ہمت بہادر

بعد القاب معمول ---- شرائط ذیل واسطے انتظام دیہات کہ جو سرکار سے بطور جاگیر پرگنۂ نڑیاد سے جمعی مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ واسطے اخراجات تمہارے اور پرورش تمہارے خاندان کے آئے گئے ہین معین ہین یعنی --

اول -- پرگنہ نڑیاد پر کچہ زیادتی لینے بیگار یا بنی باندری یا کسی اور شے سے عائد نہوگی -

دوم ---- جو قواعد درباب کاہ وغیرہ کے اوس پرگنہ مین جاری ہین وہ تمہاری نسبت بہی قائم رہینگے

سوم ---- درصورتیکہ کولی یا مواسی تمپر زور ڈالین اور تمسے اونکا دفعیہ نہوسکے توحسب درخواست تمہارے فوج دیجایگی اور یہ تکالیف دفع کیجاینگی -

چہارم -- تمہارے رشتہ داران اور دوستان کری سے کچہ مزاحمت نہوگی اگر وہ نیک رویہ رہینگے

پنجم ---- تم مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ بطریق مذکورۂ سند ہذا تحصیل کروگے -

ششم ---- اگر کوئی آفت یا حادثہ یا نقصان پرگنہ مین ہوگا تو بعد دریافت اور تحقیقات حساب کرد نکو کچہ واگذار یا مجرا دیا جاے گا -

یہ چند شرائط مذکورۂ بالا کی مطابقت سرکار کرینگے اسکے ضامن اور متوسط میجر واکر صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر کمال الدین حسین خان بہادر ہین -

المرقوم ہفتم ماہ صفر یا ہشتم ماہ جون ۱۸۰۲ء

دستخط راوبا دیوان [مہر آنند راؤ]

یادداشت - ان شرائط کی درخواست خاصکر ملہارراؤ نے کی اور راوبا نے بمزید عنایت بباعث گورنر بہادر قبل - واثق راوبا بجانب بروداسنلو کین -

دستخط جوناتھن ڈنکن

تمتہ نمبر ۵ - ترجمۂ خط آنندراؤ گائکوار بنام سکھارام جاجی صوبہ دار سورت اٹاویسی مرقومہ دوم ماہ صفر ۱۲۱۷ھ یا چہارم ماہ جون ۱۸۰۲ء

بباعث فسادات کہ جو ملہارراؤ گائکوار ہمت بہادر نے سرکار کساتہ کیے تہے آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب

پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا محال چکلی واقع ضلع سورت انا ویسی آنریبل کمپنی کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر جو عطایات وغیرہ محال مذکور مین موجود ہین اونکا لحاظ رہیگا اور مطابقت اونکے ساتہ کیجاے گی یعنی جو عطایات وغیرہ اب اوسمین ہین وہ سب بحال رہین گے اوپر تسلط انگریزی نہوگا۔

تتمہ نمبر ۶ — ترجمۂ خط آنند راؤ گایکوار بنام وتل راؤ ماناجی کماوشدار چکلی مرقومۂ دوم ماہ صفر ۱۸۵۹ھ مطابق ۴ ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء —— بباعث فسادات کی جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کی ساتہ کیی تھی آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا پرگنہ چکلی واقع حدود علاقہ سورت انا ویسی کمپنی انگریز بہادر کو بطور انعام دیا گیا وہ اپنا قبضہ آسپر شروع سال آیندہ سے یعنی سمت ۱۸۵۹ سے کرینگے بنابران تم مطابق اسکے پرگنہ مذکور سپرد کمپنی بہادر کے کردو۔

تتمہ نمبر ۷ — ترجمہ خط آنند راؤ گایکوار بنام زمینداران چکلی مرقومہ جیٹھ سودی چوتھ سمت ۱۸۵۹ مطابق چہارم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

بباعث فسادات کے جو ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر نے سرکار کے ساتہ کیے تھے آنریبل جوناتھن صاحب پریسیڈنٹ وگورنر بمبئی سے طلب مدد کی گئی تھی لہذا سرکار نے کمپنی انگریز بہادر محال چکلی بطور انعام عطا کیا وہ اوسپر اپنا قبضہ شروع سمت ۱۸۵۹ سے کرین مگر ہمیشہ عطایات وانعامات وغیرہ مثل روزینہ داران وسالیانہ داران وانعام قطعات اراضی متفرقہ دیہات وخیرات وودرکدار وحصص وحقوق زمینداران وغیرہ جو کچہ محال مذکور مین ہون مستثنا رکھے گئے ہین لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو و درباب عطایات ومستثنیات مذکورۂ بالا کے مثل سابق کاربند رہو۔

تتمہ نمبر ۸ — ترجمۂ خط آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام مرال نراین مرقومۂ پنجم صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

بعد القاب معمولی — سمت ۱۸۵۹

واسطے اخراجات پلاٹن وفوج انگریزی کمپنی بہادر پچاس ہزار روپیہ کی جاگیر پرگنہ نریاد سے دیجاتی ہے تم اوسکو مطابق اسکے قبضہ دیدو۔

دستخط ومہر

تتمہ نمبر ۹۔ ترجمہ سند بابتہ دہولکا مجریہ آنندراؤ گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ کے ماورا می توپخانہ ہماری سرکار نے اپنے علاقہ مین رکھا ہے اوسکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جس روز سے کمی فوج عرب سہ بندی مین ہوگی اس خرچہ کے واسطے جاید اد اراضی دیجایگی مگر بابتہ سال آیندہ سنہ ۱۸۰۳ء تمام علاقہ اور محالات ریاست گائیکوار رہن مین مستغرق ہے لہذا اسکی تعمیل فوراً نہین ہوسکتی اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ شروع سال سنہ ۱۸۰۴ سے پرگنہ دہولکا واسطے اداے مصارف فوج مذکور بابتہ اونکی خدمتگذاری کے دیا جاے اور برطبق اسکے سنہ ۱۸۰۶ء مین یہ پرگنہ اُنکے قبضہ مین واسطے اداے خرچہ مذکور دیا جاے گا اس پرگنہ دہولکا مین جو کچھ سالیانہ یا روزینہ یا خیرات یا انعامات یا درکدار ہون اونکا لحاظ رہے اور وہ سب جاری رہین اور اسیطرح چند دیہات اس پرگنہ مین واسطے مصارف ذاتی عورات خاندان گائیکوار دیے گئے ہین یہ بھی اونکے قبضہ مین جاری رہین اور جو کچھ کمی آمدنی اُنکے باعث ہوگی وہ ہر سال نقد داخل کیجاے گی۔

تتمہ نمبر ۱۰۔ ترجمہ تمسک آنندراؤ گائیکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ گورنر منجانب آنریبل کمپنی مرقومہ پنجم ماہ صفر یا ششم ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ء

چونکہ ایکدستہ فوج آنریبل کمپنی مشتمل اوپر دو ہزار سپاہ ماورا ے توپخانہ ہمارے ساتھ رکھا گیا ہے اور اونکا خرچہ اوس روز سے شروع ہوگا جب ہماری فوج سہ بندی عرب مین کمی ہوگی اور چونکہ ہم بالفعل واسطے سال حال یعنی اول سال کے کوئی جاید اد اراضی بلا دقت دے نہین سکتے اور یہ خرچہ سات لاکھ اسّی ہزار روپیہ ہوگا لہذا کچہ جزو اس خرچہ کا یعنی پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کی جاداد دیہات نریاد سے دیجاتی ہے اور باقی سات لاکھ تیس ہزار ایک سال کے عرصہ مین نقد مع نو روپیہ فیصدی سود کے دیا جایگا اسکے عوض آمدنی کری بعد مجرا دینے اصل اخراجات اور آمدنی یا جو کچھ بابتہ مالگذاری بہاونگر اور کتیا واڑ بابتہ سنہ ۱۸۰۲ء و سنہ ۱۸۰۳ء تحصیل ہو کفول ہوتی ہے یا اور جسطرح ممکن ہوگا مبلغ سات لاکھ تیس ہزار روپیہ نقد ایکسال مین ادا کیا جایگا اسکی تعمیل کے اطمینان کے واسطے بابا جی آپاجی اور کمال الدین حسین خان ضامن دیے جاتے ہین

ہم

مہر آنند راؤ

ضامنان بابا جی آپا جی

اسکا نام راؤجی نے دستخط کیا مہر

اور کمال الدین حسین خان

تتمہ نمبر ۱۱ - ترجمہ سند آنندراؤ گائکوار بنام آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بمبئی مرقومہ ۵ - ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹

بباعث فساد کے جو سرکار کے ساتہ ملہارراؤ گائکوار ہمت بہادر نے کیے تھے مین نے بوسیلہ آپکے قبضہ اوسکے علاقہ کا یعنی کری اور کیرینید اور دیوکانگ کا کیا اور اوسکے خاندان کی اور اوسکی پرورش اور گذارہ کے واسطے یہ وعدہ ہوا ہے کہ پرگنہ نریادین اوسکو جاگیر دیجاے اور پرگنہ نریاد مع قلعہ واری کے دو لاکھ پچیس ہزار اور ایک روپیہ کا ہے منجملہ اسکے ملہارراؤ اگر وہ مع اپنے خاندان کے نریادمین سکونت پذیر ہوگا حسب تفصیل ذیل پائے گا بنام کمال الدین حسین خان بابتہ اوسکی تنخواہ اور دیگر رسوم کے پچاس ہزار روپیہ سالیانہ اور مع اوس عطیہ کے ہنو ملہارراؤ کو قبضہ اس قصبہ کا مع دیگر اوسقدر دیہات پرگنہ مذکور جنکی آمدنی مشتملہ مبلغ ایک لاکھ پچھتر ہزار کی انکی ضمانت پر دیے اور باقی پچاس ہزار کے دیہات اس پرگنہ کے بلاتفریق واسطے اداے اخراجات فوج کمپنی جو ہمارے علاقہ مین رہیگی آپکو دیے جاتے ہین اور یہ روپیہ آپ اوس خرچ کر حساب مین حاصل کیا کرینگے اس پرگنہ مین جو کچھ عطایات و سالیانہ وغیرہ کہ ہمیشہ سے دیجاتی ہین اونکا لحاظ آپکو موجب حصہ ہر فریق کے رکھنا ہوگا اور باقی کماوشدار کی جو محال مذکور مین ہوگی وہ ہر ایک موجب اپنے حساب کے دیگا -

تتمہ نمبر ۱۲ - از آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران بزندباد معروف یاد سب کو معلوم ہو کہ اس پرگنہ کے دیہات سے روپیہ پچاس ہزار بنابر اداے خرچہ فوج انگریزی جو ہمارے ملک مین رہیگی دیا گیا ہے -

تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم حکومت اس جاگیر کی انگریزی کمپنی بہادر کو شروع سال آیندہ سے دو اور اونکا قبضہ کرادو اور اونکی حکومت اور انتظام کی متابعت کرو المرقوم جیٹ سودی چھٹھ یا پنجم ماہ صفر

مطابق ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع —

دستخط اور مہر مولی

تتمۂ نمبر ۱۳ — اقرار خانگی ساتہ راؤجی آپاجی کے ۔

یہ ارادہ گورنمنٹ بمبئی کا ہے کہ دیوانی راؤجی آپاجی کی سرکار بڑودا مین واسطے دوام کے بحر اور اوسکے فرزند اور برادران وبرادر زادگان ورشتہ داران ودوستان کے حقوق واجبی کا تحفظ آنریبل کمپنی کرے اور اونکی اعانت ایسے امور مین کیا کرے اور اگر گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر یا کوئی اور شخص بدی نامعقول کے ساتہ اوسسے پیش آئے یا مزاحمت بیجا اوسسے کرے تو کمپنی مداخلت اپنی کرکے اونکا تحفظ کرے —

اس تحریر کی شہادت مین مین نے اپنی دستخط اور مہر اسپر کی بمقام کیمبے تاریخ ۸- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع

دستخط جے ڈنکن

تتمۂ نمبر ۱۴ — سند موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی بنام راؤجی آپاجی —

جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہت بھاری اعتبار اوپر پایداری اور اتحاد راوجی آپاجی دیوان ریاست گائکوار کے رکھتی ہین اور یہ غرض اونکی ہے کہ ہمیشہ تحفظ اوسکا اور اوسکے رشتہ داران کا کرتی رہیں لہذا اونھون نے واسطے اوسکے اور اوسکے رشتہ داران کے رہنے کے شروع سال حال سمت ۱۸۵۹ (جون سنہ ۱۸۰۲ع) سے بطور انعام موضع بھاٹا واقع پرگنہ چوراسی اوسکو اور اوسکے فرزندان اور اوسکی اولاد کو واسطے ہمیشہ کے اس غرض سے دیا کہ وہ اوسپر قابض ہوکر اوسکی آمدنی سے اپنی بسر اوقات کرین —

المرقوم ۶- ماہ جون سنہ ۱۸۰۲ع مطابق پنجم ماہ صفر سنہ ۱۲۱۵ھ

تتمۂ نمبر ۱۵ — مقام کیمبے تاریخ ۲۷- ماہ فروری سنہ ۱۸۰۲ع

جو مسٹر گیبریل ڈی لایا اِی سوزا نے ہمکو کل کے روز تاریخ ۲۶- ماہ حال اکثر خطوط جو اونکے نام ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے بمقام بمبئی تحریر کیے تھے اور جنمین آنریبل انگریزی کمپنی سے اکثر درخواست مذکورۂ خطوط مزبور درباب ہمارے لنگر گاہان اور علاقہ مصرحۂ خطوط مذکور کے زیر حفاظت اور بقبضہ اونکے شرائط مندرجۂ آینکے مندرج تھین پڑھکر سنائین ہم بذریعۂ اس تحریر کے اونکو

منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ کسی درخواست سی جو ہمارے وکیل گلاب چند تلک چند نے اپنے خطوط بنام سر گیویل ڈی لاما ای سوزا مین تحریر کیے ہین انحراف نہین کرینگے بگواہی اسکے ماناباً ئی گوریای اوسکا برادر اور عموی اور دیگر رشتہ داران جو استحقاق بیچ علاقہ مذکورہ خطوط گلاب چند تلک چند بنام مسٹر گیویل ڈی لاما ای سوزا کے رکھتے ہین اور جو اس مقام پر حاضر ہین اپنے اپنے نام اسپر دستخط کرتے ہین اور جو باقی ہین اونکے نام بروقت اونکے آنے بمقام دولیرا دستخط کرائے جاینگے

گواہان	ٹھاکر مانابائی گوریابے
تحریر بالا ہمارے سامنے لکھی گئی پڑہی گئی	ٹھاکر سیسمت جی سیتوجی
سُنائی گئی اور دستخط ہوئی	ٹھاکر دیسابابے راؤابے
دستخط رابرٹ ہولفورڈ	ٹھاکر کلابابے گوربابے
دستخط منگاجی رنگاجی	ٹھاکر وکاجی سیسابابے
دستخط گلاب چند تلک چند	ٹھاکر چکابابے کتابابے
	ٹھاکر سونوبابے سہنابابے

مقام دولیرا تاریخ ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

اشخاص ذیل نے اس کاغذ کی پشت پر دستخط کیے اور اون درخواستون کو جو گلاب چند تلک چند بیچ اپنے خطوط اسمی مسٹر گیویل ڈی لاما ای سوزا کے درج کین تھین منظور کیا۔

علامت دستخط ⊙ ناتھوجی بلیاجی

گواہان	ٹھاکر منگاجی روضاجی
دستخط گلاب چند تلک چند	ٹھاکر رابابے داراجی
منگاجی رنگاجی	ٹھاکر راپابے سوری
	ٹھاکر انی زہی الیاجی

مین بھگوانداس ناتہ جی مہتمم عہدۂ دیسی داندوکا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون کہ گراسیا لوگ جنہون نے اسپر اپنے دستخط سے تصدیق کرکے اون درخواستونکو منظور کیا جو اونکے وکیل گلاب چند تلک چند نے گورنمنٹ بمبئی سے بذریعہ خطوط اسمی گیویل ڈی لاما ای سوزا کے کی تھین اور جو بیان

طالب ہوے تو سب نے فردا فرداً ظاہر کیا کہ اونھون نے اپنے دستخط اس کاغذ پر اور اوسکی پشت پر اپنی رضا و رغبت سے کیے ہین اونکی گواہی پر مین نے اپنے دستخط کیے بمقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

مقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع چوراساجی جی اگرسنگہ جی ساکن کانت جوابھی آیا اوسنے روبروے بھگوانداس ناتہ جی کے بیان کیا کہ اوسنے اپنے رشتہ داران لساجی ستوجی اور منابا بے گورباے سے کہا تھا کہ وہ گورنمنٹ بمبئی کو میرے اور میری خاندان کے دیہات یعنی جھیا وچکیرو و سینگہ وسندیالی و پیلی و تمبو و داسر و جز و کتاریا اور دو قطعہ اراضی دیگر اون ہی شرائط پر دین جنکے موافق وہ اپنے دیہات دینگے اور جو مین نے شرائط دیکھین اور اونکی سماعت کی اور اونکو سمجھا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اونکو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ جو لساجی ستوجی و منابا بے گورباے نے بذریعہ اپنے مختار گلاب چند تلوک چند کے مطابق تحریرات مختار ند کور بنام مسٹر میگمویل ڈیس لاباامی سٹوا کیا اور شروط کیا اوسکے مطابق مین بھی کرونگا بشہادت اسکے مین نے اپنی علامت دستخط روبروے بھگوانداس ناتہ جی دیسے اور دیگر گواہان کے کردیے۔

مقام دولیرا تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع

علامت ☉ چوراساجی جی

بھگوانداس ناتہ جی

سنگاجی رنگاجی

دام والہ جبردیا

جی جی اگرسنگہ جی

چوراسا ماباواجی ملیاجی جسکی ملکیت مین وگھاسن جسمین آٹھہ مواضع خورد و کلان شامل ہین سے ایا اور اوسنے درخواست ہماسے گلاب چند تلوک چند کو اور دستخط چوراساجی جی اگرسنگہ جی کو قبول اور منظور کیا تباریخ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۲ع ۔

علامت ☉ کانوجی بلاجی

علامت ☉ بھن جی کان جی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط

دستخط جی ہیلٹ

اسسٹنٹ سکرٹری

ہم جنکے دستخط نیچے ہین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم جب کبھی دولیرا مین آئین گے توکسیکے ساتہ کچہ فساد نہین کرینگے اور نہ کسی شخص ساکن مقام مذکور کی کسی چیز کو چھوڑینگے تاکہ کسیکو موقع نالش کا ملے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسٹر ڈی سوزا کو ہر طرحکی اعانت بیچ تحقیقات کرنے کسی امر متعلقہ و مندرجہ ہماری درخواستون کے کرینگے اور جب آنریبل گورنر بہادر ہماری درخواستونکو منظور یا نامنظور کرین اوسوقت تک ہم خاموش رہین گے۔

المرقوم مقام کیمبے تاریخ ۲۴۔ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء

تتمہ نمبر ۱۶۔ ترجمہ پروانہ

آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام گراشیا دہوندوکا جوراسا وغیرہ زمینداران پرگنۂ مذکور۔ تمنے بباعث شدائد ظلم راجہ بھونگر لمری و دیگر ہمسایگان ذی قوت کے درخواستے آنریبل گورنر بمبئی سے قریب چار سال گذرے اس مضمون کی [illegible] تھی کہ تم وہ دیہات اونکے سپرد کردو جنکی حفاظت کی درخواست اونسے کرتے ہو اور بسبب درخواستہاے متواترہ ہمارے صاحب گورنر نے مسٹر گمویل ڈی لاباری سوزا کو منجانب آنریبل کمپنی ہدایت کی کہ وہ جاکر تحقیقات ضروری درباب دیہات مندرجۂ ذیل کے جو تمنے اونکو دی کرین یعنی دیہات رای تولا و دولیرا و بھیم تلا و بھانگر و کمپرالی و ضلع اٹھہ گوان کل قریب تیرہ دیہات کے اور نیز آن دیہات کے جو بعد ازین اونکی حفاظت مین دیے جاینگے یہ تمنے خود میرے سامنے کہا ہے موجب اوسکے یہ قول یعنی پروانہ سرکار سے تمہارے نام جاری ہوتا ہے کہ بعد تردد کرنے اپنی اپنی اراضی واقع پرگنۂ مذکورہ بالا کے تم تا بسایش وہان بود و باش کرو اور کہندرگ پیشوا کا بابت پرگنۂ مذکور دہوندوکا کے اور جمعبندی سرکاری ہنگام وجوب ادا ہونا چاہیے اور سرکار کی طرف سے تمپر کچہ سختی نہوگی آنریبل کمپنی کے پاس کل حکومت دیہات مذکور کی رہیگی اوسمین آباد رہو اور تردد کرو اور اونکے ذمہ انتظام لنگر گاہ بھی رہیگا اور وہ اپنا جھنڈہ وہان قایم کرینگے لہذا تم اطمینان رکھو اور بموجب قواعد اور رسوم معمولی کاربند ہو بنابران یہ قول سرکار سے لکھو دیا جاتا ہے۔

المرقوم جیٹھ سودی دوج سمت ۱۸۵۹ مطابق دوم ماہ جون ۱۸۰۲ء

نمبر ۱۷

عہدنامہ جو آنند راؤ گائکوار کے ساتھ ۱۸۰۲ء مین بطور تتمہ عہدنامہ مارچ وجون ۱۸۰۲ء منعقد ہوا -

ترجمہ نقل چٹھی بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ یکم ماہ شوال - مطابق ۲۵ - ماہ جنوری ۱۸۰۲ء بہر ولف چٹھی صاحب رزیڈنٹ برودا مرقومہ ۱۴ - ماہ فروری الوصول بمقام بمبئی بتاریخ ۲۰ - ماہ مذکور —

بعد القاب معمولی — دفعہ اول یہ امر فیمابین ہمارے مشروط ہوا کہ آنکی فوج دو ہزار نفری ہماری یہان رہے لہذا اوسکے مصارف کے واسطے جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاتی ہے یعنی

مبلغ [illegible] پرگنہ نریاد سے جو ناحق بعد مجرا دینے ایک لاکھ روپیہ بابت پرورش میری بزرگ ملہار راؤ گائکوار ہمت بہادر کے ہے اور جو سال حال مین ملہار راؤ مفرور ہوگیا لہذا اِس صورت مین یہ بھی سال آیندہ سے آپکے حساب مین مجرا دیا جاویگا —

مبلغ [illegible] آمدنی شخصہ محال نیز اکو یعنی

آمدنی خالص [illegible]

اخراجات بالا وغیرہ [illegible]

[illegible]

مبلغ [illegible] پرگنہ کری سے جو متصل پرگنہ نیز ابور کے واقع ہے —

میزان — کل دو لاکھ اسّی ہزار کی جاگیر بطریق مذکورۂ بالا دی گئی سال آیندہ ۱۸۰۲ء مطابق [illegible]

دفعہ دوم — جو روپیہ ہر ایک پرگنہ مین بابتہ سالیانہ اور خیرات اور درکدار اور مصارف دربار آپ خرچ کرینگے وہ آپکی سرکار کو ہماری سرکار سے مجرا دیا جایگا درصورتیکہ وہ روپیہ مع پیداوار دیہات انعامی بواقعی آپ دینگے -

دفعہ سوم — درحالیکہ آپ خدمت سرکار باپائداری کرینگے آپکو منافع اس جاگیر کا واسطے مصارف فوج کے حاصل ہوگا خدا اسکا شاہد ہے -

چہارم — ۱۸۰۲ء زیادہ کیا لکھا جاوے -

مرتب	مہر آنند راؤ

تفصیل

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی کو آنند راؤ گایکوار نے دیے۔

۱ پرگنہ دہولکا ———— لکھ ،،

۲ پرگنہ نزیاد ———— لکھ ،،

۳ پرگنہ بیجاپور مع راجہ کا خانجی یعنی آمدنی جیب خاص لکھ ،،

۴ پٹہ کری متصل بیجاپور ———— ،،

لکھ ،،

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم بروز تاریخ ۱۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی۔

تحریر سندی مرقومہ یکم شوال مطابق ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ عیسوی بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر۔

تمہاری دو ہزار فوج ہماری خدمت مین ہے اونکے جزو خرچہ کے واسطے یہ شرط ہوئی ہے کہ جاگیر حسب تفصیل ذیل دیجاے یعنی

نزیاد مین بعد مجرا لینے اوس روپیہ کے جو منتقل دوسرے پر ہوا ہے مبلغ ایک لاکھ اور باقی مالگذاری ضلع مذکور کی تعدادی ایک لاکھ پچیس ہزار واسطے مدد معاش ہمارے رشتہ داران بزرگ ملہار راؤ گایکوار ہمت بہادر کے دی گئی ہے مگر چونکہ وہ سالحال مین مفرور ہوگیا لہذا یہ روپیہ بھی تمکو دیا جاتا ہے۔

پرگنہ بیجاپور جمعی ایک لاکھ تینتس ۳۳ ہزار یعنی مالگذاری ایک لاکھ بتیس ہزار اور دربار خرچ وغیرہ دس ہزار

ٹپہ پرگنہ کری پچیس ہزار متصل بیجاپور۔

یہ سب جاگیر جمعی دو لاکھ اسی ہزار روپیہ کی سال آیندہ سنہ ۱۸۶۰ مطابق سنہ ۱۸۰۳ء سے دیجاتی ہی منجملہ اسکے دینا معمولی سالیانہ اور ورشاسن اور دہرم داؤ اور خیرات اور دربار خرچ اور درکدار کا ضرور ہے لہذا تم یہ سب رقوم مجرا لو اور ہم دینگے۔

اسکی آمدنی سے فوج کی پرورش ضرور ہے اور یہ کہ وہ ہماری خدمت بادب اور وفاداری ادا کرین

صوبہ ریاست یہان ثبت ہین۔

تحریر سندی مرقومہ دہم ماہ محرم (۳ ماہ مئی) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور راجہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

جو تمنے میری عزت اور بہبودی ریاست قایم رکھی ہے مین نے تمکو بطور انعام قلعہ اور موضع کیدا معروف کیرا دیا لہذا قلعہ و موضع مذکور لیکر اپنے تصرف مین لاؤ اور جیسا تم نے اب تک دوستانہ مراسم ہماری سرکار کے ساتھ رکھے ہین اور میری عزت کرتے رہے ہو اوسیطرح آیندہ بھی کیا کرو —

مین نذرانہ سالیانہ دونگا تمکو معاف کرتا ہون —

امید ہے کہ تمہاری سرداران اور افسران جلیل القدر جو یہان ہین میرے ساتھ بوفاداری اور ادب ہمیشہ مسلوک ہون گے —

مہور ریاست ثبت ہین

تحریر سندی مرقومہ ۱۱ ماہ صفر (۲ ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء) بنام آنریبل انگریزی کمپنی اور آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر —

آپکی دو ہزار فوج کا خرچہ اب بھی از روے عہدنامہ کے دیا جاتا ہے سوای اسکے ایکہزار فوج اور اب رکھی جاتی ہے اوسکے خرچہ کے واسطے مقامات ذیل شروع سال آیندہ سے تمکو دیے جاتے ہین یعنی پرگنہ متر جمعی ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ پرگنہ مودہا معروف موندا ایک لاکھ دس ہزار آمدنی پرمٹ کمکا تودرا واقع شمال دریای تاپتی پچاس ہزار یہ سب دو لاکھ نوی ہزار روپیہ کی جاگیر ہم تمکو واسطے خرچہ اس ایکہزار فوج جو از روی عہدنامہ رکھی جاتی ہے دیتے ہین —

منجملہ اس آمدنی کے یہ ضرور ہے کہ تم معمولی رقوم سالیانہ خیرات درکدار روزینہ اسامی وار اور خرچہ دربار مثل سابق دیتے ہو اور اگر اس خرچ سے کمی تعداد خرچہ مشروط فوج مذکور مین ہوگی وہ سرکار دیگی جو تمکو آمدنی مقامات مذکورۂ بالا کی واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے حاصل ہوتی تو یہ ضرور ہے کہ تمہاری سردار خدمت اس سرکار کی باادب اور وفاداری سرانجام دین —

مہور ریاست ثبت ہین

ترجمہ سند آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھوانی پرشاد و بنی پرشاد کمکا تودرا مرقومہ ماہ صفر یا دوم ماہ جون سنہ ۱۸۰۳ء —

انتظام اور اہتمام سائر کماتو دراتاپتی اوتر تیر یعنی بجانب شمال دریای تاپتی تمسے لیکر آنریبل کمپنی کی سپرد واسطے خرچۂ فوج رکھنے کے دیا جاتا ہے لہذا تم اہتمام سائر مذکور کا یکم کاتک سدی سے (۱۶ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء) سپرد آنریبل کمپنی کے کردو۔

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ سند آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جمیع جمعداران کماتو دراتاپتی اوتر تیر یعنی واقع بجانب شمال دریاے تاپتی مرقومۂ ۱۱ ماہ صفر سمت ۱۸۵۹ یا دوم ماہ جون ۱۸۰۳ء

ہمنے بھوانی پرشاد اور بینی پرشاد کو انتظام اور اہتمام سائر کماتو دراتاپتی اوتر تیر سے برطرف کیا اور انتظام اوسکا سپرد آنریبل کمپنی کے واسطے خرچۂ فوج ایزادگی کے کیا لہذا تم تعمیل احکام اونکی کرو اور اہتمام سائر مذکور کا شروع ماہ مکسر یعنی اگھن سے حوالہ آنریبل کمپنی کے کرو۔

نمبر ۳ ۷

عہدنامۂ آنندراو گائکوار ۱۸۰۵ء

عہدنامہ محدودہ اتفاق حفاظت عامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکی اولاد اور ورثا اور جانشینان فریق ثانی منعقدہ معرفت میجر الیگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ بڑودا جنکو اختیارات کل گورنمنٹ بمبئی سے حاصل ہوئے تھے اور گورنمنٹ کو اسطور اختیار عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی نایٹ آف دی موسٹ الیسٹرس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہز مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر بنا بر ہدایت و حکومت کل امور ہندوستان حاصل ہے۔

چونکہ اکثر عہدنامجات فیمابین آنریبل کمپنی ایک فریق اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر فریق ثانی منعقد ہوئے جنکا نحوا بابت بہتری و ترقی دوستی و اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ تھا یعنی ایک عہدنامہ مرقومۂ مقام کیمبے تاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راوبا جی دیوان منجانب آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک اقرارنامہ

مرقومہ مقام کیمبے تاریخ ۶۔ماہ جون ۱۸۰۲ء منعقدہ معرفت گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی اور راوجی آپاجی دیوان منجانب آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور ایک عہدنامہ جو آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ساتھ میجر الگزینڈر واکر صاحب ریذیڈنٹ بروودا منجانب آنریبل کمپنی کے بمقام بروودا تاریخ ۲۹۔ماہ جولائی ۱۸۰۲ء قرار دیا چونکہ یہ منشا ہے کہ شرائط ان سب عہدنامجات کی یکجا ہوکر ایک عہدنامہ قطعی ترتیب دیا جاوے اور نیز یہ بھی مطلوب ہے کہ اتفاق فریقین معاہدہ کا اوسی قسم کی بہتری قبول کرے جسکی درخواست راوجی آپاجی مذکور نے اپنی تحریر مرقومہ دہم ماہ صفر (یا ۱۲۔ماہ جون ۱۸۰۲ء) مین کی ہے یعنی یہ کہ عہدنامہ حال فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست بروودا موافق اون شرائط کے تحریر ہو جو عہدنامہ بسین مین فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ پیشوا کے مشروط ہوئے ہین لہذا کمپنی ممدوحہ اور مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اِس تحریر کے شرائط ذیل مرتبہ موافق قرارداد بالا کو منظور کرتے ہین۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات جو ابتک فیمابین فریقین معاہدہ ہوئے ہین اور جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے یعنی عہدنامجات ۱۵۔ماہ مارچ و ۶۔ماہ جون و ۲۹۔ماہ جولائی ۱۸۰۲ء بذریعۂ اِس تحریر کے منظور ہوکر فریقین معاہدہ اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے دوام کے لازم اور فرض ہوئے۔

شرط دوم

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے شمار کیے جائینگے اور اگر کوئی حکومت کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاوجہ بخلاف کسی فریق فریقین معاہدہ کے یا اونکے ماتحتان یا رفقا کے کرین اور بعد تفہیم بیان صلح آمیز سے انکار کرے یا جو معاوضہ اوسکا فریقین معاہدہ مناسب تجویز کرین اوس سے بھی انکار کرے تو فریقین معاہدہ وہ تدابیر عمل مین لائین گے جیسا حسب موقع مناسب ہوگا۔

شرط سوم

چونکہ موافق عہدنامجات کے جو ابتک فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہوئے ہین ایک فوج کمکی دو ہزار آدمی کی مع نصف تعداد نفری توپخانہ

کی رہنے کی تجویز ہوئی ہے لہذا مہاراجہ آنندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک دوامی فوج جو تین ہزار سپاہ سے کم نہوگی مع ایک کمپنی توپخانہ ولایتی یعنی گورہ اور اونکے اور لوازمہ یعنی دو کمپنی گولہ اندازان مع سامان وغیرہ اسباب جنگ اور یہ فوج بیچ علاقہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے قائم رکھین گے ۔

شرط چہارم

یہ فوج مقامی ہر وقت آمادہ اور مستعد خدمات عظیمہ مثل حفاظت جسم آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینیان کے وخوف دہی و سزادہی سرکشان و برپا کنندگان فساد بلک گائکوار اور تفہیم و تادیب رعایا و ماتحتان جو ادا سے مطالبہ صحیحہ سرکار سے دست کش ہون رہیگی مگر وہ جزوی امور مین مثل سپاہ سہ بندی ملک مین واسطے تحصیل مال کے مقرر نہین کیے جاینگے ایک پلٹن اس فوج کی یا جسقدر ضرورت واسطے سرانجام امور مذکورہ بالا کے متصور ہوگی علاقہ کاتھیاواڑ مین جب ضرورت ہوگی جائیگی مگر گورنمنٹ انگریزی جنکی فکر اور راے مصروف خیر اندیشی ریاست گائکوار مین بلاشک مصروف ہے وہ تنقیح ضروری کرینگے ۔

شرط پنجم

بنابر سرانجام ادا ے خرچہ کل اس فوج مقامی کے آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ازروی عہدنامجات مذکورہ بالا یعنی عہدنامجات ۱۵ ماہ مارچ و ۶ ماہ جون و ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۰۲ع جو اضلاع وغیرہ دیے ہین اونکی فہرست (الف) منسلک اس عہدنامہ کی ہے اور جمع مبلغ گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ سالیانہ یہ عطیہ ازروی اس عہدنامہ کی منظور اور تصدیق ہوا اور آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کی وہ اضلاع جنکی فہرست منسلک ہی بحقوق شاہانہ اونکے اور تمام قلعجات جو اونمیں ہین واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو دیتے ہین

شرط ششم

اضلاع چوراسی اور چکلی اور سورت اور چوتھ اور کیرا آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے بطور علامت اپنی دوستی کے اور دلیل احسانمندی بابتہ اون فوائد کے جو اوسکو دوستی اور اتفاق سرکار آنریبل کمپنی سے حاصل ہوئے ہین آنریبل کمپنی کو دیے ہین سپردگی ان اضلاع کی بذریعہ عہدنامہ کی

منظور اور تصدیق ہوئے اور آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اضلاع مذکورہ بالا مع تمام حقوق و اختیارات شاہانہ اضلاع مذکور کے اور تمام ملحجات جو اونمین ہین واسطے دوام کے حوالہ آنزیبل کمپنی کے کرتے ہین ۔

شرط ہفتم

چونکہ آنزیبل کمپنی نے باوقات مختلف اعانت آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی اپنے پاس سے اور دیگر مہاجنان سے لیکر کی ہے جسکا مفصل حساب اور نیز اوس جایداد کا جو واسطے اوسکے ادا کرنے کے مقرر ہوئی ہے فہرست منسلکہ (ب) مین درج ہے لہذا بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ تمام و کمال رسد اضلاع مندرجۂ فہرست مذکور کی حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹ ماہ جولائی واسطے آنزیبل کمپنی کے اور اشخاص مذکورۂ شرط مذکور کے تحصیل ہوگی جبتک یہ روپیہ مع سود کے وصول ہوگا اور واسطے قرضہ سابقہ اور جو حال مین سرکار کمپنی سرکار گائکوار کو دینگے اوسکے واسطے محالات مکفول ہونگے

شرط ہشتم

غلہ اور دیگر اشیای خوردنی وغیرہ اور جمیع سامان و اسباب پوشیدنی مع تعداد ضروری مواشی و اسپ و شتر وغیرہ جو واسطے صرف فوج مقامی کے درکار ہونگے ملک آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین محاصل معمولی سے بری رہینگے اور صاحب کمانڈنگ افسر اور دیگر افسران فوج مقامی کی مدارات اوس توقیر اور عزت کے ساتھ ہوا کریگی جو مناسب اونکے اعتبار اور رتبہ کے اور موافق درجۂ گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی اسیطرح تمام افسران گائکوار کی عزت اور توقیر آنزیبل کمپنی کرینگے اور نیز بلحاظ اوس خیرخواہی اور دوستی کے جو اسقدر مدت سے فیما بین آنزیبل کمپنی اور سرکار گائکوار کے جاری ہے وہ اسباب اور اشیا جو درحقیقت واسطے صرف خاندان مذکور کے اور اونکے اراکین کے لابدی ہونگے مقام سورت اور بمبئی مین خرید ہوکر وہان سے بلا محصول روانہ ہونگے جب اونکے ساتھ پروانہ دستخطی صاحب ریذیڈنٹ بہادر بڑودا کا ہوگا

چونکہ ملک دکھن وطن مرہٹا کا ہے جو گجرات مین بود و باش رکھتے ہین اور نوکری کرتے ہین لہذا ایسے شخص اس قوم کے جو ملازم گائکوار ہونگے اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے خاندان کے آمد و رفت باامن و حمایت ملک آنزیبل کمپنی مین کیا کرین ۔

یہ صاف مفہوم ہو کہ منظوری اس شرط کی کسی صورت مین باعث منظوری یا اجازت آمد و رفت ہتیار

بجارت

تجارت یا اشیاے ممنوعہ کی نہوگی —

شرط نہم

مہاراجہ آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص یورپین یا امریکہ والی کو یا ہندوستانی رعایاے آنریبل کمپنی کو بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے اور نہ سرکار کمپنی کسی ملازم یا ماتحت یا غلام گائکوار کو خلاف مرضی ریاست مذکور کے نوکر رکھینگے —

شرط دہم

جوازروی عہدنامۂ حال فریقین معاہدہ نے وعدہ اتفاق اور تحفظ باہمی کا کیا ہے لہذا آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حکومت کے نہین کرینگے اور اگر کوئی نااتفاقی پیدا ہوگی تو جو فیصلہ سرکار آنریبل کمپنی بعد تحقیقات معاملہ میزان راستی اور انصاف مین اور بعد دریافت سرکار گائکوار کر دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا —

شرط یازدہم

چونکہ بعض امور ناتمام فیمابین مہاراجہ پیشوا اور آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے موجود ہین اور بعض کواغذ حساب بھی بلا تصفیہ پڑے ہین لہذا آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار آنریبل کمپنی تحقیقات اور فیصلہ امور و حساب کواغذ مذکورہ کا اور نیز مطالبہ کا جو اوس سے پیدا ہو کرین اور آنند راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ متابعت اوس فیصلہ کی کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی کر دینگے ماورا اسکے درباب اون مقدمات روپیہ کے جو سرکار مہاراجہ پیشوا اور گائکوار سے ہین گائکوار کو لازم ہے کہ وہ بھی وہی اعتبار اوپر گورنمنٹ انگریزی کے رکھین جو پیشوا نے رکھا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ وہ متابعت تصفیۂ معاملات مذکور کی کرینگے —

یہ تصفیہ آنریبل کمپنی بعد غور کرنے ادلہ ہر دو جماعتی سرکار گائکوار کرینگے اور سرکار گائکوار کو یقین ہے کہ کوئی مطالبہ زبردستی بتوسط کمپنی اوپر نہوگا —

شرط دوازدہم

باوجودیکہ یہ عہدنامہ از قسم محافظت فیمابین فریقین معاہدہ ہوا ہے اور نیز خواہش اونکی یہ ہے کہ وہ اطاعت

جمیع حکومت ہاے ہندسی پیدا ہو اور ترقی پذیر ہو مگر درصورتیکہ جنگ اتفاقیہ وقوع مین آسکے تو یہ وعدہ
ہوتا ہے کہ ایک پلٹن پیادگان ہندوستانی کی پاس مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے
اور اوسقدر فوج جو واسطے حفاظت گجرات کے مکتفی معلوم ہو باقی فوج مقامی مع سامان اور اسباب جنگ
فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے حرکت مین آئے گی۔

فوج مہاراجہ آنندراؤ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہمراہ فوج انگریزی کے حدود گجرات تک واسطے
ختم کرنے جنگ کے جاپگی اور اگر ضرورت انسداد پیدا ہو تو باہم اوسپر غوض کرکے جو تدابیر بہتر نزدیک
فریقین معاہدہ کے ہونگی وہ واسطے طے کرنے جنگ کے عمل مین آئین گی۔

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گائکوار کے ہین یا اونسے سرکشی
رکھتے ہین وہ ہرگز جبتک اس صورت پہ ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاوینگے مگر درصورتیکہ
کانوجی گائکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی
کہ اوسکو کچہ پنشن دیجاے جس سے وہ اپنی اوقات بسری بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب پر کرے
کانوجی گائکوار اور ملہارراؤ گائکوار کوئی اور دعوے سرکار گائکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراؤ
کو دی گئی ہے نہین رکھین گے اور نہ کانوجی گائکوار کوئی دعوی سواے اوسکے جو اوسکے واسطے
پنشن مقرر ہوگی رکھے گا۔

شرط چہاردہم

جب فوج مقامی میدان جنگ مین آئیگی تو مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اوسقدر
غلہ اور بنجارہ ہمراہ فوج کے دینگے جسقدر اونکے ملک سے ممکن ہونگے اور گورنمنٹ انگریزی اوسکا خرچہ ادا کریگی

شرط پانزدہم

اگر کبھی فساد ملک آنریبل کمپنی مین یا کسی علاقہ سرحدی علاقہ مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل
شمشیر بہادر کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ آنندراؤ گائکوار برضامندی اوسقدر فوج مقامی دینگے جو ضروری
واسطے رفع کرنے فساد کے متصور ہوگی اور اگر کبھی فساد کسی علاقہ ملک مہاراجہ آنندراو گائکوار
سینا خاص خیل شمشیر بہادر مین پیدا ہوگا جہان فوج کا بھیجنا خالی از وقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی

اوسیطرح بدرخواست مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے اوسقدر فوج کمپنی جو بلاوقت جاسکے گی واسطے اعانت بیچ اندفاع فساد علاقۂ مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی بھیجینگے

شرط شانزدہم

آیندہ جو رعایا کسی سرکار کی دوسری سرکار کی ملک مین پناہ گیر ہوگی حوالہ کردیجایگی درصورتیکہ جس سرکار سے ایسا شخص مفرور ہوا ہوگا اوسکا کچہ مطالبۂ قرضہ یا کسی اور دعوی واجبی کا اوسپر ہوگا مگر چونکہ آمدورفت ممالک سرکارین بلامزاحمت منظور ہے لہذا جزوی دعوی بخلاف ایسے مفرورکے جو اپنی حکومت سے جاکر دوسری حکومت مین رہیگا مسموع نہونگے مگر البتہ معاملات کلان میں یہی طور تمیز آئیگی

شرط ہفتدہم

فریقین معاہدہ بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعدازین غور اوپر معاملات تجارت اپنے اپنے ملک کے کرکے توقف مناسب بذریعۂ عہدنامۂ تجارت استقرار اونکا کرینگے۔

المرقوم مقام برودا تاریخ ۲۱-اپریل ۱۸۰۵ء

فہرست الف

تفصیل جایداد اور اضلاع کی جو واسطے دوام کے آنریبل کمپنی کو مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے باختیارات کل بنا بر سرانجام ادائے خرچۂ فوج مقامی کے دیے۔

پرگنۂ دہولکا	[illegible] لک
پرگنۂ نریاد	[illegible] لکہ
پرگنۂ بیجاپور	[illegible] لک
پرگنۂ موند	[illegible] لک
ٹپۂ کری	[illegible]
کمکاتوورا	[illegible]
ورت برکاٹھیاوار	لکہ
	[illegible] لکہ

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم مقام بروداتاریخ ۲۱۔ ماہ اپریل ۱۸۰۶ء

فہرست ب

تفصیل مبلغان جو آنریبل کمپنی نے اور دیگر مہاجنان نے مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دیے مع حساب جایداد جو واسطے اوسکے ادا ہونے کے بموجب فحوائے شرط ہشتم عہدنامہ ۲۹۔ ماہ جولائی ۱۸۰۲ء دی گئی۔

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ اول مین واسطے کم کرنے فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تباریخ ۲۱۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء موافق حساب مرتبہ

صاحب اکونٹنٹ جنرل حاظۂ ہذا مرقومہ تاریخ امروزہ [illegible]

روپیہ مہاجنان

مری بھگتی
ارجن جی ناتہ جی
سامل بچر داس
منگل سکی داس

} مع منوتی .... [illegible] [illegible]

روپیہ جو آنریبل کمپنی نے قرضۂ دوم مین واسطے موقوفی فوج عرب سہ بندی کے دیا۔

تباریخ ۳۱۔ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء مطابق

حساب وتمسک تاریخ امروزہ .... [illegible]

روپیہ مہاجنان

سامل داس بچر داس [illegible]
منگل سکی داس [illegible]

[illegible] .... [illegible]

کل روپیہ [illegible]

جایداد جو واسطے اداے روپیہ مذکورہ بالا دی گئی

اول پرگنہ بروودا .... ے لکہ

دوم پرگنہ پتلاد .... ے لکہ

سوم تعلقہ احمدآباد .... لکہ

چہارم تعلقہ کرل ... ... ۔۔۔

پنجم سائرکوتی قلعہ برودا ... ... ۔۔۔

ششم پرگنہ کرہی .... لکہ ۔۔۔

ہفتم پرگنہ راج پیپلا .... ۔۔۔

مرقومہ مقام برودا تاریخ ۲۱۔ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸۔ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

شرط ترمیم شدہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ آنندراؤ گایکوار تاریخ ۲۱۔ماہ اپریل ۱۸۰۵ء

شرط سیزدہم

چونکہ دشمن دونون سرکارون کے یکسان ہین لہذا وہ جو مخالف سرکار گایکوار کے ہین یا اوس سے سرکشی رکھتے ہون وہ ہرگز جبتک اس صورت پر ہین دوستی آنریبل کمپنی مین قبول نہ کیے جاینگے مگر درصورتیکہ کانوجی گایکوار جو اس قسم مین شامل ہوسکتا ہے افسوس کرکے متابعت مین حاضر ہو تو مصلحت یہ ہوگی کہ اوسکو کچہ پنشن دیجایگی جس سے وہ اپنی اوقات بسر کرے بمقام بمبئی یا کسی اور مقام محفوظ اور مناسب مین کرے ۔

کانوجی گایکوار اور ملہارراؤ گایکوار کوئی اور دعوے سرکار گایکوار پر سواے پنشن کے جو ملہارراؤ کو دی گئی ہے نہین رکھینگے اور نہ کانوجی گایکوار کوئی دعوی سواے اُسکے جو اوسکے واسطے پنشن مقرر ہوگی رکھیگا اور نہ کوئی اور تدبیر درباب اُنکے یا کسی اور شخص خاندان گایکوار کے جو منتشر ہوگئے ہون کیجاےگی مگر باطلاع اور بارضا بلاتحریک آنندراؤ راجہ حال رئیس منظور کردہ خاندان کے ۔

تصدیق کیا گایکوار نے

تاریخ ۱۰۔ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء

نمبر ۳۷

مہارانندراو گایکوار

یادداشت

چونکہ محالات وغیرہ جمعی گیارہ لاکھ ستر ہزار روپیہ کی بطور جایداد واسطے مصارف جمعیت آنریبل انگریزی کمپنی بہادر کے دیئے گئے ہین اور چونکہ اصل وصول محالات مذکورہ کا ازروی یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے اور آمدنی دومالا و انعامی و دیگر دیہات کی تعداد مذکورہ سے منہا ہوگی لہذا ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اسٹھ روپیہ پندرہ آنہ کمی ہوتی ہے۔

رقوم ذیل کی دینے کا واسطے پوری کرنے کمی کے وعدہ ہوا ہی۔

رقوم جو شروع سنہ ۱۸۰۶ سے دیے گئے موافق اصل آمدنی بموجب یادداشت جو کمپنی سے وصول ہوئی یعنی گھاس دانہ (یعنی آمدنی چرائی) تعلقہ بھونگر .... [illegible]

وراتھہ (یعنی حکم خزانہ) اوپر پرگنہ نریاد کے جو سابق واسطے ادائے خرچہ تنک یعنی سواران سلح دار میر کمال الدین حسین خان کے دیا گیا تھا مگر بباعث توفی سرانجام خان مذکور یہ روپیہ نہین لیا گیا .... [illegible]

اصل آمدنی مواضع سوکرا و سدرا او رکتج کی جنگی جمع بموجب یادداشت مرقومہ ۱۱ ماہ ربیع الآخر کے [illegible] تھی مگر جنگی آمدنی ازروی یادداشت کے جو کمپنی سے وصول ہوئی ہے مبلغ [illegible] کم ہے .... [illegible]

موضع حیدرآباد واقع پرگنہ مودہن .... [illegible]

[illegible]

دیہات دومالا حسب تفصیل ذیل جو متفرق آدمیون کے پاس تھے ضبط ہو کر اس باقی کے پورا کرنیکو دیے گئے

انگر گھاٹ .... عہ لامہ

دیہات دومالا

بقایا مالگذاری موضع سترا پرگنہ ستر مقبوضہ

سبحان جی پال بازیدار یعنی مجرا دینے مبلغ

بابتہ جایداد قلعہ کیرا ....

دیہات پرگنہ مودھولیعنی

دو موضع مقبوضہ سبحان جی پال

بابتہ مصارف پاز استعلقہ ارکی

موضع جگراج ....

موضع سادرن ....

موضع بھوال مقبوضہ

ابسو بائی گائکوار ....

موضع بلیگ مقبوضہ

گجرا بائے گائکوار ....

کل روپیہ

اس طریق پر یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اس سال سے بابتہ جایداد تعدادی ایک لاکھ چھہتر ہزار ایک سو اٹھہ روپیہ پندرہ آنہ کی جسکی تفصیل اوپر درج ہوئی ہے دیجاوے —

یہ واضح ہو

المرقوم ۱۷ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۰ء

یہ تصفیہ ہوا

مرتب شد

مہر آنند راؤ گائیکوار

ترجمہ نقل حکم سرکار راجہ سری آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام سمجی گھورپڑے کماوشدار ایگرکہاٹ اور چوکیات مذکورۂ بالا اس سال سے بابتہ جایداد مصارف رجمنٹ آنریبل انگریزی کمپنی بہادر دیا گیا لہذا تم حوالہ آنریبل کمپنی کے کردو اور رسید داخل کرو اس حکم سے مطلع ہو المرقوم ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۰۵ء

یہ حکم ہے مرتب شد

نمبر ۴۷

تتمۂ عہدنامۂ محدودہ جو گائیکوار کے ساتھ ہوا

ایک عہدنامۂ قطعی جسمین چند شرائط مندرج ہین اور جو جامع تمام عہدنامجات سابقہ کا جو ریاست گائیکوار کے ساتھ ہوئے تھے بمقام بروده فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور اونکے ورثہ اور جانشینان کے ختم ہوا تھا شرائط ذیل اب بطور تتمۂ عہدنامۂ مذکور معرفت مہاراجہ فتح سنگھ گائیکوار منجانب مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار ممدوح اور معرفت کپتان جیمس اوٹ کارنیک منجانب آنریبل کمپنی مذکور کے جنکو کل اختیارات اور حکومت اس امر کے طے کرنے کے واسطے فریقین سے عطا ہوئے تھے منظور ہوئین تھین۔

شرط اول

چونکہ بباعث قائم رکھنے بہبودی رفیقان ملک گجرات اور بنا بر تحفظ علاقۂ گائیکوار یہ ضروری متصور ہوا کہ جو ذریعہ تحفظ وغیرہ مشروط شرط سوم عہدنامۂ قطعی مرقومۂ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق بستم ماہ محرم ۱۲۲۰ھ وسمت ۱۸۶۱ ماہ چیت ہین اونمین آنریبل کمپنی ایزادی کرین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ لینگے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے سوائے فوج لکلی حال ایک پلٹن ہندوستانی جسمین ایکہزار جوان سے کم نہوگا اور دو رجمنٹ سواران ہندوستانی او سیقدر سواران اور سامان کے ساتھ جو رجمنٹ سواران ہمراہی فوج لکلی پونا کے پاس ہے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ رہنا فوج انگریزی کا بھی اپنے علاقۂ گائیکوار مین سوائے فوج لکلی کے منظور کرینگے اگر مہاراجہ کو کچھ خرچہ اونکا دینا نہوگا۔

شرط دوم

فوج اونکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق
۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت رہیگی اور اگر کسی حکومت ہند کی ساتھ جنگ بروے کار آئیگی
تو بموجب شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بجز ایک پلٹن ہندوستانی جو ہمراہ مہاراجہ
آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر رہے گی یا جسقدر اور واسطے تحفظ گجرات ضروری متصور ہوگی
باقی فوج ملکی جواب چار پلٹن ہندوستانی ہزار ہزار جوان کی یا پانچ پلٹن آٹھہ آٹھہ سو جوان کی اور دو رجمنٹ
سواران ہندوستانی اور ایک کمپنی گورہ توپخانہ مع گولہ انداز اور ضروری سامان و اسباب جنگی توپخانہ کے
فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی —

شرط سوم

بنظر درستی ادا ہونے خرچہ اینادگی فوج ملکی حسب منشاے شرط اول عہدنامہ ہذا مہاراجہ آنندراؤ
گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بذریعہ اس تحریر کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق
جو مہاراجہ کو مستاجری ممالک پیشوا ماتحت شہر احمدآباد مین ازروی شرط پانزدہم عہدنامہ پونا مرقومہ ۱۳
ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۲۰ ماہ رجب ۱۲۳۲ھ یا ماہ چیت سمت ۱۸۷۳ حاصل تھے واسطے دوام کے دیتے ہیں
اس سے واضح ہے کہ عہود متعلق مستاجری ممالک مذکورہ جو مہاراجہ پیشوا سے ہوئے تھے اون سبکا سرانجام
اب آنریبل کمپنی کرینگے اور کسیطرح کا دعوی بابت مستاجری مذکور کے کسیوقت نسبت ریاست گایکوار کے
عائد نہوگا جو علاقجات شامل مستاجری احمدآباد ہین اونکی تفصیل فہرست (ب) منسلکہ عہدنامہ ہذا مین درج ہے،

شرط چہارم

چونکہ یہ پرگنجات دہیانے بہادرپور وسولی متعلقہ آنریبل کمپنی بباعث انفصال ملک برودا نہایت فائدہ بخش
ریاست گایکوار کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اضلاع واسطے دوام کے باختیارات کل شاہانہ مہاراجہ
آنندراؤ گایکوار کو اور اونکے ورثہ اور جانشینان کو دیے جائین اور مہاراجہ بالعوض اونکے واسطے دوام کے
باختیارات کل شاہانہ اپنا حصہ شہر احمدآباد کا بمستثنیات مذکورہ مابعد اور جسقدر حصہ گایکوار کا بیچ ضلع تپلاد معہ
ممالک آنریبل کمپنی سے ہے واسطے دوام کے اور بجمیع حقوق دینگے اور یہ سب علاقجات فریقین موافق مالگذاری
فہرست (ت) منسلکہ ہذا کے لیے جاینگے اور جو مہاراجہ آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے قلعہ
یا حویلی واقع شہر احمدآباد اور اوسکے علاقہ متعلقہ جو بنام دسکورا کے مشہور ہے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین

لہذا یہ بھی وعدہ ہو کر منظور ہوتا ہے کہ مہاراجہ حویلی مذکور مین صرف اوسقدر فوج رکھین گے جو واسطے تحصیل مالگذاری اور انتظام پولس کے کافی متصور ہوگی اور ملازمان مہاراجہ جو حویلی مین رہین گے وہ موافق قواعد قوانین گورنمنٹ انگریزی کے جو شہر احمدآباد مین جاری ہونگے کاربند ہونگے اور آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہرطرح کی آسایش واجبی حکام گورنمنٹ اون ملازمان مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے جو سکونت پذیر یا مقیم حویلی مذکور مین ہونگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تمام شخص یا فوج مطیع احکام مہاراجہ مقیم حویلی احمدآباد اور دیگر راسے گائکوار قابل سزا از روے قوانین گورنمنٹ انگریزی نہین ہونگے بلکہ مطیع احکام مہاراجہ رہین گے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکام مقامی آنریبل کمپنی کے اطمینان نسبت سزادہی قرار واقعی ملازم یا ہمراہی اپنے کے بابت جرم بدوضعی واقع شہر احمدآباد موافق اپنی قواعد سزادہی کے کرینگے اور نظر خیرخواہی اور دوستی کے جو استقرار پذیر صدر دراز سے فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست گائکوار جاری ہے تمام اجناس اور اشیاء ضروری جو واسطے مصرف خانگی یا خورد نوش وغیرہ خاندان مذکور یا متعلقین کے درکار ہونگے اونکے خرید کرنے کی اجازت مقام احمدآباد مین اور لیجانے کی وہان سے بلا محصول معمولی کے دیجائیگی بشرطیکہ اونکے ہمراہ پروانہ دستخطی صاحب رزیڈنٹ بڑودا ہوگا۔

شرط پنجم

چونکہ تبادلہ اضلاع مشروطہ شرط بالا سے فوائد عظیم وسعت ملک وآبادی کلباعث قبضہ دیہاے وبہادرپور سہولی حاصل ہوتے ہین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نظر ان فوائد کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ متصل سورت یا اپنے حصہ پرگنہ تیلا دین سے بالعوض دعوی معینہ آنریبل کمپنی باعتبار قبضہ قلعہ سورت اوپر اضلاع متعلقہ گائکوار واقع علاقہ سورت اتاویسی دینگے۔

شرط ششم

از روے فہرست الف منسلکہ عہدنامہ قطعی کے مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی کو بابتہ اخراجات فوج لکی کے بعض اضلاع مع جمیع حقوق شاہانہ وپیداوار وقلعہ جات واسطے دوام کے دیے ہین منجملہ جنکے اضلاع پرگنہ بیجاپور بالعوض دیگر اضلاع مساوی الجمع کے تبدیل کرلیا اسکی تفصیل علحدہ پرچہ پر درج ہوکر ہمردیف اوسکے ہے جسکے روسے مہاراجہ آنند راؤ گائکوار سینا

خاص خیل شمشیر بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع مذکور مع قلعجات واقع اونکے آنریبل کمپنی کو دینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے تمام حقوق شاہانہ اضلاع بیجاپور مع قلعہ جات جو اوسمین واقع ہین مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو دینگے اور چونکہ بنظر اسکے کہ مہاراجہ نے اپنی استرضا بابتہ تبادلہ ضلع بیجاپور کے دمی ہے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آئندہ ہرگز درخواست مہاراجہ سے یا اونکی اولاد یا ورثہ یا جانشینیان سے بابت تبادلہ کسی ضلع کے جوازروے عہدنامہ قطعی مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع مطابق ۱۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۱ ماہ چیت دیا گیا ہے یا بابت اور اضلاع کے جو بالعوض بیجاپور کے تبدیل ہوئے ہین یا واسطے تبدیلی کسی اور علاقہ کے نہین کرینگے۔

شرط ہفتم

جو مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل کمپنی سے کہا ہے کہ بیچ جزیرہ بیٹ اور ضلع اوکامنڈل کے دو معبد جگہ ہان ہنود کے ہین لہذا سرکار گایکوار کو قبضہ اونکا دیا جاوے اور جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی مرضی ہے کہ درخواست مہاراجہ قبول کی جاوے لہذا ضلع اوکامنڈل اور جزیرہ بیٹ مع جمیع حقوق شاہانہ اور تمام قلعجات جو اوسمین ہین برطبق درخواست مذکور مہاراجہ آنند راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو اور اونکے ورثہ اور جانشینیان کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین اور مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے اجازت تعمیر کرنے ایک مکان کی بیچ جزیرہ بیٹ کے واسطے رکھنے سامان و اسباب تجارت کے بلا مطالبہ محاصل کسی قسم کے آنریبل کمپنی کو دینگے اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمین و رعایا وغیرہ آنریبل کمپنی اور نیز جہاز ہاے تجاران ولنگرگاہان آنریبل کمپنی سے وارد ہوکر کسی لنگرگاہ علاقہ سرکار گایکوار سے گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ تمام جہاز و کشتی و ملازمان و رعایا وغیرہ سرکار گایکوار اور نیز جہاز ہاے تجاران جو لنگرگاہان سرکار گایکوار سے وارد ہوکر لنگرگاہان آنریبل کمپنی مین گذر کرینگے وہ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو شخص محافظ اسباب آنریبل کمپنی رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی بلکہ بخاطرداری اوس سے پیش آئینگے۔

شرط ہشتم

جوازروے دفعہ دوم شرط دوازدہم عہدنامۂ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۲ ماہ چیت مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے یہ شرط کی ہے کہ وہ اپنی فوج ہمراہ افواج انگریزی بوقت ضرورت اشد دینگے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ تمام اپنی فوج وسامان جنگ واسطے جنگ آوری کے پیش کرینگے اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حقوق نفع سرکار گائیکوار بیچ تقسیم علاقہ کے جو جنگ مین دستیاب ہوگا ملحوظ اور مرکوز رکھین گے اور سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ باختیار آنریبل کمپنی قائم اور قبضہ مین رکھین گے اور جہان کہین ضرورت ہوگی فوج ملکی کے ساتھ رہین گے اور اطاعت احکام افسر کمانڈنگ افواج انگریزی کی کرینگے اور تین ہزار سوار آراستہ کی تنخواہ مہاراجہ گائیکوار دینگے اور مہاراجہ درباب ترتیب اور آراستگی فوج کنٹنجنٹ سواران اور اونکی تقسیم تنخواہ ودیگر سازوسامان جو حسب قاعدہ سرکار گائیکوار ہوگا اوسمین بصلاح وصوابدید گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور فوج کنٹنجنٹ کی حاضری حیثیت رئیس سرکار گائیکوار لین گے اور بعد تقسیم تنخواہ جو غرۂ ہر ماہ ہوگا سرکار گائیکوار اور رزیڈنٹ بڑودا اودیوان حاضری اوسکی لین گے اور اگر فوج مذکور کہین خدمت پر علاوہ بڑودا کے تعینات ہوگی تو وہ افسر جو منجانب سرکار گائیکوار مامور ہوگا اور جو افسر ہمراہ فوج آنریبل کمپنی کے جابجا دونون باتفاق حسب مشروطۂ بالا حاضری لیا کرینگے ــ

شرط نہم

جو فریقین معاہدہ بتحریک خواہش دلی آمادہ ترقی وقیام امنیت عامہ وانتظام تامہ اپنے اپنی علاقہ کے ہین اور نسبت اسکے کہ بعض اضلاع آنریبل کمپنی و مہاراجہ آنند راؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے مخلوط ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ مجرم جو پناہ گیر دوسرے کی علاقہ مین ہوگا وہ بلا توقف اور تامل بوقت طلب حوالہ کردیا جائیگا

شرط دہم

تمام شرائط عہدنامہ متعلق مقام بڑودا مرقومہ ۲۱ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم ۱۲۲۰ھ یا سمت ۱۸۶۲ ماہ چیت جو خلاف عہدنامہ ہذا نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور مستحکم ہوئے ــ

شرط یازدہم

یہ تتمۂ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط ہین جو آجکی تاریخ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ

یاسمت ۱۸۷۳ ماہ آسون یعنی کوار قرار پاکر بمقام بروداملی ہوا اوسوقت واجب اور فرض ور دوامی تصور کیا جائیگا جب مصدق تصدیق ہزایکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس اف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل ان کونسل کے ہوگا

المرقوم بمقام برودا تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

مہر

گواہ
دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ

یادداشت۔ اِس عہدنامہ کو ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام سولی تاریخ ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء مین تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

فہرست ب

جایداد اور علاقجات جو بواسطہ حکومت دوام کے مہاراج آنند راؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمواہے عہدنامہ مرقومہ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ھ یاسمت ۱۸۷۳ ماہ آسون یعنی کوار کے بابتہ ادای تنخواہ فوج ملکی زائد جو اس علاقہ مین رہیگی دی گئی

اضلاع جو شامل متاجری دوامی احمدآباد کے ہین اور جمع لہ ۲۰۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ دیے گئے اور منظور کیے گئے ہین سب ذمہدار جمع شرائط متاجری کے رہین گے۔

نصف شہر احمدآباد اور وسکورائی مشیوا اور پرگنہ بیرم گام
پران تیج اور حصہ مشیوا واقع مہرسولی اور موران پنج محال حسب تفصیل ذیل

محمودآباد
ایضا معروف تھانا
تاسرا
انترولی
بال سینور و ویرپور
نصف شہر و پرگنہ پٹلاد

جمع لکہ سالانہ لہ ۲۰۵۰

مہر

دستخط جے آر کارنیک
رزیڈنٹ برودا

* فہرست الف۔ مذکورہ شرط ششم عہدنامہ نمبر ۳۷ مین درج ہے۔

قمر

شرط ایزاد شدہ تتمۂ عہدنامۂ ہنگام معاہدۂ جداگانہ جو ساتھ مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار جانشین مہاراجہ فتح سنگھ مرحوم کی ہوئی —

شرط چہارم عہدنامۂ ماسبق مین جو مشروط ہے کہ بالعوض اضلاع دبہائی دبہادر پور وسول کی نصف شہر احمد آباد اور جز و دیہات جو حصۂ گایکوار مین بیچ پرگنہ بیلاد کے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دیے جائین لہذا فریقین معاہدہ نے بغور بسیار انتظام مذکورۂ ذیل بجاے اوسکے قائم کیا اوسمین مشتمل ہے کہ بابتہ منقولہ کیجو بعوض شرط پنجم عہدنامۂ مذکور اضلاع متعلقۂ گایکوار واقع سورت اناولیسی یعنی ضلع بنام دسکورا ے گایکوار مشہور ہے (مع عطایات اراضی دومالا وانعام) مع حویلی واقع شہر اور قصبۂ پونا اور پرگنہ ترکیسر واقع سورت اٹھاویسی سے حسب تشریح مندرجہ تفصیل علاقجات وحقوق تبادلہ شدہ واجب الوصول ہے دیا جاے ۔

یہ بھی خواہش فریقین کی بنظر بہتری وآسایش سرکارین اور بغرض مستحکم تر کرنے قوت اور حکومت دونون کے ہے کہ حقوق قصبۂ بیلاد ایک فریق کے پاس رہین لہذا مہاراجہ آنند راؤ گایکوار نے منظور کیا کہ بالعوض حقوق کمپنی جو قصبۂ بیلاد مین ہین اوسکے حقوق قصبۂ اومرل دیے جائین —

دستخط جے آر کارنیک

مہر

رزیڈنٹ برودا

دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط جے دود سول

دستخط جمیس سٹوارٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط جی ایڈم چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۷۵

مضمون چٹھی آنریبل مونٹ سٹوارٹ الفنسٹن گورنر بمبئی بنام مہاراجہ سیاجی راؤ گایکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء

میں بہم برودہ مین آسکے ہین اکثر ملاقات آپسے ہوئی اونمین ما و آزادی و رسوم دوستی ہابقہ اکثر گفتگو درباب اس امر کے آئی کہ آیکو اپنی ریاست کا انتظام کس ہیئت پر تفویض کیا جاے اور جو مراتب طے پائے

اونکو ہم بنظر یاد دہانی کے حوالۂ قلم کرتے ہین —

جمیع امور ریاستہاے غیر مثل سابق کلیۃً باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین —

درباب انکی اپنے امور کے آپ اختیار کل رکھتے ہین بشرطیکہ آپ اپنا وعدہ مہاجنان کا پورا کرین جسمین گورنمنٹ انگریزی ضامن ہین لہذا صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع شروع ہر سال مین ہونی چاہیے کہ آپ کیا تدبیر دربارۂ روپیہ کے کرتے ہین اور جب وہ ملاحظہ حساب کتاب کا کیا چاہین اونکو دکھایا جاے اور جب کوئی صرف کثیر ہونے والا ہو اوسمین اول مشورہ صاحب موصوف سے بھی لینا ہوگا —

جو عہود گورنمنٹ انگریزی نے ساتہ اہلکاران اور دیگر اشخاص کے کیے ہین اونکا لحاظ کلی رہیگا —

آپ اپنا وزیر یا مصاحب خود پسند کرینگے مگر قبل از اوسکی ماموری کے گورنمنٹ انگریزی سے اوسکے بارہ مین مشورہ کر لینا چاہیے —

چونکہ غرض سرکارین کی واحد ہے لہذا یہ ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی بروقت ضرورت اپنی صلاح دیوین مگر ہر ایک امر معمولی مین وہ سب دست انداز نہونگے اور نہ اونکا اجنٹ ہندوستانی مثل سابق کچہ دخل انتظام گائکوار مین دے گا —

یہ تحریر صرف بلحاظ دوستی و خیرخواہی آپکی ریاست کی درج ہوئی ہے اور ہم چاہتے ہین کہ آیندہ ہم آپکی خبر بہبودی اور نیکنامی کی سماعت کرین —

نمبر ۶۷

ترجمۂ جواب سرکار گائکوار نسبت یادداشت کے جو دربارۂ ممانعت تداخل افیون تحریر ہوئی تھی مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۵ھ مطابق ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء مشتمل اوپر شرائط ذیل —

شرط اول

تجاران اور رعایاے گائکوار کو گدام کمپنی سے یا معرفت تجاران رعایاے کمپنی سے کہ افیون نہین ملیگی اونکو سرکار گائکوار افیون دیگی —

شرط دوم

جسقدر افیون واسطے گدام گائکوار کے درکار ہوگی وہ کلکٹر کیرا سے بذریعۂ وکیل گائکوار دستیاب ہوگی اگر افیون کی کمی دونون سرکارون کے گدام مین ہوگی اور ضرورت لانے افیون کی مالوہ سے ہوگی

تو ایک دستک دیجاے گی کہ افیون خرید کیجاے اور بغیر محصول کے لائی جاے۔

شرط سوم

سرکار گایکوار وہ افیون خرید کرینگے جو اب اضلاع گایکوار مین موجود ہے اور جبتک وہ صرف نہو گی
تو گدام کمپنی سے اور خرید نہوگی۔

شرط چہارم

افیون بعض بعض علاقجات گایکوار مین پیدا ہوتی ہے لہذا یہ درخواست کیجاتی ہے کہ اوسمین کوئی عذر
نہو اور جب عذر نہوگا تو جب تیار ہوگی تو اوسکو سرکار گایکوار خرید کریگی اسمین بھی عذر نہو۔

شرط پنجم

قیمت افیون کی یکسان علاقجات سرکارین مین رہیگی۔

شرط ششم

درخواست یہ ہے کہ جس قیمت کو افیون بدست تجاران و رعایاے کیرا و بروچ و دیگر مقامات کی جہان
گدام سرکاری مقرر ہونگے فروخت ہو اور قیمت مالوہ ہر مہینے اس سرکار کو اطلاع اوس سے ہوا کرے

شرط ہفتم

کوئی سوداگر یا کوئی اور شخص جو افیون خفیہ لاکر علاقہ گایکوار مین فروخت کرے اوسکی جایداد ضبط ہو
اور اگر افیون علاقہ کمپنی سے بھی خفیہ فروخت کرنے کو آئے وہ بھی اوسیطرح ضبط ہو اسمین منجانب
گورنمنٹ انگریزی کوئی عذر نہو۔

شرط ہشتم

ایک وکیل منجانب سرکار گایکوار بمقام کیرا و دیگر مقامات مین جہان گدام گورنمنٹ انگریزی کے
ہون مامور ہو اور اوسکے ذریعہ سے افیون واسطے اضلاع گایکوار کے دیجاے اور سواے اوسکے
اوکیپکے ذریعہ سے افیون تجاران اور رعایا کو نملے۔

دستخط سی نورس
آکٹنگ رزیڈنٹ

مرقومہ [illegible]
تاریخ [illegible]

نمبر ۷۷

ترجمہ عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار گایکوار مرقومہ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء —

مہر گایکوار

بنظر ازدیاد بہبودی و امنیت و تحفظ ملک اور بغرض اسکے کہ سرکار گایکوار کو وہ خراج جو اضلاع کاٹھیاوار اور ماہی کانٹھ سے ملتا ہے بلا دقت اور بسہولیت ملا کرے یہ انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا گیا کہ مہاراجہ سیاجی راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اپنی فوج اون اضلاع مین جو متعلق زمینداران ہر دو علاقۂ مذکورۂ بالا کے ہین بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین بھیجینگے اور نہ کوئی دعوے نسبت زمینداران یا دیگر باشندگان علاقجات مذکور پیش کرینگے مگر بوساطت یا ثالثی گورنمنٹ کمپنی کے اور گورنمنٹ کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات جو از روے بندوبست سمت ۱۸۶۴ یا سنہ ۱۸۰۷ء و سنہ ۱۸۰۸ء کے اور سمت ۱۸۶۹ و ۱۸۷۰ یا سنہ ۱۸۱۲ و سنہ ۱۸۱۳ء کے قرار پائے ہین اونکو زمینداران بغیر خرچہ کے ادا کرینگے اگر احیاناً بدو ضعی کسی زمیندار یا تعلقہ دار سے خرچہ کثیر ہو تو وہ خرچہ بلا کم و بیشی کے زمیندار مذکور ادا کریگا —

نمبر ۷۸

ترجمہ یادداشت — سرکار گایکوار مرقومہ ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء

ایک یادداشت مرقومۂ نہم ساون بدی (۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ء) بدین مضمون موصول ہوئی کہ ایک چٹھی مسٹر نیوبیم صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ کی بنام مسٹر ڈلوبی صاحب درباب دورہ کرنیل واکر صاحب سمت ۱۸۶۴ (سنہ ۱۸۰۷ء) بیچ ملک کاٹھیاوار کے وارد ہوئی ہے ہنگام دورہ مذکور بندوبست مالگذاری دوامی ہوا تھا اور اقرارنامجات جھاریجا راجپوتون سے اس مضمون کے لیے گئے تھے کہ وہ اپنی عادت دختر کشی کو موقوف کرینگے یہ بھی تحریر ہے کہ کرنیل واکر صاحب نے اوسوقت یہ تجویز کی تھی کہ جو روپیہ جرمانہ کا مفسدین اور دیگر مجرمان سے وصول ہو وہ براہ ترحم سرکار گورنمنٹ اون شخصونکو حسب حیثیت واسطے اخراجات شادی دختران جو اس بندوبست کی سبب جان سلامت رکھین دیا جاوے جو اسکی اطلاع گورنمنٹ بمبئی کو معرفت کپتان بارنول صاحب کی ہوئی تو یہ حکم گورنمنٹ اوسکے پاس بھیجا گیا کہ جو روپیہ بطور جرمانہ مفسدین مجرمان امنیت عامہ ملک کاٹھیاوار معرفت ماتحتان انگریزی وصول ہو وہ بطور مذکورۂ بالا تقسیم ہوا کرے اور کپتان بارنول صاحب نے بموجب اسکے انتظام کیا اور مسٹر نیوبیم صاحب کی چٹھی مین

یہبھی تحریر ہے کہ اطلاع اس بندوبست کی سرکار گائکوار کو بھی دیجاے اور بیان کیا جاے کہ اس بندوبست کا اوس علاقہ گائکوار مین بھی جاری ہونا مناسب اور واجب ہے جو واقع اوس ملک کاٹھیاوار مین ہے اور اس تحریر کا جواب طلب ہوا جواب اسکے تحریر ہوتا ہے کہ یہ امر زیر تجویز خیر کا ہے اور ثواب اسکا دونون سرکارونکو ہوگا لہذا جو کچہ روپیہ بطور جرمانہ مجریان سے ہنگام ماموری کپتان مارنول صاحب سے اضلاع مذکور مین وصول ہوگا اور جو کچہ روپیہ سواے محصول استمراری مقررہ کرنیل واکر صاحب معرض تحصیل مین آئیگا وہ بطور مذکورہ بالا تقسیم ہوا کرے اور ہر سال اوسکی تفصیل ہمارے پاس آیا کرے یہ بندوبست نہایت پسندیدہ اس سرکار کو ہے۔

نمبر ۹۷

قواعد در باب مستثنا کرنے ادائے محاصل سے جو اکثر سرکار گائکوار اون جہازون سے طلب کرتی ہیں جو باعث شدت ہوا وغیرہ آفات سے لنگر گاہان او کامنڈل اور امرولی اور دیگر محالات کاٹھیاوار مین راستہ بایین بمبئی و سندہ سے چلے جاتے ہین جو حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی ترتیب پائے ہین اور جنکی اطلاع ہمکو بذریعۂ تحریر مرقومہ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۲۶ء نمبر ۳۵۵ ہوئی ہے۔

قاعدۂ اول

اگر کوئی کشتی بمبئی اور سندہ کے راستہ مین طوفانی ہوکر کسی محال سرکار ہذا مین لنگر ڈالے اور اسباب اوتارے کسی قسم کا محصول یا بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کا فیس اوس سے نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کشتی مذکور صرف عرصۂ ضروری تک لنگر گاہ مین قیام کرے اور اگر کوئی بار اسباب کا واسطے فروخت یا تجارت کرنے کے اوتارا جائیگا یا جب کشتی درست اور لائق سفر کرنیکے ہوجاے اور روانہ نہو پورا محصول کل اسباب کا اور ہر قسم کا فیس حسب معمول لیا جاویگا اور وہ کشتی اوسطرح تصور کیجائیگی جسطرح کوئی اور کشتی جو خاص اس سرکار کی لنگر گاہ مین واسطے تجارت کے آئی ہو۔

قاعدۂ دوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورہ ابتدائے قاعدۂ اول لنگر گاہ او کامنڈل وغیرہ مین ایسی خراب حالت مین وارد ہو کہ اوسکا اسباب بناچاری دوسری کشتی پر بار کرکے روانہ مقام مقصود کو کرنا واجب ہو تو اوس سے بھی کچہ محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اسباب اوسکا واسطے فروخت کی اوسپر سے اوتار نگیا ہو

اور بغیر ضرورت کے توقف اوسکے اسباب کے روانہ ہونے مین بیچ کشتی دوسری کے نہوا اور جو اسباب خراب ہوگیا ہو اوسکے فروخت کرنیکا منظوری اہلکاران چوکی پرمٹ تعدادی محصول معمولی اختیار حاصل ہوگا

قاعدۂ سوم

اگر کوئی کشتی بباعث مذکورۂ بالا لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین وارد ہو اور اسباب اوتار کرکے اوسکی مرمت کیجاسے اوس سے بھی محصول نہین لیا جایگا بشرطیکہ اوسکی روانگی مین توقف غیرضروری نہو اور جب دوبارہ اوسپر بار کیا جاسے اور ہر ایک بار کی نشاندہی بالمینان مالک پرمٹ لنگرگاہ دیجاسے

قاعدۂ چہارم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا وارد ہو اور اوسکی مرمت بغیر اوتارنے اسباب کے کیجاسے تو اوس سے بھی کچھ محصول نہین لیا جایگا بشرطیکہ اوسکی مرمت مین زیادہ صرف بنسبت ایام واجبی کے صرف نہو۔

قاعدۂ پنجم

اگر کوئی کشتی لنگرگاہ اوکامنڈل وغیرہ مین بباعث مذکورۂ بالا اخیر موسم سفر مین وارد ہو اور بباعث شدت سموم بمجبوری قیام کرے تو اول اوسقدر روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی جو بابت محصول اور فیس بندرگاہ اور لنگر ڈالنے کی واجب الادا ہوگا بعدازان سب اسباب اوتار کر گدام مین رکھا جاسےگا اسکا خرچ سب ذمۂ مالک یا تبدیل کن مذکور کے ہوگا اور اصل فہرست اسباب محمولہ یا اوسکی نقل مصدقہ اہلکاران پرمٹ کی پاس رکھی جایگی اور اگر بروقت دوبارہ بار کرنے کے ثابت ہو کہ کوئی بار کھولا گیا ہے یا گم ہے اور اوسکا حال حسب اطمینان بیان نہین ہوتا تو کل روپیہ محصول کا بذریعۂ ضمانت مدخلہ سابق کے پورا کیا جاسےگا جملہ اسباب دوبارہ اوسی کشتی پہ بار ہوگا جسمین آیا ہے اگر یہ ثابت نہو کہ یہ لائق سفر دریا کے نہین ہے اور اگر یہ ثابت ہوگا تو دوسری کشتی پر بار ہوکر روانہ ہوگا تمام اسباب نقصان دیدہ اور قریب الاتلاف منظوری اہلکاران پرمٹ بعدادائی محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے —

قاعدۂ ششم

اگر کچھ شبہ بیچ تعمیل قواعد بالا کسی موقع پر پیدا ہو تو اہلکار کلان محال اگر خود اوسکا تصفیہ نکرسکیگا تو رجوع اسثسٹنٹ پولیٹیکل اجنٹ کریگا اور اونکی راے اور صلاح کے مطابق کاربند ہوگا مہاراجہ گایکوار

سزا دہی تنڈیل یا مالک یا افسر کشتی کی جو خلاف ورزی قواعد بالا کا مرتکب ہو یا بہ نیت غضب کرنے محصول دربار کے اپنا فائدہ چاہتا ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین لیکن درصورتیکہ مجرم دوسرے حاکم کی رعایا ہو تو کاغذات مقدمہ کو رجوع بصاحب پولیٹکل اجنٹ کریگا اور مطابق اونکی صلاح کے کاربند ہوگا اور جتبک جواب صاحب موصوف کا موصول نہوگا اوسوقت تک مجرم کو حوالات مین رکھیگا عوام کو ان قواعد سے آگہی دیجاوے

یہی قواعد راو صاحب کچہ نے درباب لنگرگاہ ماندا وی کے جاری کیے صرف فرق اخیر فقرہ مین ہے اوسکا اخیر فقرہ یہ ہے کہ سنگین تمام ایسی مقدمات مین راو صاحب باتفاق رای اور بصلاح صاحب پولیٹکل اجنٹ کی کاربند ہو

نمبر ۸۰

ترجمہ یاد داشت راجہ گایکوار بنام صاحب رزیڈنٹ بروودا مرقومہ ۲۔ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ (۱۹۔ ماہ مئی ۱۸۵۵ء)

ایک یاد داشت رزیڈنسی کی مرقومہ چہارم ماہ حال مشعر اوپر مضمون چٹھی مسٹر سکریٹری گولڈسمڈ کے درباب مستثنا کرنے ادائے محصول سے اون کشتیون کو جو بباعث طوفان باد و باران کسی لنگرگاہ کاٹھیاوار متعلق دربار کے وارد ہون موصول ہوئی اوسمین یہ درخواست ہے کہ اوسیطرح کا استثنا جو رئیسان کاٹھیاوار نے کیا ہے یہ دربار بھی کرے ابسکی رپورٹ دربار کرتے ہین کہ احکام بنام کماوشداران اوکامنڈل وامرولی حسب خواہش گورنمنٹ بمبئی جاری ہوے مگر درحالیکہ کوئی کشتی زیادہ عرصہ تک بعد موقوف ہونے طوفان کے بنظر آسایش یا بہ نیت فروخت یا تبادلہ کرنے اسباب کے مقیم رہیگی اوس سے البتہ محصول لیا جاویگا اور تجاران کاٹھیاوار جو لنگرگاہان دربار ہذا مین فروکش ہین اونکو بھی اس انتظام سے اطلاع دیگئی ہے اگر اون لوگونکو کچہ تکلیف رئیسان کاٹھیاوار وغیرہ سے بسبب اس انتظام کے عائد ہو تو اونکو لازم ہے کہ خود اوسکی کیفیت حکام انگریزی کو دین اور حکام موصوف اوسکی تحقیقات کرینگے اب امید یہ ہے کہ صاحب رزیڈنٹ اس مضمون کی تحریر گورنمنٹ بمبئی کو کرین —

نمبر ۸۱

عہدنامہ جو گایکوار کے ساتہ ۱۸۳۲ء مین ہوا

کاغذ مہاراجہ گایکوار کا مرقومہ ۶۔ ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

جو رایٹ آنریبل ارل کلیر صاحب نے مہاراجہ گایکوار سے یہ کہا ہے کہ جو مہاراجہ چاہتے ہین کہ بندوبست تنخواہ ماہواری تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کا جو تعینات سرکار کمپنی کے ہین کیا جاوے تو ایک اچھا انتظام

ہونا چاہیے جس سے تنخواہ مذکور بموجب منشاء عہدنامہ کے تقسیم ہوا کرے مہاراجہ بعد غور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دش لاکھ روپیہ نقد بلا سود اماناتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سواران کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اوسنے ماہواری دی نجاے تو سرکار کمپنی اوس دش لاکھ روپیہ امانت سے تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گائیکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوارونکے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ اس تقسیم کے واسطے امانت مذکور سے لیا جایگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گائیکوار واسطے پوری کرنے امانت دش لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے چونکہ اس امر مین گفتگو درمیان لورڈ صاحب اور مہاراجہ کے آئی ہے لہذا یہ درخواست ہی کہ لارڈ صاحب بعد لحاظ کرنے اوپر عہد مذکورۂ بالا کے ازراہ مہربانی اون محالات کو واگذار کرینگے جو قرق ہوگئے ہین اس امر مین لارڈ صاحب کی نیکی اور نیکنامی ظاہر ہوگی —

المرقوم مقام بروداتاریخ ۵ ماہ ذیقعدہ یا ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

کاغذ اخیر رایٹ آنریبل لارڈ کلیر مرقومۂ ششم ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

ایک یادداشت مہاراجہ گائیکوار کی مرقومۂ پنجم ماہ ذیقعدہ موصول ہوئی اوسکا مضمون یہ ہے کہ تین ہزار سوار خدمت گورنمنٹ انگریزی مین حاضر ہین مہاراجہ گائیکوار وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار کمپنی مین آجکی تاریخ سے دش لاکھ روپیہ نقد بلا سود اماناتاً جمع کر دینگے اور تین ہزار سوار کی تنخواہ ماہواری بموجب عہدنامہ کے دیا کرینگے اگر اونسے ماہواری دی نجاے تو سرکار کمپنی اوس دش لاکھ روپیہ امانت سے نقد تنخواہ لیکر اوس سردار کو جو منجانب گائیکوار سواران مذکور کے ساتھ ہوگا واسطے تقسیم تنخواہ تین ہزار سوار مذکور کے دینگے اور سردار مذکور حسب شرط ہشتم عہدنامہ اور بموجب رسم کے تین ہزار سوارونکی تنخواہ تقسیم کر دیگا اور جسقدر روپیہ امانت مذکور سے اس تقسیم کے واسطے لیا جایگا اوسقدر روپیہ پھر سرکار گائیکوار واسطے پوری کرنے امانت دش لاکھ روپیہ کے جمع کر دینگے لہذا مہاراجہ صاحب کی درخواست یہ ہے کہ محالات مقروقہ واگذار کیے جائین فقط

لارڈ صاحب اسکو منظور کرتے ہین لہذا جب روپیہ امانت مذکورۂ بالا گورنمنٹ انگریزی مین جمع ہو جایگا تو بعد پندرہ روز کے تاریخ داخل ہونے امانت مذکور سے محالات قرقی سے واگذار کیے جائینگے اور جو قبضہ ہین حوالہ کر دیے جائینگے

المرقوم مقام برودا تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

نمبر ۸۲

بباعث تکرار کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار کے پیدا ہوئی تھی ہز اکسلنسی گورنر بمبئی مستر جان کارنیک بارٹ صاحب خود برودا گئے اور بالذات گفتگو درمیان لائے گفتگو طول و طویل درباب تین ہزار سوار کے جو سرکار گائکوار نے بخدمت گورنمنٹ انگریزی رکھے ہین اور درباب اونکے اسیطرح قائم رہنے کے حسب مجواے عہدنامہ اور نیز درباب تنخواہ دینے گائکوار کے اوس رسالۂ جدید کو جو گورنمنٹ انگریزی نے نوملازم رکھا تھا ہوئی اور گائکوار نے بنظر دوستی اور اتفاق جو فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اور بلحاظ خوشنودی گورنر صاحب ممدوح وعدہ کیا کہ وہ رسالۂ جدید کی تنخواہ تاریخ ملازمی سے لغایتہ آخر ماہ پوار سنہ ۱۸۹۰ (ماہ جنوری ۱۸۳۴ء) دینگے اور اوسقدر روپیہ حساب مین مجرا دیے اور تاریخ آخر سے اجازت دی کہ خرچہ سالیانہ رسالۂ مذکور مین لاکھ روپیہ سے زائد نہوا اور اوس زرخراج سے مجرا ہو جو گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو مجرا دیتے ہین اور رسالہ مذکور بحیثیت حال قائم اور کلیۃً زیر حکم گورنمنٹ انگریزی رہے ۔

ترجمۂ یادداشت جو آنریبل گورنر سر جی آر بارٹ نے مہاراجہ گائکوار کو تاریخ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ء دیا گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کرکے مہاراجہ گائکوار سے کہا تھا کہ وہ صرف ایکہزار یا نسو سوار منجملہ تین ہزار کے جو مہاراجہ نے دیے ہین رکھین گے اسکو مہاراجہ نے منظور نہین کیا کیونکہ وہ مطابق عہدنامہ کے تھا باعث دوبارہ قائم ہونے دوستی کے فیمابین سرکارین کے یہ تجویز ہوئی کہ منشار عہدنامہ درباره تین ہزار سواران کے جاری رہے ۔

ترجمہ چٹھی بنام آنریبل سر جے آر کارنیک بارٹ ایچ منجانب مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار مرقومہ ۱۵ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۸۹۶ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۴۱ء

ایک خواہش کی گئی ہے کہ منجملہ تین ہزار سوار کے جو از روے عہدنامہ اس سرکار نے خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے ہین صرف ایکہزار پانچ سو سوار خدمت آنریبل کمپنی مین رکھے جائین مگر یہ امر از روے عہدنامہ درست معلوم نہین ہوتا اور تین ہزار سوار کے رکھنے سے جواب خدمت آنریبل کمپنی مین ہین اظہار دوستی و اتفاق جو فیمابین سرکارین ہے اور نیکنامی قائم رہی ہے اسمین اختلاف نہونا چاہیے

عین خواہش یہ ہے کہ کوئی تکرار فیمابین سرکارین پیدا نہو اور دوستی مثل سابق ہمیشہ جاری رہے
اس غرض سے مین نے باصرار تمام آپکو طلب کیا اور آپ نے ازراہ مہربانی ایسا کیا اور جب آپ بڑودا
مین آئے تو مین نے جملہ تکالیف اپنی اور شدت قرضہ اور اخراجات اپنے خاندان اور متوسلان کی بیان
کی آپنے اوسوقت ادا ے اخراجات رسالۂ جدید روبرٹ صاحب کا فرمایا اوسوقت چونکہ میری خواہش
یہ تھی کہ آپکی مرضی کے خلاف کچھ نکرون اور چونکہ مین آپکو بجاے اپنے والد اور مربی کے تصور کرتا ہون
مین نے اپنی استرضا در باب دینے تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات اس رسالۂ جدید کے (مطابق درخواست
حال کے) مع تنخواہ سابق کے (جس تاریخ سے رسالۂ مذکور بھرتی ہوا تھا) دی صرف بنظر اپنی بیکسی اور
آپکے بھروسے پر مگر اب مین آنریبل کمپنی اور آپ پر ظاہر کرتا ہون کہ قرضہ اس ریاست پر بہت ہی
اور خرچہ میرے خاندان اور موروثی متوسلان کا بکثرت لہذا آپنے بھی جو وعدہ کیا ہے صرف آنریبل
کمپنی اور آپکی اعانت سے مین یہ بار اوٹھا سکتا ہون اور ریاست گائکوار کا نام اور بہبودی قائم رہ سکتی ہی
بار میرا اور میری ریاست کا کلیۃً آپ پر ہے اور میری بہبودی اور نیکنامی آپکی آنریبل کمپنی اور آپ
دونون محافظ میرے نام کے ہین اور آپکے سبب اوسمین تخلل واقع نہوگا مین متابعت گورنمنٹ کمپنی
کے کاربند ہوتا ہون لہذا چونکہ بباعث بار تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے جو خرچہ اس دستہ سواران جدید کا
ذمہ ریاست گائکوار ہوگا بہبودی اس ریاست کی خلل پذیر ہوگی لہذا یہ درخواست بنظر آسایش اس
ریاست کے بعجز تمام پیش کیجاتی ہے کہ آپ براہ مہربانی اور خیال اس امر کا فرماکر کہ یہ باعث کمی دوستی
ہے آنریبل کمپنی سے اس شرط کی تعمیل سے بریت حاصل کراوین —

مسودہ چٹھی بنام مہاراجہ گائکوار مرقومہ ۸ - ماہ فروری ۱۸۴۱ع

قبل از روانہ ہونے مقام بڑودا سے جہان مین حسب خواہش آپکے آیا تھا مجھے مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ چند الفاظ نصیحت آمیز دربارۂ اختتام اوس امر کے جسکی طرف میری توجہ تمام ہنگام قیام تھی اور دربارۂ
دوبارہ قائم ہونے دوستی فیمابین آپ کے اور گورنمنٹ انگریزی کے جو مجھے یقین ہے کہ آیندہ کبھی خلل پذیر
نہوگی آپکو تحریر کرون —

آپکی اتفاق راے بیچ اوس درخواست کی جو واسطے خرچہ رسالہ سواران ماتحت میجر روبرٹ صاحب

یہ امر خلاف قاعدہ مستمرہ ہے جو واسطے ہدایت آنریبل کمپنی کے جاری ہوا ہے کہ کسی موقع پر نذر یا تحفہ لیا جاوے یا دیا جاوے اگرچہ مین حاکم اعلے گورنمنٹ بمبئی کا ہون اور مین نے اس قاعدہ سے کچہ تجاوز کرنا مناسب تصور کیا (اور مین بہت خوش ہون کہ یہ میرے اعتبار مین تھا کہ اس ملاقات مین مین نے آپکو ایک اہر یعنی خلعت بموقع تولد ہونے فرزند آپکے پسر کلان راو صاحب کے دیا) مگر صاحب رزیڈنٹ کو اجازت لینے یا دینے تحائف کی نہین ہوسکتی —

مین باصرار آپکو کہتا ہون کہ آپکو نہایت ضرور ہے کہ جو عہود متواترہ آپنے میرے روبرو در باب لحاظ رکھنے حرف بحرف ضمانتہائے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین اونکا خیال رہے اسکے خلاف کرنے سے ابھی آپ قریب برباد ہونے کے پہونچ گئے تھے اور آپ یقین رکھین کہ صرف تعمیل عہدنامجات باعث قیام دوستی جواب بخوشی تمام فیمابین سرکارین دوبارہ قائم ہوئی ہے ہوگی گورنمنٹ انگریزی کسیطرح آپکے علاقہ کے انتظام اندرونی مین مداخلت کرنی نہین چاہتے اور آپکے علاقہ کا وہ آپکو مالک کل تصور کرتے ہین اور جنکی ضمانت گورنمنٹ انگریزی نے کی ہے وہ بھی آپکو ایسا ہی تصور کرینگے اگر نکرینگے تو اونکے نسبت خفگی گورنمنٹ کی ہوگی اور وہ لوگ اپنی تحریر مین وہی داب اور اطاعت آپکی محفوظ رکھین گے مگر تاہم گورنمنٹ یہ دیکھنے سے باز نرہینگے کہ آپ بلاکم و کاست ہر ایک وعدہ عہدداری جسمین گورنمنٹ انگریزی شریک ہے قائم رکھتے ہین —

مین نے اکثر موقع پاکر آپسے اس امر مین گفتگو درباب آپکے صلاح کاران گمراہ خصوصاً بنی رام اور ادت رام جنکی باعث آپ پر وقت عائد ہوگئی ہے اور مین بخوشی آپکی اس طمانیت دہی پر نظر رکھتا ہون کہ جبسے آپنے اوس شخص کو موقوف کیا اوسوقت سے آپنے اوس سے خود یا بوسیلۂ دیگرے کتابت یا گفتگو نہین کی اور مجکو اعتبار ہے کہ آپ اپنے عہد پر قائم رہکر اوسکو اپنی نوکری اور صلاح دہی سے واسطے ہمیشہ کے خارج رکھین گے —

جب بہنگام ملاقات بتاریخ دوم ماہ حال حسب درخواست آپکے اس امر پر راضی ہوا تھا کہ جن لوگونکی نسبت باعث دوستی اور شرکت بنی رام دیوان معزول کے مین نے آپکو موقوف کرنیکو کہا تھا وہ لوگ آئندہ ملاقات کرین مین نے آپکو بخوبی فہمایش کی تھی کہ مین نے اپنی استرضا صرف بباعث آپکی توجہ دلی کے نسبت اون لوگونکو دی تھی نہ اسوجہ سے کہ مین اونپر کچہ اعتماد رکھتا تھا یا اونکو مین

آپکی خدمت کے لائق تصور کرتا تھا مین صرف آپ پر اعتبار کرتا ہون اور آپکے وعدہ ہاے تسواترہ پر کہ آپ کسی کی نصیحت منظور نہین کرینگے اور ہرگز کوئی امر ایسا نہین کرینگے جس سے نارضامندی گورنمنٹ انگریزی کی متصور ہو۔

لہذا آپ اسکا خیال رکھین کہ آپ کبھی کسی شخص کو اُنمین سے جنکے نام حاشیہ مین درج ہین

بابو ارگرد	گنیش نپت	کسی امر مین جو متعلق گورنمنٹ انگریزی کے ہو یا اونکی ضمانت کی ہو نوکر نہین
بابا نفرا	بابو پورانس	رکھین گے کیونکہ گورنمنٹ کے ضمانت دار لوگون پر اکثر بڑی سختی اور

شدائد ہوئے ہین ۔

مین نے آپسے ذکر درباب تقرری وزیر کے کیا ہے اور آپکو معلوم ہے کہ آپ پر ایسے شخص کا مقرر کرنا بمنظوری گورنمنٹ انگریزی فرض اور واجب ہے مگر تم کہتے ہو کہ تم کوئی وزیر مقرر نہین کروگے اور تم خود جمیع امور کی خود ساتہ صاحب رزیڈنٹ کے گفتگو کروگے چونکہ مجھے دوستی آپکے ساتہ ہے اور اعتبار اوس دوستی کے جاری رہنے کا جو فیمابین تمہارے اور صاحب رزیڈنٹ کے ہے مجھے ہے لہذا مین نے اپنی رضامندی اس امر کے ملتوی رہنے کی اوسوقت تک دی جبتک آپ اپنا کام کرین اور ہر امر مین جسمین گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ہو حسب صلاح نیک رزیڈنٹ گورنمنٹ کاربند ہون مجھے اعتبار ہے کہ جو اعتماد مین آپ پر رکھتا ہون وہ غیر محل نہوگا اور آیندہ کسیوقت کبھی ضرورت اسکی نہوگی کہ کوئی امر خلاف آپکی مرضی کے آپسے کرایا جاے ۔

اب جو رشتۂ دوستی سابقہ دوبارہ قائم ہوا ہے اور مجھے یقین ہے کہ آیندہ پھر خلل پذیر نہوگا مین آپسے بامید قوی رخصت ہوتا ہون کہ آپ باپایداری اور بلاکم وکاست تمام عہود ومواثیق جاریہ ملحوظ رکھینگے اور ہر ایک عہد جاری موجود کا لحاظ تمام رکھین گے اور جو نزاع ہوگی اوسکا تصفیہ ازروی انصاف اور راستی کے بمشورہ صاحب رزیڈنٹ کرینگے اور آیندہ وجوہ تکرار کو دفع کرینگے اور آپ حتی الامکان کوشش بیچ استحکام دوستی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے مین نے آپکے دربار مین مسٹر بولیڈ صاحب کو رزیڈنٹ مقرر کیا ہے اور مین اس سے نہایت خوش ہون کہ آپ صاحب موصوف کے ساتہ نہایت دوستی ویکجہتی دل رکھتے ہین اور مین سفارش کرتا ہون کہ آپ اونکے ساتہ یہ دوستی قائم رکھین اور اونکی صلاح دوستانہ کے موافق کاربند ہون آخر مین مین آپکو مبارکباد اس امر کی دیتا ہون کہ بین مزعات اور اتفاق اور یکدلی درمیان

آپکے خاندان کے لوگون سے دیکھتا ہون اور مین آپکا اطمینان کرتا ہون کہ مین اونکی بہبود مین بدل
ساعی ہونگا مین نہایت خوش ہون کہ مجکو یہ موقع آپکی ملاقات کا حاصل ہوا اور اوس دوستی کی تجدید
کرنے کا جو آپکی صغرسنی مین شروع ہوئی تھی اور آپ یقین جانین کہ تمام نصائح جو مین نے آپکو کیے ہین
(مجھے امید ہے کہ اونکا اثر پیدا ہوا ہوگا) مین نے صرف از راہ آپکی خیرخواہی کے اور بنظر قائم رکھنے
آپکی شان رئیس ریاست گائکوار کے کی ہین اور مجھے ہمیشہ نہایت خوشی ہوگی جب مین آپکی بہتری سنونگا
اور اس سے مجھے اطلاع ہوگی کہ آپکی تعمیل تمام عہدنامجات موجودہ باعث چشم پوشی حرکات گذشتہ
ہوئی اور آپ آیندہ جادۂ راستی پر ثابت قدم ہین اب مین آپسے بمودت دلی وداع ہوتا ہون —

المرقوم ۶ ماہ فروری ۱۸۴۱ع —

دستخط جے آر کارنیک

نمبر ۸۳

ترجمہ یادداشت — برگیڈیر جنرل سر آر سی شیکسپیر رزیڈنٹ بروده بنام مہاراجہ کھانڈے راؤ گائکواڈ سینا
خاص خیل شمشیر بہادر نمبر ۱۷۲۴ مرقومہ مقام رزیڈنسی بروده تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ع رایٹ آنریبل لارڈ
الفنسٹن گورنر بمبئی اور میجر جنرل رابرٹ سابق کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل
گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائکوار اور اعانت جو اونھون نے سال گذشتہ کی تھی کہا گیا تھا
آج میرے پاس ایک چٹھی سکریٹری گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل بمقام الہ آباد نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۱۲
مئی ۱۸۵۹ع باطلاع اسکے آئی کہ لاٹ صاحب اسقدر خوش مہاراجہ کھانڈے راؤ گائکوار کی وفاداری
اور صرف وقت ہمہ تن شکرگذار راضی ہوئے کہ یہ حکم جاری فرمایا کہ تمام وہ حصہ خریطہ سر جیمس کارنیک گورنر بمبئی
بنام سیاجی راؤ مہاراج مرقومہ ۱۰ فروری ۱۸۴۱ع جو متعلق رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران گائکوار کنٹنجنٹ
کے ہے اور نیز کل یادداشت مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار مرقومہ یکم ماہ فروری ۱۸۴۱ع جسمین منظوری دینے
تین لاکھ روپیہ سالانہ کی بابت صرف رابرٹ کے رسالہ کے ہے یہ تینون امور مذکورۂ بالا یعنی جو کچھ خریطہ مذکور
درباب رابرٹ کے رسالہ کے اور سواران کنٹنجنٹ کے درج ہے اور یادداشت درباب تین لاکھ کے
معاف کیجاتی اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہونگے جنکی تصریح شرط ہشتم
عہدنامہ بستم ماہ نومبر ۱۸۱۷ع مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سواران کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج انگلش

سے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری محالات خراج گذار گجرات اور کاٹھیاوار کی کرین اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی حکم دین اوسطرح وہ محالات باج گذار بین خدمتگذاری کرین صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا تعین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

ہمکو نہایت خوشی اس خوشخبری کے تحریر کرنے مین ہے مہاراجہ نے ہمیشہ ہمارے ساتھ دوستانہ سلوک کیا ہے اور ہم اس خوشخبری سے اوسقدر خوش ہوئے جسطرح اونکی ہمارے واسطے آنے سے ہم خوش ہوتے

ترجمۂ یادداشت مہاراجہ کھانڈے راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام برگیڈیر جنرل سر ارسکی ٹیکسپیر رزیڈنٹ بڑودا نمبر ۶۲۵ مرقومہ ۱۷ ماہ جون ۱۸۵۹ء

ایک یادداشت نمبر ۱۷۴ مرقومہ ۱۴ ماہ جون ۱۸۵۹ء مضمون ذیل رزیڈنسی سے میرے پاس آئی کہ رایٹ آنریبل لارڈ الفنسٹن گورنر بمبی اور میجر جنرل رابرٹ کمانڈنگ شمالی قسمت فوج اور مین نے رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کو لکھا تھا اوسمین ذکر دوستی گائکوار اور اعانت جو اونھون نے سال گذشتہ کی تھی کیا گیا تھا اوسپر ایک چٹھی نمبر ۱۵۱۹ مرقومہ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۵۹ء سکرٹری گورنمنٹ ہند کی باطلاع اسکے آئی کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے وفاداری اور دوستی مہاراجہ کھانڈے راو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کی شکر اور خوش ہوکر حکم معافی تین امور متذکرۂ ذیل کا دیا ہے یعنی تمام جو کچھ درباب رابرٹ صاحب کے رسالہ کے اور درباره سواران کنٹنجنٹ کے بیچ خریطہ کارنیک صاحب گورنر کے درج ہے اور جو کچھ یادداشت یکم فروری ۱۸۴۰ء مرقومہ سیاجی راو مہاراج مین تحریر ہے جسمین اونھون نے وعدہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ بابت خرچۂ رابرٹ صاحب کے رسالہ کے منظور کیا ہے اور آیندہ وہی انتظام ان امور کے نسبت فیمابین سرکارین کے ہوگا جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مین درج ہے مگر درحالیکہ تین ہزار سوار کنٹنجنٹ کی ضرورت ہمراہ فوج ملکی کے جانے کے واسطے کارزار کے نہین ہے توحسب دستور حال وہ خدمتگذاری خراج گذار محالات مین جسطرح گورنمنٹ انگریزی حکم دین کرینگے اور صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اس چٹھی مین تذکرہ اوس تاریخ کا نہین کرتے جس تاریخ سے یہ انتظام شروع ہوگا مگر مین اس بارہ مین تحریر کرونگا اور جب جواب آئیگا تو اوسکی اطلاع مہاراجہ کو دیجائیگی —

بجواب اسکے مین عرض کرتا ہون کہ مین اس مضمون کے دیکھنے سے نہایت خوش ہوا کہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل نے بباعث مہربانی اور مربی گری تین لاکھ روپیہ خرچہ رسالہ کا معاف کیا اور تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ذمہ اس سرکار کے انتظام تین ہزار سوار و نکا موجب درخواست مندرجۂ یادداشت باقی رہا —

اسکے ہونے سے مین نہایت ممنون ہوا اور یہ نیکی بباعث نیک رپورٹ کے ہوئی اور دوستی فیمابین سرکارین ظاہر ہوئی اس رسالہ کے خرچہ کے عائد ہونے سے قرض بڑھتا جاتا تھا اور آجکی تاریخ تک قرضہ ہوتا جاتا تھا اس سے نہایت فکر تھی القصہ حیثیت اور نیکنامی اور عزت اس سرکار کی آنریبل کمپنی بہادر اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کی ہے لہذا ازراہ حق دوستی مین اپنے مربی یعنی رایٹ آنریبل گورنر جنرل کو یہ مضمون لکھتا ہون کہ دوستی سرکارین کی نسلاً بعد نسل چلی آتی ہے اور اوسکی ترقی مین ہروقت ساعی اور سرگرم رہتا ہون اور ہمیشہ مطابق صلاح نیک صاحب رزیڈنٹ کے کاربند ہون لہذا ملحوظ مراتب مندرجۂ صدر مجھے امید ہے کہ آپ بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے اس سرکار کی آرضا اور شکرگذاری پیش کرینگے —

خریطہ بنام گائیکوار

بعد القاب معمولی — ہمنے باطمینان تمام ازروے رپورٹ صاحب رزیڈنٹ جو آپکے دربار مین ہین اور جنھون نے اکثر اپنے رپورٹ ہمارے پاس ارسال کیے ہین یہ سنا کہ آپنے ہنگام مفسدہ گذشتہ ایسے امور کیے جنسے بلاشبہ ثابت ہوتا تھا کہ آپنے گورنمنٹ انگریزی کے مقدمہ کو جو منجانب حکام ولایت اور میرے تھا اپنے مقدمہ کیطرح یکسان تصور کیا مین بدل شکریہ اسکا ادا کرتا ہون کہ آپنے ایسے وقت مفسدہ مین ثبوت دوستی کیا —

نبظر آپکی وفاداری اور دوستی کے مین نے تجویز کی ہے کہ ادا سے مبلغ تین لاکھ روپیہ سالیانہ جو ۱۲ جون ۱۸۱۶ء مد بابتہ خرچہ سوار غیر آئینی گجرات کے سرکار گائیکوار پر عائد کیا گیا تھا معاف کیا جاے اور نیز بہ ثبوت اعانت نسبت آپکے مین نے یہ بھی تجویز کی ہے کہ یہ معافی اوس تاریخ سے عمل مین آے جبسے آپ گدی نشین ہوے مین بخوشی آپکی منظوری کے واسطے جوڑی مورچھل یعنی مگس ران کی بھیجتا ہون اور امید یہ ہے کہ آپ اوسکو ایک علامت منزلت دلی کی جو گورنمنٹ انگریزی کو آپکی منظور ہے تصور کرینگے —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۴

ترجمہ یادداشت مہاراجہ گائیکوار بنام صاحب رزیڈنٹ بروده مرقومہ ۱۴ ماه مئی ۱۸۶۰ء نمبر ۴۴

ایک یادداشت اس سرکار نے تاریخ ۲۹ ماه فروری گذشتہ نمبر ۳۲۳ دربابِ اراضی جو واسطے ریل کی سڑک کو دی گئی تھی ارسال کی تھی اوسکا جواب رزیڈنسی سے مرقومہ ۱۲ ماه مئی نمبر [illegible] آیا مضمون ایسے کہ یادداشت مذکور کا مضمون صاف تھا اور گورنر جنرل کو اوسمین کچھ شبہہ ہے لہذا مہاراجہ ازراه مہربانی براے دفع شبہہ وشکوک آینده کل حکومت شاہانہ اراضی مذکور کی جو واسطے ریل کی سڑک کے درکار ہے گورنمنٹ ہند کو دین —

بجواب اسکے مین وہی عرض کرتا ہون جو آپنے یادداشت نمبر ۳۲۳ مین درج کیا تھا کہ ہم اراضی مطلوبہ ریل کی سڑک کی دینگے اور کل حکومت اس اراضی کی کلیۃً باختیار گورنمنٹ ہند کے واسطے کارروائی ریل کی سڑک کے دیتے ہین اور اس سرکار کو کوئی شبہہ یا شک بیچ دینے اراضی کے واسطے سڑک کے نہ تھا اور جو امر یادداشت محولۂ بالا مین ثبت ہے اوس سے اس سرکار کو نہایت رنج ہوا لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ صاحب رزیڈنٹ ازراه مہربانی بخدمت گورنر جنرل بہادر تحریر کرکے یہ حال بیان کر دینگے کیونکہ یہ سرکار ہر طرح بھروسا گورنر جنرل بہادر کا ہے —

بنظر اسکے ہم تحریر کرتے ہین کہ یہ امر یعنی ریل کی سڑک باعث نقصان محاصل وغیرہ اس سرکار کا کسیطرح نہوگا جیسا ہماری یادداشت مرقومہ ۲۹ ماه فروری نمبر ۳۲۳ مین درج ہے امید کہ اسکا جواب عنایت ہو

نمبر ۸۵

نقل سند بنام مہاراجہ گائیکوار بروده مرقومہ ۱۱ ماه مارچ ۱۸۶۲ء

جو یہ منشا ملکہ معظمہ کا ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند جو ابتک اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بایفاے منشاے ملکہ آپکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر وارث اصلی نہوگا تو متبنےٰ کرنا تمہارا یا کسی اور رئیس تمہاری ریاست کا جو حسب منشاے شاستر اور موافق رواج خاندان کے ہوگا منظور اور قبول کیا جائیگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا جو تمہارے ساتھ کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج تخت رہیگا و عامل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کا رہیگا

بہ جملے روسے احسانمندی گورنمنٹ انگریزی کی لازم آتی ہے —

دستخط کیننگ

کاٹھیاوار

ازروے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۳۷ و ۳۹ کواغذ جدید —

حسب منشار شرط چہارم عہدنامہ قطعی جو سنہ ۱۸۱۷ء مین ساتھ گائیکوار کے منعقد ہوا تھا یہ مشروط تھا کہ تھوڑی فوج ملکی جب ضرورت اصلی ہوگی تو کاٹھیاوار جائیگی اور گورنمنٹ انگریزی تنقیح ضرورت کی کرینگے ہنگام اتفاق ہسکے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور گائیکوار کے شروع صدی حال مین قائم تھا یہ فوراً دریافت ہوا تھا کہ زیادہ تر آمدنی گائیکوار کی منحصر اوپر تحصیل محاصل کاٹھیاوار کے تھی اور یہ محاصل ہرسال فوج ملک گیری کے ذریعہ سے تحصیل ہوتا تھا سنہ ۱۸۲۰ء سے اس انتظام کی خرابیون کیطرف جو خاص طریق ریاستہاے مرہٹہ سے تھے انتظام تعلقہ کا فکر گورنمنٹ انگریزی مائل ہوئی تھی آمدنی ملک گیری مختلف مالگذاری معمولی سے تھی اسوجہ سے کہ وہ حیثیت ملک قرار نہین پاتی تھی بلکہ موافق قوت اورزور حکومت کے لیجاتی تھی اوسمین کچھ لحاظ نکاسی علاقہ کا جس سے محاصل لیا جاتا تھا نہین ہوتا تھا لیکن مطابق ضعف یا قوت حکومت کے اوسمین کمی بیشی ہوتی تھی باہم طریق ملک گیری سلطنت مرہٹہ مین کلیۃً اختیار کیا گیا تھا جسقدر فتوحات مرہٹہ نے کیے اونمین اکثر مطلب اصلی روپیہ تھا چونکہ مرہٹہ کی حکومت خاص کر فوج کی تھی لہذا اونکو کچھ توجہ منجانب انتظام سول یعنی امور ملکی کے تھی صرف غرض اونکی پرورش فوج سے تھی جبتک کہ کئی سال تک اضلاع اونکی تحت حکومت مین رہے تھے اوسوقت تک کوئی انتظام ملک داری کا اونمین جاری نہین ہوتا تھا اور اسوقت بھی یہ انتظام بلا استثنار عمال مال کے سپرد ہوتا تھا جنکا کام تحصیل مال کا تھا اگرچہ اول مین طریق ملک گیری سے فتح ناتمام مراد رکھی جاتی تھی مگر کچھ عرصہ کے بعد قواعد اور رواج مقررہ کے مطابق انتظام ہوتا تھا مثلاً جبتک اضلاع مفتوحہ سرکشی بخلاف حکام اعلے نہین کرتے تھے اوسوقت تک مرہٹہ کچھ توجہ نسبت قائم رکھنے امنیت ملک کے نہین کرتے تھے ہرایک زمیندار خود صلح یا جنگ اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسب مرضی اپنے کرتا تھا بشرطیکہ نتیجہ اوسکا کسیطرح وقت طلب یا تکلیف دہ حاکم اعلے کے نہو مگر یہ ایک قاعدہ عام تھا کہ تمام تنازعات اندرونی اوسوقت موقوف ہوجاتے تھے جسوقت فوج ملک گیری دورہ کو اوٹھتی تھی اور پھر قوم رئیسان ماتحت بھی اپنے اپنے قلعہ مین چلی جاتی تھی اور تحصیل فوج ملک گیری جابیداد سے

ناصکر ہوا کرتی تھی نہ کسی شخص سے اگر مطالبہ سرکاری مقابلہ کیسیکی جانب سے نہوا اگر کسی رئیس نے اپنی مالگذاری قبل داخل ہونے فوج کے اوسکے علاقہ مین سرکار سے طے کر لی تو وہ زیادتی یا تشدد سے محفوظ رہتا تھا مگر درصورتیکہ وہ بمقابلہ پیش آئے تو تمام علاقہ صاف اوس سے جہان گڈہی وغیرہ نہیں ہوتی تھی آمدنی بجبر لیجاتی تھی چونکہ فوج کشی ملک گیری نہایت مستعمل ہوگئی تھی لہذا آمدنی مین اضافہ ہوا تھا یہانتک کہ حقیقتاً علاقہ مرہٹا داخل ملک ہوگیا تھا اسیطرح پر گایکوار نے اپنے تئین بیچ مقامات لاٹھی اور امریلی اور لکترا اور بانی تانا اور دیگر مقامات کاٹھیاوار مین خصوصاً اون اضلاع مین جو سرحدی علاقہ مقبوضہ گجرات تھے قائم کر لیا تھا

اس انتظام سے دو امر قبیحہ صریحی جدا نہین ہوسکتے تھے اور اونکے نسبت گورنمنٹ انگریزی اپنی منظوری نہیں دے سکتے تھے اول یہ کہ بباعث عدم موجودگی انتظام سول یعنی ملک داری تمام ملک بوجہ تنازعات زمینداران خرد تباہ اور برباد ہوتا تھا دوم یہ کہ جو نقصان ملک فوج ملک گیری سے ہوتا تھا وہ زیادہ تر آمدنی سے تھا جو وہ تحصیل کرتے تھے لہذا جب گورنمنٹ انگریزی واسطے جاری کرنے حقوق گایکوار ملک کاٹھیاوار مین شریک اور شامل گایکوار کے ہوئے تب اونھون نے اول ہی دو مطلب کا حاصل کرنا پیش نظر رکھا اول قائم کرنا امنیت ملک کا اور دوم آمدنی متزلزل اور غیر معین کو جو گایکوار تحصیل کرتا تھا ساتھ ایک جمع مقررہ کے تبدیل کرنا جو جمع بغیر فوج کشی کے تحصیل ہوجاے علاوہ برین یہ امر تجویز نہین ہوا کہ حقوق اور اختیارات رئیسان و زمینداران مین جو اونکے سابق تھے یا حقوق گایکوار مین مداخلت کیجاے بیچ اون اضلاع کے جو پیشوا اور گایکوار نے ۱۸۰۲ و ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے یہی طریق تحصیل ملک گیری جاری تھے اونمین کچہ آزادی زمینداران کی بھی تھی خصوصاً مقام گوگو اور دہندوکا اور رینور اور دہولکا مین مگر اجراے قوانین انگریزی نے ان اضلاع کے رئیسان کے اختیارات کو کالعدم کر دیا بخلاف اسکے کاٹھیاوار مین جو عہدنامجات بمصلحت وقت اوسوقت مین منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر نگین پیشوا و گایکوار تھا اونسے تائید اون امور کی ہوتی تھی جو اوسوقتمین جاری تھے اور اونسے مطابقت انتظام کاٹھیاوار ساتھ انتظام اون اضلاع کے جو سابق ماتحت انگریزی ہوئے تھے نہین ہوئی

بماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء رئیسان چیتل و جیت پور و کوندالا و جوریا بندر و موروی نے درخواست واسطے حفاظت اور حمایت انگریزی کی کی اور چند شرائط پر وعدہ کیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کو شامل گورنمنٹ انگریزی کر دینگے مگر چونکہ حقوق تمام اشخاص کے معلوم نہ تھے اور کوئی انتظام تفصیلوار ساتھ دربار گایکوار کے

نہین ہوا تھا یہ درخواست یعنی وعدہ استمال علاقہ منظور نہین ہوا سنہ ۱۸۰۵ع مین فوج مجموعی سرکار انگریزی وگایکوار روانہ کاٹھیاوار ہوئی قبل از داخل ہونے بیچ ملک کاٹھیاوار کے خطوط گشتی کرنیل واکر صاحب رزیڈنٹ برودا اور گایکوار نے بنام ریب رئیسان کلان کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے جاری کیے اونمین سرکار کا مطلب لی بیان کیا گیا مگر مطلب سرکار انگریزی کا اکثر رئیسون کے فہم مین نہین آیا بعض نے یہ خیال کیا کہ تحصیل ملک گیری بابت سرکار انگریزی کو جاری ہوگی اور بعض کا یہ خیال تھا کہ ارادہ دوبارہ قائم کرنے حقوق گایکوار کا ہے اور اونھون نے اطمینان اپنی اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کردی مگر تھوڑی محنت سے یہ غلط فہمی دفع کی گئی اور رئیسان مذکورین نے اون شرائط کو جو اونکو دی گئین تھین منظور کیا مگر باعث خاص طریق جایداد کاٹھیاوار کے شمار عہود کا بجاے ریب ہونے کے جیسا سابق مذکور ہوا ہے مایب* سے کم نہین ہوئے اور بعد ازین اس سے بھی زیادہ ہوگئے جو علاقجات

x جھلاور مین ——————— لعہ

گوہلور مین ——————— للعہ

ہلار وغیرہ مین ——————— ریب

* کرنیل واکر صاحب نے اپنے رپورٹ مین مایب ریاست کا تذکرہ کیا ہے مگر اونھون نے بندوبست ہال صرف مایب کے ساتھ کیا

	تذکرہ کردہ شدہ	بندوبست کردہ شدہ
جھلاور	ریو	ریو
مچھوکانٹ	دو	یک
گوہلور	ریب	ریب
بردا	یک	یک
سورتھ	سے	سے
ہلار	ریب	ریب
کاٹھیاوار خاص	ریب	ریب
کل	مایو	مایب

کوئی صحیح فہرست اون رئیسون کی موجود نہین جنکے ساتھ بندوبست ہوا تھا صرف وہ فہرست جو منسلک ساتھ رپورٹ کرنیل واکر صاحب کے ہے جو فہرست صفحہ ۲۳۲ مڑی ٹیز ہوس طامس صاحب کے مجموعہ مین درج ہے وہ صحیح نہین ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ نقل اوس فہرست رئیسان کاٹھیاوار کی ہے جو گورنمنٹ بمبئی کی خدمت مین بیچ سنہ ۱۸۰۸ع کے بھیجی گئی تھی نقشہ خانہ ششم تمتہ نمبر دوسرہ وہ ریاستہا پیدا ہین جنکے ساتھ کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کیا تھا اور جو آجکی تاریخ تک کسی اور ریاست مین شامل اور مخلوط ہوگئے ہین

ویران شدہ دوبارہ آباد ہوئے بیچ ملک کاٹھیاوار کے باستثنار خاندان راجپوتان رئیس جایداد والد کی درمیان اوسکے اولاد نرینہ کے منقسم ہوتی ہے اور جسقدر تمول اور بزرگی خاندان مین کمی ہوتی ہے اوسیقدر انقسام ترکہ تمام اور درجہ کمال یہ ہوتا ہے خاندان اعلے اور دوم درجہ کے تقسیم نہین کرتے اور درجہ سوئم بھی جو راجپوت بڑے ہین اونکے یہان بھی یہ رواج نہین ہے مگر تمام چھوٹے صاحب جایداد کے خاندان مین یہ رسم عام ہے کہ فرزند اکبر بعض بعض موقع پر حصہ زیادہ پاتا ہے اور بعض حقوق رئیس خاندانی کے بھی اوسکو حاصل رہتے ہین باقیان حصص ہذا اور اونکی اولاد بھیاد یعنی بھائی رئیس کے کہلاتے ہین اونکو بھی وہی اختیارات اپنے اپنے علاقہ مین حاصل ہوتے ہین جو رئیس کو اپنے اپنے علاقہ کی آمدنی جمع کرکے ادا کرتے ہین اور اکثر اپنا اپنا حساب بھی علیحدہ رکھواتے ہین بنظر اسکے کہ اونکا استحقاق بندوبست جداگانہ کا قائم ہے اونھون نے پٹہ جداگانہ لیے تھے۔

دوامی معاہدہ جو بموجب نوشتہ نمبر ۱۷ کے منعقد ہوتے تھے دو قسم کے تھے† اور انھون کے واسطے علیحدہ علیحدہ ضمانت نامہ لیے جاتے تھے اول معاہدہ فعل ضامنی تھی جسکا منشار عام امنیت ملک اور تحفظ علاقجات گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور گایکوار کا تھا اس معاہدہ سے فعل ضامنی پر رئیس کے دستخط بھاٹ٭ کے ہوتے تھے اور بنظر تعمیل تامہ اس معاہدہ کے ایک اور ضمانت کسی رئیس کی لیجاتی تھی جس سے کہ ایک سلسلہ ذمہ داری کا پیدا ہوتا تھا ایک رئیس دوسرے اپنے ہمسایہ کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور دوسرا معاہدہ بابتہ ادائے مالگذاری معینہ دوامی تھا اسکے بابت ضمانت دس سال کے بعد مجدد ہوتی تھی جب کوئی رئیس اپنی مالگذاری گایکوار کو نہین دیتا تھا تو صرف ضمانت اول قسم کی لیجاتی تھی اور جب تمام کواغذ معاہدہ طے پاتے تھے اوسکے بعد ایک یادداشت بطور گوشوارہ نمبر ۱۸ ہر ایک رئیس کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی دیا جاتا تھا جو بندوبست ۱۸۰۷ع مین ہوا تھا وہ مبنی اوسیا وسی انتظام

---

† ماورائے اسکے ایک اور سند جو بنام ہتہ ضامنی مشہور تھی بعض وقت لیجاتی تھی یہ بطور سند پیشگی لکھی جاتی تھی اور اسکی مرادیہ تھی کہ فلان قبولیت کیجائےگی اور جب معاہدہ دوامی دستخط ہوتا تھا تو یہ ضامنی منسوخ ہوکر رئیس کو واپس دیجاتی تھی۔

٭ بھاٹ کی ایک قوم ایسی ہے کہ راجپوت اونکا ہبت ادب اور لحاظ کرتے ہین اور اونکی ذات متبرک تصور کیجاتی ہے لہذا یہ لوگ بطور ضامن مقبول ہوتے ہین۔

امور مجریہ کے تھا جو اوسوقت مین قائم تھا اور اوسیوقت سے میعاد تحقیقات تنازعات اراضی و حقوق موروثی واقع ملک کاٹھیاوار قائم ہوئی تھی جو اس بندوبست مین تعداد مالگذاری دوامی معین ہوئی تھی وہ مبلغ ... روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی کے برابر تھی —

یہ ایک عجیب امر ہے کہ تمام اس بندوبست مین حقوق پیشوا جو کاٹھیاوار مین تھے اونکے نسبت چشم پوشی رہی زیادہ تر آمدنی کاٹھیاوار کا استحقاق گایکوار کا تھا اور یہ استحقاق کچھ بلحاظ اونکے اپنے حقوق کے نتھا بلکہ بطور مستاجر پیشوا تھا باہم جو معاہدہ ہوا وہ صرف بنام گایکوار کے ہوا درباب بندوبست مالگذاری دوامی پیشوا کی استرضا بھی طلب نہین ہوئی اور نہ اونکو کچھ اطلاع اسکی دی گئی تھی کہ کیا بندوبست ہوا مگر سنہ ۱۸۱۴ء مین جب میعاد مستاجری گایکوار ختم ہوئی اور تکرار فیمابین پیشوا اور گایکوار کے پیدا ہوئی جسکا نتیجہ قتل گنگادھر شاستری کا ہوا (اسکا حال سابق ذکر ہوچکا ہے) من بعد صاحب رزیڈنٹ پونا نے ایک مسودہ عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیشوا کو دیا جسکے روسے حال معلوم ہوا کہ کس قسم کے معاہدہ ہوئے تھے اور صاحب موصوف نے اونکی تعمیل پیشوا سے چاہی —

مگر اس مشورہ عہدنامہ مین ایک غلطی فحش بیچ بیان کرنے معاہدہ کے بطور بندوبست دہ سالہ واقع ہوئی تھی گو ضمانت کی تجدید بعد دس سال کے تھی مگر بندوبست دوامی تھا لہذا اس مسودہ عہدنامہ کو پیشوا نے منظور نہین کیا اور دوسرا عہدنامہ (تتمہ نمبر ۱۰) پیش کیا کہ بجاے اوسکے قائم ہو اور اسکے اکثر اور مسودات معہود طرفین سے اثناء ملاقات مین تیار ہوکر باہم دیئے گئے مگر کوئی عہدنامہ طے نہین ہوا آخر تکرار پیشوا عہدنامہ سنہ ۱۸۱۷ء سے ختم ہوئی جسکے دفعہ ۷ کے روسے (جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے) اونسے گورنمنٹ انگریزی کو جملہ حقوق اپنے جو کاٹھیاوار مین تھے دیدیئے تھے اور جب سے عہدنامہ سنہ ۱۸۲۰ء کا گایکوار کے ساتھ ہوا (اسکا حال سابق تحریر ہوا ہے) جسکے روسے اونسے وعدہ کیا کہ وہ فوج کاٹھیاوار مین نہین بھیجیگا اور نہ مطالبہ اوسے کریگا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے حکومت اعلے کاٹھیاوار کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین آگئی تھی اول ازروے اپنے حصہ استحقاق کے جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۱۷ء اونکو حاصل ہوا تھا اور دوسرے بوجہ حصہ گایکوار جو اونکو ازروے عہدنامہ مذکورہ بالا ملا تھا بیچ اون اضلاع کے جو بنام پنج محال مشہور ہین یعنی امریلی ودہاری ودان ترورواقع قسمت کاٹھیاوار و کوری نار واقع سورت ورام نگر واقع کویلور جو زیر حکم گایکوار آگئے تھے او بیچ اوکامنڈل کے جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد فتح کرنے کے ازروے

شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء (جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے) گایکوار کو دیا تھا انتظام اندرونی معرفت اہلکاران گایکوار کے ہوتا تھا۔

یہ امر فوراً متحقق ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار کچھ باعث قلت زر کے اور کچھ بوجہ اپنے ضعف اور انقسام حکومت کے بموجب شرائط کے جنکا منشا یہ تھا کہ تحفظ امنیت ملک اور انسداد وقوع جرائم کرین کاربند نہیں ہو سکتے اور گورنمنٹ انگریزی بھی کچھ کوشش بیچ اسلوبی انتظام کے ازروی عہدنامجات جو اوسوقت میں منعقد ہوئے تھے جب ملک زیر حکومت پیشوا اور گایکوار کے تھا اور جب قائم کرنا حکومت انگریزی کا بجائے حکومت ہندوستانی کے خیال مین نہ تھا نہین کر سکتے تھے ان عہود سے سوائے ضرورت مالی اور پولیٹکل یعنی انتظام ملک کے اور کسی امر مین رئیس مطیع انگریزی حکومت کے نہ تھے اور کوئی صورت بہتری کی باقی نہین رہی تھی صرف اسقدر کہ ایسی حکومت داخل کیجائے جو موافق ضروریات انگریزی کے اور اصل حال ملک کے اور رسم و عادت باشندگان کے ہو ازروے تحقیقات جو ۱۸۲۵ء مین ہوئی تھی دریافت ہوا کہ رئیسان کاٹھیاوار جانتے تھے کہ حکومت ملک اوسکی ہے جسکو وہ خراج دیتے تھے اور قبل اوسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے حکومت اعلےٰ اپنے اختیار مین رکھی تھی گایکوار استحقاق مداخلت بیچ تصفیہ تکرار گدی نشینی اور بیچ مقدمات سزادہی مجرمان جو کسی ریاست مین گرفتار ہوتے تھے جہان کے وہ رعایا نہ تھے اور بیچ گرفتاری و سزادہی غارتگران اور تنبیہ رئیسان خلل انداز امنیت ملک کے رکھتے تھے اور نیز اونکی مداخلت بیچ مقدمات اہانت صریحی حکومت اور بے انتظامی فاش کے رئیسون کے انتظام اندرونی مین بھی ہوتی تھی لہذا بذریعہ استحقاق حکومت اعلےٰ گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۳۱ء مین ایک عدالت فوجداری کاٹھیاوار مین قائم کی افسر کلان اوسکا صاحب پولیٹیکل اجنٹ قرار پایا اور مددگار اوسکے تین یا چار رئیس بطور اسیسر مقرر ہوئے اس عدالت کو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا جو ایسے رئیسون کی ریاست مین واقع ہون جنکا باعث ضعف کچھ اختیار سزادہی نہ تھا اور نیز اون جرائم کا جو ایک رئیس بخلاف دوسرے کے کرتا یا کوئی رئیس اپنے اختیار واجبی اور شرعی کو اپنی رعایا پر جاری نہین کر سکتا حاصل ہوا ۱۸۶۳ء تک ہر ایک حکم مصدورہ عدالت ہذا واسطے منظوری کے بخدمت گورنمنٹ بمبئی ارسال ہوتا تھا مگر اب جو حکم قید ہفت سالہ سے زیادہ میعاد کا نہیں ہوتا اوسکی نسبت منظوری حاکم اعلی کی ضرور نہین کاٹھیاوار مین پانچ رئیس ہین یعنی جوناگڈہ اور نوانگر اور بھاونگر اور پوربندر اور درانگدرہ جنکو حکومت درجۂ اول کی حاصل ہے یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا

بغیر اجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے نسبت ہر ایک شخص کے باستثناء رعایاے انگریزی حاصل ہے اور آٹھہ رئیسون کو یعنی ونکانیر اور موروی اور راج کوٹ اور گونڈل اور دہرال اور لمڑی اور وڈوان اور پلیتانا کو اختیار درجہ دوم کا یعنی اونکو اختیار تحقیقات جرائم کبیرہ کا بغیر اجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہے —

باوجود ان کوششون کیواسطے بہتری انتظام کاٹھیاوار کی تھوڑی بہبودی ملک کی ہوئی ہے طریق باہمی وطن ملکداری کاٹھیاوار کا بیان یہ ہے کہ وہ ایک سلسلہ تکرار سرحدات کا اور قتل اور دزدی اور بھگا کر لیجانا عورتون کا اور آتش زنی اور غارتگری کا تھا دو سو آدمیون سے زیادہ غارتگر بخوشی ہوگئے تھے اونکے پیشہ غارتگری تھا باوجودیکہ قریب اسی ریاستہاے خرد جو ۱۸۶۳ء مین قائم تھین اب شامل اور ریاستون کے ہوگئے ہین تاہم بسبب دوامی انقسام علاقہ موروثی تعداد حکومت ہاے جداگانہ کی چارسو اٹھارہ[+] ہے اور انمین سے زیادہ تر دو دو مواضع اور ایک ایک موضع کے بلکہ اکثر جزو موضع کے ہین —

ایک تدبیر اب زیر تجویز گورنمنٹ ہے یعنی انتظام کے لئے صورت کیجاے اور سرداران خرد کو قسم وار علحدہ کیا جاے اور اونکے اختیارات اور حکومت محدود ہوجاے اور ملک چار اضلاع مین منقسم ہوکر افسران انگریزی اونمین مقرر ہون کہ وہ انتظام کے نگران رہین اور خاص کر یہ کام اونکا ہو کہ وہ مقدمات انتظام اندرونی اور ایسے مجرمان کے تحقیقات کیا کرین جو زیر حکم کسی رئیس کے نہون یا جو زیر حکم ایسے رئیس خرد کے ہون جو اونکی تحقیقات نہین کرسکتا ہو —

+ جہلاور مین .... [illegible]

کاٹھیاوار خاص مین ———— [illegible]

مچھوکانٹ مین ———— [illegible]

ہلار مین ———— [illegible]

سورٹھ مین .... [illegible]

بردا مین .... [illegible]

گوہلوار مین .... [illegible]

اوندسرویا مین .... [illegible]

بابریاوار مین .... [illegible]

کل [illegible]

رقبہ

رقبہ ماتحت کاٹھیاوار اجنسی کے اکیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی تخمیناً چودہ لاکھ پچہتر ہزار چھ سو پچاسی نفری ہے اور آمدنی رقم رئیسان کی مشہور ہے کہ چھیاسی لاکھ باون ہزار سات سو روپیہ ہے مگر غالباً نہایت زیادہ ایک کرور روپیہ سے ہے آمدنی محاصل وغیرہ سنہ ۱۸۶۲ء مین گیارہ لاکھ اکیاسی ہزار ایکسو چالیس روپیہ تھے منجملہ اسکے سات لاکھ تئیس ہزار تین سو ستر بابت گورنمنٹ انگریزی کے اور تین لاکھ دس ہزار بنام گائکوار اور چونسٹھ ہزار پانچ سو واسطے نواب جوناگڈہ اور تراسی ہزار دو سو ستر روپیہ واسطہ لوکل فنڈ سے تحصیل ہوتا تھا

جو تحقیقات بیچ بندوبست سنہ ۱۸۰۷ء کے ہوئی اوس سے یہ امر ظاہر ہوا کہ اقوام راجپوت کاٹھیاوار اور خاصکر قوم جھاریجا اس اور جیتواس ساتہ رسم وحشیانہ دخترکشی کے مشہور تھے مسٹر ڈنکن صاحب گورنر بمبئی جنھون نے چند سال پیشتر جب وہ مقیم ضلع بنارس کے تھے ایک قوم کو جو بنام راجکمار کے مشہور تھی ترغیب دی تھی کہ اس رسم کو موقوف کرین کرنیل واکر صاحب کو تحریر کیا کہ وہ کوشش کر کر رئیسان کلان کاٹھیاوار کو اور اونکے ملازمین کو ترغیب دین کہ اپنے گناہ سے باز رہین اور کرنیل واکر صاحب نے بمشکل تمام بیس رئیسان کلان اور اونکے بھیادکو اور ہر ایک رئیس جھاریجا جو کم از کم حصہ حکومت جداگانہ رکھتا تھا ترغیب دیکر ایک عہدنامہ نمبر ۸۸ دستخط کرا لیا جسکے روسے اونھون نے وعدہ کیا کہ وہ اس گناہ کا انسداد کرینگے اگر نکرین تو سزایاب ہون اور گورنمنٹ انگریزی اور گائکوار کو اختیار سزا دہی مجرمان کا دیا اس عہدنامہ مین وعدہ ہر ایک خاندان جھاریجا کا جو گجرات مین بود و باش رکھتے تھے ہوا اسپر اول دستخط رئیس گوندال نے کیے اور آخر مین جام نوانگر باعث خلاف ورزی اس عہدنامہ کے دو رئیسون سے آخر مین پھر یہ عہدنامہ جدید دستخط کرا لیا یعنی جام نوانگر سے سنہ ۱۸۱۲ء مین نمبر ۸۹ اور رئیس راجکوٹ سے سنہ ۱۸۲۵ء مین نمبر ۹۰ رئیس آخر الذکر یعنی راجکوٹ پر بارہ ہزار روپیہ جرمانہ بابتہ انفساخ اس عہدنامہ کے ہوا اور از روے عہدنامہ جدید کے جسکے روسے اوسکو دو ضمانت نامہ داخل کرنے ہوئے اوسکو یہ بھی حکم ہوا کہ جب کوئی حمل اوسکے خاندان مین معلوم ہو تو اوسکی اطلاع صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار کو دیا کرے عرصہ قلیل کے بعد ختم ہونے بندوبست کاٹھیاوار کے کرنیل واکر صاحب ہندوستان سے چلے گئے اور چند سال تک بعد ازان مقدمہ دخترکشی چشم انداز ہوا مگر سنہ ۱۸۱۸ء مین پھر اس جانب توجہ ہوئی جب یہ دریافت ہوا کہ درمیان ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۸ء اور ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء تریسٹھ لڑکیان قتل سے بچائی گئین اور بماہ جولائی سنہ ۱۸۲۴ء تعداد لڑکیون کی دو سو چھاسٹھ ہوگئی —

بیچ ۱۸۲۵ء کے ایک رقم بنام انفنٹی سائد فنڈ یعنی روپیہ واسطے اخراجات دختران قائم ہوا اسمین سب تحصیلی اور سب زر جرمانہ جو بیس ہزار روپیہ سے کم کسی رئیس پر بجرم خلل اندازی بیچ امنیت ملک یا کسی اور بدوضعی کے کیا جاتا تھا اگر شخص مظلوم کو جسکے مقدمہ مین وہ جرمانہ ہوتا تھا نہین دیا جاتا تھا جمع ہوتا تھا اور اس روپیہ سے امداد بیچ شادی دختران اون لوگونکو از قوم جھاریجا وغیرہ دیا جاتا تھا اور اسی روپیہ مین سے انعام اون لوگونکو دیا جاتا تھا جو کوشش کرکے لڑکیون کو قتل سے بچاتے تھے یا مجرمان دخترکشی کو اس حرکت سے باز رکھتے تھے ۔

۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک اشتہار جاری کیا جسکے ذریعہ سے تمام رئیسان کاٹھیاوار کو اونکے عہود سے مطلع کیا اور اعلان اس امر کا کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مجرمان دخترکشی مین ایسی سزائے سخت دین جو مناسب وقت ہو اور جس سے انسداد اس رسم کا متصور ہو یہ اشتہار مکرر ۱۸۳۶ء مین جاری ہوا اور تدابیر دیگر بھی واسطے رفع کرنے باعث دخترکشی کے عمل مین آئین یعنی دیگر اقوام راجپوت کو ترغیب دی گئی کہ وہ کسی قوم کو اپنی لڑکی شادی مین ندین جو اپنی لڑکی اونکو ندین اور اخراجات شادی وغیرہ بھی کم کر دیئے گئے ان تدابیر سے اور بسبب کوشش مدامی افسران گورنمنٹ انگریزی کے نتیجہ ہائے حسب مراد پیدا ہوئے ۔

رئیسان کاٹھیاوار نے عموماً عہدنامجات اس مراد سے بھی کیے کہ وہ افیون گورنمنٹ انگریزی کے گودام سے خرید کیا کرینگے اور انسداد خفیہ بیچنے افیون کا کرینگے اور اگر کچھ افیون بلا روانہ ہوگی اوسکو گرفتار کیا کرینگے یہ عہدنامہ نمبر ۱۹ لغایت ۱۸۲۰ء مین ہوا ۔

اور اسے عہدنامجات علاوہ مذکورہ بالا دیگر عہدنامجات باوقات مختلف فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان ذیل کے منعقد ہوئے ۔

رئیسان اوکامنڈل ضلع اوکامنڈل واقع سرحد مغربی کاٹھیاوار مین راجپوتان واڈہل اور واغیرہ ایک قوم مخلوط مسلمان اور ہندو سے ہین سکونت رکھتے ہین اول سلسلہ گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ ان قومون کے باعث اونکی دزدی دریا سے پیدا ہوا یہ اقوام زیادہ تر اسبر اوقات ساتھ فائدہ دزدی دریا کے اور ساتھ اوس آمدنی زائران کے جو درگاہ بیت اور دوارکا مین آتے تھے کرتے تھے اور جوادب ان معابد کا تھا اوس سبب سے کوئی رئیس گرد و پیش اوس سے مقابلہ پیش نہین آتا تھا جب

کرنیل واکر صاحب ۱۸۰۷ء مین داخل کاٹھیاوار ہوئے اونسے یہ صلاح قرار پائی کہ وہ سازا در صلح ساتھ رئیسان اوکامنڈل کے بنظر انسداد دزدی دریا عمل مین لائین تاکہ صرف جہازہاے انگریزی نہین بلکہ رئیسان ہند کے جہاز بھی دزدی سے محفوظ رہین جن چار رئیسون کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۹۳ منعقد ہوا وہ یہ تھے یعنی رئیس بیت اور آمرا اور رئیس دوارکا اور رئیس دہنگی اور رئیس بوسترا اور رئیسان بیت اور امرا سے ایک لاکھ دس ہزار روپیہ بھی بطور معاوضہ نقصانی جو اونکی دزدی سے ہوئے تھے لیا گیا متواتر انفساخ ان عہود کا اور واقعات دزدی جو یہ رئیس کرتے تھے باعث ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی قبضہ ملک پر کرلین اور ۱۸۱۶ء مین اوکامنڈل مفتوحہ ہوکر ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ششم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء باختیارات کل شاہانہ کے گایکوار کو دیا گیا —

جوناگڈہ — یہ ریاست بیچ سورت واقع ضلع کاٹھیاوار کے ہے اسکے حاکم راجگان راجپوت قوم چوراسامی سے تھے جب اوسکو محمد بگرا راجہ گجرات نے ۱۴۷۲ء مین فتح کیا اوسوقت سے یہ ماتحت رئیسان مسلمان کے ہوگیا خاندان حال جوناگڈہ کی بنیاد ۱۷۳۵ء مین شیر خان بابی سے ہوئی یہ ایک سپاہی خوش نصیب تھا اسنے ملک پر قبضہ کرکے صوبہ داران مغل کو خارج کردیا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان جانشین ریاست ہوا اسنے اس ملک کو درمیان اپنے فرزندان کے منقسم کردیا جوناگڈہ بہادر خان کو اور بانتوا دو اور فرزندان دولت خان اور امان خان کو دیا —

جوناگڈہ مین بہادر خان کے بعد اوسکا فرزند مہابت خان جانشین حکومت ہوا مہابت خان کے بعد اوسکا بیٹا ۱۷۷۴ء مین حامد خان نامے بعمر سیزدہ سالگی جانشین ہوا اسنے فریب اور ظلم سے حکومت طلب اور فساد انگیزی مین آپکو قائم رکھا اور جسوقت کرنیل واکر صاحب نے بندوبست کاٹھیاوار کا کیا اوسوقت یہ شخص حاکم تھا ماوراے اون عہود کے جو عموماً دیگر رؤسار کاٹھیاوار سے جو ماتحت گایکوار کے تھے ہوئے اور نواب جوناگڈہ سے بھی ہوئے تھے نواب کو حکم ہوا کہ وہ بھی اوسیطرح کے عہود اپنے ماتحتان کے ساتھ منعقد کرے جیسے وہ بنام نہاد زرطلبی روپیہ وصول کرتا تھا یہ رقم زرطلبی ایکطرح کا ٹکس ۱۸۰۷ء مین مقرر ہوا تھا ۱۸۲۲ء مین گورنمنٹ انگریزی نے اوسکی آمدنی کے اضلاع مین مداخلت کی اور تعداد مالگذاری دریافت کی گئی اور گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا کہ وہ شرائط مندرجہ نمبر ۹۳ یہ روپیہ وصول کردینگے اور چہارم آمدنی بابتہ اخراجات تحصیل کے لینگے —

سنہ ۱۸۰۴ع مین حامد خان سنے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ ترک کرنے وزدی دریا کا اور تمام استحقاق جہاز ہاے طوفان زدہ کا کیا سنہ ۱۸۱۱ع مین اوسنے وفات پائی اسکی جانشینی کیواسطے اوسکے دونون فرزند بہادرخان اور صلابت خان مین تکرار پیدا ہوئی آخر کار بہادر خان منظور ہوا مگر اوسکو ایک جمعدار عرب عمر قاسم نامے نے قید کرلیا اس قید سے اوسکی رہائی سنہ ۱۸۱۶ع مین بواسطہ گورنمنٹ انگریزی ہوئی اسکے جلدوی مین نواب نے ازروے عہدنامہ نمبر ۹۴ وعدہ کیا کہ وہ خرچ فوج کشی انگریزی کا دیگا اور اوسنے اپنا دعوے ملک گیری بیچ اضلاع انگریزی دندوکا وربیوروگوگو وہ ہولیرا کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محاصل چند دیہات کا واسطے اخراجات اجنسی انگریزی کے مگر دیہات کا لینا منظور نہین ہوا نواب جوناگڈھ نے دیگر عہدنامجات بھی نمبر ۹۶ و ۹۷ و ۱۰۵ منعقد کیے جنکے روسے حمانت ستی ہونے کی موعود ہوئی اور وعدہ ہوا کہ وہ محصول اون جہازونکا نہین لیگا جو اوسکے لنگرگاہان مین بباعث شدت باد چلے آئینگے۔

بہادرخان نے سنہ ۱۸۴۰ع مین وفات پائی اوسکا بیٹا حامد خان جانشین ہوا اور حامد خان سنہ ۱۸۵۱ع مین فوت ہوا اوسکے جگہ اوسکا بھائی مہابت خان نواب حال مقرر ہوا محاصل اسکا چھ لاکھ روپیہ ہے اور وہ سرکار انگریزی کو اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ دیتا ہے اور گایکوار کو چھتیس ہزار چار سو تیرہ اوسکو ازروے نمبر ۵ کے اطمینان دیاگیا ہے کہ اوسکے بعد جو گدی نشینی اوسکے ریاست کی جو شرعاً واجبی ہوگی منظور کیجاے گی۔

نوانگر — رئیس اس ریاست کا جو بیچ ضلع ہلار واقع کاٹھیاوار کے ہے قوم سے جھاریجا راجپوت ہے اوسکے بھیاد بہت ہین انمین سے بڑے اور طاقت دار رئیس گوندل اور راجکوٹ کے ہین گران رئیسون نے نام بھیاد کا چھوڑ کر رئیس خاندان تصور کرتے ہین اور اپنے بھیاد اور ترار دیتے ہین یہ خاندان ملک کچھ سے کاٹھیاوار مین آکر آباد ہوا تھا اور قریب سنہ ۱۵۴۰ع کے نوانگر آباد کیا بعد خارج کرنے خاندان جتوا کو جو سابق قابض ملک کے تھے اور اب ریاست خردپور بندر مین رہتے ہین۔

سنہ ۱۸۱۲ع مین عہدنامہ نمبر ۹۰+ جام کے ساتہ قرار پایا جسکے ذریعہ سے اوسنے دزدی دریا ترک کی اور اپنے

+ ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتہ رئیس دریاپندر کے جو دراصل ایک جزو نوانگر کا تھا مگر قبل از بندوبست کاٹھیاوار کے علٰحدہ کیاگیا تھا قرار پایا نوانگر [illegible] جام [illegible] خواص [illegible] تھا مگر اپنا قوت رکھتا تھا سنہ [illegible] سو [illegible] پانچ [illegible] بندر [illegible] اور [illegible] معاف پاتی تھی [illegible] اوسکی اولاد [illegible] نوانگر [illegible] بندر [illegible] بسبب رئیس کی شریک سرکشی ہونیکے جو عرب ملازم جام تھے واپس جام کو دیگئی تھی

جملہ حقوق نسبت جہازہاے طوفان زدہ سے چھوڑ دیے سنہ ۱۸۰۸ء مین مفسدہ پردازی جام سے گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اوسکو بزور مطیع کرین اوسنے فیصلہ کرنے دعاوی راو صاحب کچھ سے جو بابت زمین کے باعث مددہی جام ہنگام خوف کے بھی انکار کیا اور ایجنٹ انگریزی کو جو تحقیقات موجودگی رسم دخترکشی کر رہے تھے اپنی ریاست سے نکالدیا اور سامان ایسا کیا کہ اپنی آزادی ظاہر کرے اور ترغیب دیگر رئیسان کو دی کہ مقابلہ حکومت لئے اسناد سے کرین لہذا ایک فوج اوسکے مقابلہ کے واسطے روانہ ہوئی اور بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے بعد لیت و لعل بسیار اوسنے شرائط تابعداری منظور کین (نمبر ۹۹) اوس سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۰۹ لکھایا گیا کہ انسداد دخترکشی کرے —

عہدنامجات درباب اسکے کہ جو جہاز شدت باد سے طوفانی ہوکر لنگرگاہ مین آئین گے محاصل سے بری رہین گے جام نوانگر سے سنہ ۱۸۴۶ء مین اور سنہ ۱۸۴۹ء مین نمبر ۱۰۰ اور نمبر ۱۰۵ لکھائے گئے —

جام حال دیباجی نامے پسر رنمل جی کا ہے جو برادرزادہ اور متبنی جام سنونت جی کا سنہ ۱۸۵۲ء مین ہوا تھا اوسکو ایک سند نمبر ۱۲۰ عطا ہوئی ہے جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے آمدنی اس ریاست کی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو پچاس ہزار تین سو بارہ روپیہ دیتا ہے اور گایکوار کو چونسٹھ ہزار ایک سو تر اسی اور نواب جوناگڈہ کو چار ہزار آٹھ سو تینتالیس روپیہ دیتا ہے

بھونگر — ٹھاکر بھونگر کا قوم سے گوہیل راجپوت ہے کہتے ہین کہ یہ قوم اس ملک مین قریب سنہ ۱۲۶۰ء کے بسرکردگی اپنے رئیس سیجک نامے کے آکر آباد ہوئی تھی اس رئیس کے تین فرزند تھے اونہین کی اولاد سے تین رئیس ہوئے یعنی رانوجی سے رئیس بھونگر اور سارنجی سے رئیس لاٹھی اور شاجی سے رئیس پالیتانا بنیاد شہر بھونگر کی سنہ ۱۷۴۲ء مین بھوسنگہ جد وقت سنگہ نے ڈالی تھی یہ وقت سنگہ سنہ ۱۷۷۲ء مین رئیس ہوا اور جب واکر صاحب نے بندوبست کیا اوسوقت یہی رئیس تھا بھوسنگہ اور اوسکے فرزند راول اکراجی اور پوتی وقت سنگہ نے نہایت کوشش بیچ ترقی تجارت ملک اور انسداد دزدان+ دریا جو قرب وجوار کے سمندر مین بکثرت تھے کی اس سبب سے اتفاق دوستانہ فیما بین بھونگر

+ تحقیق نہین کہ آیا رئیس بھونگر بھی وہ عہدنامہ بابتہ انسداد دزدی دریا جو اور رئیسون نے دستخط کیا تھا دستخط کیا یا نہین اوسکی دشمنی جو دزدان دریا کے ساتھ تھی غالباً مشہور عالم تھی اور اسوجہ سے شاید اوسکے ساتھ اس عہدنامہ کرنیکی ضرورت مناسب متصور نہین ہوئی جو عہدنامہ صفحہ ۶۲ مسٹر ہوپس طامسن صاحب کے اجتماع عہدنامجات مین اسطرح درج ہے کہ ساتھ بھونگر کے یہ عہدنامہ ہوا وہ ساتھ جام جاجی نوانگر والہ کے ہوا تھا اور نہ ساتھ راول بھونگر کے —

اور گورنمنٹ بمبئی کے پیدا ہوا سنہ ۱۷۵۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے چہارم حصۂ آمدنی محاصل لنگر گاہ بھونگر کا
استحقاق سیدی سورت سے جسکو بھوسنگہ نے یہہ محصول بابتہ خرچۂ حفاظت کے بمقابلۂ نواب کیمبی کے
عطا کیا تھا حاصل کیا تھا سنہ ۱۸۰۹ء مین راول اکراجی نے گورنمنٹ بمبئی کی امداد بیچ فتح کرنے تاراجی
اور مہوا کے جنکا قبضہ دزدان نے جو بنام قولی مشہور تھے کر لیا تھا کی تھی بعد فتح تاراجی کے گورنمنٹ
بمبئی نے قلعہ مذکور اکراجی کو دینا چاہا مگر اوسنے لینا منظور نہین کیا لہذا قلعہ مذکور نواب کیمبی کو دیا گیا
لیکن وقت سنگہ نے وقت اپنی گدی نشینی کے نواب کو قلعۂ مذکور سے بیدخل کیا اور اوسکو بموجب عہدنامۂ
نمبر ۱۰ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۷۳ء مین تجویز کیا تھا اختیار قبضہ مین رکھنے کا اوسپر ادا کرنے مبلغ
بیست روپیہ کے حاصل ہوا حدود ریاست بھونگر کی اون فتوحات سے جو وقت سنگہ نے قبل از بندوبست
کاٹھیاوار حاصل کی تھین زیادہ اور بسیط ہوئین —

جب گجرات اور کاٹھیاوار درمیان پیشوا اور گائیکوار کے منقسم ہوا تو بڑا حصہ مغربی علاقۂ ٹھاکر کا شامل
حصۂ گائیکوار ہوا اور چھوٹا حصہ شرقی مع بھونگر اور اصلی علاقجات خاندان واقع سیہور پیشوا کے حصہ مین آگئے
اور شامل ہوکر جزو اضلاع دندوکا اور گوگو جو از روے عہدنامۂ بسین کے پیشوا نے گورنمنٹ انگریزی
کو دیا تھا ہوئی لہذا ہنگام بندوبست کاٹھیاوار جو جزو علاقۂ بھونگر علاقۂ انگریزی ہو گیا تھا اور ایک جزو
ماتحت گائیکوار کے تھا محاصل جو انگریزی حصہ کا طلب ہوا تھا گیارہ ہزار چھہ سو اکیاون روپیہ تھا اور جو
گائیکوار کو ادا ہونے والا تھا وہ چوہتر ہزار پانچ سو قرار پایا تھا مگر چونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ جسقدر دعاوی
نسبت بھونگر کے ہین وہ سب باختیار گورنمنٹ انگریزی یکجا کیے جائین لہذا عہدنامۂ نمبر ۲۰ بابت رعایت
ٹھاکر دربارۂ انتقال محاصل گائیکوار واقع بھونگر بنام گورنمنٹ انگریزی منعقد ہوا اور اسی کے مطابق جو علاقجات
سنہ ۱۸۰۲ء مین گائیکوار نے واسطے خرچۂ فوج کنٹنجنٹ کے دیے وہ یہی تھی —

سنہ ۱۸۴۰ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ٹکسال بھونگر جہان سابق سکۂ فلوس پڑتا تھا موقوف کی اور بالعوض
اسکے مبلغ دو ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر کو عطا ہوئی اور مبلغ چار ہزار روپیہ اور
بھی اوسکو معاوضہ اوسکے جمیع دعاوی حصۂ آمدنی بحری و بری پرمٹ گوگو دی گئی یہ روپیہ اب ہر سال
حسب منشاء عہدنامۂ نمبر ۳۰ منعقدۂ تاریخ ہشتم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء دیے جاتے ہین راول نے عہدنامجات
نمبر ۳۱ و ۳۲ پر دستخط کیے جنکے رو سے اوسنے اون جہازون کو محصول لنگر گاہ سے بری کیا

جو اوسکے لنگرگاہ مین بباعث شدت باد پناہ گیر ہون۔

بعد دینے دندوکا اور گوگو کے راول بھونگر کو بنظر اوسکی رسائی اور خوش انتظامی کے اجازت دی گئی کہ وہ اپنے علاقہ مین جو ان اضلاع مین واقع ہے وہی اختیارات عمل مین لاسے جو سابق اوسکو حاصل تھے مگر ۱۸۱۶ء مین بباعث ایک امر قبیح خلاف حکومت کے اوسکو اون عقائد کی پابندی اپنے علاقۂ انگریزی مین کرنی ہوگی جو اوسکے علاقجات مین جو ۱۸۰۲ء مین دیے گئے ہین جاری ہین اوسکے علاقجات ملک انگریزی زیر حکومت عدالتہاے انگریزی کے آگئے اور اوسکی مالگذاری ادائی مین اضافہ کیا گیا ان عقائد سے عجب حالت تنزل مین پڑا اپنے علاقجات کاٹھیاوار مین اوسکو اپنے اختیارات سابق حاصل تھے اور مالگذاری مقررہ وہ ادا کرتا تھا مگر اپنے علاقجات ملک انگریز اور دو بڑے کلان شہرون مین اور اپنے قیام گاہ مین وہ مطیع قوانین انگریزی تھا راول کبھی اسکی نالش کرنے سے اور اپنے اکثر دعاوی بخلاف گورنمنٹ انگریزی پیش کرنے سے باز نہین رہا ان دعاوی کی بخوبی تحقیقات ۱۸۵۹ء مین ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰۶ بتاریخ ۳۰۔ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکے رو سے ٹھاکر کی مالگذاری اوسکے علاقۂ انگریزی کی باون ہزار روپیہ واسطے دوام کے قرار پائی اور اوسکے دیگر دعاوی کا بھی تصفیہ ہوگیا اسی اثنا مین یہ تجویز ہوئی کہ شہر بھونگر اور موضع ماتحت دودا مع شہر سیہور اور دنل مواضع دیگر جو قدیم مقبوضہ خاندان کے تھے اوسی صورت پر کیے جاوین جس صورت پر علاقجات کاٹھیاوار تھے مگر بباعث اسکے کہ اصل صورت کاٹھیاوار مین جو اوسکی دربارہ قوانین انگریزی کے تھی شک اور شبہہ تھا لہذا یہ امر اتبک ظہور مین نہین آیا۔

۱۸۱۶ء مین راول وقت سنگہ کے بعد اوسکا فرزند وجے سنگہ گدی نشین ہوا اور وجے سنگہ کے بعد ۱۸۲۹ء مین اوسکا بیٹا اکہی جانشین اوسکا ہوا یہ شخص ۱۸۵۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی جسونت سنگہ رئیس حال اوسکی جگہ گدی نشین ریاست ہوا اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۲۔ عطا ہوئی ہے جسکے رو سے اوسکو استحقاق متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے آمدنی اس رئیس کی آٹھہ لاکھہ روپیہ ہے اور وہ ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو ایک لاکھہ تیس ہزار روپیہ دیتا ہے۔

پوربندر۔ رئیس اس ریاست کا جو ضلع بردا متعلقۂ کاٹھیاوار مین واقع ہے قوم سے جنوار جیٹوہ ہے بروقت بندوبست کاٹھیاوار رئیس حکمران وہانکا سرتان جی تھا مگر درحقیقت انتظام ریاست

باختیار اوسکے فرزند ہالاجی سے کے تہا آخر صدی گذشتہ اس ریاست مین بہت دست برد ہمسایگان ز
کی ماوراے مالگذاری جو وہ گایکوار کو دیتے تھے اوسکو خراج سات ہزار تین سو روپیہ کا جوناگڈہ کو اور
دو ہزار کا بابی رئیس بانتوا کو اور ایکہزار نوسو تنتیس روپیہ قصباتی منگرول کو اور ایک ہزار چار سو روپیہ
پورتگالی ابادان موضع دن کو دینا پڑتا تہا —
سنہ ۱۸۰۸ع مین عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۷ ابابکاروزدی دریا رئیس پوربندر سے کیا گیا اور سنہ ۱۸۰۹ع مین
راناسرتان جی نے جنگ ساتہ اپنے فرزند کے کی جسکے سبب سرکشی ملک مین ہوگئی اور قلعہ کندورنا پر
قبضہ فوج مخالف رئیس کا ہوگیا اور اونھون نے قلعہ مذکور کو سپرد جام نوانگر کے کردیا اب امداد گورنمنٹ
انگریزی طلب ہوئی اور فوج انگریزی نے فوج مخالف کو خارج کردیا بنظر حاصل کرنے اعانت وحمایت
دوامی گورنمنٹ انگریزی رئیس نے مطابق نمبر ۱۰۶ کے نصف لنگرگاہ پوربندر انگریزونکو دیدیا اور وہان
فوج رہنے لگی سنہ ۱۸۳۹ع مین رئیس مذکور نے عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۵ منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ محصول
اون جہازون سے نہین لیگا جو باعث شدت باد اوسکے لنگرگاہ مین پناہ گیر ہونگے —
رئیس حال وکمت جی ہے اوسکی آمدنی دو لاکہ پچاس ہزار کی ہے اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو کمپنی ہزار
دوسو دو روپیہ یا سواے رقم پندرہ ہزار کے جو بالعوض نصف حصۂ محصول بحری کے دیتا تہا اور جسکی
عوض وہ خاص کر مستحق امداد گورنمنٹ انگریزی کا متصور تہا دیتا ہے اور گایکوار کو سات ہزار ایکسو چہیانوے
اور جوناگڈہ کو پانچہزار ایکسو چھیہ روپیہ دیتا ہے —
جعفرآباد — یہ ریاست خرد جو بنام مظفرآباد بھی مشہور ہے ماتحت سیدی جنجیرا سے ہے (اسکا ذکر سابق
ہوچکا ہے) یہ کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو نہین دیتے محاصل اسکا قریب تیس ہزار روپیہ
کے ہے سیدی لوگ حاکم جہازہاے بادشاہ مغل کے تھے اونکے قبضہ مین چند لنگرگاہان بجانب
کنارہ مغربی ہندوستان تھے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہت پہلے اونکے ساتہ واسطہ تجارت پیدا کیا تہا
ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۱۰۹ ساتہ سیدی ہلال جعفرآباد والے کے سنہ ۱۷۶۱ع مین منعقد ہوا سنہ ۱۸۳۳ع مین
سیدی نے منظور کیا مطابق نمبر ۹۶ کے کہ وہ انسداد رسم ستی اپنی ریاست مین کریگا اور سنہ ۱۸۴۹ع
اونے عہدنامہ معمولی نمبر ۱۰۸ در باب محاصل جہازہا جو شدت باد سے اوسکے لنگرگاہ مین آئین منظور کیا
وڈوان — راج سنگہ جی رئیس وڈوان اون رئیسان کلان مین سے ہے جو کاٹھیاواڑ کی قسمت

جھلاوار مین ہین اوسکی آمدنی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو پچیس ہزار سات سو اٹھتر روپیہ ماوراے چھہ ہزار سات سو انیس روپیہ پندرہ آنہ بابت دیہات احمد آباد کے دیتا ہے اور وہ مبلغ دو ہزار چھہ سو بیاسی روپیہ نواب جوناگڈہ کو بھی دیتا ہے ۔

۱۸۶۴ع مین مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ رقم اداے گورنمنٹ انگریزی سے مطابق عہدنامہ نمبر ۱۱ کے جسکے روسے اوسنے بعض قطعات زمین واسطے تعمیر مکانات کے گورنمنٹ کو دی معاف ہوئی اور دو سو پچاس روپیہ اور مطابق نمبر ۱۱ کے بھومیا ساکنان دودریج کو جو بھیادو دوان کے ہین معاف ہوا بھیادو دودریج کے گورنمنٹ انگریزی کو نو سو اونتالیس روپیہ آٹھہ آنہ دیتے ہین اور جوناگڈہ کو مبلغ ایکسو پانچ روپیہ زر نکاسی اسکا قریب بارہ ہزار روپیہ کے ہے ۔

راج کوٹ — اس ریاست کے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۱۲ ۱۸۶۳ع مین ہوا تھا جسکے روسے مبلغ ایکہزار پانچسو روپیہ خراج معمولی سے بالعوض اراضی جو واسطے تعمیر مکان کے دی گئی تھی معاف ہوئی ۔ آمدنی راجکوٹ کی قریب پچہتر ہزار روپیہ کے ہے خراج اداے گورنمنٹ انگریزی سواے رقم معاف شدہ کے اٹھارہ ہزار نو سو اکیانوے روپیہ ہے اور نواب جوناگڈہ کو راجکوٹ سے دو ہزار تین سو تیس روپیہ ملتا ہے اور مبلغ ۱۱۰ ۱۱ر ۱ پائی ہر سال اس رئیس کو بمعاوضہ اراضی جو ۱۸۲۲ع مین واسطے چھاونی کی لی گئی تھی دیا جاتا ہے

نمبر ۹۶

فعل ضامنی رئیس نمبر ۱ +

ترجمہ تحریر ویرم گام ویاس بھگتی موگجی بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر بعد القاب معمولی — مین اپنی رضا و رغبت سے بابتہ تعلقہ نمبر ۱ کے دوامی اور کارآمد فعل ضامنی پاس سرکار گایکوار اور پنت پردہان پیشوا کے بابت دو حصص جنمین کل علاقہ شامل ہے حسب تفصیل ذیل کرتا ہون ۔

شرط اول

مین ہرگز دشمنی کسی رئیس کے ساتہ نہین کرونگا اور نہ کچہ بھار وتیا یا تکرار ون مین کسی کتی یا راجپوت سے

+ اس سے نمونہ عہدنامجات کا جو رئیسان کاٹھیاوار کے ساتہ ہوئے واضح ہوتا ہے بابتہ نام اون رئیسون کے جنہون نے یہ عہدنامجات دستخط کیے دیکھو فہرست جو حالات کاٹھیاواڑ کے بیان مین درج ہے اور نیز تتمہ نمبر ۹ ۔

رکہونگا اور نہ کسی دوسرے سے کچہ فساد کراونگا نہ مین کسی غیر کی اراضی پر قبضہ کرونگا بلکہ جو طریق ابتک جاری رہا ہے اوسی مطابق کاربند ہونگا اگر کوئی میرا بہائی اپنے دیہات یا اراضی فروخت کرنیکو کہیگا تو مین اوسکے کہنے سے خرید نہین کرونگا اور تمام دشمنی اور عداوت سابقہ کالعدم ہوئی۔

میرے علاقہ کے حدود مین چور نہین رہین گے اور اگر اونکو اجازت رہنے کی دیجایگی تو اوسکا انتظام بخوبی کیا جایگا تاکہ وہ کسی دوسرے تعلقہ مین یا شارع عام مین پہر دزدی نکرین اگر درحالیکہ کوئی شخص یا زیادہ شخصونکو ضرورت اپنے دیہات یا اراضیات کی ہوگی تو قبل از اوسکی کارروائی کے سرکار کو اطلاع دیجایگی۔

شرط دوم

کوئی مجرم یا گنہگار سرکار کمپنی بہادر یا سیناخاص خیل شمشیر بہادر کا حفاظت یا حمایت ہمسے نہ پائیگا

شرط سوم

اگر محالات سرکار پیشوا و سرکار گایکوار و سرکار آنریبل کمپنی جو ہمارے چہار طرف واقع ہین اونمین کوئی دزدی یا غارتگری شارع عام پر نہوگی مسافر اور تجار اور دیگر راہرو کے ساتہ کچہ مزاحمت نہوگی بلکہ سوار کی مدد دیجایگی اور اونکی حفاظت ہماری سرحدات تک ہوگی۔

اگر کسی بیوپاری کا یا دیگر مسافر کا کچہ نقصان راستہ مین ہوگا اور جس تعلقہ کے اندر نقصان ہوگا اوس تعلقہ [illegible] معاوضہ دلایا جایگا اور وہ اپنی نقصانی اوس تعلقہ سے پوری کریگا جہانسے دزد آئے ہونگے

شرط چہارم

اگر اراضی یا دیہات کسی زمیندار کے بالفعل زبردستی رکہہ لیے جائینگے درحالیکہ اسطرح کا قبضہ بذریعہ تحریر باعث سقیم الحال ہونے زمیندار کے حاصل ہوا ہوگا تو وہ از روے انصاف واگذار ہوکر رہا کردیا جایگا اور کچہ دعوی بعد ازین باقی نرہیگا اور نہ دائر ہوگا۔

بموجب شرائط مذکورۂ بالا کے مین نے ضمانت جدید جو نسلاً بعد نسل جاری رہیگی داخل کی ہے اور اگر سرکار کا محال کسی باقی کی علت مین آویگا تو جنسے اطمینان اوس مقدمہ مین سرکار چاہیگی مع اخراجات روزمرہ اور تفصیلی کے دیجایگی لہذا جہلا امیر سنگہ جی درانگدرا والہ دوامی اور ضامن ہے اور یہ سند ضمانی داخل ہوتی ہے۔

دستخط

دستخط ویاس بھگتی موجی

تحریر جھلا امرسنگہ دربانگدراوالہ

القاب معمول — مین اور ضامن جدید اور دوامی سرکار مین واسطے تعمیل کرانے شرائط مذکورۂ بالاکی ہوتاہون اور ذمہ دار درباب اونکی تعمیل کے ہون —

دستخط مہتا پربھوجی

منجانب جھلا امرسنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

قبولیت مالگذاری استمراری رئیس نہار

بنام سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر محررہ جھلا ہری سنگہ رئیس تعلقۂ نہرا

جو افواج آنریبل کمپنی اور گائیکوار اس ملک مین اس غرض سے آئین کہ دوامی اور واجبی بندوبست ملک کا ٹھیاوار اور اوسکی بھومیا اور گراشیا وکتی ورعایا کیا جاے اور یہ کہ اونکی مالگذاری بروداہین داخل ہوا کرے مین اپنی رضا ورغبت سے اقرار کرتاہون اور بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتاہون تعلقۂ بالا کی جمعبندی استمراری و خراجات بموجب قبولیت علحدہ کے جو داخل کی گئی تھی جب فوجین اس ملک مین آئین تھین چونکہ فوج کے آنے سے بہت دقت اور نقصان ملک کا ہوتاہے اور اذیت رعایا کو تحلل واقع ہوتاہے اور جو مجکو یقین ہے کہ جو بندوبست بالا مین میرا نفع ہے لہذا جمع تعلقۂ بالا مع خراجات کے ہرسال بمقام برودا بموجب قبولیت کے فیصلہ ہونگے جب ایک مختار اس غرض سے وہان بھیجا جائیگا اور اس بارہ مین خلاف ورزی یا فروگذاشت نہوگی —

لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے پسران ونبیرگان نسلاً بعد نسل اور منجانب اپنے جانشینان کے مضمون بالا کو منظور کرتاہون اگر اس سے کچہ انحراف ہوگا تو وہ ذمہ دار اوسکے سرکار گورنمنٹ مین ہونگے

دستخط جھلا ہری سنگہ جی

بھنڈاری آنریبل کمپنی

مہر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

ترجمۂ ضمانت دہ سالہ جو ساوجی پتو نے بابت جھلاہری سنگہ رئیس نمبر ا کے سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکھدی —

مین بابت جھلاہری سنگہ تعلقہ ا نمبری سے بابتہ جمعبندی دہ سالہ کے سرکار مین ضمانت کرتا ہون جو جمعبندی مع خراجات مبلغ [illegible] ہے اور بموجب اوسکے کئی اقساط لکھدی گئین اور موافق ان اقساط کے روپیہ بمقام بڑودا ادا ہو گا مین باوقات معینہ جاکر بندوبست اونکا کرکے واپس آیا کرونگا اور اگر اسمین کچہ توقف ہو گا تو جسقدر عرصہ وجوب قسط سے زیادہ ہو گا اوسکا سود بحساب ایکروپیہ فیصدی ماہواری ادا کیا جاے گا

قسط سالیانہ دیجاے گی بابت .... [illegible]

تفصیل اسکی یہ ہے

جمعبندی [illegible]

خراجات جسمین صوبہ سوکری شامل ہو گا .... [illegible]

نبی بہادری .... [illegible]

نذرانہ اسپ .... [illegible]

زمیندار سوکری .... [illegible]

دیوانجی .... [illegible]

درکدار .... [illegible]

شاگرد پیشہ .... [illegible]

سوت وچھرا .... [illegible]

[illegible]

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

مارگشیرش سدی یعنی اگھن سدی (ماہ دسمبر) تاریخ دوم

پوس سدی (جنوری) دوم

ماگھ سدی (مارچ) دوم

پھاگن سدی (اپریل) دوم

نمبر ۸۷

یادداشت شرائط جو ساتھ رئیس لمری کے درباب بندوبست تعلقہ لمری کے تحریر ہوئی۔

شرط اول

ایک دوامی عہد شتمل اوپر معاوضہ بابت نقصانی کے جو میرے تعلقۂ قدیم کا مع دیہات دہندوکا ورنیور کے بباعث آمدورفت فوج کے ہوگا۔

شرط دوم

اقساط اور روپیہ مثل سابق ادا ہوتا رہیگا چندے اور رسد اور بان سپاہی حسب معمول مین اوس گارد سپاہ کو تاعرصۂ آمدورفت فوج دونگا جو حسب درخواست میری کسی موضع مین بھیجا جایگا۔

شرط سوم

اگر کوئی مویشی مقام فوج مین میرے تعلقہ سے بعد دیے جانے قیمت کے جایگی تو وہ حسب معمول دیجائیگی

شرط چہارم

جو میرے بھیاد روپیہ علیحدہ گورنمنٹ کو دیتے ہین تو وہ روپیہ گورنمنٹ خود تحصیل کرے اور مجھے کچھ واسطہ نہو

شرط پنجم

اگر کوئی بھیاد میرا گورنمنٹ مین اپیل کرے تو اوسکی نسبت کچھ مداخلت بیجا میری نسبت درباب میرے حقوق معمولی کے جو از روے تحریر مجھے حاصل ہون نکیجاے بلکہ مین کوئی امر آیندہ بغیر اول حاصل کیے منظوری گورنمنٹ کے نہین کرونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی طریق میرا گورنمنٹ کو نامناسب معلوم ہو تو اول وہ ایک قاصد میری اطلاع دہی کیواسطے

بھیجین اگر مین اوس قاصد کے ساتھ اپنا ایک آدمی واسطے ثبوت کرنے اس امر کے کہ میرا طریق مناسب
اور واجب تھا نہ بھیجون تو ایسی حالت مین محصل میرے یہان بھیجا جاوے -

شرط ہفتم

اگر قضاے الہی سے میری ملک مین آفات ارضی یا سماوی نازل ہو تو گورنمنٹ اوس سال میری معاونت کرینگے

شرط ہشتم

اگر کسی سال روپیہ تعلقہ چوواکا ادا نہو تو مین رئیس بھرگوواکو وا وستقدر روپیہ ادا کرا لونگا جسقدر
سرکار نے جمع موضع بھرگوواکی قرار دی ہے یعنی مبلغ امامیہ؁ مگر کچہ نقصان موضع مذکور کا نہوگا

شرط نہم

مین اعانت گورنمنٹ کی مطابق تحریر بالا کے چاہتا ہون اس شرط پر کہ اگر مین بلا تفاوت اندراس
بندوبست دہ سالہ کے اپنی اقساط شروع سمت ۱۸۶۲ سے بمقام بروداادا کرون اور پھر واسطے آیندہ کے
بابت ادا ے روپیہ بمقام برودا ضمانت کرون اور یہ بھی شرط ہے کہ مین واسطے ہمیشہ کے فعل ضامنی
اور اداضامنی بہ نسبت میرے گورنمنٹ سے رجوع ہونیکے داخل کرون اور مین چاہتا ہون کہ میجر
الگزینڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی طمانیت بابت لحاظ اور تعمیل ان شرائط کے کردین -

شرط دہم

بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوتا ہے شرائط دہ گانہ بالاکی تعمیل سرکار گورنمنٹ سے ہوگی -

دستخط الگزینڈر واکر

مہر فارسی

بحروف انگریزی

المرقوم مقام کیمپ متصل پرگنہ سرپدر تعلقہ والی واقع کاٹھیاوار تباریخ یکم رمضان ۱۲۲۲ہجری
(مطابق ۱۸۰۷ عیسوی)

نمبر ۸۸

جو آنریبل انگریزی کمپنی اور آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر نے ہمکو احکام شاستر اور دہرم ہندو کا
سنایا اور بیان کیا کہ برہمہ ویوتک پران مین لکھا ہے قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے اور یہ بھی درج ہے
کہ قتل ایک بچہ کا جسکے اعضا ہنوز درست نہوئے ہون برابر قتل برہمن کے ہے اور قتل عورت برابر

برابر سو برہمن کے قتل کے ہے اور قتل طفل اوسقدر خلاف احکام ربانی ہے جسقدر خلاف ورزی سو
عورت کے قتل مین ہوتی ہے اور جو یہ گناہ کرتا ہے وہ دوزخ یعنی نرک کل سو تہت مین جاتا ہے اور ان
اوسکو اوسقدر کرم لپٹتے ہین جسقدر اوسکے جسم پر بال ہوتے ہین اور بعد ازان جب پھر پیدا ہوتا ہے تو
جذامی ہوتا ہے اور سب اعضا اوسکے ناقص ہوتے ہین لہذا ہم جاریجا دیواجی اور کنور نتھو زمیندار ان
گندل (چونکہ رسم دختر کشی کی ہماری قوم مین مدت سے رائج ہے) بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے
اور اپنی اولاد کے اقرار کرتے ہین اور نیز منجانب اپنے رشتہ داران اور اونکی اولاد کے وعدہ کرتے ہین
کہ واسطے ہمیشہ کے ہم بنظر اپنی بہبود کے اور باعتقاد اپنے ہنود دہرم کے آجکی تاریخ سے اس رسم کو
ترک کرتے ہین اور اگر اسمین قصور ہو تو ہم مجرم سرکار ہونگے فزید براں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیندہ
یہ گناہ کریگا تو ہم اوسکو خارج از برادری کرینگے اور وہ گناہگار حسب مرضی سرکارین اور بموجب قاعدہ
دہرم شاستر کے سزایاب ہوگا۔

اقرارنامہ بالا کو رئیسان مفصلہ ذیل نے دستخط کیا

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱	جھاریجا ہوتی جا	کوتاراسانکالی
۲	جھاریجا دوساجی وکنور ستاجی	بالیا
۳	جھاریجا جہاجی	موروی
۴	جھاریجا رنمل جی وکنور لاکاجی	راج کوٹ
۵	جام جساجی	نوانگر
۶	جھاریجا رنمل جی مختاراً معرفت کنور وراجی	سردہار
۷	جھاریجا دیواجی وکنور نتھوجی	گندل
۸	جھاریجا بوپت سنگھ	دہرول
	جھاریجا موتی جی	کرسرا
	جھاریجا ستاجی	جالیا
۹	جھاریجا کنگارجی	سرتنیا
	جھاریجا بھاجی	کوٹاری

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۰	جھاریجا رام سنگھ جی	امبا
	جھاریجا کھیاجی	لوویکا
	جھاریجا دیواجی	پال
	جھاریجا مورجی	گوری در
	جھاریجا دوساجی	کوتاریا
	جھاریجا کہان جی	ودالی
	جھاریجا تیج مل جی	ویروا
	جھاریجا کہان جی وجھاریجا مہان جی	گدکا
	جھاریجا رائے سنگھ	شاہ پور
	جھاریجا راوجی وجھاریجا ہدوجی	کانگ سیالی
۱۱	جھاریجا پھول جی	درایا
	جھاریجا سالیل جی	
	جھاریجا رایب جی	
	جھاریجا جیجی ورساجی	
	جھاریجا رام سنگھ جی	
۱۲	جھاریجا ماروجی وکنوراوساجی	رج پور جھیاد کوتارا سانگانی
۱۳	جھاریجا بناجی	باوا
۱۴	جھاریجا سامت جی	مینگنی
۱۵	جھاریجا بھولاجی	نیسانگ
	جھاریجا داداجی	
	جھاریجا سوجاجی	
	جھاریجا کمن جی	

نمبر	نام	تعلقہ یا موضع
۱۶	جھاریجا بھیم جی و جھاریجا واگ جی	وندی مولی
۱۷	جھاریجا سوراجی	کری وویہ پور
۱۸	جھاریجا کانا سولو	سالودر ووری
	جھاریجا کانا موتا	
	جھاریجا کانا موکاجی	
	جھاریجا کانا ردکاجی	
	جھاریجا کانا پچان جی	
	جھاریجا کانا ناتھوجی	
۱۹	کنور سالاجی	
۲۰	رانا سرطانجی و کنور ہالاجی جتھوالس	پوربندر

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

نمبر ۸۹

عہدنامہ جدید بخلاف دخترکشی جو جام نوانگر نے بتاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ء داخل کیا۔

عہدنامہ جو جام جساجی نوانگر والے نے سری منت راو سری سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو بتاریخ پھاگن سدی تیرس سمت ۱۸۶۸ (۲۵- ماہ فروری ۱۸۱۲ء) دیا

اول سے یہ ایک رسم ہماری قوم جھاریجا مین تھی کہ دختران کو زندہ نہین رکھتے تھے اسپر دونون سرکارون نے اس بارہ مین بعد فہمایش کرنے شاستر اور طریق مذہب ہنود ہمکو تبلانے کے بیان کیا کہ برمہہ دیورتک پوران مین یہہ لکھا ہے کہ جو کوئی یہ فعل کرتا ہے اوسکو گناہ عظیم ہوتا ہے اوسکا گناہ برابر گربھہ ہتیا یعنی قتل بچہ کہ پیدا نہوا ہو اور برمہہ ہتیا یعنی قتل برہمن کے ہوتا ہے اس صورتمین ایک بچہ کا قتل کرنا برابر قتل سو برہمان کے ہے مگر اس قتل مین دو گناہ ہوتے ہین یعنی قتل عورت اور قتل بچہ اس گناہ کی تعزیر یہ لکھی ہے کہ جو شخص یہ کرتا ہے وہ روربو ادک کو تھہ سو تھل نرک جو

دوزخ مین ایک مقام نہایت سخت ہی ڈالا جاتا ہے اور اوسقدر سال تک وہان رہتا ہے جسقدر بال اوس عورت کے جسم پر ہوتے ہین اور بعد ازان پھر جب وہ پیدا ہوتا ہے تو کوڑہی یعنی مجذامی ہوتا ہے اور اوپکش گھات یعنی اوسکے اعضا بیکار ہوتے ہین دونون سرکارون نے یہ ہمکو بموجب دہرم شاستر کے کہا اسپر سمبت ۱۸۶۹ (۱۸۱۲ع) مین مین نے اور میرے برادران و برادرزادگان وغیرہ سب قوم بھایا ساکنان علاقۂ ہذا نے سرکار مین ایک تحریر داخل کی جسکے روسے ہمنے وعدہ کیا کہ ہم دختر کشی نہین کرینگے اس حال کے دریافت کرنے کے واسطے عرصہ قلیل گذرا کہ ایک شخص سرکار کیطرف سے ہمارے پاس آیا ہمنے جواب لکھکر اوسکو واپس بھیجدیا سرکار نے پھر سمبت ۱۸۶۹ (۱۸۱۲ع) مین مجھسے کہا کہ یہ عہدنامہ داخل کرو مین اب بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بنظر متابعت مذہب ہنود مین اور میری اولاد وغیرہ بیٹے پوتے اور میرے برادران اور برادرزادگان سب واسطے ہمیشہ کے وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ ہم سب یہ فعل نہین کرینگے اگر ہم کرین تو مجرم سرکار قرار دیے جائین اگر آیندہ کوئی ہماری قوم کا یہ فعل کریگا اور ہمکو اوسکی اطلاع ہوگی تو ہم اوسکو خارج از برادری کرکے اوس سے مواخذہ اوسکا کرینگے جسطرح مرضی سرکار کی ہوگی ضامنان دوامی بنابر تعمیل اس تحریر کے بھاروتی میروہتا دیرم گام والہ اور بھاروتی رام داس نتھو جلسم والہ ہین وہ ذمہ دار اسکے ہونگے یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم سمبت ۱۸۶۹ ماہ پھاگن سدی تیرس مطابق ۲۵ ماہ فروری ۱۸۱۲ع

دستخط جام سری جساجی

ہم بھاروتی میروہتا دیرم گام والہ اور بھاروتی رام داس نتھو جلسم والہ پرگنہ تیلا د بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم خود متابعت اس تحریر کی کرینگے اور اونسے بھی تعمیل اسکی کرائینگے اور ہم ذمہ دار اسکے رہینگے —

+ علامت دستخط بھاروتی میروہتا

+ علامت دستخط بھاروتی رام داس نتھو

نمبر ۹۰

ترجمۂ چٹھی جھاریجا سوراجی راجکوٹ والہ بنام جے پی ولوبی صاحب پولیٹکل اجنٹ مرقومۂ ساون

بدی دسمی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۸۳۵ع ۔

آپکی چٹھی مورخہ ۲۰ جون پہونچی آپنے اوسمین لکھا ہے کہ مین بارہ ہزار روپیہ جرمانہ دوان میری مقدور ایسی نہین کہ اسقدر روپیہ ایکمرتبہ ادا کرون لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ مہربانی کرکے ایسی تدبیر کریز کہ یہ روپیہ مجھسے ادا ہو آپ نے یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مین اول ہی آپکو اطلاع دیا کرون جب کچہ اولاد ہمارے خاندان مین ہونے والی ہو یہ اچھی بات ہے اور مین ایسا ہی کرونگا درباب اسکے کہ مین امر کی ضمانت داخل کرون کہ مین یہ رسم دخترکشی آیندہ ترک کرونگا مین عرض کرتا ہون کہ میرا ارادہ مصمم اس رسم کے ترک کرنیکا ہے میرا علاقہ بالکل ماتحت سرکار کے ہے لیکن اگر باوجود اسکے آپ پھر بھی ضمانت طلب کرین تو مین داخل کرونگا مین نے بموجب حکم آپکے جہتا بھونت اور جہتا جوتا اور جہتا دیپا نام اشخاص کو اپنے علاقہ سے جلا وطن کردیا ہے درباب والدہ لکھمن پٹیل اور دیگر اشخاص کے جنھون نے میرے مقدمہ مین گواہی دی ہے یا اونکے رشتہ داران کے آپنے لکھا ہے کہ اونکو میری طرف سے کچہ تکلیف نہو مین عرض کرتا ہون کہ پٹیل لکھمن دربار کا فرزند ہے اور دربار کے نزدیک کوئی اور عمدہ دار اوس سے زیادہ معزز نہین ہے باوجود اسکے مین نے آج اپنے حضور اوسکو طلب کیا اور اوسکا اطمینان روبرو چار ساہوکاران اور دو اور شخصون کے جنکو عمداً مین نے اس امر کے واسطے طلب کیا تھا کر دیا جو اشتہار آپ نے درباب دختران جھاریجا بھیجا ہے پہونچا بموجب اوسکے مین تدبیر عمل مین لاؤنگا جو کچہ سرکار کرتی ہے وہ میرے سود اور بہبود کے واسطے ہے لہذا مین سرکار کی مرضی مقدم جانکر تابعداری مین حاضر ہون مین چاہتا ہون کہ آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے مین زر جرمانہ ادا کرسکون اور میرے علاقہ کی قرقی واگذار ہوجاے حیثیت میرے علاقہ کی منحصر اوپر سرکار کے ہے ۔

راجہ جیندر سنگہ جی یہ لکھتا ہے

چونکہ جھاریجا لوگ سابق اپنی دختران کو قتل کرتے تھے اور اسوجہ سے بڑا گناہ عظیم اونسے سرزد ہوتا تھا اور کرنیل واکر صاحب نے سنہ ۶۴ع مین اونسے ایک عہدنامہ کرایا تھا کہ وہ یہ رسم وحشیانہ ترک کرکے آیندہ اپنی دختران کی جان سلامت رکھیں اور باوجود اسکے رئیس راجکوٹ سردار جھاریجا سوراجی نے اسکا کچہ لحاظ نکیا اور اس عہدنامہ کا انفساخ کرکے ایک دختر کو قتل کیا یہ مقدمہ دخترکشی ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۳ع تحقیقات مین آیا اور ازروے گواہی گواہان پایۂ ثبوت کو پہونچا لہذا یہ ضرور ہوا کہ اوس سے ضمانت اس امکی

لیجاوے کہ آیندہ وہ ایسا فعل قبیح نہ کرے اور اوسنے مجھے نامزد کیا لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین اوسکا
ضامن واسطے دوام کے ہوتا ہون اور یہ تحریر لکھدیتا ہون اس غرض سے کہ جھاریجا سوراجی اطلاع
سرکار مین کیا کریگا جب کسی اولاد کا پیدا ہونا اوسکے خاندان مین معلوم ہوگا اور وہ ہرگز تکلیف لڑکی کی ماں یعنی لڑکی
کی والدہ کو یا کسی اور شخص کو یا اُسکے رشتہ داران کو جنھون نے گواہی اوسکے مقدمۂ دخترکشی مین دیجیے
نہین دیگا اور نہ اونکو دھمکائیگا اور وہ مطابقت اور تعمیل اوس عہدنامہ کی جو سرکار نے واسطے حفاظت
دختران کے کیا ہے اور جو اشتہار بتاریخ ۲۲۔ ماہ نومبر ۱۸۳۴ء اس بارہ مین جاری کیا ہے کریگا اور
جھاریجا سوراجی سرکار مین اطلاع دیگا اگر انفساخ اس عہدنامہ کا اوسکے تعلقہ مین ہوگا مین اوسکا
ضامن بھی ہون اگر وہ سرکار مین اطلاع کسی مقدمۂ دخترکشی کی جو اوسکے علم مین ہوئی ہو نکرے یا اور عہدنامہ
کے جو واسطے موقوفی اس رسم قبیح کے ہوا ہے پابندی اور تعمیل نکرے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین
نگران حال اوسکا رہونگا کہ وہ حسب ہدایت کاربند ہوگا اور سرکار مین ذمہ دار ہون اگر آیندہ انفساخ اوسکا ہوگا

اس تحریر پر دستخط اساڑہ سدی پورنماشی سمت ۱۸۹۱ مین ہوئے مطابق ۲۔ اکتوبر ۱۸۳۵ء۔

دستخط جھاریجا چندر سنگہ جی

اسکے عوض کنور وقت سنگہ نے کیے۔

ایسی ہی ضمانت رئیس کوترا سانگانا سے لی گئی

نمبر ۱۹

بنام سری سرکار کپتان بارنول صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی —

بعد القاب معمولی — دیوان تعلقہ نوانگر مہتا موتی رام ساجی لکھتا ہے کہ ایک کارخانہ بمقام بینوز
یکم ماہ فروری ۱۸۴۲ء مطابق سمت ۱۸۹۸ پوس بدی چتردشی سے قائم ہوا ہے اور ایک اشتہار بھی اس مضمون کا
میرے پاس آیا ہے کہ جو لوگ افیون بطور خوردہ اس تعلقہ مین فروخت کرنا چاہین وہ افیون کارخانہ
مذکور سے خرید کرین یہ اشتہار بطور معمولی شہر اور دیہات پرگنہ مین واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جائیگا
اگر کوئی شخص افیون واسطے خوردہ فروشی کے چاہیگا اوسکو ایک چھٹی ملا کرے گی اور کارخانہ سرکاری تیز
واسطے خرید کرنے کے بھیجا جائیگا اگر کوئی شخص کسی اور جگہ سے سواے کارخانۂ سرکاری کے خریدیگا
یا اگر کوئی شخص اوسکو فروخت کریگا یا کسی اور ملک سے لائیگا تو فوراً اسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی

اور اگر افیون کسی اور مقام کی سوا سے افیون کارخانۂ گورنمنٹ ثابت ہوگی تو وہ ضبط سرکار ہوگی اور ایک ثلث اوسکی مخبر کو اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار کو جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوگی دیجایگی اگر وہ میرے علاقہ مین ضبط ہوگی تو سرکار از راہ مہربانی وہ مجھے حوالہ کر دینگے۔

المرقوم سمت ۱۸۷۷ پوس سدی اشٹمی روز پنجشنبہ تاریخ ۱۱ جنوری ۱۸۲۱ء۔

دستخط موتی سالجی

چٹھیات اسی قسم کی منجانب رئیسان مفصلۂ ذیل موجود ہین

۱۔ راناسری کھیماجی رئیس تعلقۂ پوربندر ۔۔ سمت ۱۸۷۷ پوس سدی تیج (۷ جنوری ۱۸۲۱ء)

۱۔ راناسری امرسنگھ جی زمیندار تعلقۂ وراگڑا ۔ سمت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ فروری ۱۸۲۱ء)

۱۔ مہاراناپرتھی راج زمیندار تھان لکھتر ۔۔ سمت ۱۸۷۷ پوس سدی تیردشی (۱۷ جنوری ۱۸۲۱ء)

۱۔ ملک باوامیان ملک چانداجی ملک لارجی
ملک لاجی و وسارایا وغیرہ زمینداران تعلقۂ وسارا سمت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ فروری ۱۸۲۱ء)

۱۔ ملک دریا خان رئیس تعلقۂ بجانا ۔۔۔ سمت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ فروری ۱۸۲۱ء)

۱۔ پتوجی کومبھاجی گرہ دہرجی وکانہاجی زمیندار تعلقۂ جھنجوارا ۔۔ سمت ۱۸۷۷ (۲۱-۱۸۲۰)

۱۔ ملک باپ جی زمیندار تعلقۂ ونود ۔۔ سمت ۱۸۷۷ ماگھ بدی یکم (۱۷ فروری ۱۸۲۱)

۱۔ جادیجا مولوجی تعلقۂ ویرپور کھرپری .... ۱۸ جنوری

۱۔ زمینداران مفصلۂ ذیل تعلقہ جات کاٹھیاوار ایک چٹھی تاریخ ۱۸ جنوری دستخط کی ۔

۱۔ والاوکسی جتھانی وغیرہ زمینداران جیت پور جیتپل

۲۔ کھاچر جیلا واجسور زمیندار جسدہن

۳۔ کھاچر اوگر و کھاچر موکا سیران واجسور زمینداران کھمبالا

۴۔ کھورسا دول لونا سودامراوالہ نے تاریخ ۱۹ جنوری دستخط کی

۵۔ والاہرسور ہاتھیا بھل گام والہ

۱۔ غضنفر خان ومحمد خان وانور خان تبوا والہ .... ۱۸ جنوری

ترجمہ مسودۂ اشتہار مرسلۂ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار بنام رئیسان ضلع کاٹھیاوار بغرض مشتہر کرنے بیچ اونکے اپنے اپنے علاقہ مین مع کیفیت تعمیل بعض رئیسان —

سرکار دربار واسطے اطلاع عام کے مشتہر کرتے ہین کہ کپتان بارنول صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار نے ایک اشتہار ہمارے پاس بغرض مشتہر کرنے واسطے تمہاری اطلاع کے بھیجا ہے —

صاحب پولیٹکل اجنٹ ایک پروانہ ہمارے پاس درباب افیون ساہوکاران جو ہمارے ملک مین افیون بھیجین گے اوسمین قسم اور وزن اوس افیون کا درج ہوگا اور یہ بھی لکھا ہوگا کہ آیا وہ ٹوکری مین یا ظروف چرمی یا صندوق یا گاڑی مین ہے اور نیز نام مقام جہان وہ جمع ہوگی تحریر ہوگا —

ایک کتاب رجسٹر جسمین نام وغیرہ اوس شخص کا جو افیون ہمارے شہر یا دیہات متعلقہ مین لائے گا اور فروخت کریگا اور نام خریدار کا لکھا جایگا اگر بروقت دریافت گورنمنٹ کوئی شخص ایک رجسٹر درست پیش نکر سکیگا یا اصل وزن افیون فروخت شدہ کو مخفی کریگا تو محصول بشرح ایک روپیہ فی آثار خرد لگایا جایگا اور دلال سے وصول کیا جایگا —

محصول اوس افیون کا جسکے ساتھ رونہ ہوگا زیادہ نہوگا یہ انتظام گورنمنٹ نے اس نظر سے کیا ہے کہ افیون کسی لنگرگاہ سے لی نجائے —

اگر افیون گاڑی یا شتر یا بندرگاہ یا کشتی یا کسی اور باربرداری پر بغیر رونہ کے آئیگی تو افیون مذکور مع باربرداری بالعوض زرجرمانہ کے ضبط ہوگی اور یک ثلث اوسکا مخبر کو دیا جایگا جسنے اوسے گرفتار کرایا ہوگا یا جسنے مجرم کا سراغ صحیح لگایا ہوگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو ملیگی جسکے علاقہ مین وہ گرفتار ہوئی ہوگی اگر وہ میرے تعلقہ مین گرفتار ہوگی تو وہ مجکو ملے گی —

اگر کوئی شخص ایسی افیون ناجائز کو اپنے پاس رکھیگا یا کسی اور کے پاس رکھوائیگا تو افیون اوس جرم کے عوض اوس سے لیجائے گی اور دو چند قیمت افیون مذکور کے برابر جرمانہ اوس سے لیا جایگا ایک ثلث اسکا مخبر کو دیا جایگا اور باقی دو ثلث اوس تعلقہ دار یا زمیندار کو دیا جائیگا جسکے حدود مین وہ گرفتار ہوگی اگر ہمارے ملک مین وہ دریافت ہوگی تو وہ دو ثلث ہمکو ملیگی —

المرقوم سمت ۱۸۷۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴ جولائی سنہ ۱۸۲۰ع)

کیفیت تعمیل یا ئین نقول مسودۂ اشتہار یا چھپات جسمین ایسی ہی دفعات مندرج ہین —

وددوان

اشتہارات بمضمون بالا میرے علاقہ مین مشتہر کیے جائینگے اور انتظام درباب افیون مطابق اوسکے کیا جائیگا

دستخط جھالا ظالم سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۹۱۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴-جولائی ۱۸۶۰ء)

لمری

انتظام مطابق آپکی چٹھی کے جو ہمارے پاس پہونچی کیا جائیگا۔

دستخط جھالا ہری سنگہ

بقلم تہو جیون رام

المرقوم سمت ۱۹۱۶ دوم جیٹھ بدی نومی (۴-جولائی ۱۸۶۰ء)

گندل

جو گورنمنٹ نے مہتاؤن کو واسطے کرنے بندوبست درباب افیون کے بمقام گوندل ودہوراجی و اوپلیتا بھیجا ہے مین وعدہ کرتا ہون کہ مطابق بالا کاربند ہونگا۔

+ علامت دستخط جادیجا سری چندر سنگہ جی

المرقوم سمت ۱۹۱۷ ماگہ سدی پنچمی (۷-فروری ۱۸۶۱ء)

ترجمہ چٹھی جھالا چندر سنگہ جی بنام کپتان بارنول صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار

بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا مین نے انتظام حسب الحکم آپکے سالگذشتہ سے کیا ہے میرے شہر مین کسیکے پاس پرانی افیون نہین ہے جسقدر امسال واسطے صرف تعلقہ کے درکار ہوئی وہ سرکار کے کارخانۂ لمری سے لی گئی آیندہ اب راجکوٹ سے لیجائیگی تلاشی مسافرونکی لیجاتی ہے مگر ابتک کوئی گرفتار نہین ہوا جب کبھی گرفتار ہوگا اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو دیجائیگی ازراہ مہربانی خطوط بھیجتے رہیے گا۔

المرقوم سمت ۱۹۱۷ کاتک بدی نومی (۱۸-نومبر ۱۸۶۱ء)

چٹھیات بمضمون بالا تعلقہ داران مفصلۂ ذیل سے موجود ہین۔

تعلقہ ٔسایلا مرقومہ سمت ۱۹۱۷ کاتک سدی ایکادشی (۲-نومبر ۱۸۶۱ء)

۲ تعلقہ امولی سمت ۱۹۷۸ کاتک سدی تیرس (۷ - نومبر ۱۸۲۱ء)

ترجمہ چٹھی جھلا ابھی سنگھ جی سوستھان چورا والہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار
بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون کے پہونچا اور میرے ملک مین مشتہر کیا جاچکا کوئی شخص مین
ناجائز نہین لائیگا جسکو افیون درکا ہوگی اوسکو اطلاع بمضمون اسے پروانہ سرکاری بہم دیجاویگی دریکار کوئی
شخص خلاف قاعدہ نہین کرسکتا ہے دوکانداران فروخت افیون حسب الحکم گورنمنٹ بہ نرخ تین روپیہ
بھرفی روپیہ کرتے ہین یہ غرض میری ہے —

المرقوم سمت ۱۸۷۸ کاتک سدی ایکادشی (۶ - نومبر ۱۸۲۱ء)

اسی مضمون کی چٹھی بھومیا وروہ کی مرقومہ سمت ۱۸۷۸ کاتک سدی تیرس (۷ - نومبر ۱۸۲۱ء) کی پہونچی

ترجمہ چٹھی کھاچر چیلا واجسور جسدن والہ بنام کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار
بعد سلام — سرکار کا اشتہار درباب افیون پہونچا اوسکے مضمون سے آگاہی ہوئی حسب ہدایات
مندرجہ اشتہار مذکور مین بندوبست کرونگا اگر مجھے اپنے صرف کے واسطے افیون درکار ہوگی تو مین
سرکاری کارخانہ مقام راجکوٹ سے طلب کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۷۸ کاتک بدی پنچمی (۲۹ - نومبر ۱۸۲۱ء)

چٹھیات بمضمون صدر گراسیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے موجود ہین —

۱ جھالا جیون جی وغیرہ چچانا والہ — سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی ستمی

۱ جھالا نتھو بھای وکرن بھای بیلالی والہ — سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادشی

۱ جھالا اگر سنگھ کودھر والہ .... سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی چوتھ

۱ بھابھلا کادوجیوا بھاریجرا والہ ———— سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادشی

۱ کریا موبو رامپور والہ ———— سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی تیرس

۱ راے سانکلی ودسائی بھائی رام داس .... سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک سدی ترس

۱ کاچر راماموبو واونرپلیا دوالہ ———— سمت ۱۸۷۸ (۱۸۲۱ء) کاتک بدی دوج

ترجمہ چٹھی بنام سری سرکار کپتان بارن ویل صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار منجانب آنریبل کمپنی بہادر
بعد القاب معمولی — مسمی پرمرتی سنگھ ودیگر برادران موجب باتفاق اپنی اپنی سلام عرض کرتے ہین

اور

اور بیان کرتے ہین کہ آپکا پروانہ درباب کرنے انتظام افیون کے پہونچا انتظام حسب ہدایات آپکے کیا جایگا جسقدر افیون ہمارے صرف کے واسطے درکار ہوگی سرکاری کارخانہ سے حاصل کیجاسیگی اگر کوئی شخص افیون بغیر رَونہ گورنمنٹ کے لیجاے گا ہم اوسکو گرفتار کرکے کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرین گے یہ غرض ہماری ہے —

المرقوم سمت ۱۸۷۸ کاتک بدی ایکادشی روز پنجشنبہ (۲۰ نومبر ۱۸۲۱ء)

دستخط پرمرتھی سنگہ

بقلم جھلا ملاجی —

چٹھیات بمضمون صدر گراشیا لوگونکی جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے بتواریخ مختلف جو اونکے اسماکی محاذی درج ہین پہونچی ہین —

۱	جھالا بچرجی ونا والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) پوس سدی چوتہ روز
۱	کسیاجی اونتری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) پوس سدی آٹھی
۱	ناگ جی وکاندہا بھائی جیری والہ	سمت ۱۸۷۸	(سنہ ۱۸۲۱ء) کاتک بدی ایکادسی
۱	ظالم سنگہ وجیوا بھای دیولیا والہ	״	״
۱	جتیھی جی ونالا والہ	״	״
۱	رنچورجی وبالا بھای کمالپور والہ	״	״
۱	نتھوجی وکانتھرجی لالیاد والہ	״	״
۱	چاندا بھای وہری بھای بھرکوا والہ	״	״
۱	کسیا بھای رتن جی وعطا بھای درود والہ	״	״
۱	وستاجی کھبھلاو والہ	״	״
۱	ہیتو بھای وگجا بھاے۔ جاکھن والہ	״	״
۱	رتن جی وعطا بھاے چلالہ والہ	״	״
۱	ہرجی وشوکا	״	״
۱	جی بھای و بھبجی بھلگامرا والہ	״	״

۱	جیتھی بھای وجورا بھای کنتھاریا والہ	سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ع)	کاتک بدی ایکادشی
۱	کھیما بھاے تلسانا والہ	״	״
۱	بھم جی وناتھو بھاے بھتھان والہ	״	״
۱	گوپال جی وبنا بھاے انکاوالیا والہ	״	״
۱	جھالا ناگ بھاے وجیل بھای کھاندیا والہ	״	״
۱	کسلا بھاے وملا بھای سملا والہ	״	״
۱	فلجی بھاراجی وجیتھی بھای تاوی والہ	״	״
۱	سیتا بھاے جلا والہ	سمت ۱۸۷۷ (سنہ ۱۸۲۱ع)	کاتک سدی پورنماشی

نمبر ۹۲

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راناسری سوگارام جی آرامرا والہ وکنور باب جی بتی والہ معرفت ادہکاری سدارام جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق کشتی طوفان زدہ ترک کرتے ہین ــ

مین راناسری سوگارام جی آرامرا والہ بذریعہ اِس تحریر کے متابعت منظور کرتا ہون جسمین دونون مقام بہتی اور آرامرا شامل ہین اور جو اسمین مندرج ہے اوسکی متابعت کرونگا ــ

مہر کنور
باب جی
بہتی والہ

دستخط صحیح راناسوگارام جی

عوام پر ہویدا ہو کہ مین کنور باب جی بہتی والہ معرفت ادہکاری سدارام بنظر اسکے کہ شہادت و دلیل کافی دوامی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار اور وعدہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے طرف سے کرتا ہون کہ شرائط عہدنامۂ ذیل منعقدۂ ادہکاری سدارام منجانب میرے اور میجر الگزینڈر واکر منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا ــ

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور تجاران بری کی لہذا مین منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اتباع

یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل وزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یا مطیع میرے
فرمان کا کرے اور جو شخص پیشۂ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ اور اعانت میرے لنگرگاہ مین نپائینگے
مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرح کی
امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیہاے مصیبت زدگان کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت
کشتیہاے طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا
ترک کرتا ہون —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری کرنے بلا مزاحمت میرے
لنگرگاہ مین باریاب ہونگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب
ممالک و لنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے ۔

شرط سوم

چونکہ دیوالہ مع معبد بنی صرف واسطے پرستش خدا کے ہے آنریبل کمپنی ہمیشہ دیوالہ مذکور کو صرف
واسطے پرستش کے چھوڑکر ہر ایک کو بلا تسہیل و تحفظ پرستش کرینگے ۔

شرط چہارم

مین یہ بھی منظور کرتا ہون بنظر اسکے کہ آیندہ کیواسطے تکرار اور غلط فہمی کی گنجایش نرہے کہ آنریبل کمپنی سندھی
سیواجی یا کسی اوسکے رشتہ دار کو واسطے سکونت رکھنے بیچ مقام بنبی کے مقرر کرین وقتاً فوقتاً اپنے
جہاز لنگرگاہ مین بھیجین کہ وہ تحقیقات ضروری اس امر کی کیا کرین کہ آیا ان تمام شرائط کی تعمیل بلا حجت ہوتی ہے
المرقوم مرگسر یعنی اگھن سدی پورنماشی سمت ۱۸۶۶ یا ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء

(نقل مطابق اصل ترجمہ کی ہے)

دستخط آرچیبالڈ روبرٹسن

ترجمۂ نقل ضمانت جو دیوان ہنس راج ساہ نے منجانب راو سری ریدن جی والہ کے بابت رئیس
بنی و دوارکا کے کی

بسبب اسکے کہ میجر الگزینڈر واکر صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی بوساطت کھیری سندھی سیواجی کے

دوستی پیدا کرکے ایک عہدنامہ تحریری ساتھ کنور رامن جی رئیس ہنبی کے معرفت سدارام اور مولو نایک دوارکا والہ کے منعقد کیا مین مہاراجہ راؤ سری ریدن معرفت ہنس راج ساہ سامی داس دیوان کے منظور کرتا ہون ضامن واسطے تعمیل ان شرائط کے ہوتا ہون اور بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار آنریبل کمپنی مین ہوتا ہون اگر وہ کوئی امر خلاف اسکے کرین یا مصدر دزدی کے ہون یہ صحیح ہے مین ضامن اپنی رضا و رغبت سی ہوا ہون میرے ذمہ اسکی مطابقت کلیہ ہے —

المرقوم پوس سدی چوتہ روز جمعہ سمت ۱۸۶۴

یہ میرے روبرو تحریر ہوا

نقل مطابق ترجمہ کے ہے

دستخط آرچبالڈ روبرٹسن

ایک ضمانت بعینہ ایسی ہی مولو مانک سیانی دوارکا والہ نے جسکا دیوان کچھ شل صدر ضامن تھا تحریر کیا ایک تحریر اسی قسم کی (باستثناء شرط سوم وچہارم وضمانت نامہ) سے واگھا مانک دہنگی والہ سے لی گئی اور ایک (باستثناء شرط سوم) کونور رمیگہراجی پوسترا والہ سے جسکی بابت رئیسان ہنبی اور دوارکا نا شل ضمانت نامہ ذیل ضامن تھے لی گئی —

مہر رامن جی پسر راپجی

ترجمہ ضمانت جو کونور راپجی ہنبی والہ اور مولو مانک دوارکا والہ نے بابت رئیس پوسترا داخل کی — مین کونور سری راپجی معرفت سدارام ادہکاری کے اور مولو مانک سیانی بسبب اسکے کہ پوسترا والہ نے ایک عہدنامہ مثل عہدنامۂ ہنبی اور دوارکا والہ ساتھ آنریبل انگریزی کمپنی کے کیا بذریعۂ اس تحریر کے بنظر تعمیل کرانے شرائط عہدنامۂ مذکور ضامن ہوتا ہون اگر رئیس پوسترا کوئی امر خلاف اسکے کرے یا دزدی کا مصدر ہو تو ہم ذمہ دار اوسکے ہین اگر پوسترا والہ کسیطرح خلاف کرے وہ سب ہماری گردن پر ہے اور ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین —

المرقوم پوس سدی دوج سمت ۱۸۶۴

دستخط دو مرتبہ کے

صحیح

صحیح

نمبر ۹۳

سنہ ۱۲۳۰ھ
اکبرشاہ بادشاہ غازی کا
فدوی شیرخان بہادر بابی

میری سرکار آنریبل کمپنی بہادر کو نواب بہادر خان جوناگڈہ والہ لکہتا ہی کہ ایک حق جو بنام جورطلبی مشہور ہے
بذریعۂ ملک گیری ہر سال ہالار اور کاٹھیاوار خاص اور گائکوار اور جہالاوار سے تحصیل ہوتا ہے میرے
متعلق ہے اور جب کرنیل واکر صاحب بندوبست ملک کا کرتے تھے اوسوقت مین ایک تحریر اس
مضمون کی گورنمنٹ مین گذرانی تھی جس کے روسے منظور کیا تھا کہ وہ ریاست یا تعلقہ
جو معرفت گورنمنٹ کے لینے ذمہ کے مطالبہ کا تصفیہ کرینگے اوس سے اوس مطابق لیا جائیگا
اب مین بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ مین عرض کرتا ہون کہ میری خواہش یہ ہے کہ جورطلبی کا بندوبست
کیا جاوے اور جو روپیہ ہر سال سمت ۱۸۷۱ (۱۸۲۱ و ۱۸۲۲ع) سے مطابق مرضی گورنمنٹ کے واسطے دوام کے
اور جو روپیہ ہر سال بابتہ جورطلبی کے تحصیل ہوا وسمین سے چار آنہ فی روپیہ بابتہ خرچہ سوار اور پیادہ وغیرہ کے
لے اور باقی مجھے دے مین یہ شرط داخل کرتا ہون—

المرقوم سمت ۱۸۷۷ ماگہ سدی دسمی (یکم فروری سنہ ۱۸۲۱ع)

مہر بشد

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ منعقدۂ حامد خان بہادر جسکے روسے وہ دزدی دریا اور جملہ حقوق نسبت جہاز طوفان زدہ
کے ترک کرتے ہین۔

عوام پر واضح ہو کہ مین حامد خان بہادر بابی فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی حاکم شہر جوناگڈہ بنظر اسکے
کہ شہادت اور دلیل کافی اور وافی ادب اور اتحاد آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار کرتا ہون اور وعدہ
کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میرے اور میجر
الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کے تعمیل کرونگا۔

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران وتجاران بحری اوسیطرح واجب اورفرض ہے جسطرح حفاظت مسافران تجاران بری کی لہذا مین حامدخان بہادر منجانب لپنے اور لپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ کرتا ہون کہ بیز اجازت یاترغیب یاچشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا کرونگا کہ کوئی شخص ساکن میری حکومت کا یامطیع میرے فرمان کا کرے اورجوشخص پیشۂ وزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت میری لنگر گاہ مین نیانین گے اوراگرکوئی شخص ساکن ملک غیرمیرے ملک مین سرکشی کریگا اورمیرے ملک مین اگر کسیکو غارت کریگا مین اوس جہد کا مسکن تباہ ونگا —

مین حامدخان بہادر یہ بھی وعدہ کرتاہون کہ مین طریق مصیبت زدگان کے اورمصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہرطرح کی امداد جومیرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان مصیبت زدگان کو دونگا او جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہوگا ترک کرتاہون —

شرط دوم

کشتیان اوررعایا آنریبل کمپنی ہروقت واسطے تجارت اورسوداگری کرنے بلامزاحمت کے میرے لنگرگاہ مین بار پائینگی اورجو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح باریاب ممالک ولنگرگاہان آنریبل کمپنی ہونگے —

مین نے ان شرائط کو اس نظر سے منظور کیا کہ آئندہ کوئی وجہ تکرار یا غلط فہمی فیما بین میرے اور آنریبل کمپنی کے گنجایش پذیر نہو —

المرقوم بلاتاریخ

مہرحامدخان بہادر

نمبر ۹۵

ترجمۂ کاغذ منسلکۂ بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب نواب سری بہادرخان بہادر بابی تعلقہ دارجوناگڈہ —

بعد القاب معمولی جو جمعدار عمر اور دیگر سپاہ عرب سندی سرتاب ہوگئی تھی مین نے ایک عرضی

سرکار کو بھیجی تھی اور اونکی مہربانی سے ایک فوج بھیجی گئی اور تمام انتظام حسب دلخواہ کپتان بالنٹین صاحب نے کر دیا اسپر مین نے اپنی خوشی سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتھ کیا شرائط اوسکی ذیل مین درج ہوتی ہین

شرط اول

جو فوج سرکاری میرے امداد کو آئی ہر ایک انتظام اوس سے حسب دلخواہ وقوع مین آیا اور کپتان بالنٹین صاحب نے صاحب گورنران کونسل بمبئی کو درباب خرچہ فوج جو لینا واجب تھا تحریر کیا اور بموجب حکم سرکار کے جو روپیہ قرار پایا وہ بپایداری ادا ہوگا —

شرط دوم

یہ روپیہ خرچہ فوج کا اوس روپیہ سے دیا جاویگا جو بذریعۂ ملک گیری کپتان بالنٹین صاحب منجانب آنریبل کمپنی تحصیل کرینگے سمت ۱۸۷۳ (سنہ ۱۸۱۶ و ۱۸۱۷ء) سے شروع ہوگا اور جو اقساط قرار پائینگی اونکے مطابق ادا ہوگا —

شرط سوم

میری ملک گیری کا دورہ ہر سال ہوگا اور ہمیشہ بذریعۂ آنریبل کمپنی ہوگا اور اونکے ساتھ میرا مختار بھی حاضر رہیگا اور جب ضرورت ہوگی تو میری سرکار سے بھی فوج دیجاوے گی —

شرط چہارم

پرگنہ بابت دندوکا درپور وگوگو وغیرہ واقع تعلقہ آنریبل کمپنی اوسوقت سے جب سے وہ تعلقہ کمپنی مین آگئے ہین وہ دیندار جمعبندی سالیانہ میرے سرکار کے ہین وہ روپیہ جمعبندی اوسوقت سے اور آیندہ واسطے ہمیشہ کے بباعث دوستی بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی —

شرط پنجم

اور چونکہ واسطے اخراجات اجنبی کے ایک لاکھ کوری فی سال واسطے ہمیشہ کے دیجاویگی اور اونکے واسطے جیت پور واسطے سکونت کے دیا گیا جسمین میرا بھی حصہ بلوچون کے ساتھ ہے سواے اسکے میرے اور حصہ دس دیہات مفصلۂ ذیل واقع پرگنہ ہذا کے ہین ان سب کی پیداوار جدا جدا ہو جب میری تحصیل کے کل اور تمام بذریعۂ اس تحریر کے واسطے ہمیشہ کے حوالہ کیجاتی ہے پس تم وہ رقم یعنی سینتیس ۳۷ ہزار کوری عطا شدہ جو اتبک تحصیل ہوئی ہے مجرا دوگے اور سواے اسکے پورا کرنے کو

رقم ایک لاکھ کوری کا تر سٹھ ہزار کوری باقی رہتی ہے یہ ہر سال آمدنی ملک گیری سے پوری ہوگی وہ

دیہات جیت پور ذیل مین درج ہین ۔

میرا حصہ اور بلوچونکا دونون جیت پور مین

ہر ایک نصف سمندی آلو مین

ہر ایک نصف اکالو مین

ہر ایک نصف وادی ویور مین

ہر ایک نصف کھرسرو مین

ہر ایک نصف سانگلی مین

ہر ایک نصف موہن پور مین

ہر ایک نصف واری دیہ مین

ہر ایک دونون حصہ بلوچان کوندالو مین

ہر ایک نصف سردار پور مین

ہر ایک نصف پیپلا یو مین

شرط ششم

اور چونکہ جو عرب اتبک نوکر ہین وہ پھر نوکر نہونگے مگر جب جمعدار عمرو نے سرتابی کی تھی تو اوسوقت جمعدار یحیے خان نے میری اچھی خدمتگذاری کی اوسپر مین نے اوسکا اطمینان بابت نوکری دوامی کے کیا تھا مگر اب جو یہ معاملہ خاص متعلق سرکار کے ہوگیا لہذا جمعدار مذکور بارہ مہینے کے عرصہ مین موقوف کیا جایگا اور اگر عرب اِس عرصہ مین کوئی تقصیر کرینگے مین اوسکا ذمہ دار ہون ۔

شرط ہفتم

اور چونکہ شرائط بالا سرکار کمپنی کے ساتہ ہوئین اونکی تعمیل کلیہ ہونی چاہیے اور بغرض تعمیل اون دوستانہ مراسم کے مین نے اور کپتان بالنٹین صاحب نے باہم اطمینان اور تسلی ہر ایک کی کرلی ہے ۔

المرقوم سمت ۱۸۷۲ و ۱۸۱۶ع بیساکھ سدی مطابق پنجم ماہ مئی وچہارم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۱ھ

سند نواب جوناگڈہ جسکے روسے چند آمدنی مالگذاری آنریبل کمپنی کو دی گئی ۔

مہر کلان نواب
جوناگڈہ

بیچ شرط چہارم عہدنامہ جو مین نے سابق گورنمنٹ کو لکھدیا (مرقومہ دوم ماہ مئی ۱۸۰۷ع) آمدنی (جمعبندی) جو مین ہر سال دندوکا ورنیور وگوگو سے لیتا تھا واسطے دوام کے گورنمنٹ کو بطور دلیل دوستی اُس تاریخ سے دی گئی جس تاریخ سے آنریبل کمپنی اپنی حکومت ہان کرنگا اس مضمون کی ایک تحریری سند بھی بتوسط کپتان بالنٹین صاحب دی گئی تھی مگر جو موضع دولیرا اوسمین شامل نتھا لہذا مین آب حسب بیان صاحب موصوف کے اور موافق خواہش گورنمنٹ کے آمدنی موضع مذکور کی بھی گورنمنٹ کو بطریق دلیل دوستی دیتا ہون —

المرقوم جیت بدی دوادسی سمت ۱۸۷۲ مطابق ۱۳ ماہ اپریل ۱۸۱۶ع

مہر خورد
نواب

نمبر ۹۶

اقرار جو بتاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۳۹ع نواب جوناگڈہ نے درباب موقوفی رسم ستی اپنی حکومت مین کیا

بعد سلام — باعث آپکو تحریر کرنیکا یہ ہے کہ ایک بھٹیانی ببئی سے آگریراگ رای مین ستی ہوگئی اور جو سرکار نے اس رسم کے موقوفی کے نسبت احکام جاری کیے ہین لہذا ایک محصل میرے اوپر تعینات ہوا کہ مجھسے جواب اس امر کا لے اور جو اس امر کی کیفیت گورنمنٹ مین گئی اور یہ خیال گذرا کہ یہ امر اولین ہے لہذا مجھے جواب دہی سے بری کیا لہذا مین یہ تحریر اس مضمون کی لکھدیتا ہون کہ اب سے آیندہ ایسی تدابیر تعلقہ مین کیجائینگی کہ آیندہ کیسکو اجازت ستی ہونیکی نہوگی اور اگر آیندہ پھر یہ واردات وقوع مین آئے تو مین ذمہ دار ہون اور جو تجویز میری نسبت سرکار مناسب تصور کرے اوسکا مین سزاوار ہونگا —

مہر نواب

اسی قسم کا اقرار سیدی جعفر آباد والہ سے کیا گیا —

نمبر ۹۷

ترجمہ یادداشت نواب جوناگڈہ بنام لے مالٹ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۱۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع

آپکی چٹھی اور مہاراجہ گائیکوار کا اقرارنامہ مرقومہ ۱۹ ماہ شوال پہونچا راو صاحب کچھ نے ایک اقرارنامہ
درباب محاصل کشتیان کیا اور آپ نے اوسپر حکم لکھا کہ مین بھی ویساہی اقرارنامہ کرون —
میرا جواب یہ ہے کہ مطابق نقول کے جو آپنے میرے پاس بھیجین مین نے بھی نقول کراکر تمام اپنے
بندرگاہان دراول و منگلور وغیرہ مین بھیجکر حکم دیا کہ اوسکے مطابق کاربند ہون —
المرقوم سمت ۱۹۰۱ پھاگن بدی ستمی (۱۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع)

نمبر ۹۸

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ جام جساجی نوانگروالہ جسکے روسے اوسنے آیندہ دزدی دریا اور جملہ حقوق
کشتیان طوفان زدہ ترک کیے —

عوام پر واضح ہو کہ مین جام جساجی نظر اسکے کہ شہادت اور دلیل کافی ووافی ادب اور اتحاد
آنریبل کمپنی کی ظاہر ہو اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان
کے کہ شرائط عہدنامہ ذیل منعقدہ میری منجانب اپنے اور بیجر الگزنیڈر واکر صاحب منجانب آنریبل کمپنی کی تعمیل میری کرونگا

شرط اول

چونکہ تحفظ مسافران اور تجاران بحری اوسیطرح واجب اور فرض ہے جسطرح حفاظت مسافران اور
تجاران بری کی لہذا مین جام جساجی نوانگروالہ منجانب اپنے و اپنے ورثہ اور جانشینان کے وعدہ
کرتا ہون کہ مین اجازت یا ترغیب یا چشم پوشی نسبت فعل دزدی دریا نکرونگا کہ کوئی شخص ساکن
میری حکومت کا یا مطیع میرے فرمان کا کرے اور جو شخص پیشہ دزدی دریا رکھتے ہین وہ پناہ یا اعانت
میری لنگرگاہ مین نپائینگے اور مین جام جساجی یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین طریق مصیبت زدگان
کے اور مصیبت دینے کا ترک کرونگا بلکہ ہر طرحکی امداد جو میرے حیطۂ امکان مین ہوگی کشتیان
مصیبت زدہ کو دونگا اور جملہ حقوق اپنے نسبت کشتیان طوفان زدہ کے جسکا کوئی وارث اصلی
جو اپنی ملکیت نسبت اوسکے ثابت کرے پیدا ہو کا ترک کرونگا —

شرط دوم

کشتیان اور رعایاے آنریبل کمپنی ہر وقت واسطے تجارت اور سوداگری بلامزاحمت کے میرے
لنگرگاہ مین بار پائینگے اور جو تجار اور سوداگر میری حکومت کے ہونگے وہ بھی اسیطرح بار پایا

شرط ہفتم

جن لوگون نے ایک افسر انگریزی کو بمقام گوب قتل کیا تھا وہ بلا تامل سپرد کر دیے جاوین اور جو بندوق اور گھوڑا اونکا لے لیا ہے وہ واپس دیا جاوے —

شرط ہشتم

جرمانہ پانچ ہزار روپیہ بابت انفساخ عہد دختر کشی ادا کیا جاوے اور بھاٹ چارن ضمانت واسطے انسداد دختر کشی بمقام نوانگر اور اوسکے متعلقات کی داخل کیجاوے —

شرط نہم

پرگنہ سرفراز خاندان دہرول کو واپس دیا جاوے جو باغداری یعنی ذمہ واری کیپٹن کی ہو چکی اس امر کی بھی ضمانت داخل کرنی چاہیئے

شرط دہم

جو اس کسی جراسیا کا جو مالک سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے سنہ ۱۸۱۶ع یا سنہ ۱۸۱۷ع سے خرید کیا گیا ہو یا زبردستی چھین لیا گیا ہو واپس کیا جاوے —

شرط یازدہم

پرگنہ رنپور قلعہ اور شہر مع بارہ دیہات کے کنورستاجی کو دیا جاوے اور جو جمعبندی گورنمنٹ کو دیجاوے اوسکا فیصلہ گایکوار کرینگے اور خرچہ جو ستاجی کا بیچ طلب کرنے ضمانت گایکوار کے ہوا ہی اور جو آٹھ ہزار روپیہ شمار مین آتا ہے اور جو اسباب والدۂ ستاجی کا قبضۂ جام مین ہو وہ قسم پرورش دیا جاوے اور نیز مال و اسباب ستاجی جو رہا ہو —

شرط دوازدہم

نذرانہ مہاراجہ فتح سنگہ کا جو پچیس ہزار روپیہ ہے ادا ہونا چاہیئے —

شرط سیزدہم

فصل ضمانتی بھاٹ اور چارن کی واسطے اطمینان گورنمنٹ کی داخل ہونی چاہیے —

شرط چہاردہم

ایک موضع نابھی جمعدار کو اور اسے اوسکے ایک موضع سابق کے دیا جاوے —

شرط پانزدہم

کوئی بھارو تیا جو نگر مین ہو کیمپ مین بھیجا جاے وہان اوسکے کام کا بندوبست ہوگا دوبارہ حفاظت

شرط شانزدہم

تمام اسباب فوج مجموعی کا جو تعلقہ نگر مین چوری گیا ہو واپس دیا جاے۔

شرط ہفدہم

جرمانہ لاکھ روپیہ کا سرکار گائکوار کو اس سبب سے دیا جاے کہ اونکو ضرورت بنانے دمدمہ وغیرہ کی بمقام نگر کے ہوئی۔

(دستخط جام) صحیح

ترجمہ فعلضامنی جو بھاروت میرو متھا ساکن دہرم کام اور رام داس ٹھتو ساکن جسوان واقع پرگنہ تپلا دسے نے سرکار سری منت راو سری سینا ناس خیل شمشیر بہادر مین بمقام گن بدی دوج سنہ ۱۸۶۸ مطابق ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء داخل کی۔

ہم برضا و رغبت اپنی فعلضامن دوامی بابت جام جسا جی نوانگر والہ کے سب شرائط ذیل ہوتے ہیں

شرط اول

وہ کسی تکرار اندرونی مین دخل نہین دیگا اور نہ کسی بھارو تیا کی یا راجپوت کو پناہ دیگا اور نہ وہ بھیب تکرار کی یا دست اندازی بیچ حدود غیرون کے کریگا مگر سب حدود مثل ایام قدیم قائم رکھیگا اگر کوئی بھیاد اپنی زمین یا موضع دیگا وہ اوسکو قبول نہین کرے گا اور کسیطرح کی تکلیف کسیکو بابت تکرار تنازع گذشتہ کے نہین دیگا اور دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر ایسا کرے تو ساتھ ضمانت کامل کے کریگا دزدی تعلقہ یا شاہراہ مین نہین ہوگی اگر کوئی شخص بغرض اپنے کوئی موضع یا کچھ اراضی فروخت کریگا تو خرید و فروخت اوسکی بغیر اجازت سرکار نہوگی۔

شرط دوم

وہ کسی دشمن گائکوار یا گورنمنٹ کمپنی کے ساتھ تحریر نہین کرے گا۔

شرط سوم

+ علحدہ قطعات ضمانت ہر ایک شرط کے مندرجہ عہدنامہ ۲۹ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۲ء کے لیے گئے تھے مگر سواے فعلضامنی کے جو نسبت چند تعلقہ تھین اسواسطے اونکے درج کرنے کی ضرورت متصور نہین ہوئی۔

سلہ ۱۸۱۳ع سے زیادہ کی گئی اگر آیندہ تمہارا طریق ایسا ہوگا جو نشکو سرکار پسند ہوگا تو دس سال کے
بعد خوش ہو کر کمپنی مطالبہ اس اضافہ مین کرین —

المرقوم پھاگن سدی چیتر دسی سمت ۱۸۶۹ (۲۶- فروری سنہ ۱۸۱۳ع)

مرتب شد [مہر]

ترجمۂ سند مرتبہ سرکار راؤ سری آنندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام جام جسا جی نوانگر والہ
سرکار نے لنگرگاہ سریاہ واقع نگر تمام و کمال بڑے دیگر مطالبہ سے باعث تمہاری بد وضعی کے لیا
اسطور پر تمنے اوسکے دیے کی تحریر کردی
تمہارے تعلقہ کو کچھ دقت سرکاری فوج قلعہ سے جو اوس مقام مین رہیگی نہوگی مثل اہلکارات و سوار
و پیادہ و محصول مسافران وارد و صادر صرف کاہ اور ہیزم کی تکلیف ہوگی ہماری فوج قلعہ کی کوئی ماشر
جو تمہاری رعایا کریگی ساعت نہین کرینگے اور تھانہ سے بھی کچھ تکلیف نہوگی ہماری فوج قلعگی تمہارے
مجرمان کو پناہ نہین دیگی —
تجاران کھمبالیا جو اسباب سریاہ سے کھمبالیا لیجائین گے وہ تمکو محصول معمولی دینگے اور یہی طریق تجار
سریاہ کا ہوگا جو کھمبالیا مین اشیا فروخت کرینگے —
تجاران سریاہ جو اسباب سریاہ سے متصل کھمبالیا کے لیجائین گے وہ تمکو محصول جزوی راہداری ادا
کرینگے دزدان وغیرہ تمہارے علاقہ کے بندرگاہ یا تجاران کو تکلیف نہین دینگے اور نیز آمد و رفت اسباب
مین بیچ ملک مذکور کے انسداد ہوگی
اگر کسی تجار کا اسباب جسنے کھمبالیا کا محصول راہداری ادا کیا ہے تمہارے علاقہ مین چوری جائیگا
تمکو اوسکا معاوضہ کرنا پڑیگا اور اگر چور دوسرے علاقہ کے ہونگے تو تمکو اونکا مقام تبلانا ہوگا —
سرکار بندر مذکور کو آباد یا زیادہ کرے اسمین کچھ مزاحمت نہوگی —
سرکار درباب تحریر بالا کے قول کرتی ہے اسبارہ مین بابہلوی یعنی اطمینان کپتان جیمس روٹ
کارنیک صاحب رزیڈنٹ منجانب آنریبل کمپنی کی لگائی جاتی ہے —

المرقوم پھاگن شدی چیتر دسی (۲۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۳ع)

مرتب شد [مہر]

نمبر ۱۰۰

ترجمہ چٹھی جام رنمل جی نوانگر والہ بنام لسے والٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء (مطابق سمبت ۱۸۸۲)

آپکی یادداشت مع نقل قواعد درباب بریت کشتیان جو باعث شدت باد لنگرگاہ مین آئی پہونچی تھی اور آپسے گفتگو بھی اسبارہ مین جب آپ نوانگر مین آئے تھے بمیان آئی تھی اب مین اس یادداشت مین لکھتا ہون کہ مین مطابق قواعد مذکور کے کاربند ہونگا اور اپنے بندرگاہان مین احکام روانہ کرونگا یہ اطلاعاً تحریر ہوا۔

نمبر ۱۰۱

ترجمہ تحریر جو بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۰۸ء فیما بین دیوجی رسل اور واگجی دیسی منجانب راول بھیک سنگ راجہ بھونگر ہوئی اور پاس ولیم اینڈرو یہ ایس صاحب چیف بابتہ امور انگریزی اور گورنر قلعہ اور بڑہ سورت متعلق سینہ گذری۔

نواب مومن خان نواب کیمبے جو بروچ مین آئے اور اونھون نے ولیم اینڈرو یہ ایس صاحب کو مختار کیا کہ وہ معاملہ ساتھ راجہ بھونگر کے درباب اوسکو دینے قلعہ تولاجی کے کرین ہم دیوجی رسل اور واگجی دیسی مرسلہ راجہ موصوف بباعث اسکے کہ ہمکو کل اختیار راجہ نے بابتہ کرنے عہد نسبت قلعہ مذکور کے کیا ہے اس تحریر سے فیصلہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور راجہ کو بالعوض پچہتر ہزار روپیہ کے دیا جایگا اوسکو ولیم اینڈرو یہ ایس منجانب نواب منظور کرتے ہین اور ہم بھی دیوجی رسل اور واگجی والے اسکو قبول کرتے ہین اور جو نواب صاحب نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مبلغ ــــ روپیہ منجملہ اس رقم ادائی بابتہ قلعہ مذکور کے دیا ہے ہم دیوجی رسل اور واگ جی دیسی منجانب راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ جب قلعہ صاحب کے سپرد ہو جاے گا اوسکے ایک مہینے کے بعد ہم روپیہ مذکور یعنی ــــ نواب کو دینگے بشرطیکہ قلعہ مع اتواب اور سامان کل نواب نے انگریزون سے پایا ہو گا راجہ کو دیا جایگا اور نسبت باقی پچاس ہزار کے جو آنریبل کمپنی کو پانا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ کی قسط کر کے سب ادا کر دینگے اسمین کچھ تفاوت نہوگا۔

المرقوم بمقام بروچ تاریخ ۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۲ھ مطابق ۳۱ ماہ جنوری ۱۸۰۸ء

دستخط ڈیوجی رسل

دستخط واگجی ڈیسی

ہم اسکو منظور کرتے ہین

دستخط دانیل ڈریپر

دستخط جان واٹسن

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بریوس فلیچر

دستخط ولیم شا

دستخط رابرٹ گارڈن

دستخط بنجمن بویس

دستخط ولیم ٹیلر

نمبر ۱۰۲

تحریر جو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا منجانب آنریبل کمپنی کو راول بختسنگہ ٹھاکر بھونگرا ورا وسکے فرزند کنور بجے سنگہ نے اس مضمون کی دی —

ایک تمسک سرکار مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کو لکہدیا تھا جسکے روسے بوساطت اور بضامنی بھروت امرجگرو پ کے ہمنے وعدہ کیا تہا کہ ہم اپنے تعلقہ کی ادائی سالیانہ تعداد ی چہتر ہزار پانچسو روپیہ (مع خراجات) بمقام برودا عرصۂ دس سال تک دیا کرینگے اور ایک دوسرے عہدنامہ کے روسے ہمنے یہ بہی وعدہ کیا تہا کہ ہم وہ واسطے دوام کے دینگے —

اب آمدنی چہتر ہزار پانچسو روپیہ مذکور سرکار آنندراؤ گائیکوار سے بنام آنریبل کمپنی منتقل ہوگئی مین بذریعۂ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کے نسلاً بعد نسل اقرار کرتا ہون کہ مین وہ روپیہ ہرسال اونکو یا جسکو وہ نامزد کرینگے اوسکو حسب تفصیل ذیل دیا کرونگا۔

ایک قسط ماہ مگسر یعنی اگہن ——— مبلغ [illegible]

ایک قسط ماہ پوس ——— مبلغ [illegible]

ایک قسط باہ ماگہ ——— مبلغ [illegible]

کل ——— مبلغ [illegible]

اقساط مذکورۂ بالا سکۂ چلنی سورت مین ادا ہوا کرینگی

یہ عہدنامہ دس سال کے بعد سمت ۱۸۶۵ یا ۱۸۰۹ء سے مجددا تحریر ہوگا اور موجب شرائط اس عہدنامہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میرے ورثہ اور جانشینان جبتک یہ میرا علاقہ مقبوضہ قائم رہیگا کاربند ہوا کرینگے اور مبلغ [illegible] مرقومہ بالا بابتہ میرے علاقہ کے کل مطالبہ ملک گیری وغیرہ سرکار پیشوا یا گائیکوار سے ہے اور درحالیکہ مین روپیہ اقساط معینہ کے مواقف ادا نکرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین سود بحساب فیصدی یکروپیہ فی ماہ کے ادا کرونگا —

المرقوم سمت ۱۸۶۶ انچھی کاتک بدی ۰ یا تاریخ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۹ء

تحریر بالا صحیح ہے

راول بخت سنگہ

پروانہ میجر الگزنیڈر واکر صاحب منجانب آنربیل کمپنی بنام راول بخت سنگہ ٹھاکر بھونگرا اور بنام کنور ــــسنگہ فرزند ٹھاکر مذکور مرقومہ ۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۹ء —

جو مین نے کاتک شدی دوج سمت ۱۸۶۶ مطابق یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۹ء ایک اقرارنامہ سرکار مین داخل کیا ہے جسکے روسے مین نے وعدہ کیا کہ مین آنربیل کمپنی کو ہرسال تمہاری سالیانہ جمعبندی اور خراجات ادا کیا کرونگا اور یہ اقرارنامہ بعد دس برس کے سمت ۱۸۶۵ سے پھر مجددا تحریر ہوگا لہذا تم بیرد بیج تردد کرانے دینے ملک کے ساتھہ اطمینان کے کرو اور اپنی جمعبندی اور خراجات مطابق اپنے تمسک کے جب وجوب قسط ہوا ادا کرتے رہو وہ روپیہ بابتہ اضلاع مفصلۂ ذیل کے ہے —

۱　اومرالا لونیانا

۲　تعلقۂ دہوا اور بھادر

۳　تعلقۂ دہور

۴　تعلقۂ تالاجا وغیرہ

۵　تعلقہ جات جلال پور و مروا و دہوسا و لاتھیا ــــ

۶ تعلقۂ امبیر

۷ تعلقۂ واگ نگر

۸ موضع نیلی گودرن واشو وروشادی امبا وغیرہ متعلقۂ کھاراپت

۹ تعلقہ جات گدہرا وبھراو

۱۰ موضع راجولا

۱۱ تعلقہ جات سانبر وکونداں

۱۲ تعلقۂ گوندالو

اگرکسی سال مین کوئی آفت دراصل نازل ہوگی تو اوس سال سرکار اوسکا لحاظ کریگی تمنے فعلضامنی دوامی داخل کی ہے مطابق اسکے تم اپنے عہود کی تعمیل کرو اور اطمینان رکھو کہ ہر ایک معاملہ راستی مع گورنمنٹ تمہارا تحفظ مدنظر رکھین گے —

سرکار پیشوا اور نہ سرکار گایکوار کچہ مزاحمت یا مداخلت جمعبندی بالامین نہین کرینگے اور اگر وہ ایسا کرین گے تو کمپنی اوسکا جواب اونکو دینگے —

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ

المرقوم ۸ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء —

نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ ذیل منعقدۂ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۰۷ء جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ٹھاکر بھوجراج بجے سنگہ جی وبخت سنگہ جی منعقد ہوا اوسکی تین پرت دستخط اور مہر ہوکر تیار ہوئین جسکی ایک پرت گورنمنٹ بمبی کے دفتر مین رہیگی اور ایک ٹھاکر کے پاس اور ایک دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین — یعنے

شرط اول

ٹھاکر منظور کرتا ہے کہ وہ بالعوض مبلغ چار ہزار روپیہ کے جو اوسکو ایسٹ انڈیا کمپنی دینگے اور ہر سال اوسکو اور جانشینان کو دیتے رہین گے اپنے جملہ دعاوی نسبت حصۂ محصول زمین ومحصول بحری مقام گوگو ترک کریگا وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ جملہ دعاوی نسبت آبکاری وتماکو ودیگر اشیا

بیچ قصبۂ مذکور کے ترک کریگا اور یہ بھی اوسنے منظور کیا کہ وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت حق ولائی ونوکریج
مع حقوق بھام دیرا قصبۂ مذکور کے ترک کریگا سوا سے لئے ٹھاکر یہ بھی وعدہ کرتا ہے اور بذریعۂ اس تحریر کے
کے منظور کرتا ہے کہ وہ کچھ استحقاق نسبت حق لوازمہ ومحاصل وغیرہ قصبۂ گوگو خواہ وہ ادائی ایسٹ
انڈیا کمپنی کے یا رعایاے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہون اور نیز جو کچھ باقی بابت محاصل مذکورۂ بالا قبل از تاریخ
یکم ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء کی ہوگی نہین رکھے گا۔

شرط دوم

اور چونکہ ایک حکم آنریبل گورنر ان کونسل بمبئی نے جاری کیا ہے کہ ٹکسال روپیہ کی بھونگر مین موقوف ہو
لہذا اب ٹھاکر مذکور بالعوض مبلغ [illegible] کے جو ایسٹ انڈیا کمپنی اوسکو اور اوسکے جانشینان کو
ہر سال دیا کرینگے بذریعہ اس تحریر کے سکہ ڈالنا ہر قسم کا بھونگر اور اوسکے علاقجات ماتحت مین اور نیز
اوسکے علاقہ مقبوضۂ کاٹھیاوار مین ترک کریگا اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہے کہ وہ احتیاط
سکہ ڈالنے پیسہ اور ہر قسم کے روپیہ سے مقامات مذکورۂ بالا یا کسی اور مقام مین کریگا اور زیادہ برین
بذریعۂ اس تحریر کے جملہ دعاوی نسبت ٹکسال کے جو قبل تاریخ یکم دسمبر ۱۸۳۶ء کے اوسکی واجبی تھی ترک کریگا

بعوض ہر دو شرائط مذکورۂ بالا ایسٹ انڈیا کمپنی راضی ہین کہ وہ ٹھاکر مذکور کو ہر سال یکم دسمبر ۱۸۳۶ء
سے مبلغ چھ ہزار سات سو ترانوے روپیہ چھ آنہ پانچ پائی دیا کرینگے۔

بشہادت اسکے ہم اپنے دستخط اور مہر کرتے ہین جان ہاینڈ پیلی کلکٹر پرمٹ وآبکاری وغیرہ منجانب
ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور ٹھاکر راول بجے سنگجی فریق ثانی آجکی تاریخ ۸ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء مطابق
سمت ۱۸۹۶ بھادون سدی دوادشی۔

دستخط جے ایچ پیلی۔
کلکٹر پرمٹ وآبکاری وغیرہ

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ نے بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۰ء تصدیق کیا۔

نمبر ۱۰۴

ترجمہ خلاصہ جو چٹھی ٹھاکر بھونگر بنام آر تھرلٹ صاحب پولٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۸ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء
آپکی چٹھی مرقومہ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء پہونچی اوسکے مضمون سے آگہی ہوئی آپ تحریر کرتے ہین

کہ درباب محصول کشتیان جوآمدورفت بمبئی سے سندہ یادیگر مقام کوکرتی ہین اور بباعث شدت بادیا کسی اور وجہ سے میرے لنگرگاہ مین آتی ہین دقت عائد ہوتی ہے اوراس سببسے نقصان تسہیل تجارت مین ہوتاہے اورگورنمنٹ نے ایسی کشتیون کی معاملہ پرغور کیاہے اور راؤصاحب کچھ نے تعمیل خواہش گورنمنٹ بعض قواعد اس باب مین بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۴۴ء ترتیب دیے ہین اونکی نقل میرے پاس بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ء مرسل ہوئی تھی اوسمین مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ میری نیکنامی کا باعث ہوگا کہ مین انتظام دوبارہ سدراہ اشخاص مسافران بحری کرون اوراگر مین اوسی قسم کا انتظام اپنے بندرگاہ مین کرونگا جیسا بندرگاہ کچھ مین جاری ہے تو وہ باعث خوشنودی گورنمنٹ اور نیز موجب میرے فائدہ کا ہوگا آپنے مجھسے جواب اس تحریر کا طلب کیاہے میری نہایت خوشی اور رضامندی اسمین ہے کہ حسب خواہش گورنمنٹ عمل درآمد ہو اور میری عین خواہش ہے کہ میرے ملک کو فائدہ ہو لہذا اب مین نقل کواغذ مذکور بندرگاہان معہ او تولاجا مین بھیجتا ہون کہ اونکے مطابق عمل کیا جاوے ایک نقل اونکی مین نے اپنے متصدی کو یہان بھیجی ہے اور حکم دیاہے کہ اوسکے مطابق کاربند ہو۔

المرقوم پوس بدی چھٹھ سمت ۱۹۰۲ مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء۔

نمبر ۱۰۵

ترجمہ یادداشت ٹھاکر بھونگر بنام میجر ڈبلیو لانگ صاحب پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار مرقومہ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء

چونکہ انتظام درباب نہ لینے محصول کے اون کشتیون سے جو بباعث شدت بادیا کسی اور ایسی وجہ سے کراچی بندر یا کسی اور بندر مین جاتے ہوئے یا وہان سے بمبئی آتے ہوئے آئین سابق کیا گیا تھا اور اوس بارہ مین آپکو تحریر بھیجی گئی تھی مگراب مین یہ تحریر کرتا ہون کہ مطابق انتظام مذکور کے مین اون کشتیون سے جو سرکار کی ہونگی یا کسی اور بندر واقع کاٹھیاوار کی ہونگی اور بباعث شدت باد میرے لنگرگاہ مین آئینگی نہ لونگا مگر جو راؤ صاحب کچھ نے یہ وعدہ کیاہے کہ وہ اون کشتیونکا محصول نہین لینگے جو تعلق کراچی بندر یا بمبئی سے رکھتی ہونگی تو مجھے محصول اون کشتیون کا اونکو دینا ہوگا جو میرے بندرگاہ کی بباعث شدت باد لنگرگاہ کچھ مین جائینگی پس اسیوجہ سے مین بھی محصول کشتیان کچھ سے مطابق میرے رسم قدیم کے لیا کرونگا۔ المرقوم سمت ۱۹۰۲ پوس سدی چھٹھ مطابق بستم ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء

بقلم سوا لعل شام جی

یادداشت

انتظام مثل بالا میان سفصلۂ ذیل سنے بھی تبواریخ مختلف منظور کیا۔

جام نوانگر .... }
جام جوناگڈہ .... } تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ع
رانای پوربندر .... }

سیدی جعفرآباد .... تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ع

نمبر ۱۰۶

بندوبست جو مطابق قواعد گورنمنٹ بمبئی کے نمبر ۲۶۰۳ نمبر ۴۸۸ مورخہ ۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۶۰ع کے ہوا۔
جو عہدنامۂ ذیل فیمابین گورنمنٹ ملکہ معظمہ و ٹھاکر بھونگر جسونت سنگہ جی و بھونسنگہ جی قرار پایا اوسکے
تین پرت تیار ہوکر اوسپر دستخط ہوئے منجملہ اونکے ایک پرت گورنمنٹ ملکہ معظمہ مقام بمبئی مین رہے گی
اور ایک پرت ٹھاکر کو دیجائیگی اور ایک پرت دفتر صاحب کلکٹر احمدآباد مین رہے گی۔

شرط اول

ٹھاکر مذکور اقرار کرتے ہین کہ مستاجری دیہات اونکے تعلقہ کی جو اضلاع دندوکا ورنپور وگوگو مین
واقع ہین اور جنکی مستاجری ۱۸۳۹ع مین ہوئی تھی تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ع سے فسوخ متصور ہوگی اسکے
عوض ٹھاکر مذکور بذریعۂ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بابت دیہات مندرجہ مستاجری مذکور
دو ہزار روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے اور اس رقم مین کچھ کمی بباعث نتیجہ نالشات یا کسی اور روبکاری
کے جو کوئی شخص نسبت استحقاق قبضۂ ٹھاکر مذکور واقع تعلقۂ مذکور دائر کریگا نہوگی اور نہ علاقجات
مذکور باستثناے بھونگر مع وددوا و سیہورا و دیگر دس مواضع اونکے جواب شامل کاٹھیاوار کیے جائینگے
بباعث اس ادائی کے کسی اور محصول سے تشخیص بنام نہاد محاصل اراضی یا مالگذاری نہوگا اور جو گورنمنٹ
اپنے اضلاع مین موافق قاعدہ کے جاری کرینگے متصور نہونگے۔

شرط دوم

جملہ دعاوی ٹھاکر مذکور نسبت گورنمنٹ کے تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ع تک حساب ہوکر مبلغ بارہ لاکھ
اکیس ہزار اکتالیس روپیہ تیرہ آنہ سات پائی قرار پائے اسکو ٹھاکر مذکور منظور کرتے ہین اور ٹھاکر

مذکور کے

مذکور کو بابت مالگذاری کے مبلغ بارہ لاکھ اکہتر ہزار باسٹھ روپیہ گیارہ آنہ گورنمنٹ کو دیتا ہے اسکو ٹھاکر مذکور قبول کرتے ہین اور باقی پچاس ہزار بیس روپیہ تیرہ آنہ پانچ پائی ٹھاکر مذکور قبل از یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ع داخل خزانہ کردینگے سواے سالیانہ رقم سے ۱۲ عہ ۲ پائی کے جو سنہ ۱۸۶۲ع مین بطور معاوضہ حقوق ٹھاکر دائم گوگو اور منافع ٹکسال قرار پائی ہے اور کوئی رقم معاوضہ سالیانہ ٹھاکر مذکور بعد تاریخ مسطور گورنمنٹ کو دینی ہوگی تاریخ یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ع اور بعد ازان ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی رقم مالگذاری کاٹھیاوار ہر سال تمام وکمال مطابق بندوبست کے ادا کیا کرینگے —

شرط سوم

ٹھاکر مذکور قواعد ذیل بجاے اون قواعد کے جو اب تک بابتہ تحصیل محاصل لنگرگاہ بھونگر عمل مین آتی ہین منظور کرتے ہین —

اول — گورنمنٹ محاصل لنگرگاہ اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو انگریزی لنگرگاہان مین رائج ہے اور بعد وضع کرنے اخراجات کے جو آمدنی باقی رہیگی ٹھاکر کو دینگے —

دوم — گورنمنٹ محاصل اشیاء تجارت جملہ لنگرگاہان ہند مین باستثناء لنگرگاہان انگریزی اوسی شرح کے موافق تحصیل کرینگے جو شرح لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے اور بعد مجرا لینے خرچہ کے جو باقی رہیگا اوسکے پانچ حصون کے تین حصہ ٹھاکر کو دینگے اور دو حصہ باقیاندہ گورنمنٹ کا حصہ ہوگا

سوم — جو شرح محصول لنگرگاہان انگریزی مین جاری ہے وہی بجاے اوس شرح کے جو اب جاری ہے رائج کیجائینگی —

چہارم — کوئی شرط اس عہدنامہ کی اشیاے افیون اور شراب اور نمک پر تاثر نہین رکھیگی اونکی نسبت جو اب تک قاعدہ ہے وہی جاری رہیگا —

شرط چہارم

ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ چوکی پرمٹ بھونگر مین مبلغ سے بابتہ خرچہ کے جو گورنمنٹ کا پیچ جاری کرنے لنگرگاہ سندری کے ہوگا دیا کرینگے —

شرط پنجم

بالعوض بندوبست حال کے ٹھاکر منظور کرتے ہین کہ وہ اپنے دعاوی نسبت معاملات تذکرہ ذیل

کلیۃً ترک کرتے ہین -
اول بابتہ معاوضۂ نقصانی قرقی جو صاحب مہتمم بندوبست مسٹر روجر صاحب نے ۱۸۵۵ء مین لگائی تھی
دوم - بابت واپس دینے مواضع کھرر جھنجھر وچیر کے یا بابت کمی جو رطلبی جوناگڈہ اگریہ ٹھاکر کو واپس نہ دیئے جائین
سوم - بابتہ معاوضۂ نقصانی جو بباعث بند کرنے بندرگاہ سندری ۱۸۶۰ء مین ہوئی تھی -
چہارم - بابتہ حصۂ محاصل و مالگذاری دولیرا -
پنجم - بابتہ بعض رسوم اور حصۂ مالگذاری بھولیاری -

شرط ششم

جو گورنمنٹ اسپر راضی ہین کہ وہ دعوی ٹھاکر نسبت نصف حصۂ موضع یاوی واقع وندو کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ امر ثابت ہوگا کہ استحقاق ٹھاکر کا بعد وفات تعلقہ دار قصباتی کے قائم نہین ہوا ہے لہذا ٹھاکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جو اسطرح پر فیصلہ ہوگا اوسکو وہ منظور کرینگے -

شرط ہفتم

اوپر شرائط مذکورہ بالا کے گورنمنٹ ملکہ معظمہ امور ذیل منظور کرتے ہین -
گورنمنٹ انتقال بھونگر خاص مع وددا وسیہور ودنل مواضع ضلع گوگو کا ٹھیاوار پولیٹیکل اجنسی کو بطور پرورش عطا کرتے ہین نہ بباعث استحقاق اور یہ قوانین انگریزی کے مطیع رہین گے -
گورنمنٹ دعوی نسبت دیہات انعامی ماتحت ورتیج کے نہین کرینگے -
گورنمنٹ اپنے حقوق بیچ لنگرگاہ موا اور رواگ نگر کے نہین پیش کرینگے -

شرط ہشتم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ وہ مستاجری مذکورہ بالا جو ۱۸۶۷ء مین ہوئی تھی منسوخ کرینگے لہذا استاجری مذکور یکم ماہ مئی ۱۸۶۶ء سے منسوخ ہوئی اور گورنمنٹ یہ بھی بنظر پرورش منظور کرتے ہین کہ وہ آیندہ بابتہ مواضع مندرجۂ مستاجری مذکور مبلغ باون ہزار روپیہ لیا کرینگے اس رقم مین اضافہ نہین ہوگا -

شرط نہم

اول - گورنمنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ نسبت لنگرگاہ بھونگر کے وہی قواعد منظور کرتے ہین جو لنگرگاہان انگریزی کو حاصل ہین جسقدر مرضی ٹھاکر مذکور کی ہوگی -

دوم — بشرطیکہ ٹھاکر اپنا دعوے نسبت معاوضہ محاصل سائر کے جو اوسکے تعلقہ کے دیہات مین موقوف ہوئے ہین ترک کرے گورنمنٹ بھی منظور کرتے ہین کہ وہ اپنا حصۂ حال محاصل پرمٹ ترک کرکے صرف پانچ حصون کے دو حصہ اوس محاصل کے جو بعد ازین باستثناے لنگر گاہان انگریزی واقع ہند تحصیل ہوگا منظور کرینگے —

سوم — گورنمنٹ وہ محاصل مذکور مطابق قواعد و شرح جو وقتاً فوقتاً لنگر گاہان انگریزی مین رائج ہونگے تحصیل کرینگے اور ٹھاکر مذکور کو پانچ حصون کے تین حصہ آمدنی بعد مجرائی خرچہ کے دینگے —

چہارم — گورنمنٹ محاصل لنگر گاہ مطابق شرح مروجۂ لنگر گاہان انگریزی تحصیل کرینگے الا بعد مجرائی خرچہ کے تمام و کمال حوالہ ٹھاکر مذکور کے کر دینگے —

پنجم — گورنمنٹ کچھ مداخلت کسیطرح کی اوس محاصل مین نہین کرینگے جو ٹھاکر مذکور اوپر تجارت لنگر گاہان انگریزی واقع ہند کے تحصیل کرنا چاہیگا —

ششم — گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر کی اپنی خاص تجارت پر محصول نہین لیا جایگا بشرطیکہ حسب شرح انگریزی وہ ایکہزار روپیہ تک کی ہوگی —

شرط دہم

گورنمنٹ منظور کرتے ہین کہ ٹھاکر لنگر گاہ سندری ابطور لنگر گاہ غیر واسطے روانہ کرنے اشیاء پیدا وار تیار شدہ ہند اور واسطے لانے صرف اون اشیاء کے جو لنگر گاہ انگریزی واقع ہند سے روانہ ہوئے ہون جاری کرے ممانعت صرف اسقدر ہے کہ تجارت شراب اور افیون اور نمک کی نہو —

شرط یازدہم

گورنمنٹ دعوی ٹھاکر نسبت نصف موضع یاوی واقع دند کا منظور کرینگے بشرطیکہ تحقیقات سے یہ ظاہر ہو کہ اوسکا استحقاق قصباتی تعلقہ دار نصف دیگر سے پیدا نہین ہوا ہے بشہادت اسکے ہم اسپر اپنے دستخط اور مہر آج کی تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ عیسوی مطابق سمت ۱۹۱۷ مارگسر لیسے اگہن سدی دسمی کو کرتے ہین —

دستخط جارج کلارک

دستخط جسونت سنگہ جی بھو سنگہ جی

اور اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک فریق اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی فریق ثانی کے منعقد ہوا۔

المرقوم مقام پوربندر تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء مطابق کاتک بدی تیرس سمت ۱۸۶۶

بقلم سرطانجی صحیح

رانا پوربندر

نمبر ۱۰۹

شرائط عہدنامہ جو سیدی ہلال نے منجانب اپنے اور جملہ باشندگان جعفرآباد کے بتاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء منعقد کیا

سیدی ہلال اقبال کرتا ہے کہ وہ نوکر سیدی یاقوت خان جنجیرا والہ کا ہے اور بایانداری وعدہ کرتا ہے کہ وہ مطیع احکام واجبی اور فرمان پذیر یاقوت خان موصوف اور اونکے جانشینان کا رہیگا۔

چونکہ سیدی ہلال نے اکثر مراعات آنریبل انگریزی کمپنی سے حاصل کی ہین اور اونکے توسط اور وسیلے سے اپنے مالک سیدی یاقوت خان سے فوجداری جعفرآباد پر مامور ہوا ہے لہذا بنظر اظہار احسانمندی کمپنی اور بغرض ترقی بہبود باشندگان جعفرآباد واسطے شرائط کہ بنیاد امنیت مستحکم اور دوامی ہے منظور کین یعنی

شرط اول

ایک دوستی مستحکم اب فیما بین انگریزان جملہ ممالک ہند اور باشندگان جعفرآباد معروف سافرآباد قائم ہوئی ہے

شرط دوم

کوئی کشتی یا جہاز جسکے سات انگریزی پروانہ راہداری بطور رونہ ہوگا یا جھنڈہ انگریزی اوسپر ہوگا اوس سے کوئی کشتی یا جہاز جعفرآباد کین دریا مین مزاحمت نہین کرینگے اور جملہ کشتیان جعفرآباد جسپر راہداری یا جھنڈہ سیدی ہلال کا ہوگا اونکے سات انگریز دوستانہ پیش آئین گے۔

شرط سوم

جو کشتیان اور جہاز فریقین کے جو صدمات اوٹھاکر کسی لنگرگاہ ہمدیگر مین وارد ہونگے اونکو ہر طرح کی اعانت حتی الامکان دیجائے گی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین روانہ ہون جیسے دوستون مین رسم ہوتی ہے

شرط چہارم

تجاران بمبئی و جعفرآباد کو اختیار حاصل ہوگا کہ لنگرگاہان بالامین یا جہان اور کہین حکومت فریقین ہے وہ چاہین تجارت کرین اور وہ محاصل ادا کرین جو اب قائم ہوئے ہین یا آیندہ مقرر ہونگے۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی کے کروسر کو (کہ ایک قسم کا جہاز ہوتا ہے) کم محصول لنگرگاہ یا اور کوئی محصول اس قسم کا جو جہازہاے تجاران ادا کرتے ہین دینا ہوگا۔

شرط ششم

جو جہاز علاقۂ متصلۂ جعفرآباد نام تجاران جعفرآباد کا رکھکر آنریبل کمپنی کے پروانۂ راہداری حاصل کرینگے اور بعد ازان دزدی دریا کرتے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سیدی ہلال چٹھی صرف تجاران کو دیگا اور وہ بھی صرف اون تجاران کو جنکی طرف سے اوسکو اطمینان حاصل ہوگا اور آنریبل کمپنی صرف اون تجاران کو روانہ دینگے جو چٹھی سیدی ہلال کی پیش کرینگے سواے انکے اور کیسکو پروانہ آنریبل کمپنی کا نہین ملیگا

شرط ہفتم

سیدی ہلال اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا پروانہ کسی کشتی جعفرآباد کو جو سیر کے واسطے جائیگی نہین دیگا اور نہ کسی سلطانپور یا دزدان دریائی دیگر کو راہداری دیگا۔

شرط ہشتم

درحالیکہ کوئی کشتی جعفرآباد مزاحمت کرتے ہوئے یا گرفتار کرتے ہوئے یا غارتگری کرتے ہوئی کسی کشتیکو جسکے پاس پروانہ وجھنڈہ انگریزی ہو گرفتار ہوگی تو آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کشتی اور اوسکے سواران کے ساتھ جسطرح چاہین پیش آئین۔

شرط نہم

سیدی ہلال کوشش بلیغ بیچ بھیجنے مویشی زندہ بمقام بمبئی وقت ضرورت کریگا اوسکو قیمت بروقت حوالہ کرنے مویشی کے ملیگی۔

شرط دہم

سیدی ہلال کی یہ خواہش ہے کہ تجارت جعفرآباد مین ترقی ہو اور اوسنے درخواست کی ہے کہ تجاران مقام مذکور کو جو اوسکا پروانۂ راہداری پیش کرین اجازت تجارت کرنے کی ساتھ سورت کے بلامزاحمت دیجاے اور اونکو وہ حقوق مرعی رہین جو سابق اونکو حاصل تھی لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل ایک تحریر بنام چیف اور کارخانہ داران سورت ہر سال کو دینگے کہ وہ اجازت عام

وکل واسطے اونکے تجارت کرینگے اور حقوق سابقہ حاصل کرینگے حاصل کرین اور نگران رہین کہ اونپر
وہان کچہ شدت یا زیادتی نہو—

شرط یازدہم

سیدی ہلال بصدق دل اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ فہمایش کرنی سلطانپور کے قلی لوگونکو
کام مین لائیگا کہ شرائط عہدنامہ منظور کرکے کچہ مزاحمت یا تکلیف دہی بیچ لنگرگاہان بروچ و جمبوسیر
و کیمبے وگوگو وغیرہ کے نکرین اور درحالیکہ قلیان مذکورین اس امر مین تفہیم خیال مین نہین لائینگے
تو وہ ہمارے شریک ہوکر مہم نجلاف اونکے کریگا وہ اپنی فوج خشکی اور ہم اپنی فوج بحری سے مہم کرینگے

شرط دوازدہم

جو شہر سورت اور شہر بہونگر زیر حمایت قلعۂ سورت کے جواب قبضۂ آنریبل کمپنی مین بذریعۂ فرمان شاہی
ہین آگئے ہین لہذا تجاران و باشندگان مقامات مذکور اس عہدنامہ مین شامل گردانے جاتے ہین
اگر اونکی نسبت کچہ سختی تجارت ہین یا اونکے جسم کو کسی کشتی یا فوج جعفرآباد سے پہونچے گی تو اوسکا
عوض آنریبل کمپنی لین گے —

شرط سیزدہم

درحالیکہ کوئی کشتی یا جہاز انگریزی کنارۂ جعفرآباد پر یا کسی اور مقام تحت حکومت اوسکے طوفان زدہ
ہوگا تو سیدی ہلال با ایمانداری اقرار کرتا ہے کہ حسب موقع وقت امداد اوسکو دیجایگی اور اگر اونکی کشتی
یا اسباب یا بادبان یا ذخیرہ وغیرہ سلامت بچے گا تو ہر ایک شے مالک کو واپس دیجاے گی اور سیدی ہلال
کوئی چیز اوسمین سے نہین رکھیگا اور نہ کسی حیلہ سے لے گا اور آنریبل کمپنی بھی یہی وعدہ نسبت کشتی
تجارت و جہاز جعفرآباد کے کرتے ہین بشرطیکہ اوسپر جھنڈہ یا پروانہ راہداری سیدی ہلال کا ہوگا
اور وہ بھی کسی لنگرگاہ یا مقام حکومت آنریبل کمپنی مین طوفانی ہوجایگا—

بہ تصدیق شرائط بالا مہر آنریبل کمپنی اور سیدی ہلال کی دو نقول پر جو اوسی مضمون اور اوسی
تاریخ کی ہین لگائی گئی ایک اونمین کی آنریبل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی کے پاس اور دوسری سیدی
ہلال کے پاس رہے گی—

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۳ ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۲ء مطابق ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۱۷۵ھ

نمبر ۱۱

عہدنامہ فیما بین راجہ سنگہ جی ٹھاکر ددوان واقع جھالاوار اور میجر آر ایچ کیٹنگ ڈی سی پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار

ٹھاکر مذکور بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ انتظام ضلع جھالاوار بخوشی اپنے افسران گورنمنٹ بمبئی کو واسطے دوام کے ایک مقام واقع شمال یا کنارہ چپ دریاے بھوگاور و برو سے موضع رتن پور واسطے قائم کرنے چھاونی انگریزی کے دیتا ہے۔

یہ زمین پیمایش مین قریب ایکہزار سات سو ساٹھ گز ہے یعنی ایک میل شرق و غرب اور ایکہزار گز شمال و جنوب ایک نقشہ اس زمین کا مسلک اسکے ہے۔

نصف تہ دریا بجانب شمال ملحق زمین چھاونی کے ہے متعلق گورنمنٹ کے تصور کیجاویگی۔

مبلغ دو ہزار دو سو پچاس روپیہ بطور معاوضہ نقصانی جو اس زمین کے دینے سے ددوان پر عائد ہوگی ہمیشہ رقم خراج ادائی ددوان سے گورنمنٹ انگریزی منہا دیا کرینگے تام یہ قطعہ زمین کلیہ باختیار افسران انگریزی رہیگی اور کوئی شخص استحقاق ملکیت یا کاشتکاری کا اس زمین کی حد مین نہ رکھیگا کچہ استحقاق چرائی مویشی یا کسی اور طرح کام مین لانا زمین ددوان باہر حد اس قطعہ کے حکام انگریزی یا باشندگان چھاونی نہین رکھین گے۔

ایک مقام جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار ددوان کو کسی مقام مناسب پر بلا لگانی دیا جائیگا کہ وہان تعمیر مکان ہو مکانات شاگرد پیشہ تعمیر کرین۔

یہ امر مفہوم فریقین ہے کہ قائم ہونا اس چھاونی کا متصل ددوان کے کسیطرح موثر بیچ انتظام ملکی ریاست ددوان کے نہوگا اور باشندگان ددوان جو اس چھاونی مین آباد ہون یا کچہ اپنی جایداد اوسمین رکھین وہ اس ذریعہ سے مستحق اعانت حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کے نہونگے جنکا بنا دعوی علاقہ ددوان مین ہوا ہو۔

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست ددوان مین بھی کچہ خلل ساتھ قائم ہونے اس چھاونی کے واقع نہوگا بلکہ ریاست مذکور کو وہی اختیارات فوجداری و دیوانی و مال وغیرہ حاصل ہین سے جو اور خراج گذار ریاستہای مساوی المرتبہ کو حاصل ہونگے۔

حکام اس چھاونی جدید کو استحقاق ہیگا کا طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضروریات

بار برداری اوسیقدر طلب کیجاے گی جسقدر راور خراج گذار ریاستون سے طلب ہوگی ۔

بعض محاصل شہر وڈوان مین تحصیل کیے جاتے ہین جیسے اور حکومتہاے ہندوستانی مین ہوتے ہین یعنی تمام اشیا پر جو اندرون شہر پناہ تبدل ہوتے ہین یا فروخت ہوتے ہین مگر اون اشیا پر جو صرف اس راستہ گذر کرتے ہین اور کسی اور مقام سے کہین اور جاتے ہین اونسے صرف محصول چیلا یعنی راہداری لیا جاتا ہے ۔

جو حکام وڈوان نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ درصورت تجاران کے چھاونی مین قیام پذیر ہونے کے اور اونکی تحاصل ایسی تجارت پر نہ لینے سے تحصیل وڈوان کا نہایت نقصان ہوگا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے یعنی ۔

اول ۔ دربار وڈوان دان زکات یا کسی اور قسم کا محصول اوپر غلہ اور اشیاء تجارت اور مویشی اور چارہ اور ہیزم کے جو چھاونی مین واسطے مصارف باشندگان کے آوینگی نہین لین گے ۔

دوم ۔ جو شے اس قسم کی چھاونی سے باہر جاویگی اوسپر دربار محصول موافق شرح کے جو علاحدہ درج ہوکر ہمسلک اسکے ہے لین گے ۔

سوم ۔ درصورتیکہ دربار اپنے محاصل وڈوان مین کم کر دینگے تو وہی کمی اوس اشیاء کے محصول مین بھی دیجاویگی جو چھاونی سے باہر جائین گے اور ایزادی محصول اشیاء چھاونی بغیر استرضاے صاحب پولیٹکل ایجنٹ یا جو کوئی اور ملکی حاکم کلان کے جو کاٹھیاوار مین ہو نہوگی ۔

چہارم ۔ دربار کو استحقاق حاصل نہین کہ وہ یہ محاصل اندر حدود چھاونی کے تحصیل کرین مگر یہ مفہوم ہے کہ وہ تحصیل اوسوقت تک کر سکتے ہین جبتک اونکے اہلکاران کچھ دقت یا تکلیف حکام حکمران کو نہ دین اسحالت مین محصول باہر حدود چھاونی کے تحصیل ہوگا ۔

پنجم چونکہ تھوڑی سی زمین جو چھاونی کے واسطے لی گئی ہے شہر وڈوان سے متعلق ہے لہذا دربار سات فیصدی اوسکی آمدنی کی بقبولے اس عہدنامہ کے مالک اراضی مذکور کو دین ۔

استحقاق دربار بابت لینے محصول راہداری اوپر اون اشیاء کے جو چھاؤنی مین آئین یا باہر جائین جائز تصور کیا گیا ہے مگر یہ محصول اوسوقت موقوف ہوگا جسوقت تمام ملک مین موقوف ہو جائیگا ۔

درحالیکہ گورنمنٹ چھاؤنی چھوڑدی تو یہ اراضی ریاست وڈوان کو واپس دیجاویگی اور کسی اور تعلقہ کو ندیجاویگی اور جو دو ہزار دو سو پچاس روپیہ گورنمنٹ انگریزی ہر سال مجرا دیتے ہین وہ بھی موقوف ہو جائیگا

مگر ایسی حالت مین کچھ دعوی دربار یہ بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہوئے ہین نکیا جاۓ گا
حسب درخواست ٹھاکر مذکور یہ شرط کیجاتی ہے کہ کسی شخص کو اجازت نہوگی کہ شکار مچھلی کا دریاے بھوگاوا مین
روبروے شہر وڈوان یا ایک ایک میل کے فاصلہ تک دیوار شہر مذکور سے بجانب شرق یا غرب کرے

دستخط آر ایچ کیٹنگ

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر	نام جنس	فی	شرح جو اب واسطے محصول درآمد و برآمد کے بوزن خرد مقرر ہوئی	شرح جو بحسب وزن فی من ایک ہزار تولہ کی ہے۔	کیفیت
۱	غلہ .... تل	کلسی	۱؍ عہ	۱۴ آ؍	
۲	تور دال چاول مصری شکر سیاری تمباکو قند سیاہ خرما خشک خرما ی تر دہان کمس چلی آہن مورا وغیرہ	من	۲؍	۲؍ ۲ پائی	
۳	نیبہ دانہ	چھہ من	۲؍	۲؍ ۶ پائی	
۴	روغن زرد گوشم سورنگی موم وغیرہ	من	۳؍	۳؍ ۹ پائی	
۵	تیل کھانکن پھٹکری تینگ ید واس	؍؍	۲؍ ۶ پائی	۳؍	
۶	نارجیل	صد	۳؍	۳؍	
۷	مس برنج جستا لوہا کانسا ظرف شیشہ نیبہ	من	۴؍	۵؍	
۸	الایچی لونگ جاوتری جائفل دارچینی وغیرہ عرق کیسر یعنی زعفران .... ابریشم	؍؍	۸؍ عہ	۱۴؍ عہ	
۹	عاج	؍؍	۱۲؍	۱۵؍	

نمبر	نام جنس	فی	شرح محصول واسطے محصول دراٰمد وبرآمد کے بوزن خام موافق	شرح جو بموجب وزن فی من ایکہزار تولہ کی ہو	کیفیت
۱۰	دہودہ پنبہ یعنی دہوپہ روئی	عسے	۳؍	۴؍	
۱۱	گاڑی محمولہ اسباب خانہ داری ڈولی وچارپائی وغیرہ	گاڑی	۸؍	۸؍	
۱۲	گاڑی محمولہ انبہ	؍؍	۴؍	۴؍	ونصف من انبہ
۱۳	کیلہ ونیشکر	؍؍	۴؍	۴؍	وکیلہ ونیشکر
۱۴	سوت پنبہ	من	۶؍	۶؍۷ پائی	
۱۵	پارچہ ریشمی	تہان	۲؍	۲؍	
۱۶	پارچہ سفید دیسی رنگین وسادہ وچیسہ چرمی	؍؍	۳ پائی	۳ پائی	
۱۷	پارچہ ولایتی مودا پولم وغیرہ	؍؍	۹ پائی	۹ پائی	
	فی من چالیس سیر کا اور فی سیر چالیس تولہ کا ہر سی تیس من کا شمار ہوتا ہے ۔				

دستخط آر ایچ کینگ　　　　بقلم راجکوٹ

پولیٹکل اجنٹ　　　　تاریخ ۷ ۔ جنوری ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۱

عہدنامہ جو بہ جرآر ایچ کینگ صاحب بی سی پولیٹکل اجنٹ کاٹھیاوار نے کرشن سنگہ وگوبند سنگہ و امرسنگہ بھومیا موضع دو دریج کو دیا ۔

جو افسران گورنمنٹ کو ایک چھوٹا قطعہ زمین کا تعدادی قریب پچیس ایکڑ کے اور سرحد تمہارے موضع کی بغرض قائم کرنے ایک چھاؤنی کے درکار ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ تمکو بطور معاوضہ قطعہ اراضی مذکور دو صد پنجاہ روپیہ سالیانہ تمہاری خراج مین کمی دیجاویگی ۔

کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی ہوگا کوئی شخص اوسمین کچہ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری اندر حدود اوسکے نہین رکہیگا ۔

سب کے کچہ استحقاق چرائی مویشی وغیرہ یا کسی اور طرح کام مین لانا اراضی ماتحت دو دریج کا سوای اوس قطعہ

جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے حکام انگریزی بذریعہ اس عہدنامہ کے نہین رکھین گے ۔
ایک قطعہ زمین جو پچیس گز مربع سے کم نہوگا مالکان دودریچ کو بمقام مناسب باجازت بنانی مکان وغیرہ کے لاخراج دیا جائیگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جائیگا ۔
بھومیا دودریچ کے جبتک وہ خوش رویہ رہین گے وہی استحقاق دادرسی ہرایک مقدمہ کے حاصل کرینگے جو اور اشخاص اوس قسم کے رکھتے ہین ۔
حکام چھاؤنی جدید کو کچھ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستونسے مرعی ہی ہیگی مالکان دودریچ کو استحقاق تحصیل کرنے دان زکات کا یا کسی اور محاصل کا اوپر اشیاء خوردنی و تجارتی و مویشی و چارہ و ہیزم جو اس چھاؤنی مین آئیگی یا یہان سے جائیگی حاصل نہین ہے مگر وہ ریاست و دوان سے سات فیصدی اوس زر تحصیل کے جو دربار مذکور موجب شرائط عہدنامہ کے جو اوسکے سات آجکی تاریخ منعقد ہوا ہے دعوے کر سکتے ہین ۔
بھومیا مذکور کا استحقاق نسبت تحصیل کرنے محصول راہداری اوپر اشیا کے جو اس چھاؤنی مین آوے یا باہر چھاؤنی کے جائے بموجب اوس شرح کے جو رسم ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بھی موقوف ہوگا ۔
درحالیکہ گورنمنٹ اس مقام کو چھوڑ دے تو یہ قطع بھومیا دودریچ کو اور نہ کسی اور شخص کو واپس دیا جائیگا اور کمی مبلغ دوسو پچاس روپیہ کی جو منجانب گورنمنٹ انگریزی دی گئی ہے موقوف ہوگی اور ایسی حالت مین کچھ دعوے اوپر بھومیا دودریچ کے بابت قیمت مکانات جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نہین کیا جائیگا

دستخط آر ایچ کیننگ
پولیٹیکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ فیمابین کارپرداز بی بی نصیبا منجانب ٹھاکر جھا بیجا باواجی رئیس ریاست راجکوٹ واقع ہلدر (ریاست خرد) اور میجر آر ایچ کیننگ ٹی سی پولیٹیکل اجنٹ کاٹھیاوار ۔

شرط اول

ٹھاکر راجکوٹ بغرض اعانت کرنے گورنمنٹ کے بیچ قیام کرنے ایک مقام قیام افسران سول اوراپنی اراضی واقع راجکوٹ کے بخوشی ایک قطعہ اراضی واقع بجانب مغرب یا کنارہ چپ دریاے اجی افسران گورنمنٹ بمبئی کو دیتے ہین —

شرط دوم

ایک نقشہ اراضی مذکور کا جو قریب تین سو پچاسی ایکڑ کے ہے ہمسلک اسکے ہے —

شرط سوم

مغربی نصف تہ دریا کی جو متصل اور ملحق اراضی قیامگاہ مذکور ہے متعلق گورنمنٹ کے متصور ہوگی —

شرط چہارم

بعض اراضیات باغات اندر حدود قیام گاہ مذکور تعدادی [illegible] گز مربع بفاصلۂ دس کوس جنمین آبیاری تین چہاہ سے ہوتی ہے اور جو خراب ہین بعض برہمنان کو دی گئی ہین وہ سب قبضہ قابضان مین بطور اراضی انعامی بحال رہینگی مگر وہ اندر انتظام قیام گاہ مذکور متصور ہونگی —

شرط پنجم

مبلغ ایکہزار پانچ سو روپیہ بطور معاوضہ نقصان جو ریاست راجکوٹ کا ہوگا ہمیشہ خراج سے جو ریاست راجکوٹ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مجرا ہوگا اور کل قطعہ اراضی مذکور باختیار افسران انگریزی رہیگی کوئی شخص اوسمین کچھ استحقاق مالکانہ یا کاشتکاری سوای اراضی باغات جنکا ذکر شرط سابق مین ہوا ہے نہیں رکھیگا

شرط ششم

کچھ استحقاق چرائی موضع وغیرہ یا کسی اور طرح کام میں لانا اراضی بیرون حدود مقررہ کے حکام انگریزی یا ساکنان قیام گاہ مذکور نہین رکھین گے —

شرط ہفتم

ایک قطعہ زمین جو پچاس گز مربع سے کم نہوگا دربار راجکوٹ بمقام مناسب اسکے بنانے مکان وغیرہ کے لائے دیا جائیگا اور کچھ محاصل کسی قسم کا اوسکی بابت نہین لیا جائیگا —

شرط ہشتم

یہ امر مفہوم فریقین سے ہے کہ قائم ہونا اس قیام گاہ کا متصل راجکوٹ کسیطرح مخل انتظام ملکی و مالی ریاست راجکوٹ نہوگا اور باشندگان راجکوٹ جو اس قیام گاہ مین قیام رکھین گے یا اپنا اسباب وہان رکھینگے وہ بذریعۂ اس تحریر کے مستحق امداد حکام انگریزی بیچ ایسے مقدمات کی نہونگے جنکا بناے دعوے ریاست راجکوٹ مین ہوا ہوگا —

شرط نہم

اسیطرح انتظام فوجداری ریاست راجکوٹ مین خلل یا کمی بباعث قائم ہونے اس قیام گاہ کے نہوگی بلکہ اس ریاست کو وہی حقوق اور اختیارات انتظام ملکی و فوجداری حاصل رہین گے جو دیگر ریاستہاے خراج گذار کو جو اسی رتبہ اور حالت کے ہین حاصل ہے —

شرط دہم

حکام قیام گاہ کو کچہ استحقاق لینے بیگار زبردستی کا یا اختیار طلب کرنے کاریگران کا حاصل نہوگا مگر بوقت ضرورت باربرداری موافق اوسی قاعدہ کے جو ایسی خراج گذار ریاستون سے مرعی ہے لیجایگی —

شرط یازدہم

استحقاق دربار کا درباب لینے محصول راہداری اوپر اشیا کے جو اس قیامگاہ مین آئین یا باہر جائین بموجب اوس شرح کے جو ہمہ ملک کی ہے جائز تصور کیا گیا اور یہ محصول جسوقت عموماً اس ملک مین موقوف ہوگا اوسوقت یہان بہی موقوف ہوگا۔

شرط دوازدہم

دربار کو استحقاق تحصیل کرنے اس محصول راہداری کا اندر حدود قیام گاہ حاصل نہین ہے مگر یہ مفہوم ہے کہ انکو اجازت حاصل کرنے کی اوسوقت تک حاصل ہوگی جبتک اونکے اہلکار کچہ دقت یا تکلیف حکام وقت کو نہ دینگے اگر ایسا ہوگا تو وہ محصول مذکور باہر حدود قیامگاہ تحصیل کرینگے —

شرط سیزدہم

درحالیکہ گورنمنٹ کسیوقت اس قیامگاہ کو چہوڑ دے تو یہ اراضی ریاست راجکوٹ اور کسی اور تعلقہ دار کو واپس دیجایگی اور کمی ایکہزار پانچسو روپیہ کی جو ہر سال منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوگی موقوف ہوگی مگر ایسی حالت مین کچہ دعوے دربار پر بابت قیمت مکانات کے جو اس زمین پر تعمیر ہونگے نکیا جایگا —

شرط چہاردہم

ایک راستہ پرمٹ دریا چھوڑا جاے گا جسمین کاشتکاران اور مویشی شہر راجکوٹ بلا مزاحمت آمد و رفت کرینگے

شرط پانزدہم

ایک افسر اسسٹنٹ مہتمم بازار اجنسی مقرر ہوگا تاکہ اپیل فریقین کی محکمہ صاحب پولیٹکل اجنٹ مین ہوا کرے

شرط شانزدہم

کسی شخص کو ترغیب اس قیام گاہ مین آنے کی نہ دیجائیگی مگر جو ایک مرتبہ یہان آکر آباد ہوگا وہ مطیع دربار راجکوٹ تصور نہین کیا جائیگا اور یہ سکونت اوسکی استحقاق حمایت اجنسی درباب اوسکی جایداد منقولہ وغیر منقولہ واقع حکومت دربار راجکوٹ نہین رکھیگا ۔

شرط ہفتدہم

دعوی مقدمات دزدی جو اندر حدود قیامگاہ کے ہوگی وہ فیصلہ پذیر بموجب رسم ملک کے ہوگی ۔

شرط ہشتدہم

حسب درخواست خاص دربار راجکوٹ کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کو اجازت تعمیر کرنے کی دریاے آجی مین روبروے شہر راجکوٹ کے اور ایک میل کے فاصلہ تک جدہر سے دریا آتا ہے اور تا اوسقدر اوس نہر خرد مین جو بجانب شمال شہر مذکور کے جاری ہے یعنی پل سے اوس مقام تک جہان نہر مذکور شامل دریاے آجی ہوتی ہے نہ دیجاے گی ۔

(نقل مطابق اصل کے ہے)

دستخط ڈبلیو ایچ کیننگ

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم مقام راجکوٹ تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۶۳ع

کچھ

از روے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۵ اترتیب جدید ۔

مشہور ہے کہ جھاریجا کچھ کی ایک فرع خاندان شاسے ہین اور پندرہ صدی مین زیر حکم جام لکھا پیسر جھارا کے سندہ سے آئے ہین اوسی جھارا سے اس قوم کا نام مشہور ہوگیا جو علاقہ کچھ مین اس خاندان نے

حاصل کیا تھا وہ لکھا ند کور کے تین پوتون مین منقسم ہوگیا قریب سنہ ۱۵۴۸ع کے ان تینون فروع خاندان مین جام دادر اور جام ہمیر اور جام راول پیدا ہوئے دادر نے حکومت اوپر واگر کے یعنی ضلع شرقی علاقہ کے کی اور راول نے بعد قتل اپنے رشتہ دار ہمیر کے اوسکا علاقہ بھی لیکر شامل مغربی اضلاع کے کیا اور وہ کچھ خاص تھا اور زیر حکم اوسکے راہگر سے لکھنگار پسر ہمیر مقتول نے باعانت راجہ احمد آباد جس سے اوسنے ضلع موروی اور خطاب راو کا حاصل کیا تھا اور یہی خطاب ہمیشہ سے حاکمان کچھ کا رہا نہ صرف اپنے باپ کا علاقہ چھین لیا بلکہ جام راول کو کچھ سے خارج کیا اور دادر کو بھی اپنا مطیع فرمان کیا —

اول رئیس کچھ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی نے واسطہ عہدنامہ کا پیدا کیا راو رایدہن تھا جسنے ۱۷۷۸ع سے حکمرانی شروع کی اور ۱۸۱۳ع مین وفات پائی سے کھنگار سے راو رایدہن تک گیارہ پشت گذری تھین بیرحمی اور ظلم راو رایدہن نے جو دیوانہ تھا اوسکے سردارون کی محبت کو دور کیا اونھون نے ۱۷۸۶ع مین اوسکو گرفتار کرکے قید کیا بعد ازان حکومت ملک باختیار جمعدار فتح محمد کے جو ایک سپاہی بہت ہوشیار تھا رہی لہذا اوسیر چشم حسد رئیسان بڑی اور اکثر رئیسون نے اوسکی تابعداری سے انکار کیا اسطرح ۱۸۰۹ع + مین جب اول عہدنامہ ساتھ کچھ کے ہوا تھا ایک دشمن فتح محمد ہنس راج نامے حکومت

+ سنہ ۱۸۰۹ع مین جب کپتان سیٹن صاحب کچھ مین بھیجے گئے تھے دیوان نے کہا کہ وہ عہدنامہ ذیل منعقد کرنا بنظر شائستگی ملک یہ ضروری متصور نہین ہوا کہ کچھ کے ساتھ دوستی مستحکم کیجاے —

عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رایدہن راو کچھ معرفت کپتان ڈیوڈ سیٹن صاحب منجانب آنریبل کمپنی اور ہنسراج سیٹھہ دیوان منجانب راجہ —

شرط اول

اتفاق ہر دو قسم یعنی محافظت اور جنگ آوری کا فیمابین دونون ریاستون کے ہوگا —

شرط دوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی بمقابلہ اوسکے دشمن کے جو غیر یا اوسکے خاندان کا ہو ہوگی تو مدد دیجائیگی —

شرط سوم

جب راجہ کو ضرورت امداد افواج آنریبل کمپنی ہوگی تو وہ خرچہ فوج کا موافق تخمینہ کرے گا —

شرط چہارم

بیچ مقام ماندا وی کے واقع جانب جنوب و مغرب ملک کچ آزادانہ حکمرانی کرتا تھا اور دیگر رئیس باشندای

جب فوج انگریزی راجہ کے ملک مین رہیگی تو راجہ اونکو کل قبضہ اور حکومت اوسجگہ کی دیگا جہان وہ مقیم رہین گے ۔

شرط پنجم

سرکار راجہ کوئی تھانہ یا چوکی اوس مقام مین نہین رکھیگی جو مقام آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہوگا ۔

شرط ششم

کچہ محصول اون اشیا رسد وغیرہ پہ نہین لیا جایگا جو مقام قیام انگریزی مین براہ خشکی یا تری آئین گے ۔

شرط ہفتم

راجہ یا اوسکا دیوان کچہ مداخلت بیچ خرید اسباب کے نہین کریگا جو واسطے انگریزی کمپو کے ہوگا ۔

شرط ہشتم

انگریزی حیوانات مفصلہ ذیل کو جو از روے مذہب راجہ متبرک تصور کیے جاتے ہین قتل نہین کرینگے یعنی گاو نر گاو و بچہ گاو و گاو میش طوطا کبوتر

شرط نہم

انگریز بلحاظ معاہدہ گان واقع ملک راجہ کا کرینگے ۔

شرط دہم

کوئی قوم یورپ زاکو اجازت کارخانہ بنانے کی بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے نہوگی ۔

شرط یازدہم

راجہ اجازت آنریبل کمپنی کو واسطے بنانے کارخانہ کی بمقام کچ دیتے ہین ۔

شرط دوازدہم

چونکہ ماندا وی ایک مقام متبرک ہے اور جو لوگ وہان رہتے ہین وہ خورش گوشت سے پرہیز کرتے ہین لہذا ملازمان کارخانہ اندر شہر کے نہین رہ سکتے مگر کمپنی کے گدام اور مکانات وہان ہوسکتے ہین اور ملازمین جہان چاہین باہر شہر پناہ کے مکان تعمیر کرین اور چالیس بندوقچی واسطے حفاظت گدام وغیرہ کے وہان رکھین ۔

شرط سیزدہم

جو اسباب آنریبل کمپنی کا آئیگا اوسپر پانچ فیصدی اوپر نرخ فروخت کے لیا جایگا سوا اوسکے اور جگہ بموجب فہرست ذیل کے لیجائینگی ۔

بعض رئیسان جھاریجا جو شریک فساد نہین ہوئے تھے اپنی دوستی اور جانب داری مین علیحدہ تھے بعضی حکومت فتح محمد کی قبول کرتے تھے اور بعضے ہنس راج کی غارتگری جو فتح محمد گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتا تھا اور دزدی دریا جو باشندگان کچ کرتے تھے باعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی ہوئی بماہ اکتوبر ۱۸۰۹ع عہدنامہ نمبر ۱۱۲ ساتھ فتح محمد کے منجانب راو صاحب اور ساتھ ہنس راج کے منعقد ہوا جسکے رو سے اونھون نے دعوے مداخلت بیچ ممالک واقع جانب مشرق سمندر کچ ران کے ترک کیا اور وعدہ کیا کہ وہ انسداد دزدی دریا کرینگے اور یورپ زا اور امریکہ والون کو اونکے علاقجات مقبوضہ سے خارج کردینگے ہنس راج کو علیحدہ قبضہ بندر ماندوی کا بھی اوسوقت تک دیا گیا جبتک راو صاحب خود حکومت اختیار نکرین۔

باوجود فہمائیش متواترہ کے یہ شرائط قائم نہین رہین اور دزدی دریا مسدود نہین ہوئی اکثر فہمائیش کیگئی اور خوف دیا گیا کہ عوض اسکا لیا جاویگا اور ۱۸۱۳ع مین ایک افسر انگریزی روانہ کیا گیا کہ باصرار فوراً مطابقت خواہش گورنمنٹ انگریزی کراوے مگر اس گفتگو مین فتح محمد نے تاریخ پنجم ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ع وفات پائی

اسباب درآمد۔ بانات ہرقسم مس آہن انگریزی سی تین شیشہ آہن پولاد۔

اسباب برآمد۔ تھان پنبہ اسپ۔

شرط چہاردہم

نسبے سندرجی دونون سرکارون مین متوسط اور دلال کارخانہ ہوگا۔

شرط پانزدہم

اگر آنریبل کمپنی کی مرضی دزدان کاپر حملہ کرنے کی ہوگی تو راجہ اعانت کریگا اور اونکی فوج کیپی گڈہ مین اوتار دیگا۔

شرط شانزدہم

افواج دونون سرکارونکی مقام بیت اور دوارکا کو اور ہر ایک مقام اوکا کو جہان دزدان ہونگے لیگی اور تحصیل مالگذاری باختیار ہنس راج اور سندرجی کی رہیگی ایک ربع راجہ لیگا اور تین ربع آنریبل کمپنی کو دینگے مگر مقامات بیت اور دوارکا جو متبرک مقام ہندوا ونمین فوج کچ کی رہیگی اور انتظام وہانکا باختیار ہنس راج اور سندرجی کے رہیگا اخراجات دونون فوج کے اپنی اپنی سرکار کے ذمہ ہونگے

شرط ہفتدہم

اگر ایک کارخانہ بمقام بمبئی راجہ کو عنایت ہوگا تو اوسکا اسباب بھی نصف محصول پر نسبت محاصل دیگر تجاران کے جائیگا جیسے آنریبل کمپنی کا متاع کچ مین جاتا ہے۔

اور بڑا راؤ رائے دھن بھی ایک مہینے بعد فوت ہوا بعد اوسکی وفات کے تکرار گدی نشینی پر فیما بین مانسنگہ معروف بھارمل پسر عزیز جو راؤ رائے دھن اور لادوبا پسر اصلی برادر راؤ صاحب مذکور پیدا ہوئی مانسنگہ کی اعانت حسین میان اور ابراہیم میان پسران فتح محمد نے کی اور آنکی امداد سے وہ اپنے عموزادہ پر فتحیاب ہوا اس رئیس کی حکومت مین بھی بباعث اسکے کہ اوسکو بھی وہی زور تھا جو اوسکے والد کا تھا اکثر حرکات ظلم و زیادتی علاقجات قرب و جوار میں ہوتی تھی کچھ انسداد حرکات زبون باشندگان واگر عمل مین نہین آیا وہ ہمیشہ غارتگری گجرات اور کاٹھیاوار مین کرتے رہے اور بعد فہمایش متواترہ گورنمنٹ انگریزی یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک فوج کچھ کو روانہ ہو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء عہدنامہ نمبر ۱۴۱ منعقد ہوا جسکے رو سے راؤ صاحب نے منظور کیا کہ وہ معاوضہ نقصانی جو غارتگری باشندگان واگر سے پیدا ہوئی کریگا اور دزدی کا انسداد کریگا اور ملک کچھ سے تمام یورپ زادون اور امریکا والے اور عرب فوج کو خارج کر دیگا اور رہزنان بحریان کو پناہ ندیگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ بالعوض لینے موضع انجار اور دیگر مواضع کے اور ادا ہونے دو لاکھ کوری سالیانہ کے جو وہ چاہتا ہے راؤ صاحب کو مطیع آنکے حکم کے کرینگے اور ضلع واگر کی اصلاح کرینگے ایک مہینے کے عرصہ مین بعد انعقاد اس عہدنامہ کے تمام ملک کچھ مطیع حکم راؤ صاحب ہو گیا چونکہ تیس برس کی بد انتظامی اور فسادات سے ملک نہایت غریب اور تباہ ہو گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے از روے تتمہ عہدنامہ نمبر ۱۵۰ کے بخوشی تمام اخراجات فوج جو اوسکے ہوئے تھے اور رقم سالیانہ جو راؤ صاحب نے دینا منظور کیا تھا معاف کیے —

تھوڑے عرصہ کے بعد دوبارہ قائم ہونے انتظام ملک کے راؤ نے پھر اپنی بد روشی سابقہ اختیار کی اور اپنے عموی زادہ لادوبا کو قتل کیا اور اکثر رئیسون کی ریاستین چھین لین اپنی فوج زیادہ کی اور بخلاف گورنمنٹ انگریزی ایسی حرکات خلاف ظہور مین لایا کہ منشاء عہدنامہ ۱۸۱۶ء ملتوی کیا گیا فوراً بعد اسکے توسل اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کا جھاریجا رئیسان کلان کو طلب کرنا پڑا لہذا ۱۸۱۹ء مین ایک فوج بخلاف راؤ کے روانہ ہوئی اور راؤ مذکور کو خارج از حکومت کر کے اوسکے پسر دو سالہ نامے کو رئیس مقرر کیا اور ایک مجلس یعنی پنچایت چند جھاریجا رئیسون کو مقرر کیا کہ باعانت صاحب رزیڈنٹ انگریزی کارروائی ریاست کیا کرے اور عہدنامہ جدید نمبر ۱۵۱ بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے تجدید کرنے بشرائط عہدنامہ سابق کے ذمہ حفاظت کچھ بخلاف دشمنان اندرونی و بیرونی کا کیا اور قیام فوج انگریزی کا بتمامہ

عا

بمقام کچھ حاصل کیا جسکا خرچہ ریاست سے دیا جاے اور حکومت مالی و ملکی و جنگی گورنمنٹ انگریزی مقام کچھ
سے علیحدہ کی اور راؤ کو ممانعت کی کہ خط کتابت یا دست برد ریاست غیر مین نکرے اور وعدۂ انسداد دخترکشی
ہوا اور تکفل حفاظت ریاستہاے غیر بشرط اونکے باز رہنے اس جرم دخترکشی سے کیا سنہ ۱۸۲۰ع مین شرط ہشتم
عہدنامہ جسکا منشا یہ تھا کہ تمام رسد واسطے مصارف فوج انگریزی کے بمقام کچھ جو جاے وہ ملک راو مین سے
بلا محصول گذر کرے بباعث اسکے فسوخ ہوئی کہ اوس سے حرکات ناجائز پیدا ہوئین —

اول کارروائی جو اعقبی مذکور نے کی یہ تھی کہ ریاست چند رئیسان واگر کی اس شرط پر انکو دی گئی کہ وہ
بموجب عہدنامہ نمبر ۱۰ اسکے امنیت ملک مین کوشش کرین —

سنہ ۱۸۲۲ع مین ضلع انجار ازروے عہدنامہ نمبر ۱۱ بالعوض اٹھاسی ہزار روپیہ سالیانہ کے دربار کچھ کو دیا گیا جو رقم ایک
ریاست کچھ سے لیجاتی تھی واسطے مصارف فوج کمکی انگریزی کے دو لاکھ روپیہ کی تھی مگر یہ حسب وعدہ ادا
نہین ہوتی تھی اور اس سبب سے بہت قرضہ ریاست پر ہو گیا تھا لہذا سنہ ۱۸۳۲ع مین ایک عہدنامۂ جدید
نمبر ۱۹ منعقد ہوا جسکے رو سے تمام زر بقایا معاف ہوا اور دو لاکھ روپیہ کا مطالبہ باقی رہا اور اسمین بھی یہ شرط
ہوئی کہ جسقدر فوج کمکی کم رہے اوسیقدر کمی زر مذکور مین بھی عمل مین آوے بشرطیکہ رقم ادائی کسی حال مین
اٹھاسی ہزار روپیہ سے کم نہو —

سنہ ۱۸۳۴ع مین راو دیسال کو اجازت ہوئی کہ وہ کار ریاست مین شرکت کیا کرے آسنے ایسی ترقی ہدایت ریاست
مین کی کہ گورنمنٹ نے چاہا کہ کل انتظام ریاست کا ایک برس پیشتر میعاد مقررہ سے واپس دیا جاے چنانچہ
اسکے سنہ ۱۸۳۴ع مین ازروے عہدنامہ نمبر ۲۰ اسکے راؤ کو حکومت دی گئی راو صاحب ہمیشہ اتحاد گورنمنٹ انگریزی
مین مقدم تھے سنہ ۱۸۳۶ع مین اونسے بردہ فروشی اپنے علاقہ مین موقوف کی سنہ ۱۸۴۰ع مین اونسے باستثنا
جہاز بیجا رئیسون کے رسم ستی بھی ممنوع کی سنہ ۱۸۵۲ع مین اونسے موافق عہدنامہ نمبر ۲۱ کے اون کشتیونکو
محصول سے بری کیا جو بباعث شدت یا درماندگی مین آئین جو قواعد اوسوقت درست ہوئے تھے اونکے
بجاے اور قواعد جدید ازروے عہدنامہ نمبر ۲۱ سنہ ۱۸۵۱ع مین قائم ہوئے —

راو دیسال نے سنہ ۱۸۶۰ع مین وفات پائی اور اوسکا پسر کلان راو پراگ مل رئیس ہوا اوسکو استحقاق
متبنی کرنیکا موافق سند نمبر ۲۲ کے حاصل ہوا تدابیر سخت واسطے انسداد دخترکشی بمقام کچھ جہان یہ فعل
سلطنت کچھ تھا عمل مین آئین خاص تدابیر اوسکے انسداد کی عہدنامہ سنہ ۱۸۴۰ع مین ہوئی تعین اور باوجود

عہد نامہ جدید نمبر ۱۲۲ اُنسیان جھاریجا نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال تفصیل تمام پسران ودختران نوزائیدہ اُنکے خاندان کی داخل کیا کرینگے اور دیگر تدابیر انسداد جرم مذکور کی عمل مین لائین گے یہہ شرائط پھر ۱۸۴۶ع مین ازروے عہد نامہ نمبر ۱۲۳ کے مجدد تحریر ہوئین ایک عہد نامہ نمبر ۱۲۴ سنہ ۱۸۴۲ع مین سردار قوم پرتھی نے کیا جو کیتائی اپنی ساتھ جھاریجا کے بیان کرتے ہین ان تدابیر کے نتیجہ حسب دلخواہ پیدا ہوے ۱۸۴۲ع مین اندازہ مرد اور عورت قوم جھاریجا کا بمقام کچھ آٹھہ اور ایک تھا سنہ ۱۸۵۲ع مین وہ تین اور ایک کا ہوگیا —

آبادی کچھ کی چار لاکھہ نوہزار پانسو بائیس نفری ہے اور رقبہ تخمیناً چھہ ہزار پانسو میل مربع باستثناً رن واقعہ کچھ جسمین نو ہزار میل مربع ہے حاصل پندرہ لاکھہ روپیہ ہے منجملہ اسکے نصف رئیسون کا اور نصف ریاست کا ہے یہ ریاست [illegible] روپیہ بطور خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور یہ خراج کم ہوکر بیس ہزار تک آسکتا ہے درحالیکہ فوج ملکی مین کمی واقع ہو —

نمبر ۱۳۱

شرائط عہد نامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان سیموئیل آڈم گربین وڈ حسب الحکم لفٹنٹ کرنیل واکر صاحب رزیڈنٹ اور روزارت جمعدار فتح محمد اور اوسکے فرزند نوبیار حسین منجانب مہاراو سری راے دہن جی بہنی —

شرط اول

جو دوستی فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ آنندراو گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار مہاراو سری راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی فوج ملک ہنز بجانب شرق یا سامنے کی طرف خلیج سندر یا رن کے جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے نجاگی اور نہ کچھہ دعوی یا مداخلت اوسمین جائز متصور ہوگی —

شرط دوم

شرط بالابدی ہے مگر جو مہاراو سری راے دہن کے قدیم دعوی نسبت نونگر کے ہین لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ دعاوی اور نیز دیگر مطالبہ جو بابت زر یا کسی اور شئے کے ہون اور جواب موجود ہون یا آیندہ دائر ہون وہ سب ازروے انصاف اور راستی کے اور برعایت تمام نسبت وضع

اور بہ بیت مہاراؤسری کے ازروے فیصلہ تین شخصون کے منجملہ جنکے ایک منجانب آنریبل کمپنی اور ایک
ازطرف مہاراؤسری اور تیسرا منجانب اوس فریق کے جسپر دعاوی کیے جائینگے طے ہونگے۔

شرط سوم

مہاراوسری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ تمام ملک کچھ سے وزدی دریا بیوجود ہوجاے گی اور اگراحیاناً وزدی
وقوع مین آے گی تو وزدان کو سزا دیجاے گی اور وہ ملک سے خارج کیے جائینگے۔

شرط چہارم

مہاراوسری رایدہن وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی یورپ زایا امریکہ کے کسے ذی اختیار کو یا کسی
اور قوم کو اجازت نہ دینگے کہ وہ آکر ملک مین آباد ہو۔

جو اوپر درج ہوا ہے اوسکا شاہد خدا ہے۔

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۲۴ھ مطابق سوم ماہ اسون یعنی کوار بدی ۱۸۰۹ء

تصدیق کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۹ء

شرائط عہدنامہ جو دیوان ہنسراج ساداس ماندا وی بندر والہ نے ساتہ کپتان سیموبل لے گرینڈ جیکب
منجانب آنریبل کمپنی کے حسب تفصیل ذیل منعقد کیا۔

شرط اول

جو دوستی فیما بین گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار مہاراجہ سینا خاص خیل شمشیر بہادر ایک فریق اور سرکار
مہاراجہ راے دہن فریق ثانی جاری ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ کوئی فوج ملک میز
بجانب مشرق یا سامنے کی طرف خلیج سمندریارن کے (جو درمیان کچھ اور گجرات کے واقع ہے) نجائیگی
اور نہ کچہ کا مداخلت اوسمین جایز متصور ہوگی اگر کوئی دعوی یا تکرار پیدا ہوگی اوسکا فیصلہ از روی ثالثی
کے بمداخلت کمپنی کیا جاے گا۔

شرط دوم

ہنس راج دیوان وعدہ کرتا ہے کہ منجانب مہاراو راے دہن کے کہ وزدی دریا بالکل ملک ماتحت
ماندا وی سے نابود کیجاے گی اگر احیاناً کوئی وزدی وقوع مین آے گی تو وزدان کو سزا دیجاے گی
اور وہ ملک سے خارج کیے جائین گے۔

شرط سوم

ہنس راج دیوان یہ بھی منجانب مہاراو رای دہن وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکہ کے کسی ذی اختیار کو اجازت نہ دیگا کہ وہ اگر مانداوی یا اوسکے ماتحت علاقجات مین آباد ہوا ور نہ کسی اور قوم کو اجازت رہنے کی دے گا۔

المرقوم آسون یعنی کوار بدی پنچمی سمت ۱۸۶۵ مطابق ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۰۹ء

بدستخط ہنسراج جو اوپر درج ہے وہ صحیح ہے۔

ترجمہ تحریر بنام آنریبل کمپنی منجانب دیوان ہنسراج سام داس مانداوی بندر والہ۔

مین ہنسراج سام داس ماندادی بندر والہ دیوان اور ملازم مہاراو مرزارا ی دہن کا جو یہ چاہتا ہون کہ قبضہ ماندادی بندر کا بابت وآسایش میرے راجہ اور مالک کے پاس رہے بذریعہ اس تحریر کے درخواست حمایت آنریبل کمپنی اوپر شرائط اور عہود ذیل کے کرتا ہون۔

شرط اول

شہر اور لنگر گاہ ماندادی اور اوسکے دیہات اور ماتحتان میرے قبضہ مین منجانب مہاراو مرزارا ی دہن مذکور کے رہین مہاراو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کو ماتحتان مذکور باطلیان گورنمنٹ واپس دیجاینگے جب وہ یا اونکے ورثا وغیرہ اپنی حکومت اصلی اور خود سری کی دوبارہ واپس پائین گے اور جب میرا مہاراجہ حکومت اس ملک کی اختیار کریگا یہ لنگر گاہ ماندادی اور اوسکے ماتحتان اوسکے حوالہ کردیجائینگے

شرط دوم

بابت تعمیل کرانے شرط بالا کے اور بنظر اسکے کہ درباب اوسکی تعمیل کے اطمینان حاصل ہو ایک اجنٹ منجانب آنریبل کمپنی مع چالیس نفر سپاہی بطور گارد کے بمقام ماندادی رہین گے اوس وقت تک جب تک مقام مذکور میرے قبضہ مین ہے مگر بعد ازین جو انتظام درباب میرے بحال رہنے یا موقوف ہونیکے حسب منظوری مہاراو صاحب ہوگا وہ جائز متصور ہوگا۔

شرط سوم

بابت خرچہ اس اجنٹ وغیرہ کے اٹھارہ ہزار روپیہ نذرانہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو چار اقساط مین جو شروع اوس تاریخ سے ہوگی جس تاریخ کمپنی کا اجنٹ آئیگا دیا جائیگا۔

شرط چہارم

درحالیکہ کوئی شخص ارادہ قبضہ کرنے ماندا وی اور اوسکے ماتحتان کا کریگا تو آنریبل کمپنی ازراہ مہربانی اپنی امداد اور حمایت دو پلٹنون سے مع اونکے توپخانہ معمولی کے کرینگے انکا خرچہ دیا جایگا بحساب بیست و پنج ہزار روپیہ ماہواری فی پلٹن کے اور یہ روپیہ باقساط ماہواری تا مصروفیت فوج مذکور کے ادا ہوگا اور جب اونکی ضرورت نہ ہوگی تو وہ واپس چلے جائین گے۔

شرط پنجم

یہ اس سے مفہوم ہے کہ مصروفیت اس فوج کی صرف برائے حفاظت ماندا وی اور اوسکے میرے انتظام مین رہنے کے ہوگی لہذا اگر کوئی شخص دشمن ماندا وی کا ہوگا تو سرکار انتظام میرے ساتھ کرینگے۔

شرط ششم

جو میرا مطلب صرف یہ ہے کہ بحمایت آنریبل کمپنی مہرہ ماراجہ کا قبضہ امینت اور آسایش سے رہے لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ جو شرائط مصلحت آمیز ہونگے اور جنکا منشا یہ ہوگا وہ شرائط مین ساتھ فتح محمد کے قرار دیکر منظور کرونگا بشرطیکہ اونکو آنریبل کمپنی بھی منظور کرینگے۔

دستخط سیٹھ سنہراج سام واس

بقلم جورسا

جو اوپر درج ہے اوسمین میری استرضا ہے جب فریقین آئین۔

المرقوم سمت ۱۸۶۶ کاتک سدی پنچمی یا ۱۸۰۹ء ۱۲ ماہ نومبر

منظور کیا گورنر جنرل ہند نے بتاریخ ششم ماہ جنوری ۱۸۱۰ء

نمبر ۱۱۴

شرائط عہدنامہ اتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ بھارمل جی بہادر والی کچھ جنکو فریقین نے منظور کیا ۔

شرط اول

صلح اور دوستی مستحکم اور دوامی بعد ازین فیما بین فریقین معاہدہ جاری رہیگی ۔

شرط دوم

باشندگان ضلع واگرواقع کچ نے جو بلا وجہ غارتگری بیچ محالات مہاراجہ پیشوا اور گایکوار واقع کاٹھیاوار مین کی ہے مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ جو نقصان اُنکی غارتگری سے ہوا ہے اوسکا وہ معاوضہ کرونگے اور جو اسمین خرچ فوج کا ہوگا وہ بھی وہ حسب منشار تحریر جداگانہ جسکی مطابقت کا وعدہ مہاراو کرتے ہین ادا کرینگے

شرط سوم

مہاراج مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار سرکار پیشوا و گایکوار و آنریبل کمپنی کے بابت نقصانی کے ہوتے ہین جو اونکی رعایا کا بعد ازین باعث غارتگری رعایاے ریاست کچ ہوگا۔

شرط چہارم

رعایاے کچ کسیوجہ سے بارادۂ فاسد عبور خلیج پار ن نکرینگے اور نہ وہ اِس ارادہ سے عبور خلیج مذکور کرینگے کہ بمقابلۂ رعایاے آنریبل کمپنی، یا رعایاے سری منت پیشوا یا گایکوار کے کوئی فعل کرین اور رعایای ہرسہ سرکارین مذکورۂ بالا بھی بارادۂ فاسد عبور خلیج واسطے مقابلہ رعایاے راو صاحب کے نہین کرینگے جو قلعہ انجار وغیرہ آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے لہذا کچہ عذر دربارۂ عبور فوج یا دیگر سامان کے خلیج پار ن مذکور سے مقام مذکور مین نہوگا۔

شرط پنجم

مہاراو صاحب شرط کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ انسداد دزدی دریا اپنے ملک اور کنارۂ سمندر مین کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی اُن جہازون کی دینگے جو بذریعہ پروانہ آنریبل کمپنی گذر کرتے ہون اور اُنکے مال کا نقصان دزدی دریا و قوعۂ لنگرگاہان کچ کی کشتیون سے ہوگا اور رسم ضبطی مال جو اس کنارہ پر جہاز طوفان زدہ کی ہوتی ہے مسدود ہوگی اور مہاراو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے اسباب منضبطہ کو اصل مالک کے حوالہ کردیا کرینگے۔

شرط ششم

مہاراو عدہ کرتے ہین کہ کسی قسم کی فوج بیگانہ یورپ زا یا امریکا کو یا کسی اون لوگون کے اجنٹ کو وہ اجازت نہ دینگے کہ اِس ملک کچ مین گذر کرے یا سکونت اختیار کرے۔

شرط ہفتم

راو صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب کی فوج کلی کو اجازت مداخلت کچ کی ندینگے جو عرب باراد ٔہ تجارت آئین گے اُنکو اجازت نہوگی کہ اپنے ہمراہیونکو یہان چھوڑ جائین وہ ہمراہی بھی ہمراہ تجاران کے واپس جائنگی اسکا لحاظ خاص کرہیگا بنظر اسکے کہ مقام لکپت اوپر سرحد سندہ کے واقع ہے اور بغرض اسکے کہ ضلع واگر مطیع رہے راو صاحب اپنی ملازمی مین عرب سہ بندی جنکی تعداد نفری چارسوسی زیادہ نہوگی رکھین گے۔

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی بنظر ستیم الحال ہوذ سرکار راو بھارمل جی کے اور اوسکی عدم قدرت درباب تعمیل شرائط بالا بلا اعانت کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے علاقجات جو بباعث دغابازی اُنکی ملازمین کے جُدا ہوگئے ہین مہاراو صاحب کی حکومت مین داخل کردینگے اور جو کوئی ملازمین مذکورہ بالا سے بتوسط آنریبل کمپنی بھر اتفاق اُنکے ساتھ کریگا اوسکا معاملہ اسطرح پر فیصلہ ہوگا جو موافق مرضی سرکارین کے ہوگا۔

شرط نہم

ضلع واگر جو ماتحت ریاست کچ کے ہے اوسکا انتظام بالکل مجدداً ہوگا اور جو مانعت درباب رکھنی سہ بندی عرب کے زیادہ از نفری مقررہ کے ہے اوس سے مہاراو اس قابل نہین رہتے کہ بندوبست ضلع مذکور کا لائق اطمینان آنریبل کمپنی کے کرسکین لہذا آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ وہ اعانت مہاراو کی اپنی فوج کے ساتھ کرینگے تاکہ بندوبست تعلقۂ مذکور کا موافق مراد سرکارین کے عمل مین آئے اور وہ مطیع احکام راو صاحب رہے کیونکہ وہ شرط سوم مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ذمہ دار حرکات باشندگان واسطی آئندہ کے ہونگے

شرط دہم

بطور معاوضۂ دوستانہ بالعوض اُن خدمات کے جنکا وعدہ ہوتا ہے بھارراو اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور نیز ٹوریا بندر کے دینگے اور سوا اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال واسطے دوام کے دو لاکھ کوری (راو شاہی) نقد آنریبل کمپنی کو دیا کرینگے تفصیل اس عہد کی بیچ ایک جداگانہ تحریر کے درج ہے۔

شرط یازدہم

جو قتل گاؤ ونرگاوان صریحاً خلاف مذہب بھاریجا و دیگر باشندگان کچ کے ہے لہذا آنریبل کمپنی

وعدہ کرتے ہین کہ وہ اجتناب قتل حیوانات مذکورۂ بالا سے بیچ ملک کچھ کے اور خلاف ورزی مذہب رعایاے راوصاحب سے کیا کرینگے۔

شرط دوازدہم

ہمارا وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار سری منت پیشوا یا گایکوار یا آنریبل کمپنی کے بھاروتیا کو اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور اسیطرح ہر سہ سرکارین مذکورۂ بالا وعدہ کرتے ہین کہ ملک راوصاحب کے بھاروتیا کو اپنے اپنے محالات مین سکونت اختیار کرنے نہین دینگے درصورتیکہ کوئی بھاروتیا ریاست غیر مین سکونت رکھکر وہانسے غارتگری کیا کرے توجس ریاست مین وہ پناہ گیر ہوا ہو گا وہ ذمہ دار متصور ہوگی

شرط سیزدہم

ایک وکیل سرکار آنریبل کمپنی کا راو کے ساتھ اُنکی دارالریاست مین رہا کریگا اس غرض سے کہ جو معاملہ فیمابین سرکارین معاہدہ ہوا ہوا وسمین گفتگو بطریق دوستانہ ہوا کرے اور نیز تعمیل شرائط منجانب طرفین بلانقصان ظہور مین آیا کرے یہ وکیل سماعت کسی نالش کی جو منجانب بھیاد راو صاحب اہلکاران کے ہوگی نہین کریگا مگر درحالیکہ راوصاحب درخواست کرینگے توسرکار صلاح نیک اوس معاملہ کی دیگی۔

شرائط سیزدہ گانۂ عہدنامۂ بالا کے بوتعمیل راوصاحب ورانکے ورثا اور جانشینان اور آنریبل کمپنی کرینگی

المرقوم مقام بھوج بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

دستخط جیمس میک مرڈو

جنکو گورنمنٹ بمبئی نے پیغام دیکر کچھ روانہ کیا تھا

تصدیق کیا ایٹ آنریبل گورنر جنرل ہندان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء۔

ترجمۂ تحریر جو مہاراج مرزا راو بھارمل جی کچھ والہ نے بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کردی —

شرط اول

میری سرکار نے بطور عطیۂ دوستانہ تمکو واسطے دوام کے ازروے تحریر قلعۂ انجار مع دیہات متعلقہ کے اور تونیا بندر موجب فہرست ذیل کے دیا۔

شہر انجار	کدہنیا
ییتہاروہر	رتنال

پسوالیا خاص	شیرئی
رر یتھی	انترجال
سیدوگرا	ستاپور
نارگل پور خرد	سیرہا
پدہانو	سگالیا
راپور	نارگل پور کلان
بوریکا بیگ پور	کوکرا
ورسامری	بھاسر
ٹوریا مع بندرگاہ	نگال
خاصی ردہر	مورسن

مطابق فہرست بالاکے مین نے تمکو قلعہ اور بندر مع چوبیس دیہات کے دیدیے اور تمکو اختیارات اور حقوق مت اور پیداوار اون مقامات کی جو میرے سرکار کو حاصل تہی سپرد کرتا ہون کہ جو کوئی عطیہ خیرات بابت بخشش یا دیگر عطایات قدیم جو میرے سرکار نے دیے ہون اونکی تحقیقات آنریبل کمپنی کرینگے اور اگر اسناد اصلی پیش ہونگے تو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اونکو بحال رکھین گے قوم گراشیا جو قدیم سے پرگنہ اونجار مین گاہ پاتے ہین اونکے اپنی پیداوار لینے مین آنریبل کمپنی مزاحم نہونگے تنازعات دیہات و حدود و تکرارات دیگر قسم کی جو فیمابین رعایاے سرکارین وقوع مین آئین گی اونکا تصفیہ حسب منشاء انصاف دو شخص سرکارین کی طرف سے مقرر ہوکر کیا کرینگے ایک سرکار کچہ حکم یا تحصیل دوسری سرکار کی رعایا پر نہین کہینچے گی جو رعایا یا باشندگان مقامات بالا میرے پاس نالش کرنے آئین گے تو مین اونکی سماعت نہین کرونگا

شرط دوم

اور اسی تحریر بالا مین نے اقرار کیا ہے کہ مین آنریبل کمپنی کو اپنی سرکار سے دو لاکھ راوساہی کوری سالانہ دیا کرونگا اور یہ کوری دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوا کریگی —

ایک لاکھ کوری بتی اساڑہ سدی دوج —

ایک لاکھ کوری بتی پوس سدی دوج —

دو لاکھ کوری

اسطرح تین لاکھ کوری سالیانہ واسطے دوام کے ادا کیا کرونگا اور اگر کوری تاریخ مقررہ پر ادا نہوگی تو مین
سود بحساب نو روپیہ فیصدی فی سال ادا کیا کرونگا —

مین نے یہ دو شرائط سرکار آنریبل کمپنی اپنی رضا و رغبت سے لکھدین مین اور میرے ورثا اور جانشینان
مطابق اسکے کاربند ہونگے —

المرقوم سمت ۱۸۷۲ پوس بدی دوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ء —

اس تحریر کو تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ان کونسل نے تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۶ء —

نمبر ۱۱۵

تتمہ عہدنامہ کچھ سنہ ۱۸۱۶ء

آنریبل کمپنی اور سرکار راوٴ صاحب نے ایک عہدنامہ تیرہ شرائط کا تاریخ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ء منعقد کیا
اوسکے تتمہ دو شرائط ذیل جانبین قرار دی گئین —

شرط اول

رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے تیرہ شرائط عہدنامہ منعقدہ ۱۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ء جو فیماین
سرکار انگریزی اور مہاراو صاحب کے منعقد ہوا تھا تصدیق کیا مگر جو سرکار مہاراو صاحب عرصہ قلیل
سے قائم ہوئی ہے اور حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ذمہ دار بابت قرضہ بیس لاکھ روپیہ کے ہے اور
اوسکو اوسکے ادا کرنے مین دقت ہوگی لہذا آنریبل کمپنی راوٴ صاحب کو بتحریک دوستی بخوشی اپنی آٹھ لاکھ
تیرہ ہزار آٹھ سو چہتر روپیہ جو خرچہ فوج کا ہے معاف کرتے ہین —

شرط دوم

بغرض زیادہ تردد ہی سرکار مہاراو صاحب او بنظر اسکے کہ دلیل خیرخواہی آنریبل کمپنی نسبت ریاست
راوٴ صاحب کے ثابت ہو آنریبل کمپنی برضا و رغبت اپنی رقم سالیانہ دو لاکھ کوری کی جو راو صاحب نے
حسب منشاء شرط دہم عہدنامہ بالا کے منظور کیا ہے ترک کرتے ہین امید یہ ہے کہ یہ لاغرضانہ اور دوستانہ
رعایت اور مراعات جو آنریبل کمپنی نے مہاراو صاحب کی کی ہے راوٴ صاحب کو ترغیب ہوگی کہ وہ اعتبار
کلی رکھکر بطریق دوستانہ و یکتا دلی کام کرینگے اور جو شرائط اصل عہدنامہ مشروط ہوئے ہین اونکو

تعمیل

تحمل سے بری رکھین گے -

المرقوم مقام بھوج روز سہ شنبہ تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۱۶ع

دستخط جیمس میک مرڈو

ریذیڈنٹ بھوج

دستخط مایرا

دستخط ان بی آیڈمنسٹن

دستخط آرچبالا سیٹن

دستخط جی دودسول

مہر مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ع -

دستخط جان ایڈم

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راؤ سری دیسل جی اور اوسکے ورثہ اور جانشینان کے منعقدہ معرفت کپتان جیمس میک مرڈو منجانب آنریبل کمپنی اور معرفت جھاریجا پرتھی راج جی جھاریجا دبی رلج جی جھاریجا مرامن جی جھاریجا براگ جی جھاریجا یراگ جی موکا جی جھاریجا ایباجی جھاریجا نونگھن جی جھاریجا بھان جی و جھاریجا جیل جی باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی اپنی سرکار سے حاصل ہین -

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق مشتمل اوپر تیرہ شرائط کے بتاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ عیسوی مع دو تتمہ شرائط مرقومہ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۱۶ عیسوی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج راؤ بھارمل جی اور اوسکے جانشینان کے منعقد ہوا تھا مگر بباعث طریق مخالف راؤ مذکور کے نسبت آنریبل کمپنی کے اور ظلم و زیادتی نسبت اپنے بھیاد کے یہ امر واسطے استحکام اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ کے ضروری متصور ہوا کہ بعض ترمیم اور تبدیلی بیچ عہدنامہ مذکورہ بالا کے عمل مین آئی -

شرط اول

بذریعہ اس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ تمام شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا جنکی ترمیم یا تنسیخ کسی شرط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی وہ قائم اور جائز تصور کیجایگی ۔

شرط دوم

حسب خواہش جھاریجا بھیاد کے آنریبل کمپنی منظور کرتے ہین کہ نسبت بھارمل جی ظاہر کیا جاے کہ اوسکے تمام حقوق گدی کچھ ضبط ہوئے اور مطابق اوسکے وہ گدی سے خارج کیا جاتاہے بھارمل جی مذکور بمقام بھوج بطور قیدی رئیس کے زیر حفاظت ایک گارد فوج انگریزی رہیگا اور اگر اوسکی شرکت کسی دغا مین پائی جایگی تو وہ کسی اور مقام زیادہ محفوظ مین بھیجا جاے گا اور دربار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ چھتیس ہزار کوری سالیانہ معرفت آنریبل کمپنی کے واسطے مصارف بود و باش بھارمل جی مذکور کو دیا کریگا

شرط سوم

فرزند صغرسن راو بھارمل جی مذکور کو بیک دلی رئیسان جھاریجا پسند کرتے ہین کہ گدی پر جو خالی ہے بیٹھے لہذا فرزند مذکور اور اوسکے اولاد اصلی کو آنریبل کمپنی راو ذیحق کچھ کا بخطاب مہاراج مرزا راو دیسل جی منظور اور مقبول کرتے ہین ۔

شرط چہارم

بباعث صغرسنی راو حال دیسل جی کے جھاریجا بھیاد بصلاح آنریبل کمپنی تجویز کرتے ہین ایک اجنسی باختیار کل درباب اجراے امور ریاست قائم کیجاے اوس اجنسی یعنی گروہ منتظمان کے رئیسان منفصلہ ذیل بطور ممبر تجویز ہوئے یعنی جھاریجا بجے راج جی سومری روہا والہ جھاریجا پرتھی راج جی نوگر جا والہ راج گور اودہو جی ہر بھاے مہتا لکھمی داس ولب جی کھتری رتونسی جتانی اور صاحب ریذیڈنٹ انگریزی جسوقت جو ہو ان چھہ شخصونکو انتظام سرانجام کار دربار کچھ تفویض ہوا اور بغرض اسکے کہ وہ خدمت ریاست کا سرانجام اچھی طرح کرین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ضامن ہوتے ہین کہ یہ گروہ اوسوقت قائم اور بحال رہیگی جبتک راو صاحب بعمر بست سالگی پہونچین گے اور اونکی صغرسنی گذر جاے گی ۔

شرط پنجم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت حکومت مہاراج راو دیسل اور اونکے ورثا اور جانشینان

کی اور تحفظ بہبود ریاست بخلاف دشمنان بیرونی و اندرونی کے کرینگے۔

شرط ششم

آنریبل کمپنی حسب خواہش راؤ سری دیسل اور جھاریجا بھیاد کی بغرض تحفظ سرکار کچھ منظور کرتے ہین کہ وہ فوج انگریزی اونکی خدمت مین چھوڑ دینگے واسطے اخراجات اس فوج کے راؤ سری دیسل جی اور جھاریجا بھیاد وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ مالگذاری کچھ سے دیا جاوے گا مگر آنریبل کمپنی یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ وہ فوج مذکور کم کر دین یا بالکل طلب کر لین اور سرکار کچھ کو ادا ے اخراجات سے بری کر دین جب کبھی اونکی راے مین آراستگی اور قوت حکومت راؤ صاحب کی بلا وقت اس امر کو قبول کریگی

شرط ہفتم

روپیہ اخراجات مشروطہ شرط بالا باقساط دیا جاوے گا فی قسط چار مہینے کی ہوگی اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو اجنبی یعنی گروہ منتظمان از روے شرط چہارم عہدنامہ کے قائم ہوگا اوس سے علٰحدہ ذمہ داری اداے اقساط بالا کی بروقت معینہ لیجاے گی۔

شرط ہشتم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی عرب یا سیدی اور کسی اور فوج ملکی کو اپنے ملک مین رہنے نہین دینگے اور نہ عموماً کسی سپاہی کو سواے باشندۂ کچھ کے بغیر استرضا گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط نہم

سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ کسی جہاز غیر ملک امریکہ یا یورپ یا ایشیا والون کو اجازت ہوگی کہ وہ ملک کچھ مین اسلحہ یا سامان جنگی لائین آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہ چیزین حسب ضرورت سرکار کچھ کو بقیمت واجبی لا دین گے۔

شرط دہم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کی حکومت بیچ امور خانگی راؤ صاحب یا کسی جھاریجا رئیس ملک کے نکرین گے راؤ صاحب اور اونکے ورثہ اور جانشینان کل مالک اپنے ملک کے رہین گے اور انتظام سول اور کرمینل یعنی دیوانی و فوجداری وغیرہ ملک کچھ مین داخل نہ ہوگا۔

شرط یازدہم

یہ صاف مفہوم ہوتا ہے کہ غرض گورنمنٹ انگریزی کی محدود اسپر ہے کہ بہبودی اور انتظام فوج سرکار کچھ عمل مین آئی اور جو کوئی قباحت ایسی ہو کہ جس سے باشندگان پر تشدد عائد ہوتا ہو وہ رفع کیجائے اور اخراجات ریاست موافق آمدنی کے محدود کیے جائین ۔

شرط دوازدہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے کتابت نہین کرینگے مگر اونکی معمولی اور دوستانہ تحریر دوستان اور رشتہ داران کے ساتھ جاری رہین گی ۔

شرط سیزدہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ کسی رئیس یا ریاست پر تعدی نہین کرینگے اور اگر کچھ تکرار ایسے رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاقاً پیدا ہوگی تو وہ واسطے تصفیہ کے رجوع بہ ثالثی آنریبل کمپنی کیجائے گی ۔

شرط چہاردہم

راؤصاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ حسب درخواست گورنمنٹ آنریبل کمپنی جستقدر فوج اونکے پاس ہوگی دیجائیگی مگر اس شرط سے [illegible] نکلتا ہے یہ کہ کوئی استحقاق جدید نسبت جہاریجا بھیاد کی خلاف رسم مستمرہ قائم ہوگا ۔

شرط پانزدہم

لنگرگاہان کچھ واسطے تمام جہازہاے انگریزی کے وا رہینگے اور اسیطرح لنگرگاہان انگریزی تمام جہازہاے کچھ کے واسطے موجود ہونگے تاکہ آمد و رفت دوستانہ مابین سرکارین کے جاری رہے ۔

شرط شانزدہم

گورنمنٹ انگریزی بمنظوری سرکار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تحریر جداگانہ واسطے رکھنے اپنے علاقہ کے نسبت زمینداران جہاریجا بھیاد اور خصوصاً تمام زمینداران راجپوت بیچ کچھ اور واگڑ کے کردینگے اور نیز یہی تحفظ نسبت متعلقین داس ولبجی کے مرعی رہیگا جس شخص نے درباب بہبود دربار کچھ کے باتفاق جہاریجا

رئیسون سے کوشش بصدق دل بہ تکمیل موثقی عمل میں لاوینگے —

شرط ہفدہم

مہاراج راؤ اور اونکے ورثہ اور جانشینان باستصواب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے خاندان مین رسم دختر کشی موقوف کرینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بدل شریک آنریبل کمپنی کی بیچ موقوفی اس رسم عام بھایاد کچھ کے ہونگے —

شرط ہیژدہم

قبل از تحریر ہونے اوس سند کے جو وعدہ بحق بھاریجا بھایاد کے مطابق منشاء شرط دہم کے ہوا ہے ایک تحریری اقرارنامہ وہ اس مضمون کا لکھدینگے کہ وہ اجتناب رسم دختر کشی سے کرینگے اور یہ بھی مفصل تحریر کردینگے کہ اگر کوئی اونمین کا یہ رسم کریگا تو وہ سزاوار اوس سزا کا ہوگا جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی اور سرکار کچھ اوسکے واسطے تجویز کرین —

شرط نوزدہم

صاحب رزیڈنٹ انگریزی یا اونکا اسسٹنٹ بمقام بھوج رہیگا اور اوسکی تعظیم و تکریم مناسب دربار کچھ کرینگی —

شرط بستم

کل رسد جو فی الحقیقت واسطے مصارف فوج آنریبل کمپنی کے سرکار کچھ کی عملداری سے بوقت ضرورت بلا محصول راہداری گذر کریگی

شرط بست و یکم

جو یہ امر خلاف مذہب بھاریجا و دیگر باشندگان کچھ سے کہ قتل گاؤ و دیگر گوسفند و غیرہ کا اوس عمل مین آوے لہذا آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان حیوانات کے قتل کی اجازت بیچ ملک کچھ کے نہ دینگے بلکہ کسیطرح اجازت نہ دیجاویگی کہ مزاحمت ساتھ مذہب باشندگان کچھ کیجاوے —

یہ اکیس شرائط راؤ صاحب پر اور اونکے ورثا اور جانشینان پر واسطے ہمیشہ کے اور آنریبل کمپنی پر فرض اور واجب ہین —

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع —

دستخط جیمس میک مرڈو کپتان
رزیڈنٹ کچھ

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع۔

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۱۱۷

تحریر جو مہاراؤ سری دیسل جی کو وگھیلا وساجی ستاجیانی پریم سنگھ جی رام جیانی محب جی دیواجیانی رام سنگھ بھوجراجیانی اور جملہ بھیا دبیلا نے بتاریخ چیت بدی پنچمی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع کو دی دربار نے بطور سزا بابت ہماری بدوضعی کے ہمارے دیہات اور جیرا ضبط کر لیے تھے الحال جو فوج آنریبل کمپنی نے جملہ امور دربار کو باسلوبی آراستہ کر دیا تو گورنمنٹ انگریزی نے براہ مہربانی مداخلت کر کے ہمارے جیرا وغیرہ ہمکو واپس دلائے لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اب آیندہ کوئی ہم مین کا مجرم بدوضعی کا یا دخت دہی کا نہوگا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط ذیل کی مطابقت کرینگے۔

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم پناہ یا حفاظت کسی طرح کی کسی بھارو تیا یا کسی دونون سرکارون کے یعنی سرکار آنریبل کمپنی اور راؤ صاحب کے مجرم کو نہ دینگے اور نہ کسی شخص کو ترغیب خلل اندازی زینت ملک کے دینگے۔

شرط دوم

ہم کسی شخص کو چوری یا دزدی کرتا ہوگا اپنے ملک مین رہنے کی اجازت نہین دینگے اور نہ ہم ایسے شخص کی سماعت کرینگے اگر کوئی ساکن ہمارے ملک کا کوئی امر غارتگری کا کریگا اور وہ امر ثابت ہو جاویگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس امر کے بذات خود ذمہ دار دونون سرکارون مین ہونگے اور مجرم کو حوالہ دربار کر دینگے

شرط سوم

اگر مسافر ہمارے علاقہ مین لوٹے جاوینگے یا اگر کوئی شے اونکی دزدی مین جاویگی ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے بموجب حکم دربار کے اور مجرم مذکور کو اپنے علاقہ سے باہر کر کے دوسری

شرط چہارم

اگر کچھ تکرار ہمارے کسی ہمارے ہمسایہ بھومیا کے ساتھ یا گرشیا کے ساتھ درباب حدود علاقہ وغیرہ کے پیدا ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تکرار مذکور کو رجوع بسرکارین واسطے ثالثی کے کرینگے ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم دیعنی نزاع کیسکے ساتھ نہین کرین کرینگے —

شرط پنجم

اگر کوئی گریشیا یا کوئی اور شخص بارادۂ فاسد جنگ یا خلل اندازی امنیت ملک ہمارے علاقہ سے جاویگا ہم اوسکو مانعت کرینگے اور اگر وہ زبردستی چلا جاویگا تو فوراً اوسکی اطلاع دربار مین کرینگے —

شرط ششم

اگر دہارایعنی غارتگران ارادہ ہمارے علاقہ مین سے گذر کرنے کا باراوۂ غارتگری کرینگے تو ہم اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور اگر وہ زبردستی گذر کرینگے تو اوسکی اطلاع فوراً سرکارین کو دیجاویگی —

شرط ہفتم

ہم خدمتگذاری راو صاحب باپایداری کرینگے ہم ہمراہ فوج دربار بیچ کارزار کے جاوینگے اور اونکے ساتھ سرگرم رہینگے —

شرط ہشتم

اگر خبر ملیگی کہ غارتگران مع مال مسروقہ جاتے ہین تو ہم فوراً روانہ ہوکر اونکے سدراہ ہونگے —

شرط نہم

ہم ایک تحریر بمضمون صاف دربار کو باطمینان سرکار درباب ادا کرنے واسطے دوام کے جمعبندی سالیوار دی ہے جو صحیح جمعبندی اوسمین مذکور ہے وہ ہم ہر سال ادا کرتے رہینگے اگر کوئی آفت ارضی و سماوی نازل ہوگی تو ایسے سال مین دربار کو ملاحظہ ہماری جایداد کا کرنا ہوگا —

شرط دہم

اگر ہمکو ضرورت روپیہ کی ہوگی اور ہم فروخت کرنا اپنے مواضع کا چاہینگے تو ہم اول اطلاع اوسکی سرکارین کو دینگے

شرط یازدہم

اگر کوئی قلعہ یا گڈھی قدیم ہماری علاقہ مین ہوگی تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو مسمار کرینگی اجازت دینگے

پس کوئی تعمیر جدید بھی اس قسم کی بنائی نہین جائیگی سب مضمون مندرجۂ بالا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ساتھ درست کرداری اور دیانت داری کے اور بلا برانگیختہ کرنے فساد کے بسر کرینگے اور نادرستی کا کوئی فعل نہین کرینگے اور نہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے

دستخط وکھیلا وساجی اور دیگران

دستخط جے میک مرڈو

رزیڈنٹ بھوج

یادداشت ۔ عہدنامۂ بالا اسی عرصہ مین زمیسان ذیل نے بھی دستخط کر دیے ۔

بہیر بھدر دیواجی سابل جی وغیرہ کنتاکوٹ والہ

جھاریجا کلیان سنگ جی آسر والہ

جھاریجا میاجی واندیا والہ

وکھیلا ساہوجی و وجی راج جی سوورام والہ

جھاریجا وتلاجی وغیرہ کمار والہ

جھاریجا جیور جی للکیا والہ

وکھیلا پتھاجی وغیرہ پلاسوا والہ

جھاریجا نارن جی جیٹھی جی والہ

جھاریجا رجیت سنگ جی و جباجی وغیرہ ویجاسر والہ

جھاریجا پرتاپ سنگ جی کمبھاردی والہ

وکھیلا بھاروجی ساہوجی اور جرل جی جٹاوارو والہ

رانا سدھاجی وغیرہ جیریا والہ

وکھیلا موسنگ جی وغیرہ بہاسر والہ

جھاریجا ہلدھر جی ترمو والہ

جھاریجا ابھی سنگ جی و بھائی جی وغیرہ روری وجسرا والہ

وکھیلا میگھ راج جی ہمیرپور والہ

وگھیلا جمال جی وبجیان جی کریانگر والہ

وگھیلا انندسنگھ جی وکھتاجی سوانو والہ

جھاریجا بھیم جی وجگاجی وغیرہ ابیلیارو والہ

جھاریجا ناتھاجی وملوجی وغیرہ شرنوا والہ

جھاریجا جگاجی وپراگ جی نیساجی جیری والہ

قطعہ فعل ضامنی جودومی ساملا اجانی اجاپور والہ نے بابتہ وگھیلا ریسان بیلاکے پاس مہاراو دیسل جی کے داخل کیا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین فعل من بابت وگھیلا ریسان بیلاکے ہوتا ہون اونھون نے ایک قطعہ شرائط دربار مین داخل کیا ہے مین اوسکے اونکی تعمیل کراؤنگا اگروہ مجرم انفساخ عہدنامہ جو اونھون نے منعقد کیا ہے ہونگے تو اوسکا مین ذمہ دار ہون یا اگروہ بدوضعی کرینگے تو مین بذات خود ذمہ دار اون حرکات کا ہونگا جسطرح دربار میری نسبت ہدایت کرینگے وہ منظور ہوگا۔

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع

دستخط مدرجی ساملا اجانی

قطعہ اقرار ضامنی

ہم ویرادہر دیواجی ساست جیانی اور اکمراجی ورکا تھرجی باناجیانی کنتاکوٹ والہ اقرار ضامن قطعہ بالاکے ہوتے ہین ہم بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کے ہین اور ہم اوسکی مطابقت کرائینگے

المرقوم چیت بدی یکم سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۱۹ع

علامات دستخط ویرادہر وغیرہ

دستخط جے بنک مرڈو

رزیڈنٹ بھوج

نمبر ۱۱۸

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج مرزا راو سری دیسل جی مع اونکے ورثا اور جانشینان کے منعقدہ بمعرفت چارلس نوریس صاحب رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی

اور معرفت جھاریجا بھیاوجی راج جی پراگ جی کوتوری وادہ موکاجی جیندا جی بھاراجی الیاجی بہان جی پراگ جی مھوا والہ کاماجی اور جیل جی منجانب راوصاحب باعتبار اختیارات کل جو انکو اپنی سرکار نے عطا کیے ہو

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی اور سرکار کچھ نے جو ضروری متصور کیا کہ شہر اور ضلع انجار مہاراج راؤ کچھ کو بالعوض روپیہ مساوی الجمع کے دیا جاوے لہذا شرط دہم عہدنامہ ۱۸۱۶ء (سنہ ۱۸۱۶ء) منسوخ ہوا اور جو تحریر جداگانہ اوسمین مذکور ہے وہ بھی بیکار متصور ہوئی مبلغ اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمدآبادی ہرسال ادا ہونا منجانب سرکار رین قرار پایا کہ یہ روپیہ سرکار کچھ آنریبل کمپنی کو بالعوض انتقال شہر اور ضلع مذکورہ بالا بنام مہاراج راو کچھ کے دیا جاوے شامل ضلع انجار کے شہر لکھا پور بھی ہے اسکی تحریر جداگانہ بھی بیکار متصور ہوئی —

شرط دوم

شہر اور ضلع انجار دربار کچھ کو بتاریخ دوم ماہ اساڑھ شدی ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۲ع حوالہ کیا جائیگا اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم مشروطۂ بالا ہر سال دو اقساط ششماہی مین ادا کیا کرینگے اول قسط چوالیس ہزار کی پوس شدی دویج کو اور دوسری چوالیس ہزار کی اساڑھ شدی دویج کو اس رقم معاوضہ جو سابق قرار پائی ہے کبھی کم نہوگی اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط بروقت اور بتاریخ مقررہ کے ادا نہونگی تو اراضی کافی وقابل اطمینان باختیارات کل خواہ متعلقہ انجار یا کوئی ضلع جو دربار کچھ کو مناسب معلوم ہوگا حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اس غرض سے کہ روپیہ کمی کا اوس سے وصول کرین

شرط سوم

جبسے اتفاق فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے اوسوقت سے ایک گروہ فوج انگریزی دامن کوہ قلعہ بھوجیا مین چھاونی ڈالکر رہا ہے اور قلعہ مذکور باختیار انگریزی رہا ہے گورنمنٹ انگریزی نے بخیال اسکے کہ قلعہ مذکور مہاراج راوصاحب کو واپس دیا جاوے زمین متصلہ بھوج کا ملاحظہ کیا ہے اس غرض سے کہ چھاونی وہان ہٹا دیجاوے صرف ایک مقام واسطے چھاونی کے مناسب معلوم ہوا ہے اور وہ بجانب شمال شہر واقع ہے اور متعلق برہمنان راج گور کے ہے اور چونکہ دربار کچھ انکو ترغیب بخوشی دینے زمین مذکور کے نہین دیسکتے لہذا اونھون نے یہ خواہش کی کہ چھاونی مذکور جس مقام پر ہے وہین قائم رہے اور قلعہ بھی باختیار انگریزی رہے اونکی اس خواہش کو گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین اور دربار کچھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز

استدعا گورنمنٹ انگریزی سے واسطے واپس دینے قلعۂ مذکور کے اخیر اسکے نہین کرینگے کہ وہ زمین مذکورہ
بالا مالکان زمین سے بقیمت خرید کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دین اور نیز بغیر دینے معاوضۂ اخراجات
جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ مرمت قلعۂ مذکور کے ہوا ہوگا اور یہ زر مرمت کسیحالت مین تنتالیس ہزار روپیہ سے زائد نہوگا

المرقوم یکم جیٹھ سدی سمت ۱۸۷۶ مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۸۱۹ء

دستخط سی فوربس

رزیڈنٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۹ء ۔

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

دستخط جان فنڈال

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل ۔

دستخط جی سونٹن

سکرٹری

نمبر ۱۱۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری مہاراج مرزا راو دیسل جی اوسکے ورثا اور جانشینان
منعقدہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل کمپنی اور جھاریجا جیدا بھائے ناگرجیا والہ
اور جھاریجا دوساجی کتوری والہ جھاریجا پراگ جی موتارا والہ جھاریجا ناروں جی مو والہ جھاریجا دیلا بھوجرا جی
اور اہلکاران دیوان لکھمی داس ولبجی منجانب مہاراج راو صاحب ۔

جو رایٹ آنریبل جان ارل آف کلیر گورنر ان کونسل بمبئی کی رائے یہ ہے کہ جو از روے عہدنامجات جواب
قائم ہین روپیہ زیادہ مطلوب ہے بہ نسبت آمدنی ریاست کی بہ ثبوت اسکے یہ ہے کہ اب ذمہ دربار کچھ کے گورنمنٹ
انگریزی کا باقی نو لاکھ چھتیر ہزار کوری ہے اور دربار کچھ اسکے ادا کرنے مین صرف مجبور نہین ہے بلکہ جو
سالانہ از روے عہدنامجات کے بابت خرچ فوج اور معاوضہ اخراجات کے قرار پایا ہے وہ بھی ادا نہین ہو سکتا

[illegible] عہدنامجات حال مین ترمیم موافق مجوزہ عہدنامہ ہذا مرقومہ مقام
[illegible] مطابق بہادون بدی ایکادسی سمت ۱۹۰۳ عمل مین آئی۔

شرط اول

شرائط اول و دوم عہدنامہ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۲ء او سیقدر قائم رہینگی جسقدر شرائط ذیل عہدنامہ ہذا سے مذکور ہے اور فریقین معاہدہ اب شرط حسب ذیل کرتے ہین۔

شرط دوم

گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے (موافق شرط مصرحہ شرط چہارم) معاوضہ انجار یعنی اٹھاسی ہزار سکہ احمد آبادی ہرسال جو از روے شرائط اول و دوم عہدنامہ ۱۳ مئی ۱۸۲۲ء قرار پایا تھا معاف کرتے ہین مع کل زر بقایا کے جو بابت معاوضہ مذکور یا کسی اور امر کے ذمہ دربار کچھ واجبی گورنمنٹ انگریزی ہے یا جو بروقت تصفیہ حساب سالگذشتہ یعنی سمت ۱۹۰۳ جو یکم ماہ جولائی کو ختم ہوگا برآمد ہو

شرط سوم

مہاراج راو سری دیسل جی اور انکے ورثا اور جانشینان بصدق دل و عدہ کرتے ہین کہ جو روپیہ از روے شرط ششم عہدنامہ ۸ اکتوبر ۱۸۲۰ء موعود واسطے ادائے تنخواہ فوج ملکی ہوا ہے اور جو بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوا ہے کہ کسی حالت مین دو لاکھ روپیہ سکہ احمد آبادی سے زائد نہوگا بعد ازان بلا اتفاوت و بلا تامل اور بلا عذر کسی وجہ کے چار اقساط مساوی سہ ماہی مین یعنی بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری و ماہ اپریل و جولائی و اکتوبر ہرسال ادا ہوتا رہیگا۔

شرط چہارم

دربار کچھ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درحالیکہ فوج انگریزی اس ریاست مین نہایت کم ہوجاے اور خرچہ اوسکا بھی اوسیقدر کم ہو یہانتک کہ جو روپیہ معاوضہ انجار اب معاف ہوا ہے اوس سے بھی یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمد آبادی سے بھی کم ہوجاے اور درحالیکہ فوج بالکل طلب کرلی جاے اور یہان نرہے تاہم راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر دو حالت مین ذمہ دار اس امر کے رہینگے کہ گورنمنٹ انگریزی کو کل روپیہ جو کہ تعداد معاوضہ انجار مذکورہ بالا یعنی اٹھاسی ہزار روپیہ سکہ احمد آبادی سے نہوگا ہرسال دیا جائیگا۔

شرط پنجم

تمام شرائط وعہود جو ازروے عہدنامجات سابقہ کے فیمابین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دربار کچھ قرار پائے ہین اور جو ازروے عہدنامہ ہذا تبدیل یا ترمیم نہین ہوئے ہین قائم اور بحال رہین گے —

دستخط ہنری پوٹنجر لفٹنٹ کرنیل

رزیڈنٹ کچھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹینک

دستخط ای بارنس

دستخط سی ٹی مٹکاف

دستخط ای راس

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۳۳ع

دستخط ڈبلیو ایچ میکناٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و دربار کچھ —

جو ازروی شرط چہارم عہدنامہ منعقدہ بمقام بھوج تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع یہ مشروط ہے کہ ایک مجلس یعنی گروہ منتظمان با اختیار کل بنا بر سرانجام امور سرکار کچھ اوس وقت تک قائم کیے جاتین جبتک مہاراج راو مرزا دلیل جی بیس برس کی عمر تک نہ پہونچین اور جو مہاراج اوس عمر تک تا تاریخ سوم ماہ اگست ۱۸۳۴ع یا قریب اوس تاریخ کے نہین پہونچین گے اور گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراج کو کوئی دلیل قوی اپنی مراعات اور دوستی کی ظاہر کرین لہذا گورنمنٹ نے منظور کیا کہ شرط مذکور کی ترمیم عمل مین آئے اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پوٹنجر رزیڈنٹ کچھ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جاریا لوگون کی جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین منجانب اونکے بموجب حسب اختیارات کل جو انکو اپنی سرکار سے حاصل ہین منعقد ہوتا ہے

شرط اول

جو میعاد صغرسنی مہاراج کی موقوف ہوکر بیس سال کی عمر سے تبدیل ہوکر اساڑھ سدی دوج سمت ۱۸۹۱

مطابق ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۴ء قرار پائی بعد ابرو نسقرره کاروبار اجنسی مذکور ختم ہوکر مہاراج کو سپرد انتظام ملک کیا جائیگا اوسمین شرکت صلاح او مشوره عمومی و مقرره اہلکاران جہاریجا بہیاد کی رہیگی -

شرط دوم

بنظر بہبود اور خیرخواہی ریاست کچھ کے اور نیز بغرض اسکے کہ مہاراج مرزا راو مسری دیسل جی کو اس امر میز کچھ دقت عائد ہو گورنمنٹ انگریزی حسب منشاے شرط دوم عہدنامۂ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء کل انتظام اور احکام نسبت راو معزول بہارمل جی کے اپنے ذمہ رکھکر سپرد رزیڈنٹ کچھ کے کرتے ہین اور اوسکی مداخلت کسی امر حکومت کچھ مین گوارا نہین رکھین گے -

شرط سوم

جملہ عہدنامجات موجوده جو فیمابین سرکارین کے ہوئے ہین اونکی ترمیم یا جنہین تبدل عہدنامہ ہذا سے نہین ہوا ہے وہ کامل اور واجب التعمیل متصور ہونگے -

المرقوم مقام بہوج تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۳۴ء مطابق جیٹھ بدی تیرس سمت ۱۸۹۱

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

دستخط ایف ایڈم

دستخط ڈبلیو موریسن

دستخط ای آیرن سائڈ

۱ جہاریجا کہانگار جی روہا والہ

۲ جہاریجا چندر جی ناگرپا والہ

۳ دوسا جی کوتوری والہ

۴ پراگ جی مئو والہ

۵ سورا جی تراہ والہ

۶ صاحب جی ونجان والہ

۷ پراگ جی حتا لا والہ

۸ جیل جی بہرا والہ

۹ رہیاجی مہتاراوالہ

۱۰ گورجی سوترمی والہ

دستخط ہنری پوٹنجر
رزیڈنٹ کچھ

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل اِن کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۳۴ء -

نمبر ۱۲۱

قواعد ذیل واسطے بری کرنے اداے محاصل سے اون جہازون کو جو باعث شدت باد تری سے لنگرگاہ مین بیچ اونکے سفر بمبئی اور سندہ کے آئین بجاے اون قواعد کے قائم ہوئے ہین جو سنہ ۱۹۰۱ اگسر یعنی اگہر سنہ اٹھی مطابق ۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۴ء مین تجویز ہوئے تھے -

شرط اول

کشتیان جو بمبئی سے آئین یا تعلق بمبئی سے رکھتی ہون یا کسی اور مقام سرکار گایکوار سے مثل جوناگدہ نونگر بھونگر پور بندر جعفرآباد اور منگرول آئین اور جو میرے لنگرگاہان ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تجارت کرتی ہون اگر باعث شدت باد وغیرہ مقام ماندوی مین یا کسی اور میرے لنگرگاہ مین آجائین اگر بغیر اوتارنے اسباب یا جزو اسباب تجارت محمولہ کشتی مذکور پھر روانہ ہوجائین تو اونسے محصول نہیں لیا جائیگا صرف پانچ کوری لیجائیگی یہ ایک فیس مقرر ہے جو کشتیون سے جو ایسی حالتمین آئین لیا جاتا ہے

شرط دوم

جو اس صورت کوئی کشتی ماندوی مین آوے اور مرمت طلب ہو اور اسوجہ سے اوسکا اسباب اوتارنا لازم آوے تو ایسی مرمت کیواسطے ایک میعاد مقرر کیجائے گی کہ اوسمین مرمت ہوکر پھر اسباب اوسپر بار کیا جاوے ایسی حالت مین بھی محصول نہین لیا جائیگا بشرطیکہ اس میعاد مین کوئی شخص تندیل یا مالک کشتی یا اجنٹ مالک کا محصول طلب کرنے کی نیت سے کچھ اسباب خفیہ فروخت نکرے -

شرط سوم

اگر کوئی کشتی ماندوی وغیرہ لنگرگاہان مین بباعث مذکورۂ بالا آوے اور قابل جہازرانی کے نہو تو اوسکا اسباب ایک میعاد معینہ مین اوتارا جائیگا اور دوسری کشتی پر بلا اداے محصول بار کیا جائیگا -

شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین مانداوی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم سموم مین بناچاری قیام کرے تو اول ضمانت بقدر زر محصول اسباب محمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوتر کر گدام مین رکھا جاے اسکا خرچ بذمہ مالک یا تنڈیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل اسباب یا نقل مصدقہ اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو اسباب مذکور اوسی کشتی پر بار کیا جائیگا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کے نہو تو دوسری کشتی پر بار ہوگا

شرط پنجم

اگر ثابت ہو کہ تنڈیل یا مالک کشتی نے جو ماندوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث شدت باد چلی آئی ہو محصول طلب کرکے کچھ اسباب فروخت کردیا ہے یا جو میعاد مرمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ وائقہ تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جائیگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتار گیا ہے اوس سے کم پھر بار کیا جاے یا کوئی بار کھولا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جائیگا۔

ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

شرط ششم

جو کشتیان بباعث مذکورۂ بالا ماندوی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھینگے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ بجانب تنڈیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی اجنٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہوکر باعث ادای محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔

قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہوگا داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہیگا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جائین اور تعمیل اونکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۱ع سے ہو۔

دستخط راو دیسل جی

نمبر ۱۲۲

عہدنامۂ مجدد منعقدۂ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۴۰ء درباب ترک کرنے رسم دختر کشی کے

تحریر جھاریجا راؤ صاحب جی رئیس کوتار ایہ ہے پیچ سمت ۱۸۷۵ کے (۱۸۱۹ء) ایک عہدنامہ فیمابین دربار کچھ وگورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آیندہ اپنی دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سمت ۱۸۹۱ مین (۱۸۳۵ء) ہمنے تجدید عہدنامہ کی اسی معاملہ مین ساتھ دربار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتماد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہمارے طلبی ہوکر نمایش ہوئی کہ عہدنامۂ ذیل ہم منعقد کرین —

شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران و دختران کا جو بھیاد مین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونۂ عطیہ دیا جاے

شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے بھیجیگا تاکہ مجرم قابل سزایاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اون تدابیر کے کرنے مین تغافل کریگا جنکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانۂ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اوسکو اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا قضاے الٰہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذیعزت تحقیقات متعلقہ کی کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے —

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آویگا اوسکو دربار علحدہ کرکے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجاویگی در حالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس تحقیق کر چکا

شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کرادیگا —

شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا کو مین بذریعۂ اس تحریر کے منظور کرتا ہون منجانب اپنی اور اپنی اولاد کی نسلاً بعد نسل

دستخط جھاریجا واہب جی

کوتارا والہ

المرقوم مقام بھوج تاریخ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء

ایک اسی قسم کا عہدنامہ اسی تاریخ کو رئیسان مفصلۂ ذیل نے دستخط کیا۔

جھاریجا چاندا بھاے ناگرچا والہ

جھاریجا سومراجی تراہ والہ

جھاریجا کھانگرجی روہا والہ

جھاریجا سومراجی موتھلا والہ

جھاریجا گورجی ستری والہ

جھاریجا کلیان سنگہ ایریسر والہ

جھاریجا ہمیرجی روتری والہ

جھاریجا سومیاجی گوجو والہ

جھاریجا ہمیرجی ساندان والہ

جھاریجا لکاجی اسومبیا والہ

جھاریجا اسارياجی نریا والہ

جھاریجا جیاجی کھروی والہ

جھاریجا گاسےجی فرادی والہ

جھاریجا تھاجی بدرا والہ

نمبر ۱۲۳

ترجمۂ عہدنامہ منعقدۂ جھاریجا کنگارجی رہوا والہ مرقومہ ۷ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۶ء۔

جھاریجا کنگارجی سومری رہوا والہ یہ لکہتا ہے اس سبب سے کہ سنہ ۱۸۱۹ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ ساتھ سرکار مہاراج راو کے کیا اور اوسکی شرط ہشتم مین یہ اقرار ہوا تھا کہ دختر کشی جانبین کی

اوراس مضمون کی تحریر ہمنے داخل کی پھر سنہ ۳۲ و ۱۸۳۳ء مین مین نے ایک تحریراسی مضمون کی دربار مین داخل کی مگر ہر دو سرکار کو اعتبار نہین آیا پھر سنہ ۳۸ و ۱۸۳۹ء مین مجھسے ایک تحریر لی مگراب پھر دونون سرکار نے مجھے بمقام بھوج طلب کیا کہ تحقیقات اِس امر کی کیجاے اور کل تحریرات اور اشتہار جو سرجی مالکوم صاحب نے سنہ ۲۹ و ۱۸۳۰ء مین مشتہر کیا تھا میرے روبرو پڑھے گئے اور درباب شرط دوم عہدنامہ سنہ ۳۸ و ۱۸۳۹ء مجھسے سوال کیا گیا اور دریافت ہوا کہ اوسکی تعمیل قرار واقعی نہین ہوئی تھی اسمین اب میرا کچھ عذر نتھا اور مینے عفو چاہا اور درخواست دی کہ تدابیر مناسبہ کام مین لاؤنگا جنسی انتظام مفصلۂ ذیل عمل مین آے یعنی

شرط اول

ایک دائی بہت ہوشیار جسکو نشیان دربار بھی پسند کرینگے مین ملازم واسطے دوام کے رکھونگا اور وہ دو مہینے کے عرصہ کے بعد ہمیشہ میرے ہم قوم کے دیہات مین جایا کریگی اور دریافت کرکے مجھے اطلاع دیا کریگی کہ کسقدر عورات حاملہ ہین اور کسکو کسقدر مہینے حمل کے ہوئے ہین تاکہ جسوقت منشی دربار کا آوے اوسوقت مین اوسکو سب کیفیت بتا سکون —

شرط دوم

جب کوئی اسقاط حمل ہو تو یہی دائی مجھے اوسکی اطلاع کریگی تاکہ مین اوسکی کیفیت صحیح درج کر رکھون اور نیز انکی کیفیت بھی معلوم رہے جو ہنوز حمل سے ہین —

شرط سوم

اسطرحپر یعنی جسطرح شرط اول مین درج ہے جب کیفیت عورات حاملہ کی دریافت ہوئی تو بعد نو مہینے کے مین دریافت کرونگا اور اوسکے بارہ مین نہایت کوشش کرونگا اور تغافل نہین کرونگا اگر اسمین بھی کوئی غفلت میری ثابت ہوگی تو سرکارین کو اختیار ہے جو امر چاہین میری نسبت کرین —

شرط چہارم

مین ایک رجسٹر یعنی کتاب پیدائش پسر و دختر کی رکھونگا اور جو قضاے الٰہی سے فوت ہوگی اوسکی کیفیت مع گواہان اسطور پر تیار کرونگا کہ منشی دربار کا اوس سے اطمینان ہو —

شرط پنجم

اوس نقشۂ پیدائش اور اموات سے جو دربار ہر سال طلب کرتے ہین دونون سرکارونکو دریافت ہوگا

کہ بیماری اور مرگ زیادہ تر دختران مین ہوتی ہے اور پسران مین کم اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ دختران کی خبرگیری اور حفاظت قرار واقعی نہین ہوتی اور چاہتے ہین کہ اسمین بہت ہوشیاری رکھی جاے لہذا مین ہر تدبیر جو میرے امکان مین ہے اسبارہ مین کرونگا اور ہر طرح کی کوشش کرونگا کہ دختران کی پرورش میرے ہمقوم برادران مین بہوشیاری ہوا کرے یہ امر دونون سرکارونکو واضح ہو جایگا۔

شرط ششم

اگر کوئی میرے برادران کی زوجہ باہر جاے یا دوسرے ملک مین جاے یا اپنے والد کے گھر جاے اور وہان اوسکے دختر پیدا ہوا اور وہ اوسی وہان قتل کرے تو یہ الزام میرے سر نہوگا مین صرف جوابدہ اسکا ہون جو میرے ملک مین واقع ہو واقعی نظر اوسکے جو اوپر لکہا گیا ہے اور جو سابق عہدنامجات تحریر ہوئے ہین مین ذمہ دار ہون کہ ہوشیاری وقوع مین آیگی اگر کچہ اختلاف واقع ہوا اور انتظام کافی نہو تو سرکارین مالک ہین جو انتظام اونکو پسند آوے وہ کرین اوسکی تعمیل تجویز فرض ہوگی۔

تحریر بالا کو مین بنام اپنے بزرگون کے منظور کرتا ہون۔

دستخط جھاریجا کنگارجی

ٹھوری رہواوالہ

المرقوم ۔۔۔۔۔۔ سنہ ۱۸۵۰ع

[illegible] قسم کے عہدنامے علیحدہ علیحدہ جھاریجا لوگون نے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہے منعقد کیا۔

جھاریجا ۔۔ب جی کوتورا والہ

جھاریجا ہمیرجی سندہو والہ

جھاریجا سومراجی ترادہ والہ

جھاریجا مادہوجی ونوتی والہ

جھاریجا اسوریاجی نیلیا والہ

جھاریجا گورجی سوتری والہ

جھاریجا ہمیرجی کوتری والہ

جھاریجا سومراجی موتھالی والہ

جھاریجا صاحب جی ونجان والہ

نمبر ۱۲۴

مین ہوتی کنورجی براہندر والہ لکھتاہون کہ ایک عہدنامہ فیابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار کچھ سمت ۱۸۷۵ مین (۱۸۱۹ع) منعقد ہوا تھا شرط ہفتدہم عہدنامۂ مذکور مین تمام جھاریجا بھیاد نے منظور کیا تھا کہ وہ اپنی دختران کو قتل نہین کرینگے اوس عہدنامہ مین سب قوم شریک تھی لہذا دربار نے اکثر اسپنے احکام جاری کیے مگر ہمنے اپنی بیوقوفی سے اونکو منظور نہین کیا مگر اب منشی گل محمد ہمارے موضع مین واسطے تیار نقشۂ خانہ شماری کے آئے مگر ہمنے حسب رواج ملک اوسکو یہ نقشہ نہین ہوا دیا یہ ہمارا بڑا قصور تھا لہذا سرکار نے دس سوار بطور محصل ہمارے اوپر تعینات کیے اور ہم نے حاضر ہوکر سرکار مین تقصیر معافی چاہی اور منظور کیا کہ مطابق عہدنامۂ کل جھاریجا لوگون کے ہم بھی اپنی دختران حسب منشا شرائط چہارگانہ ذیل محفوظ اور سلامت رکھین گے۔

شرط اول

ایک صحیح حساب کل پسران اور دختران نوزائیدہ بھیاد کا ہرسال ہم دربار مین مطابق نقشہ معمولی کے داخل کیا کرینگے۔

شرط دوم

جب کبھی کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین قتل ہوگی تو رئیس اوسکی اطلاع اندر میعاد پندرہ روز کے اپنا دربار کریگا تاکہ قابل سزایاب جرمانہ اور سزا کا ہو اگر رئیس کسی واردات کی مخفی کریگا یا اون تدابیر کے عمل مین لانے مین غفلت کریگا جنکے سبب واردات مذکور اوس سے مخفی نہین رہسکتی تھی اور اطلاع اوسکی وقوعہ کی اور ذریعہ سے دربار مین پہونچے گی تو خود رئیس پر جرمانہ سنگین عائد ہوگا لہذا رئیس کو یہ واجب ہے کہ وہ بہت ہوشیاری رکھے اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی زوجہ حاملہ ہے اور اوسکی اولاد کی نسبت یہ بیان ہو کہ قبل از ایام معمولی پیدا ہوا یا قضائے الٰہی سے فوت ہوا تو ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت اوسکی تحقیقات کرینگے اور اونکی رائے پندرہ روز کے اندر دربار مین بھیجی جائیگی۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشا شرط دوم آئے گا اوسکو دربار علیحدہ مد کے نیچے رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھ بھیجیگا۔

شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین گے تو رئیس ایک صحیح فہرست پسران و دختران کی واسطے اطلاع سرکار ین کے مرتب کراویگا ۔

پالہن پور ایجنسی

ازروی خلاصہ کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۵ کواغذ جدید

گیارہ ریاستین ماتحت پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ پالہن پور کے ہین منجملہ اونکے چار پالہن پور اور رادہن پور اور ورئی اور تروارا مسلمان ہین اور باقی ہندو اور انمین پانچ راجپوت ہین کل رقبہ ان ریاستون کا چھہ ہزار اکتالیس میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور جمع نکاسی [illegible] روپیہ سالیانہ ہے پالہن پور اور کانک راج خراج گذار گایکوار کے ہین اور پالہن پور پچاس ہزار بابا ساہی جو برابر [illegible] سکہ گورنمنٹ ہوتے ہین اور کانک راج [illegible] بابا ساہی جو برابر [illegible] سکہ گورنمنٹ کے ہوتے ہین ادا کرتے ہین اور ریاستہاے باقیماندہ کچھ خراج نہین دیتے ۔

رادہن پور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ کی نگرانی برائے نام ہے اور اوسکی مداخلت صرف ان مقدمات مین ہے جو فیما بین ریاستون کے ہون حکومت اصلی رئیسان دیگر ریاست کی بحال رکھی گئی ہے مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کل جرائم کی تحقیقات کرتا ہے اور اوسکو اختیار سات برس کی قید بامشقت شاقہ کا ہے جن جرائم مین سزا زیادہ سنگین ہونیوالی ہے اونکی تحقیقات روبروے صاحب پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ کے ہوتی ہے اور اوسکی اعانت کیواسطے چار رئیس مقرر ہوئے ہین اونکے مشورہ سے تحقیقات ہوکر واسطے منظوری کے پاس گورنمنٹ بمبئی کے ارسال ہوتی ہے سنہ [illegible]ء مین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی رسم منتی ہونیکی بیچ ریاستہاے ماتحت پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ کے موقوف ہوئی رئیسان پالہن پور اور رادہن پور کو اختیارات قسم اول حاصل ہین انکو اختیار تحقیقات کرنے ہر ایک مقدمہ سنگین قتل وغیرہ کا نسبت ہر ایک شخص کے سواے مقامات انگریزی حاصل ہے ۔

پالہن پور ۔ خاندان پالہن پور قوم افغان لوہانی ہین رئیس خاندان ہذا نے خطاب دیوانی کا اکبر شاہ سے اور اضلاع جہالور سانچور پالہن پور اور دیسا اورنگ زیب بادشاہ سے حاصل کیے تھے مگر [illegible]ء مین راٹھور جودھپور نے دیوان وقت سے کل علاقہ سواے پالہن پور اور دیسا کے چھین لیا ۔

رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست سے سنہ ۱۸۰۹ء مین پیدا ہوئی اور اسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۲۵ تجویز ہوا جو اوسی قسم کا تھا جیسا رئیسان کاٹھیاوار سے درباب اداے خراج ریاست گایکوار کے منعقد ہوا تھا سنہ ۱۸۱۲ء مین دیوان فیروز خان کو ایک گروہ سندہی جمعداران نے قتل کیا اور انہون نے اوسکے فرزند فتح خان کو گرفتار کر کے شمشیر خان اوسکے عموی کو جسکی جاگیہ سنہ ۱۸۱۳ء مین فیروز خان مقرر ہوا دیوان با اختیار ریاست مقرر کیا مگر باعانت گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گایکوار فتح خان وارث ذیحق دیوان مقرر ہوا اور تا صغرسنی اوسکے شمشیر خان محافظ اور منتظم قرار پایا بنظر اسکے کہ جن فسادات نے چندسال گذشتہ سے ریاست کو تباہ کر رکھا تھا موقوف ہون یہ تجویز ہوئی عموی اور برادرزادہ کی بہبود شامل کیجاے لہذا بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے (نمبر ۱۲۶) شمشیر خان نے جو لاولد تھا فتح خان کو اپنا وارث کل جایداد کا مقرر کیا اور دونون نے یہ منظور کیا کہ انتظام ریاست کا سرانجام عموی مذکور بنام اپنے برادرزادہ کے کیا کرے اور فوج غیرملک کی بھرتی نہو۔

روز اول سے انتظام شمشیر خان کا خراب تھا اوسنے آمدنی ریاست کو جدا کر دیا اور اداے خراج گایکوار مین باقیدار ہوا اور قرض کثیر تھا سنہ ۱۸۱۶ء مین رئیس صغرسن نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی چاہی اور شمشیر خان نے مقابلہ اوس فعل کا کیا جو اوسکی برخاستگی کے واسطے تجویز ہوا تھا مگر بعد مقابلہ خفیف کے پالہن پور فتح اور شمشیر خان فرار ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۲۷ ساتھ فتح خان کے بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء منعقد ہوا از روے اس عہدنامہ کے دیوان نے منظور کیا کہ ایک مختار گایکوار جو معتمد گورنمنٹ انگریزی کا بھی ہو مقرر کیا جاے اور اوسکی صلاح سے دیوان کل معاملات ریاست کا سرانجام دیگا اور اپنے ساتھ دوسو پچاس سوار رکھیگا (یہ بعد ازان کم ہو کر ایک سو پچاس رہے) اور اپنا خراج بلاتفاوت گایکوار کو دیا کریگا اور مجریان گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کو پناہ ندیگا سنہ ۱۸۲۰ء مین مقرری مختار گایکوار موقوف ہوئی اس عہد کی تاریخ سے بعد اختیار گورنمنٹ انگریزی کا نسبت معاملات مالی پالہن پور بہت کم رہ گیا سنہ ۱۸۲۲ء مین دیوان نے عہدنامہ نمبر ۱۲۸ منعقد کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ افیون اپنے علاقہ مین سے گذرنے نہین دیگا۔

فتح خان نے سنہ ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند زورآور خان اوسکی جگہ ریاست پر قایم ہوا اس رئیس نے خدمات لائقہ سرکار انگریزی بیچ مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ء کے کین لہذا اوسکو اطمینان دیا گیا

(نمبر ۵) کہ گورنمنٹ اوس گدی نشین ریاست کو منظور کرینگے جو از روے شرع محمدی جائز ہوگا —

رقبہ پالن پور کا دو ہزار تین سو چوراسی میل مربع ہے آبادی ایک لاکھ اٹھتر ہزار اکیاون نفری اور جمع ریاست قریب تین لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے پالن پور خراج گایکوار کو دیتا ہے گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتا سواے فوج معمولی ڈیڑھ سو سوار اور ایکسو پیادہ کے دیوان کے پاس ننانوے سوار اور چار سو چھہتر پیادہ رہتے ہین اور وقت ضرورت وہ پانچ سو سوار اور آٹھ سو پیادہ مختلف اسلحہ کے جمع کرسکتا ہے پانچ سو روپیہ سالیانہ رئیس دانتا رئیس پالن پور کو دیتا ہے یہ روپیہ بالعوض اوس عہدنامہ نمبر ۹۴ کے دیا جاتا ہے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۴۹ء مین فسوخ کیا اور جسکے رو سے دیوان پالن پور نے وعدہ کیا تھا کہ اعانت رئیس دانتا کی بیچ مغلوب کرنے کولی اور بھیلون کے کریگا بشرطیکہ اوسکو سات آنہ فی روپیہ جمع ریاست سے ملا کرے —

رادھن پور — قریب دو سو برس گذرے کہ بہادر خان بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا اوسکی اولاد مین سے فوجدار اور مستاجران مالگذاری صوبہ داران گجرات کی طرف سے جو منجانب بادشاہ مغلیہ مامور ہوے تھے اور بیچ سنہ ۱۷۴۳ء کے جوانمرد خان بابی نے جو اوس وقت رئیس خاندان تھا رادہن پور اور دیگر اضلاع معافی مین پائے اس شخص نے زبردستی صوبہ داری گجرات کی بھی لیلی بمقام احمد آباد اوسکو رگھناتھ راو نے محصور کیا اور سنہ ۱۷۵۳ء مین حاضر ہوگیا اور راو سے ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ کیا جسکے رو سے اوسنے تین سو سوار اور پانسو پیادہ کا بوقت ضرورت دینا منظور کیا اور اقبال کیا کہ وہ لیئے اضلاع جاگیر عطیہ پیشوا تصور کریگا زیادہ علاقہ مقبوضۂ خاندان بذادا جی راو گایکوار نے اوسکے فرزند غازی الدین خان اور نظام الدین خان سے جدا کر لیے اور ایک سند بابتہ رادہن پور اور دیگر اضلاع جو انکی قبضہ مین رہگئے تھے

ہنگام وفات نظام الدین خان کے اوسکا برادر کلان غازی الدین خان تنہا مالک کل ریاست کا رہا بعد وفات غازی الدین خان کے ریاست اوسکے پسران شیر خان اور کمال الدین خان مین منقسم ہوئی شیر خان کے پاس رادہن پور رہا اور کمال الدین خان کے قبضہ مین سمی اور مونجپور آیا مگر کمال الدین خان عرصۂ قلیل کے بعد فوت ہوا اور اوسکا علاقہ شامل علاقہ اوسکے بھائی کے ہوگیا اسی شیر خان کے ساتھ اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی سنہ ۱۸۱۳ء مین ہوئی اس سال مین عہدنامہ نمبر ۱۳۰ بوساطت مسٹر رزیڈنٹ بروودا منعقد ہوا جسکے رو سے متوسل انگریزی گایکوار کو اختیار ملا کہ اوسکی ہدایت کے موافق

رادہن پور اپنی رسوم سابقہ دیگر ریاست کے کیا کرے مگر اوسکو ممانعت ہوئی کہ امور خانگی ریاست [illegible] مین مداخلت نہو اسوقت تک رادہن پور گایکوار کا ماتحت تھا اور غرض اس ریاست کے مطیع گایکوار کرنے سے یہ تھی کہ نواب اور ریاستون سے ایسی سازش نکرے کہ جس سے امنیت گجرات مین تزلزل واقع ہو ۔

پانچ سال تک بعد ازین اقوام غارتگران سندھ نے ایسی ایسی واردات غارتگری سمت رادہن پور مین کین کہ نواب کو بمجبوری استدعاے اعانت گورنمنٹ انگریزی واسطے خارج کرنے آنکے کرنی ضرور ہوئی اور بالعوض امداد کے جو اوسکو دی گئی نواب نے ۱۸۲۰ء مین وعدہ کیا (نمبر ۱۳۱) کہ وہ کوشش بلیغ بیچ مغلوب کرنے غارتگران کے کریگا اور جسقدر اوسکے امکان مین ہوگا اوسقدر روپیہ بھی وہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب تجویز اوسکے ہر سال دیا کریگا بابت ۱۸۲۲ء مین مقدار خراج کی سترہ ہزار روپیہ پانچ سال تک قرار پائی بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو اختیار رہا کہ وہ اوسمین اضافہ کرین لیکن مگر بعد تین سال کے یہ خراج کلیتہً معاف ہوا سبب یہ امر دریافت ہوا کہ ریاست خرچہ کی متحمل نہین ہوسکتی ۱۸۲۲ء مین نواب نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۲ دستخط کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ افیون کی لیجانیکی اپنی ریاست سے ممانعت کریگا

شیر خان نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اوسکے بعد اوسکا فرزند زورآور خان گدی نشین ہوا ۔ نواب اتبک حق التبنیت سے اس رئیس کو ایک سند نمبر ۱۳۵ حاصل ہوئی جسکے روسے اوس سے وعدہ ہوا کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے جسکو ریاست گدی نشین کریگی اوسکو گورنمنٹ منظور کرینگے بشرطیکہ اوسکا حق موافق شرع محمدی کے ہوگا ۔

رقبہ رادہن پور کا آٹھ سو [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور مالگذاری دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ ریاست کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی یا گایکوار کو نہین دیتی مگر اوس سے اقوام [illegible] ہمسایہ زبردستی روپیہ لیتے ہین اس ریاست کی ملازم [illegible] سوار اور سات سو پیادہ ہین مگر حکم ہے پانسو سوار اور پانسو پیادے رکھ سکتا ہے

ریاستہاے خورد ۔ ۱۸۲۰ء مین جب قوم کھوسا و دیگر غارتگران رادہن پور سے خارج کیے گئے تھے دیگر ریاستہاے نزدیک سے بھی جو اونھون نے چھین لین تھین نکالدیے گئے اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۳۶ ان ریاستون کے ساتھ قرار پایا جسکے روسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئے ۱۸۲۶ء مین گورنمنٹ نے تجویز کی کہ ان ریاستون سے اوسوقت تک خراج نہ لیا جاے جبتک مالگذاری اونکی اضافہ ہوکر یک دو نیم نہو جاے اور اوسوقت مین صرف ایک ثلث اضافہ کا لیا جاے مگر ۱۸۲۶ء مین بنظر افلاس

سمت ۱۸۶۶ (۱۸۰۹ء) ادا کریگا جملہ تعداد بابت معیندی مذکورۂ بالا کے مع خراجات (یعنی خرچ قشون علحیدہ او ار کمیت سے شل زدحصۂ گورنمنٹ محسوب کیجاتی ہے) مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ قرار پائی اور اسکے ادا کرنے کے واسطے اقساط مقرر ہوئین مطابق اسکے مین مقام بروداپین جاکر ہر سال اقساط ادا کیا کرونگا اگر مین مقام بروداپین جاکر اداے قسط بتاریخ مقرر ادا کرون تو بہتر ورنہ درصورتیکہ کوئی قسط چندروز بعد وجوب قسط سے ادا ہو تو مین سود بحساب ایک روپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا تفصیل اقساط ذیل مین درج ہوتی ہے —

کل جمع [illegible]

اسطرح مبلغ پچاس ہزار اور ایک روپیہ سکۂ رائج الوقت نقد بموجب اقساط ذیل ادا ہوگا —

مبلغ [illegible] بتی ماگھ سدی دویج —

مبلغ [illegible] بتی چیت سدی دویج —

کل مبلغ [illegible]

اسیطرح ادائی موافق اقساط کے ہر سال ہوتی رہی گی اور یہ روپیہ بلا تفاوت دس سال تک ہر سال ادا ہوگا اگر کوئی قسط بعد وجوب ادا ہوگی تو اوسکا سود حسب تحریر بالا ادا کرونگا اور سواے اسکے خرچہ محصلی محصل جو سرکار سے بھیجا جایگا ادا ہوگا اور خرچہ قاصدی قاصد بھی اوسکو دیا جایگا یہ تحریر صحیح ہے —

المرقوم ۱۳ کاتک سدی سمت ۱۸۶۶ (۱۹ نومبر ۱۸۰۹ء)

دستخط دیوان فیروز خان

بقلم بھتیجا —

نمبر ۱۲۶

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتھ بشرائط ذیل شمشیر خان نے منظور کر کے اوسوقت داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ فتح خان اوس سے متفق کر کے شریک مشورہ کیا جایگا اگر وہ فتح خان کو اپنی مرضی اسے اپنا فرزند متبنی قرار دے —

شرط اول

بنظر اسکے کہ دیوان فتح خان پسر دیوان فیروز خان میری لیے فرزند کے برابر ہے مین نے اوسکو اپنا

متبنی کیا اور اسپنے کل علاقجات وغیرہ مقبوضہ کا وارث بنایا درحالیکہ میرا اپنا کوئی فرزند پیدا نہو اگر ایسا
ہوگا تو یہ گولا جسمین بائیس دیہات ہین اوسکی بسر اوقات کے واسطے دیے جائینگے اور مکان
پالن پور مین دیا جائیگا اور کچھ کمی یا بیلوتھی بیچ دینے حفاظت اور قوت مناسب اپنے خاندان کے
نہوگی اور نہ آنکو تکلیف دیجائیگی اور نہ کچھ جایداد انکی تا حین حیات اُنکے دست برد کیجاسے گی ۔

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری پالن پور مین آئی ہے اوسنے سندیون کی قوت ضائع کردی اور انتظام
دوامی کردیا جسکے روسے حسب مرضی سرکار فتح خان گدی نشین کیا گیا اور حسب مرضی میرے وہ میرا
فرزند اور دیوان پالن پور مشتہر ہوا ہے ۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے مین مطیع کسیکا نہین ہونگا مگر فیصلہ جات جو معاملات سنگین سے متعلق ہونگے جات
یا دربار کے ہونگے اونپر مہر فتح خان فرزند شمشیر خان کی ہوگی اور میرے دستخط ہونگے مہر فتح خان کی
اوسکے پاس رہیگی مگر اوسکی مہر بغیر میرے دستخط کے بیکار متصور ہوگی اور میرے مہر اور دستخط اونپر
امور خفیف مثل چٹھیات جو دیہات وغیرہ پر جاری ہونگی کافی متصور ہونگے ۔

شرط چہارم

وہ نگر منشا وغیرہ بطور کاربردازان کے ماتحت میرے اوسیطرح رہینگے جسطرح وہ اوس عہد اپنا اپنا کام
کرتے تھے اور کسیوجہ سے وہ کوئی امر مجھسے مخفی نہین رکھینگے میرے جملہ احکام نسبت بہتری حال
دربار و دیگر امور ملک کے وہ تعمیل کرینگے دوسرا انجام امور دربار ایک صورت پر براست کرداری کیا کرینگے
اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنی کارروائی کی نسبت بھی ضمانت معتبر داخل کرونگا ۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین سندی سندہیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالن پور اور
ویسا یا ادھر میرا بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا اور نہ مین کسی مجرم خلاف سرکار
سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی ہون یا قصباتی اور نہ اونکو ان شہرون مین رہنے کی اجازت
دونگا ۔

شرط ششم

مین اپنی استرضا دربار قائم کرنے دوسو نفر بطور سہ بندی حسب مرضی اور پسند سرکار کے دیتا ہون اونکے سپرد پہرہ دروازون کا ہوگا اور جو شرح سرکار چاہیگی اوسی مطابق اونکو دیا جائیگا مین اونکی خاطر کیا کرونگا

شرط ہفتم

چونکہ میرے کارباری قدیم جو مقام دیسا مین میری طرف سے کام کرتا تھا میرے ساتھ ہے اور اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ کے ہوگا لہذا مجہہ پر واجب آیا کہ مین اوسکو یہان اور مقرر کرون اور جو اوسکا مکان پالنپور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجائیگی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنے خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے

شرط ہشتم

البتہ خرچہ خانگی فتح خان او اوسکے خاندان کے جنکی تفصیل علیحدہ کاغذ پر درج ہے مین ذمہ دار ہونگا اگر کچھ تفاوت اوسمین واقع ہوا —

شرط نہم

رشتہ داران فتح خان جو فی الحال اوسکے ہمراہ ہین وہ بموجب رسم قدیم کے جو انکی پرورش کیا استے تقرر کیا کرینگے مگر وہ مداخلت میرے کام مین نہین کرینگے اور اسیطرح میرے رشتہ داران بھی جو سابق پاتے تھے بدستور پایا کرینگے اور جو میرے رشتہ داران ہین لہذا وہ بھی میرے کام مین دخل نکرینگے -

شرط دہم

دفتر جمع و خرچ میرے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض بند منظور ہوگا وہ بغیر اطلاع اور استرضا فتح خان کے نہ لیا جائیگا -

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بڑودا کے ہنڈیات میں ادا ہوا کریگی [illegible]

شرط دوازدہم

مین باتفاق راے اپنے کارباری و دیگر متعلقان کے منظور کرتا ہون کہ مین خرچہ فوج جواب پالنپور مین ہے حسب مرضی سرکار دونگا -

شرط سیزدہم

فتح خان اور مین دونون ایک رای ہر امر مین ہونگے اور یہ یکدلی مثل رشتہ داران قریبہ رہا کریگی۔

میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین جو سرکار مین دی گئی ہین فرق نہوگا اور اب یہ خیال نہین کرنا چاہیے کہ فیمابین فتح خان اور میرے کچہ اختلاف باقی ہے آیندہ مین کوئی امر فریب یا بدی کا نسبت اوسکے نہین کرونگا اور واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فعل ضامن اپنی طرف سے نواب سمی ورادہن پور کو اور صائب خان بابی بہادر اور جمعدار باجا پسر دہنگام کو اور ضامن گوکل پوری صنت راجپور کو دیتا ہون کہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجہ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے

المرقوم [illegible] یوس شدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۳ء۔

دستخط شمشیر خان

مہر شمشیر خان

مہر نواب سمی ورادہن پور

مہر باجا جمعدار

دستخط گوکل پوری

ترجمہ عہدنامہ جو گورنمنٹ کے ساتہ بشرائط ذیل اور بارضا اپنی فتح خان دیوان نے اوسوقت منظور کرکے داخل کیا جب یہ تجویز ہوئی کہ وہ ساتہ اپنے والد شمشیر خان کے متفق ہوکے شریک مشورہ کیا جائیگا

شرط اول

چونکہ شمشیر خان نے اپنی رضامندی سے ہمارے خاندان کو شامل کردیا اور مجھے اپنا پسر متبنی بناکر ایک تحریر اس مضمون کی تصدیق کی جسکے روسے [illegible] اوسکی جائداد [illegible] متوقعہ ذات کا قرار دیا گیا بشرطیکہ اوسکے کوئی فرزند پیدا نہوا ور اگر ایسا ہو تو یہ گولا [illegible] مین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کیواسطے دیا جائیگا اور ایک مکان اوسکی [illegible] بود و باش کے مقام پاہلن پور مین دیا جائیگا تو یہان سبھی کچہ کمی بیشی [illegible] اور [illegible] شمشیر خان کو نہوگی اور نہ کچہ اوسکا اسباب اوسکے حین حیات لیا جائیگا بلکہ پرورش [illegible] اپنی والدہ اور رشتہ داران قریبہ کے کیجاے گی۔

شرط دوم

اسوقت مین فوج سرکاری مقام پاہلن پور مین آئی ہے اوسنے قوت سندہیون کی ضائع کردی اور

انتظام دوامی کردیا جسکے سبب سے مین گدی پر بٹھایا گیا اور بوسیلۂ جمیلۂ سرکار جو مین بیتی شمشیرخان کا قرار دیا گیا مین اونکا تبنی اور دیوان پالہن پور اپنی استرضا سے تام سے مشتہر کیا گیا اور حسب رضامندی اور صلاح سرکار مین وعدہ کرتا ہون کہ مین لینے والد کا ادب کیا کرونگا اور اونسے متفق الراے رہونگا۔

شرط سوم

بیچ جملہ امور ریاست کے شمشیرخان مطیع کسیکا نہین ہوگا مگر اوسکے فیصلہ جات معاملات سنگین پر میری مہر ہوا کریگی اور میری مہر میرے پاس رہیگی اور میرے والد شمشیرخان کے اوپر دستخط ہوا کرینگے اور بغیر اوسکے دستخط کے مین اپنی مہر نہین کیا کرونگا اور شمشیرخان کی مہر اور دستخط معاملات خفیف مین شل چھٹیات جو دہیات وغیرہ پر جاری ہوتی ہین جائز تصور کیے جائین گے۔

شرط چہارم

و دیگر مہتا وغیرہ کارباری ماتحت میری والد شمشیرخان کے اوسیطرح رہین گے جسطرح در اصل وہ اپنا اپنا کام کرتے تھے اور کسیوجہ سے کوئی امر وہ اوس سے مخفی نہین رکھین گے اور اوسکے جملہ احکام نسبت تدبیری حالات دربار و دیگر امور ملک مین وہ تعمیل کیا کرینگے وہ سرانجام امور دربار ایک صورت پر بہت کردار کیا کرینگے اور اس امر کی ضامنی داخل کرینگے اور مین اپنے طریق کے نسبت ضمانت معتبر داخل کرونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ میں بندی سندہیون کی یا دیگر غیر ملک کی بمقام پالہن پور اور دیسا یا دوسرا میرا بغیر اطلاع سرکار کے نہین رکھونگا ورنہ مین کسی مجرم خلاف گورنمنٹ سے اتفاق کرونگا خواہ وہ سندہی یا قصباتی اور نہ انکو اِن شہرون مین رہنے کی اجازت دونگا۔

شرط ششم

مین اپنی استرضا دربار قائم کرے دو سو نفر بطور رسہ بندی حسب مرضی سرکار کے دیتا ہون اونسے سرپہرہ دروازونکا رہیگا اور جو شرح مکرر جاویگی اوس مطابق انکو دیا جایگا اور میرے والد شمشیرخان انکی حاضری لیا کرینگے

شرط ہفتم

جو میرے والد کا کارباری قدیم اونکے ساتھ ہے اور جو اوسکا یہان مقرر کرنا باعث تکرار کارباری مقررہ کا ہوگا لہذا وہ کہین اور مقرر کیا جاویگا اور جو اوسکا گھر پالہن پور مین ہے پس یا تو اوسکے خاندان کو

اوسمین آباد ہونے کی اجازت بلا مزاحمت منجانب دربار دیجاے گی اور یا اوسکو اجازت ہوگی کہ اپنی خاندان کو لیجاے اور مکان کرایہ پر دیدے ۔

شرط ہشتم

جو روپیہ میرے اور میری خاندان کیواسطے مقرر ہوا ہے جسکی تفصیل علحدہ کاغذ پر درج ہے مین اوسمین راضی ہون

شرط نہم

میرے رشتہ دار پاپا کرینگے جو انکو قدیم سے ملتا تھا اور وہ امور ملک مین مداخلت نہین کرینگے ۔

شرط دہم

دفتر جمع و خرچ میرے والد کے زیر نگاہ رہیگا مگر متصدیان متعلقہ دفتر مذکور کو ممانعت نہوگی اور جو قرض لینا ضرور ہوگا وہ میرے والد میری اطلاع سے لین گے ۔

شرط یازدہم

جمعبندی سرکار مطابق بندوبست دہ سالہ مثل سابق مقام بروداکی ہنڈویات مین ادا ہوگی اسمین فروگذاشت نہوگا

شرط دوازدہم

شمشیر خان اور میرا کارباری و دیگر متاخرجۂ فوج جو اب پالن پور مین ہے حسب مرضی سرکار دینگے ۔

شرط سیزدہم

شمشیر خان میرے والد اور مین دونون ایک راے ہر امر مین ہونگے اور بیکدلی مثل رشتہ داران تربیہ پاکینگے میری طرف سے شرائط سیزدہ گانہ بالا مین فرق نہوگا مین آنکے خلاف بطور فریب نہین کرونگا واسطے اطمینان گورنمنٹ کے مین فصل ضامن اپنی طرف سے میر کمال الدین حسین خان بہادر اور یارا جمعدار کو اور ادر ضامن کو کل یوری ہنت راج پور کو دیتا ہون تاکہ اگر مین کسیطرح انحراف شرائط مندرجۂ بالا سے کرون تو وہ جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

المرقوم سنہ ۱۸۷۵ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط فتح خان

مہر فتح خان

مہر میر کمال الدین حسین خان

مہر یارا جمعدار

دستخط

دستخط گوکل پوری

دستخط شمشیر خان –

مین شمشیر خان دیوان پسر عثمان خان بذریعۂ اس تحریر کے برضا کامل و رغبت اپنی فتح خان دیوان پسر دیوان فیروز خان کو اپنا پسر متبنی کرتا ہون لہذا مین اوسکو اپنے کل مقبوضات کا وارث بناتا ہون بشرطیکہ خدا تعالے مجھے کوئی فرزند عطا نکرے اگر اپنے فضل و کرم سے ایسا کرے تو پگنہ گولا حسین بائیس دیہات شامل ہین اوسکی پرورش کے واسطے دیے جائینگے اور اوسکو اجازت ہوگی کہ پالہن پور مین بسر عمر کرے جملہ رشتہ داران میرے بلا مزاحمت رہین گے اور کوئی چیز اونکی تا حین حیات اونکے اوس سے نہ لیجائے گی اور اونکے نسبت ادب اور لحاظ مرعی رہیگا –

المرقوم سنہ ۱۸۷۱ پوس سدی یکم مطابق ۲۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۳ء –

یہ عہدنامجات گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۴ء منظور اور تصدیق کیے –

نمبر ۱۲۷

ترجمۂ عہدنامہ جو فتح خان دیوان پالہن پور اور دیسا نے اپنی رضا و رغبت سے بنظر بہتر انتظام اور تحفظ ریاستہاے مذکورۂ بالا کے دستخط کر کے کپتان مایلس صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی کو بمقام پالہن پور بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء حوالہ کیا –

تمہید – واسطے رکھنے علاقۂ ماتحت پالہن پور اور دیسا بیچ تحفظ کے بخلاف فسادات و شدائد اندرونی و بیرونی و بغرض رفع کرنے تکلیف کے جو اکثر سرکار انگریزی اور سرکار گائکوار کو بباعث بدنظمی اس ریاست کے عائد ہوتی تھی اور بنظر بہتری و بہبودی ملک شرائط عہدنامہ ذیل قرار پاکر بذریعہ اس تحریر کے منظور ہوئے

شرط اول

جو گورنمنٹ انگریزی اور سرکار گائکوار نے مجھے ازراہ مہربانی میرے والد کی گدی پر بٹھایا اور میری حکومت اوپر پالہن پور اور دیسا کے قائم کر دی لہذا میری خواہش دل یہ ہے کہ یہ ریاست جو حالت تباہی میں ہے خوش انتظامی کے ساتھ آباد رہے اور در بارۂ امنیت اور آسایش اوسکے اطمینان حاصل ہو اور ایسی تدبیر کیجائے کہ جس سے اور قرضہ جو ذمہ اسکے بباعث بدنظمی ہو گیا ہے ادا ہو جاوے اور استعانت اور استصلاح ایک شخص معتبر بحیثیت مختار سرکار گائکوار حاصل ہو –

اوسکی رسائی تمام میرے حساب کتاب پر اور جمع و خرچ پر ہوگی اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مطابق اوسکی صلاح کے جو کچھ وہ درباب انتظام کے دیگا کاربند ہونگا اسمین یہ بھی ضرور ہے کہ یہ شخص ایسا ہوگا جسپر اعتبار گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور جو ایسے کام پر واجب اور لازم ہے وہ بغرض بھی ہوگا یعنی جانبداری اور پاسداری اوسکی اوسمین نہوگی ایسے شخص کی تنخواہ بھی معقول ہوگی —

شرط دوم

مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ڈہائی سو سوار مع ایک افسر کے جسکے حکم مین وہ رہین گے تنخواہ دونگا اور تنخواہ فی سوار مبلغ تیس روپیہ ماہواری ہوگی اور سردار کی چھہ سو روپیہ ماہواری —

مین چاہتا ہون کہ یہ سوار میرے ملک کو بخلاف دشمن ہر قسم کے محفوظ رکھین گے اور اوسکو امنیت اور انتظام مین رکھین گے یہ سوار اچھے ہونگے اور ہر وقت موجود اور آمادہ واسطے مقابلہ شمشیر سرکش اور اوسکے ہمراہیون کے ہونگے اور دراصل ہر امر کے واسطے آمادہ اور مستعد رہین گے واسطے تحفظ امنیت ملک وہ ہرگز بغیر اتفاق رائے مختار گورنمنٹ کے کسی کام مین صرف نہ کیے جائینگے اور واسطے وصول مالگذاری کے بغیر حکم گورنمنٹ کے بھیجے نہ جائینگے اور جب وہ کی خدمتگذاری کمین اور مطلوب نہوگی تو وہ میرے پاس واسطے حفاظت میرے [illegible]

شرط سوم

دروازہ جو بنام بہادر گڑ مشہور ہے سپرد فوج سرکاری رہیگا ایکسو پیادہ وہان رہین گے اونکی تنخواہ فی پیادہ مبلغ عـہ ماہواری ہوگی مع جمعدار —

شرط چہارم

سوار اور پیادہ اور انکے افسر اور مختار کو ہر مہینے بلا کم و کاست تنخواہ ملیگی اور جو مہاجن انکی تنخواہ دیگا اوسکو علاقہ واسطے اداے تنخواہات کے دیا جائیگا —

شرط پنجم

جمع سرکاری مبلغ پچاس ہزار بعد ازین بلا تفاوت ہر سال بمقام بر وقت ادا ہوگی اور بقایا مبلغ پچھتر ہزار دوسرے سال تک ادا ہو جائیگا مگر اس نظر سے کہ ملک کا نقصان کثیر باعث امساک باران اور خرابی شمشیر خان اور غارتگری قولی وغیرہ اور آمد و رفت افواج جو اوسمین آئی ہین ہوا ہے مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ بافضل اپنی ترقع وصول اور مطالبہ زر مین مہربانی رکھین گے —

شرط ششم

بوجہ سقیم الحالی ملک اور دیگر دعاوی نسبت ریاست پالن پور کے جو زر دادنی مہاجن سدپور کا ہے وہ بالفعل ادا نہین ہوسکتا مگر سال آیندہ کچہ انتظام دربارۂ اوسکے ادا ہونے کے باتفاق رای مختار گایکوار عمل مین آویگا

شرط ہفتم

جو نا اتفاقی فیمابین میرے اور شمشیر خان کے بباعث اوسکے انفساخ عہدنامہ جو سات کپتان کارنیک صاحب رزیڈنٹ برودہ کے سمت ۱۸۷۰ یا ۱۸۱۳ء مین ہوا تہا واقع ہوئی تو مین نے سدپور مین جاکر سرکار مین نالش بایں لمداد و نون سرکاری فوج نے اسطرح کوچ کیا اور پالن پور لے لیا اور مجہے پہر گدی نشین کیا اسی نظر سے اب مین چاہتا ہون کہ خرچۂ فوج سرکار مین معمولی رقم مقتولین اور مجروحین ور نقصان اسپ وغیرہ مطابق حکم گورنمنٹ کے ادا کرون۔

شرط ہشتم

شمشیر خان مجرم اور نافرمانبردار سرکار کا ہے لہذا مین عہد کرتا ہون کہ مین اوس سے کتابت نہین رکہونگا نہ اوسکے ہمراہیون کے سات مگر درصورتیکہ شمشیر خان حاضر ہوا اور گورنمنٹ خوش ہوکر اوسے کچہ تنخواہ دینی چاہے تو مین تنخواہ مذکور باتباع حکم گورنمنٹ انگریزی دیا کرون گا۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی مجرم سرکار انگریزی یا سرکار گایکوار کو پناہ ندونگا اور نہ انکو اپنے علاقہ مین کسی جگہ رہنے کی اجازت دونگا۔

یہ جملہ شرائط جو نو ہین مین نے گورنمنٹ کو لکہدین اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تعمیل اونکی بلا کم و بیش یا فرق کے کرونگا مین جملہ امور مین موافق اور باتباع احکام سرکار کام کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر نافرمانبرداری کا نہین کرونگا اور نہ فساد برپا کرونگا اس غرض سے مین اپنی طرف سے ضامن نواب سمی وراد ہن پور شیر خان بابی اور مہنت راجپور گوکل پوری کو دیتا ہون۔

المرقوم سمت ۱۸۷۴ کاتک بدی چوتہ ۱۸ محرم ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء۔

مہر فتح خان

نمبر ۱۲۸

عہدنامہ جو بماہ ستمبر ۱۸۲۲ء فتح خان دیوان پالن پور و دیسا نے درباب ممانعت کرنے اس امر کے قبول کیا کہ افیون اوسکے ملک سے لیجائی نہ جاوے۔

جو حکم سرکار کا یہ ہے کہ افیون اوسکے ماتحت علاقجات مین لیجانی جائز نہوگی لہذا مین فتح خان بذریعہ تحریر کے سرکار مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ مین اجازت افیون کے جانیکی ندونگا۔

ایک اشتہار عام اسی مضمون کا بنام میرے ناکہداران کے جاری ہوچکا ہے مگر مین اب اپنی قطعی سعی سے مشتہر کرونگا کہ کوشش ہرطرح کی کر کے کلیۃً انسداد لیجانے افیون کا میرے تعلقہ مین کیا جاوے اور اس نظر سے کہ تجاران وغیرہ اور اسباب مین افیون پوشیدہ کر کے نہ لیجائین ہرایک بار کی بخوبی تلاشی ہوکر اجازت اوسکے لیجانے کی دیجاوے گی اور اگر کسی بار مین افیون برآمد ہوگی تو وہ فوراً ضبط سرکار کیا جائیگا اسمین میری طرف سے قصور نہوگا۔

مین چاہتا ہون کہ سرکار ازراہ مہربانی مہتا جو یہان رہتا ہے حکم دین کہ وہ میری مدد بیچ گرفتاری اور انسداد آمد و رفت افیون مین کرے۔

دستخط فتح خان

اس عہدنامہ پر دستخط رئیسان رادھن پور اور واؤ اور سوئی گام اور تھراد و موروارا اور ورئی اور چورواڑ اور چارچیت اور ترواڑا اور دیودر اور بھابر اور ینیپ کے ہوئے اور رئیس دانتا نے بھی جو ماتحت ماہی کانٹھ ایجنسی کے ہے اسپر دستخط کیے۔

نمبر ۱۲۹

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین دیوان پالن پور اور رانا دانتا کے بتاریخ ۲۷ ماہ جولائی ۱۸۱۹ء مطابق سمت ۱۸۷۶ ساون سدی پنجمی کو ہوا۔

جو تعلقہ دانتا پر نہایت آفت اور اوسکا نہایت نقصان خانگی قول وغیرہ سے ہوتا ہے اور بہ قریب ہے کہ اوسکے تاخت اور تاراج سے ڈویران ہوجاوے لہذا بنظر اسکے کہ امنیت اور آسایش بمداخلت آنریبل کمپنی بہادر کے پالن پور دوبارہ قائم ہوجاوے مین رانا جگت سنگھ اپنی رضا و رغبت سے فتح خان دیوان کو از روی عہدنامہ ہذا ایک حصہ تعلقہ دانتا سے موافق شرائط ذیل کے دیتا ہون۔

شرط اول

مین حصہ سات آنہ فی روپیہ پالن پور مع دیہات و شہر وغیرہ آبادا اور غیر آباد میرے برادران بتیھا وک اور راج سوک وغیرہ کے دیہات سے اور نیز ہر قسم کے محاصل اور مالگذاری وغیرہ سے دیتا ہون باقی نو آنہ میرے حصے کے ہین۔

شرط دوم

مین نے چار شہر رہن رکھے ہین اول جسقدر حصہ اونکا ہوگا وہ مجھے اداکرنا ہوگا جب حساب قرضخواہون کے طے ہوجائینگے اور بعد فک رہن اون شہرون کا ہوگا تمہارا حصہ سات آنہ کا دیا جائیگا۔

شرط سوم

خراج گائکوار کا جو داتا سے متعلق ہے وہ بھی بلا تفاوت مین معرفت تمہارے ہر سال شروع سمت ۱۸۶۷ سے اداکرونگا اسبارہ مین جواب روپیہ دینا ہے وہ چار اقساط مین سمت ۱۸۶۷ سے لغایۃ آخر سمت ۱۸۶۹ معرفت تمہارے اداکیا جائیگا اور اگر یہ شرط منظور سرکار گائکوار نہو تو جسطرح وہ ہدایت کرینگے اوس مطابق مین انتظام اور سبیل اوسکے ادا ہونے کی کرونگا۔

شرط چہارم

بیج نفع یا آمدنی مندر ہنو دامباجی کے کچھ حصہ ریاست پالن پور کا نہین ہے اور نہ کچھ حصہ اوسکا مندر کے ورکھاشن مین ہے۔

شرط پنجم

آٹھہ دہنہ چاہ اور اراضی متعلقہ جو میرے خاندان کے متعلق ہین حصہ سے بری ہین وہ حسب تفصیل ذیل ہین

ایک دہنہ چاہ .... واقع داتا

دو دہنہ چاہ .... واقع تواواس

یک دہنہ چاہ .... واقع بھٹال کلان

یک دہنہ چاہ .... واقع تھانا

یک دہنہ چاہ .... واقع رتن پور

یک دہنہ چاہ .... واقع الودرا

واقع کندل — یک دہنہ چاہ

سے دہنہ چاہ

شرط ششم

جو چار شہر میرے بھائی ناہر کے قبضہ مین ہین منجملہ اونکے راجپور حصہ سے بری ہے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی میرا بھائی یا بھیاوت سے قبضہ مین کچہ اراضی یا شہر پایا جاے جسکی نسبت اوسکا استحقاق واجبی ثابت ہو تو بعد تحقیقات وہ مجہے واپس لین۔

شرط ہشتم

مین ہر قسم کا بودل (جو ایک قسم کا خراج ہے جو قولی کے قوم کو دیا جاتا تھا) جو آجکی تاریخ تک بلاتفاوت قائم ہے ادا کرونگا مگر کوئی اور بعد ازان ندیا جاے گا۔

شرط نہم

جسقدر عطیہ خیرات میرے علاقہ مین جاری ہین وہ جاری اور قائم رہین گے مگر آیندہ کچہ خیرات بغیر آپ کی استرضا کے ندی جاے گی۔

شرط دہم

جو خدمت میری پرگنہ کی رعیت میری واسطے کرتی ہین وہ آپکی وکیل مقیم دانتا کے واسطے کیجائے گی۔

شرط یازدہم

میری حکومت میری تعلقہ مین رہیگی مگر بیچ امور عامہ کے مین آپکے وکیل سے صلاح لیا کرونگا اور ہم دونون باتفاق کام کیا کرینگے بیچ تمام مقدمات تنازعات اور فساد وغیرہ کے اوسکی صلاح لیجائے گی۔

اس امر مین گیارہ شرائط منظور ہوکر تحریر ہوئین وہ اوسوقت تک جاری رہین گی جبتک مراسم آنریبل کمپنی بہادر اور سرکار گائیکوار کی ریاست پالن پور مین جاری رہین گے۔

مین مطابق تحریر بالا کے کرونگا اور کسیطرح بدانتظامی یا فساد کا باعث نہونگا۔

واسطے تعمیل اس عہد کے میگہ راج بہارت اور ونالادس دیوی سنگہ کو درا وانہ اور دکتا بہاروت چیند لیسر والہ ضامن ہین

مہر جگت سنگھ
رانا و انتا

مقام پالن پور تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۱۹ء

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۳۰

شرائط عہدنامہ منعقدۂ فیمابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی ورادھن پور بمعرفت سکھارام مہادیو جسکو اختیارات اسبارہ مین منجانب مہاراجہ آنندراؤ گائیکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر حاصل تھے اور بصلاح کپتان جمیس رویٹ کارنیک صاحب ریذیڈنٹ بڑودا۔

شرط اول

دوستی دوام فیمابین سرکار گائیکوار اور شیر خان بابی بہادر نواب سمی ورادھن پور کے اوسکے ورثا اور جانشینان سے جاری رہے گی۔

شرط دوم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ حکومت ریاست گائیکوار کی استدعا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بیچ تمام امور مراسم کے جو غیر کے ساتھ مرعی ہین قبول کرتے ہین اور یہ وعدہ ہے کہ وہ حکومت غیر کے ساتھ کتابت کسی قسم کی نہین کرینگے مگر باطلاع اور منظوری سرکار گائیکوار۔

شرط سوم

سرکار گائیکوار کبھی مداخلت بیچ امور اندرونی ریاست رادھن پور نہین کرینگے مگر بنظر اسکے کہ نواب نے بزرگی اور حکومت ریاست گائیکوار کی قبول کی ہے لہذا نواب راضی اس امر پر ہین کہ وہ اقبال حکومت ساتھ پیش کرنے ہر سال ایک راس اسپ اور پارچہ تحفہ سرکار گائیکوار کو معرفت حاکم انگریزی کے کرینگے۔

شرط چہارم

جب کوئی دشمن اوپر علاقۂ رادھن پور کے حملہ آور ہوگا تو سرکار گائیکوار وعدہ کرتے ہین بصلاح گورنمنٹ آنریبل کمپنی کہ وہ اعانت نواب کی ساتھ فوج کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کی کرینگے اس سے صاف مفہوم ہے کہ سرکار گائیکوار پر فرض نہین کہ وہ اعانت نواب کی اوسکے لئے انتظام اندرونی ملک مین کرین مگر وہ صرف بمقابلۂ حملۂ بیرونی یعنی غیر کے کرینگے اور ایسے موقع پر نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گائیکوار کو

سب خرچہ جو اونکا بیچ آراستہ کرنے فوج کے ہوگا دینگے اور ماورا ایسے موقع کے اور کسیوقت فوج گایکوار داخل حدود ریاست رادہن پور نہین ہوگی ۔

المرقوم مقام متصل پالہن پور تاریخ ۲۲ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۹ھ مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۳ء

مہر شیر خان بابی

منظور ہوکر تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۴ء ۔

نمبر ۱۳۱

ترجمہ عہدنامہ جو نواب رادہن پور شیر خان بابی بہادر نے ساتھ آنریبل کمپنی کے تاریخ ۲۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۵ھ یا ہشتم ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء منعقد کیا ۔

جو مدت سے غارتگری قوم کھوسا کی بیچ ملک مقبوضہ پرگنہ جات رادہن پور وسمی وغیرہ کے بکثرت تھی اور اسوجہ سے ویرانی اور نقصان پرگنہ جات کا بجسے تھا اور جو میرے اختیار مین نہ تھا کہ مین انسداد یا اخراج اونکا کرتا مین نے ایک تحریر مشعر اوپر اپنے حال کے گورنمنٹ انگریزی کو بھیجی ۔

اسیوجہ سے افواج گورنمنٹ میری اعانت کیواسطے بھیجی گئی اور اونھون نے سزا اقرار واقعی قوم کھوسا کو دیکر انکو خارج کیا اور جو ایسی تدبیر سے حفاظت اور بہبودی میرے پرگنہ جات اور رعایا کی حاصل ہوسکتی ہے لہذا مین نے برضا و رغبت اپنی شرائط ذیل منظور کین ۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان اور دشمنان گورنمنٹ کو اپنے علاقہ مین ہرگز نہ رکھونگا اور نہ مین کسی راجپوت یا قلی کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا کہ وہ یہان رہکر ایذا رسانی یا غارتگری علاقہ جات آنریبل کمپنی و مہاراجہ گایکواڑ یا کسی اور رئیس مین کرین اور نہ مین کسیطرح کی رسم ساتھ فوج کھوسا کے رکھونگا ۔

شرط دوم

بغیر اسکے کہ سزادہی کھوسا و دیگر دزدان قرار واقعی ہو مین ہر ایک چیز انکی افواج سرکاری کو جہان وہ مقیم ہونگے دیتا رہونگا اور کوئی کوشش حسب قوت اپنے انکی سزادہی مین میری طرف سے فروگذاشت نہوگی اور ہر موقع پر جسقدر فوج میرے سواران اور پیادگان کی ہوگی وہ ہمراہ فوج گورنمنٹ جایا کریگی

شرط سوم

جو فوج انگریزی بباعث میری تحریر او رنالش کے آئی اور اونھون نے قوم کھوسا کو خارج کیا اور جو میرے اضلاع اور میری رعیت کے بہت فائدہ اونکی کوشش سے ہوگا تو مجکو بھی یہ واجب ہی کہ جو اس انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کا خرچ ہوا ہے اور آیندہ بھی بہت روپیہ انکا صرف ہوگا کہ مین بموجب لیاقت اپنی بیچ ادا کرنے اوس خرچہ کے کرون لہذا مین منظور کرتا ہون کہ مین ہر سال اپنی حیثیت کے موافق اور جو گورنمنٹ ہدایت کریگی کمال ادا کرونگا۔

تینون شرائط بالا بلا تفاوت تعمیل ہونی چاہیئین اور ہر موقع پر مدنظر رہین۔

مہر نواب رادھن پور

دستخط ولیم مایلس کپتان اور اجنٹ

نمبر ۱۳۲

عہدنامہ اور ضمانت نامہ جو شہر اور رئیسان ترواڑا مع اوسکے متعلقات ملاقجات نے ساتھ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے اساڑھ بدی تیج یا ۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۶ء کو منعقد کیا۔

جو فوج اور دیہات ماتحت ترواڑا ویران اور ہم رئیسان نہایت تباہ ہوگئے لہذا بنظر حاصل کرنے حمایت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ آباد ہونے ملک کے اور ہماری آسایش اور رفاہیت کے ہم بلوچی خان ولد حسنخان عالم خان ولد کمال خان روریا آجا ولد راوڈان روریا اگرہ ولد دہنراج جی روریا بچرہ ولد دیوان جگوت جی وغیرہ کل باشندگان ترواڑا اپنی رضا و رغبت سے شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

ہم جنکے نام اوپر درج ہین اور ہمارے بھائی اور نوکر ماتحت ہمارے تمام وکلا اپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہم دزدی یا غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا کسی اور ریاست یا پرگنہ مین نہین کرینگے اور نکسیطرح باعث دزدی یا غارتگری کے ہونگے

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی قوم کھوسا یا کسی اور دزد یا دشمن سرکار کو ترواڑا مین رہنے نہین دینگے اور نہ دیہات ماتحت مین اور نہ ہم اونکے ساتھ کسی قسم کی سازش رکھین گے اور نہ خبرین انکو دینگے یا کرینگے بلکہ امداد بیچ انکی شکست اور سزا دہی مین حتی الامکان اسپر کرینگے اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہم

قوم کھوسا کی فوج سرکار کو جہان وہ مقیم ہوگی دیا کرینگے اور اگر ضرورت ہوگی تو اونکے ہمراہ جایا کرینگے۔

شرط سوم

فوج سرکاری نے قوم کھوسا کو خارج کرکے اس ملک کا انتظام قائم کردیا اور اس امر مین گورنمنٹ انگریزی کا بہت خرچہ ہوا اور ہوگا لہذا ہم بخوشی منظور کرتے ہین کہ ہم امداد حسب لیاقت اپنی یا جیسی ہدایت گورنمنٹ کی ہوگی کرینگے اسطرح تین شرائط ہمنے منظور کین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم موافق اونکے عمل کرینگے۔

دستخط رئیسان ترداڑا

ضامن دوامی مسے گودوجی دیرم ولد گودر

بردر والہ

بعینہ ایسی ہی شرائط رئیسان و برادران تھراد و وریٔ و دیودر و واؤ دچوروار و سوگام و چاچت و بھاور نے دستخط کین۔

نمبر ۱۴۳

ترجمہ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ٹھاکر تھراد گھیل کرم سنگہ نے بتاریخ ۲۳ ماہ اگست ۱۸۲۶ء منعقد کیا

جو بنظر تحفظ ان نقصانون سے جو ہمارے اضلاع پر کھوسا اور قلی اور دیگر اقوام کرتی تھین اور بخیال ترقی دینے بہبود اپنے پرگنہ جات کے ہمنے ایک تحریر عہدنامہ کی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے مرقومہ حیدرہ گمسر یعنی اگھن ۱۸۲۵ء کی تھی جسکی شرط سوم مین ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی حیثیت کی موافق حصہ اخراجات کا جو بیج انسداد تاخت کھوسا یا دیگر غارتگران کے ہوگا دینگے اور وہ حصہ اپنا سال بسال ادا کرتے رہینگے اور مطابق اوسکے ہمنے ابتک حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی عمل مین لایا ہے مگر اب جو گورنمنٹ انگریزی نے براہ نیکنیتی خوش ہوکر جو وعدہ ہمنے دربارہ اداکرنے خرچہ ضروری کے جو ہماری فلاح کیواسطے ہوتا تھا کیا تھا اوسکو مسترد کیا لہذا ہم آنکے نہایت شکرگذار اوس سے ہوئے اور واسطے آیندہ کی شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ہر امر مین مطابقت اپنے عہدنامہ سابق کی باستثناء شرط سوم جو دربارہ ادا کرنی خرچہ کے ہے جسکا ہمنے دینے کا وعدہ کیا تھا کرینگے اور اپنا طریق بطور امتحان باوفا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے۔

شرط دوم

شرط دوم

قوم قلی اور راجپوت اور دیگر مردم مسلح اضلاع دیگر جو بطریق صلح آمیز یا بارادۂ آباد ہونے ہمارے تعلقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے آئین گے انکو اجازت رہنے کی بغیر اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے نہو گی اور اگر گورنمنٹ انگریزی ضمانت اونکے نیک چلنی کی اور ضمانت انکے حاضر ہونے کی طلب کرینگے تو ضمانت مذکور اونسے طلب کیجایگی اور ایسی صورت مین جبتک وہ راضی اسپر نہونگے انکو اجازت رہنے کی نہین دیجاے گی -

شرط سوم

عہدنامۂ قدیم جو قبل از عہدنامۂ مذکورۂ بالا فیما بین ہمارے اور گورنمنٹ انگریزی اور سرکار بڑودا کے ہوا ہے وہ جیسا ابتک ہی قائم رہیگا اور ہم ہر طرح موافق اوسکے عمل مین لائین گے -

شرط چہارم

ہم کسی حال مین اجازت نہین دینگے کہ دزدان اور مخلل اندازان امنیت عامہ اگر ہمارے اضلاع مین یا ہمارے کسی ماتحت علاقہ مین پناہ گیر ہون اور بروقت طلب کرنے گورنمنٹ انگریزی یا سرکار بڑودا اگر وہ ہمارے ہاتہ آئین گے تو ہم انکو سپرد کر دینگے -

شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے مغلوب کرنے دزدان یا قطاع الطریقان یا کسی اور قوم کے روانہ ہوگی تو جسقدر ہمارے امکان مین ہوگی کوشش دربارۂ تہیاے سوار اور پیادے کرکے اعانت فوج انگریزی کی کرینگے اور اپنے رفیق آدمی اونکے ہمراہ کرینگے جیسا ماتحتان فرمان پذیر گورنمنٹ انگریزی کو لائق اور شایان ہے اور جو افسر ہماری فوج کنٹنجنٹ کے ساتہ جائینگے وہ زیر حکم صاحب کمانڈنٹ فوج انگریزی رہینگے

شرط ششم

تعلقداران یعنی رئیسان خرد کسیوجہ سے جنگ باہم نہین کرینگے اور نہ اتفاقی [illegible] امنیت عامہ ہونگے اگر تکرار باہم ہوگی تو انکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو دیجایگی اور جو [illegible] کرانینگے وہ ناطق تصور کیا جائیگا -

شرط ہفتم

ہم اپنا خاندہ باعث ضعف یا افلاس کبھی [illegible] کے ساتہ زبردستی اپنے [illegible]

نہین کرینگے اور جب کوئی موضع خود برضامندی ماتحت یا خراج گذار ہونا اپنا بیان کریگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم ایسے امر کی منظوری بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ نہین کرینگے ۔

شرط ہشتم

قلی اور راجپوت وغیرہ دراصل کوئی باشندہ ہمارے دیہات کا کسی حالت مین مجاز کرنے بدانتظامی بیچ اضلاع سرکار انگریزی یا سرکار بروده یا کسی علاقہ ماتحت کی نہوگا اور ہم ذمہ دار انکی بدرویگی کے ہونگے نیز یہ شرائط آٹھ ہمارے عہدنامہ کی ہین اور ہم اسکے مطابق کاربند ہونگے اگر ہم کبھی ان شرائط سے انحراف کرین تو ہم ذمہ دار پورا کرنے دعوے کے جو کیا جایگا ہوتے ہین اور جو جرمانہ گورنمنٹ انگریزی ہماری نسبت تجویز کرینگے اسکے حکم کی تعمیل کرکے زرجرمانہ ادا کرینگے ۔

دستخط رئیسان

بعینہٖ ایسی شرائط پر دستخط رئیس ہڑاؤ اور وری اور دیودر اور جوروار اور چارجیت اور نروارا اور بجابر کیے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ جھاریجا ساتل پور درباب انسداد رسم دخترکشی مرقومہ چیت سدی دوج سمت ۱۸۸۲ مطابق تاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۲۶ء ۔

جو یہ رپورٹ ہوئی ہے کہ رسم دخترکشی اب بھی قوم جھاریجا ساکن ساتل پور اور چارجیت مین جاری ہے اور جو یہ رسم قبیح اور خلاف وضع انسانیت اور ممنوع شاستر ہے اور جو یہ خواہش دلی گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ یہ رسم جو ایسی زبون اور خلاف انسانیت ہے مسدود ہو اور یہ کہ ایسا انتظام کیا جاوے کہ بھیاد جھاریجا آیندہ اس رسم کو ترک کرین اور نیز یہ کہ اس بارہ مین اطمینان کامل دیا جاوے ہم کلیان سنگھ اور مان سنگھ اور باواجی اور بخت سنگھ پسر مولاجی اور ناتھوجی پسر حاجی وغیرہ مع اپنے کل بھادران کے بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سمت ۱۸۵۵ یا ۱۸۰۸ء سے جب کپتان میک مرڈو صاحب نے انتظام انسداد رسم دخترکشی بمقام بھوج کیا تھا اوسوقت سے کسی نے ہمارے تعلقہ مین دخترکشی نہین کی ہے اور پندرہ دختران ہمارے خاندان مین اب موجود ہین اور ہم بصدق دل وعدہ کرتے ہین کہ ہم اس شرط کی تعمیل پر نظر رکھین گے اور کوئی شخص مع ہمارے برادران کے ہمارے تعلقہ مین یہ فعل نہین کریگا ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی دختر ہمارے یہان پیدا ہوگی اوسکی اطلاع کارکن مقیم ساتل پور کو

واسطے آگہی گورنمنٹ کے کرینگے اور نیز اس نظر سے کہ اوسکی پیدایش کا حال درج کتاب رجسٹر ہوجاوے اگر کوئی شخص ہمارے برادران مین سے انفساخ اس شرط کا ساتھ قتل دختران کی کریگا وہ مجرم قرار دیا جاویگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکی اطلاع مع نام مجرم گورنمنٹ کو کرینگے اگر ہم ایسا نکرین تو ہم بجاے اوسکے مجرم انفساخ عہد متصور ہوکر مجرم قرار دیے جاوینگے —

بعینہ ایسا ہی ایک عہدنامہ بتاریخ ۹ ماہ جون ۱۸۶۷ع قوم جہاریجا مقیم جارجیت نے کیا —

نمبر ۱۳۵

عہدنامہ جو جہاریجا رئیسان ساتھل پور اور جارجیت نے ساتھ میجر جی آر کیلی صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ پالنپور کے درباب انسداد جرم دخترکشی بیچ اپنے اپنے علاقہ کے بتاریخ ۱۸ جون اور ۱۵ اگست ۱۸۶۷ع کے کیا جو انریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز نے یہ اعتراض کیا ہے کہ ۱۸۴۶ع سے شمار دختران قوم جہاریجا اندر عمر بیس سال کے نہایت کم ہمیشہ شمار پسران عمر مذکور سے ہے اور اوسکی کیفیت طلب کی ہے اور آپنے ہمسے یہ کہا کہ ہم ایک عہدنامہ واسطے تحفظ دختران کے مثل عہدنامہ منعقدہ جام نوانگر مرقومہ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۶۲ع انعقاد کرین لہذا ہم تحریر کرتے ہین اور خوب جانتے ہین کہ قتل بچہ گناہ عظیم ہے اور فاعل اوسکا دوزخ شدید مین جاتا ہے یہ امر شاستر مین درج ہے اسکو ہم خوب جانتے ہین سواے اسکے سرکار نے ہمارے پاس کتابین درباب دخترکشی کے بھیجی ہین اونمین اکثر احکام شاستر کا حوالہ دیا ہوا ہے اس مضمون کا کہ کوئی گناہ برابر قتل دختران نہین ہے لہذا کسیکو نچاہیے کہ اس گناہ کا مصدر ہو مگر اپنی دختران کی حفاظت کرے یہ صحیح مذہب ہے لہذا ہم بخوشی شرائط ذیل درباب تحفظ دختران اپنی منظور کرتے ہین اور یہ ہمپر واسطے ہمیشہ کے واجب اور فرض ہونگی —

شرط اول

ہر ایک جہاریجا ساکن ساتھل پور اور جارجیت جسکو دختر پیدا ہوگی وہ فوراً اطلاع اوسکی کارکن متعلقہ سلسلے ضلع کو کریگا اور کارکن مذکور اوسکو اپنی کتاب مین جس سے وہ رپورٹ سالیانہ تیار کرتا ہے درج کریگا اسطرح پیدایش سال بآسانی معلوم ہوگی —

شرط دوم

درحالت فوت ہونے کسی دختر جہاریجا کے اطلاع وفات بھی کارکن متعلقہ ضلع کو دیجاویگی اور وہ

تحقیقات مناسب وجہ وفات کی کرکے اپنی فہرست دختران مین درج کریگا ۔

شرط سوم

اگر کوئی دختر صغرسن فوت ہوگی تو اوسکا جسم چار اشخاص معتبر ساکن دیہ کو جو قوم غیر سے ہونگے دکھایا جائیگا اور وجہ وفات جہان تک ممکن ہوگا تحقیقات کرکے درج کیفیت مطلوبہ مین ہوگی اور یہ کیفیت کارکن کے پاس بھیجی جائیگی بعد ازان جسم اوسکا جلایا جائیگا بغیر اس احتیاط کے جسم جلایا نجائیگا اور پنچایت مین چار ریچا لوگون کو جمع ہونے کی اجازت نہوگی ۔

شرط چہارم

اگر کوئی دختر چھاریچا کی بیمار ہوجاے تو اوسکی اطلاع سرکاری کارکن ضلع کو دیجائیگی اور وجہ بیماری کا ذکر کارکن سے کیا جائیگا تاکہ وہ وجہ مذکور اپنی فہرست مین درج کرے ۔

شرط پنجم

درصورتیکہ کوئی دختر چھاریچا مرجاے اور بغیر اطلاع دینے سرکاری کارکن یا جمع کرنے پنچایت کے واسطے تحقیقات وجہ مرگ کے اوسکو جلادین تو مجرم اس جرم کا مجرم انفساخ عہدنامہ متصور ہوکر جو سزا گورنمنٹ تجویز کریگی اوسکا سزاوار ہوگا ۔

شرط ششم

مطابق تحریر بالا کے ہم تعمیل کرینگے اور اسمین تکرار نہین کرینگے جو کوئی شخص خلاف عہدنامہ کرے گا اور اپنی لاعلمی بخیال محفوظ رہنے سزا یابی سے بیان کریگا اوسکی سماعت نہوگی کیونکہ سب لوگ مضمون عہدنامہ ہذا سے بخوبی اطلاع دیئے گئے ہین ۔

شرط ہفتم

اگر سرکاری کارکن کسی اور کام مین مقام غیر مین مصروف ہو اور آنا اوسکا ممکن نہو تو افسر سواران تھانہ شریک کیا جائیگا اور اوسکی معرفت سب امور ضروری کا سرانجام کرایا جائیگا ۔

اسطرح یہ ہمنے برضا و رغبت اپنی بصحت نفس اور ثبات عقل کے انعقاد شرائط بالا کا کیا ہے اور اپنی طرف سے ضامن واسطے دوام کے بابت تعمیل تحریر بالا اشخاص مفصلہ ذیل کو دیا یعنے بھارت پنوست سیتا ولد جبا سوامی رتن گرست یاگر بیچ گریسران ملوگر گدو می سہری سنگہ ست امرا

ولد ویرا برہمن پاچن ولد کانا گورا ولد کانا گدوہی یو بخاست ریبر ولد دوایت برہمن ناگجی ولد مکا پرمار رنمل ولد کیسرجی وگھیلا ویرم ولد مالا برہمن گنگارام ولد روار برہمن بھاکر ولد جیونا برہمن جتا ولد دانا سوامی گنگا کر ولد مانگرا اور کیبری سامت ولد رام سنگہ

اسپر دستخط ۳۰۵ انفری کے ہوئے

ہم بذریعۂ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ ہم مطابق اسکے کاربند ہونگے اور جھاریجا لوگون سے بھی اسکی تعمیل کرائین گے اور ہم جوابدہ اسکے رہین گے۔

دستخط ضامنان

بعینہ ایک ایساہی عہدنامۂ جھاریجا قوم ساکن تہراد و ورئی نے بھی دستخط کیا۔

ماہی کانٹ

ازروے کواغذ دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۱۲ دفتر جدید۔

طریق بند وبست استمراری جو کاٹھیاوار مین ۱۸۰۷ع مین کیا گیا تھا اور جسنے ضرورت وقتاً فوقتاً راونگی فوج ملک گیری کو دفع کیا تھا ایسا فائدہ بخش ملک اور ساکنین ملک پایا گیا کہ فوراً بعد ازان یہ ارادہ ہوا کہ وہ فوراً علاقۂ متدعویۂ گایکوار واقع ماہی کانٹ مین بھی داخل کیا جاے اول جسنے شرائط اس قسم کی منظور کین رئیس گھوراسر تھا مگر یہ امر ۱۸۱۲ع تک نہوا کہ عہدنامۂ نمبر ۱۳۶ عموماً منعقد ہوا جسکے روسے رؤسا نے وعدہ کیا کہ وہ مطالبۂ گایکوار بحساب اوسط تحصیل دہ سالہ ادا کرینگے ان شرائط سے صرف بند وبست مطالبۂ گایکوار کا ہوا اور جو راجہ اید رلیتا تھا یا جو رئیسان قلی زبردستی لیتے تھے اوسکا بند وبست کچہ نہوا ۱۸۲۰ع سے جب گایکوار نے (حسب مذکورہ سابق) منظور کیا کہ وہ تحصیل جمع کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے حکومت اعلے ماہی کانٹ مین صرف گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین۔

۱۸۳۱ع مین ایک عدالت فوجداری مثل اوسکے جو کاٹھیاوار مین مقرر ہوئی تھی قائم ہوئی اور سمین حاکم اعلے پولیٹکل اجنٹ ہوا اور اوسکی مدد کو دو یا تین اسیسر ہیچ اون مقدمات کے تجویز ہوئے جو جرائم سنگین کے تھے یا جنمین فریقین معاملہ رعایاے رئیسان غیر تھے رسم ستی اور سمادہ اور ہر قسم کی حرکات

جنہین تکلیف ذات تھی یا جنہین امتحان حضرت رسان تھا وہ سب ماہی کانٹ مین از روی اشتہار
گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئین —

رقبہ ماہی کانٹ کا چار ہزار میل مربع ہے اور آبادی لہ لکھ نفری اسمین بہت رئیسان خردریز
منجملہ اونکے راجہ ایدر راجہ کلان ہے کل جمع اسکی [illegible] لاکہ [illegible] ہزار روپیہ ہے منجملہ اسکے گایکوار [illegible] روپیہ
وصول کرتا ہے —

ایدر — بعد جزوی قوت اور نیابت بادشاہ مغلیہ کے جو ابھی سنگہ راجہ جودہ پور کو بیچ گجرات کے
حاصل ہوئی تھی اوسکے دو برادران کوچک آنند سنگہ اور رای سنگہ نامے نے غالبًا اپنے بھائی کے نام کی
وجہ سے قبضہ ریاست ایدر کا کر لیا یہ خاندان اخیر تھا جسنے فتح کر کے گجرات کا بندوبست کیا تھا ریاست
ایدر مین اضلاع ایدر اور احمد نگر اور موراسا اور بیر اور ہرسال اور بیران تیج اور وترا پور شامل ہین انکے
ماتحت پانچ اور اضلاع کیے گئے تھے انند سنگہ بیچ ایک لڑائی کے منجملہ جنگہاے متواترہ جو اوسنے
راجپوت مالکان زمین کے ساتھ کی تھین قتل ہوا اوسکا جانشین ریاست اوسکا پسر خردسال شیو سنگہ
نامے اور عموی اوسکا رای سنگہ نامے یعنی برادر انند سنگہ متوفے محافظ اور نگہبان شیو سنگہ کا مقرر ہوا
یہ رای سنگہ عرصۂ قلیل کے بعد لاولد فوت ہوا عہد حکومت شیو سنگہ مین پیشوا نے اضلاع بیران تیج
اور وترا پور اور نصف اضلاع موراسا و بیر و ہرسال چھین لیے اور بعد ازان گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے
باقی نصف ریاست ایدر گایکوار کے پاس چلی گئی مگر گایکوار نے صرف ایک حصہ جمع سالیانہ پر اکتفا کیا
اور یہ حصہ بندوبست ۱۸۱۲ء مین واسطے دوام کے تعداد ی [illegible] واسطے ایدر کے اور آٹھ ہزار
نوسو باون روپیہ واسطے احمد نگر کے قرار پایا شیو سنگہ نے ۱۷۹۱ء مین وفات پائی اوسکے پانچ فرزند
تھے پسر کلان اوسکا بہادر سنگہ نامے اوسکا جانشین ریاست ہوا مگر چند روز مین فوت ہوا اور ریاست
اوسکے پسر دہ سالہ گمبھیر سنگہ کے نام ہوئی —

وفات شیو سنگہ باعث نزاع خاندان ہوئی جسکے سبب ریاست ایدر جدا جدا ہو گئی سگرام سنگہ پسر دوم
شیو سنگہ نے جسکو شیو سنگہ نے احمد نگر کچہ جمع پر دیا تھا آپکو آزاد حکومت راجہ گردانا اور اوسکی اعانت سے
ظالم سنگہ اور امیر سنگہ پسران خرد شیو سنگہ نے بعد جنگ بسیار موراسا اور بیر بنام صغر سنی گمبھیر سنگہ
اپنے قبضہ مین کر لیا یعنی ظالم سنگہ نے موراسا اور امیر سنگہ نے بیر اور اندر سنگہ پنجم شیو سنگہ نے جو

جو نابینا تھا مقام سورا اور تین دیگر دیہات اپنی پرورش کے واسطے پائے۔

سگرام سنگہ رئیس احمدنگر نے ۱۸۱۹ع مین وفات پائی اور اوسکا جانشین اوسکا فرزند کرن سنگہ ہوا ظالم سنگہ موراسا والہ ۱۸۰۶ع مین لاولد فوت ہوا اب موراسا شامل ایدر ہونا چاہیے تھا مگر اوسکی زوجہ بیوہ کو گا کیوار نے اجازت دی کہ وہ پرتاب سنگہ برادر کرن سنگہ کو اپنا متبنی کرے بعد وفات اسکے ۱۸۱۹ع مین موراسا شامل احمدنگر ہوا مگر گمبھیر سنگہ نے کبھی اپنا دعوے نسبت اوسکے ترک نہین کیا بعد وفات امیر سنگہ بیر والہ کے دعوے واپسی علاقہ بیر کا دونون ایدر اور احمدنگر نے کیا اسکی تحقیقات ۱۸۲۶ع مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ ماہی کانٹ مین کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۳۴ منعقد ہوا جسکے روسے تمام تکرار باہمی ایدر اور احمدنگر رفع ہوئی اور ایدر نے اپنا دعوے موراسا کا ترک کیا اور دو ثلث (تملک) علاقہ بیر کے پائے اور ایک باقیماندہ احمدنگر کو دیا گیا مگر اس بندولبست کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور تکرار اوسی زور شور سے جاری رہی جیسی سابق تھی۔

گمبھیر سنگہ ایدر والہ نے ۱۸۳۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگہ رئیس حال اوسکا جانشین ریاست ہوا باعث بے انتظامی جو صغرسنی جوان سنگہ مین وقوع مین آئی اور بسبب زیادتی رئیسان کلان کے بیوہ گمبھیر سنگہ نے گورنمنٹ انگریزی کو درخواست دی کہ ریاست کا انتظام گورنمنٹ کرے ۱۸۳۶ع مین یہ منظور ہوئی اور ۱۸۵۲ع مین حکومت گورنمنٹ انگریزی نے اوٹھالی مگر نگرانی اخراجات ۱۸۵۹ تک کرتے رہے اس سال مین کل انتظام ریاست سپرد راجہ کے ہوا۔

کرن سنگہ رئیس احمدنگر نے ۱۸۳۵ع مین وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پرتھی سنگہ اور بخت سنگہ بعد وفات اوسکے ایک ستی زبردستی ہوگئی گو افسران انگریزی نے اوسکے منع کرنے مین بہت کوشش کی فوراً بعد ختم ہونے رسوم کے پرتھی سنگہ اور بخت سنگہ مع اپنے ہمراہیون کے فرار ہو کر پہاڑ مین چلے گئے اس عرصہ مین اکثر رئیسان خورد نے سرکشی اختیار کی بنظر انسداد بلوہ تمام اشتہار معافی قصور جاری ہوا اوسکے موافق اول پرتھی سنگہ اور بخت سنگہ حاضر ہوئے پرتھی سنگہ کو گدی نشین احمدنگر کیا جب اوسنے نمبر ۳۵ کی شرائط منظور کرکے وعدہ کیا کہ وہ رسم ستی ہونے کی موقوف کرادیگا اور فوج غیر لائقی نہین رکھیگا اور جملہ معاملات تکرار سپرد گورنمنٹ انگریزی کریگا اور مطابق عہدنامہ ۱۸۱۲ع کے کاربند ہوگا پرتھی سنگہ نے ۱۸۳۹ع مین وفات پائی اور بعد وفات اوسکے پسر کے جو بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا

بخت سنگہ گدی نشین ریاست ہوا اور جب ۱۸۴۶ء مین مانسنگہ نے وفات پائی تو بخت سنگہ (جیسا جلد چہارم مین مذکور ہے) گدی نشین ریاست جودہپور کیا گیا جب وہ جودہپور مین گیا تاہم اوسنے دعوے احمدنگر کا کیا کہ اوسکے خاندان مین رہنا چاہیے مگر ۱۸۴۸ء مین گورنمنٹ انگریزی نے فیصلہ کیا کہ یہ دعوے جائز نہین ہے اور احمدنگر مسترد ہوکر شامل ایدر ہونا چاہیے اور اوسکو ساتھ ہوا اسنا گرمی

جوان سنگہ کو ایک سند نمبر ۱۴۲ حاصل ہوئی ہے جسکے روسے اوسے استحقاق متبنی کرنیکا حاصل ہوا کل نکاسی خام ایدر کی جو راجہ فیمابین اسپنے اور اسپنے رئیسان رفیق کے جو ہنگام جنگ ہمراہ اوسکے رہتے ہین قریب دولاکہ روپیہ کے ہے اور وہ گائیکوار کو ۲۴۸۲۹ روپیہ دیتا ہے ریاست کی فوج صرف دوسو نفری ہے مگر رئیسان ماتحت کو علاقہ اوپر شرط خدمت جنگ کے ملا ہے اور شرح خدمتگذاری کی بحساب تین سوار فی ہزار روپیہ کی مالگذاری ہے راجہ ایدر کو اختیارات قسم اول حاصل ہین اوسکو اختیارات تحقیقات مقدمات سنگین وقتل کا بلا واسطہ صاحب پولیٹکل اجنٹ ہر ایک شخص کے سوائے رعایائے انگریزی حاصل ہین —

رئیسان خرد — راجہ ایدر اور احمدنگر صرف رئیس کلان ماہی کانت مین ہین دیگر رئیسان کی حکومت چھوٹی ہے اکثر اونہین کے خاندان قلی سے ہین اور ماقبل اور مابعد داخل ہونے حکومت انگریزی کے بمقام ماہی کانت وہ صرف مشہور بطور قطاع الطریق تھے مفصل بیان اون سب مواقع کا جسمین گورنمنٹ انگریزی بیچ صاف کرنے فساد کے اور قائم کرنے امنیت کے قبل اور بعد بندوبست عام ماہی کانت کے مصروف ہوئے تھے بیان سے بے محل معلوم ہوتا ہے مگر قسم بندوبست جو کیا گیا بلاخطہ عہدنامجات نمبر ۱۳۹ و نمبر ۱۴۰ کے واضح ہوگا —

نمبر ۱۳۶

تحریر ضمانت سولہ شرائط کی جو لفٹنٹ کرنیل بالنٹائن نے منجانب گورنمنٹ انگریزی رئیسان ماہی کانت سے ۱۸۱۲ عیسوی مین لی

ہم ٹھاکر —— کونور —— برادران و برادرزادگان و باشندگان موضع —— مع اونکے جو مسلح اور ماتحت ضلع —— ہین —

بموجب رسم ملک کی ہمکو احکام گورنمنٹ مثل رعایا پہونچے ہین کہ ہم فرمانبردار رہین اور بابت انتظام رہنر

اور ہم

اور ہم یہ منظور کرکے برضا و رغبت اپنی شرائط ضامنی و فعل ضامنی و زر ضامنی و مال ضامنی حسب تفصیل ذیل تحریر کرتے ہین۔

شرط اول

ہم مجرم کسی سختی یا وزدی وغیرہ کے نہون گے اور نہ ہم اورون کو ان حرکاتون کی ترغیب کسی مقام واقع ملک مین دینگے ہم کسی اشتہاری سے خواہ وہ قلی راجپوت ہو خواہ سپاہی مسلمان خواہ کتی خواہ دیگر مجرم سازش نہین کرینگے اور نہ دوسرے کسی شخص کو ترغیب اس امر کی دینگے اور نہ ہم اونکو پناہ یا خوراک یا حقہ یا پانی دینگے اور اگر یہ لوگ ہمارے دیہات مین آئین گے تو ہم انکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور اگر وہ ہماری حدود سے گذر کرینگے تو ہم اونکا تعاقب کرکے انکو گرفتار کرینگے اور سپرد کر دینگے اور من بعد حسب الحکم گورنمنٹ تعمیل کرینگے مفسدین کی ہم کسیطرح امداد نہین کرینگے اگر ہمپر کوئی امر سازش یا شرکت کا انکے ساتھ ثابت ہوگا تو ہم جوابدہ روبرو گورنمنٹ کے ہونگے۔ اگر سراغ دزدان ہمارے حدود مین آئیگا تو ہم اوسکو آگے لیجائین گے اور دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اگر چور ہمارے موضع کا ہوگا تو ہم اوسکو مال مسروقہ کو حوالہ گورنمنٹ کے کر دینگے اگر ہمکو معلوم ہوگا کہ باشندگان موضع غیر کسی امر ناجائز مین مصروف ہین ہم اوسکی اطلاع کرینگے اگر ہم اطلاع نہ دینگے تو ہم خود ذمہ دار اور جوابدہ اوسکے ہونگے اگر کوئی ہمارے علاقہ اضلاع کمپنی مین یا کسی اور تعلقہ مین بارادہ دزدی جائیگا ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے اگر چور واقع واردات پر قتل ہوگا تو ہم کچھ دعوے نکرینگے اور نہ اوسکے عوض فساد کرینگے

شرط دوم

انتظام ہمارے تعلقہ اور اراضی کا ہمیشہ موافق فرمانبرداری گورنمنٹ ہوگا جیسا اب تک ہوتا آیا ہے۔

شرط سوم

ہمکو منظور ہی جو انتظام گورنمنٹ نے نسبت گھاس دانہ اور جمعبندی اور کچہری اور دیگر مطالبہ جات کے کیاہے اوسیطرح ہم ہرسال دیتے ہین گے مالگذاری گورنمنٹ اور دیگر مطالبہ زمینداران تکو دیتے ہین اور اونکے ادا ہونے کیواسطے ہمنے ضمانت مہاجن کی دی ہی اوسیطرح ہم بلاتفاوت ادا کرینگے۔

شرط چہارم

اگر ہمنے کسی زمیندار کی اراضی یا اونکا موضع بباعث اوسکے ضعف کے لے لیا ہوگا تو ہم اوسکو حسب الحکم

گورنمنٹ اوسپر جمع مناسب سے واپس دینگے اور اگر ہمنے کسیکی زمین یا موضع روپیہ قرض دیکر قبضہ مین کرلیا ہوگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکا فک رہن بطریق مناسب جو گورنمنٹ فیصلہ کردینگے کردینگے اور پھر کچھ دعوے اراضی پیش نہین کرینگے اور نہ مالک اراضی مذکور سے کچھ تکرار نسبت اوسکے کرینگے اگر کچھ تکرار درباب معاملہ روپیہ کے اب یا بعدازین ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے مطابق کاربند ہونگے اور خود اوس سے یعنی فریق ثانی سے تکرار نہین کرینگے اور نہ خرچہ اوسپر عائد کرینگے اور نہ ہم کچھ اراضی یا جیرا یا موضع بغیر استرضا گورنمنٹ کے خرید کرینگے یا رہن رکھینگے یا بطور پیشکش لین گے۔

شرط پنجم

ہم باہم اپنے یا اپنے رشتہ داران سے تکرار یا جنگ نکرینگے اور نہ اورونکو ترغیب اسکی دینگے اگر کچھ تکرار اسطرح کی واقع ہوگی تو ہم اوسکو رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور اونکے فیصلہ کے موافق تعمیل کرینگے اور اپنے مقدمات مین کوئی امر اپنے اختیار سے نہین کرینگے اگر کوئی مواضع باہم تکرار کرینگے یا انکو جمع کرینگے ہم اونسے کچھ نہین کہین گے اور اگر وہان تھانہ سرکاری موجود ہوگا یا بعدازین مقرر ہوگا تو جیسا وہ ہمکو کہینگے اوسکے مطابق کرینگے

شرط ششم

ہمارے واجبی اور جائز حقوق جیرا و نتاددولداران کو یا جو ہم اتبک پاتے رہے ہین اور دعوی ہمارے بیچ اضلاع کمپنی کے اور دیگر اراضی واقع تعلقہ جات دیگر یا متعلق زمیندار دیگر کے ہونگے انکی تفصیل ہم گورنمنٹ کو دینگے اور جسطرح گورنمنٹ اونکے ادا کی صورت قرار دینگے اوسکے مطابق ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسل منظور کرینگے جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینگے اوسکو ہم شکر گزاری قبول کرینگے اگر کچھ تکرار درباب سرحد کے ہوگی ہم رجوع بگورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کو مناسب معلوم ہوگا اور وہ کرین گے اوسکو ہم منظور کرین گے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جیرا یا ہمارے تعلقہ مین واسطے بود و باش کے آئیگا اور اپنا جیرا یا رن وتیا یعنی مروتی جسکو چھپا سکتے ہین یا پیسا کتا یعنی اراضی انعامی معافی سے پانے لگا ہم اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرینگے اور اوسکو اجازت نہ دینگے کہ خود کسی پر سختی کرے اگر ہم ایسا نکرین اور اس وجہ سے کوئی واردات وقوع میں

آئے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے یا ہم اس قسم کے جیرا سپرد گورنمنٹ کے کرینگے ہم خیال اس امر کا رکھیں گے کہ کوئی ملازم ہمارا جبتک ہماری ملازمی مین ہے اگر بدنیت ہو تو بوجہ اپنے دعوے کے نسبت ہماری کچہ فساد نکرے خواہ وہ راجپوت ہو یا قلی یا کوئی اور شخص ہو اگر ایسا ہوگا تو ہم جوابدہ ہین

شرط ہشتم

ہم کسی تجار یا مسافر کے بیچ اوسکی آمد و رفت کے سدراہ نہونگے اور ہم حفاظت راستون کی کرینگے اگرچہ نقصان ہماری حدود مین واقع ہوگا ہم اوسکا مصدر یعنی شخص فاعل خارج کرکے سپرد گورنمنٹ کردینگے اور ایسی واردات کے جوابدہ رہین گے اور ہم کسی شخص سے زیادہ سوائے معمولی محصول راہداری نہین لینگے

شرط نہم

اگرچہ سپاہ سہ بندی کی ہماری ملازمی مین ہوگی خواہ وہ سوار ہون یا پیادہ اور خواہ وہ سندہی ہون یا عرب یا مکرانی یا کوئی اور قوم غیر ہون آنکو برخاست کردینگے اور آیندہ ہم کسی شخص غیر ملک کو ملازم نہین رکھین گے اور نہ دیگر اشخاص کو ایسا کرنے دینگے اگر بعد ازین ثابت ہو کہ ہمنے ایسا کیا ہے تو ہم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوس سے ہمکو عذر نہوگا۔

شرط دہم

اگر ہمنے کسی شخص کو اپنے علاقہ موروثی یا علاقہ حصہ بھیاد سے کوئی جیرا یا دیتا یا لیتا یا بغرض خرچ یا خونبہا یا انعام دیا ہوگا تو ہم اوسکو بغیر ادا کرنے روپیہ یا معاوضہ کے واپس نہین دینگے۔
جو جیرا یا اراضی ہمنے بنظر پرورش اپنے بھیاد یا رشتہ داران کو دی ہے یا جو اونکے پاس ہے وہ ضبط نہوگی اگر ان معاملات مین کچہ تکرار واقع ہوگی تو وہ رجوع گورنمنٹ مین کیجائیگی اور جو فیصلہ معقول ہوگا اوسکی تعمیل ہوگی

شرط یازدہم

اگر کوئی ملازم گورنمنٹ یا فوج آمد و رفت کریگی اوسکی ہم حفاظت اپنی حدود مین کرینگے اور حسب رواج ملک رہبر اور سپاہ چوکی و پہرہ دینگے کہ وہ اونکو ہماری حدود سے باہر پہونچا دین۔

شرط دوازدہم

اگر ہماری حدود کے قلیون مین سے کسیکے پاس گھوڑے ہونگے تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو کرینگے اور جیسا حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل ہوگی جو حکم رکھنے کا ہو یا نہو مگر ہم گورنمنٹ کو خبر کرینگے اور گورنمنٹ

ہمارے گھوڑے چھین لین گے تو ہمارا کچہ دعوی بابت گھوڑون کے نسبت گورنمنٹ کے نہوگا ۔

شرط سیزدہم

ہم کیسکو اجازت ندینگے کہ بغیر پروانہ مہری گورنمنٹ افیون خفیہ لیجاے اگر کوئی ایسا قصد کریگا ہم اوسکو گرفتار کرکے اطلاع اوسکی گورنمنٹ مین کرینگے اور جیسا حکم گورنمنٹ کرینگے اوس مطابق تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

اگر کوئی جہتا یا سپاہی ہمارے دیہات مین واسطے ملاحظہ کے آئیگا ہم اوسکو اپنے کل کواغذ اور حسابات دکھادینگے اور کچہ انکار دکھانے سے نکرینگے ۔

شرط پانزدہم

اگر کوئی وزدی سابقہ کا کچہ سراغ ہمارے موضع مین آئیگا یا دزد ہمارے موضع مین ثابت ہوگا یا مال مسروقہ ہمارے موضع مین ثابت ہوگا تو ہم سب واپس کردینگے اور جوابدہ گورنمنٹ کے ہونگے ۔

شرط شانزدہم

ماوراے شرائط بالا اور جو حکم گورنمنٹ دینگے اوسکی ہم تعمیل کرینگے اگر کسی مقدمہ روپیہ مین یا کسی اور امر یا واسطے دینے شہادت کے کسی شخص کی طلبی ہوگی ہم اوسکو حاضر کردینگے ۔

اسطرح ہمنے سولہ شرائط لکہدین ہین اور ہم اور ہماری اولاد مطابق اوسکے کاربند ہوگی اگر ہم نے ہم قصور کرینگے تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے وہ ہمکو منظور ہوگی واسطے مطابقت ان شرائط کے ہمارا ملک اور اراضی اور جیرا اور مالگذاری ہمارے ضامن نیک رویگی کے ہین بھاروت ـــــ پرگنہ ـــــ فعل ضامن اور حاضر ضامن اور مال ضامن اور ٹھاکر ـــــ علاقہ ـــــ ہمارے ار ضامن ہین مع اپنے اپنے دیہات کے ۔

حسب تحریر بالا ہر سال اور واسطے ہمیشہ کے یہ جوابدہ ہونگے اور ہمکو اپنا جوابدہ رکہین گے ۔

نمبر ۱۳۷

ترجمہ عہدنامہ جو سری مہاراج کرن سنگہ اور کنور پرتھی سنگہ اور بخت سنگہ احمد نگر والا نے ساتہ سری مہاراج گمبہیر سنگہ ایدروالہ کے درباب فیصلہ واجبی دعاوی فریقین کے نسبت پرگنہ بیر منعقد کیا ۔

شرط اول

جو کچھ جمیع تعلقہ جات احمد نگر سوراسا اور میگراج اور دیہات سائر کانت مع دعاوی بابت کچھری اور سلامی ہمارے ہین نسبت برہمان اور گراشیا تعلقہ جات سہ گانۂ بالا ہین اور ہم قدیم سے پاتے رہے ہین وہ ہمارے قبضہ مین رہین گے اور ہمارے حقوق سیجو درا اور پیلو دربھی قائم رہین گے۔

شرط دوم

تمنے اپنی رضا اور خوشی سے ہمکو تعلقۂ سوراسا اور تعلقۂ میگراج دیے ہین یہ ہم اپنے قبضہ مین رکھین گے

شرط سوم

پرگنہ بیر جو امیر سنگہ جی کے پاس ہے اور جسکی نسبت ہمنے فیصلۂ مناسبۂ ذیل کیا ہے۔

جو کچھ روپیہ بیر سے وصول ہوگا منجملہ اوسکے اکاسی ہزار سالانہ مسماۃ کاکاجی واگھل جی کو اور اوسکی دو دختران کو واسطے پرورش کے دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا منجملہ اوسکے ایک ثلث ہمارا اور دو ثلث تمہارے اور تقسیم زر بموجب مقدار وصول کے ہوگی جو حصہ تمکو دیا گیا ہے وہ تمہارے پاس اوسوقت تک رہیگا جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان رہین گے اگر مسماۃ وگھیلا کاکاجی فوت کرے اور اوسکی دختران پھل جی اور بھٹ جی شادی کرلین یا وفات پائین تو جو روپیہ اُنکی پرورش کیواسطے دیا گیا ہے وہ باہم تقسیم ہو جائیگا دو ثلث تمہارے اور ایک ثلث ہمارا۔

شرط چہارم

ہم تمکو اجازت دیتے ہین کہ تم تینون بھائیون کی یعنی اجی جی لال و پیل جی لال و بھٹ جی لال کی شادی کرو جس سے تمہاری خوشی ہو ہم سات ہزار ایکروپیہ واسطے اخراجات شادی کے دینگے اور جو اس سے زیادہ صرف ہوگا وہ تمکو دینا ہوگا اور خرچۂ شادی اور خرچۂ خانہ داری اجی جی لال تمکو دینا چاہیے ہمکو اوس سے کچہ سروکار نہین ہے اور مبلغ سات ہزار ایک روپیہ ہم کمیشت دینگے اور صرف اس شرط پر کہ تم اُنکی شادی کرو اگر اُنکی شادی نہو گی تو روپیہ ندیا جائیگا اور جو تم شادی اجی جی لعل اور پھل جی لعل اور بھٹ جی لعل کی کرو گے تو تمکو وہ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط پنجم

تعلقہ ڈکتاپور امع زرجرمانہ و دیگر جایداد و محصول پرمٹ و کچہری و دیرا وغیرہ مع اوسکے جدا اوس سے

پیدا ہو ہمنے تمکو مع گھاس دانہ کے دیا ہم اوسکے نسبت کبھی دعوی نہین کرینگے اوسکو تم نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکھو جبتک آفتاب اور ماہتاب درخشان ہین اوسوقت تک وہ تمہارے پاس رہیگا ہم اور نہ کوئی بعد ہمارے کچہ دعوے اوسکے نسبت کریگا۔

اسطرح پر ہمنے بصحت نفس وثبات عقل اور برضا ورغبت اپنی اور بوسیلۂ کرنیل بالینٹین صاحب اس عہدنامہ کی شرائط منعقد کین ہین جسکی مطابقت عمل مین آئیگی ہم دلدہی تمہارے ملک کے حرامخورونکی نہین کرینگے اور تمکو چاہیے کہ ہمارے ملک کے حرامخورونکی دلدہی نکرو دشمن دونون تعلقہ کے دشمن ہرایک کے شمار کیے جائینگے ہم ٹپہ وراگام واقع موراسا کا رکھینگے اور تم کل اراضی اور دیہات متعلقہ ہرسال جسکا قبضہ زبردستی لیکر وراگام مین ہوگیا ہوگا واپس لو اسمین ہماری طرف سے روک یا مزاحمت نہوگی جو دعاوی ہرسال کے بیچ پر وسم کے ہونگے اونکا تصفیہ کیا جائیگا گھاس دانہ دوامی دیا والہ جو شامل خراج ادائی ایدر ہوگیا ہے ہم تمکو ہرسال دیتے رہینگے جو تحریر اوپر لکھی گئی ہے اوسکی تعمیل ہوگی اور سری سیملاجی اسکے ضامن ہین کہ اسمین کچہ تفاوت نہوگا اور اسکی تعمیل مثل احکام گورو یا اوتار کے ہوگی۔

المرقوم سمت ۱۹۰۰ بیساکھ سدی دسمی روز شنبہ مقام ایدر

دستخط مہاراج کرن سنگہ

دستخط کنور پرتھی سنگہ جی

دستخط کنور بخت سنگہ جی

تحریر بالا صحیح ہے۔

بقلم دسائی اوجل کتو حسب الحکم مہاراج کرن سنگہ

گواہ اوتی کرن رام جیون رام

حسب الحکم حضور

بھاروت امید سنگہ نبی سنگہ

کھیاوت پرتھی سنگہ۔

مقام سدرا تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۳۴

نمبر ۱۳۶

ترجمہ تحریر جو بنام کپتان اوٹریم صاحب بکٹنگ پولیٹکل اجنٹ ماہی کانٹ کی مہاراج پرتھی سنگہ جی کرنسنگہ جی نے بھیجی

پچ چٹھی مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۳۱ء آپنے ہمکو اطلاع دی کہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا یہ ہے کہ میری گدی اور

ملک مجکو واپس دین اگر مین شرائط مذکورۂ چٹھی مزبور منظور کرون اونکو مین منظور کرتا ہون حسب ذیل -

شرط اول

مین مطابقت اوس عہدنامہ کی کرونگا جو ۱۸۱۲ء مین ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے -

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین اور نہ میری اولاد اور میرے پس ماندگان رسم ستی جاری رکھین گے -

شرط سوم

مین ایک معتبر اور ہوشیار کارندہ واسطے سرانجام امور ریاست حسب منظوری گورنمنٹ انگریزی رکھونگا

شرط چہارم

مین اپنا گھاس دانہ اور تقایا جو مہاراج گایکوار کی ہوگی معرفت اپنے نشاندار امیدسنگہ بھاروت کیتو واکے

اداکرونگا اور آیندہ بھی اپنا نشان جاری رکھونگا جیسا ابتک رکھا ہے -

شرط پنجم

اخراجات اون شخصون کے جو مجرم ستی محبوس ہو کر سدرا مین ہین مین اداکرونگا -

شرط ششم

مین کسی عرب یا مکرانی یا پردیسی وغیرہ کو خواہ سوار ہون یا پیادہ نہین رکھونگا باستثنا اونکے

قدیم ملازم میرے گھر کے ہین -

شرط ہفتم

اگر کچہ تکرار فیمابین کسی میرے ٹھاکران کے یا موضع کے ہوگی مین اوسکی اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ

کو کرونگا اور جیسا وہ مشورہ دینگے اوس مطابق عمل مین لاؤنگا -

شرط ہفتم

مین کسی موضع کے ٹھاکر پر بغیر اجازت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے حملہ آور نہونگا -

شرط نہم

میرا کارندہ مہدجی شہادت مجرم متعدۂ ستی کا ہے مین اوسکو اپنے ملک مین پناہ ندونگا۔
جو مین نے اوپر تحریر کیا ہے اوسکے مطابق مین عمل کرونگا۔

بقلم مہاراجی پرتھی سنگھ

جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے۔

دستخط بخت سنگھ

مقام احمدنگر تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۳۰ع

نمبر ۱۳۹

ترجمۂ عہدنامۂ بھاروت سال سنگھ گمان سنگھ بنام سرکار گایکوار

یہ اقرار سات سری منت مہاراج سینا خاص خیل شمشیر بہادر سے کرتا ہون کہ مین سال سنگھ گمان سنگھ اپنی رضا و رغبت سے بذریعۂ اس تحریر کے ضامن دوامی بابتہ جوان بھتاجی جال جی ایلیار اواکے ہوتاہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو یا اوسکے برادران کو یا برادرزادگان کو یا رشتہ داران کو یا ماتحتان کو یا ملازمین کو یا رعایا کو کچھ فساد یا چوری بیچ محالات سرکار کے اور محالات متعلقہ پنت پردھان کے اور آنریبل کمپنی کے کرنے نہ دونگا۔

بھتاجی کچھ تکلیف یا چشم پوشی نسبت تکلیف دہی منجانب دیگران بیچ محالات کپربند اور دیوگام اور ایدر اور احمدنگر اور منڈوا اور موندا سہ اور ہرسول اور پرنتا اور دیگر پرگنہ جات کے نہین کریگا اور اوسکو ممانعت ہوگی کہ تکلیف دہی تجاران راہرو اور رکنا اونکا مال خواہ خود خواہ بذریعۂ دیگر نکرے مجرمان اور مفروران سرکار کو بھتاجی پناہ ندینگے اور نہ اوسکے علاقہ مین اونکو پناہ ملیگی اور نہ وہ انکو دلاوری یا ترغیب دیگا درحالیکہ کوئی شخص بغیر اجازت یا اطلاع سرکار کے اوسکے پاس آئیگا اور سرکار اوسکو طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا۔

اسیطرح اگر کچھ مال مسروقہ بھتاجی یا اوسکے ماتحتان کے پاس فروخت ہوگا یا اوسکو دیا جائیگا اوس حال مین کہ انکو اطلاع اوسکے مال مسروقہ ہونیکی نہو تو بروقت طلب مال مذکور واپس دیا جائیگا اور پرگنہ منڈوا جو سرکار کا ہے اوسکو کم از کم تکلیف یا نقصان بھتاجی سے نہ پہونچیگا۔

بھتاجی اپنا محصول ترفی پرگنہ جات مندرجہ ذیل سے اوسیقدر پاینگے جسقدر عہد فتح سنگہ گایکوار کے تھا یعنی پرگنہ مندوا اور ایدر اور موندا سہ اور احمدنگر اور کپڑبند اور دیوگام اور پرانتا اور ہرسول وغیرہ جملہ دعاوی جدید بابت ترفی کے دیگر مواضع اور مقامات سے آجکی تاریخ سے موقوف ہوئی اور رکمانٹی جو باباجی آپاجی نے اپنے ماہی کانٹ ملک گیری مین سرکار کو دینا قبول کیا ہے وہ آیندہ ہرسال ادا ہوتی رہیگا بھتاجی اور اوسکے ملازمین بوفاداری جملہ خدمات معمولی تھانہ سرکار واقع مندوا کیا کرینگے اور بھتاجی لوہار والہ قلی کو اپنے علاقہ کے اندر رہنے کی اجازت نہین دیگا اور نہ وہ اوسکو یا اوسکے کسی آدمی کو اجازت دینگے کہ اوسکے دیہات مین اگرگشت کرے یا کھانا کھائے اور نہ رعایاے بھتاجی قلیان لوہار سے ساز یا موافقت کرینگے ۔

مین ضامن اور بذات خود ذمہ دار ہون کہ بھتاجی بموجب شرائط اس عہدنامہ کے عمل کریگا اور اگر کسیوقت بھیجنا محصلان کا سرکار کے نزدیک مناسب ہوگا تو اوسکا خرچہ مین دونگا مین ضامن دائمی ہمیشہ کے ہوتا ہون ۔

میری تحریر گواہ ہے ۔

دستخط سامل سنگہ گمان سنگہ

بجاروت کپڑبند

مین منظور کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت بھتاجی کے ہون ۔

دستخط رام سنگہ جی تلک سنگہ جی

ٹھاکر اگلود

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط جے آر کارنیک

اسسٹنٹ اول

المرقوم سمت ۱۸۷۳ اسون یعنی کوار بدی چوتھ تاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۶ء

سری طساکانت

پروانہ آنندراو گایکواڑ سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام بھتاجی الیارا ۔

تمکو لازم ہے کہ تم اپنی تحریر جداگانہ کے موافق کاربند ہو انگریزی کمپنی بہادر تمہارے پابند اور یعنی حامی اور ضامن ہین لہذا تم اپنے علاقہ مین بلا انگیختہ کرنے فساد کے رہو۔

المرقوم اسون یعنی کوار سدی پورناسی تاریخ ۱۲ شعبان ۱۲۲۰ھ

| مہر سرکار |

منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی

| مہر میجر واکر |

نمبر ۱۴۰

ترجمۂ خط ضمانت عام جو زمینداران لوہار نے داخل سرکار انندراؤ گائکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے کیا

بعد القاب معمولی۔ جو ہم بھاٹان کیر بند یعنی باجہ دیپ سنگھ اور ویرام باجہ اپنی رضا و رغبت سے اور بابت کوتوال ناناجی جیناجی اور سورتانجی سرتان جی اور راوباگل جی اور راجاجی جلم جی اور ردمناجی سوجا جی اور اومان جی ستاگھی ہمگی شش نفر حصہ داران مع جملہ برادران و برادر زادگان و دوستان و رشتہ داران وجملہ قلیان باشندگان حصص جملہ و ہریک حصہ دار وجملہ ساکنین و مردمان مسلحہ اور جملہ سپاہیان جو اندر جمبا یعنی دروازۂ شہر مقام مذکور کے رہتے ہین اور نیز وہ لوگ جو باہر کے پورہ مین جنکو موارہ یا وراڈا کہتے ہین سکونت رکھتے ہین ان سبکے بابتہ بذریعۂ اس تحریر کے ضمانت دوامی اور اور ضمانی سرکار مین داخل کرتے ہین اور شرط کرتے ہین منجانب ان حصہ داران اور جملہ متعلقین لوہار جو اُنکے علاقہ مین رہتے ہین کہ وہ لوگ بیچ اضلاع ملک گائکوار اور نیز علاقجات نیت پر وہان اور محالات آنریبل انگریزی کمپنی کے کوئی امر ناجائز یا زیادتی کا نہین کرینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ کوئی مفرور یا چور یا غارتگر علاقجات تینون سرکارون کا یا کوئی جو پرگنہ منڈوا یا تعلقہ ایدر یا احمدنگر یا موراسا یا دیگر مقام کا مجرم سرکار ہوگا یا کوئی شخص از قسم بھاروتیا یا مجرم یا سرکش جو لوہار مین آئیگا اوسکو اجازت قیام کرنے کی نہوگی اور نہ اوسکو خوراک ملیگی اور نہ کسیطرحکی اعانت دیجائیگی اور نہ کسی جا بے پناہ مین اوسکو قرار دیا جائیگا اور نہ قلیان لوہار شامل یا شریک یا ہمراہ اور اس قسم کے آدمیون سے ہوکر فعل بدوضعی یا غارتگری یا چوری کا کرینگے ماوراے اسکے تمام اس قماش کی آدمی جو قبل ازین بلا اطلاع اون لوگون مین آباد ہوئے ہین وہ سب حراست سرکار مین دیے جائینگے اور ماسواے اون لوگون کے جو سرکار مین

مذکورۂ بالا مین سے کسی سرکار سے تعلق رکھتے ہین اور شخص بھی جو تجاران ملک غیر ہون یا بنجارہ وغیرہ یا
کسی قسم کے مسافر کسی مقام کے ہون اور آمد و رفت کرین اونکا مزاحم نہیج تیاسگاہ اونکے نہو گا اور
وہ لوگ کسی اور کو بھی ترغیب ارتکاب فعل ناجائز کی دینگے بلکہ جملہ مسافران کو کسی قسم کے ہون اپنے
ملک سے بحفاظت گذر کرا دینگے اور جو درباب محاصل ترنی کے جو انکو قدیم سے اور عہد فتح سنگھ راو ناماہ
مقام دیوگام و دیگر مقامات سے ملتا ہے سرکار تحقیقات اوسکی اس غرض سے کریگی کہ وہ کسقدر رہے
اور بعد اس تحقیقات کے جو وہ دوامی ہو جائیگا تو وہ لوگ اوسکو باختیارات زیر حسب الحکم گورنمنٹ تحصیل
کرینگے مگر وہ اور کسیطرحکی روک ٹوک یا نقصان دیہات کا نہین کرینگے اور کل اسباب جو ان تینون
سرکاردن کا یا اونکے متعلقین کا ہوگا اور بغیر آگہی لوہار مین آیا ہوگا وہ سب اسباب واپس دیا جاویگا
اور نہ کم از کم بھی نقصان پرگنہ مندوا مین کیا جائیگا اب بعد ازین وہ لوگ صرف استحقاق حقوق
ترنی جو قدیم سے اونکا ہے رکھتے ہین اور جو محاصل جدید قائم ہوئے ہین وہ اس تحریر سے رد اور
منسوخ ہوئے اور نہ وہ لوگ کسیطرح کی زیادتی یا تکلیف رعایا کو اس غرض سے دینگے کہ جو گھاس
اونھون نے سرکار مین دی ہے اوسکو وہ بھی پھر تحصیل کرین بلکہ انکو روکا جائیگا کہ وہ صرف
وہ گھاس لین جو انکو بروقت قبضۂ لوہار ملتی تھی اور چونکہ جملہ گھاس دانہ لوہار سے اور اوسکے ماتحتان
سے اور نیز جمعبندی سرکار کو ملیگی لہذا ہم وعدہ کرتے ہین کہ اس قسم کی آمدنی سرکاری حاکم مجاز کو
ہر سال بلا دقت ادا ہوگی اور جو وہ لوگ فرمانبردار سرکار رہین کہ اور جو حکم ہوگا اوسکے موافق خدمتگذاری
کرینگے اور جو ہم ضامن آن لوگون کے بابت انکی حاضری اور وضعی کے ہوئے ہین جیسا اس ہماری
تحریر سے جو سرکار مین دیجاتی ہے ظاہر ہے لہذا ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہر ایک شرط اور کل
شرائط اس تحریر کے ہین اور بیچ ہر ایک امر انحراف یا قصور کے ہم باشتراک اور فرداً جوابدہ ہین اور ہم
سب روپیہ سرکار کا ادا کرینگے اور نیز وجہ حاضری اون لوگون کی بیان کرین گے ـ

المرقوم سمت ۱۹۶۶ کاتک بدی تیج یا ۱۹۰۹ء ماہ نومبر ـ

اسپر دستخط ذیل ہوئے ہین ـ

علامت نشان باچہ دیپ سنگھ

علامت نشان ویرم باچہ

اور ضامن یہ ہین

۱ غلام کہانت کھوراسر والہ ضامن بابت وہناجی وگوندل جی جنکا ایک ونیم حصہ ہے ۔

۲ سرمیا کامل والہ ضامن بابتہ ستناجی واجاجی وبھتاجی جنکے دو ونیم حصہ ہین ۔

۳ جوراہ میا پونا دیرا والہ ضامن بابت ناتہ جی جتیاجی جسکا ایک حصہ ہے یہ سب ملکر پانچ حصہ ہوئے ایک حصہ باقی رہا جو اوسکا کوئی وارث نہین ہے لہذا تعلق اوسکا اور منافع اوسکا منحصر اوپر فریق مذکورۂ بالا کے ہے ۔

سری بالنسا کھانت

سکا یعنی مہر

ترجمۂ پروانہ راؤ سری آنندراو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام زمینداران لوہار ۔

تھوجیت سورت شہ جی سیرتان اوپاگجی اجا جلم وہنا سوجان اومان تیہ وغیرہ معلوم کرین ۔
کہ تمنے متواتر دست اندازی اوپر ملک سرکار کے کی جسکے پاداش مین تمکو سزا دی گئی اور تمہارا علاقہ مقبوضۂ لوہار سرکار نے ضبط کر لیا اس سبب سے تم فراری ہوکر چار پانچ سال مفرور رہے اور تمنے نہایت اذیت اوٹھائی مگر اب عرصۂ قلیل سے تمنے اپنی وضع تبدیل کی اور بوساطت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اپنی عرضی سرکار مین بھیجی اسمین تمنے اعتراف اپنی غلطی سے کیا اور عفو تقصیرات چاہی اور درخواست کی کہ تم پھر اپنے مقام پر آکر آباد ہوکر کچہ فساد نکروگے اور تمنے وعدہ کیا کہ تم ضمانت بھی واسطے اپنی خوش وضعی کے داخل کروگے جو یہ مضمون تمہاری عرضی کا تھا سرکار نے براہ مہربانی اور نیز خوشنودی گورنمنٹ آنریبل کمپنی حکم دیا کہ تم اپنے مقام لوہار مین آکر آباد ہو اور وہان تم بامن وآسایش مع اپنے عیال واطفال کے رہوگے اور کوئی مقام مستحکم یعنی گڑہی وغیرہ نہ بناؤگے اور نہ خندق کھدواؤگے اور نہ درخت کا جنگل یا جھاڑی گرد اپنے یا کوئی اور شئے غیر ضروری تیار کروگے تمہارے بلہ حقوق گھاس جو تم عہد فتح سنگہ راو ناصاحب مرحوم مین پاتے تھے تمکو جو قدیم کے ہین ملیگی اور اونکو حاصل کرکے تم خدمتگذاری اپنی حکومت اعلی کی بوفاداری اور محنت سے کروگے اور جو تمنے ضامنان مطلوبہ اور ضمانت بھی واسطے داخل کرنے ایک علحدہ اقرارنامہ کے داخل کی ہین جسکے بموجب تم اپنا شعار درباب حقوق سالیانہ گورنمنٹ مثل گھاس دانہ وجمعبندی وغیرہ رکھکر حسب طریق ادا

حقوق

حقوق مذکورہ و طرز پرگنہ ادا کروگے تمہاری مفروری کے وقت سے سمت ۱۸۶۶ یا ۱۸۰۹ء تک سرکار نے
تمہارے حقوق گھاس لیے ہین اس سبب میعاد مذکور تک تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم ہوتا ہے کہ تم
اونمین سدراہ ہونا اور تمہارے حقوق گھاس کی تعداد بھی مقرر نہین ہوئی جسکے بموجب تم سمت ۱۸۶۶
یا ۱۸۰۹ء سے پایا کروگے اور ہوش رکھو کہ کسیطرح کی زیادتی واسطے لینے کے نکروگے اور واسطے اسکے
کہ تم بطریق مذکورہ پروانہ ہذا اپنا رو برو رکھوگے تمکو اطمینان کپتان جمیس اوٹ کارنیک صاحب ایجنٹ
رزیڈنٹ کا منجانب آنریبل انگریزی کمپنی دیا گیا ہے اب تمکو سرکار کا قول بھی دیا جاتا ہے —

المرقوم سمت ۱۸۶۶ یا ۱۸۰۹ء کاتک بدی مطابق تاریخ ماہ نومبر —

مرتب شد

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

مہر کپتان جیمز ار کارنیک ایجنٹ رزیڈنٹ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ ضمانت نامہ باروت جو توربائی ٹھاکر اہیا والہ نے آنریبل کمپنی کو دیا

دنیت گھر شیخی باروت شہر زیادہ والہ نے سرکار آنریبل کمپنی کو دیا

جو مین برضا و رغبت اپنی باریا جوریا سے گلاب سنگہ اہیا والہ واقع پرگنہ انریادکا اور اوسکے جملہ
برادران و رشتہ داران و نیز اوسکی رعایا راجپوت قلی اور سپاہی اور جملہ آدمیان سلحہ اور رعایا
ہر قسم جو اوسکے حصہ علاقہ مین آباد ہون اور نیز جملہ رعایا و دیگر باشندگان باجی پور کا ضامن ہوتا ہون
لہذا مین ان سب کا ضامن ہون کہ اندر احاطہ و دروازہ کے ہے کہ وہ نیک رویہ رہیگا اور مین اسکو
حاضر کرونگا اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے یا مخلل رعیت کے ہونگے یا کسی دوسرے کو ترغیب ارتکاب
ان جرائم کی دینگے اور زیادہ چوری کرینگے یا چورونکو یا دیگر مجرمان کو پناہ دینگے یا انکو خوراک دینگے
یا اجازت اپنے موضع مین رہنے کی دینگے یا کسیکو تکلیف دینگے یا دوسرے سے تکلیف دلوائینگے
یا اگر کوئی سوار یا پیادہ یا کوئی شخص موضع کا کسی دزد کے ساتھ کہین جائیگا یا اوسکے ساتھ رہیگا اگر
اونپر ثابت ہوا تو مین جوابدہ اور ذمہ دار ہونگا اگر سراغ چورونکا موضع مین آئیگا تو ونکو دوسرے موضع تک

نجوبی پہونچادینگے اگر سرکار کے آدمی اونکی گرفتاری کے واسطے آوینگے تو وہ اونکے ساتہ جائینگے
اور اعانت پیادگان وسواران کی کرینگے کوئی مجرم جو خلاف سرکار ہوگا رکھا نجائیگا اور نہ کوئی امر مجریانہ اندر
علاقہ آنریبل کمپنی یا مہاراجہ گایکوار یا پیشوا کے نہ کرینگے اور اگر کوئی اونمین کا یعنی باشندہ اہیا
کسی امر ناجائز یا فساد انگیزی مین ہنگام مرتکب فعل گرفتار ہوگا تو مین اوسکو حوالہ کردونگا اور اگر کوئی
نالش عدالت مین بخلاف کسی شخص کے بابت دزدی یا قتل یا قرضہ یا کسی اور سبب سے ہوگی اور کوئی
محصل مدعا علیہ پر تعین ہوگا تو وہ حاضر ہوگا اور کوئی ہارج اوسکی کارروائی مین نہوگا اور جو کھیت گرو
رکھے ہونگے اونکا روپیہ لیکر چھوڑ دیئے جائینگے اور جو زمین سرکار کی اسمین یا دیگر مواضع مین جو
بذریعہ بیع یا رہن کے قبضہ مین ہوگی اور کاشت کی ہوگی اونکے عوض اگوتی او سلامی ہر سال
دیجائیگی اور سرکار کی زمین بیع یا رہن مین لیجائیگی اور جو جایداد یا گماس اُنکی از روے وراثت کے
ہوگی وہ لینگے اور کوئی جدید استحقاق پیدا نہین کرینگے اسطور کا مین اونکا ضامن ہوا ہون اور جو کچہ جرمانہ
یا معاوضہ بموجب اس تحریر کے سوار طلب کرینگے مین اپنی جایداد سے دونگا تحریر بالا صحیح ہے جو
سالیا بے پونجاجی کلوار والہ اور ضامن ہوا ہے جملہ ان شرائط کے واسطے اوسکی کل جایداد بھی مکفول
ہے ضامن اور ادر ضامن دونون برابر بموجب اس تحریر کے ذمہ دار ہین ـ تحریر بالا صحیح ہے ـ
المرقوم سمت ۱۸۶۲ بیساکہ سدی تیج مطابق ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۰۶ء ـ

دستخط دلیپت کہرشنجی

ترجمہ اور ضمانت نامہ جو سالیا بے ٹہاکر اہیا نے آنریبل کمپنی کو دیا سمت ۱۸۶۲ اجیت بدی تیرس ـ
مین باریا جو سالیا بے پونجاجی ساکن کلوار اپنے ہاتہ سے تحریر کرتا ہون کہ مین اور ضامن بابت
باریا جور با بے گلاب سنگہ اہیا والہ کے اور نیز اوسکے برادران و رشتہ داران اور جملہ رعایا اوسکے حصہ کے
اور جملہ سلحہ آدمی اور باشندگان اوسکے حدود کے مع آدمیان ہر قسم بلا استثنا کسی قسم کے ہوتا ہون
درحالیکہ اہیا باریا جور با بے یا کوئی اور شخص اوسکے قصبہ کا کسی قسم کا فعل ناجائز کریگا یا دوسرے سے
کرائیگا مین فوراً اوسکو پیدا کردونگا اور جوابدہ اوسکے جرم کا ہونگا اس غرض سے مین سال بسال
اوسکا اور ضامن روبرو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے ہوتا ہون ہر قسم کے آدمی جو اوسکے باجی پورا مین
رہتے ہین بلا استثنا اس تحریر مین شامل ہین ـ

دستخط

دستخط باریا جوسا بابا پونجاجی

نمبر ۱۴۲

ترجمہ عہدنامہ جو گنگاجی جمیاوت رئیس تتوہی اور اوسکے فرزند لعل جی نے ساتھ کپتان ولیم مایلس صاحب کے مرقومہ جیت بدی دوادسی یا ۲۹ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ء منعقد کیا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کبھی کسی ملک مین چوری یا غارتگری نہین کرونگا اور نہ باعث دزدی یا غارتگری ہونگا اور نہ مین کبھی باعث فساد انگیزی کا ہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی اشتہاری یا مجرم علاقہ آنریبل کمپنی یا گائیکوار یا ملک دیگر کو آنے ندونگا اور نہ پناہ دونگا بلکہ اوسکو گرفتار کرکے بلا تامل یا حیلہ کے حوالہ کردونگا۔

شرط سوم

مین کبھی قصد ہیچ مقابلہ مخالف گورنمنٹ انگریزی یا گائیکوار کے حق انفدو نہین کرونگا اور نہ اونکو اعانت کسی قسم کی دونگا بلکہ کوشش بلیغ کرکے اونکی رسد کا سدراہ ہوکر اونکو گرفتار کرونگا۔

شرط چہارم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنے برادران اور ہمسایگان مین تکرار نہین کرونگا اور نہ مین فوج نجر کف مثل سندہی مکرانی عرب وغیرہ ملازم رکھونگا۔

شرط پنجم

جو تکرار فیمابین میرے اور میرے ہمسایگان کے واقع ہوگی مین وہ گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرونگا اور مطابق اونکے فیصلہ کے تعمیل کرونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت راستہ سوداگران واقع اپنے علاقہ کی کرونگا اور جو قاعدہ گورنمنٹ انگریزی دَرباب تحصیل محاصل پرمٹ یا راہداری بتائین گے اونکے موافق کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

مین کسی تجارت افیون کی اجازت باستثنا راوسکے نہین دونگا جوازروے احکام گورنمنٹ انگریزی کے جائز متصور ہوئی ہے -

شرط ہشتم

تاریخ مارگشیر شدی یعنی اگہن بدی تیرس سمت ۱۸۷۵ مطابق ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے مین گورنمنٹ انگریزی مین ضمانت داخل کی ہے وہ ابتک جاری اور قائم ہے اورمین وعدہ کرتا ہون کہ مین موافق شرائط ضمانت نامہ مذکور کا ربند ہونگا اوراوسے انحراف نہین کرونگا -

مین نے آٹھہ شرائط بالا پر دستخط کیے ہین اورمین مطابق اُنکے عمل مین لاؤنگا ضامن دوامی اس عہدنامہ کے بھاروت لکھتا ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا ساکن شہر اتاری پرگنہ موراسا ہین وہ ان شرائط کی تعمیل کرائین گے -

دستخط ٹھاکر گنگا جی سنگھ

اوراونکا فرزند لعل جی -

ضامن - بھاروت لکھتا اور ہیرا اور بھاروت خوشحال جیلا -

اسی قسم کے عہدنامجات رئیسان وہدالیا وبکرول وشوریور وچران واری وہم پور ورناسہ نے کیے

نمبر ۱۴۳

ترجمہ شرائط ضمانت نامہ جو دودہو کاتت رئیس کاجن اوراوسکے قلیون سے لیاگیا مرقومہ بیساکھ شدی ستمی سمت ۱۸۷۷ یا ۶ ماہ مئی ۱۸۲۱ء -

مین اپنی رضا ورغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط ذیل کے مطابق کام کرونگا -

شرط اول

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جمع مجھے گورنمنٹ کو دینی ہے سمت ۱۸۷۸ سے سمت ۱۸۸۰ تک تین سال مین بحساب مبلغ [illegible] فی سال کل مبلغ [illegible] ادا کرونگا -

شرط دوم

سمت ۱۸۸۱ سے اور بعد ازان ادا سے گورنمنٹ کی بابت کا جسکے موجب پیدا وار موضع اور ملاحظہ فصل وغیرہ کے تجویز ہوگی -

شرط سوم

شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ جو جایداد ثابت ہوگی کہ میرے موضع کے قبیلون نے سنہ ۱۸۰۷ سے آج کی تاریخ تک چوری کی ہے وہ مین بلا عذر و تامل واپس دونگا ۔

شرط چہارم

آجکی تاریخ سے آیندہ مین وعدہ کرتا ہون کہ مین چوری یا غارتگری بیچ علاقہ آنریبل کمپنی یا گایکوار کے یا کسی اور ملک مین نہین کرونگا اور نہ مین کسی دوسری سے چوری یا کوئی اور جرم کراؤنگا اور نہ فساد کراؤنگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ایسے امر مین شریک نہین ہونگا جس سے نقصان گورنمنٹ کا متصور ہوگا بلکہ جو مطالبہ میری نسبت ہوگا اوسکو مین بطور رعایا ے مطیع ادا کرونگا اور جب افسران گورنمنٹ مجھے طلب کرینگے مین حاضر ہوا کرونگا ۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین شریک کسی گروہ دزدان یا غارتگران کا نہین ہونگا اور نہ مین کسی طرح کی اعانت انکی کرونگا اور چور میرے موضع کے پاس سے گذر کرینگے مین انکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے کرونگا اور جوابدہ ہونگا اگر وہ میرے موضع سے گذر جاوینگے مین اس غرض سے چوکی اپنی حد مین رکھونگا اور اگر کوئی مجرم گورنمنٹ انگریزی یا سرکار گایکوار کا یا کوئی اور میرے موضع مین یا اوسکے حدود مین آئیگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کرونگا مین واسطے غارتگری کرنے کے شریک دزدان نہین ہونگا اور اگر اطلاع دزدان موضع دیگر کی میرے پاس آئے گی مین اوسکی اطلاع فوراً گورنمنٹ کو دونگا اور اسمین قصور ہو تو مین مجرم متصور ہوکر جوابدہ ہونگا ۔

شرط ششم

مین سدراہ تجاران نہین ہونگا بلکہ حفاظت راستون کی حتی المقدور کرونگا اگر کچہ مال میری حدود مین چوری جائیگا تو مین چور کو پیدا کرونگا اور ذمہ دار مال کا ہونگا اگر کسی چور کا سراغ میرے موضع یا حدود مین آئیگا مین سراغ کو آگے لیجاؤنگا ورنہ جوابدہ اوسکا ہونگا ۔

شرط ہفتم

جسقدر گھوڑے میرے پاس ہونگے انکی اطلاع مین گورنمنٹ کو دونگا اور جسقدر گھوڑے سرکار کی اجازت سے میرے

اوسقدر رکھونگا اور باقی فروخت کرونگا اگر مین زیادہ اجازت سے رکھون تو سرکار گورنمنٹ اونکو ضبط کرلین مجھے کچھ دعوی نسبت اونکے نہوگا ۔

شرط ہشتم

مین جملہ احکام تھانہ دار کی تعمیل کرونگا ۔

شرط نہم

سوا شرائط بالا کے اور جو احکام گورنمنٹ کے میرے پاس آئین گے مین بلا تامل اور قصور اونکی تعمیل کرونگا اور نیز جو احکام درباب جرائم کے میرے پاس عدالت سے آئین گا اونکی بھی تعمیل کرونگا اور مجرمان کو حوالہ کرونگا ۔

موافق نو شرائط بالا کے مین بخوبی کاربند ہونگا ۔

دستخط دودہو کانت وغیرہ

ضامن ۔ بھاوت گردھر ولد گلا ساکن موضع بھات کولو ۔

اور ضامن سکمانت صاجیا ولد کھورا وتتال فلا ولد سوجی رئیسان مواضع واگھیر یادبالوان ۔

ایک اسی قسم کا عہدنامہ ساتھ رئیس اوتتال کے کیا گیا ۔

نمبر ۱۴۴

ترجمہ ضمانت نامہ جو تلی رئیسان انوریا نے گورنمنٹ انگریزی کو دی مرقومہ یکم جلیٹھ یا یکم جون سنہ ۱۸۲۱ء

ہم رئیسان وساکنان انوریا یہ اقرار گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرتے ہین اور شرائط ذیل کے بابت ضمانت نامہ داخل کرتے ہین ۔

شرط اول

تاریخ چہارم ماہ پھاگن سنہ ۱۸۷۷ سمبت ابجعدار یار و کمایشدار بیجاپور نے ضمانت انوریا کی لی تھی اور یہ اقرارنامہ گورنمنٹ بھیجا گیا تھا تاریخ مذکور سے آجکے روز تک جملہ مقدمات دزدی جنکا وقوع ہونا ثابت ہوگا یا جو کہ ایسے دی ہونگی اونکی جوابدہی کیجائیگی اور معاوضہ بلاحجت یا حیلہ ادا کیا جاویگا ۔

شرط دوم

آجکی تاریخ سے آیندہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم خانگری یا دزدی یا کوئی فعل سختی بیچ اضلاع آنریبل کمپنی

یاگایکوار یاکسی اور اضلاع مین نہین کرینگے اور نہ ہم کسی اور کو باعث ان فعلونکا ہونے دینگے اور نہ خود شریک کسی سختی یا نقصان رسانی کے ہونگے ۔

شرط سوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی حیلہ سے شریک دزدان نہین ہونگے اور نہ ہم اونکو کچھ امداد یا اعانت دینگے اور اگر کوئی اونمین کا ہماری اضلاع مین آئیگا ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کرینگے اور اگر وہ ہمارے اضلاع سے گذر جائینگے تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے ۔

ہم اپنی حدود پر سپاہی تعینات کرینگے اور اگر کوئی مجرم یا مجرمان انگریزی یا سرکار گایکوار ہمارے شہر مین آئیگا یا ہماری حدود سے گذر کریگا ہم گرفتار کرکے اوسکو حوالہ کردینگے ہم شریک دزدان نہین ہونگے اگر اطلاع دزدی یاکسی اور جرم کی جو قلیان دیگر مواضع نے کیے ہونگے ہمارے پاس پہونچیگی ہم اونکا اظہار سرکار مین کرینگے اگر اسمین قصور ہوگا تو ہم مجرم اور جوابدہ کردئے جائینگے ۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم سدراہ تجارت نہونگے بلکہ تدبیر تحفظ راستہ کرینگے اور اگر کچھ نقصان کیسکی ہمارے حدود مین ہوگی تو ہم مجرم کو پیدا کردینگے ورنہ جوابدہ اوسکی مالیت کے ہونگے اگر کسی دزد کا سراغ ہمارے موضع یا حدود مین آئیگا ہم انکو باہر کردینگے اور اگر ہم سے سراغ باہر نجائیگا تو ہم معاوضہ نقصانی بلاتوقف اور عذر کے کردینگے ۔

شرط پنجم

جسقدر گھوڑے ہمارے موضع مین ہونگے اونکی اطلاع ہم گورنمنٹ کو کرینگے اور اوسیقدر گھوڑے رکھینگے جسقدر گورنمنٹ اجازت دیگی باقی فروخت کرڈالینگے اگر ہم اجازت سے زیادہ گھوڑے رکھین تو گورنمنٹ اونکو ضبط کرلے ۔

شرط ششم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام تھانہ دار کرینگے ۔

شرط ہفتم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کلکٹر یا اوسکے مختار سے تباریخ دوم ماہ پوس بدی جسقدر جیرا ہمارے

آنریبل کمپنی کے اضلاع مین ہونگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم یہ جیرا پیل یا کاشتکار سے طلب نہین کرینگے اور نہ اوپر صرف ڈالین گے اگر ہم خلاف اسکے کرین تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو سزا ہمارے نسبت تجویز ہوگی یا جس سزا کا حکم یا ہدایت ہوگی اوسمین ہمکو کچہ عذر نہوگا اور جو روپیہ ہمنے اسطرح تحصیل کیا ہوگا واپس دینگے

شرط ہشتم

وہ شخص متعلق سرکار کو کسی نے متصل موضع نواگام کے قتل کیا تھا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تلاش قاتلان کرینگے اور اگر وہ ہمارے موضع کے ہونگے تو ہم انکو حوالہ سرکار کر دینگے اور اگر اور کوئی شخص بھی اونکو دریافت کریگا تو بھی ہم وعدہ کرتے ہین کہ حوالہ کر دینگے۔

ماورا ے شرائط بالا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام گورنمنٹ کرینگے اور مصدر کسی جرم کے نہونگے اور بیچ معاملات تکرار یا جرم کے جو احکام عدالت جاری کریگی انکی متابعت ہوگی اور مجرم حوالہ کر دیا جاوے گا۔

ہم ہمہ تن موافق شرائط بالا کے کاربند ہونگے۔

دوامی ضامن مال و فعل و حاضر بھاروت تیھو گما ہے۔

〃 〃 ویراگما پران تیج والہ پرگنہ پونجا بجے پور۔

اور ضامن ناتھا جی سمبہو راتھور اور سوت ہاتھی جی بینڈ والہ کھانت ارجم جی نرجی اوت سلطان جی بھان جی وغیرہ موہوری ٹھاکر بخت جی انوپ جی سنگ پور بھوان سنگہ سمتا جی لاکھورا سیوا جی سورتا جی واگ پور۔

نمبر ۱۴۵

ترجمہ مسودہ بند وبست افیت وغیرہ موضع مع ضمانت نامجات و اور ضمانت نامجات مجوزہ لفٹنٹ کرنیل بالنیٹن صاحب جو اکثر مواضعات ضلع ماتحت صاحب موصوف سے لینا تجویز ہوا ہے۔

ہم (رئیس اور اوسکے رشتہ داران ہر قسم جملہ باشندگان خواہ ضلع کے ہون یا شہر کے یا اوسکے گردنواح کے یا اوسکے باہر کے پڑوون کے نیک یا بد جملہ اقسام کے) اپنی رضا و رغبت سے گورنمنٹ سے موعود ہوتے ہین کہ حسب شرائط ذیل ہم ضمانت نیک رویگی اور حاضر حسب الطلب ہونے کی اور ادائے مالگذاری کی اور ضمانت واسطے فعل نیک ضمانت نامجات مذکورہ بالا کی داخل کرینگے۔

شرط اول

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم مجرم کسی امر ناجائز کے نہونگے اور اپنی پناہ یا ضمانت کسیکو ندینگے اور نہ امداد یا پناہ یا تحفظ بدوضع آدمیونکو دینگے اور اگر وہ لوگ ہماری حدود مین داخل ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم کوشش حتی المقدور اُنکی گرفتاری مین کرینگے یعنی اُن لوگون کی جو مجرم سرکار انگریزی یا گایکوار کے ہونگے اور اُنکو حوالہ کردینگے اور اونکا تعاقب بہ نیت گرفتار کرنے کی اپنی حدود تک کرینگے

شرط دوم

جہان کوئی زمیندار اپنی اراضی یا مواضع سے زبردستی بیدخل کیا گیا ہوگا یا بمجبوری اوسنے اوس سے استعفا دیا ہوگا ایسے معاملات کی تحقیقات ہوگی اور جو اراضی یا موضع اسطرح ناانصافی سے لیا گیا ہوگا وہ واپس کیا جائیگا اور جو دستاویزات اسطرح تحریر ہوئی ہونگی وہ منسوخ متصور ہونگی اور آئندہ کوئی معاملہ موضع یا علاقجات کا بغیر اطلاع و منظوری گورنمنٹ نہین کیا جائیگا۔

شرط سوم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم تنازعات دیوانی وغیرہ یا دشمنی خانگی قائم نہین رکھین گے ہمارے وجہ تنازع کی کیفیت واسطے فیصلہ گورنمنٹ کی بھیجی جاویگی اور فیصلہ اوسکا تعمیل کیا جائیگا اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم مسلح سپاہی کسی قسم کے خواہ عرب یا پٹھان یا مکرانی خواہ راجپوت و کتی خواہ مرہٹا ملازم نہین رکھینگے

شرط چہارم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم گروہ دزدان جمع نہین کرینگے اور نہ اُنکی حفاظت کرینگے اس نیت سے کہ وہ اضلاع انگریزی یا گایکوار مین جاکر نقصان رسانی کرین بلکہ ہم ہرطرح کی اعانت جو ہمارے حیطۂ امکان مین ہوگی بہم پہنچ کرنے راہبر یا کہار واسطے تجاران و مسافران کے جو ہمارے اضلاع سے گذر کرینگے دینگے اور اُنکی اور اُنکے اسباب کی حفاظت کرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکا کچھ نقصان ہماری حدود مین ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے اور اگر اُنکی چوری ہوجائیگی تو ہم سراغ وزدان لگادینگے اور یا تو یہ ثابت کردینگے کہ وہ ہماری حدود سے باہر چلے گئے ہین اور یا معاوضۂ نقصانی دینگے۔

شرط پنجم

سرکار کو ایک صحیح کیفیت اون قیون کی دیجاویگی جو ہمارے حدود مین گھوڑے رکھتے ہین

اور صرف اونکے پاس گھوڑے رہین گے جنکو گورنمنٹ اجازت رکھنے کی دینگے اور باقی گھوڑے حسب ہدایت گورنمنٹ جدا کر دیے جائینگے اور اگر اس امر مین نافرمانی ہوگی تو ہم اپنی استرضا و تجویز کہ گورنمنٹ ہمارے گھوڑے ضبط کرے اس امر مین ہم کسیوجہ سے انحراف مرضی گورنمنٹ سے نہین کرینگے

شرط ششم

قدیم دعاوی گھاس دانہ سرکار گایکوار اور زمینداران قرب وجوار نسبت ہماری دیہات کی رکھتے ہین وہ باپایانداری ہرسال ادا ہوتی رہین گے اوسمین ہم کچھ دقت نہین پیدا کرینگے بلکہ حسب دستور ادا کرینگے

شرط ہفتم

جہان ہمارے دعاوی گھاس دانہ یا بیدوار زمین یا درخت نسبت دیہات سرکار یا زمینداران قرب و جوار ہونگے یا اُنکے دعوی ہمارے نسبت ہونگے ہم موعود ہوتے ہین کہ ایسے معاملات واسطے ثالثی گورنمنٹ کے سپرد ہونگے اور اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اوسکی متابعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرین گے ۔

شرط ہشتم

جب کوئی مختار گورنمنٹ منجانب گورنمنٹ ہمارے دیہات مین آئیگا تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو ہدایت کریگا اوسکو ہم بدل سماعت کرینگے اور کسیطرح خلاف مرضی گورنمنٹ نہین کرینگے ۔

شرط نہم

جو لوگ گورنمنٹ نے ہمارے ملک مین واسطے حفاظت امنیت رکھی ہین اُنکی اعانت حتی المقدور ہم کرینگے اور اگر دزدان کی خبر ہوگی ہم شریک اونکے مع اپنے کل آدمیون کے بیچ اُنکے تعاقب کرنے کے ہونگے غرض ہر امر مین مرضی گورنمنٹ کی محفوظ رہیگی ۔

شرط دہم

ہم موعود ہوتے ہین کہ ہم موافق قاعدۂ گورنمنٹ در باب افیون ہرطرح کاربند ہونگے اور خراج ہل اور خراج زمین حسب قرارداد قدیم دینگے اور جسکو وہ واجب الادا ہوگا خواہ وہ بابت زراعت ہماری اپنی اراضی ہوگا خواہ بابت اوس اراضی کے جو ہمارے دیہات کے پٹیل یا کاشتکاران کو دی گئی ہوگی ۔

شرط یازدہم

جب تجاران یا مسافران جو ہماری حدود سے گذر کرتے ہوئے وارد ہونگے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اُنکے جان و مال کی حفاظت کرینگے اور اوس سے کچھ بنام نہاد محاصل یہ مٹ یا خراج یا فیس لینگے مگر وہ جو ہمارے لینے کے واسطے گورنمنٹ نے تجویز کیا ہے۔

موافق اس طریق کے ہم مکفول کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے ہمیشہ کے ایک عہدنامہ دوامی جو ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور بعد تامل بسیار واسطے اپنے اور اپنی اولاد کے بعد ہمنے منظور کیا ہے اور جنکے دستخط ذیل مین ہوئے ہین وہ ضامن ہمارے ہین جو شرائط ہمارے تعلق ہین اُنکی تعمیل کلیہ ہوگی۔

ناص تفصیل اُن دیہات پرگنہ ٹیکراج کے نامونکی جنکے ساتھ عہدنامہ بالا کیا گیا۔

نمبر موضع	نام موضع	نمبر موضع	نام موضع
۱	موضع ہلوانی	۱۴	موضع بھتوارا
۲	موضع کونبل	۱۵	موضع سہرن پور
۳	موضع جسودرا	۱۶	موضع بہبودراموتا
۴	موضع راجپور	۱۷	موضع بھیاپور
۵	موضع توبالیا	۱۸	موضع کمرودا
۶	موضع گنڈیا	۱۹	موضع پیپال
۷	موضع بہبودرا	۲۰	موضع کھروی دودہا
۸	موضع واشنا	۲۱	موضع کٹرا
۹	موضع بھاج ولونا	۲۲	موضع بیلا
۱۰	موضع اوی نیا	۲۳	موضع ردیاواناسورج ویری
۱۱	موضع اودوا	۲۴	موضع سلتھانا
۱۲	موضع دہوداستا	۲۵	موضع شیگال
۱۳	موضع ورسوئی	۲۶	موضع مولد

ریواکانٹ

ازروے دفتر گورنمنٹ بمبئی نمبر ۲۳ سلسلۂ جدید

سنہ ۱۸۴۶ع مین رئیسان کلان ریواکانٹ نے موافق نمونہ گایکوار کے عہدنامہ نمبر ۲۴ بابتہ انسداد رسم ستی کے منعقد کیا
وہ رئیس ریواکانٹ جسکو اختیارات درجۂ اول کے یعنی اختیار تحقیقات مقدمات خون نسبت ہر ایک
شخص کے باستثناء رعایاے انگریزی حاصل ہین صرف راجہ راج پیپلا ہے اور رئیسان چھوٹا اودی پور
اور دیوگڈھ بریا اور لوناوارا اور سوانت اور بالاسنور کو اختیارات درجۂ دوم یعنی اختیار تحقیقات
مقدمات خون نسبت اپنی رعایا کے صرف حاصل ہین جرائم موقوعۂ ریاستہاے ثانی الذکر جسمین مجرم
علاقہ غیر یا رعایاے انگریزی ہین اور جملہ جرائم موقوعۂ ریاستہاے خرد میواسی کی تحقیقات عدالت ریواکانٹ
بسر کردگی صاحب پولیٹکل اجنٹ کرینگے یہ عدالت سنہ ۱۸۴۲ع مین حسب الحکم کورٹ آف ڈائرکٹرس کے مرقومہ
۱۲- ماہ جنوری سنہ گذشتہ کے قائم ہوئی ہے —

راج پیپلا — رئیسان مقام ہذا نے اپنے اسنادے عہد اکبر بادشاہ تک قائم رکھے تھے مگر اس شاہنشاہ نے
خراج تعدادی روپیہ بالعوض فوج مقامی سوار و پیادہ جو انھون نے قریب تین سو برس گذرے
وعدہ دینے کا کیا تھا مقرر کیا ہنگام ضعف حکومت اسلام یہ خراج جو قاعدہ سے کبھی ادا نہین ہوا تھا
سرکار گایکوار نے دوبارہ اُنکے اوپر قائم کیا اور رفتہ رفتہ دست اندازی اپنی اوپر آزادگی ریاست کے
زیادہ کرنی شروع کی حتے کہ سنہ ۱۸۱۳ع مین کل انتظام اوسکے اہلکاران کے ہاتھ مین آگیا اور سالیانہ ادائی
ریاست کی مبلغ [illegible] ہزار روپیہ ہوگئی اور کل جمع تحصیل ہوکر خزانہ گایکوار مین داخل ہونے لگی —
عجب سنگہ رئیس سادہ دل جو گدی نشین ریاست بعد وفات اپنے والد کے سنہ ۱۷۸۶ع مین ہوا تھا سنہ ۱۸۰۳ع
مین فوت ہوا اوسنے ارادہ کیا تھا کہ اوسکا فرزند اکبر رام سنگہ نامے خارج از ریاست ہوکر اوسکا فرزند کوچک
ناہر سنگہ نامے گدی نشین ہو مگر فوج نے رام سنگہ کو حبس سے رہا کر کے حکومت پر قائم کیا بباعث عادات
غیر معتدل اس رئیس یعنی رام سنگہ کے وہ قابل حکومت متصور نہین ہوا لہذا گایکوار نے اوسکے مشہور
فرزند پرتاب سنگہ کو گدی نشین کیا اور حکومت راج پیپلا کی موجب سند نمبر ۲۴ کے اوسکو عطا کی اور
اس سند پر گورنمنٹ انگریزی نے بھی وعدہ کرنی منظوری کا کیا رام سنگہ چند ماہ بعد اسکے فوت ہوا اور
اوسکا فرزند پرتاب سنگہ اوسکی جگہ گدی حکومت پر متمکن ہوا ناہر سنگہ برادر راجہ مرحوم نے اپنا دعو

دعوی گدی اس بنا پر پیش کیا کہ پرتاب سنگہ فرزند رام سنگہ کا نہین ہے مگر اوسکو وجہ رام سنگہ نے خرید کرکے فرزند بنایا تھا چار سال تک ملک مین فساد برپا رہا جب سنہ ۱۸۱۵ء مین گایکوار نے اپنی فوج ملک مین روانہ کی اور یہ وعدہ کیا کہ سرکار گایکوار اوسوقت تک انتظام ملک اپنے قبضہ مین رکھے جبتک خرچہ گایکوار جو ہوا ہے ادا نہو جاوے اور ناہر سنگہ اور پرتاب سنگہ اپنے مقدمہ کی تحقیقات کراوین کوشش گایکوار دربارہ بندوبست ملک کے بے سود ہوئی لہذا تحقیقات صاحب رزیڈنٹ بروداسنہ ۱۸۱۹ء مین اپنے روبرو کرنی اختیار کی نتیجہ تحقیقات سے دعوی ناہر سنگہ قائم ہوا اور اوسکی منظوری گایکوار سے ہوئی مگر چونکہ ناہر سنگہ نابینا اور ناقابل حکومت کے تھا لہذا اوسکے فرزند کلان بیری سال کو بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء گدی نشین حکومت کیا اور گایکوار نے اپنی حکومت راج پیپلا کی سپرد گورنمنٹ انگریزی کی اوسیطرح کردی جسطرح کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کی کی تھی اشتہار معافی تقصیرات گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار اور بیری سال کے نام سے جاری ہوا جسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۱۴۸ منعقد ہوا اوسکے روسے وہ اور اوسکے جانشینان پر فرض اور واجب ہوا کہ موافق استصلاح گورنمنٹ انگریزی کے کارروائی کرین اسی اثنا مین راجہ نے بموجب نمبر ۱۴۹ کے وعدہ کیا کہ وہ ہرسال معرفت گورنمنٹ انگریزی اپنا خراج گایکوار کو ادا کریگا یہ خراج تعدادی ۷۸ ہزار برابر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ کے تھا مقرر ہوا اور وہ مبلغ [illegible] واسطے سورج کور اور پرتاب سنگہ کے جنہون نے اپنی دعاوی ریاست ترک کیے تھے دیگا (سورج کور نے بعد ازین انتقال کیا) واسطے اتحاد راجہ اور گورنمنٹ انگریزی ازروے نمبر ۱۵۰ کے جو بتاریخ ۲۶ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا تھا کلیہ قائم ہوئی —

جو بیری سال خوردسال تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے چند سال تک انتظام ریاست جو نہایت پریشان حال اور مفلس تھی اپنے تعلق رکھا زر قرضہ قریب ایک ثلث کے کم ہوکر قرار پایا اور اوسکے ادا کرنے کے واسطے نہایت سیر حاصل مقامات ریاست واسطے سات سال کے منظوری انگریزی ہمسایہ جبہ مین دیگئی سنہ ۱۸۳۷ء مین بیری سال جب شروع بلوغ کو پہونچا تو انتظام اوسکے سپرد ہوگیا مگر سنہ ۱۸۵۰ء تک نگرانی عامہ تعلق انگریزی کے رہی اور بعد اس سال کے وہ بھی موقوف ہوئی —

سنہ ۱۸۵۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵۱ گورنمنٹ انگریزی نے فیما بین گایکوار اور راجہ راج پیپلا تجویز کیا جسکے روسے تنازعات قدیمہ ساتہ انتقال کرنے بعض دیہات کے جنمین حصص مشترکہ سرکارین تھے بنام

گایکوار اور راجہ کے تصفیہ پذیر ہوئے اور یہ بھی قرار پایا کہ استحقاق راجۂ راج پیپلا درباب تحصیل بعض
محاصل پر مشت بشرط ادای سالیانہ [illegible] برابر [illegible] سکۂ گورنمنٹ کے منظور ہوتا ہے ۲۰
ماہ جنوری ۱۸۵۹ء گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ راج پیپلا مبلغ [illegible] ہزار روپیہ سکۂ گورنمنٹ ہر سال واسطے
اخراجات فوج بھیل کو ادا کیا کرے یہ روپیہ اب تک ادا ہوتا ہے ویری سال نے ۱۸۶۰ء مین اپنے فرزند
گمبھیر سنگہ کو گدی نشین کیا مگر اپنا دخل بزرگ بیچ انتظام کے بطور وزیر ریاست اپنی تعلق رکھا گمبھیر سنگہ کو
سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی جسکے روسے اوسے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اوسکے دو فرزند تھے چیتر سنگہ
اور نا ہریت سنگہ ——— رقبۂ راج پیپلا چار ہزار پانسو میل مربع ہے اور آمدنی مبلغ [illegible] لکھاں ہے

دیو گڈھ باریا ——— یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے جو سابق بمقام پاوا گڈھ حکمران تھے مگر فتوحات
اسلامی سے درمیان بھیلون کے آکر پناہ گیر ہوئے تھے پرتاب سنگہ بانی خاندان ہذا کے سلسلۂ اولاد کلان
سی خاندان چوہان [illegible] واسطہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست سی ۱۸۰۳ء مین شروع ہوا جب [illegible]
واقع گجرات پر فوج انگریزی قابض ہوئی تھی اسوقت مین جسونت سنگہ راجۂ باریا تھا طریق اس راجہ کا
نہایت دوستی آمیز تھا اور بلحاظ اوسکی خدمتگذاری کے راجہ مستحق حمایت انگریزی حسب منشاء شرط [illegible]
عہدنامۂ سورجی انجن گام (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہی) گردانا گیا ۔
جسونت سنگہ کی جگہ ریاست باریا مین اوسکا فرزند گنگاداس گدی نشین ہوا یہ شخص سادہ دل تھا جسکے
عہد حکومت مین فوج مرہٹہ نے ملک کو تباہ کیا مگر اونھون نے کوئی دعوی دوامی خراج قائم نہین کیا اوسکی
حکومت ایک برہمن اہلکار نے چھین لی تھی اس برہمن نے ساتھ فوج گلک کے اضلاع قرب وجوار کو ۱۸۱۹ء
تک تباہ اور برباد کیا اسی حالت مین اعانت گورنمنٹ انگریزی کی طلب ہوئی ایک بندوبست بروے کار
آیا اوسکی نقل موجود نہین ہے جسکے روسے ملک انکی سختی سے محفوظ رہا اوسی سال مین بوساطت مداخلت
گورنمنٹ انگریزی بعض محاصل جو راجۂ باریا کئی سال سے اضلاع ہلول وکلول و دوہد لیتے تھے تبدیل
ہوکر نقد [illegible] برابر مبلغ [illegible] سکۂ گورنمنٹ قائم ہوا جو ہنگام سپردگی بیچ محال سیندھیا از روی
عہدنامۂ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء سے (جسکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) اب گورنمنٹ انگریزی منجانب
ادائی ہوتا وارا راجۂ مذکور کو دیتے ہین ۱۸۲۴ء مین مبلغ [illegible] ہزار روپیہ ریاست باریا پر از روے
عہدنامۂ نمبر ۱۵ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض حفاظت اور حمایت کے مقرر کیا اور یہ شرط ہوئی کہ

یہ خراج موافق بہتری و بہبودی ریاست ترقی پذیر ہوگا مگر ۱۸۴۹ء مین یہ خراج ۔۔۔ برابر مبلغ ۔۔۔ سکۂ گورنمنٹ واسطے دوام کے مقرر ہوا ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۲ ابھی ساتھ راجہ کے ۱۸۲۴ء مین بابت ادائے مبلغ ۔۔۔ سالیانہ اور اسے خراج واسطے خرچہ فوج مقامی کے منعقد ہوا مگر جیسے اور عہدنامجات (جنکا ذکر جلد چہارم مین مندرج ہے) جو اوسوقت مین ساتھ رئیسان دونگرپور اور بانسواڑا کے قرار پائے تھے یہ بھی تعمیل نہین ہوا اور ۱۸۳۶ء مین بیکار و مسترد گردانا گیا۔

بماہ اگست ۱۸۱۹ء ہنگام وفات گنگا داس اور قبل از پیدا ہونے پرتھی راج کے رانی راجہ مرحوم نے دو پسر متبنی کیے تھے اور بھیم سنگھ وزیر نے ایک کو اونمین سے گدی نشین حکومت کیا مگر بعد ازین وہ برخاست کیا گیا اور وارث اصلی یہ پرتھی راج گدی نشین ہوا ریاست پر قرضہ بہت تھا مگر بوساطت گورنمنٹ انگریزی انتظام اسکا عمل مین آیا اور قرضہ رفتہ رفتہ ادا ہو گیا اور جب راجہ عمر بلوغ کو پہونچا تو نگرانی عامہ گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی اس راجہ کے وفات کے بعد ۱۸۶۴ء مین اوسکا فرزند مانسنگہ بعمر ہشت سالگی گدی نشین ہوا۔

رقبہ باریا کا قریب ایکہزار چھہ سو میل مربع ہے اور آمدنی ۔۔۔ ہے۔

چھوٹا اودے پور معروف بموہن — یہ خاندان سلسلۂ اولاد کلان عام مورث خاندان باریا سے ہے یہ ریاست خراج گذار گایکوار کی ہے بوجہ شبہہ اس امر کے کہ حکومت ملک چھوٹا اودے پور کی ۱۸۲۰ء مین سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہمراہ اون ریاستہائے خرد واقع ماہی کانٹ کے ہوئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۴ ۱۸۲۲ء مین منعقد ہوا جسکے روسے گایکوار نے اپنی حکومت چھوڑ دی اور ریاست ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگئی اور خراج سالیانہ دس ہزار پانسو کا جو برابر مبلغ ۔۔۔ ۱۴ ر ۶ پائی سکۂ گورنمنٹ کے تھے گایکوار کو دیتے تھے۔

بعد پرتھی راج کے جسکے ساتھ عہدنامہ بالا منعقد ہوا تھا اوسکا فرزند گمان سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادرزادہ جیت سنگہ رئیس حال مسند نشین ریاست ہوا جیت سنگہ کا فرزند موتی سنگہ نامی موجود ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تین ہزار میل مربع ہے اور آمدنی ایک لاکھ روپیہ۔

لوناواڑا — اول واسطہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی ساتھ اس ریاست خرد کی ۱۸۰۳ء مین ہوا جسوقت فوج انگریزی داخل عہد سیندھیا واقع گجرات ہوئی ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۵ بابت حمایت گورنمنٹ انگریزی راج کو دیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۶ بعد ازان اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے وہ خراج گذار گورنمنٹ انگریزی

ہوا مگر بروقت تبدیل ہونے انتظام کے جو لارڈ کورنواس صاحب نے کیا تھا یہ عہدنامہ منسوخ ہوا۔

اوسوقت سے سنہ ۱۸۱۲ء تک مراسم لونا وارا کے ساتھ کم رہی اس سال مین ایک بندوبست نمبر ۱۵۷ ادبا دعاوی خراج گائیکوار عمل مین آکر سات ہزار اور ایک روپیہ سالیانہ کا ہوا اور منجملہ اسکے ایکہزار روپیہ کم ہوگیا بعد جنگ پنداران سنہ ۱۸۱۹ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۸ فیمابین سیندہیا اور راجہ فتح سنگہ قرار پایا جسکے رو سے اداے خراج سیندہیا تعدادی [illegible] ناناساہی روپیہ برابر [illegible] سالیانہ کا اس شرط پر منظور ہوا کہ سیندہیا صریحاً یا بتوسل کسی دیگر مداخلت امور ریاست مین نہین کرین یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو از روی عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء ادا ہوتا ہے۔

لونا وار مبلغ دو ہزار تین سو روپیہ بابی بالاسنور کو ادا کرتا ہے اور اوسکو مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ گودرا واقع پنچ محال سے بھی وصول ہوتا ہے یہ تعداد سنہ ۱۸۵۱ء مین قرار پائی تھی مگر کوئی عہدنامہ یا ضابطہ اسکا موقع فیمابین فریقین یعنی سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد نہین ہوا۔

فتح سنگہ کے بعد دلیپ سنگہ پسر متبنی بیوہ فتح سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۵۲ء مین دلیل سنگہ وارث اولاد ذکور کو گورنمنٹ نے مقرر کیا راجہ حال اس خاندان سے نہین ہے۔

رقبہ اس ریاست کا قریب ایکہزار سات سو چھتیس میل مربع ہے اور آمدنی [illegible]۔

سوانت — ایک عہدنامہ نمبر ۱۵۹ اس ریاست کے ساتھ سنہ ۱۸۰۳ء مین قرار پایا مگر پھر بعد ازین منسوخ ہوا از روی تدابیر لارڈ کورنواس صاحب جو خلاف طریق اتفاق جو ساتھ رئیسان خرد راجپوتوں کے ساتھ قائم ہوا تھا رئیس سوانت شامل اوس عہدنامہ نمبر ۱۵۸ اکے تھا جو فیمابین سیندہیا اور لونا وارا کے منعقد ہوا تھا اور خراج سات ہزار روپیہ برابر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ اس شرط پر سیندہیا کو دینا منظور ٹھہرا کہ دست کش مداخلت جملہ امور ریاست سے ہو یہ خراج اب گورنمنٹ انگریزی کو موجب سپردگی از روی عہدنامہ جو سیندہیا کے ساتھ بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء ہوا تھا دیا جاتا ہے۔

سوانت کو موضع گوراڈ ما تحت جھالودسے جو ایک پرگنہ پنچ محال سے ہے سلیم شاہی روپیہ پچاس برابر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ بطریق جیتہ ملتا ہے یہ روپیہ سنہ ۱۸۴۹ء مین صاحب پولیٹکل اجنٹ ریواکانٹ اور اسسٹنٹ ہیواٹ نے مقرر کیا تھا مگر کوئی تحریر باضابطہ نہین ہوئی تھی سوانت کا استحقاق سپردیا فتنی مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ سر جان مالکوم صاحب نے سنہ ۱۸۱۹ء مین مقرر کیا۔

رقبہ سوانت کا قریب نوسو میل مربع ہے اور آمدنی بیس ہزار رئیس حکمران بھوان سنگہ نامے ہے اسکے کوئی خاندان نہین ہے —

بالاسنور — یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خرد شیر خان بابی سے ہے فرع کلان اس خاندان کی نواب جوناگڈہ واقع کاٹھیاوار ہے سردار محمد خان کے بعد اضلاع بالاسنور و زیرپور مین اوسکا فرزند جمیعت خان حاکم ہوا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند صلابت خان گدی نشین ہوکر ماہ مئی سنہ ۱۸۲۰ء کو فوت ہوا اوسکے وفات کے بعد اوسکا ہمشیرہ زادہ عابد خان حکمران ہوا راجہ لوناوارا کے کچہ دعوی پرگنہ کے اوپر دیہات ویرپور کی تھے لہذا ویرپور کئی سال تک قرق رہا —

بالاسنور خراج گذار پیشوا اور گائیکوار کا ہوا نہ کام بندوبست عام نمبر ۱۳۶ ماہی کانٹ کی خراج گائیکوار کا مبلغ [illegible] قرار پایا بعد ازان تبدیل ہوکر مبلغ [illegible] سکہ گورنمنٹ ہوا جب گورنمنٹ انگریزی قائم مقام حقوق پیشوا ہوئے بالاسنور بھی زیر حکومت آیا یہ ریاست خراج مبلغ [illegible] کا گورنمنٹ انگریزی کو دیتی ہے ۱۸۲۲ء مین عابد خان برخاست کیا گیا اور عدل خان اوسکا بھائی اوسکی جگہ حاکم مقرر ہوا یہ شخص ماہ دسمبر ۱۸۳۱ء فوت ہوا اسکے بعد رئیس حال زوراور خان مسند حکومت پہ قائم ہوا اسکا ایک فرزند منور خان بعمر ہیژدہ سالگی موجود ہی —

آمدنی بالاسنور کی قریب مبلغ [illegible] ہزار کے ہے اور رقبہ چار سو میل مربع —

سنہ ۱۸۲۰ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۹۰ ساتہ بابی کے درباب داخل کرنے قواعد افیون انگریزی اوسکے ملکت مین منعقد ہوا یہ بابی مستحق جیرا کا بیچ تحصیل کیرا کے حسب تفصیل ذیل ہے —

رقوم مقررہ اوپر دیہات سرکاری کے — [illegible]

اوسط رقوم غیر معین ———— [illegible]

وہ مستحق تحصیل غلہ بٹائی موضع روجوا سے بھی ہے —

ریاسان خرد — ضلع ریواکانٹ زیادہ تر آباد اقوام بھیل و مواسی و دیگر اقوام دقت دہندہ سے ہے ان اقوام کے ساتہ جو رعایا سے راج پیپلا اور گائیکوار کی ہے اور نیز ساتہ رعایا سے پنچ محال سیندہیا عہدنامجات درمیان سنہ ۱۸۲۲ء و سنہ ۱۸۲۶ء کے بنظر انتظام ملک منعقد کیے گئے تھے قسم ان عہدنامجات کی نمونہ جات نمبر ۱۹۱ سے نمبر ۱۹۶ تک بخوبی واضع ہوگی پنچ محال سیندہیا از روی عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء

بنام مہارانا فتح سنگہ جی لوناواڑا والہ

بنام رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ

بنام ٹھاکر ظالم سنگہ جی بہادرنوا والہ

بنام ٹھاکر سردار سنگہ وانکانیر والہ

بنام مہارانا بیری سال جی راج پیپلا والہ

حسب ہدایات صاحب رزیڈنٹ بہادر بروداجو انکی چٹھی مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۴۰ء مین مندرج تھا مین آپکو اطلاعاً تحریر کرتا ہون کہ جو اونکو اطلاع اس امر کی ہوئی ہے کہ ایک رعایاے انگریزی جو ستاگری مین پیدا ہوا تھا اگر بمقام برودا رہتا تھا جب فوت ہوا تو اوسکی زوجہ نے فوراً حسب دستور ستی آپکو قربان کر دیا اور سرکار گایکوار نے کوئی تدبیر اوسکے انسداد کی نہین کی صاحب پولیٹیکل کمشنر نے ایک خط مہاراجہ کو بخلاف اس واقعہ کے تحریر کیا اور بیان کیا کہ جو گورنمنٹ انگریزی نے بعد غور بسیار رسم ستی کو اپنے ملک مین موقوف کیا ہے مہاراجہ کو بھی لازم ہے کہ وہی دستور اپنے ملک مین بھی جاری کرین اسکا جواب مہاراجہ نے تحریر کیا کہ مطابق تحریر صاحب رزیڈنٹ کے وہ انتظام مناسب عمل مین لائینگے اور اونکی یہ راے جب گورنمنٹ کو ارسال ہوئی تو گورنمنٹ نے اپنی استرضا اور خوشنودی بیان کی کہ کوئی امر زیادہ تر پسندیدہ بنسبت موقوفی رسم ستی نہین ہوگا مین اب بیان کرتا ہون کہ مجکو مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ آپ بھی تدابیر اپنے علاقہ مین درباب ممانعت اس رسم کے کرین اور اسبارہ مین چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش یہ ہو کہ یہ رسم خلاف موقوف ہو جاوے آپ از راہ مہربانی بعد غور تمام و تامل بسیار اس جواب سی مجکو مسرور کرینگے

دستخط اے رینگٹن

قائم مقام اسسٹنٹ پولیٹیکل کمشنر

ترجمہ چٹھی مہاراول گمان سنگہ جی بنام اے رینگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر بابت علاقہ گجرات ورزیڈنٹ برودا مرقومہ چیت بدی تیجی سمت ۱۸۹۶

بعد متواتر ملاحظہ کرنے مندرجہ چٹھی قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹیکل کمشنر درباب انتظام کے جو سرکار گایکوار نے واسطے موقوفی رسم ستی اپنے ملک مین بتاریخ سوماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء عمل مین لانے مین مہاراول حسب ذیل بیان کرتا ہے — معاملہ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا

اور مین حسب مطالب مندرجۂ آپکی چٹھی کے حکم موقوفی اِس رسم کا بیچ ریاست اودے پور کے اجرا کرا دیگا

مہر

ترجمۂ چٹھی مہارا اول پرتھی راج جی دیو گڈہ باریا والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر بابت علاقۂ گجرات مرقومۂ چیت بدی ایکادسی سمت ۱۸۹۶

معاملۂ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حکم اوسکی موقوفی کا بیچ اپنے شہرون اور دیہات کے جاری کرونگا اور ممانعت اِس رسم کی آئندہ ملحوظ رکھنے کی کرونگا

مہر

ترجمہ چٹھی مہارانا فتح سنگہ جی لوناوارہ والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومۂ چیت سدی پورناسی سمت ۱۸۹۶

معاملۂ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے موافق اوسکے اشتہار واسطے آگاہی باشندگان اپنے اضلاع کے جاری کیا ہے اور اِس بارہ مین اور بھی تدبیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا ـ

مہر

ترجمۂ چٹھی رانا بھوانی سنگہ جی سوانت والہ بنام اے رینگٹن قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومۂ ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۰ء

معاملۂ موقوفی رسم ستی جو میرے اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین انتظام اپنے علاقہ مین واسطے آیندہ ملحوظ رکھنے رسم ستی کے عمل مین لاؤنگا ـ

مہر

ترجمۂ چٹھی ٹھاکر ظالم سنگہ بہادر وادوالہ بنام اے رینگٹن صاحب قائم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومۂ چیت سدی ستی سمت ۱۸۹۶ ـ

معاملۂ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین حسب خواہش گورنمنٹ ممانعت ستی ہونے کی اپنے ملک مین کرونگا ـ

دستخط ظالم سنگہ

ترجمۂ چٹھی ٹھاکر سردار سنگہ وانکانیر والہ بنام اے رینگٹن صاحب قائمقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات

مرقومہ بیساکھ سدی ستمی سمت ۱۹۰۱ ـ

معاملہ موقوفی رسم ستی جو میری اطلاع کے واسطے تحریر ہوا مین نے بغور فہمید کیا اور مین ممانعت اس رسم کی اپنے اضلاع مین کرونگا اور اوسکے متروک ہونیکے واسطے تدابیر مناسبہ عمل مین لاؤنگا ـ

دستخط سردار سنگہ

ترجمہ چٹھی مہارانا بیری سال سنگہ جی راج پیپلا والہ بنام اے رینگٹن صاحب قایم مقام اسسٹنٹ اول پولیٹکل کمشنر گجرات مرقومہ بیساکھ سدی اشٹمی سمت ۱۹۰۱ ـ

مین نے مضامین آپکی چٹھی دربارۂ موقوفی رسم ستی بانشراح تمام سمجھا اور مین انتظام مناسب درباب ممانعت اس رسم کے تعمیل کی بیچ اضلاع اپنی ریاست کی کرونگا ـ

مہر

نمبر ۱۴۷

سری مہالسا کانت

ترجمہ پروانہ آنند راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راناکنور پرتاب سنگہ ریاست راج گڈہ بعد القاب معمولی ــــ تمہارا والد رام سنگہ طریق راست شعاری نہین چلتا لہذا اکثر تنازعات پیدا ہوتے ہین اور اندیشہ ہے کہ تمہارا ورثہ مفقود اور نابود ہو جاے اس لحاظ سے سرکار نے یہ انتظام مناسب متصور کیا کہ تمکو کل اختیار سرانجام امور ریاست دیا جاے اور یہی امر قرار پایا لہذا یہ پروانہ تمکو عطا ہوتا ہے تمہارا والد رام سنگہ بد وضع ہے اور صلاح بدگوش زد کرکے ایسی تدبیر کرتا ہے کہ بہبودی ریاست خلل پذیر ہوا سو جہسے تمکو کل انتظام ریاست سپرد ہوتا ہے تم سرانجام کل امور کا اور تعمیل کرنا ہر تحریر کا بنام رام سنگہ کروگے تمکو سرانجام امور معرفت کشن داس بخشی کے کرنا چاہیے اور بغیر اوسکی اطلاع کے تمکو کوئی امر عاید یات نکرنا چاہیے اور تمکو وہ تدابیر عمل مین لانی چاہیے جنسے تحفظ رعایا ظلم و دقت سے ہو اور تم اطاعت سرکار کیا کرو اور جو مالگذاری اور مطالبہ سرکار کا حسب اقرارنامجات موجودہ ہو اوسکو ادا کرتے رہو ـ

جو قرضہ میراب نراین کا تمہاری ریاست پر ہے اوسکے فیصلہ کی تدبیر کرو ـ

مسے معین الدین جمعدار جو خیرخواہ تمہاری ریاست کا ہے اوس سے اوسی مراعات اور پرورش کرنا جو اپنی سرکار کی خدمتگذاری مین پیش آؤ ــ

تم انتظام درباب گذارہ اسپنے والد کے کرو اور ایسی تدبیر کرو کہ وہ فساد برپا نکرے ۔
جسطرح اسمین حکم ہے اوس مطابق تم عمل درآمد کرو اگر کچھ قصور بیچ اجراے اور سرانجام کے واقع ہوا تو تمہاری بہتری نہوگی اسکو خوب غور کرو اور مطابق تحریر سرکار کے کاربند ہو اور تمپر کوئی جبر بجانب سرکار کی طرف سی نہوگا اس بارہ مین اور براہ انصاف سرکار نے کارنیک صاحب کو منجانب آنریبل کمپنی ضامن قرار دیا ۔

المرقوم سمت ۱۸۶۶ ماگھہ بدی آٹھمی ۲۳ ماہ محرم سنہ ہجری مطابق ۲۷ ماہ فروری ۱۸۱۰ع ۔
گورنمنٹ بمبئی نے اس انتظام ضامن ہونیکو منظور کیا مگر بباعث وفات پانے رام سنگہ کے تحریر ضمانت اس سند پر نہین ہوئی ۔

نمبر ۱۴۸

ترجمہ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال جی راجہ راج پیپلا اور جیمس ولیم صاحب رزیڈنٹ بروداء منجانب آنریبل کمپنی نے منعقد کیا ۔

مہر راجہ

میرا بیان حسب مندرجہ ذیل ہے ۔
مین نے قبضہ اسپنے ملک کا سرکار گایکواڑ سے پایا مگر مجھے یقین ہے کہ بغیر اعانت گورنمنٹ انگریزی کے مین اوسکا بندوبست نہین کر سکونگا لہذا مین خود اور میرا والد دونون اپنی خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ ہم بیچ امر متعلقہ بندوبست امور اپنی ریاست کی موافق صلاح آنریبل کمپنی کے کاربند ہونگے جو مرضی گورنمنٹ کی ہوگی مطابق اوسکے ہم کرینگے موافق اس اقرارنامہ کے جو کوئی رئیس ملک نسلاً بعد نسل ہوگا وہ کاربند ہوگا ۔

المرقوم سمت ۱۸۷۷ اسونذی جو سال شروع ماہ اساڑہ سے ہوتا ہے آسون یعنی کوار سدی پورنماسی مطابق ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۲۱ع

دستخط راجہ

نمبر ۱۴۹

ترجمہ دستاویز جو مہارانا بیری سال راج پیپلا والہ نے گورنمنٹ کو دستخط کر کے لکھدیا المرقوم مقام باندو

بھاگن

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء —

مضمون

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اقرار کیا ہے کہ ہم ہر سال بمقام بروڈا سرکار گائکوار کو بابتہ سالیانہ جمعبندی و گھاس دانہ کے مبلغ ؏ ادا کیا کرینگے —

تین مواضع واقع تھانہ وندیعنی اول روند دوم جود سوم کوتارا اور کاتہ اور پانچ دومالا دیہات ورکاڈی پوئیجا واشنا ہدا بھانگ اور کوکل پور اور کوند متصل بالودا اور سالیانہ سرپاجو ہمکو سرکار گائکوار سے ملتا ہے اور شہر ہرن کل مجرا دیکر مبلغ ؏ قرار پایا ہے اقساط اسکی باہ پوس و پھاگن و چیت و بیساکھ ادا ہوا کرینگی اسطرح نسلاً بعد نسلٍ و سال بسال یہ روپیہ بتوسط آنریبل کمپنی ادا ہوا کریگا اور اسمین فرق نہوگا بیچ جملہ معاملات متعلقہ مذکورہ بالا جو کچہ تکرار کسی معاملہ نیک یا بد واقع ہوگی وہ رجوع بتوجہ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور اوسمین ہم راضی رہینگے ہرگز اس اقرار نامہ سے انحراف نہوگا یہ ہمنے لکھکر دستخط کیا ہے

ترجمۂ سند سالیانہ جو راجہ بیری سال راج پیپلا والہ نے رانی سرجیور بائی کو عطا کی مرقومہ مقام ماندوہ

پھاگن سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ مطابق ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۳ء

مسماۃ سرجیور بائی کو مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا نے یہ لکھدیا —

عالی سرکار گائکوار اور سرکار آنریبل کمپنی نے جو براہ نصفت پروری یہ فیصلہ کیا کہ راجگی راج پیپلا کی ہماری ہے اور براہ عنایت عزت تمام ہمکو بخشی لہذا ہم تمکو اور پرتاب سنگہ وغیرہ کو جو تمہاری حفاظت مین ہین سالیانہ سر اعانت بحساب للعہ روپیہ ماہواری حسب تفصیل ذیل دیا کرینگے یعنی بابت تمہاری اخراجات خانگی کے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری سالیانہ دوہزار چارسو روپیہ اور ولی گام واقع پرگنہ کنتال اور سیالی گام واقع پرگنہ رتن پور جو کچہ پیداوار ان شہرون کی ہوگی وہ تمہاری ہے اور یہ شہر تمکو دیئے گئے اور یہ رقم ماہواری اور پیداوار ان شہرون کی تا مین حیات تمہارے رہینگے اور واسطے پرتاب سنگہ اور دیگر آدمیون کے پانسو روپیہ ماہواری بلا تفاوت دیا جائیگا کل سالیانہ اسکا چھہ ہزار روپیہ ہوا اور آٹھہ ہزار چارسو روپیہ سالیانہ حسب قرارداد و تعہد بالا تمکو دیا جائیگا اور جو تمنے ہمکو تحریر کیا ہے اوس مطابق تم کاربند رہو اور اسمین کچہ تبدیلی واقع نہوگی یہ ہمنے لکھکر دستخط کر دیئے —

رام سورا جیر بھائی مہارانا بیری سال راجۂ راج پیپلا کو تحریر کرتا ہے مین اوس سالیانہ اور گذارہ لینیکے

راضی ہون جو میرے واسطے اور پرتاب سنگہ ومیرمسکے واسطے جو میرے تخلف مین ہین بتوسط سرکار گایکوار
اور مسٹر ولیم صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اور ہمیشہ راضی رہونگا اور مجھے کچھ دعوی کسیطرح کا
اپنی طرف سی یا پرتاب سنگہ کیطرف سی نسبت تعلقۂ مذکورۂ بالا یا حکومت تعلقۂ مذکور نہین ہے۔
یہ مین نے لکھکر دستخط کردیے۔

نمبر ۱۵۰

ترجمۂ عہدنامہ جو مہارانا بیری سال رانہ راج پیپلا نے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۲۳ع منعقد کیا

سابق تکرار درباب استحقاق گدی ریاست پیدا ہوئی تھی اور دونون سرکارین عظیم الشان سری منت
گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر اور آنریبل کمپنی انگریز بہادر نے تحقیقات اوسکی کی اور فیصلہ نسبت صدق
میرے دعوی کے کیا اور میرے دعوے کو منظور کرکے ریاست مجھے عطا کی اس سبب سے مین اپنی
رضا ورغبت اور خوشی خاطر سے شرائط عہدنامۂ ذیل اپنی نیک روشی کیواسطے تحریر کرتا ہون۔

شرط اول

ریاست مذکورہ بالا پر قرضہ سرکار گایکوار اور دیگر اشخاص کا ہے اوسکے تمام وکمال ادا کرنے کی کوئی
سبیل میرے اختیار مین نہین یہ سرکار پر روشن ہے مگر جو حکم مجھے صاحب رزیڈنٹ برودا سی منجانب
آنریبل کمپنی درباب اختیار کرنے کسی تدبیر کے واسطے ادائے قرضۂ گایکوار ہوگا مین اوسکو منظور کرکے
اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

جسقدر آمدنی ریاست کی واسطے ادائے اخراجات ریاست بصلاح صاحب رزیڈنٹ کسیوقت مقرر ہوگی
اور اس بارہ مین مجھے حکم ہوگا اوسکی متابعت مین کرونگا اسمین مجھسے فرق نہوگا۔

شرط دوم

ایک علحدہ دستاویز درباب سالیانہ گھاس دانہ اور جمعبندی کے جو سرکار گایکوار کو دیجائیگی تحریر ہوئی ہے
اوس مطابق مین روپیہ داخل کرونگا اگر کسی سال آفات سماوی یا سلطانی درحقیقت نازل ہوگی تو سرکار
ازراہ ترحم خراج سال مذکور مین حسب رواج ملک کمی دیگی۔

شرط سوم

سرکار کمپنی نے ایک دستہ اپنی سپاہ کا واسطے میری حفاظت کے اس ریاست مین مقیم رکھا ہے درباب اسکے

خرچہ کے جسطرح سرکار سے مجھے ہدایت کیگی مین اوسے منظور کر کے روپیہ مطابق اوسکے ادا کرونگا۔

شرط چہارم

اقوام بھیل اور میواسی تعلقہ مذکور کچہ فساد اضلاع گائکوار مین بجانب شمال وجنوب دریای نربدا نہین کرینگے اور نہ خالصہ اضلاع آنریبل کمپنی اور اونکے ماتحتان مین کرینگے مین اونکے ساتہ اس امر کا انتظام رکھونگا بیچ علاقہ مذکورہ بالا کے ہر ایک موضع سے فعل ضامنی نیک کرداری کی لی گئی ہے اگر کوئی موضع سہواً رہگیا ہوگا اوس سے بھی ضمانت لیجائیگی اور بندوبست مناسب رکھا جائیگا اگر کچہ فساد یا نقصان ہوگا اور وہ نسبت کسی باشندی میرے علاقہ کے ثابت ہوگا مین اوسکا جوابدہ رہونگا یا اوس سی جوابدہی کراؤنگا

شرط پنجم

مین اپنے تعلقہ مین کسی خلل انداز امنیت عامہ کو یا میواسی کو یا مجرم سرکارین کو یا بہار وتیا کو نہین رکھونگا اور نہ کسی اور کو رکھنے دونگا اور نہ مین اور نہ کوئی اور شخص اونکے ساتہ ساز کریگا۔

شرط ششم

مین کسیکی نسبت کوئی امر زیادتی کا نہین کرونگا اگر کچہ تکرار فیما بین میرے اور کسی تعلقدار یا زمیندار کے پیدا ہوگی مین اوسکی اطلاع سرکار کمپنی کو کرونگا اور جو حکم وہ نسبت اوسکے دینگے اوسکی متابعت کرونگا

شرط ہفتم

کوئی شخص کسی مسافر وارد وصادر سے میرے تعلقہ کے حدود مین مزاحم نہوگا مین نگران رہونگا کہ بندوبست معقول اس بارہ مین رہے۔

شرط ہشتم

بیچ علاقہ مذکور کے راجپوت اور گراشیا ایسے رہتے ہین جنکے حقوق جبرا اضلاع کمپنی واقع اضلاع بروچ وسورت مین ہین اسبارہ مین مین کواغذ عہدنامجات مسترولوبی صاحب اسسٹنٹ رزیڈنٹ نے اونسے لیے تھے جو کچہ بندوبست اس بارہ مین اونسے کیا جائیگا مین اونسے اوسکی متابعت کراؤنگا

شرط نہم

موافق حکم سرکار کمپنی کے افیون بطریق ناجائز میری حدود علاقہ مین سے کوئی تجار یا مسافر دیگر اسباب تجارت مین پوشیدہ کر کے بغیر مہر وحکم سرکار لیجانے نہین پائیگا اسبارہ مین مین انتظام قرار واقعی

اسپنے تعلقہ مین رکھونگا اگر کچھ افیون بطریق ناجائز کوئی لیجائیگا مین اوسکو گرفتار کرونگا اور اوسکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو حکم سرکار درباب اوس افیون کے دینگے مین اوسکی تعمیل کرونگا -

مطابق شرائط نہ گانہ مذکورۂ بالا مین ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ کاربند ہونگا اگر اسمین کچھ فرق ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا میرا تعلقہ ضامن اسکا ہے کہ جو مین نے لکھا ہے اوسکی مطابق مین عمل رہونگا جو کچھ لکھا ہی وہ صحیح

مہر ودستخط راجہ

نمبر ۱۵۱

ترجمۂ عہدنامہ جو مہاراناسری ہیری سال جی راجۂ راج پیپلا نے مہاراجہ گنپت راو گایکوار کو لکھدیا مرقومہ سمت ۱۹۰۹ کاتک بدی یکم روز شنبہ مطابق ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۵۲ء

مہر

بعد القاب معمولی - مین حصہ دار نصف کا تعلق دیہات پرگنۂ اوند کا ہون جس وجہ سے رغبت اور دیگر وجوہ باعث تکرار دائی ہوتے ہین بنظر اوسکے رفع کرنے کے مین نے سرکار سی معرفت کامدار دانیش در وشونا تہ کے درخواست کی تھی کہ وہ دیہات پرگنۂ مذکور جنمین مہاراجہ نصف کی اور بعض مین کل کی حکومت رکھتے ہین اور نیز ناکہ معمول واقع نا ندود اور دیگر مقامات مع اونکی کل حکومت کی میرے سپرد کردیے جائین بالعوض جسکے مین سرکار مین روپیہ سالیانہ جو مہاراج مقرر کردین گے ادا کیا کرونگا اور مین اپنا حق انتظام فوجداری وغیرہ موضع کرنالی جو بالفعل منقسم فیما بین میرے اور سرکار کے ہے مہاراجہ کے سپرد کردونگا لہذا مہاراجہ میرے نصف حصۂ موضع کے برابر روپیہ مقرر کردین اور وہ روپیہ بھی اوس میرے سے مجرا ہونا چاہیے جو سرکار بابتہ اون مواضع کے جواب سرکار کے قبضہ مین ہین مجھسے لینا مقرر کرین بعد ازان جو روپیہ باقی رہیگا اوسکو مین سرکار مین دیا کرونگا اس میری درخواست کو سرکار نے ازراہ مہربانی منظور کیا لہذا مین یہ عہدنامہ منعقد کرتا ہون جسکی شرائط ذیل مین مندرج ہین -

شرط اول

مین نے سپرد انتظام سرکار اپنا نصف حصہ حکومت مقدمات فوجداری وغیرہ موضع کرنالی کردیا لہذا اب میرا کچھ استحقاق نسبت حکومت موضع مذکور باقی نرہا مگر مین سالیانہ رقم بابتہ آمدنی میرے نصف حصہ کی پاونگا اور یہ رقم بحساب اوسط آمدنی دہ سالہ مبلغ [illegible] قرار پایا یہ روپیہ آمدنی معینہ اون دیہات واقع پرگنہ

روند سے مجرا ہوگا جو سرکار نے مجھے دیے ہین اورجنکی تفصیل شرط ذیل مین مندرج ہی باقی جو روپیہ بچیگا
وہ مین سرکار مین دیا کرونگا —

شرط دوم

ایک تفصیل اُن دیہات پرگنہ روند کی جنکے بعض مواضع مین سرکار کی نصف حکومت ہی اور بعض مین
کل انتظام سرکار کا ہے اور جو سرکار مہاراجہ نے مع کل انتظام فوجداری دیہات مذکور میرے سپرد کردیے ہین
اور نیز حکومت اور اختیار ناکۂ محاصل کا بھی مجھے ملا ہے —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار کل حکومت رکھتے ہین —

اول تھانۂ روند دوم موضع کوتارا سوم جیور چہارم بھرنا —

وہ دیہات جنمین مہاراجہ گائیکوار نصف حکومت رکھتے ہین —

اول موضع پوئیچا دوم واشنانانا سوم روند پرگنہ بھالود چہارم کاکل پور

ناکہ ہاے محاصل پرمٹ

اول پرگنۂ نانود دوم پرگنۂ بھالود سوم پرگنۂ پاتیتھا چہارم پرگنۂ گوالی پنجم محصول جونا دباناکہ واقع
موضع کوتارا سے وصول ہوتا ہے —

دکاکین شراب

اول تھانۂ روند دوم موضع کوتارا —

دیہات بالا و ناکہ ہاے محاصل و دکاکین شراب مع اُنکی کل حکومت کی سرکار نے میرے تفویض کین ساتھ
یعنے اوسط دہ سالہ مع آمدنی دیوانی و فوجداری سالیانہ آمدنی تعدادی [illegible] ہوتے ہین اسمین سے
مجرا ہوگا میری آمدنی نصف حصہ کرنالی حسب منشاء شرط اول جسکی تعداد مبلغ [illegible] سالیانہ ہے تو
باقی رہے مبلغ [illegible] منجملہ اسکے مہاراجہ نے ازراہ مہربانی مبلغ [illegible] فروگذاشت کیے تو خالص باقی مبلغ
[illegible] سالانہ رہی اور یہ روپیہ مین بلا عذر اور بغیر استدعاے کمی بباعث آفات ارضی و سماوی کے یکمشت
ہرسال ماگھہ سدی پورنماشی کو (یہ تاریخ ماہ فروری یا مارچ مین واقع ہوا کریگی) ادا کیا کرونگا باطمینان اداے
بلاتفاوت رقم مذکورۂ بالا مین نے اطمینان آنریبل کمپنی کا حاصل کیا ہے انتظام دیہات مذکورۂ بالا کا ایسی طرح
مین کیا کرونگا جسطرح سرکار کرتی تھی اور کوئی محصول جدید تکلیف دہندۂ رعایا داخل نکیا جائیگا سرکار

حقداران وغیرہ کا حق جو رقم معینہ بالا مین شامل ہو گیا ہوا دا کرینگے جب مہاراجہ دیہات مذکورہ بالا میرے نام
انتقال کرین تو سرکار نشان واسطے نمبر حدود دیہات مہاراجہ قائم کردین تاکہ آیندہ کچھ تکرار نسبت اراضی
کے پیدا نہوا ور سہولیت سرانجام امور انتظام مین موافق حدود معینہ کے ہوجاوے ۔

شرط سوم

اگر تکرار باہمی درباب حدود و نیز دربارہ اراضی و جیرا رعیت کی موجود ہین اونکے بندوبست اور تصفیہ کیواسطے
سرکار کسی معتمد کامدار کو معین کرین اور وہ کامدار باتفاق میرے کامدار کے بعد تحقیقات ثبوت تحریری و تقریر
و نیز بخیال انتظام گذشتہ انتظام مناسب کرے اور جب ایکمرتبہ نشان بتادیے جائین تو کچھ تکرار باقی نہین رہیگی

شرط چہارم

میرے علاقہ مین کبھی حفاظت یا پناہ مجرمان سرکاری کو نہین دیجائیگی اگر تنازعات اراضی یا اور قسم کے
تنازعات بعد ازین پیدا ہون تو اونکا تصفیہ از روی ثبوت اور انتظام موجودہ فریقین کی جانب سے ہوگا اور
کوئی تکرار بغیر وجہ واجبی کے پیدا نہ کیجائیگی ۔

شرط پنجم

جس جانب کو بعد تاکہ راستہ ہای کلان جاتے ہین جو ناکہ سرکار نے میرے سپرد کیے ہین وہ آیندہ بھی
جاری رہین گے اگر اونپر سے ہمیشہ اسباب کی آمد و رفت علاقہ سرکار سے ناکہ ہاے مذکورہ پر رہتی ہے
تو مین بارادہ انسداد کرنے اوسکے یہ راستہ اپنے ملک مین نہین بتاؤنگا اور اگر میرے راستہ ہاے جدید
بتانے سے سرکاری ناکہ پر نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان ہوگا وہ مین دونگا ۔

تحریر بالا منظور ہے

سمت ۱۹۰۹ کاتک سدی یکم روز شنبہ

بقلم راجہ

نقل بالا میرے دستخط سے صحیح ہوئی ۔

مہر

تصدیق صاحب رزیڈنٹ ۔

عہدنامہ بالا راج پیلا راجہ نے سرکار گائیکواڑ مین داخل کیا حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ مذکور راجۂ مذکور

اقرار ادائگی مبلغ [illegible] سالانہ کا سرکار گائیکوار کو کرتا ہے ایک چٹھی نمبر ۵۰۰۶ مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۵۲ء گورنمنٹ بمبئی کی دربارۂ ضمانت عہدنامہ بالا آئی ہے لہذا ضمانت آنریبل کمپنی درباب رقم مبلغ [illegible] سالانہ بذریعہ اس تحریر کے دیجاتی ہے۔ مرقومہ مقام بروده تاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۵۲ء۔

دستخط جے ایم ڈیوس

ریذیڈنٹ

نمبر ۱۵۳

عہدنامہ مابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراج پرتھی راج راجہ باریا اور اوسکے وارثوں اور جانشینان کے جو اسمین شریک کیے گئے ہیں باہ مارچ ۱۸۲۳ء معرفت کپتان اے میک ڈونلڈ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور معرفت راول جی جی بھائی منجانب راجہ باریا۔

شرط اول

مہاراج پرتھی راج نے جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی کو دینے خراج سالیانہ کا واسطے اپنی حفاظت کے کیا ہے وہ کچھ توقف یا التوا بیچ پورا کرنے اپنے وعدہ کے نہیں کرینگے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر قرضہ ریاست خورد باریا کی مبلغ [illegible] ہزار روپیہ سلیم شاہی بطور خراج سالیانہ واسطے چھ سال کے منظور کرتے ہیں اور یہ خراج سمت ۱۸۸۰ (مطابق ۲۴-۱۸۲۳ء) سے شروع ہوکر سمت ۱۸۸۶ (مطابق ۳۰-۱۸۲۹ء) تک لیا جائیگا۔

شرط سوم

یہ خراج باقساط حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا۔

بابت سمت ۱۸۸۰ (۲۴-۱۸۲۳ء) کے سلیم شاہی روپیہ [illegible]

قسط اول سلیم شاہی [illegible] ہزار روپیہ باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۱ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی [illegible] ہزار روپیہ باہ کاتک سدی سمت ۱۸۸۱ (ماہ نومبر ۱۸۲۴ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۱ (۲۵-۱۸۲۴ء) سلیم شاہی [illegible] ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی [illegible] ہزار روپیہ باہ اساڑہ سدی سمت ۱۸۸۲ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سـ ہزار روپیہ باہ کاتک سُدی سمت ۱۸۸۲ (ماہ نومبر ۱۸۲۵ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۲ (۲۶-۱۸۲۵ء) سلیم شاہی ء سـ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ اساڑہ سُدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۶ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ کاتک سُدی سمت ۱۸۸۳ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۶ء) دیا جائیگا

بابت سمت ۱۸۸۳ (۲۷-۱۸۲۶ء) سلیم شاہی ء سـ ہزار روپیہ

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ اساڑہ سُدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۷ء) دیا جائیگا

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ کاتک سُدی سمت ۱۸۸۴ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۷ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۵ (۲۹-۱۸۲۸ء) سلیم شاہی ء سـ ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ اساڑہ سُدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ جولائی ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ کاتک سُدی سمت ۱۸۸۵ (ماہ نومبر ۱۸۲۸ء) دیا جائیگا۔

بابت سمت ۱۸۸۶ (۳۰-۱۸۲۹ء) سلیم شاہی ء سـ ہزار روپیہ۔

قسط اول سلیم شاہی روپیہ سـ ہزار باہ اساڑہ سُدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ جولائی ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

قسط دوم سلیم شاہی سـ ہزار روپیہ باہ کاتک سُدی سمت ۱۸۸۶ (مطابق ماہ نومبر ۱۸۲۹ء) دیا جائیگا۔

شرط چہارم

بعد انقضاے ایام مذکورۂ بالا اخراج موافق آمدنی کے زیادہ کیا جائیگا۔

راول سری پیتھی راج گنگا داس جی ملازم قدیم سری رام

مہاراج سری پیتھی راج گنگا داس جی

قلم راول جی جی بھائی

تحریر بالا کی تعمیل فرض ہے۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء

نمبر ۱۵۳

دستخط جی جی بھائی کامدار

عہدنامہ جو راجہ پیتھی سنگہ باریا والہ اور کامدار راول جی جی بھائی نے ساتھ کپتان الگزینڈر میک ڈونلڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے منعقد کیا۔

مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ مین آنریبل کمپنی کو بلا قصور یا سوا سے تنخواہ مقررہ مبلغ ماہ
ماہواری یا مبلغ سہ ہزار روپیہ سالیانہ بابتہ خرچہ اوس فوج سوار او رپیادہ کے دونگا جو واسطے حفاظت
ملک کی میرے پاس تعین ہوگی سواے اسکے تنخواہ معینہ باقساط بلا تفاوت کیجائیگی تنخواہ سواران و پیادہ
تعدادی پانصد روپیہ ماہواری تاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۲۴ ع یا سمت ۱۸۸۰ شروع ہوگی —

المرقوم ۲۴ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ ع ———

نمبر ۱۵۴

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ راجہ چھوٹا اودے پور مرقومہ کاتک شدی ستمی ماہ نومبر ۱۲ سنہ ۱۸۲۲ ع

راجہ اودے پور کو اقبال ہے کہ زیر حمایت گورنمنٹ آنریبل کمپنی اوسنے سالیانہ ادائی گھاس دانہ کی
سرکار گایکوار کو تحریر کردی ہے اور شرائط ذیل واسطے کارروائی آیندہ بدرستی و باقاعدہ کی ہین —

شرط اول

بھیل اور قلی تعلقہ مذکورہ بالا کے کسی حال مین کوئی امر تکلیف دہی کا سونکیرا یا ملک دارامین یا کسی
اور پرگنہ متعلقہ مہاراجہ گایکوار مین یا کسی تعلقہ یا شہر زیر حفاظت آنریبل کمپنی مین نہین کرینگے اس عہد
کی تعمیل نہایت استحکام کے ساتھ ہوگی اور درحالیکہ کوئی غارتگری ہوگی اور پایہ ثبوت کو پہونچیگی تو ذمہ
اوسکا جوابدہ ہوگا —

شرط دوم

بدوضع اور تکراری میواسی اور نافرمانبردار اور سرکش سرکار اور مجرم (بھارویتیا) اور دیگر اشخاص بدسلوک
کو پناہ پرگنہ اودے پور مین ندیجائیگی اور نہ کسی اور سے دلوائی جائیگی اور نہ کسیطرح کی اعانت انکی کیجائیگی

شرط سوم

تنازعات خانگی خود فیصل کیے جائینگے مگر درصورتیکہ کوئی تعلقدار کسی زمیندار سے تکرار رکھتا ہوگا تو وہ رجوع
بگورنمنٹ آنریبل کمپنی کیجائیگی اور جو فیصلہ اوسکا ہوگا وہ قطعی متصور ہوگا

شرط چہارم

شارع عام جو اندر حدود تعلقہ اودے پور کے ہین انکی حفاظت بیچ امور سد راہ تجارت و مخل
امنیت جسمانی کی کیجائیگی —

شرط پنجم

اس تعلقہ مین یہ بدل منظور ہوتا ہے کہ موافق احکام گورنمنٹ کو کچھ افیون بطریق ناجائز بغیر مہر و پروانہ انگریزی کمپنی بیچ اسباب کسی تجار کے نہ لیجائینگی اور اگر کچھ افیون اس ارادۂ ناجائز مین دریافت ہوگی تو وہ گرفتار ہوگی اور اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال ہوگی اور جو حکم آویگا اوسکے مطابق تعمیل ہوگی یہ پانچ شرائط ہین جنکے موافق آیندہ کل امور کا سرانجام ہوگا اور درحالیکہ کوئی شرط منجملہ شرائط ہذا کے فسخ ہوگی تو رئیس اودے پور اقرار کرتا ہے کہ وہ جوابدہ ہوگا۔

ترجمہ تحریر جو بنام سرکار رئیس اودے پور راجہ راول پرتھی راج نے مرقومہ اسو یعنی کوار سدی دسمی سمت ۱۸۷۹ ۲۸ جون ۱۸۲۳ء لکھدی۔

اپنی رضا و رغبت سے مین نے منظور کیا ہے کہ مین بتوسط گورنمنٹ انگریزی ہرسال مبلغ دس ہزار روپیہ سرکار گایکوار کو اوسیطرح دیا کرونگا جسطرح گھاس دانہ اتبک بمقام بروداہ دیا گیا ہے اس عہد سے ہرگز انحراف نہوگا اور ہر امر متعلقہ تعلقہ خواہ بد ہو خواہ نیک بتوسط گورنمنٹ انگریزی سرانجام پایا کریگا اور بزمرہ تابعدار کمپنی کا رہونگا اسکے خلاف کوئی امر نہوگا پس مین اپنے دستخط اسپر کرتا ہون۔

ترجمہ پروانہ مہاراجہ سری جی راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر بنام راجہ مہارانا پرتھی راج مرقومہ دوم اسو یعنی کوار بدی دویج ۱۵ ماہ صفر (اکتوبر ۱۳۱ ۱۸۲۲ء)

گھاس دانہ تمسے سرکار بروداکو ملتا ہے اور وہ متوسط گورنمنٹ انگریزی اور تجویز مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ بروداہ مقبولہ ہوا ہے وہ روپیہ تعداد ی ہمت۔۔۔ سالیانہ باقساط اوسیطرح ادا ہوگا جسطرح اتبک ہوتا ہے اور اگر کبھی تمہارا نقصان بباعث اختلاف موسم یا حملۂ غیر سے ہوگا تو سرکار بروداہ اوسیطرح تمہارا تخفیف کرینگے جسطرح اونہون نے وعدہ ساتھ کاٹھیاوار اور ماہی کانت سے کیا ہے۔

لہذا اپنے دلمین اطمینان رکھو کہ تمہارے ساتھ ناانصافی نہوگی تم متوجہ بہتری اپنے تعلقہ کے رہو اور تمہارے کاروباری گوکل بخشی اور سر دورام دبا اور بابا باتر اور پیر وداس و نراون پارک وغیرہ جب کسی امر متعلقہ تمہاری سرکار آمد و رفت کرینگے تو اوس سے کسیطرح کی مزاحمت یا اونکو کسیطرح کی تکلیف دہی نہوگی واسطے اس تحفظ کے جو فرضی ہرسال اور ہمیشہ ہے آنریبل کمپنی ضامن ہین۔

دستخط مع دونون مہر سرکار گایکوار

ترجمہ چٹھی جے پی ولوبی صاحب اسسٹنٹ اول مہتمم کاروبار رزیڈنسی بنام مہاراول بیرجی ہملاج راجہ مہان مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ عیسوی -

بعد القاب معمولی - آپکی چٹھی بہادون سدی تیرس کی بنام مسٹر ولیم صاحب رزیڈنٹ تمہارے عملدار نے پیش کی اوسکی مضمون سے اطلاع ہوئی رقم سالیانہ گھاس دانہ تعداد ی دس ہزار پانسو روپیہ بابتہ سمت ۱۸۹۸ کے کارکن مذکور نے داخل کیا اور رسیدات ودات اوسکو دی گئین وہ تمکو دیگا اور در باب اس رقم سمت ۱۸۹۹ کے تمنے وعدہ کیا ہے کہ تم ہرسال بمقام برودا بتوسط گورنمنٹ انگریزی بھیجا کروگے جیسے وہ اتبک بھیجا گیا ہے اور تمنے ضمانت بھی واسطے نیک روی کے داخل کی ہے جسوجہ سے سرکار گایکوار نے تمکو پروانہ در باب ضمانت دوامی گورنمنٹ انگریزی دیا ہے لہذا تیقن رہو کہ جبتک تم اپنی شرائط پوری کروگے اوسوقت تک تم اندیشہ انحراف یا خلاف ورزی وعدۂ تحفظ کا نرکھو -

دستخط جی - پی ولوبی

نمبر ۱۵۵

عہدنامۂ تحفظ گورنمنٹ انگریزی جو رئیس لونا وارا کو میجر الگزینڈر واکر صاحب رزیڈنٹ برودا نے بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ع دیا -

یہ سند اسلئے تحریر ہوتا ہے کہ رانا پرتاب سنگھ رئیس لونا وارا نے جو درخواست حفاظت آنریبل کمپنی کی اور جو اوسنے تحریرات دوستانہ مین بیان کیا کہ وہ ہمہ تن مصروف ترقی برباد ی کا نوجی رہیگا ہمنے حسب درخواست اوسکے اور بلحاظ وجوہ مذکورۂ بالا اوسکو یہ تحریر لکھدی جسکے روسے وہ مستحق دوستی انگریزی اور آنندراؤ گایکوار دوست انگریزی کا ہوگا -

اگر فوج انگریزی واسطے جنگ کرنے ساتہ کا نوجی کے علاقۂ راجۂ لونا وارا مین گذر کریگی تو وہ ہرطرح کی تکلیف دہی یا نقصان رسانی باشندگان سے احتراز کریگی بخلاف اسکے باشندگان کو اطمینان تحفظ دینا چاہیے اور راجہ اپنی طرف سے اپنی رعایا کو حکم رسد رسانی اور بہم کرنے اشیاء ضروری کے دینگے اوسکی قیمت موافق دستور اور نیک نیتی انگریزی کے ادا ہوا کریگی -

اس تحریر کے دوسرے صفحہ پر ترجمہ مرہٹی مین درج ہے تاکہ اہلکاران سرکار گایکوار بھی اپنی دوستی نسبت رانا پرتاب سنگھ کے مرعی رکھین -

دستخط اے واکر

رزیڈنٹ برودا

المرقوم مقام برودا تاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء

منظور کیا گورنر ان کونسل بمبئی نے بتاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۵۶

عہدنامہ جو ساتھ راجہ لونا وارا کے ۱۸۲۰ء مین ہوا

باعتبار اختیار جو کرنیل جان مری صاحب کمانیر افواج انگریزی موجودہ گجرات آتا و یسی و اضلاع مفتوحۂ دولت راؤ سیندہیا کو واسطے درست کرنے اور طے کرنے ایک عہدنامۂ دوستی اوپر بنیاد اتحاد کے اور ان شرائط منافع باہمی کے جو سابق میری جانب سے منظور ہوئے ہین اور جو میری نسبت کرنیل مری صاحب ہنگام قیام ضلع لونا وارا کے سفارشنامہ تحریر کیے ہین عطا ہوا ہے اور بنظر فائدہ پذیر ہونے تحفظ دوستانہ آنریبل کمپنی بہادر سے جو براہ مہربانی میری نسبت مرعی ہونیکا وعدہ ہوا ہے مین اپنی رضا و رغبت سے اون موافق شرائط کے جو سابق منظور ہو چکی ہین شرائط ذیل بذریعہ اس تحریر کے منعقد یا منظور کرتا ہون یعنی

شرط اول

اول بطور خراج گذار آنریبل کمپنی بہادر مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ باعث اونکی از راہ مہربانی معاف کرنے اوس خراج کے جو مین ہمیشہ سرکار دولت راؤ سیندہیا کو اب تک دیتا تھا مین اپنی خراج سے بلا دعوی معاوضہ نسبت گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر سیاہ اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے رکھونگا خدمتگذاری جنگی بخلاف کسی ارادۂ دشمنی آمیز خلاف اونکے جب کوئی باین ارادہ گجرات والہ میرے اضلاع مین سے گذر کرینگے اونکے اختیار مین رہیگی اور مین بذریعہ اس تحریر کے کل دعاوی معاوضہ ترک کرتا ہون کہ مین یا میری رعایا کا نقصان جان یا مال ایسے امور مین خلاف دشمن عام کے ہوگا کیونکہ مین ہر موقع پر دشمنان انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ جبتک دم باقی رہیگا اوسوقت تک مین اپنے ملک کی حفاظت خلاف اونکے کرونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جو علامت دوستی کی ہز اکسلنسی گورنر جنرل طلب کرینگے وہ مین ظاہر کرونگا ـ

شرط دوم

دوم مین اقرار کرتا ہون کہ ہر موقع پر مین جان و مال گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازم اور رعایا کا
جہان وہ اب اور بعد ازان ہونگے ذمہ دار ہونگا اور اس خدمت کی عوض کل دعوی معاوضہ نسبت
گورنمنٹ ترک کرتا ہون وہانتک جہانتک وہ خدمتگذاری نسبت اونکے یا اونکے ملازمین کے ہے
مگر نسبت اُنکی رعایا کے مین استحقاق محصول لینے اسباب تجارت کا اور اونکی تحصیل موجب رسم قدیم
کے بنابر تحفظ جو بذریعۂ اس تحریر کے تجاہان کا موعود ہوا ہے اپنے اختیار مین رکھتا ہون ـ

دستخط جے مری کرنیل

منعقد ہوا بمقام لونا وارا تاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء

نمبر ۱۵۷

ترجمۂ عہدنامہ جو رانا لونا وارا نے سرکار گایکوار مین داخل کیا ـ

مین رانا فتح سنگہ تعلقدار لونا وارا اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون کہ جب فوج سرکار اس نواح
مین آتی تھی تو گھاس دانہ اور خراجات بطور قرض دیا جاتا تھا اسطرح میرے دیہات کو تکلیف ہوتی تھی
اور باشندے کم ہوتے جاتے تھے لہذا جو فوج سرکاری نے کاٹھیاوار مین جا کر بندوبست دوامی موافق
ادائی سابقہ کے کیا مین بھی اوسیطرح واسطے امنیت اپنے ایک تحریر داخل کرتا ہون جسمین رقوم گھاس
اور خراجات ایک رقم مین شامل کیے گئی ہین اس غرض سے ایک سند دوسالہ داخل سرکار کی گئی ہے
مطابق شرط مندرجہ سند مذکور مین ایک کا مدار ہر سال بمقام بردا بھیجکر روپیہ ادا کیا کرونگا اس شرط
سے انحراف نہوگا مین اور میرا فرزند اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل جسقدر لونا وارا مین رئیس ہونگے
ہمیشہ شرط مذکورۂ بالا کی متابعت کرینگے اور ایک ضمانتنامہ جداگانہ داخل کیا گیا ہے اوسکی تعمیل
ہوا کریگی اس سے ہرگز انحراف نہوگا اگر خلاف ورزی ہوگی تو مین مجرم سرکار ہونگا یہ تحریر صحیح ہے
مرقومہ سمت ۱۸۶۰ چیت سدی چتردسی ـ

رانا فتح سنگہ

بقلم مہتا نانا بھارام

ترجمۂ ضمانت نامہ جو جسو بھول جی بھاٹ موندا والہ نے سرکار گایکوار مین داخل کیا ـ

مین اپنی رضا و رغبت سے یہ ضمانت نامہ درباب گھاس دانہ اور خراج فتح سنگہ جی رانا تعلقہ لونا وارا سمت ۱۸۶۰

دس سال تک داخل کرتا ہون یہ گھاس دانہ اور خراج ایک سال کی ۔۔۔ ہی اسکی قسط بندی بھی مقرر ہوگئی ہے اور اوسکے بموجب مین ہر سال مقام بروداہین آکر روپیہ بموجب قسط بندی کے ادا کیا کرونگا اگر مرضی خدا سے روپیہ چار روز پیشتر یا بعد داخل ہوگا تو مین سود بحساب ایکروپیہ فیصدی فی ماہ ادا کرونگا

تفصیل قسط بندی

قسط اول تک ۔۔ یعنی اگھن شدی دوم کو }
قسط دوم تا ۔۔ شدی دویج کو } ۔۔۔

بموجب اس تحریر کے روپیہ ہر سال ادا ہوگا مین بلاتفاوت دس سال تک ادا کرونگا اگر اوقات ادائی مین طول ہو جاے تو سود حسب تحریر بالا دیا جائیگا اور اگر محصل سرکار سے آئیگا مین معہ خرچ اوسکے محصلی اور تنخواہ قاصد ادا کرونگا یہ تحریر صحیح ہے۔

دستخط بھاٹ سبو بھول جی

المرقوم سنہ ۔۔۔ چیت شدی چترودشی ۔

تحریر بالا صحیح ہے ۔

نمبر ۱۵۶

عہدنامہ مان سنگہ پاٹنکر والہ مرقومہ ۱۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ع۔

جو مانسنگہ پاٹنکر والے نے ستواتر اور بہ رغبت خواہش سے التجا واسطے اعانت گورنمنٹ انگریزی کے درباب تصفیہ اوسکے دعاوی خراج نسبت ریاستہای خرد سوانت رام پورا اور لونا وارا کے کی لہذا بنظر واسطہ یکجہتی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے جاری ہے اور بغرض تحفظ امنیت و آسایش اور دوبارہ قائم کرنے خوش انتظامی اور بہبودی ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے جو دونون ریاست ایسی پناہ بباعث تنازعات اندرونی اور پریشان نسبت افواج حکومت غیر سے ہوگئی ہین کہ اندیشہ آنکی بربادی کا ہے بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب مانسنگہ پاٹنکر والہ کو شرائط ذیل واسطے غور کرنے کے سمجہاتے ہین اور اوسکو تقین کراتے ہین کہ صرف ان شرائط پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اونکے نسبت ہوگی

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنگر کو جبتک اوسکو اختیار لینے کا مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا دین اوسکا خراج ریاستہای سوانت اور لونا وارا سے تعدادی ... ہزار روپیہ بابا شاہی سالیانہ دلا دینگے منجملہ اوسکے مبلغ ... بابا شاہی ریاست سوانت سے اور مبلغ ... ہزار بابا شاہی ریاست لونا وارا سے یہ خراج سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت سے (۲۰و۱۸۱۹ع) شروع ہوگا یہ کل خراج ... ہزار کا دو اقساط مین ادا ہوگا یعنی ماگھہ سدی پورنماسی مطابق ماہ دسمبر ۱۸۱۹ع کو مبلغ ... اور جیٹھہ سدی پورنماسی مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ع کو مبلغ ... گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مانسنگہ راؤ پاتنگر کو اوسکا بقایا خراج سمت ۱۸۷۵ یا ۱۸۱۸و۱۸۱۹ع کا بھی تعدادی ... ریاست لونا وارا سے دلوا دینگے اگر ازروے تحقیقات مطالبہ اوسکا صحیح ثابت ہوگا یہ زر بقایا بھی باقساط ادا ہوگا اور ان اقساط کی تاریخ بعدازین قرار دیجاے گی بہرحال ایام ادائی دو سال سے زیادہ نہونگے۔

شرط دوم

مانسنگہ راؤ پاتنگر کو لازم ہے کہ فوراً اپنی فوج جس قسم کی ہو اور اپنے کارکن اور اہلکار ریاستہاے مذکورۂ بالا سے برخاست کرلین اور آیندہ کچہ مداخلت کسی حیلہ سے صریحی یا بوساطت دیگرے بیچ امور اور ساتھہ ریاستہاے سوانت اور لونا وارا کے نکرین۔

شرط سوم

مانسنگہ پاتنکر والہ اپنے دعاوی نسبت دیہات راجہ سوانت اور راجہ لونا وارا جنکو وہ اب اونسے طلب کرتا ہے ترک کردے یعنی ... ستر دیہات لونا وارا اور ... بیالیس دیہات سوانت کیونکہ یہ دیہات ثابت ہوئے ہین کہ چالیس سال سے اونکے قبضہ مین ہین۔

شرائط مذکورۂ بالا منظور ہوکر ختم ہوئین آجکی تاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۱۹ع۔

نمبر ۱۵۹

عہدنامۂ راجہ سوانت مرقومہ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

خدا پر بھروسا اور یقین کرکے

مین بذریعۂ اِس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ میری عین خواہش ہے کہ جو دوستانہ تجویز مجھسے کرنیل مرّی صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی موجودۂ گجرات آنا ویسی ودیگر اضلاع مفتوحہ منجانب آنریبل کمپنی بہادر

کی ہے اوسکو اختیار کرون اور بنظر مستحکم کرنے دوستی کے جو فیمابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے جاری ہے مین نے بہ ثبوت اس امر کے برضا و رغبت اپنی انعقاد عہدنامہ ذیل ساتہ آنریبل کمپنی بہادر کے جنکے تحفظ مین خدا نے مجکو سپرد کر دیا ہے کرتا ہون ۔

شرط اول

بطور خراج گذار ہوا گدہ اور آنریبل کمپنی بہادر کے اور مین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسقدر خراج سالیانہ جو مین ہمیشہ سرکار دولت راو سیندہیا کو دیتا تھا یعنی مبلغ املمائے ہر سال ادا کرتا رہونگا اور اگر گورنمنٹ آنریبل کمپنی بہادر ازراہ مہربانی ادا کرنے اس خراج سے واسطے آیندہ کے مجھے سبکدوش کرینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ ہر سال اوسقدر نذرانہ بہ ثبوت اپنی دوستی کے دونگا جسقدر مجھے ہدایت دینی کی ہوگی اور یہ نذرانہ بالعوض جملہ رقوم ہر قسم کے ہوگا اور جبتک مین بوفاداری خیرخواہ آنریبل کمپنی رہونگا یہ معاوضہ خراج ادا کرتا رہونگا اگر ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے اوسی منظور کیا تو اسکی تنسیخ ہوگی

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر دشمن انگریزی کو اپنا دشمن تصور کرونگا اور جبتک دم مین دم رہیگا اپنے ملک کی حفاظت مقابلہ ہر ایک ارادہ جنگ آمیز حکومت غیر کا درباب گذرنے انکی فوج کے میرے اضلاع مین سے کرونگا اور ہر ایک دعوی معاوضہ نقصانی اپنے یا اپنی رعایا کا جو ایسی موقع پر ہوگا ترک کرونگا

شرط سوم

ہر موقع پر جب میری ملک پر اندیشہ آمد فوج غیر کا ہوگا خواہ وہ باعث اسکے ہو کہ مین نے اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا ہے اور خواہ کوئی میرا دشمن یہ فعل کریگا تو ہر صورت مجھے امداد گورنمنٹ آنریبل کمپنی سے واسطے اوسکے مقابلہ کے حاصل ہوگی الا جب یہ ظاہر ہوگا کہ یہ حملہ آوری صرف بنظر سزا دہی میری رعایا سے نافرمانبردار کے ہے جسنے حدود ہمسایہ پر دست اندازی کی ہے ایسی صورت مین مین وعدہ کرتا ہون کہ وہ تدبیر عمل مین آئیگی جس سے حقرسی مظلوم ہوگی ۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر جوابدہ بابت تحفظ مال و جان گورنمنٹ انگریزی اور ملازمین و رعایا سے انگریزی جہان کہین وہ اب میرے علاقہ مین ہون یا بعد ازین آئین ہونگا اور کچہ دعوی معاوضہ

بابت

بابت ایسی خدمت کے نسبت گورنمنٹ کے یا اونکے ملازمین کے نہین کرونگا مگر درباب اونکی رعایا کے
مین اختیار محصول لگانے اوپر اشیاء تجارت اور محصل محصول مذکور موافق رسم قدیم بالعوض اوس تحفظ
کے جو مین وعدہ بذریعۂ اس تحریر کے نسبت تجاران کے کرتا ہون اپنے پاس رکھتا ہون

دستخط جے مری کرنیل

ختم ہوا اہتمام کالی بان ۱۵۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

نمبر ۱۶۰

ترجمۂ تحریر رئیس بالاسنور بنام صاحب کلکٹر بہادر کیرا مرقومہ ۳۰۔ ماہ اگست ۱۸۲۰ع

سرکار نے ازراہ مہربانی میرے پاس نقول قوانین افیون بھیجے ہین یعنی قانون ۱۸۱۸ع و قانون
۱۸۲۰ع مطابق اِن قواعد کے مین اپنے دیہات مین انتظام افیون کا کرونگا اگر کوئی شخص بانفساخ
قوانین آنریبل کمپنی افیون لائیگا مین راضی ہون اگر کوئی اہلکار منجانب آنریبل کمپنی میرے تعلقہ مین
آکر اوسے گرفتار کرے ۔

مین قوانین آنریبل کمپنی سے اپنی رعایا کو اطلاع دونگا اور نگران رہونگا کہ اونکی تعمیل ہوتی ہے ۔
ماورائے ازین جو افیون میرے ملک کے صرف کیواسطے درکار ہوگی وہ میرے تعلقہ کی باشندی اوسکو
دام سے خرید کرینگے جو سرکار بتادینگے اور اوس افیون کو وہ لوگ خوردہ کرکے موافق قاعدہ مستمرہ
اضلاع آنریبل کمپنی فروخت کرینگے ۔

دستخط وزو موز موادار

منجانب بابی عباد خان صلابت خان

نمبر ۱۶۱

ترجمۂ فعل ضامنی جو کنو بوسا واپرگنہ سکہ بارا والہ نے سرکار مہارانا بیری سال راجہ راج پیپلا مین بابت
اپنے اور دیگر دیہات پرگنہ مذکور جو زیر حکم اوسکے ہین اور اوسکے برادران کے اور اون سب کے
جو اندر حدود اوسکے پرگنہ کے سکونت رکھتے ہین اور دہارولا (یا وہ لوگ جو قسم کا اسلحہ رکھتے ہین)
رعایا کے اور اُن سبکو جو ضلع سکربارا مین سکونت رکھتے ہین برضا و رغبت اپنی داخل کی مرقومہ ماہ یعنی
ماگہ سُدی نومی سمبت ۱۸۷۸ مطابق ۳۱۔ ماہ جنوری ۱۸۲۲ع

شرط اول

مین خود اور میرے برادران اور جملہ ساکنین دیہات پرگنہ اپنے اپنے موضع مین رہین گے اور مطیع فرمان سرکار مثل رعیت کے رہین گے ـ

شرط دوم

سابق ادائی جمعبندی میرے پرگنہ سکرپارا کی معاف ہوئی تھی مگر قدیم ویرا یعنی دیگر محاصل دنڈ وروز یعنی زرجرمانہ جو مجرمان سے وصول ہوتا ہے اور دیگر ٹکس وغیرہ خواہ جزوی خواہ کلان جو سابق سرکار مین ادا ہوتی تھی اب بھی مین انکو ادا کرونگا اور محصول میٹے پرگنہ سکرپارا متعلق سرکار کے ہے اور اونکے تھانہ دار کے معرفت تحصیل ہوگا ـ

شرط سوم

جو تھانہ دار اب سرکار نے مقرر کیے ہین مین اونکی اطاعت کرونگا اگر اور تھانہ بھی یہان رہین یا بھیجے جائین مین ہمیشہ اونکے احکام کی تعمیل بھی کرونگا ـ

شرط چہارم

اگر مین نے کوئی زمین یا موضع زبردستی یا خلاف انصاف سے لیا ہوگا مین اوسکو حسب الحکم سرکار واپس کردونگا اور آئندہ مین کوئی موضع یا زمین زبردستی نہین لونگا لیکن اگر کوئی برضامندی اپنی اراضی مجھے دیگا تو اول ایسے معاملہ کی اطلاع دیکر اور حکم حاصل کرکے مین اوس سے لونگا ـ

شرط پنجم

جو کچھ مجھے بواجبی دینا ہے یا کچھ مجھے بواجبی لینا ہے یا جو حقوق واجبی میرے ہین جو کچھ تکرار سرحدات میری پیدا ہوون جو دعاوی میرے بیچ ممالک آنریبل کمپنی یا سرکار گایکوار یا سرکار راج پیپلا کے یا کسی اور ضلع مین ہوون یا جہان وہ ہوون مین انکی اطلاع سرکار مین کرونگا اور جو بندوبست یا فیصلہ وہ کردینگے منظور کرکے اوسکے مطابق مین لونگا مین کسی بھیل یا رعیت کے موضع کو بیہ بہار (یا صریحًا) تکلیف نہین دونگا اور نہ زیادہ اوس سے لونگا جو سرکار مقرر کردینگے اور نہ زیادہ خرچہ کسی موضع پر بہ نسبت اوسکے جو سرکار نے مقرر کیا ہے ڈالونگا ـ

شرط ششم

اگر

اگر آج کی تاریخ سے کوئی واردات دزدی کسی موضع مین یا کوئی امر تکلیف یا نقصان رعیت و تجاران و مسافران کو دیا جاویگا اور ثابت ہو جاے کہ مین اوسمین شریک ہون اور مجرم ہون تو مین سرکار مین جواب معقول اوسکا دونگا۔

شرط ہفتم

مین سرکشان اور دزدان اور بھارو تیا کو جو جوق جوق بارادۂ غارتگری یا دزدی شارع عام یا ارتکاب یہان کسی مقام پر پہنچ حدود میرے کے آینگے گرفتار کرونگا اگر وہ مجھسے قوی تر ہین تو مین اُنکی اطلاع فوراً سرکار مین کرونگا اور سرکار سے اعانت لیکر اُنکو گرفتار کرونگا مین کسی دزد یا بھارو تیا کے شریک ہونگا اور نہ مین اُنکو حصہ پانے دونگا اور نہ کسی دوسرے کو اجازت حصہ پانے دینے کی دونگا مین اونکو مقام قیام ندونگا نہ خوراک دونگا اور نہ کسی دوسرے سے دلوادونگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی شخص اجنبی خواہ وہ رشتہ دار ہون یا پردیسی میرے دیہات مین آباد ہونے کو آئین گے تو مین اونکو باخذ ضمانت سکونت کرنیکی اجازت دونگا اور اگر کوئی جرم اونکے نسبت ثابت ہوگا مین اوسے سرکار مین پیش کرونگا اور اگر یہ ثابت ہوگا کہ مین نے خفیہ کسی شخص کو آباد ہونے کی اجازت دی ہے تو مین اوسکا جوابدہ ہونگا۔

شرط نہم

مین کسی پردیسی کو اپنے سہ بندی سوار یا پیادہ مین ملازم نہین رکھونگا اگر ظاہر ہوگا کہ مین نے ایسا کیا ہے تو مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور جو سزا سرکار میری نسبت تجویز کرینگے اوسکو منظور کرونگا۔

مطابق نو شرائط تحریر بالا مین کاربند ہونگا اگر کسی موقع پہ اختلاف واقع ہوگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور اور محصلی بھی دونگا اور جو سزا سرکار مناسب تصور کریگی اوسکو منظور کرونگا سواے مرقومۂ بالا کے اور جو حکم سرکار کے آئین گے اُنکی تعمیل کرونگا اس امر کے میلو وساو ساکن موضع روپال پورا اور کریہ بیا ساکن موضع سکاری میرے فعل ضامن دوامی ہین وہ خود اسکے نگران رہین گے اور مجھسے تعمیل اُنکی کرائنگی اور کانو فقیر وساوا ساکن موضع ورادود واقع پرگنہ سروج اور منگلو وساوا ساکن موضع ازلی واقع پرگنہ سکرباڑا اور ضامن ہین۔

بیان اشخاص ار ضامن

ہم برضا و رغبت اپنی اور ضامن ہوتے ہین کہ موافق اوسکے جو اوپر لکھا ہے ہم جوابدہ ہین یاکسیکو جواب سال بسال کر دینگے جبتک حکومت آنریبل کمپنی یا حکومت سرکار گایکوار یا راج سرکار جاری اور قائم ہوگا

دستخط وساوا کنورجی اومد + نشانی

دستخط وساوا میلو پونجیا + نشانی

دستخط وساوا کہری ہدوا + نشانی

دستخط وساوا کانو فقیرو + نشانی

دستخط وساوا سنگو دیوالک + نشانی

اور ضامن

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ کوریا وساوا ساتہ جے پی تولوبی صاحب جسکے روسے وہ اپنے جملہ دعاوی نسبت گہونوالی کونتی کے اس شرط پر ترک کرتے ہین کہ معاوضہ نقد سرکار گایکوار سے تعدادی ایکہزار روپیہ سالیانہ اوسکو ملا کرے مرقومہ سلہ ۱۸۸۱ چیت بدی نہمی مطابق ۸ ماہ اپریل ۱۸۲۵ء

مین کبھی کوئی واردات غارتگری یا تکرار کی بیچ علاقجات آنریبل کمپنی اور گایکوار اور راج پیپلا یا کسی اور تعلقہ مین نہین کرونگا مگر بطریق امنیت بسر اوقات کرونگا اس امر مین مین نے سابق ایک تحریر بیع ضمانت نیک چلنی کے داخل گورنمنٹ کی ہے وہ ابتک قائم ہے اہلکاران گایکوار فی الحال تحصیل کونتی گہونوالی واقع سونگڈہ کرتے ہین نصف اوسکا مجکو ملنا چاہیے مین نے اس دعوے کے فیصلہ کو منحصر اوپر گورنمنٹ کے رکہا اور اقرار کیا کہ جو فیصلہ وہ کردینگے اوس مطابق مین کاربند ہونگا اسپر گورنمنٹ نے ازراہ مہربانی آمادہ کیا کہ وہ سرکار گایکوار سے ایکہزار روپیہ سالیانہ بعوض نصف حصہ کونتی مذکور دلوادینگے اس بندوبست کو مین اپنی رضا و رغبت سے منظور کرتا ہون اور آجکی تاریخ سے مین کچہ تکرار یا کوئی واردات غارتگری بیچ ممالک آنریبل کمپنی و گایکوار و راج پیپلا یا کسی اور ضلع کے نہین کرونگا مگر بانیت بسر اوقات کرونگا اور خدمتگذاری گورنمنٹ حسب الحکم کیا کرونگا اگر کوئی انفساخ اس شرط کا ہوگا مین مجرم سرکار ہونگا اور اگر کسی جرم کے پاداش مین گورنمنٹ میرا وطن اور جیرا ضبط کرینگے مین اپنا دعوی نسبت اونکے نہین کرونگا مین اس شرط کو واسطے رضامندی گورنمنٹ کے منظور کرتا ہون اور بابت میرے تعمیل اس شرط کے اور بانیت

بسر اوقات کرنے کے میرے عہدنامہ سابق کے ضامن اسکے بھی ضامن گردانے جائینگے وہ بھی موافق میری تحریر کے کارروائی کرائینگے اور میری طرف سے جوابدہ رہینگے ۔

دستخط وسادا کوریا امید

گواہ شد

دستخط عبداللہ خان بلوچ جمعدار

نمبر ۱۶۲

ترجمہ فعل ضامنی جو جے پی ولوبی صاحب فی بابت سرکار گائیکوار کے باجی دیمی اور وجا ڈو دیمر میواسیان تلکوارہ سے مع اونکے خاندان اور رشتہ داران اور ماتحتان کی لی مرقومہ پھاگن شدی چترودسی ۱۸۹۱ سمت مطابق ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء

بوجہ اسکے کہ ہماری بدوضعی کی اطلاع گورنمنٹ کو ہوئی ایک فوج بمقابلہ ہمارے تیار ہوئی اور اونسے ہماری سزادہی کی اب بتوجہ گورنمنٹ ہمکو حکم ہوا ہے کہ دوبارہ اگر اپنے دیہات مین آباد ہون اور آیندہ نیک چلنی سے مطابق احکام گورنمنٹ بطور رعیت بسر کرین مطابق اس حکم کے اپنی رضا و رغبت سے اور بہ ثبات عقل شرائط عہدنامہ ذیل لکھدیتے ہین ۔

شرط اول

ہم ملک گورنمنٹ مین بطور رعیت رہینگے اور اپنے کاروبار بطریق صدق و صفا کرتے رہینگے ہم کوئی واردات غارتگری یا تکرار کسی شخص سے جو سکونت اضلاع سرکار گائیکوار او آنریبل کمپنی اور راجہ پیلاپور چھوٹا اودے پور اور گڈھ یا کسی اور تعلقہ مین رکھتے ہونگے نہین کرینگے ہم فرمانبرداری ہدایات تمانہ گورنمنٹ جواب موجود ہین یا آیندہ مقرر ہونگے کرینگے ۔

شرط دوم

ہم جمع ادائی دیہات تلکوارہ متعلقہ گورنمنٹ ادا کرینگے اور موافق رسم ضلع کے جو رقم اراضی اور پیداوار پر لگی ہوئی ہے ادا کرینگے سوائے ازین رقم سلامی و باقی بھی موافق رسم سالیانہ کے دینگے ۔

شرط سوم

ہمنے مسٹر ولوبی صاحب کو ایک تحریر اس مضمون کی دی ہے جسمین ہمنے اپنے واجبی حقوق اور اراضی اور دعاوی

[...] شخاص ساکن اضلاع سرکار گایکوار اور راج پیپلا ہین درج کیے ہین جو جو انمین سے ہنگام تحقیقات
[...] ثابت ہون اونکا جو فیصلہ گورنمنٹ کر دیگی اوسکو ہم اور ہماری اولاد نسلاً بعد نسلٍ منظور کرینگے
بموجب اس بند و بست کے ہم راضی رہین گے اور جو کچھ گورنمنٹ ہمکو دینا پسند کریگی وہ ہم لینگے ۔

شرط چہارم

اکثر دیہات مین ہمنے روپیہ قرض دیا ہے اور تحریرات بابتہ جیرا کے بالعوض اوسکے لی ہین ہم اقبال کرتے ہین کہ ہم اب کچھ دعوی جیرا مذکورہ کا نہین رکھتے اور ہم منظور کرینگے جو فیصلہ گورنمنٹ درباب ادا ہونے اوس روپیہ کے جو ہمنے قرض دیا ہے اور تحقیقات مین ثابت ہوگا کرینگے اب آیندہ ہم کچھ تکرار اس بارہ مین باشندگان دیہات مذکورہ سے نہین کرینگے آیندہ اگر کچھ تکرار کسی سے درباب معاملات روپیہ پیدا ہوگی ہم عرضی اپنی گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور جو حکم ہوگا اوس مطابق تعمیل کرینگے ہم آیندہ کچھ تکرار صریحاً باشندگان دیہات سے نہین کرینگے اور نہ اوسے زیادہ روپیہ نسبت اوسکے جو ازروے فیصلۂ گورنمنٹ ہمکو ملتا ہے لینگے اور نہ خودخرچہ کسی موضع پہ ڈالین گے ۔

شرط پنجم

جب گورنمنٹ حکم واپسی کا دینگے تو ہم جسقدر دیہات واراضی واقع اضلاع گورنمنٹ یا اضلاع تعلقداران ہمارے زبردستی لینے ثابت ہونگے واپس کرینگے اور آیندہ ہم بغیر اجازت گورنمنٹ کی دیہات اور قطعات اراضی پسائتا یا جیرا کسی شخص سے بطور بیع یا رہن نہین لین گے ۔

شرط ششم

ہم سازش ساتہ سرکشان اور مفسدین اذیت عامہ اضلاع گایکوار و آنریبل کمپنی و راج پیپلا و دیگر تعلقداران کے نہین کرینگے اور ہم اُنکو اپنے دیہات مین پناہ نہ دینگے اور نہ اجازت کسیکو واسطے دینے پناہ کے دینگے اور نہ ہم اُنکو خوراک دینگے اور نہ دوسرے کو اجازت دینے خوراک کی دینگے اور ہمسے ممکن ہوگا تو ہم اُنکو گرفتار کرکے سپردحوالات گورنمنٹ کر دینگے اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہم سازساتہ ایسے شخصون کے رکھتے ہین تو ہم جوابدہ اوسکے ہونگے جو دعوے اونکے نسبت ہوگا اور سزاوار جرمانہ ہونگے اگر کسی چور کا سراغ ہمارے دیہات مین آئیگا ہم سراغ کو دوسرے موضع تک پہونچا دینگے اور اوسپر ثابت کر دینگے اگر ہمسے ایسا نہوگا تو ہم مجرم کو پیدا کر دینگے اور مال مسروقہ واپس کر دینگے ۔

شرط ہفتم

شرط ہفتم

واسطے اطمینان گورنمنٹ کی بابتہ تعمیل شرائط مذکورۂ بالا کے پابجی دیمر وعدہ کرتا ہے کہ وہ بمقام برودا آجکی تاریخ سے پانچ سال تک رہیگا اور وہان اپنا خرچ کریگا اور اگر یہ گورنمنٹ کو ظاہر ہوگا کہ پانچ سال کے عرصہ تک ہم موافق شرائط مذکورۂ بالا کاربند ہوئے اور کچھ نقصان اونکا وقوع مین نہین آیا تو جو کچہ گورنمنٹ درباب رہائی شخص اول کے صادر کرینگے اوسکی تعمیل ہم کرینگے موافق اس تحریر کے وہ بطور اول رہیگا

اسطرح سات شرائط عہدنامہ تحریر ہوئین اگر آجکی تاریخ سے کچھ نقصان اونکا ظہور مین آئیگا تو جو سزا گورنمنٹ تحریر کرینگے اوسکو ہم منظور نہین کرینگے واسطے اس عہدنامہ کے ہمارا وطن اور جبرا ضامن ہے راوجی باواجیل سنگہ بھاروت ساکن موضع تاتج جا پرگنہ بیرہ ضامن دونون امر کا یعنی ہماری نیک روی کی مطابق تحریر بالا اور حاضری کا ہے اور رانا ابھی سنگہ ساکن قصبہ ابود اور راٹھور صاحب خان ساکن ۔۔۔ اور ضامن بابت اوسکے ہین مطابق اوسکے جو اوپر تحریر ہوا ہے وہ کاربند ہونگے اور ہمسے تعمیل کرائینگے اور ذمہ دار بابتہ دعاوی کے جو نسبت ہمارے ہونگے رہین گے اور ہمکو بھی جوابدہ رکھین گے۔

دستخط منجانب باجی دیمر

بقلم مہتا ٹھاکر ابہود

دستخط ویجو ؍؍ ؍؍

دستخط راوجی بھاروت

دستخط رانا ابھی سنگہ

بقلم اوسکے کارباری مہتا ہری رام دیارام اور راناکیسری سنگہ سوبان سنگہ

دستخط صاحب خان

ٹھاکر وبیسریا

نمبر ۱۶۳

ترجمۂ یادداشت سرکار گایکوار درباب انتظام بندوبست قوم میواسی ساکن ریواکانٹ بابت ...

اول ـ تفصیل ذیل میواسی زمینداران اضلاع کی ہے ـ

اول ـ پرگنہ سنور مین شانود اور تین شہر ماندوا کے یعنی ماندوا اور سندریا اور نصف شہر پانود کا ...

دوم — پرگنہ سنکیرا یعنی نسوارہی جسمین بارہ شہر اور چار دیہات ماتحت شامل ہین اور اگر جسمین اگرا اور اور سیسانا ہین واقع ہین —

سوم — پرگنہ تلکوارا جسمین نو شہر ہین جنکی تفصیل حسب بیان کماوشداران وجیریا او جاد یہ ہے

چڑپیسوار پلسانا یارا بھلوریا لمبا بلودرا سیرال —

چہارم — پرگنہ سولی اسکی کچہ تفصیل زمینداران یا دیہات میواسی کے کماوشدار ضلع نے داخل نہین کی لہذا جب فہرست تیار ہوگی تو زمینداران اور دیہات میواسی مندرجہ اوسکے شامل اس بندوبست کے تصور کیجائیگی اور او نپر حکمرانی موافق شرائط پنجگانہ ذیل ہوگی —

پنجم — دس جراسیا دیہات معروف بہ دسگام —

بابتہ دیہات مذکورۂ بالا متعلقۂ زمینداران میواسی یا کوئی اور دیہات بعدازین دریافت ہون جو سہواً فروگذاشت ہوگئے ہون یعنی جملہ دیہات جو مدت دراز سے اپنی جمع بذریعۂ زمینداران داخل کرتے ہین بابتہ تحقیقات اونکے حقوق کے اور بنابر خوش انتظامی آنکے شرائط ذیل منظور کیجاتی ہین

شرط اول

جس شہر مین اراضی تلپت اور وانتا پائی جائیگی اور مدت دراز سے جمع مقررہ اوسکی بذریعۂ زمیندار ادا ہوتی رہی ہے تو یہ مفہوم کرنا چاہیے کہ بباعث اراضی تلپت اوسمین ہونے کے شہر مذکور متعلق گورنمنٹ تصور کیا جائے گا —

شرط دوم

اگر کسی شہر مین دریافت ہو کہ زمین تلپت کو زمیندار نے مدت دراز سے شامل اراضی وانتا کر رکھی ہے اور جمع اوسکی پشتہا پشت سے یکجائی ادا ہوتی ہے تو ایسا شہر قبضۂ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آیندہ تحقیقات حال مین کیا جائے —

شرط سوم

ایسے شہر جو کماوشداران نے زمینداران کو مستاجری مین دیے ہون اور زمینداران کے پاس موجود ہون اور آن زمینداران کا کچہ استحقاق نسبت شہر مذکور کے نہو اور جمع مقررۂ کماوشدار زمیندار ادا کرتے ہون تو ایسے شہر متعلق جیراسیا کے تصور نہ کیے جائینگے بلکہ گورنمنٹ کے متصور ہونگے —

شرط چہارم

اگر کوئی شہر مدت دراز سے قبضہٴ زمیندار مین ہو اور شہر مذکور اوسکے بزرگون کے پاس یا دیگر جماعت کے قبضہ مین رہا ہو تو باعث قبضہٴ مدت دراز کے زمیندار مذکور اوسین قائم کیا جائیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا ۔

شرط پنجم

اگر کسی شہر مین زمیندار کے قبضہ مین اراضی دانتا ہو گی اور اوسکے پاس زمین لیت بھی بذریعہ عطائے چالیس یا پچاس سال سے ہو گی یا بذریعہٴ سند گورنمنٹ سابق اوسکے قبضہ مین ہو گی درصورت پیش کرنے اس سند کے وہ شہر قبضہٴ میواسی مین رہیگا اور بندوبست جمع آئندہ تحقیقات حال مین کیا جائیگا ۔

اسطرحپر مالگذاری زمینداران میواسی کی تصفیہ پذیر ہو گی مگر نصف جانو دجواب گورنمنٹ نے سپرد کماوشدار کیا ہے وہ بصورت حال رہیگا ۔

بیچ تجویز کرنے جمع استمرار دیہات میواسی کے اوسط دس سال کا مع خراجات دباہی وغیرہ لیا جائیگا مگر بیچ یعنے اوسط دس سال کے کوئی سال قحط یا جنگ کا نہین لیا جائیگا کیونکہ اگر ایسا سال بھی لیا جائے تو امید نہین ہوسکتی کہ آیندہ اگر کوئی سال قحط وغیرہ ہوگا تو رضامندی درباب دینے کمی کے حاصل ہو اسطرحپر اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست کرے ۔

جب کوئی زمیندار بالکل مفلس اور برباد ہو جائے تو بصلاح یا حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے ساتھ پانچ سال کا بندوبست کیا جائے اور جمع اوسقدر کم قرار دیجائے جو وہ ادا کرسکے رفتہ رفتہ پانچ سال مین وہی جمع معینہ سابق پھر لیجائے گی ۔

لیکن اگر کوئی زمیندار ایسا ہے کہ اوسکی حالت دونون طریق مذکورہٴ بالا مین نہین آسکتے تو اجنٹ بصلاح گورنمنٹ بندوبست مناسب حسب حیثیت اوسکے بابت جمع استمراری واسطے آیندہ کے کریگا

ذیل مین وہ طریق درج ہوتا ہے جسکے موافق زمینداران میواسی پرگنہ جات مطابق بندوبست کے ہر سال حمایت اپنے پرگنہ کی کماوشدار کو بابت ادائے مالگذاری بلا کم وکاست کی دینگے ۔

اول ۔ ٹھاکرون کے شہر جو متعلق زمینداران ذیعزت کے ہون مثل وزیدی سنور ماندا اگر نسواری پلسونی ودس گام کل سات شہر اور کوئی اور مقام جو قبضہٴ ٹھاکر ذیعزت مین ہو اپنی مالگذاری کماوشدار کو

حسب جمع بندوبست حال معرفت صاحب رزیڈنٹ کے ادا کرینگے —

دوم — میواسی لوگون کے دیہات کی اپنی جمع حسب جمع بندوبست حال کماوشدار کو دینگے اور اگر کسیکی ادائی مین توقف ہوگا تو کماوشدار اوسکی اطلاع اجنٹ کو کریگا اور اوسکی معرفت سے تحصیل زر کریگا —

سوم — ذیل مین وہ شرائط درج ہین جو میواسی لوگ منعقد کرین —

الف — جو کچھ دعاوی زمینداران کے نسبت آنکی دیہات کے بنام نہاد جیرایا وانتا یا دا ہو یا رکھایا (یعنی محصول تحفظ) ہونگے وہ حسب قرارداد حال گورنمنٹ دیتی رہے گی اونمین اضافہ نہین ہوگا اور اگر کوئی قدیم دعوے جزوی پیش کیا جاے اگر وہ دریافت ہو کہ سالہاے گذشتہ مین اوسکی تمثیل دی گئی ہے تو وہ واسطے تحقیقات منظور کیا جائے گا اور اجنٹ اوسکی تحقیقات کما حقہ کرکے فیصلہ اوسکا کردیگا لیکن اگر دعوی دس برس سے پیشتر کا ہوگا تو گورنمنٹ کو اوسکی تحقیقات ضرور نہین اور جس موضع سے زمیندار زر تحفظ یعنی رکھایا حاصل کرتا ہے اوسکی حفاظت اوسکے ذمہ لازم ہوگی اور اگر موضع مذکور کا نقصان ہوگا تو وہ اوسکی نقصانی کا معاوضہ حسب رسم ملک کریگا —

ب — انتظام واسطے حفاظت دیہات واقع اضلاع کے بخلاف میواسی جراسیا کے —

الف — کوئی میواسی زمیندار غارتگران یا دزدان کو پناہ نہین دیگا اور اگر دزدان متعلق کسی موضع زمیندار کے ہون اور غارتگری یا دزدی اضلاع مین کرین اور اس باعث سے نقصان واقع ہو تو زمیندار بجرم پناہ دہی دزدان مذکور متصور ہو کر سزا اور معاوضہ دینے نقصانی حسب رواج ملک ہوگا ورنہ وہ ثابت کرے کہ دزدان اوسکے حدود کے باہر چلے گئے ہین اگر وہ ایسا نہین کریگا تو اوسکو معاوضہ نقصانی دینا ہوگا —

ب — جو رقم اب بنام نہاد جیرا ادا ہوتی ہے وہ بشرح حال جاری رہیگی اور اس امر مین کچھ زیادہ ستانی باشندہ رعیت سے ہوگی اور اگر کچھ زیادتی رعیت پر ہوگی تو اوسکا معاوضہ دلایا جائیگا —

ت — کسی شہر متعلقہ زمینداران مین اگر کوئی جراسیا اپنی سکونت قائم کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ وہ رہے اور اپنے حقوق مثل جیرا ورنوتیا و ویچان وپوستیا جو اوسکو اب حاصل ہین لیا کرے مگر اوسکو بچنا ہے کہ اور حیلہ سے وہ مطالبہ زیادہ کرے یا تکلیف یا خوف دیہات کو دے اور اگر اوس سے کوئی تکلیف نقصانی کسی موضع کو ہوگی تو جو زمیندار اوسکا محافظ ہے اوسکو زبردستی اوسکا معاوضہ کرنا اور مجرم کو حوالہ کرنا ہوگا

ث — جو جیراسیا میواسی اب تک عادی اسکے ہین کہ فیما بین جنگ کرین مگر یہ اب موقوف اور ترک

ہونی چاہیئے اور اسکی اجازت نہیں ہو سکتی کہ انکی جنگ سے کسی اور موضع یا شہر پر نقصان عائد ہو کوئی امر مخل امنیت عامہ بغیر سزایابی کے نہیں رہیگا —

ج — اگر باشندی عادی فساد متعلق دیہات زمینداران مواضع یا شہر میں واسطے غارتگری یا ڈاکہ کے آئین اور کوئی مجرم قتل ہو تو باشندگان جوابدہ اوسکے نہونگے جو اونھون نے بنظر اپنی حفاظت کے کیا ہو اور اونسے کچھ معاوضہ طلب نہوگا —

ح — زمینداران کو اپنے اپنے دیہات مین اختیار ہوگا کہ وہ راج قلی یا دیگر مردم کو ملازم رکھین یا موقوف کرین یا انکی اراضی پوسیتا یا تنخواہ نقد دین یا انکی طلب کرکے اپنے دیہات مین آباد کرین لیکن اگر وہ مفسد لوگونکو موقوف کرینگے تو اونکا منتشر ملک مین ہونا باعث تکلیف اضلاع سب شرکا ہوگا لہذا ایسی آدمیونسے قبل اونکی موقوفی کے دو قطعہ ضمانت نیک رویگی لینا واجب ہی اگر یہ امر نہوگا اور وہ لوگ غارتگری کرینگے تو زمیندار جسکی غفلت سے یہ نقصان ہوگی جوابدہ اس نتیجہ بد کا ہوگا —

سوم — اضلاع مین حدود شہرون کے جس حیثیت پر وہ اب ہین ویسی ہی بحال رہینگی اور اگر کبھی کسی مقام پر تکرار حدود فیمابین زمیندار اور سرکاری دیہات کے واقع ہوگی تو دونون کے دعوے کے کیفیت اجنٹ کو بتانی ہوگی اور اجنٹ بعد تحقیقات کامل فیصلہ اوسکا کریگا لیکن اگر وہ باہم از روی پنچایت فیصلہ راضی کرلین تو کچھ ضرورت مداخلت کی ایسے مقدمات مین نہوگی کچھ نقصانی یا زیادتی نسبت دیہات گورنمنٹ کی جائز نہین رکھی جائیگی اور اگر کسی مقدمہ مین ثابت ہوگا کہ زمیندار نے دست درازی اوپر موضع گورنمنٹ کی پانچ یا دس برس گذشتہ مین کی ہے تو ایسی دست اندازی جائز نہوگی اور دعوے یا نالش اس قسم کی فیصلہ اجنٹ مذکور سے پائین گی —

چہارم — زمیندار قابض حقوق وانتا اضلاع گورنمنٹ مین جیسے اب تک ہین قابض رہین گے اور نہ اونسے مزاحمت درباب دعوی برعکس امنیت وغیرہ کے کیجائے گی مگر جو دیہات وانتا دیتے ہین وہ حسب معمول اوسی اراضی کیواسطے دینگے جو درحقیقت کاشت کے لیے ہوگی اور جو فیس ایسی اراضی کی گورنمنٹ کو دیجاتی ہے وہ حسب شد آمد ادا ہوگی اور بابت اراضی وانتا کے جو اب تک کاشتکار ادا کرتے ہین وہی ادا کرینگے اوسمین اضافہ نہوگا درحالیکہ جو ایسا قرض باشندگان دیہات گورنمنٹ سے یا زمینداران تمت گورنمنٹ سے یا تجاران وغیرہ سے لین اور واسطے تصفیہ اوسکے یا بطور معاوضہ نقصان کے اپنے حقوق وانتا

یا پیداوار دانتا یا جیر استغرق کرین تو وہ منظور ہونگے اور اوسمین کچھ تجویز خلاف اس انتظام کے نہوگی تمثیل رسم سابقہ کی بطور آئین قبول کیجائے گی اور اگر برعکس اسکے اگر کماوشدار یا دیہات گورنمنٹ نے دست درازی اوپر اراضی زمینداران کے اس سال گذشتہ مین کی ہوگی درصورت اونکے ثبوت کے پولیٹکل اجنٹ مذکور بصلاح گورنمنٹ اوسکو واپس کرویگا اور اگر بطریق مذکورۂ بالا کسی زمیندار نے اپنے جیرا یا حقوق دانتا کسی رعیت گورنمنٹ کو دیے ہونگے اور قابضان حال سے مزاحم ہوگا تو اجنٹ مذکور اوسکی تحقیقات کرکے فیصلہ اوسکا کریگا۔

پنجم۔ زمینداران اپنے اپنے دیہات مین حکومت رعایا پر رکھتے ہین مگر درصورتیکہ یہ دریافت ہو کہ مجرم زیادتی یا ناانصافی کی نسبت اشخاص ذیعزت یا ساہوکار یا برہمنان کے ہوئے ہین تو وہ حسب رواج ملک تحقیقات مین آکر فیصلہ پذیر ہوگا۔

ششم۔ جب کبھی سواری راجہ سرکار ہذا واسطے ادا کرنے رسوم مذہبی کے کنارۂ نربدا پر جائے تو معمولی نذرانہ اور سامان زمینداران سے لیا جائیگا لیکن جو کوئی مفلس ہوگا تو سرکار اوسکی نسبت توجہ کرکے اوس سے کم نذرانہ لین گے۔

ہفتم۔ آیندہ زمینداران کو اجازت نہین ہے کہ وہ اراضی بغیر منظوری سرکار کے بنام نہاد و بچان یا پوستیا وغیرہ حاصل کرین سیواسی جیر اسیا قوم مفسد ہے انکی ترقی کا انسداد ضرور ہے اسکی اطلاع دیہات کو منجانب گورنمنٹ ہونا چاہیے۔

ہشتم۔ زمیندار اپنے اپنے دیہات مین کل مختار ہین درباب برہمنان دیہات و دیگر اقوام مذہبی کے درباب آنکے پوستیا یا خیرات کے مختار ہین چاہین دین اور چاہین نہ دین مگر انکو اختیار نہین ہے کہ قدیم مقبوضات اونکے جو خیرات مین دیے گئے ہون ضبط کرین۔

نہم۔ اکثر برہمن اور دیگر تجاران جالود کی عادت ہے کہ نجار بھیجکر پہاڑون سے لکڑی کٹوا کر نربدا کے اوپر سے نیچے لے آتے ہین اس لکڑی پر سیواسی زیادہ محصول بہ نسبت محصول معمولی کے نہ لین اسواسطے کہ اگر وہ زیادہ محصول لین گے تو لکڑی نہ آئیگی اور اگر لکڑی نہ آئے تو سرکار کا نقصان ہوگا لہذا سیواسی زمینداران کو اس امر کی اطلاع کرنی چاہیے۔

دہم۔ جمعبندی کی آمدنی جو ہر دوم سال ریواکانٹ کی ملک گیری مع خراجات اور باقی وغیرہ

ہر قسم کا تحصیل کرتے ہین واسطے استمرار سکے اوسپر قائم ہونی چاہیے جو اتبک ادا کرتے ہین درباب اسکے
ثبوت تحریری علٰحدہ گذرانا چاہیے گا۔

یازدہم۔ اگر کوئی میواسی زمیندار لاولد ہوا اور وہ چاہتا ہے کہ کسی لڑکے کو بطور وارث اپنا متبنی کرے
اوسکو اختیار ہے کہ مطابق قاعدہ مستمرہ کے متبنی کرے اور معمولی نذرانہ سرکار مین داخل کرے اور
جب کوئی زمیندار مرتا ہے اور اوسکا وارث قریب یا بعید اوسکی جگہ جانشین ہو حسب رواج قدیم جو
ابتک جاری ہے صرف اوسکی اطلاع حسب دستور سرکار مین کیجایگی۔

دوازدہم۔ ضلع پرگنہ سولی میرامین الدین خان کو بطور جاگیر واسطے اوسکے رسالہ کے اور پرگنہ ٹھکول
رام راو اناجی کو بطور جاگیر واسطے اوسکے پاگاہ کے دیا گیا یہ دونون اضلاع خاص مطالب کے واسطے
سرکار نے بطور دوامالا دیے ہین درحالیکہ جاگیرداران مذکور اپنی خواہش درباب تبادلہ اپنے اپنے
اضلاع کے بباعث اوس انتظام وغیرہ کے جو میواسیون کے ساتہ آیندہ معرفت اجنٹ کے ہونگے
ظاہر کرین تو وہ منظور ہنون زمینداران ذی عزت اپنی اپنی مالگذاری معرفت صاحب رزیڈنٹ کے
جاگیرداران کو دینگے اور میواسیان خرد اوسطرح اپنی مالگذاری ادا کرینگے جو ابہی مذکور ہو چکا ہے

نمبر ۱۶۴

ترجمہ فصل ضامنی نیک رویگی جو ساتہ سرکار عالیجاہ بہادر (دولت راو سیندہیا) کے بوساطت جے پی
دبولی صاحب پولیٹکل اجنٹ متعاینہ گورنمنٹ انگریزی ماموریہ ملک ریوا کانتہ اور ضلع پاوا گدہ سے
ٹھاکر کیسری سنگہ ابہی سنگہ اور اوسکے فرزند دیپ سنگہ مالکان میواسی موضع کنجیری واقع پرگنہ ہول
نے منعقد کی مرقومہ ماگہ سدی آشٹمی سمت ۱۸۸۲ – ۱۵ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اور ثبات عقل وصحت نفس سے ایک عہدنامہ سرکار کے ساتہ کیا جسمین شرائط
عہدنامہ ذیل درج ہین اور وہ واسطے دوام کے فرض ہوگا اوپر ہمارے اور ہمارے برادران و رشتہ داران
اور جملہ ساکنین اور آدمیان مسلحہ جو اندر دروازہ ہاے موضع یا دیہات کے متعلق ہمارے یا باہر یا قرب وجوار
اوسکے جو بنام میواداوار ایا واس مشہور ہین رہتے ہین یعنی

شرط اول

ہم طریق اپنا شسل رعیت بے شر کے رکہین گے اور ادب اور لحاظ اہلکاران سرکار کا جواب موقع

شرط چہارم

اگر کوئی کشتی موسم اخیر جہازرانی مین مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین آئے اور موسم سموم مین بناچاری قیام کرے تو اول ضمانت بقدر زر محصول اسباب محمولہ دیجاے بعد ازان اسباب اوترکر گدام مین رکھاجائے اُسکا خرچہ ذمہ مالک یا تنڈیل کشتی کے ہوگا اور نقصانی بھی اگر ہو تو اوسیکے ذمہ ہوگی اصل تفصیل اسباب بالنقل معہ قفل اوسکی اہلکاران میر بحر کے پاس رہیگی اور جب پھر موسم جہازرانی کا شروع ہوگا تو اسباب مذکور اوسی کشتی پر بار کیا جائےگا جسمین وہ آیا ہے اور اگر کشتی مذکور قابل جہازرانی کی نہو تو دوسری کشتی پر بار ہوگا

شرط پنجم

اگر ثابت ہو کہ تنڈیل یا مالک کشتی نے جو مانڈاوی وغیرہ لنگرگاہان مین باعث شدت باد چلی آئی ہو محصول طلب کرنے کچھ اسباب فروخت کردیا ہے یا جو میعاد مرمت دی گئی ہو اوسکے بعد بلا وجہ موجہ رکھا ہو تو کل اسباب کا محصول جسقدر ہوگا لیا جائیگا یا جسقدر اسباب کشتی سے اوتار گیا ہے اوس سے کم پھیر بار کیا جائے یا کوئی بار کم لا گیا ہو اور اوسکی کوئی وجہ معقول بیان نکیجاے تو بھی محصول کل اسباب کا لیا جائیگا۔
ہان جو اسباب قابل خراب ہونیکے یا نقصان پذیر ہونے کے ہو وہ باجازت اہلکار میر بحر بعد ادای محصول معمولی فروخت ہوسکتا ہے۔

شرط ششم

جو کشتیان بباعث مذکورۂ بالا مانڈاوی یا دیگر لنگرگاہان مین آئین اور پابندی قواعد مندرجہ کی رکھینگے اونکو اجازت ہوگی کہ پانچ کوری ادا کرکے روانہ ہون مگر انفساخ کسی قاعدہ منجملہ قواعد مصرحہ کا خواہ بجانب تنڈیل ہو یا مالک کشتی کے طرف سے ہو یا کسی ایجنٹ معتبر مالک کیطرف سے قابل سزا متصور ہوکر باعث ادای محصول کل اسباب محمولہ ہوگا۔
قبل از سزایاب ہونے فاسخ قواعد بالا اوسکے معاملہ کی کیفیت ہمارے پاس واسطے ملاحظہ کے آنی چاہیے اور مجرم اگر ضمانت کافی واسطے حاضر ہوکر جوابدہی کرنے کسی جرم کے جو اوسکی نسبت عائد ہوگا داخل کرے ورنہ مجرم مقید رہےگا۔

قواعد بالا مشتہر کیے جابین اور تعمیل انکی تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۵۱ع سے ہو۔

دستخط راو دیسل جی

نمبر ۱۲۲

نمبر ۱۲۲

عہدنامہ مجدد منعقدہ جھاریجا رئیسان کچھ مرقومہ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۰ع درباب ترک کرنے رسم دخترکشی کے

تحریر جھاریجا صاحب جی رئیس کو تاریخ ۲۰ سمت ۱۸۷۵ کے (سنہ ۱۸۱۹ع) ایک عہدنامہ فیمابین دربار کچھ وگورنمنٹ انگریزی قرار پایا تھا اوسکی شرط ہفتم مین یہ عہد کیا گیا تھا کہ ہم جھاریجا لوگ آیندہ اپنی دختران کو ضائع نہین کرینگے اور سمت ۱۸۹۱ مین (سنہ ۱۸۳۵ع) ہمنے تجدید عہدنامہ کی [illegible] دربار کے کی اب دونون سرکارونکو اعتقاد ہمارے تعمیل عہدنامہ پر نہین ہے لہذا ہماری طلب ہوکر نمایش ہوئی کہ عہدنامہ ذیل ہم منعقد کرین ۔

شرط اول

ایک حساب صحیح کل پسران ودختران کا جو بھیاد مین پیدا ہون ہرسال دربار مین حسب نمونہ عطیہ دیا جاے

شرط دوم

جب کوئی دختر نوزائیدہ بھیاد مین ضائع کیجاے تو رئیس اوسکی اطلاع دربار مین بمیعاد پندرہ روز کے بھیجیگا تاکہ مجرم قابل سزایاب جرمانہ یا اور سزا کا ہو اگر کوئی واردات رئیس اخفا کریگا اور یا اوسکے [illegible] کرنے مین تغافل کریگا جنکے ہونے سے یہ واردات مخفی نہین رہتی اور اوسکی اطلاع دوسرے ذریعہ سے دربار تک پہونچے تو رئیس مذکور مستوجب جرمانہ سنگین کا ہوگا لہذا رئیسان کو لازم ہے کہ نہایت ہوشیاری اس بارہ مین رکھین اور جب یہ ثابت ہو کہ کسی جھاریجا کی عورت حاملہ تھی اور اوسکو اولاد قبل از ایام معمولی پیدا ہوئی یا قضاے آلہی سے فوت ہوئی ایسی حالت مین چار شخص ذی عزت تحقیقات اوسکی کرینگے اور انکی راے اندر پندرہ روز کے دربار مین بھیجی جاے ۔

شرط سوم

جسقدر زر جرمانہ حسب منشاء شرط دوم آوے گا اوسکو دربار علحدہ [illegible] رکھین گے منجملہ اوسکے اگر کوئی غریب آدمی اپنی دختر کی کتخدائی کریگا اوسکو مدد دیجائیگی درحالیکہ اوسکی مفلسی کی کیفیت رئیس لکھکر بھیجیگا

شرط چہارم

ایک یا دو مہتا منجانب دربار ملک مین گشت کرینگے جب وہ کسی موضع مین پہونچین تو رئیس صحیح فہرست پسران ودختران کی واسطے اطلاع سرکارین کے مرتب کرادیگا ۔

شرط ہفتم

اگر بیچ حقوق جیرایا رنوتیا یا وجان وپوستیا کسی جراسیا کے جو اب ہماری دیہات مین رہتا ہے یا آیندہ آکر آباد ہوگا مداخلت ہوگی یا کوئی شخص مانع اونکا ہوگا تو ہم کیفیت مقدمہ گورنمنٹ مین پیش کرینگے اور شخص حقدار کو ممانعت فساد انگیزی سے کرینگے اگر ہم اسمین قصور کرین اور کچہ نقصان پیدا ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس جراسیا کو جسنے نقصان کیا ہے حوالہ گورنمنٹ کی کردینگے اور ہم ایسا انتظام کرینگے کہ جملہ راجپوت اور قلی جو ہمارے ملازم ہین وہ کسی مقام پر جاکر فساد انگیزی بحیلہ اونکے مطالبہ نسبت ہمارے نکرین جبتک وہ ہمارے ملازم رہین یا برخاست ہوجائین ورنہ جو نتیجہ اونکا ہوگا اسکے ہم ذمہ دار ہین

شرط ہشتم

اگر ہمنے کچہ ہماری موروثی اراضی یا جایداد یا حصۂ شریک یا جیرایا واشایا پوستیا کے حقوق بیچ ادای قرضہ بابتہ رنوتیا کے یا از روے بخشش نامہ کے صرف مین لائین ہو تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو بغیر طی کرنے حساب قرضۂ مذکور کے تبادلۂ واجبی کرینگے اوسکو نہین لینگے ہم شرط کرتے ہین کہ ہم مداخلت یا زور اوسے جیرایا اراضی آجدہ پر کچہ نہ ڈالین گے جو موافق رسم قدیم کے متعلق ہمارے برادران کے یا کسی اور شخص کے ہونگے اس امر مین ہم کچہ فرق نہین کرینگے اور اگر کچہ تکرار بیچ کسی معاملہ منجملۂ معاملات مذکورۂ بالا پیدا ہو تو ہم اوسکا استغاثہ روبروے صاحب اجنٹ کے کرینگے اور جو حکم از راہ نصفت وعدالت اس بارہ مین صادر ہوگا اوسکو ہم قبول اور منظور کرینگے سواے ازین ہم تکلیف یا زیادتی بیجا کسی دہیز مہاجن برہمن یا غریب شخص پر جو ہماری دیہات مین رہتا ہوگا نہین کرینگے۔

شرط نہم

ہم کسیطرحکی مزاحمت ساتہ تجاران یا مسافران کے جو آمد و رفت ہمارے ملک مین کرتے ہونگے نہین کرینگے بلکہ باحسن وجوہ انکی حفاظت کرینگے اور نگرانی امنیت شارع عام کی رکہین گے اگر کچہ نقصان اونکا ہماری حدود مین ہوجاویگا ہم نقصان دہندہ کو پیدا کرینگے یا ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم زیادہ کہ ہاتی یا اور محاصل تجاران سے سواے اسکے نہین لین گے جو قدیم سے جاری ہین لینگے اور اس امر مین ہم آیندہ کچہ اوتکرار نہین کرین گے۔

شرط دہم

ہم حفاظت اوس شخص کی جو ماتحت یا ملازم گورنمنٹ کا ہوگا یا فوج سرانجامی سرکار ہوگی اور ہماری حدود مین
مقیم ہوگی کرینگے اور اونکے ساتھ راہبر دینگے تاکہ ہماری حدود سے باہر بحفاظت پہونچا دین اس امر مین
ہم ہرگز غفلت خلاف سررشتۂ ملک نہین کرینگے ۔

شرط یازدہم

ہم اپنی فوج سے سندی سواران اور پیادگان سندی یا عرب یا مکرانی یا پردیسی جو ہماری ملازمی مین ہونگے
موقوف کرینگے اور بعد ازین ایسے سپاہی ملک غیر سوار یا پیادہ ملازم نہین رکھین گے اور نہ کسی غیر کو
اجازت اُنکے نوکر رکھنے کی دینگے اگر آجکی تاریخ سے یہ ثابت ہو کہ ہم خلاف اس شرط کے کرتے ہین تو
ذمہ دار اوسکے اور لائق جرمانہ کے ہونگے یا جو اور سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو قبول کرینگے ۔

شرط دوازدہم

حسب مرضی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہم اجازت نہ دینگے کہ کوئی افیون بغیر اجازت یا چھاپ کے صریحًا یا
خفیتہً لائے یا لیجائے اس امر مین ہم انتظام باحسن وجوہ اندر اپنی حدود کے کرینگے اور اگر ہمکو کچھ افیون
ناجائز ثابت ہوگی ہم اوسکو گرفتار کرکے اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرینگے سوا ے ازین ہم
موافق اوس انتظام کے کاربند ہونگے جو گورنمنٹ درباب انتظام افیون کے آیندہ اختیار کرینگے ۔

شرط سیزدہم

ہم موافق احکام گورنمنٹ جو ہمکو گورنمنٹ ماوراے شرائط بالا دینگے تعمیل کرین گے اور اگر گورنمنٹ
کسی شخص کو واسطے اپنی گواہی کے بیچ کسی مقدمۂ زیر تجویز کے طلب کرین گے ہم وعدہ کرتے ہین
کہ ہم اوسکو حاضر کردینگے ۔

شرط چہاردہم

اگر کوئی جتا یا جراسی منجانب گورنمنٹ واسطے نگرانی اور کیفیت لکھنے واسطے تعمیل عہدنامہ ہذا کے
مامور کرینگے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو ہر امر و توقعہ کی اطلاع دینگے اور وہ حالات صحیح انکو بتائینگے
جو گورنمنٹ اونسے طلب کرتے ہین ۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ فرض ہے ہمپر اور ہماری اولاد پر نسلاً بعد نسلٍ واسطے دوام کے بدین سبب بعد وفات کے ہم

اگر کوئی فرزند باقی ہوگا تو یہ شرط ہوتی ہے کہ وہ ہماری ریاست کی انتظام کے واسطے باطلاع اور منظوری گورنمنٹ جانشین ہمارا ہوگا درحالیکہ ہمارا کوئی فرزند یا وارث نہوگا اور ہم چاہین کہ کسیکو اپنا متبنی کرین ہم وعدہ کرتے ہین کہ اپنی مرضی گورنمنٹ پر آشکار اکرینگے اور اُنکے حکم کے موافق کاربند ہونگے۔

اسطرح ہمنے یہ پندرہ شرائط کا عہدنامہ لکھا ہے اور ہم موافق اوسکے بے شر و فساد واسطے ہمیشہ کے اپنا وتیرہ رکھین گے اور اگر کچہ انفساخ اوسکا ہوگا تو جو سزا گورنمنٹ تجویز کرینگے اوسکو منظور کرین گے بابت تعمیل ان شرائط کے ہم اراضی اپنے وطن کی اور جیرا اور دیگر جایداد مکفول بضمانت کرتے ہین اور ہم اور ایک ضمانت دوامی بھی درباب اپنی خوشش اور حاضرباشی کے داخل کرتے ہین اور اس غرض سے کہ ہم موافق تحریر بالا کے کاربند ہونگے بھاروت ہمیر سنگہ بھاروت دیپ سنگہ اور مہتاب سنگہ کالیداس ساکنین موضع کنجیرا پرگنہ ہول ہمارے ضامن ہین اور ہمارے اور ضامن دوامی گلی بیت سنگہ تیو بھائے مالک موضع سرنج پرگنہ دانگدرا اور گلی نراین بھائے ادہ سنگہ مالک موضع بکول پرگنہ مذکور اور بریا اُدل سنگہ مالک موضع ساکردا پرگنہ بروداہین وہ نگران اپنی ذمہ داری کے رہین اور ہمسے ہمیشہ واسطے دوام کے تعمیل اسکی کرائین گے اور اس ضمانت مین اُنکی جایداد مکفول ہے

دستخط ٹھاکر کیسری سنگہ

ابھی سنگہ (جو تحریر ہوا ہے وہ صحیح ہے)

بابت اپنے اور اپنے فرزند دیپ سنگہ

اور برادران وماتحتان وغیرہ جو ماتحت

اوسکے ہین۔

بیان بھاروت جو ضامن ہین

ہم اپنی رضا ورغبت سے بیان کرتے ہین کہ ہم ضامن واسطے نیک روئیگی اور حاضری اون شخصون کے ہوتے ہین جو فریق عہدنامہ بالا کے ہین۔

دستخط بھاروت ہری سنگہ دیپ سنگہ

بھاروت مہتاب سنگہ کالیداس

ساکنین موضع کنجیری

بیان اُن لوکون کے جو اور ضامن ہین

ہم اپنی رضا و رغبت سے اور بصحت نفس اور ثبات عقل اور ضامن دوامی سال بسال اور نسلاً بعد نسلٍ گورنمنٹ مین بنا بر تعمیل بے شرو براستی تحریر بالا کے ہوتے ہین ہم اوسکے مطابق کاربند ہونگے اور اوسکو جاری رکھائین گے اگر وہ شخص جسکے ہم ضامن ہین موافق تحریر بالا کے عامل نہوگا اور جو اطمنیان گورنمنٹ چاہتے ہین وہ نہ دیگا تو ہم سب اور فرداً فرداً ذمہ دار اوسکے ہین اور اپنے اپنے مقبوضات اور جاید اد واسطے تعمیل اوسکے مکفول کرتے ہین۔

یہ بیان درست اور صحیح ہے

دستخط پگی جیت سنگہ تیو بھاسے سریج والہ

دستخط پگی نراین بھاسے ادہ سنگہ بکروُل والہ

دستخط باریا باوا بھاسے اُول سنگہ ساگر والہ

ختم شد جلد ششم

(جمع) محاصل راستی محالات واقع شمالی کنارۂ دریاے ماہی —

پرگنۂ دس کروی معروف حویلی احمد آباد مع نصف شہر — لکہ

پرگنۂ تپلاد نصف . . . . لکہ

پرگنۂ دہتوسکا . . . . لکمان

پرگنۂ ماتر . . . .

پرگنۂ نریاد . . . .

پرگنۂ مودہا مع امرلا . . . .

لکہ

تیورج کل

پرگنۂ سورت اتاویسی رجمارا لکہ

معہ پرگنۂ درمیان شمالی کنارہ ریوا وجنوبی کنارۂ ماہی لکہ

راستی محال واقع شمالی کنارۂ ماہی — لکہ

لکہ

منہا بابتہ محالات کے جو گایکوار کو واسطے پرورش اوسکے خاندان کے دیے گئے —

پرگنۂ ویاری . . . .

پرگنۂ کرود . . . .

پرگنۂ تبہا . . . .

پرگنۂ سنور . . . .

پرگنۂ موتا . . . .

پرگنۂ والور . . . .

پرگنۂ کاسی . . . .

قصبۂ رنیر . . . .

پرگنۂ دہارنر . . . .

پرگنۂ چکلی .... [illegible]

قصبۂ وریاؤ .... [illegible]

پرگنۂ تلکواڑا .... [illegible]

[illegible]

باقی محالات نوشمار مین رہے یعنی

۱ تعلقۂ موہن

۲ تعلقۂ گوہیلوار

۳ سرکار سورت و جوناگڈہ مع ٹکسال [illegible] محال

۴ تعلقۂ اسلام نگر معروف نوانگر

۵ تعلقۂ سورنی رجوارہ

۶ کچ بھوج سندہ وتتا

۷ تعلقۂ جبوارا ساولپور

۸ سری دوارکا پرانت کابی

۹ تعلقۂ دانتا

اسطرح منجملۂ مبلغ [illegible] لکہ روپے کے مبلغ [illegible] لکہ روپے واسطے پرورش خاندان گائکوار کے دیے گئے باقی [illegible] مبلغ [illegible] لکہ روپے سوای انکے بارہ محالات دیگر جو بزور شمشیر لیے گئے تھے تقسیم ہوئے اور کیفیت ۹ باقیماندہ تعلقہ کی اوپر تحریر ہوئی ہے یہ عہدنامہ ہوا تحقیقات اس امر کی ہوگی کہ آیا کوئی محال فروگذاشت ہوا ہے اور اگر دریافت ہوگا تو وہ بھی بحصص مساوی منقسم ہوگا اور اگر خراج کسی ملک سے حاصل ہوگا تو وہ بھی حسب مقدار فوج جو مصروف ہو تقسیم ہوگا یہ عہدنامہ ہے جمع مالگذاری بحصص مساوی منقسم ہوگی یہ امر واضح ہو۔

المرقوم ۲۴ جمادی الاول (۱۱۶۵ھ)

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

پرگنہ اونا دلیواڑہ مع بندر	[illegible]	لکہ	[illegible]
[illegible] محال	[illegible]	[illegible] لکہ	[illegible] کھیان

محالات مذکورۂ بالا [illegible] محال ہین اونمین [illegible] ہین آنکی کامل جمع کوری [illegible] لکہ ہی اور اونکی جمع حال مبلغ [illegible] کھیان روپیہ ہی یہ حصہ سرکار نے لیا اور مین اوسے منظور کرتا ہون اور اونکی ضمانت محال اور بھی ہین جو قبضہ مشترکہ مین ہین حسب تفصیل ذیل ہین ۔

۱ سری جگت دوارکا بندر ۔

۱ شہر جوناگڈہ مع سائر کسال فوجداری دندپوہی اور کوتوالی شہر ۔

۱ دیو بندر ۔
۳

تین محالات مذکورۂ بالا بطریق اشتراک ہے دونون فریق اپنے اپنے عملدار واسطے انتظام کے [illegible] اور تحصیل مساوی حصص مین باہم تقسیم کرینگے اور آمدنی ہر طرفہ شہر جوناگڈہ بھی مساوی حصص مین تقسیم ہوگی اور زمینداران جوناگڈہ ملازم دونون فریق کے شمار کیے جائینگے اور ہر ایک فریق صرف پرگنہ مذکور کے اوسقدر کے دیسائی لوگون کو جو اوسکے قبضہ مین آئینگے اور کارروائی کرینگے اور اگر کوئی طرف ایک ہی دیسائی ہوگا تو دونون فریق اوس سے برابر خدمت لینگے اور نہ میرے عملدار اور نہ میری فوج دست اندازی بابتہ گھاس دانہ وغیرہ کے ہوگی اور کوئی فریق قوم گراسیا تعلقدار رعیت یا زمینداران محالات دیگر کو پناہ دینگے اگر میری رعیت یا زمیندار یا میواسی کسی تعلقہ مین جائینگے جو حصہ سرکار مین واقع ہے اونکو اوسکو پناہ نہ دینگے عملداران ہر فریق اپنی حکومت اپنے اپنے حصہ مین کرینگے اور کچھ مداخلت دوسرے فریق کے محالات مین نہین کیجائیگی اگر کوئی اور ملک سوا ہے انکے جو منقسم ہوچکے ہین بزور شمشیر لیا جائیگا تو وہ مساوی تقسیم ہوگا اگر کوئی محال سواے محالات منقسمہ کے سہوا تقسیم ہونے سے رہگیا ہوگا تو بعد تحقیقات وہ بھی مساوی حصص مین منقسم ہوگا یہ شرائط تقسیم کی ہین ۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

یادداشت

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط سی جے ارسکن

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ

تتمۂ نمبر ۳

ترجمۂ شرائط عہدنامہ فیما بین پیشوا و داماجی راؤ گائکوار مرقومہ سنہ ۱۱۶۹ھ (یہ عہدنامہ واقعی مین گوبندراؤ نے بعد وفات داماجی کے کیا)۔

یادداشت　　داماجی راؤ گائکوار سنہ ۱۱۶۹ھ (سنہ ۱۷۶۸ و ۶۹ء)

شرط اول

داماجی راؤ مذکورۂ بالا سے بابت سال حال کے نذرانۂ سالیانہ بابت حاضر نرہنے فوج کے سنہ ۱۱۶۶ء مین اور واسطے معافی قصورات کے مبلغ [illegible] لکھ لیا جاوے بابت بقایات سنہ ۱۱۶۷ھ سے (تین سال کا) یعنی سمت ۱۸۲۳ سے سمت ۱۸۲۵ تک بشرح [illegible] لکھ سالیانہ .... [illegible] لکھ

گائکوار کے حصہ کی تعداد مبلغ [illegible] لکھ درج ہے مگر تعداد اوسکی [illegible] لکھ ہے اور دونون حصے مبلغ [illegible] لکھ پیداوار راہی کانت مین بھی ایسی ہی غلطی ہے گائکوار کی کل تعداد مبلغ [illegible] لکھ درج ہے مگر وہ مبلغ [illegible] لکھ ہے اختلاف اسمین مبلغ [illegible] کا ہے۔

سنہ ۱۲۱۱ ہجری عرب مطابق سنہ ۱۷۹۹ء سے اس سال مین مستاجری احمدآباد منقضی ہوئی اور بابی راؤ نے پھر انتظام اپنے تعلق کرلیا

سند بالا کی پشت پر جسکا ترجمہ کیا گیا ہے مسٹر چیپلن صاحب نے جب وہ کمشنر دکن کے تھے کیفیت ذیل درج کی سنہ ۱۷۹۹ء سے سنہ ۱۲۱۸ھ (سنہ ۱۸۰۳ء) تک کوئی کاغذ درباب کاٹھیاوار کے دفتر مین موجود نہیں ہے اسوقت مین گائکوار نے حکومت پیشوا کو تین یا چار برس سے خارج کرکے تقسیم حصص حسب تحریر سند ہذا دونون سرکار و نکا کرلیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کاغذ سنہ ۱۲۱۸ھ (سنہ ۱۸۰۳ء) تک پیشوا کے پاس نہین بھیجا گیا اور نہ اوسکی منظوری ہوئی اس سال جو صاحب ریذیڈنٹ نے جب تجدید مستاجری احمدآباد ہوتی تھی پیش کیا اور اوسکے حقوق بیچ کاٹھیاوار کے جب قائم ہوئے تو حسب شرح قدیم تعدادی ساڑھے چار لاکھ [illegible] لکھ مندرج سند ہوئی

اسکے بعد تواریخ اقساط آٹھہ مہینے کی درج ہے۔

شرط دوم

سابق میرے والد کے عہد مین خدا اوسے بہشت نصیب کرے یہ مشروط ہوا تھا کہ ہرسال شروع سنہ ۱۸۱۱ء سے موافق رسم قدیم کے مبلغ نو ہزار تنگہ ادا ہوا کرے یہ مبلغ نو ہزار تنگہ اخیر سال مین لیا جائیگا۔

شرط سوم

ہرسال خدمت حضور مین تین ہزار سوار رہا کرینگے اور ہنگام جنگ چار ہزار ایک شخص خاندان گایکوار سے موسم سرما مین فوج مین رہا کریگا اور بوقت ضرورت موسم سرما کے مقام قیام مین جایا کریگا اسکی مطابق مشروط ہوا۔

شرط چہارم

(آپنے میرے عموی بھاو مرحوم سے ہنگام مہم ہندوستان قرض لیا تھا قرضہ مذکور اب فروگذاشت ہوا)

شرط پنجم

روپیہ سرکار کا ذمہ بو کن ہری دت بابت اسکے جو سرنگاپٹام مین دیا گیا تھا باقی ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا دینا ہو تم وہ روپیہ سرکار کو دو مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط ششم

تم کوئی نالش ز وجۂ دہاباری کی بابت جایداد دہاباری کے سرکار تک پہونچنے ندوگے مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط ہفتم

محالات ذیل تمسے سابق لیے گئے ہین

۱	بشن پور	۴	واگھوری
۲	گی	۵	مرولی
۳	موہی	۶	تلاری

۷ ستبر اگانو

یہ ساتون محال تمسے لیے گئے تھے اور سنہ ۱۸۲۰ء مین واپس دیے گئے جو تم اوسوقت مین دربار خرچ دیتے تھے وہ اب سرکار مین لگایا گیا ہے یعنی

---

* یہ شرط نقل کا یکوار مین تمام وکمال درج نہیں ہے مگر مضمون اسکا عہدنامہ سنہ ۱۸۱۱ء سے واضح ہوتا ہے۔

پرگنہ ۱

پرگنہ ستبرا گانو

موضع وابھول پرگنہ تیاری

موضع پاسری پرگنہ ایضاً

موضع پاسری پرگنہ مرولی

ایک پرگنہ اور تین مواضع مذکورہ بالا اب سرکار مین لگائے گئے ہین باقی تمہارے پاس رہینگے مطابق اسکی مشروط ہوا

شرط ہشتم

نصف شہر احمد آباد گایکوار کو

(یہ شرط تمام وکمال نہین ہے)

شرط نہم

بندر سورت نصف نصف فیما بین سرکار اور گایکوار کے ہوگیا بعد منہا کرنے مبلغ ـــ کے۔ نصف باقی کا گایکوار نے سرکار کو دیا ۱۲۶۳ھ اور ۱۲۶۴ھ مین وعدہ ہوا تھا کہ مبلغ ـــ بھی نصفا نصف کیے جاوین یہ شرط پھر منظور ہوتی ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دہم

بقایا بابت تلاری اور دیگر محالات کی جو ۱۲۶۳ھ مین دی گئی مبلغ ــــ لکھان۔ سالیانہ ۱۲۶۴ھ سے دیا جاتا ہے جو روپیہ اس معاملہ مین دینا لازم تھا وہ تمکو معاف ہوا مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط یازدہم

جایداد خانگی (وطن و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی) جو میرے عموی دادا صاحب نے بیچ عہد میرے والد کے تمکو دی ہے وہ منظور رہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط دوازدہم

تمکو خطاب سینا خاص خیل کا ۱۲۶۳ھ مین عطا ہوا تھا وہ منظور رہا مطابق اسکے مشروط ہوا

شرط سیزدہم

۱۲۶۴ھ ہجری سے ۱۲۷۰ھ تک سرکار کو بشرح مبلغ ــــ لکھ۔ سالیانہ دینا چاہیے اگر کچھ باقی رہے وہ سرکار لیگی مطابق اسکے مشروط ہوا۔

شرط چہاردہم

منجملہ اوس روپیہ قرضہ کے جو میر مہاجنان کا بضمانت ہے تم دو لاکھ روپیہ مسمی کردی اور دیگر مہاجنان کو ادا کرو کیونکہ اس سال مین تمپر خرچہ بہت پڑا ہے مطابق اسکے مشروط ہوا۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

تتمہ نمبر ۴

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین پیشوا و سیاجی راؤ گائیکوار

سیاجی گائیکوار شمشیر بہادر ۱۱۷۳ھ ۱۷۶۴ء (۱۷۶۳ و ۱۷۶۴ء)

شرط اول

جو تنخواہ عہد دامانجی باوا بہشت نصیب مین بنام فتح سنگہ راؤ او ر گوبند راؤ اور مانا جی راؤ گائیکوار کے اور میرے دیگر رشتہ داران خرد وکلان کے مقرر ہوئی ہے وہ قائم رہیگی مگر مجھے سرکار مین بہت روپیہ دینا ہے اسلیے مین اونکی تنخواہ موافق اندازہ کے تا ادائے روپیہ مذکور کم کردونگا انکی نالش اس بارہ مین سرکار سماعت نکرین جب میرا قرضہ ادا ہوجائیگا تو انکی قدیم تنخواہ پھر مقرر ہوجائیگی۔

جواب پیشوا

یہ امر تمہارے رشتہ داران کا ہے لہذا جسطرح چاہو انکو راضی کرو اور لاکھ پچاس ہزار کم وبیش کا خیال نکرو اگر تم انکو راضی نہین کرسکوگے تو منشاء شرط بالا کی تعمیل ہوگی مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط دوم

مین ہر امر مین تمہاری خوشی محفوظ رکھونگا تم بھی ہر امر مین دوستی میری بانسبت میرے مبذول رکھو اور میری اور میری سرکار کی حفاظت کرو اگر کوئی فوج غیر مجھے تنگ کرے تم مدد بھیجکر میری حفاظت کرو میرے رشتہ داران اپنی تنخواہ لیکر میری سرکار کی

جواب پیشوا

اگر تم خدمتگذاری سرکار ساتھ وفاداری کے کروگے اور کسیطرح خیال نکروگے تو تمہاری مدد بمقابلہ فوج غیر کے ہوگی اور ہر امر مین دوستی مرعی رہیگی مطابق اسکے منظور ہوا

خدمت کرین تم میری حفاظت کا حصہ جو تمنے قبول کی ہے کرو —

شرط سوم

مجھے سرکار کو بہت دینا ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ تم میری خدمتگذاری واسطے سال آئندہ کے موقوف کرو سابق آپنے ازراہ مہربانی یہ وعدہ کیا تھا لہذا مطابق اسکے آپ خدمتگذاری فوج معاف کرین —

تم چاہتے ہو کہ خدمت تمہاری معاف کیجائے کیونکہ تمکو بہت دینا ہے لہذا تمہاری خدمتگذاری سنہ ۱۱۷۵ھ مین معاف ہوگی اور اگر ضرورت اشد اوس سال مین ہوگی تو تمہاری خدمتگذاری سنہ ۱۱۷۶ھ مین معاف کیجائیگی مطابق اسکے منظور ہوا —

شرط چہارم

میری تکرار روپیہ اور مطالبہ اکثر فیصلہ طلب ہے مین اب وہ روپیہ لونگا اور لوگ سرکار مین نالش کرینگے آپ انکی سماعت نکرین اور اونکو میرے پاس بھیجدین

کوئی نالش درباب تمہارے مطالبہ واجبی کے سماعت نہوگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط پنجم

کھانڈے راو اپنی قدیم تنخواہ جو میرے والد بہشت نصیب نے مقرر کی ہے لے اور میرے سرکار کی خدمت کرے اور جن دیہات کی تحصیل اوسکے تعلق تھی اونکا حساب دے بعد ازین وہ ان دیہات کو چھوڑدے اور اپنی تنخواہ لیکر خدمت ریاست کرے —

جسطرح داداجی نے فیصلہ کیا ہو اوس مطابق کام کرو اوس سے منحرف نہو اگر تمنے کسی اضلاع کی تحصیل اوسکے تعلق کی تھی تو اوسکا فیصلہ جسطرح تمہاری مرضی ہو کرو کوئی نالش سماعت نہوگی بلکہ فرمانبرداری کرائی جائیگی مطابق اسکے منظور ہوا

شرط ششم

دو سال تک مجھے حضور مین طلب نکرو میرے ملک مین بے انتظامی ہو رہی ہے اور انتظام طلب ہے اور یہ امر بغیر سزا دہی سرکشان و قیام فوج بمقامات ضروری ممکن نہین لہذا میری حضوری

آخر سال مین حضور مین آیا کرو اوسوقت احکام ضروری جاری ہوا کرینگے مطابق اسکے منظور ہوا

دکھن یعنی گھر مین دو سال تک معاف کرو۔

شرط ہفتم

میرے حصہ گجرات مین تعلقات غیر مطیع متعلق سنل وغیرہ ہین اونکا انتظام مین کرونگا اور کچھ روپیہ بھیجکر انکو سیت کرونگا سرکار اونکا دعویٰ نکرے

اگر تم بندوبست اپنے حصہ کی اضلاع کا کروگے تو سرکار دعوی نہین کریگی مطابق اسکے منظور ہو

شرط ہشتم

مہاراجہ بھاؤ نے کچھ روپیہ مجکو بطور قرض ہنگام مہم ہندوستان دیا تھا یہ روپیہ اور بقایا قدیم اور دیگر رقوم جزوی جو میرے نام پیچ کاغذ سرکاری کے تھے بموجب عہدنامہ ۱۱۶۹ھ کے معاف ہوئین یہ منظور ہونا چاہیے۔

معافی سابق منظور ہے۔ مطابق اسکے منظور ہوا

شرط نہم

انتظام شہر احمد آباد دیر ابر حصص مین منقسم ہے دونون فریق اوسکا بندوبست بشرکت میرے اہلکار کے مطابق عہدنامہ سابق کے کرین یہ امر ۱۱۶۳ھ اور ۱۱۶۴ھ مین مشروط ہوا تھا اور ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا اسکا لحاظ رہے۔

عہدنامجات بالا اب منظور ہوتے ہین مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط دہم

میری جایداد خانگی و دیہات انعامی و دیہات سرانجامی عہد مہاراجہ نانا صاحب مین مہاراجہ داداصاحب نے مجھے عطا کیے تھے اور آپ نے اونکی منظوری ۱۱۶۹ ہجری مین کی ان عطایات کا لحاظ رہے۔

عطایات بالا اب منظور ہوئین۔

شرط یازدہم

منجانب پیشوا

سابق یہ قرار پایا تھا کہ جو محالات جدید دا ماجی گایکوار قبضہ کرے اونکا نصف سرکار کو دیا جائے اور نصف تمکو اور ایک کارکن سرکار کا تمہارے ساتھ بھیجا جائے جسکی شرکت مین نکاسی خام دریافت کیجائے اور دو کاغذ تیار ہون ہر ایک مین فہرست نصف محالات منقسمہ کی درج ہو اونمین کا ایک کاغذ سرکار سے اور اپنا قبضہ ۱۱۷۰ھ سے کرے زر بقایا نصف حصہ محالات مذکورہ کا ۱۱۶۹ھ تک تمکو معاف ہوا تھا مضمون بالا ایک شرط منجملہ شرائط عہدنامہ مین ثبت ہوا تھا مگر اسکی تعمیل نہین ہوئی سال گذشتہ مین ایک لاکھ روپیہ تمسے علی الحساب لیا گیا اس سال تم دینا منظور کرتے ہو لہذا سال آیندہ جب فتح سنگہ گایکوار آئیگا تو اِس معاملہ مین گفتگو کیجائیگی اور جو اوسوقت طے ہو جائیگا اوسکی تعمیل ہوگی۔

شرط دوازدہم

کوئی نالش زوجۂ دہاباری کی سرکار مین نسبت جاگیر دہاباری کے جو تمہارے سپرد کی گئی تھی نہ آئے۔

شرط سیزدہم

تمنے اقرار کیا ہے کہ تم زر قرضۂ گوپال نایک تابیکر باقساط ادا کروگے وہ روپیہ بوقت وجوب ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط چہاردہم

خراج امسال تعدادی مبلغ نو لکھہ باقساط
ادا ہونا چاہیے مطابق اسکے منظور ہوا۔

شرط پانزدہم

منجانب گائکوار

اگر فتح سنگہ راو اور گوبند راو گائکوار اور ماناجی
گائکوار اور مورارجی گائکوار مجسے بلحاظ مناسب
پیش آئین گے تو بہتر ورنہ درصورتیکہ وہ ناراضی کو
میرا مقابلہ کرینگے تو مین مثل اپنے آدمیون کے
اونکو سزا دونگا اگر کوئی اونمین کا سرکار مین نالش
کرے اور بذریعہ رشوت دہی یہ فعل کرے تو سرکار
اونکی پاسداری نکرین اور اگر بغیر استغاثہ کرنے پیشتر
سرکار کے وہ فساد برپا کرین تو سرکار اونکی سزا دہی
کے واسطے میری اعانت کرین اور بغیر لحاظ نفع و
نقصان کے سرکار اونکو اونکا مواجب دین اور میری
سرکار کی خدمت مثل سابق اونسے کرائین سرکار
اُنکی اعانت نکرین۔

جواب پیشوا

اگر تم اپنی شرائط نسبت اپنے رشتہ داران کے
ملحوظ رکھو اور پھر بھی وہ بدوضعی تمہارے ساتہ
کرین یا کوشش بیچ پیدا کرنے فساد کی تمہارے
ملک مین کرین تمکو اختیار اونکی سزا دہی کا ہے
اور اگر تم خود یہ نہین کرسکتے اور سرکار سے اعانت
طلب کرو تو تمہاری مدد کیجائیگی جو ترغیب وہ دینگے
اوسکو ہم منظور نہین کرینگے۔ مطابق اسکے منظور
ہوا۔

شرط شانزدہم

جب مین کسی امر عظیم مین بیچ اپنے ملک کی مصروف
ہوان اور کسی اور شخص کو واسطے خدمتگذاری
کے بھیجون تو آپ اوسکی خدمتگذاری منظور
کرکے اوسپر مہربانی رکھین۔

جب کوئی امر عظیم تمہارے ملک مین درحقیقت
مانع تمہاری خدمتگذاری حضور ہو تو تم آنند راو
گائکوار کو اپنی فوج کنٹنجنٹ کے ساتہ واسطے خدمتگذاری
کے بھیجا کرو۔

شرط ہفتدہم

باعث اسکے کہ مجھے بہت دینا ہے یہ شرط ہوئی ہے کہ میرے قدیم قرضخواہ اور میرے متاجران مالگذاری جنکو پیشوا نے منظور کیا ہے اور جملہ قرضخواہان دیگر اپنے روپیہ کا دعوے پانچ سال تک نکرین۔

اُن مہاجنون کا قرضہ جسکا ذمہ ہمنے کیا ہے اس سال سے مطابق اقساط کے ادا ہوگا تاکہ چار سال مین بیباق ہوجاوے اور اُنکے تمسک سرکار کو حوالہ کردیے جائین جب یہ قرضہ ذمگی ادا ہوجاوے تو قرضہ قدیم بحساب دو لاکھ روپیہ سالیانہ کے ادا ہوا کرے۔

شرط ہیژدہم

آپ متوجہ میرے رشتہ داران اور ملازمین اور مختاران کے جو میرے خلاف نالش کرین نہون بلکہ اُنکو حوالہ مجبیر کردین۔

مطابق مضمون بالا کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو

شرط نوزدہم

گوبند راؤ وہ سے جو مہاراجہ نے سال گذشتہ اوسکے واسطے مقرر کیا ہے اور خدمتگذاری ملک کرے اور اوسمین آمدنی دیہات پادری جو اوسکے قبضہ میں ہے اور زر نقد یا مجرا دے اگر یہ اوسکو منظور نہو تو وہ دیہات چھوڑ دے اور مین کل روپیہ جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے دونگا۔

یہ قرار پایا تھا کہ نامبردہ دو لاکھ روپیہ سالیانہ مع پادری کے پاویگا نامبردہ کو حضور مین بھیجدو مطابق اسکے منظور ہو۔

شرط بستم

فتح سنگہ راؤ گایکوار انتظام کل ملک کا کریگا اور سب اوسکے حکم کی تعمیل کرین اور حسب ہدایت اوسکے کار ریاست کرین۔

مطابق مضمون بالا منظور ہو۔

شرط بست و یکم

مبلغ نو ہزار روپیہ معین میرے واسطے سرکار سے تجویز ہوئے ہیں یہ روپیہ جسکو مین دون اوسکو دیا جاوے۔

یہ نہین ہوسکتا۔

شرط بست و دوم

نصف بندر صورت متعلق سرکار اور نصف میرے متعلق ایک سال تک ہی بعد منہائی دس ہزار جو باقی رہا وہ دیا گیا سابق یہ مشروط ہوا تھا کہ کچھ سال سوم و چہارم کے مبلغ … بھی منقسم ہون اسکی مطابقت ہونی چاہیے —

یہ سابق منظور ہوا تھا نصف آمدنی تمہاری ہے اور نصف ہماری مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و سوم

بقایا مالگذاری جو تلاری اور دیگر محالات سے ۱۱۶۴ھ مین تحصیل ہوا تھا ۱۱۶۵ ہجری مین مجھے معاف ہوا تھا اس معافی کی تعمیل ہونی چاہیے —

یہ سابق قرار پایا تھا کہ تمکو ۱۱۶۴ھ سے معاف کیا جائیگا مطابق اسکے منظور ہو —

شرط بست و چہارم

محالات ذیل مجھسے سابق لیے گئے تھے بشن پور موراں گلی تلاری موہی واگھوری اور ستیرا گانو اور یہ ساتو محال ۱۱۶۳ھ مین سرکار سے لیکر مجھکو واپس دیے گئے اور جو دربار خرچ مین جب دیتا تھا وہ سرکار کو ملا یعنی پرگنہ ستیرا گانو موضع داہبول (پرگنہ تلاری) پاسری (پرگنہ مذکور) پاسری (پرگنہ مرولی) سوا اس ایک پرگنہ اور تین مواضع کے باقی سب مجھے واپس دیے گئے یہ سب ۱۱۶۹ھ مین منظور ہوا تھا اسکا لحاظ رہے —

یہ سب منظور رہا —

شرط بست و پنجم

منجانب پیشوا —

ہر سال حضور مین تین ہزار سوار خدمت کرین اور

وقت جنگ چار ہزار سوار و یک شخص خاندان گایکوار موسم سرما مین اگر ضرورت ہو فوج کے ساتھ رہے۔

شرط بست و ششم

سرکار کا روپیہ ذمہ بوکن ہری دت بابت سرنگاپٹام کے ہے اگر تمکو کچھ روپیہ اوسکا دینا ہی تم وہ سرکار کو دو

شرط بست و ہفتم

تنخواہ گوبند راؤ

بابتہ سنہ ۱۱۷۲ھ .... لکھان

بابتہ سنہ ۱۱۷۳ھ .... لکھان

کل للعہ لکہ

منہا حسب بیان اہلکاران گایکوار

بابتہ پادری .... لکہ

بابتہ قیمت پوشاک جو معرفت

گوپال نایک تامبیکر دی گئی .... لکہ

باقی .... لکھان

ادا کیا جاے اسون یعنی کنوار سدی بیز لکہ

ادا کیا جاے آخر ماگہ مین ....

آخر سال مین .... لکہ

کل مبلغ دو لاکہ بہتر ہزار روپیہ بالتحقیق ہو اوق بالا ادا کیا جاوے

شرط بست و ہشتم

رسیدات بابتہ چند باروت یعنی ارسال سے کے سنہ ۱۱۶۳ھ سے سنہ ۱۱۶۶ھ تک نہین دی گئی ہین وہ دینی چاہیئے

المرقوم ۱۷ جمادی الآخر سنہ ۱۱۷۳ھ (بہادر پد ماس) یعنی ماہ بہادون بمقام پونا۔

مطابق اسکے منظور ہو

تصدیق پیشوا

مطابق ان ستائیس شرائط کے منظور ہو۔

دستخط ایم الفنسٹن رزیڈنٹ

تتمہ نمبر ۵

یادداشت درباب فتح سنگہ راؤ گائکوار سنہ ۱۱[illegible]ھ (سنہ [illegible]ء)

شرط	جواب پیشوا
شرط اول	
سرکارکو جانبداری گوبندراؤ گائکوار کی نکرنی چاہئے اگر وہ احمدآباد سے روانہ ہوکر حاضر حضور ہوا وسکو مبلغ پچاس ہزار روپیہ جو سابق اوسکے واسطے راؤ صاحب بہشت نصیب (مادہو راؤ) نے مقرر کیا ہے پاویگا۔	اوسکو ایک جاگیر تین لاکہہ روپیہ کی حسب پسند سرکار دیجائیگی اور جب حکم ہوگا وہ پانچ سو سوار سے خدمت کریگا۔
شرط دوم	
سرکار نے تیس ہزار روپیہ واسطے کہانڈے راؤ گائکوار کے مقرر کیا اور حکم دیا کہ وہ پانچ سوار سے حسب مرضی میری خدمتگذاری کرے۔ اسکی تعمیل کیواسطے ایک خط جاری ہو۔	موافق عہد سابق کے عمل ہونا چاہیے۔
شرط سوم	
سابق یہ وعدہ ہوا تہا کہ کہانڈے راؤ اُس جملہ اراضی کا حساب دی جو اوسکو سوا اوسکی جاگیر تیس ہزار روپیہ کے تفویض ہوئی تہی اور نیز واسطے اور محاصل کے جو اوسنے بمقام ایدر اور دیگر مقامات مین تحصیل کیا ہے اوسنے مجکو پچاس ہزار روپیہ دیا ہے اوسکو باقی بہی ادا کرنا چاہیے۔	ایک خط تمہارے پاس بہیجا جائیگا جسمین تمکو اور اوسکو ہدایت ہوگی کہ موافق عہد سابق کے کاربند ہون اور فیصلہ واجبی کرلو۔
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص مجہے ملزم کرے آپ اوسکو یقین نکریں	ہم بلا وجہ یقین نہین کرینگے۔
شرط پنجم	
علاقہ دہاری کا ہمیشہ میرے قبضہ مین رہا ہے	جو علاقہ تمکو دیا گیا تہا وہ اب مالک ذیحق کو دیا گیا ہے

اب بھی وہ مجھے ملے۔	اوسکا ذکر نکرو۔
شرط ششم	
مجکو قبضہ بالکل دیہات نرباین گڈہ اور تیبھی اور اومریکو واقع پرگنہ ون جسکا مین تیل ہون دیا جاے۔	نامنظور
شرط ہفتم	
مہاڑو ور رامچندر کے پاس سرانجام عطیہ سرکار اور تمہارا ہے وہ اوسکے پاس قائم رہے۔	
شرط ہشتم	
خطاب سیناخاص خیل کا فتح سنگہ راو کو دیا جاے	خطاب سیناخاص خیل کا فتح سنگہ راو کو حسب الاد دیا جاےگا
شرط نہم	
تمنے سابق وعدہ کیا تھا کہ تم مع اپنی فوج کے خدمت کروگے اب خدمت کرو۔	
شرط دہم	
مدہاجی بلال کو اپنا کام فرناویس کا حسب سابق کر دو	
شرط یازدہم	
سرکار مجھے معاوضہ پانچ لاکھ روپیہ کے ملک کا جو انگریزون کو دیگیا ہے دیا جاے سرکار نے صرف سولی دی ہے باقی بھی عطا کرین۔	نامنظور
شرط دوازدہم	
دیگر شرائط جو میرے والد راو صاحب نصیب کی عہد میں قائم ہوئی تھین اب منظور ہون۔	
شرط سیزدہم	
بہت قرضہ قدیم اور جدید مہاجنان اور ستاجران	بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک کا قرضہ ادا کرو

مالگذاری کا ذمہ اس ریاست گایکوار کے ہے اور بباعث بقایا کے فوج کو نہایت تکلیف ہے اور ملک بھی بسبب اندرونی بدنظمی کے تباہ ہوتا ہے لہذا گورنمنٹ ہر ایک کو ممانعت کرین کہ اپنا روپیہ اوسوقت تک طلب نکرے جبتک ملک مین رفاہیت ہو اور ریاست کو قوت حاصل ہو بعد ازین جو کچھ ہوسکیگا کیا جائیگا

اور باقی تبدریج ادا کرنا۔

شرط چہاردہم

ایک خط امرت راو آپاجی کو لکھا جاوے کہ وہ احمدآباد مین انتظام گایکوار منظور کرے جیسا ابتک تھا۔

تم ایک کاشدار معتبر شہر مین بھیجدو امرت راو تمہارا انتظام جسطرح ابتک تھا منظور کریگا اسبارہ مین ایک خط اوسکے نام لکھا جائیگا۔

شرط پانزدہم

سوا اسکے اگر کوئی میرا رشتہ دار سرکار مین آوے اوسکی اعانت نکیجائے۔

اگر تم اپنے رشتہ داران کو مثل سابق رکھوگے تو اونکی سماعت سرکار نکریگی۔

شرط شانزدہم

گوبندراو کو حضور مین بھیجدو گنیش اشونت اوسکو ہمراہ لائے ایک خط بنام اوسکے جاری ہوگا کہ حضور مین آوے۔

منظور ہوا۔

شرط ہفتدہم

اگر گوبندراو کارکن فوج بھیجے اوسکو ممانعت کرو اور اگر کوئی سلحدار ارادہ اوسکے پاس جانے کا دکن سے کرے اوسکو منع کرو اور انسداد اوسکا کرو

ایک حکم اس مضمون کا جاری ہوگا۔

دستخط ایم الفنسٹن

المرقوم ۲۲ ماہ رجب سنہ ۱۱۸۲ھ۔ رزیڈنٹ پونا

شرط اول	جواب پیشوا
سرکار مدد گوبندراو گائیکوار کی نمک رین اوسکو احمدآباد سے حضور مین طلب کرنا چاہیے جب وہ حاضر ہو تو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ جو راو صاحب موصوف نے اونکے واسطے مقرر کیا ہے پائین گے اور جب حکم ہو گا پچاس ہزار سوار لیکر خدمتگذاری کریگا۔	جو وعدہ اس بارہ مین سال گذشتہ ۱۸۱۱ء مین ہوا ہے اوسکے موافق عمل ہوگا۔
شرط دوم	
انگریز فوج لیکر متصل صورت کے آئے ہین اور ملک مین فساد برپا کیا چاہتے ہین اگر مجھسے مقابلہ ہوگیا تو سرکار میری کمک کرین اور رئیس احمدآباد بھی شریک ہو	اگر انگریز تمسے مقابلہ پیش آئین گے تو تمہاری اعانت کیجائیگی۔
شرط سوم	
مجھے سرکار نے انتظام احمدآباد مین منظور کیا تھا مگر رئیس احمدآباد نے تعمیل اُسکی نہین کی اب انتظام بطریق سابق کیا جاے اور ایک حجرہ سرکار کا بھیجا جاے کہ میرے اہلکاران کا قبضہ کرادے۔	ایک خط عملدار کو لکھا جائیگا کہ تمہارا انتظام منظور کرے
شرط چہارم	
اگر کوئی شخص میری چغلی کرے تو اوسکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیان کرینگے تو اونکی سماعت نہوگی۔
شرط پنجم	
جملہ دیہات نراین گانو و امرکاری واقع پرانت ون جسکا مین پٹیل ہون عطا کیے جائین۔	نامنظور
شرط ششم	
یہ شرط مطابق شرط سوم عہدنامہ ۱۸۱۱ء کے ہے (صرف فرق یہ ہی کہ دو لاکھ بجاے تین لاکھ کی بنام کھانڈراو نسبت ہے)	بشرح صدر

شرط ہفتم

یہ شرط مطابق شرط ۷ و ۱۰ عہد نامہ ۱۸۱۱ء کے ہے (درباب گوبندراو) — شرح صدر

شرط ہشتم

منجانب پیشوا
جسقدر روپیہ معلوم ہوگا کہ تمنے معرفت سرکار کے تحصیل کیا ہے تم واپس کردوگے —

شرط نہم

ایک معاوضہ یا نقصانی بابت پانچ لاکھ کے ملک کے جو انگریزونکو دیا گیا ہے سرکار کو مجھے دینی تھی مگر بابتہ اسکے صرف پرگنہ سولی دیا گیا ہے اور بابتہ باقی کے سالگذشتہ یہ وعدہ مادہوراو سداشیو نے کیا تھا کہ جب جواب کلکتہ سے آئیگا اوسوقت بلا توقف دیا جائیگا مگر اتبک دیا نہ گیا اب وہ دیا جاوے — اسکی تحقیقات جب اناجی نایک حضور مین آئیگا کیجائے گی اور مطابق اوسکے کارروائی ہوگی —

شرط دہم

گوبندراو احمد آباد مین ہے اور ہمیشہ فساد کرتا ہے لہذا مجھے تمام سال وہان فوج رکھنی پڑتی ہے اور فوج کے رہنے سے ریاست تباہ ہوتی ہے اگر نامبرد حضور مین طلب ہو تو فساد ملک رفع ہوگا اور جب مین فوج زائد موقوف کردونگا تو معمولی فوج کے ساتھ ریاست کا کام مین اچھی طرح کرونگا — اسکا بندوبست کیا جائیگا —

شرط یازدہم

میرے والد بخت نصیب نے کھانڈے راؤ کے واسطے — مطابق عہدنامۂ سابق کے کاربند ہو —

تنخواہ مقرر کی ہے اوسکو حکم تھا کہ پانسو سوار اپنے
ساتھ خدمتگذاری کرے یہ حکم اوسکو سالگذشتہ کیا گیا
تھا مگر اوسنے تعمیل اوسکی نہین کی اب ایک جمعہ
اور کارکن بھیجا جاسے کہ بشکل سابق یہ اوسطے کر دیکر
وہ کچھ روپیہ اسپنے حصہ کا بیچ روپیہ ادائی سرکار کے نہیر دیتا
لہذا اس سال سے آیندہ وہ صرف دو لاکھ روپیہ پائے

شرط دوازدہم

اگر کوئی میرے رشتہ داران مین سے سرکار مین حاضر ہو اوسکی پرورش نہو۔	تم آنکی پرورش تھوڑی یا بہت کرو۔

شرط سیزدہم

یہ شرط مطابق نمبر۱۳ عہدنامۂ سنہ ۱۸۱۱ء کے ہے	بالاجی نایک بیرا اور گوپال نایک اور کرشنا نایک کرو ہی کو اب روپیہ دیا جائے باقی کو بتدریج دیا جائے

شرط چہاردہم

جایداد دہا باری کی بشکل سابق میرے قبضہ مین ہے	نامنظور

شرط پانزدہم

اگر میرے رشتہ داران غلط بیانی سرکار مین کرین اور استدعا اعانت کی کرین آنکی سماعت نہو	اگر وہ غلط بیانی کرینگے تو اونکی سماعت ہم نکرینگے

شرط شانزدہم

گوبندراؤ گائیکوار کو حضور مین طلب کیا جائے۔	بر وقت مناسب وہ طلب کیا جائیگا۔

شرط ہفتدہم

ضمانت مہاجنان کی بابتہ روپیہ موعودہ کے داخل
ہونی چاہیے لہذا گنیش رام نراین اور گوپال راؤ
رامچندر چیت ستدی پورنماسی کو روانہ گجرات ہونگے

پندرہ روز مین وہ وہان پہونچین گے اور وہان پہونچنے کے بعد آٹھہ روز کے وہ ایک قاصد مع اقبالنامہ اور قرضہ دستخطی فتح سنگہ بھیجین گے اور آٹھہ دس روز کے بعد مہاجن کی ضمانت آنی چاہیے اتا جی نکاشتر جلد یہان پہونچے۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

المرقوم ۷ ربیع الاول ۱۱۷۹ھ

تتمہ نمبر ۶

یادداشت درباب فتح سنگہ راو گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر سنہ ۱۱۸۲ھ (۱۷۶۸ء)

شرط	جواب پیشوا
شرط اول عہد مہاراجہ راو صاحب بہشت نصیب مین ایک عہدنامہ منعقد ہوا تھا مطابق اوسکے دونون کو تعمیل کرنی چاہیے اور انحراف نچاہیے۔	جو عہدنامہ میرے والد مادہوراو مرحوم کے ساتھ ہوا ہے اوسکی مطابقت کیجاے گی۔
شرط دوم میرے علاقجات موکاسی اور دومیلی وغیرہ سرکار نے ضبط کیے ہین وہ واگذار ہون اور آیندہ بلا دقت قائم رہین	تمہاری جایداد دیہات موکاسی اور دومیلی وغیرہ مثل سابق تمہارے پاس جاری رہین گے۔
شرط سوم جو دیہات اور مکانات وغیرہ میرے سلہ داران اور بارگیر اور کارکن کے سرکار مین ضبط ہوگئے ہین وہ واپس دیے جائین اور انکو اجازت ہو کہ بلا زحمت آمد و رفت کیا کرین اور انکی جایداد و اسباب جو قرق ہوگیا ہے واگذاشت کیا جاے۔	دیہات اور مکانات تمہارے سلہ داران اور کارکن کے جو ضبط ہوگئے ہین واپس دیے جاینگے

شرط چہارم

میرا خطاب جواب ہی قائم رہے اور گوبند راو گایکوار
جو حاضر حضور ہوا ہے جیسا تھا ویسا ہی رہے اوسکو
وہی تنخواہ دیجائے جو عہد مہاراجہ راو صاحب مرحوم
مین اوسکو ملتی تھی اوسوقت تک جبتک میری
ریاست کی مشکلات رفع ہو جاتین —

ان سب امور کی نسبت سابق وعدہ ہوچکا ہے
اب اوسکی تصدیق ہوتی ہے —

شرط پنجم

انگریزون نے میرا ضلع (سورت اتا ولیسی وغیرہ)
لیکر مجھے معاوضہ اوسکا سرکار کے ملک احمدآباد وغیرہ
مین دیا ہے لہذا جب ایک عہدنامہ انگریزون کے
ساتھ منعقد کیا جائے تو اوسمے میرا علاقہ مجھے دلوانا
چاہیے اور اپنا علاقہ سرکار آپ سے مین خلاف مرضی
سرکار نہین کرونگا ازراہ مہربانی میرا علاقہ میری پاس رکھا جائے

مطابق عہدنامۂ سابق کے سرکار تمہارا علاقہ دینگے
اور تم سرکار کا علاقہ سرکار کو مع احمدآباد واپس دو

شرط ششم

جب عہدنامہ منعقد ہو پانچ لاکھ کا ملک جو انگریزون
نے سابق لیا تھا مجھے واپس دلایا جائے —

جب صلاح صلح کی ساتھ انگریزون کے ہوگی تمہارا
علاقہ اوسمین شامل کیا جائیگا یعنی وہ فروگذاشت نہوگا

شرط ہفتم

آپ ممانعت تعمیر مندر چندوبا کی جو مین نیم گانو مین
بنواتا ہون نکرین —

سرکار اوسکو نہین روکین گے —

شرط ہشتم

مجھے حساب ساتھ اناجی نایک اور گوبند گوپال اور
دیگر اشخاص جدید کے طے کرنا ہے مین اونسے طے
کرونگا سرکار انکی جانبداری نکرے —

تم اپنے واجبی دعوی کا فیصلہ نسبت اناجی نایک
اور گوبند گوپال کے کرو سرکار انکی اعانت نہیں کرینگے

شرط نہم

میرے ذمہ قرضہ بہت آدمیون کا ہے اور جب میری ریاست اور دقتون سے سبکدوش ہوگی اوسوقت مین اونکا روپیہ ادا کرونگا سرکار انکی جانبداری نکرے کہ میری حکومت مین خلل واقع ہو

مہاجان کو جنکا تمکو روپیہ دینا ہے تدریج روپیہ ادا کرو۔

شرط دہم

درباب میری بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج کی مہاراجہ دادا صاحب نے گوبندراؤ گائیکوار کو گجرات بھیجا تھا جہان اوسنے خود ملک پر قبضہ کرلیا اور میرے پاس کچھ روپیہ نہین آیا لہذا مین باقیدار فوج کا ہوا اور قرضہ بھی میرے اوپر ہوگیا بعد ازان دادا صاحب آئے مگر مین اونکے شریک نہین ہوا مگر سرکار کا جانبدار رہا اور خدمت ساتھ ہری بلال کے کرتا رہا جب ہری بلال دکن کو چلا گیا انگریزون نے مجھے شکست دی مجھسے روپیہ لیا اور میری ریاست کو بالکل تباہ کردیا اسوجہ سے مین نے سب روپیہ قرض واسطے فوج کے لیا اس سبب سے میرا زر بقایا خراج اور خدمتگذاری فوج آجکی تاریخ تک کی معاف کیجائے۔

تمہارا خراج اور خدمتگذاری تمہاری فوج کی آجکی تاریخ تک معاف ہوگی۔

شرط یازدہم

جملہ انگریزان کے باعث مجھے اپنی فوج کی تنخواہ دینا اور انکو قائم رکھنا واسطے حفاظت میرے ملک کی ضرور ہوتا ہے لہذا جبتک یہ خرابی رفع نہوجائے

اوس نواح مین وفادار سرکار رہو جبتک جنگ انگریزان ختم نہوجاے۔

ادسوقت تک مین اور نہ میری فوج خدمتگذاری
کرسکتی ہے مگر مین وفادار سرکار کا رہونگا۔

منظوری پیشوا

گیارہ شرائط مذکورۂ بالا منظور ہین ایک کاغذ علیحدہ
حساب کا تمکو دیا جاتاہے اوسکے مطابق تم روپیہ باوقات
معینہ ادا کرتے رہو اور وفادار سرکار کے رہو۔

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

المرقوم جمادی الآخر ماہ جیٹھ ۱۸۱۷ء

ترجمۂ یادداشت جو ہمراہ کاغذ حساب بابتہ ۱۸۱۷ء کے دیا گیا۔

یادداشت فتح سنگہ راؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر ۱۸۱۷ء سمت ۱۸۷۳۔

تمکو خراج سرکار دینا ہے مگر تمنے بیان کیا کہ بباعث فساد انگریزون تمہارا روپیہ تمکو نہین ملتا اور تمہارے
ملک کا نقصان بہت ہوا ہے اسوجہ سے ادائے خراج بطریق ذیل مقرر کیا گیا۔

مبلغ للعہ لکہ روپیہ

یہان اقساط مذکور ہین

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ

تتمۂ نمبر ۷

یادداشت دربابِ گوبندراؤ گایکوار سینا خاص خیل شمشیر بہادر مرقومہ ۱۸۰۰ء (سمت ۱۸۵۷)

خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر کا اور سرانجام ماناجی راؤ کو سابق سرکار سے عطا ہوا تھا اور جو اوسنے
قضا کی تو خطاب مذکور اور سرانجام اور ملک اور قلعہ اور فوج تعلقی جو سابق سرکار سے عطا ہوئی تھی سالماً
سے شخص مذکورۂ بالا کو عطا ہوئی اسبارہ مین جو شرائط مالگذاری او ردیگر شرائط ہین وہ ذیل مین لکھی جاتی ہین
اول۔ بالعوض اس خطاب اور علاقہ وغیرہ کے وہ یعنی گوبندراؤ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کیا کرے

بابتہ خراج سالیانہ سکی معاف شدہ مدت قبل سنہ ... سے سنہ ... تک یعنی بابتہ تین سال کے مبلغ ... لاکھ
ادا کرے بشرح مبلغ ... لاکھ سالیانہ اور بابت اپنے خطاب اور علاقہ کے مبلغ ... لاکھ ایزاد ادا کرے
یعنی کل مبلغ ایک کرور اور ایک روپیہ ادا کرے ۔

دوم ۔ اکثر مطالبہ و مثانا جی راؤ مرحوم کے تھے منجملہ انکے چند ادا ہو چکے ہین انداجبیں لاکھ روپیہ لیکر
سب مطالبہ موقوف کر دیے جاوینگے اور کوئی مطالبہ ذمہ گوبندراؤ کے باقی نہین رہیگا ۔ منظور ہوا ۔
مبلغ ایک کرور چبیس لاکھ اور ایک روپیہ مذکورہ بالا اسطرح ادا ہوگا گوبندراؤ سوگند اور قسم کھائے کہ جب وہ
بروداین پہونچیگا تو وہ بلا فریب و تامل کے جسقدر روپیہ جواہرات اور پارچہ خزانہ قلعہ مذکور مین ملیگا وہ
حوالہ کر دیگا اور باقی روپیہ قبل دسہرہ سال آیندہ ادا کر دیگا ۔ منظور ہوا ۔
اوسکو تین ہزار سوار واسطے خدمت کے رکھنے ہونگے اور بوقت ضرورت چار ہزار تک رکھنے ہونگے اور اگر
اس سے بھی زیادہ ضرورت ہوگی تو وہ خود آکر خدمتگذاری کریگا اور تمام احکام اپنے بالاتر کے تعمیل کریگا
اگر وہ یہ فوج نہین رکھیگا تو اوسکو روپیہ سالیانہ جسکا ذکر ابھی ہو چکا ہے دینا ہوگا ۔ منظور ہوا ۔
منجملہ قرضہ بالاجی نایک بھرادنکے تمہارے جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تمکو لاکھ روپیہ سالیانہ دینا ہوگا جبتک
قرضۂ مذکور بیباق ہو جاوے ۔ منظور ہوا ۔
ضلع سورلی جو فتح سنگہ گایکوار کو بطور نقصانی دیا گیا ہے واپس ہونا چاہیے ۔ منظور ہوا ۔
جسقدر روپیہ یا جواہرات بھیجا جائیگا وہ بہ نرخ اصل قیمت کے لیا جائیگا ۔
ملازمان خاندان ملہار راؤ گایکوار اور سیاجی راؤ گایکوار کی پرورش حسب مراتب کرنی ہوگی تاکہ کوئی نالش
سرکار تک نہ پہونچے ۔ منظور ہوا
مادہا جی بلال فرناویس تمہارے ملک کا تھا وہ اب فوت ہوا اوسکا فرزند وشنو مادہوا اوسکی جگہ مامور ہوا
اوس عہدہ کی تنخواہ اور فیس حسب رسم قدیم اوسکو ملنی چاہیے ۔
جو کچھ فیما بین پیشوا مادہوراؤ مرحوم اور خاندان گایکوار کے تعہد ہوا ہو وہ قائم اور برقرار رہے ۔ منظور ہوا
شہر احمدآباد جو متعلق دونون فریق کے ہے وہ ویسا ہی متصور ہوگا جیسا گویا عہد مادہوراؤ مین قرار پایا تھا اگر
کوئی امر جدید منجانب گایکوار اوسمین بغیر استرضا پیشوا کے ہوا ہوگا وہ موقوف ہوگا ۔ منظور ہوا ۔
تمکو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے اور جسکے ضامن گورنمنٹ ہین تبدریج ادا کرنا ہوگا ۔ منظور ہوا ۔

تمکو بلا تفاوت شرائط سالیانہ جو تمنے گورنمنٹ کے ساتھ کی ہین پوری کرنی ہونگی یعنی سالیانہ ادائی سات لاکھ پچہتر ہزار اور اگر تمہاری فوج کی ضرورت نہو تو چھ لاکھ پچہتر ہزار اور جملہ مبلغ [illegible] روپیہ اور جسقدر تمنے سب روپیہ خراج وغیرہ ادا کر دیا ہے تو تمکو لازم ہوگا کہ ہر سال اپنا حساب صاف کیا کرو — منظور ہوا —

جو گورنمنٹ نے یہ مراتب اور اعزاز تمکو بخشے تمکو بھی لازم ہے کہ باطاعت پیش آکر جو تعہد تمنے گورنمنٹ کے ساتھ کیا ہے اوسے پورا کرو — منظور ہوا —

اگر تمہارے پاس اچھے ہاتھی قابل ہمارے پسند کے ہون تو جب تم بروداہین پہونچو تو تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے ہمارے پاس بھیجدو — منظور ہوا —

اگر تمہارے پاس اچھے جواہرات چیدہ ہون تو ایک لاکھ روپیہ کے ہمارے پاس بھیجدو انکی قیمت حسب قیمت اصلی لگائی جائیگی یہ سوا اُن سب اشیا کے بھیجو جو سابق نامزد ہو چکے ہین — منظور ہوا —

جو لاکھ روپیہ تمکو گورنمنٹ نے دیا ہے وہ تم مع سود مہاجنان کو ادا کردو — منظور ہوا —

المرقوم ۲۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۷ھ اور سنہ ۱۷۸۳ع —

ترجمہ

یادداشت زر ادائی سالیانہ جو گوبند راؤ گائکوار جسکا خطاب سینا خاص خیل شمشیر بہادر ہے ادا کریگا سنہ ۱۱۹۸ھ سنہ ۱۷۸۴ع

واجب الادا سنہ ۱۱۹۷ھ سنہ ۱۷۸۳ع ایک کروڑ بیس لاکھ اور ایک روپیہ یعنی

بالعوض خدمت جنگی

سنہ ۱۱۹۱ھ سے سنہ ۱۱۹۳ھ تک واجب تین سال بحساب

مبلغ [illegible] لکھ سالیانہ .... [illegible]

بابتہ خطاب وجاگیر وغیرہ .... [illegible]

جو اکثر رقوم بابتہ نذرانہ و دیگر ادائی سالیانہ ذمگی مانسنگہ راؤ	ایک کروڑ [illegible]

گائکوار تعین اُنکی عوض شرط ہوئی ہے کہ ادا کرے —	[illegible] لکھ

بابتہ چار سال گذشتہ یعنی سنہ ۱۱۹۴ھ سے سنہ ۱۱۹۷ھ تک .... [illegible]

بابتہ جاگیر وغیرہ .... [illegible]

بابتہ خدمت تین سو سوار کے حسب عہدنامہ جسکے روسے

اگر ضرورت اُنکے خدمتگذاری کی نہو تو نقد روپیہ دیا جاؤ... ...

منجملہ اسکے رقوم ذیل ادا ہوئین یعنی ۱۱۹۵ھ و ۱۱۹۶ھ

مین ہری بھگتی ایک وقت ادائی پر حسب تفصیل دیگر

بابتہ ادائی مختلف قرضخواہان متعلقہ سرکار نقد ...

بابتہ ادائی زر قرضہ ہری بھگتی ... ...

بابتہ خلعت وغیرہ جو سرکار سے وکیل گائکوار کو ملا ... ...

بابت ادائی قرضہ لکھاجی راجیندر ... ... لکہ

بذریعۂ اجناس ... ... لکہ

بیچ ۱۱۹۶ھ کے رقوم ذیل بتواریخ مذکورہ جو سرکار مین داخل ہوئین یعنی

۲۵۔ جمادی الاول ... ... لکھان

۱۱۔ رجب ... ... لکہ

۹۔ شعبان ... ...

بابت ادائی قرضۂ قرضخواہان سرکار ... ... لکہ

۱۱۹۸ھ مین بتاریخ ۱۱۔ ماہ صفر بابتہ خرچۂ فوج دولت راؤ

سیندھیا جسکی رسید دینی چاہیے ... ... لکہ

قرضخواہان سرکار کو معرفت راؤجی آپاجی کے

حسب تفصیل ذیل دیا گیا یعنی

مسمی مادھاجی انندیبری کو بتاریخ ۷۔ ماہ رجب ۱۱۹۵ھ

منجملۂ ایک لاکھ روپیہ دادنی سرکار بابتہ خرچۂ فوج ... ...

مسمی راگھوبشوناتھ گوربائی کو منجملۂ پانچ لاکھ روپیہ

دادنی سرکار بابتہ خرچۂ روزمرۂ فوج ... ...

مسمیان ونیش آنند اور لچھمن وتل کو بذریعۂ ہنڈوی

مرقومہ ۵ ماہ جیٹھ سنہ ۱۱۹۸ھ منجملہ ایک لاکھ پچیس ہزار ..... [illegible]

سعداجی کھابی کو .... [illegible]

مسمی سبھاجی ستوا کو .... [illegible]

مردمان کو جو میگزین مین کام کرتے تھے منجملہ پچاس ہزار

دادنی سرکار بتاریخ پنجم ماہ شعبان سنہ ۱۱۹۸ھ ..... [illegible]

مسمی گنیش انتاجی سلہ دار کارکن کو حسب بیان

راؤجی آپاجی .... [illegible]

بابتہ خوراک و خرچۂ فوج بادی گارد یعنی فوج ہمراہی

جو زیر حکم گنیش سبھاجی سلہ دار کارکن کے واسطے

لیجانے روپیہ کے بھیجے گئے تھے حسب تفصیل ذیل

مسمے کھانڈے راؤ بلال کو بابت فوج بادی گارد کے [illegible]

مسمے ہیرالی پیگورا بابت مصارف متفرقہ بادی گارد ..... [illegible]

مسمے گنیش سبھاجی و ملازمان مفصلۂ ذیل کو یعنی

سیاجی جادو جاداجی باندارہ جاجی نائج امام وغیرہ ... [illegible] ..... [illegible]

باقی دادنی

بباعث آفات کے جو عائد حال گائکوار ہوئی تھین

حسب بیان راؤجی آپاجی اکثر نذرانہ جاگیر وغیرہ سے

جو عہد مانسنگہ راؤ مین بعد ازان گائکوار کے وقت میز

سرکار کو دیا گیا ..... لکہ

لہذا ذر اصل صرف باقی رہا [illegible] [illegible]

[illegible]

لہذا سنہ ۱۱۹۹ھ مین یہ قرار پایا کہ مبلغ .... [illegible]

سال آیندہ ادا کیا جاسے یعنی

سے راجیندر نایک وانولی کے ہنڈوی مرقومہ ۱۷ ماہ ذیحجہ
سنہ ۱۱۹۵ھ کو جو حساب مین اوسکے نام تاریخ ۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۶ھ
شامل ہوکر واصل قرضہ ادائی ساہوکار ہوا ہے —

معرفت ہری بھگتی .... [illegible]

معرفت دیارام جوہری .... لکمان [illegible]

ایک ہنڈوی بابتہ قرضہ ادائی ہری بھگتی ساہوکار
دیجائیگی اوسکا ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

سے مہاداجی آنند بھیری بابتہ خرچہ فوج .... [illegible]

جس شخص کو سرکار ہنڈوی دین ادا کرنا چاہیے .... [illegible]

باقی داونی .... [illegible]

[illegible]

باقی روپیہ سنہ ۱۱۹۶ھ بلا قصور ادا ہونا چاہیے

بموجب عہدنامہ کے جسکے روسے تمکو ہروقت تین ہزار سوار اور وقت ضرورت چار ہزار سوار تیار رہنے واسطے کار سرکار
کے رکھنے چاہئیں اور اگر زیادہ ضرورت ہو تو خود میدان جنگ مین پہونچنا چاہیے اور اگر فوج کا کام پڑے
تو تمکو جو حکم دیا جاوے اوسکی تعمیل کرین اور اگر ضرورت فوج کی نہو تو روپیہ مذکورہ بالعوض فوج کے ادا کرو اور
شہر احمدآباد جو متعلق دونوں [illegible] اوسکو اوسی صورت پر لحاظ کرنا چاہیے جیسا عہدنامہ مین ہوا اور
قرار پایا تھا اگر کوئی امر خدمت [illegible] موقوف ہوگا —
اگر تمہارے پاس [illegible] تین ہاتھی اور پانچ گھوڑے
سرکار [illegible] حسب وعدہ سنہ ۱۱۹۳ھ
[illegible] جسکا حکم ہوا ادا کردو —
[illegible] فوت ہوا اور سرکار نے وعدہ کیا کہ یہ دفتر
[illegible] واسطے ہے جو سابق از روے عہدنامہ
[illegible] —

تمکو

تمکو قرضہ مہاجنان پونا جو تمہارے ذمہ ہے ہر او رجسکے گورنمنٹ ضامن ہین بتدریج ادا کرنا چاہیے —

سابق وعدہ ہوا تھا کہ گایکوار جواہرات ایک لاکھ روپیہ کا سوا سے زرمطلوبہ بالا سرکار کو دے مگر عمل پذیر نہین آیا جو جواہرات درحقیقت اوس قیمت کے ہون وہ اب درکار ہین —

جو قرضہ بالاجی نایک بیرا کا تمہارے ذمہ ہے جسکے گورنمنٹ ضامن ہین اوسمین تم ایک لاکھ روپیہ سالیانہ تا بیباقی زرقرضہ دیا کرو یہ اب مطلوب ہے —

ہمراہی خاندان ملہار راو کی پرورش حسب رتبہ ہر ایک کے ہونی چاہیے تاکہ الزام سرکار تک نہ پہونچے —

یہ تحریر ہوا تاریخ ۱۰ ماہ شعبان ۱۱۹۸ھ (۱۷۹۷ء)

تتمۂ نمبر ۸

ترجمۂ سند مہاراجہ پیشوا بنام سرکار گایکوار

بعد القاب معمولی — از باجی راو رگھناتھ پردہان بنام بھگونت راو گایکوار مرقومہ ۱۲۰۵ھ

تمہارے تعلق اب انتظام تعلقۂ احمد آباد واقع ضلع گجرات بجانب شمال دریاے [illegible] اور اب تعلقہ مذکور تمکو دس سال کے واسطے دیا جاتا ہے یعنی شروع ۱۲۰۶ھ سے آخر ۱۲۱۶ھ تک —

جمع سالانہ تعلقۂ مذکور کی حسب تفصیل ذیل ہے —

شہر احمد آباد —

عین جمع وسواے جمع وغیرہ . . . . [illegible]

تنخواہ ماہواری سہ بندی واد نی گایکوار

بشرح مبلغ [illegible] ماہوار . . . . . . [illegible] [illegible]

پرگنہ ولاد . . . . [illegible]

پرگنہ پیرن کانو وگوگیہ . . . . [illegible]

منہا بابت تین دیہات گوگیہ ورام پور

وچہرا جو آنریبل انگریزی کو دیے گئے . . . . [illegible] [illegible]

پرگنہ دس کوسی . . . . [illegible]

پرگنہ نو سیر تا ملیہ وغیرہ محالات یعنی

پرگنہ تو سیر پرگنہ تاینہ پرگنہ پپاسنور پرگنہ ویرپور و پرگنہ منداباد
(یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے مراد محمد اباد سے یا محمود آباد سے ہے)

پرگنہ انترولی باستثنا سہ بندی و دو میلا گانو

پرگنہ دیپراتی پرگنہ مونداسیا اور سرسول باستثنا سہ بندی

تھانہ ماندل واقع پرگنہ بیرن گانو

پرگنہ پالن پور و پرگنہ گولیہ

پرگنہ کیمبے و پرگنہ وندوکہ اور دیہات گوگیہ و رامپور و چورا وغیرہ
جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے

خیرات

تحصیل جو منتظم علاقہ ہنگام دورۂ اضلاع کرتا ہے

علاقجات کاٹھیاوار سورت وغیرہ

تعلقہ سردار و راجکوٹ (اصل میں ایسا ہی بعینہ ہے)

اضلاع آردسی و کوترا

تعلقہ جسدمن

تعلقہ سانتلی

تعلقہ بدالی

تعلقہ باہترا

تعلقہ نوروانگر

تعلقہ بیتیل

تعلقہ باتوا

پوربندر

تعلقہ درانی

تعلقہ گورل

تعلقہ اجوانہ

تعلقۂ دریاوال .... للعہ

تعلقۂ راجن پور و مساگا .... صہ

تعلقۂ اودکوتا .... اعہ

تعلقۂ کوتیانا .... صہ

تعلقۂ منگرول مع بندر .... عہ

تعلقۂ چروار .... عہ

تعلقۂ مدروا .... اعہ

تعلقۂ سروا .... اعہ

تعلقۂ جوداپ .... اعہ

تعلقۂ بروالی .... صہ

تعلقۂ جودہ پور دجابھلی .... عہ

تعلقۂ اذناد لعامع بندر .... عہ

جمع محالات ذیل کی جنہیں صرف ایک حصہ اس ریاست کا ہے قائم نہیں ہوئی یعنی

بندر چک دوارکا

شہر جوناگڈہ سورت مع ٹکسال وجرمانہ عدالت و فوجداری و کوتوالی وغیرہ

دیوبندر

تعلقۂ موہین آنزو سے ریوا (یعنی نربدا)

تعلقۂ گولوار

سرکار سورت مع جوناگڈہ جسمین سے محال شامل ہین

تعلقۂ اسمعیل نگر

تعلقۂ سوری واقع رجوارا

علاقجات کچ بھج سندو ساگر و نگر تھتا

تعلقۂ جبوار وسانتل پور

علاقۂ کام بیاس واقع دوارکا

تعلقۂ دانتا۔

بارہ تعلقجات بالا جو باشتراک اس ریاست اور سرکار گائیکوار کے ہین اور نصف آمدنی اس سرکار کے حساب مین آتی ہے۔

بابت تبادلۂ سکہ وفیس خزانہ

نذرانۂ معینۂ محالات وغیرہ

زیر مدات مختلف

بابتہ مختلف لوگون کے سواے بندوبست کے

موضع نیواپور معروف رالیجی واقع تعلقۂ رتونہ متعلق

پرگنۂ تیلاد . . . .

منہا بابت اوس رقم کے جو سابق جمع پرگنہ مین بنام نہاد

عین جمع کے شامل ہوگئی ہے . . . .

بقایا بنام نہا دسواے جمع واسطے پورا کرنے فرق کے شامل ہونا چاہیے . . . . . .

منہا ہونا چاہیے

بابتہ ورکدار و کارکن دیگود او خیرات واضلاع دو سیلا

ودیہات وقطعات اراضی نذر و کداران و کارکن —

واقعہ پرگنۂ تیلاد

گنیش وشوناتھ موجدار . . . .

گوپال پوندلیک فرناویس . . . .

ہری وشوناتھ فتوانویس . . . .

رامچندر بلال ماتحت گنگا دھر آباجی . . . .

راناجی کیشو . . . .

جناردہن وشوناتھ جیرہ ماتحت بال جوشی مال گودکر . . . . .

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سے ملیگی - ۱۱ ۱۱۵

واقعہ پرگنہ توسر تھانا وغیرہ محالات

واقع پرگنہ توسر

آپاجی وشوناتھ فرناویس ۱۱۵

ملار سیاجی موجمدر ۱۱۵

مختلف کارکنان سرکاری موافق سند جو حضور سی ملیگی ... ۱۱۴

واقع پرگنہ تھانا

گنپت راؤ مورشور موجمدر ۱۱۳۵

گنپت راجیواجی فرناویس ۱۱۴

واقع پرگنہ دیرپور

گنگادھر راجمندر فرناویس ۱۱۴

واقع پرگنہ براسنور

لچھمن ہری ماتحت یدنیشور وکشیت ۱۱۵

گوپال کرشن موجمدر ۱۱۴

واقع پرگنہ سند اباد

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی ... ۱۱۵

کرشناجی وشوناتھ موجمدر ۱۱۴

ییپت دامودھر فرناویس ماتحت میاں گوپاجی ۱۱۴

واقع پرگنہ انھولی

شیورام گوپال فرناویس ۱۱۴

میتا لال پیشکار راج ۱۱۴

واقع پرگنہ پرانی وموندا سیہ دھرسول

واقع پرگنہ پرانی

بابوراؤ جیوا جی فرناویس .... ما؍

بابو گوبند موجدار .... ما؍

موافق سند جو حضور سے ملے گی ۔

واقع مُنداسیہ

کیشو رام موجدار .... ماھ

گوبند سری فرناویس .... ماعہ

مختلف کارکنان .... ما؍

شہر احمد آباد

مہاداجی بلال موجدار و سایر نویس شہر .... ساھ

ہری چنتامن متعلق ٹکسال شہر .... ماھ

باجی بھوراؤ سب نویس .... ماعہ

سری نواس شام فتوانویس .... ماعہ

ہری رام ماتحت سب نویس .... عہ

اشخاص مندرجۂ ذیل ماتحت نرسنگھ کھانڈے راؤ یعنی

واسدیو ولچھمن کوتوال .... ساھ

گنیش کیشو متعلق تعمیر سرکاری .... ماعہ

ڈنکر کیشو محرر کوتوال .... ماھ

انتاجی نراین موجدار کوتا والہ .... ماھ

سداشیو سیٹھ کرجی کوتا والہ .... ماھ

سری پنت رگھناتھ تاکلا متعلق سایر .... ماھ

باپوجی بلال متعلق ٹکسال .... سا؍

کرشناجی گنگادھر مہتمم اودان .... ما؍

خوشحال چند محرر فارسی .... ھ

چمناجی نراین فوجدار	١١ﺼ
کھاندرو وشوناتھ منشی	١١ﺼ
جیواجی سری نواس	١١ﻪ
امرت راؤ وتل دفتردار شہر	١١ﻪ
نارو مراشر	١١ﻪ
بچاجی باجی فرنویس متعلق محال کونا	١١ﺼ
گنگا دہر دوندیو	[illegible]
گنیش گوبند دفتردار	١١ﻪ
راگھو بھکاجی متعلق موجدر	١١ﻪ
موافق سند کے جو حضور سے ملیگی	[illegible]
درقع پرگنہ [illegible]	
جی ونت [illegible] فرناویس	١١ﻪ
بابوجی کرشنا موجدر	[illegible]
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے ملیگی	١١ﻪ
پرگنہ بیرم گانو	
کیشوراو ونگتش موجدر	[illegible]
رگھناتھ واسدیو فرناویس	[illegible]
موروراہم کارکن متعلق موجدر	١١ﻪ
جھاؤ راو ترمبک دفتردار	١١ﻪ
اساجی نراین متعلق فرناویس	[illegible]
بالاجی جناردہن ماتحت بھیرون جوشی	١١ﻪ
ہری گنیش	[illegible]
مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی ۔	[illegible]

متعلق

متعلق سواری مہتمم یا ناظم

نارو گوبند موجدار ــ ا

پرسرام کھانڈے راو دیوان ــ حا

کرشن راو دیواجی ــ ا

میاداجی وشوناتہ ــ ا

سداشیو یادو سب نویس قلعہ کاجل ــ ما

نقل سداشیو بخشی ــ اعا

گوپال بلال چل نویس ــ اعا

مختلف کارکنان موافق سند جو حضور سے جاری ہوگی ــ ا

بمرومان ذیل بابت اوس خدمت کے جو اونکو شہر احمداباد

مین یا اوپر کچوار سواری کے دیجاے یعنی

مہادجی کرشنا جوشی ــ حا

گوبند بابو راو ــ سا

بابوجی آتمارام وقائع نویس متعلق شہر

جب وہ سند اصلی سرکار پیش کرے . . . . . . ــ

موافق سند کے جو حضور سے جاری ہوگی یعنی

ناگر دار گوری شنکر محرر متعلق شہر ــ ما

راناجی انتت راو از ویرپور ــ ما

بمرومان ذیل

۱ متعلق دیوان ــ لا

۱ متعلق موجدار ــ الما

۱ فرناویس ــ ا

واقع پرگنہ گوریہ

موضع وول پور مقبوضہ بیج بھوکھن .... ۱۳۶۰؍
موضع کوجال مقبوضۂ علی محمد خان ۱۱۱۵ ۸
موضع وریاجی مقبوضۂ قاضی رکن الدین ۱۸۲۶۰
موضع میت پور مقبوضۂ پیران ناتھ گوبند ویدہ ۸۶۰
موضع وانک سیون واقع پرگنۂ تپلاد مقبوضۂ رام سنگھ بورات بھٹا ۱۸۶۱۵

دیہات سدیشر و ہرگوراہ واقع پرگنۂ تپلاد جو بطور
سرانجام قبضۂ وتل راؤ مورلشیر مین تھے اور سرکار نے
ضبط کرکے آپاجی مہادیو کاتہ کو انتظامی دی یعنی
سدیشر ۱۱۱۵۶
ہرگوراہ ۱۸۳۵ ۳۱۸۶۵

موضع کنساری واقع پرگنۂ تپلاد مقبوضۂ ہرلیشور
پسر وریشور تیواری ۱۸۶۰

موضع نواپور معروف رالیجی واقع تعلقہ کنونج متعلق
پرگنۂ تپلاد جسکا نصف زیر انتظام سرکار اور دوسرا
نصف پاس وادا بھائے عامل کے تھا وہ کل انعام
مین بذریعۂ سند سالگذشتہ مین مسمی چوسوجی ولد
جمشید جی کو عطا ہوا ۱۰۰۰

اراضیات انعام واقع پرگنۂ برکم گانوجی پاس
بھوان پوری پسر شیو پوری کے ہے ۵۹۵

پرگنۂ دندوکا و پرگنۂ کیمبے اور مبلغ صہ بابتہ دیہات
رام پور چورا اور گھوگھہ جو آنریبل کمپنی کو دیے گئے ۰

میزان کل دومیلا ۱۱۲۴۶۵

خرچ زیر مختلف مدات۔

کہ مالگذاری آبادی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی مقرر کیجائے۔

عین رسد . . . . [illegible] لکھ

کماسگی انتست . . . . [illegible]

دربار خرچ . . . . [illegible]

میزان کل . . . [illegible] لکھ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا۔

یکم ساون سدی . . . . [illegible] لکھ

یکم پوس سدی . . . . [illegible] لکھ

یکم بیساکھ سدی . . . . [illegible] لکھ

میزان کل [illegible] لکھ

موافق اس سالیانہ مالگذاری ساڑھے چار لاکھ روپیہ کے رقم دس سال کی یعنی شروع حال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک [illegible] لکھ روپیہ ہوئے بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالائی رسد اور کماسگی انتست اور دربار خرچ کے بطور مالگذاری بابتہ سنین مذکورہ بالا کے لیا جائیگا۔

سال حال ۱۲۰۵ھ سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ رائج خزانہ گورنمنٹ مطابق اقساط مذکورۂ بالا کے دس سال تک یعنی کل [illegible] لکھ ادا ہوگا۔

شرائط واسطے ترتیب معاملہ کے اول جمع سالیانہ تعلقۂ مذکورۂ بالا بابت دہ سال یعنی شروع سالحال ۱۲۰۵ھ سے آخر ۱۲۱۴ھ تک بعد منہائی سود وبٹہ ومشاہرہ بالاے رسد وکماسگی انتست ودربار خرچ کے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مقرر ہوا یہ بموجب اقساط مذکورۂ بالا ادا ہوگا اور رسیدات لیجائینگی۔

اوپر ایمان آنریبل کمپنی کے معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کے یکمی جمع دیا گیا بنظر دوستی جو فیمابین دونون ریاستون کے جاری ہے یہ واجب ہے کہ گورنمنٹ کمپنی تحقیقات درباب اصل جمع تعلقۂ مذکور کے کرے اور اگر یہ ظاہر ہو کہ کچہ جمع ایزاد کی گئی ہے توجو واجبی حصہ اس سرکار کا ہو ما سواے جمع مقررہ کے ادا کیا جائے مگر درصورتیکہ تحصیل جمع مقررہ سے کم ہو تو تمپر واجب ہی کہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ مطابق عہود مذکورۂ بالا جو تمنے منظور کیے ہین ادا کرو اور کوئی عذر درباب باقی مالگذاری پیش نکرو۔

شرط

شرط سوم

بباعث تشدد جو بسبب کرنے جرمانہ سنگین کے عائد ہوتا ہے اکثر ساہوکاران اور رعیت نے شہر چھوڑ دیا ہے یہ ضرور ہے کہ جرمانہ حسب حیثیت کیا جایا کرے اور کچھ تشدد نہو تاکہ شہر آباد رہے۔

شرط چہارم

توجہ اس جانب ضرور ہے کہ باشندگان اضلاع تعلقہ کو ترغیب دیجائے کہ افتادہ زمین کو کاشت مین لائین تاکہ رعیت پر زیادتی نہو اور کچھ نقصان گورنمنٹ کا نہو۔

شرط پنجم

دو میلا کا نوا ور خیرات اور اخراجات پگودا وغیرہ حسب طریق سابق جاری رہین گے۔

شرط ششم

معاملت اب تمکو دیجاتی ہے اور تمکو لازم ہے کہ اوسکی کارروائی بتا ہوشیاری اور درست کرداری کے کرو اور تعظیم گورنمنٹ بلا لحاظ رکھو

شرط ہفتم

معاملہ دار گورنمنٹ فی الحال کارروائی معاملات شہر کی بیچ کچہری گورنمنٹ کی کی ہے اور اوسکے تعلق انتظام دروازہ وغیرہ کا بھی رہا آیندہ بھی کارروائی اسیطرح ہونی چاہیے۔

شرط ہشتم

گایکوار کو لازم نہین کہ کوئی تعمیر عظیم یا قلعہ یا تھانہ بیچ تعلقہ کے یا بیچ شہر یا کسی ایسی ضلع مین جو بالاشتراک مابین سرکار ہذا اور گایکوار کے ہون تیار کرے جسسے اس سرکار کا کچھ ہرج ہو انتظام اوسکا موافق دستور قدیم کے ہونا چاہیے

شرط نہم

بیچ ٹکسال شہر کی سکہ علاقہ دار کا پوری قیمت اور وضع حسب دستور قدیم کی بلا ایجاد کرنے کسی امر کے جاری ہوا کرے۔

شرط دہم

اگر بالشات حضور مین آئین کہ تشدد زیادہ شہر مین اور اضلاع مین ہوتا ہے اور اسوجہ سے گورنمنٹ کوئی حکم نافذ کرے اوسکی تعمیل بدرستی ہونی چاہیے۔

شرط یازدہم

جو گھوڑے اور ہاتھی بطور نذر منجانب سوستانیک اور زمیداران کے واسطے سواری کے (یا ملک گیری کے)

دیے جاوینگے وہ ہر سال گورنمنٹ مین بھیجے جائین -

شرط دوازدہم

معاملات اسطرح سرانجام کرنے چاہئین جس سے بہبودی سرکار متصور اور مترتب ہو -

شرط سیزدہم

تنخواہ فرناویس اور موجدار اور درکدار اور کارکن کی بلا تفاوت ادا ہونی چاہیے -

شرط چہاردہم

جو روپیہ دیا جاوے اوسکی رسید مطابق نقشہ مصرحہ بالا لینی چاہیے -

شرط پانزدہم

معاملہ تعلقہ کا تمکو بابت دس سال کے بموجب شرائط مذکورہ بالا دیا گیا ہے لہذا تم مالگذاری موافق عہدنامہ کے ادا کرو اور شروع ہونے سال گیارہوین کے تمکو لازم ہے کہ بلا کسیوجہ تامل بابت باقی مالگذاری یا ادائے مبلغان یا خرچہ سبندی یا کسی اور وجہ کے کل تعلقہ بحال آباد اور زیادتی کاشت کر اور شہر اور قلعہ اور تھانہ وغیرہ مع اونکے سامان موجودہ کے اوس معاملہ دار کو سپرد کر دوگے جو تمہارے پاس بتقرر سند سرکار آویگا اور اسکو آنریبل کمپنی نے بھی منظور کیا ہے -

معاملات کا سرانجام مطابق اس سند کے جسمین پندرہ شرائط درج ہین اور جسکی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر مطابق ۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ ء ہے ہوگا -

ترجمہ سند یا حکم باجی راو رگھناتہ پیشوا بنام بھگونت راو گایکوار مرقومہ ۲۲ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری یا ۲۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۵ ء -

چونکہ کاروبار ضلع احمدآباد واقع گجرات تمہارے سپرد ہوا اور جمع سالیانہ اوسکی قرار پائی لہذا تمکو بذریعۂ اس تحریر کے لکھا جاتا ہے کہ تم وہ روپیہ بابت سرکار ہذا کے اور مطابق اقساط مجوزہ کے صاحب رزیڈنٹ انگریزی منجانب گورنمنٹ سرکار کو دوگے اور صاحب موصوف مطابق اوسکے اس سرکار مین ادا کرینگے اور رسید اوسکی حاصل کرینگے -

تتمہ نمبر ۱

مضمون مسودہ عہدنامہ جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے سرکار پیشوا کو بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء پیش کیا
سابق یہ دستور تھا کہ پیشوا اور گایکوار اپنا زر خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانت سے ساتھ بھیجنے فوج کے تحصیل کرتے تھے اس طریق سے دقت عائد حال ہوتی تھی اسوجہ سے کہ خرچ فوج خراج سے مجرا ہوتا تھا اور نیز اسوجہ سے کہ قوم کتی جو ہمیشہ اس سبب سے دشمن بنے رہتے تھے وہ اپنی نقصانی کا معاوضہ تاخت کرنے علاقہ گجرات متعلق ریاست مرہٹا سے کر لیتے تھے اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے گایکوار نے (جو اوسوقت مین سرصوبہ احمدآباد کے تھے) اپنی طرف سے اور منجانب پیشوا ارادہ کیا کہ بندوبست دوامی کیا جاوے جسوجہ سے موجودگی فوج کی غیر ضروری ہوجاوے گورنمنٹ انگریزی نے بھی اپنی راے کا اس امر مین اتفاق کیا اس نظر سے کہ اعانت اپنے دوست گایکوار اور پیشوا کی ہوتی تھی اور نیز اونکا اپنا علاقہ گجرات اوس بے عنوانی سے محفوظ رہتا جو بوجہ ایسی حالت بد انتظامی کاٹھیاوار سے واقع ہوتی تھی مطابق اسکے ۱۸۰۷ء یا سمت ۱۸۶۳ مین ایک فوج آنریبل کمپنی مع ایک گروہ سواران گایکوار کاٹھیاوار کو روانہ ہوئی اور عہدنامجات رئیسان کاٹھیاوار کے ساتھ اہلکاران گایکوار نے بضمانت آنریبل کمپنی منعقد کیے اس بندوبست کے نتیجہ ہاے نیک اتبک ظہور پذیر ہین اوسیطرح کا انتظام بعدازین اوسی قاعدہ پر ماہی کانت مین ہوا جو بعدازین پیشوا نے گایکوار کی مستاجری احمدآباد منسوخ کی لہذا یہ ضرور ہوا کہ ایک یادداشت واسطے طریق کارروائی آیندہ ترتیب ہو —

شرط اول

جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضمانت واسطے اداے خراج دہ سالی ہے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ درصورت ادا کرنے رئیسان کے وہ مہاجنان سے خراج مہاراجہ پیشوا کو تا اختتام دہ سال دلوادینگے جو پیشوا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ رؤسا کے ساتھ کچھ مداخلت نہین کرینگے اور اقرار کیا ہے کہ وہ متابعت عہود جو آنریبل کمپنی نے منظور کی ہین کرینگے —

شرط دوم

رئیسان مذکور اپنے وکیل احمدآباد مین واسطے ادا کرنے حصہ خراج پیشوا بھیجین گے مگر اور کسی طرح کا دعوے کسی قسم کا منجانب سرصوبہ پیش نہوگا اور نہ کچھ حکومت اوسکی رئیسان مذکور اور اونکے رعایا پر ہوگی —

شرط سوم

اگر ظاہر ہوگا کہ کچھ مقامات یا قلعجات متعلق مہاراجہ پیشوا کا ٹھیاوار یا ماہے کانٹ مین ہین تو وہ سپرد مہاراجہ کیے جائینگے مگر مہاراجہ کچھ فوج اونمین نہین رکھین گے جو واسطے حفاظت روزمرہ اونکے ضروری نہوگی اور سپاہیان قلعہ کو اجازت نہ دینگے کہ وہ کچھ دست اندازی یا مداخلت ساتھ باشندگان گردنواح کے کرین —

شرط چہارم

خراج پیشوا کا بمقام احمدآباد مطابق بندوبست دہ سالہ کے ادا ہوگا اور اگر ادا نہو تو گورنمنٹ انگریزی ادا کرادینگے اور مہاراجہ دہ سال مذکور مین مداخلت کم از کم ساتھ رئیسان کے نہین کرینگے اگر بعد ختم ہونے اس میعاد کے کوئی رئیس اپنا خراج ادا نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکے ذمہ دار متصور نہونگے مگر وہ اتفاق رائے ساتھ پیشوا اور گایکوار کے اس امر مین کرینگے کہ وہ کوشش بیچ داخل کرانے ضمانت کے مثل سابق کرین تاکہ وہ بلا خرچہ تحصیل ہوا کرے درصورت داخل نہونے ضمانت کے پیشوا اور گایکوار باتفاق واسطے حاصل کرنے اپنے اپنے خراج کے کوشش کرینگے اور جو خرچہ اس واسطے ہوگا وہ حصہ رسد قبول کرین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور گایکوار کا نقصان بے انتظامی کاٹھیاوار سے زیادہ تر نقصان پیشوا سے نہوگا لہذا مہاراجہ بھی اپنا خراج حسب تعداد مقررۂ حال تحصیل کرین اور زیادہ طلبی نکرین اور جبتک خراج مذکور بلا تفاوت ادا ہوتا رہے مہاراجہ اپنی فوج ملک مین نہ بھیجیں اور اُنکو چاہیئے کہ جو حقوق بھومیا لوگون کے حسب تفصیل مندرجۂ عہدنامہ علٰحدہ ہین اونکا لحاظ رکھین

شرط پنجم

کوئی امر جو انگریزی رزیڈنٹ برودا بنظر حفاظت وامنیت کاٹھیاوار یا بغرض قائم رکھنے عہود کے جو ساتھ رئیسان کے ہوئے ہین لکھین اوسکی مطابعت سرصوبہ دار کو کرنی واجب ہوگی —

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

مضمون مسودۂ عہدنامہ جو سرکار پیشوا سے بتاریخ ۵ ماہ اپریل واسطے قائم ہونے بجائے اوسکے

جو مسٹر الفنسٹن صاحب نے پیش کیا تھا تجویز کیا۔

خراج سالیانہ بھومیا زمینداران کاٹھیاوار سے اِس سرکار کو اور گایکوار کو ملتا ہے جسکے تحصیل کرنے کے واسطے فوج دونون سرکارون کی ہر سال کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ مین جاتی تھی اسوجہ سے جب بھگونت راو گایکوار سر صوبہ دار احمد آباد کا تھا اوسنے فوج سرکار کی گایکوار کی فوج کے ساتہ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ مین بھیجی اسوقت یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری مین بھومیا زمینداران نے معرفت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے عرض کیا کہ ہر سال ہم فوج سرکاری اور فوج گایکوار بیچ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے واسطے تحصیل خراج باعث تباہی دوامی بھومیا زمینداران تھی لہذا وہ آمادہ اِس امر پہ ہین کہ وہ اقرار نامجات واسطے ادا کرنے بلا تفاوت اپنی اپنی خراج سالیانہ کے واسطے دش سال کے تحریر کرین بعد اختتام اِس میعاد کے دوسرا انتظام کیا جائے تا کہ وہ آمد فوج کی تکالیف سے محفوظ رہین اِس بیان پر افسران سرکار جو مہتمم احمد آباد کے تھے اور اہلکاران گایکوار نے خیال کیا کہ تحصیل خراج کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے واسطے ہر سال فوج دونون کی جاتی ہے جسکے باعث خرچہ تنخواہ فوج مذکور دینا ہوتا ہے اور سوا اسکے علاقہ گجرات کا دونون کا غانگی بھومیا سے نقصان اوٹھاتا ہے اور تردد ملک مین کمی ہوتی ہے اور اُنھون نے یہ بھی خیال کیا کہ بھومیا زمینداران کے ساتہ عہد کر لینے سے خراج بلا کام مین آنے فوج کے ادا ہوگا اور بھومیا لوگ تکلیف دہی علاقۂ سرکار اور گایکوار اور اوس اراضی سے جو واسطے تنخواہ فوج آنریبل کمپنی دی گئی ہے باز رہین گے بدینخیال اونھون نے بھومیا لوگون کو پٹہ دہ سالہ بعد لینے ضمانت آنریبل انگریزی کمپنی کے بنا بر ادا ے مالگذاری بابت میعاد مذکورہ لکھہ دیے اور بھومیا لوگون کی قبولیتین تحریری منظور کین۔

بوقت اختتام سنہ ۱۲۲۴ ہجری جو سال ہفتم میعاد موعودہ کا تھا اوسیچ اِن ساتون برس کی خراج بلا تفاوت صوبہ دار احمد آباد اور گایکوار کو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے بلا ضرورت ارسال فوج وصول ہوا اسال حال مین سرکار نے بھگونت راو گایکوار کو صوبہ داری احمد آباد سے علیحدہ کیا اور ترمبک جی ڈنگلیا کو اوس کام پہ مامور کیا مگر جو تین سال میعاد مذکورہ کے پٹہ کے جو اہلکاران سرکار اور گایکوار نے لکھدی تھی ہنوز باقی ہین اور جو مسٹر الفنسٹن رزیڈنٹ انگریزی بیان کرتے ہین کہ سرکار اپنے پٹہ کی تعمیل کرے لہذا یادداشت مندرجۂ ذیل بابتہ بندوبست باقی تین سال میعاد پٹہ مذکورہ ترتیب ہوئی۔

شرط اول

بھگونت راؤ گایکوار سابق منتاجر تعلقۂ احمد آباد اصل کاغذ قبولیت بھومیا لوگون کی جو اوسکو معرفت انگریزون سے اوسوقت ملی تھی جب اوسنے پٹہ بھومیا لوگون کو لکھدیے سپرد سرکار ہذا کرین اور جو روپیہ اوسنے بطور انتست یعنی رشوت خفیہ و دربار خرچ کے سواے جمع مقررہ لیا ہے اوسکا حساب وسے بھومیا زمینداران احمد آباد مین آکر پاس اہلکاران سرکار کے حاضر ہون اور بابت تین سال کے جب تک پٹہ قبولیت قائم رہین گے وہ بضمانت انگریزی جمع مقبولہ قبولیت ادا کرین اور سواے اسکے وہ بضمانت انگریزی اور انتست اور دربار خرچہ جو وہ سواے جمع مقررہ کے دیتے رہتے ہین ادا کرین —

شرط دوم

مختاران بھومیا ہمیشہ پاس اہلکاران سرکار بمقام احمد آباد حاضر رہین اور روپیہ موعودہ مع زر انتست اور دربار خرچ وغیرہ ہر سال خزانہ احمد آباد مین ادا کرین اور اوسکی رسید حاصل کرین اس سے زیادہ اونسے مطالبہ نہین کیا جائے گا وہ حسب خوشنودی سرکار کاربند رہین —

شرط سوم

جو قلعہ بیچ کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ کے قبضۂ سرکار رہین ہین وہ مع سامان سرکار کے حوالہ کردیے جائین اور فوج اونکی حفاظت کیواسطے سرکار کی طرف سے اونمین رہے گی مگر فوج مذکور رعیت کو تنگ اور دق نہین کریگی مگر بھومیا لوگ بدوضعی سے ساتھ قلعدار کے پیش نہ آئین —

شرط چہارم

یہ درخواست ہوئی ہے کہ رسوم بھومیا کی جسکی تفصیل علٰحدہ عہد نامہ مین درج ہے مطابقت کیجائے مطابق اوسکے تحقیقات قدیم رسوم کی عمل مین آئے گی اور بعد دریافت موافق اوسکے او حکم جاری ہون گے —

شرط پنجم

جب کبھی تکرار مابین بھومیا زمینداران کاٹھیاوار اور ماہی کانٹ پیدا ہوگی تو باعث ضمانت جو گورنمنٹ انگریزی نے واسطے خراج کے کی ہے رزیڈنٹ انگریزی مقیم برودا بھومیا زمینداران کو

پاس اہلکاران سرکار کے بمقام احمدآباد دیجائینگے اور اونکے تکرار کی بنیاد بیان کرینگے اور اوطریق
عمل مین لائینگے جو اونکے نزدیک نہایت مفید سرکار معلوم ہوگا۔

شرط ششم

گایکوار دعوے روپیہ کا بابتہ گھاس وانہ کے اضلاع سرکاری پر کرتے ہین وہ روپیہ گایکوار کو نہین
دیا جائیگا بھومیا لوگ وہ روپیہ گھاس وانہ کا سواے خراج معمولی کے سرکار کو دینگے۔

شرط ہفتم

بعد اختتام میعاد پٹہ دہ سالہ جمع مقررہ پٹہ حال سے کم نہین لیجاےگی بلکہ اوسقدر اضافہ کے ساتھ
لیجاےگی جسقدر تحقیقات سے قابل الوصول دریافت ہوگی۔

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط ایم الفنسٹن

رزیڈنٹ پونا

ختم شد جلد ششم عہدنامہ مع تتمہ جات

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہندوغیرہ

جو حسب ایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

بہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کی کیا منجملہ اوسکے

جلد ہفتم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وسندہاے متعلقہ سندھ وبلوچستان وفارس وہرات

وعرب وترکستان وخلیج فارس وسلاطین عرب وافریقہ

ہین

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیالال صاحب منصرم علاقہ راجہ

لال مادہو سنگہ بہادر ہیں منشی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم سنہ ۱۸۴۷ء

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۶۹ء

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر وملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان وہندوستان

باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہند وغیرہ

بموجب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کی کیا منجملہ اوسکے

جلد ہفتم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وسند سے متعلقہ سندھ وبلوچستان وفارس وہرات

وعرب ومکرکستان وخلیج فارس وساحلان عرب وافریقہ

ہین

حسب الایماء منشی نولکشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیالال صاحب منصرم علاقہ راجہ

لال مادھو سنگھ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ [illegible]

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۸۶۹ء

فہرست

جلد ہفتم

عہدنامجات و اقرارنامجات و سندہای متعلقہ سندھ و بلوچستان و فارس و ہرات و عرب و ترکستان و خلیج فارس و ساحلان عرب و افریقہ

اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے خرچ کے
مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے
الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی کے
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اسکے
طبع مین مبادرت نفرماوین فقط

العبد نول کشور مالک مطبع اوده اخبار

حصہ اول درباب عہدنامجات وسند وغیرہ بہ نسبت سندہ بلوچستان فارس وہرات کے

سندہ

واضح رہے کہ قوم راجپوت کو کہ جنکی حکومت ملک سندہ مین تھی عنقریب سنہ ۷۱۱ عیسوی کے عرب کے مسلمانون نے فتح کیا اور تین سو گیارہ برس بعد یعنی قریب ایک ہزار پچیس عیسوی کے ملک مذکور کو محمود نے شامل بہ سلطنت غزنوی کے کیا اور بعد چند تغیرات حکامون کے سنہ ۱۵۹۱ع مین اکبر نے شمول بہ سلطنت دہلی کے کرلیا بعد ازان سنہ ۱۷۴۰ عیسوی مین بقبضۂ نادرشاہ کے آیا اور اونہون نے زائد از بیس لاکہہ کے خراج اوسکا تعین کیا بعد قتل نادرشاہ مذکور کے سندہ بہ تحت حکومت شاہان درانی قندہار کے آیا قبل از چڑہائی نادرشاہ کے کلورس جو ایک دینی قوم تھی ملک سندہ مین ذی اختیار ہوئی اور نور محمد سردار قوم مذکور اوس صوبہ کا حاکم مقرر ہوا اور مخفی نرہے کہ بعد اوسکے بھائی غلام شاہ کے سرکار انگریزی کا واسطہ تجارت ملک سندہ کے بذریعۂ قائم کرنے چند کارخانجات بمقام تاتا و شاہ بندر کے سنہ ۱۷۵۸ع مین شروع ہوا اور سنہ مذکور مین غلام شاہ کا حکم نمبری ایک درباب قائم کرنے کارخانجات تجارت کے صادر ہوا اور سنہ ۱۷۶۱ع مین حکم ثانی یعنی نمبری ۲ بمضمون حکم اولا کے نافذ ہوا چنانچہ

بعد حکومت سرفراز خان یعنی بڑے بیٹے غلام شاہ کے اسقدر دست اندازیان کارخانجات مین ہوئین کہ سرکار انگریزی سے اپنے کارخانجات موقوف کرنا مناسب سمجھا اور یہ وقوع ۱۷۷۵ء عیسوی مین ہوا ظلم و تعدی سرفراز خان اور اوسکے جانشینون کا کہ جنہون نے عداوتاً قوم تال پور کے تین سردارون کو مارڈالا باعث بربادی نسل کلورا کا ہوا تال پور قوم بلوچ ہین اور اونکے سردار حکام سندہ کے معزز عہدون پر مامور تھے چنانچہ تال پورزکو بنظر لینے عوض قتل اپنے سردارون کے مستعد ہوئے اور میر فتح علیخان اونکا سرغنہ تھا چنانچہ تال پور نے حاکم کلورا یعنی عبد النبی کو نکال دیا یہ ماجرا ۱۷۸۶ء عیسوی مین ہوا اور اون کارروائیون سے جو کہ فتح علیخان نے بنظر قائم کرنے اپنی حکومت کی عمل مین لایا اوسکے یگانے سہراب اور میر تھارا خوف کھاکر بھاگ گئے اور خیرپور اور شاہ بندر کو بقبضہ اپنے لاکر منحرف حکومت اپنے رشتہ دار کے ہوئے واضح رہے کہ میر فتحعلیخان اپنی حکومت کو اوپر کل صوبہ کے کبھی دراز نکرسکا اور اوسیوقت سے تین حصون متفرق مین منقسم ہوگیا یعنی حیدرآباد کہ جسکو سندہ ترائی بھی کہتے ہین زیر حکومت فتحعلیخان اور خیرپور بزیر حکومت میر سہراب اور میرپور بزیر حکومت میر تھارا کے رہا اور حکومت حیدرآباد کو فتحعلیخان نے اپنے تین بھائیون یعنی غلام علی اور کرم علی اور مراد علی کو تقسیم کردیا چنانچہ اسی اتفاق ظاہری یا باطنی کے باعث سے وہ ملقب بچاریار ہوئے ۔

۱۷۹۹ء مین سوداگری سرکاری واسطہ مابین سرکار انگریزی و سندہ کے پھر جاری ہوا اور فتحعلیخان نے حکمنامہ نمبری ۳ مشعر مفید مطلب تجارت انگریزی کے جاری کیا چنانچہ نتیجہ تجارت ہذا کا منافع کثیر ہوا جو کہ عہد امیرون کا ناصادق تھا اسلیے سرکار انگریزی نے مجبور ہوکر پھر اپنا واسطہ اون لوگون سے بند کیا لہذا اختتام عہد سرکار انگریزی کا ملک سندہ مین ہوا مخفی نرہے کہ یہ کردار گستاخانہ فاسق امرا کا بباعث شکایت زمان شاہ کے اور افواہ ترقی پانے اختیار سرکار انگریزی کا بوجہ شکست ٹیپو سلطان کے ہوا ۔

۱۸۰۱ء عیسوی مین فتحعلیخان نے وفات پائی اور نصف ملک بہ تحت اوسکے بھائی غلام علی کی رہا اور باقی ملک بہ تحت اوسکے دوسرے دو بھائیون کے بحصۂ مساوی بشرط اداے اخراجات

سلطنت و خراج تیرہ لاکھ نشست کا مل سکے رہا اسی بندوبست مین فتحعلی خان کے بیٹے
صوبہ دار کو کچھ حصہ اختیار کا نہ ملا ۱۸۱۱ع مین غلام علی مرگیا اور اوسکا بیٹا میر محمد بھی
سلطنت سے محروم رہا اور سلطنت مذکور باہم اوسکے اور دو بھائیون یعنی کرم علی اور مراد علی
مین منقسم ہو گئی ۱۸۲۸ عیسوی مین کرم علی لاولد مرگیا اور کل ملک سندہ ترائی زیر حکومت
مراد علی کے رہا ۱۸۳۵ عیسوی مین مراد علی بھی دو بیٹے نور محمد اور نصیر خان کو چھوڑ کر مرگیا
واضح رہے کہ اوسوقت سے ۱۸۴۳ عیسوی تک سلطنت حیدرآباد کی چاریار کے چارون
بیٹون یعنی نور محمد سردار میر اوسکا بھائی نصیر خان اور اونکے دو چچازاد بھائی یعنی صوبہ دار
بیٹا فتح علی اور میر محمد بیٹا غلام علی کے تحت حکومت رہی ۱۸۴۰ع مین نور محمد اپنے دو بیٹے
شداد اور حسین علی کو بمحافظت اونکے چچا نصیر خان کے چھوڑ کر مرا نام سرداران خاندان
حیدرآباد جو بوقت شمول سندہ کے ۱۸۴۳ عیسوی مین تھے حسب تفصیل ذیل ہے یعنی نصیر خان
صوبہ دار میر محمد شداد اور حسین علی واضح رہے کہ کسان مذکورۂ بالا کو نور محمد نے اپنے ملک کو
برضامندی تقسیم کیا ـــــ واضح رہے کہ دوسرا حصہ سندہ کا یعنی اپر سندہ اور میر پور بلاتقسیم ایک
سردار کی حکومت مین رہا کیا ۱۸۳۰ عیسوی مین میر سہراب اپنا ملک اپنے بیٹے میر رستم کو دیکر
مرا اور شیر محمد بیٹا میر تھارا کا سلطنت میر پور مین بجاے اپنے باپ میر تھارا کے ایک
برس قبل اوسکے وارث ہوا اور ملک مذکور یعنی میر پور اور اپر سندہ انھین دونون سرداران
مذکورۂ بالا کے تحت مین شمول رہا ـــــ مخفی نرہے کہ واسطہ سرکار انگریزی کا خاندان
حیدرآباد کے اون سردارون سے کہ جنکی حکومت دریاے سندہ کی ترائی کی تھی بہ نسبت
حاکمان خیرپور و میر پور کے کہ جو قرابت داران دور سے تھے زیادہ تر تھا اور غلام علی
نے بعد جلوس فرمانے کے ۱۸۰۳ عیسوی مین ایک کارندہ کو بسمت بمبئی بنظر کرنے
معذرت بنسبت اِس حرکت بیجا کے یعنی اوٹھا دینے اجنٹ انگریزی کو جو اوسکے بھائی
متوفی نے کیا تھا بھیجا لیکن بوجہ لیت ولعل دربارۂ دینے زرہرچہ جو سرکار انگریزی
نے دعوے کیا دفعۃً دوستی بھی قائم ہوئی ۱۸۰۹ عیسوی مین جسوقت کہ سرکار انگریزی
سامان کرنے چڑھائی اوپر فرنسس اور فارس کے براہ افغانستان کے کر رہے تھے ازراہ مطلبگو

چھوڑ دینا مناسب سمجھا چنانچہ کپتان سٹن صاحب کو سرکار بمبئی نے اپنی طرف سے ملک سندہ کو بطور ایلچی کے بھیجا اور صاحب موصوف نے غلام شاہ کے ساتہ ایک عہدنامہ ناقص سات دفعہ کا کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے قائم کیا۔

ترجمۂ عہدنامہ جو میر غلام علی حاکم سندہ نے بدستخط اپنے ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۰۸ عیسوی کو کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب سے مقام حیدرآباد مین کیا

واضح رہے کہ عہدنامۂ مذکورۂ بالا بوجہ جانے کپتان ڈیوٹ سٹن صاحب بمقام حیدرآباد از جانب آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب بہادر گورنر بمبئی کے بنظر قائم کرنے ایک عہد مستحکم باہم سرکار سندہ و سرکار انگریزی اور گورنر مذکورۂ بالا کے قرار پایا۔

دفعہ ۱۔ باہم دونون سرکارون کے یہ عہد و پیمان ہوتا ہے کہ ہم آپس مین دوست ہین اور ایک سرکار کا دوست دوسرے کا بہی دوست ہے اور ایک سرکار کا مخالف دوسری سرکار کا بہی مخالف متصور ہوگا اور عہد و پیمان ہذا مدام کے لیے ہے۔

دفعہ ۲۔ جب منجملہ دونون سرکارون کے کسی سرکار کو ضرورت مدد فوج کی ہوگی تو عند الطلب ایک دوسرے کو دینگے۔

دفعہ ۳۔ بدخواہ ایک سرکار کا دوسری سرکار مین پناہ نہین پاویگا۔

دفعہ ۴۔ جب کوئی ملازم سرکار سندہ کا کسی لنگرگاہ موقوعۂ ملک سرکار کمپنی مین کوئی جنس سامان لڑائی کا خرید کرنا چاہے تو اوسکو سرکار کمپنی خرید کرنے دیگی بلکہ اوسکے خرید کرنے مین مدد اپنی طرف سے بہی دیگی اور بشرط ادائے قیمت بلا مزاحمت چلے جانے پاوینگے۔

دفعہ ۵۔ سرکار کمپنی کی طرف سے ایک کارندہ بنظر ترقی دوستی اور خیرخواہی کے دربار میر سندہ مین رہیگا۔

دفعہ ۶۔ دعوی نقصان جو بعہد کرد صاحب کے سابق مین ہوا منسوخ ہے۔

دفعہ ۷۔ فقط مقام تاتا مین ایک کارخانہ انگریزی اوسیطور پہ جیسا کہ بعہد کلوری کے تھا حسب رضامندی و اجازت سرکار ہذا اسکے قائم ہوگا فقط ——— بفضل الٰہی اس عہد و پیمان مستحکم مین کسیطرح کا فرق نہوگا ——— محررۂ ۲۴ جولائی سنہ ۱۸۰۸ع بموجب ۲۳ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۳ء

چنانچہ

چنانچہ سوپریم گورنمنٹ سے نے عہدوپیمان مذکورۂ بالا کو بوجہ اسکے کہ امین سندہ سے نہایت ہی ربط اتحاد ہے انکار کیا اور مسٹر این ایچ اسمتھہ صاحب کو اپنی طرف سے بطور ایلچی کے واسطے قائم کرنے عہدوپیمان جدید کے بھیجا چنانچہ ۱۲-اگست ۱۸۰۹ء مین کونسل حیدرآباد کے مابقی بھائیون کے ساتھہ ایک عہدوپیمان نمبری ۴- چار دفعون مین قرار پایا اور یہ عہدوپیمان بمضمون نکال دینے قوم فرانسس کو از ملک سندہ و آمدورفت وکلاے ہر دوسرکار یعنی سرکار انگریزی و سندہ کے ہوا ۱۸۲۰ء مین دوسرا عہدنامہ نمبری ۵ ساتھہ کرم علی و مراد علی باقی دو بھائیون کے ہوا کہ جس سے وہ قوم یورپ یا امریکہ کو اپنے ملک سے نکالنے اور روکنے جملہ عملداری سرکار مین متفق ہوئے —

واضح رہے کہ ہر دوسرکار کی رعایا کو ایک دوسرے کی عملداری مین رہنے کی اجازت بھی بشرطیکہ نیک چلنی اور صلح سے رہین —

۴- اپریل ۱۸۳۲ء کو پہلا عہدنامہ نمبری ۶ خاندان خیرپور سے قرار پایا اور بنیتیر وہ متضمن کاروبار تجارت کے تھا میر رستم* دریاے سندہ کے لنگرگاہ کو اوسی شرط پر کہ جو حیدرآباد کو امیرون سے قرار پاوے جاری کرنے مین راضی ہوئے ۲۰ و ۲۲- اپریل ۱۸۳۲ء کو عہدوپیمان نمبری ۷ ساتھہ امراے حیدرآباد کے قرار پایا اور از روے اوسکے تجار کو اجازت آمدورفت از راہ خشکی و تری ملک سندہ مین بشرط اداے محصول معینہ اور نیز باین شرط کہ ہتیار یا سامان لڑائی نہ لیجاوین اور نہ تجار انگریزی ملک سندہ مین زیادہ قیام کرین بلکہ بعد ختم کرنے اپنی لین دین کے ملک مذکور سے فوراً چلے جایا کرین ہوئی-

۱۸۳۴ء مین عہدوپیمان مذکور تبدیل ہو کر بجاے اوسکے عہدنامہ نمبری ۸ قرار پایا کہ جسکے روسے بعوض محصول کہ جو مال پر تعین ہوا تھا یہ قرار پایا کہ درمیان سمندر اور روپور کے ماصعہ بطور چونگی کے معین ہوا اور منجملہ اوسکے ما ںلعہ امراے سندہ کو دیا جاوے اور باقی بھاولپور و رنجیت سنگہ کو مگر اثنا راہ مین کوئی اسباب فروخت ہو تو اوس صورت مین

* برنسبت تجارت دریاے سندہ کے عہدنامجات سندہ جلد دوم صفحات ۲۳۱ و ۲۵۵ کو کہ ساتھہ رنجیت سنگہ و نواب بھاولپور کے قرار پایا دیکھو—

جس سرکار کے عملداری مین فرو ختنگی عمل مین آوے وہ مستوجب پانے محصول معینہ کا ہوگا عہدنامجات اخیر جو باہم امرا و سندہ کے ہوئے انتظام ملک سے نسبت رکھتے تھے اور اون طریقون پر جو سرکار انگریزی نے بنظر قائم کرنے از سرنو شاہ شجاع کو ملک کابل سے کہ جسکا بیان کرنا مخصوص ہے مبنی تھے —

۱۸۳۶ء مین رنجیت سنگہ نے دعوی ۲ لاکہہ روپیہ خراج کا ملک سندہ سے کیا اور شکارپور پر چڑہائی کرنے کی دہمکی دی مگر سرکار انگریزی نے رنجیت سنگہ مذکور کو مخالفت سے باز آنے کی ترغیب دی اور امیران سندہ سے تصفیہ کروا دینے دعوے رنجیت سنگہ کا باین شرط کہ دریاے سندہ کی تجارت کے بہ نسبت چند امور مفید مطلب اونکے قائم کرین اور نیز ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد مین رہے اور جملہ معاملات ساتہ لاہور کے معرفت سرکار انگریزی کے ہون وعدہ کیا چنانچہ براے جاری کرنے تجارت دریای سندہ پر و نیز مقام رہنے ایک کارندہ انگریزی بمقام شکارپور کے ایک عہدنامہ جدید نمبری ۹ ساتہ امرا حیدرآباد کے قرار پایا مگر بہ نسبت مقیم کرنے ایک کارندہ انگریزی ملک حیدرآباد مین بڑا اعتراض پایا گیا اور نور محمد خان نے دربارہ اسکے یہ بیان کیا کہ ہم ایسے امر کو کہ جو خلاف رضامندی ہمارے خاندان و نیز کل قوم تالپور کے ہے منظور نہین کرسکتے مگر چونکہ یہ شرط مقدم واسطے درمیانی ہونے سرکار انگریزی براے تصفیہ ساتہ رنجیت سنگہ کی تہی اسلیے اخیر کو راضی ہوا اور ۲۰- اپریل ۱۸۳۸ء کو نور محمد کے ساتہ ایک عہدنامہ نمبری ۱۰ قرار پایا اور اسی مضمون کا علیحدہ اقرارنامجات حسب درخواست نور محمد امداد نگر یعنی صوبہ دار خان و نصیر خان کی بنظر محفوظ رکھنے نور محمد کو اوپر عہدہ سرداری خاندان حیدرآباد کے دیا-

واضح رہے کہ از روے ضمن چوتہا عہدنامہ مندرجہ حصۂ دوم صفحہ ۲۵۱ جو باہم سرکار انگریزی و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع کے قرار پایا تہا شاہ شجاع کو جسطرحپر سرکار انگریزی بہ نسبت شکارپور اور ملک سندہ کے اون ملکون کے جو دریاے سندہ کے داہنے جانب کو ہین بندوبست کرے اوسیطور پر قائم رہنا فرض تہا اور ضمن ۱۶ کا مضمون یہ تہا کہ شاہ شجاع اپنے دعوے سے بہ نسبت بقیہ خراج اور سرداری سے اوپر ملک سندہ کے بشرطیکہ امراء سندہ

اوسیقدر زرنقد کو کہ جو سرکار انگریزی تجویز کرے کہ منجملہ جسکے نیدرہ لاکھ روپیہ بحثیت سنکہ
کو دیا جاوے شاہ شجاع کو دینا قبول کرین بازآوین گے اور بلحاظ فوائدکہ جو امراء سندہ
کو بوجہ اونکی مخلصی ازتابعداری کابل و نیز دعوے خراج کے ہوئی سرکار انگریزی نے
یہ اوپر فرض کیا کہ فوج انگریزی جو افغانستان کو جاتی ہے مدد یاوے اور شکارپور
اور دیگر ملک مین بقدر حاجت تھوڑے روزتک فوج رہنے پاوے واسطے لڑائی
مذکورۂ بالا کی جس سی لڑائی کی نسبت روک ٹوک نہوا اور عہدنامہ ۱۸۳۲ع کی وہ دفعہ کہ جو
بنسبت اقتناع لیجانے اسباب لڑائی ازطرف سندہ کے ہے منسوخ ہوجاوے اور
اوس سی یہ بھی کہا گیا کہ کاش کوئی عہد و پیمان باہم اونکے اور شاہ فارس کے ہوتو اوسکو
سرکار انگریزی نسبت اپنے عداوت متصور کرے گی اور رزیڈنٹ سندہ مجاز اس امرکے
ہین کہ درحالتیکہ اُمرا انتظام انگریزی مین مخل ہون کسی ایسے شخص کو اوسی خاندان
سے کہ جس سے لوگ راضی ہون اور ساعی ہون واسطے انتظام کے سردار مقرر کرین
باستثنا رصوبہ دارخان کی جملہ امراء حیدرآباد نے شرائط مندرجۂ بالا سے نہایت اپنی نارضامندی
ظاہر کی ـــ

واضح رہے کہ اس سے خیرپور کے خاندان کو کچہ چندان قباحت نہین ہے اور مبارکخان
اور اوسکے مصاحبین اپنے قرابت مندان حیدرآباد کے مشورہ کے پاسدار تھے مگر
میر رستم علی خان کہ جسنے مدت پیشتر سے التجا عہد و پیمان کی ساتہ سرکار انگریزی کے
منتظر ہونے آزاد امراء حیدرآباد سے کی تہی بخوشی و رضامندی انتظام انگریزی کو قبول کیا
چنانچہ ایک عہد و پیمان نمبری ۱۱ مثل اوس عہد کے کہ جو ساتہ نواب بہاولپور کے حسب
مندرجۂ جلد دوم صفحہ ۳۶۷ کے اوسی سال مین ہوا تھا ۲۴ - دسمبر ۱۸۳۸ع مین قرار پایا
کہ جسکے رو سے اوسکا ملک بمحافظت سرکار انگریزی کے آیا اور اوسنے سرکار انگریزی کی
اطاعت قبول کی اور اقرار کیا کہ اور کسی صوبہ سے تعلق بہ نسبت انتظام ملک کے
نہین ہوگا اور ملک کا منتظم آزاد قرار پایا اور نیز یہ کہ سرکار انگریزی کی فوج جو ہمارے
ملک سے جاویگی ہمسے مدد پاویگی اور قلعہ بکر کا تھوڑے روز کے لیے واسطے مہیا ہونے

خزانہ مین لڑائی کے دیدیوین گے ۔ اور امرا دیگر خاندان حیتر پور یعنی مبارک خان و محمد خان و علیمراد خان کو بھی اقرارنامجات دیے گئے اولاً تو ان انتظام سے مبارک خان کو بوجہ اوسکے انحراف کرنے سرکار انگریزی سے خارج کر دینے کا ارادہ کیا مگر حسب الدرخواست رستم خان کے مبارک خان کو بھی شامل دیگر امرا کے ایک اقرارنامہ دیا اس عرصہ مین رزیڈنٹ حیدر آباد نے انواع قسم کا مقابلہ و مخالفت از جانب امرا کے حیدر اباد مین دیکھا یعنی امرا نے زر متدعویہ شاہ شجاع کو دینے سے اپنی نارضامندی ظاہر کی اور بیان کیا کہ شاہ مذکور نے کل خراج حسب اقرارنامہ مندرجہ ذیل کے معاف کر دیا اور اوسکی مہر قرآن پر کر دی —

ترجمہ اقرارنامہ متذکرہ بالا جو باہم شجاع الملک و

مراد علی خان کے ہوا

چونکہ خادمان اینجانب واسطے لڑائی ایران و خراسان کے جانے والے ہین اسلیے ہم از روے حلف خدا اور قرآن کو ضامن دیکر چند کلمہ مندرجہ ذیل بطریق اقرارنامہ کے لکھدیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اسکے بموجب کاربند ہونگے یعنی مقام شکارپور مین پچاس دن سے زائد مقیم نہونگے اور باغ شاہی مین فروکش ہونگے بعد انقضاے میعاد متذکرہ بالا خادمان اینجانب قندہار کو جاوینگے اور ہم ملک سندہ و شکارپور اور ممالک ماتحت اونکے کو تمکو اور تمہارے وارثان اور جانشینان کو اسیطرح عطا کرتا ہون جیسے وہ اب تمہارے قبضہ مین ہین اور وہ بہر نوع تمہارا ملک اور تمہاری جائداد متصور ہوگی اور اوسمین کسیطرح کی مزاحمت نہین ہوگی اور ما وراے اسکے بڑی رعایت تمہارے ساتھ کیجاوے گی کہ تمام خلقت پر روشن ہو اور بنابر تمہاری دلجمعی کے اسکی مہر قرآن شریف پر کر دیگئی

محررہ ۷ محرم سنہ ۱۲۱۱ ہجری دستخط

مہر بادشاہی

کیفیت ذیل بادشاہ نے بقلم خود لکھی —

واضح رہے کہ عہدنامہ کی مہر قرآن پر ہوئی اور خادمان بادشاہی نے میر مراد علیخان کو ملک سندہ اور شکارپور کا بخوشی و رضامندی اپنی بطور جاگیر کے عطا کیا —

واضح رہے کہ صوبہ دار خان برابر متفق دوستانہ رہا مگر امرا دیگر علی الخصوص نور محمد اور
مراد خان نے ریاکاری کو راہ دی یعنی ظاہر تو اشتیاقی دوستی ساتہ سرکار انگریزی
و باطن مین اتحاد ساتہ فارس سے کیا اور شاہ شجاع کی آمد رفت کے روکنے کی گستاخانہ دہکی
دی رزیدنٹ کو بذلت تمام سنگسار کروادیا اور خفیاً احکام بنا بر ندسینے کسیطرح مدد فوج سرکار
انگریزی کو جو بمبئی سے آوے جاری کیا اور نواب بہاولپور کو بہی عہدنامہ قرارداده باہم
نواب مذکور و سرکار انگریزی سے منحرف ہونے کے لیے ورغلانا بوجہ اسکے کہ لڑائی
افغانستان کے واسطے سامان لڑائی کا بعجلت تمام کرنا ایک نہایت کار عظیم تھا بغیر کار
انگریزی اپنے دعوے کو باین شرط کم کردینا مناسب سمجہا کہ آمد رفت فوج مین مزاحمت
نکیجاوے غرض کہ رزیڈنٹ نے امراے مذکورہ بالا کو ایک اقرارنامہ باین مضمون دیا
کہ ہر ایک اون مین سے مطلق آزاد رہین مگر ایک فوج سرکاری اونکے ملک مین واسطے
مدد کے رہیگی اور نیز صوبہ دار خان خرچہ فوج سے بری رہیگا مگر امرا نے عہدنامہ ہذا سے
بالکل انکار کیا اور ہر طرح کی مخالفت علانیہ ظاہر کی چنانچہ سامان واسطے حملہ کرنے اونکی براد

نوشتہ شاہ شجاع الملک بنام امیر نور محمد و نظر محمد کے بمضمون ذیل ہے

مین از روے قران شریف اور خدا کے اقرارنامہ ہذا کو کہ جسکے روسے مین نے ملک سندہ اور
شکارپور کا مع علاقجات ماتحت اونکے بطور جاگیر کے تمکو نسلاً بعد نسلٍ عطا کیا قائم کرتا ہون اور ملک
مذکور آیندہ کو بقبضہ تمہارے رہیگا اور کسیطرح کی دست اندازی عمداً یا حرکتاً نہین کیجاوے گی
دوست اور دشمن بادشاہ کے تمہارے دوست و دشمن متصور ہونگے اور درحالیکہ بہ نسبت سندہ اور
شکارپور کے تمکو حاجت کمک فوج کی ہو تو اوسصورت مین فوج شاہی کی تمکو حسب درخواست تمہارے
مدد دیجاویگی خادمان شاہی بہ نسبت سندہ اور شکارپور مذکور اور علاقجات ماتحت اونکے کسیطرح کا مطالبہ
نہین رکہتے اور نہ آیندہ کو کرینگے عہدنامہ کہ جسکو خادمان خوشش نصیب نے بقلم شاہی مہر قران مجید مین
بنام مراد علیخان کے کیا تہا از سر نو قائم ہوا اور اوسمین ایک سر مو بہی فرق نہین ہوگا —
اور مخفی نرہے کہ بہ نسبت دیگر خواہان شاہی کے تمپر زیادہ عنایت و شفقت ظاہر کیجاوے گی۔

دستخط بادشاہی بخط سرخی

دارالخلافت کے ہوا تب امرا کو پورا کرنے مطالبہ پر راضی ہوکر عہدنامہ پر دستخط کیا مگر بطور تنبیہ
اونکی مخالفت کے واسطے قائم کرنے ایک شرط جدید بمضمون ذیل کے سرکار انگریزی
نے ضد کیا یعنی یہ کہ سواے صوبہ دار خان کے اور دیگر امراے حیدرآباد بقدر ساٹھ
لاکھ روپیہ کے اپنے اپنے پاس سے یعنی ہمگین اکیس ۲۱ لاکھ روپیہ شاہ شجاع کو دین تو البتہ
آیندہ کو اونسے اور کچھ دعوی نہین کیا جائیگا —

ہنوز یہ مباحثہ بمقام حیدرآباد کے درپیش تھا کہ فوج بمبئی پر جوکہ راہ مین تھی بروقت پہونچنے
کراچی کے فیر کیا اور اونکے جہاز سے اوترنے کے مزاحم ہوئے انجام کار قلعہ پر کہ جو انجانب
سمندر مین دور تھا گولہ چلنے لگا آخرالامر قلعہ فتح ہوا اور حاکم مقام اوس قصبہ کو بذریعہ نامہ
نمبری ۱۲ کے لکھا گیا کہ وہ اوسے یعنی قصبہ کو سرکار انگریزی کے حوالہ کر دے —

واضح رہے کہ اوس عہدنامہ پر جو باہم رزیڈنٹ اور امرا کے قرار پایا تھا ہنوز منظوری سرکار
انگریزی کی بخوبی نہین ہوئی تہی کہ اوس مین چند تغیر و تبدل مضمون ہوکر ۲۳ دفعہ سے ۱۴
دفعہ قائم کی گئی اور عہدنامہ مبدل نمبری ۱۳ پر نواب عالی القاب گورنر جنرل صاحب بہادر
کے دستخط کرکے واسطے منظوری چارون امرا کے علحدہ علحدہ روانہ کیا اور امرا مذکور نے بعد
چندے پس و پیش کے دستخط کیا —

پوشیدہ نرہے کہ فوائد صوبہ دار خان کا جوکہ اونکو بسبب ریاضت سابقہ کے سرکار انگریزی
سے ہوا تھا باعث دستخط امرایان مذکور کا ہوا —

اس اثنا مین شیر محمد خان والی میرپور نے بہی التجا درباب کرنے عہد و پیمان ساتھ سرکار
انگریزی کے باین غرض کیا کہ جو شرائط درمیان صوبہ دار خان اور سرکار انگریزی کے
قرار پائے ہین یعنی اخراجات فوج سے بری رہین لاکن سرکار انگریزی نے اس شرط کو
منظور نہین کیا اور تعدادی مبلغ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ امیر مذکور سے طلب کیا چنانچہ
امیر مذکور نے دینا مبلغ پچاس ہزار روپیہ کا تسلیم کیا اور عہدنامہ نمبری ۱۴ ساتہ اوسکے ماہ
جون سنہ ۱۸۴۱ع مین تحریر ہوا —

جبکہ امرا لوگون سے وصول کرنے زرخراج مین قباحت اور توقف ظہور مین آیا تب

لارڈ الن بیرو صاحب بہادر نے ریاست ہندوستانی سے مطالبہ خراج کو باعث فساد دائمی تصور کرکے حتی الامکان لینا اراضی بالعوض زرنقد کے بنظر اس انتظام کے بہ نسبت چھوڑدینے ملک شکارپور کے بالعوض خراج مذکور الصدر کے اقرارنامہ تحریر کروایا۔

چنانچہ میر نصیر خان والی حیدرآباد اپنا خاص حصہ شکارپور اور نیز حصہ اپنے متوفی بھائی نور محمد کا فوراً باین شرط دیدینے سے راضی ہوا کہ نام پادشاہی اوسکے خاندان سے بحال رہے قریب تھا کہ یہ معاملہ طے ہو جاوے کہ اس اثنا مین افواہ فساد ملک کابل کا پہونچا کہ جسکے باعث سے جملہ امرا کی طبیعت مبدل ہو گئی اور اس افواہ کے باعث سے وے آمادہ واسطے توڑنے قول وقرار کے ہوئے میر رستم علی والی خیرپور اور نصیر خان والی حیدرآباد بھی دربارہ نکال دینے فوج انگریزی کے ملک سندہ سے سازش کرنے لگے پس اونکو صاف بہ نسبت اس امر کے ازجانب سرکار انگریزی فہمایش کی گئی کہ اونکو واضح رہے کہ جسوقت اونکے جانب سے کسیطرح کی نمک حرامی ثبوت ہو گی فوراً اونکا ملک اونسے واگذاشت کرلیا جائیگا۔

اگست ۱۸۴۲ع مین سرچارلس نپیر صاحب ملک بلوچستان اور سندہ کے فوج پر سپہ سالار مقرر ہوئے اور صاحب موصوف کو جملہ حکام ملکی وغیرہ متعینہ اوس ملک کے اوپر اختیار دیا گیا علاوہ اشتباہ نمکحرامی امرا کے اختلاف راے بھی اوس عہدنامہ کے اون دفعات پر جو درباب پیشۂ تجارت کے تھے قابل تبدیلی کے تھے وجہ نفاق کا ہوا چنانچہ مباحثہ عظیم بہ نسبت دفعہ ۱۱ کے تھا اور امرا لوگ اس بات پر بضد تھے کہ دریاے سندہ مین ازروے دفعہ مذکورۂ بالا صرف اون کشتیون پر محصول معاف ہے جو غیر ملک سے آوین مگر سرکار انگریزی کا قول یہ تھا کہ سندہ وغیرہ کی بھی کشتیون کا محصول معاف ہے۔

مخفی نرہے کہ امراسے عہدوپیمان جدید تحریر کروانے مین سرکار کی صرف یہی غرض تھی کہ دریاے سندہ پر آمدورفت کشتی کی بلا محصول ہوا ور بعوض خراج زرنقد کے ملک لین اور ملک سندہ مین یکسان بندوبست رہے اور نیز بعوض نمک حلالی جواز جانب نواب بہاولپور بوقت ہنگامہ افغانستان کے ظہور مین آئی اوسکو ملک چھوڑ دین چنانچہ بمضمون مذکورۂ بالا ایک مسودہ عہدوپیمان

قریب الاختتام ۱۸۴۲ء کے پاس امرا کے بھیجا گیا لیکن بہت سی رد وقدح ان شرطون کے قبول کرنے پر جسکے لیے سرکار انگریزی نے انکو دبانے چاہا تھا ہوئی غرض کہ کوئی اچھا بندوبست ہونے کی صورت نظر نہین آتی تھی چنانچہ فوج انگریزی واسطے جبرا قبول کروانے اپنے مطالبہ کے جاتی تھی کہ اس عرصہ مین بتاریخ نوین فروری ۱۸۴۳ء کے امرا نے اپنی رضامندی دربارہ دستخط کرنے عہدنامۂ مذکور بایں شرط کہ رستم علیخان والی خیرپور اپنے حقوق پر کہ جس سے اوسکے چھوٹے بھائی علیمراد نے اوسکو محروم کیا تھا بحال کیا جاوے ظاہر کیا —

واضح رہے کہ ۱۸۱۱ء مین میر سہراب والی خیرپور نے جان بحق تسلیم کیا اور میر رستم علی اپنے بیٹے کو وارث چھوڑ گیا مگر از روے وراثت نامہ جو ۱۸۲۹ء مین ہوا تھا میر سہراب نے اپنے ملک کو اپنے چار بیٹون مین تقسیم کردیا تھا منجملہ جسکے دو حصہ میر رستم کو کہ جو جانشین گدی یعنی حکومت تھا ملا اور مبارک علی اور علیمراد کو ایک ایک حصہ ملا علیمراد کو کہ بروقت وفات اپنے باپ کی نابالغ اور بسپردگی مبارک علی کے تھا ہمیشہ یہی یقین تھا کہ اوسکا محافظ یعنی مبارک علی اوسکو فریب دیتا ہے خیر ۱۸۳۲ء مین ایک علحدہ اقرارنامہ جسکا ذکر صفحہ ے مین ہے بہ نسبت حصۂ مقبوضہ جو خیرپور مین واقع تھا ازجانب سرکار انگریزی کے عطا ہوا ۱۸۳۹ء مین مبارک علی مرگیا اور یہ قضیہ اوسکے بیٹے نصیرخان سے ساتھ جاری رہا اور رستم علی اوسکا طرفدار ہوا آخرکار انجام اوسکا یہ ہوا کہ ستمبر ۱۸۴۲ء مین دونون بھائیون مین جنگ ہوئی رستم علی اور نصیرخان نے شکست کھا کر عہدوپیمان نوشتہ کہ جسکا ترجمہ مندرج حاشیہ ہے اور جسکے روسے اونھون نے ۹ موضع علیمراد کو دیے کہ منجملہ جسکے مہر میر رستم کا اور دو نصیرخان کا تھا دستخط کیا —

ترجمہ عہدنامہ جو باہم میر رستم خان تالپور اور میر علیمراد خان تالپور کے قرار پایا معرفت علیمراد ۱۸۴۲ء مین پیش ہوا کہ جسکی صداقت کی واسطے مہر قران شریف پر ہوئی حسب ذیل ہے —

میر صاحب میر رستم خان تالپور مصالحہ کرکے میر علیمراد خان تالپور سے یہ اقرار کرتے ہین کہ جو کہ باہم میر علیمراد خان اور میر نصیرخان کے دربارۂ سرحد سندر بیلی کے نزاع ہوئی تھی کہ جسمین سراسر دست درازی

جب سرچارلس نپیر صاحب بہادر سندھ مین پہونچے تب علیمراد نے فریاد بہ نسبت اس امر کے کیا کہ اوسکا بھائی رستم بہ نسبت ہربات کے پیروی کر رہا ہے کہ مگری حکومت کی اپنے ایک بیٹے کو بغرض ضرر پہونچانے اوپر حق علی مراد کے دی اسپر سرچارلس نپیر صاحب نے جواب دیا کہ ازروے عہدنامہ کے سرداری حین حیات میر رستم کی ہے اور بعد اوسکی وفات کے علی مراد کو اس جواب سے علیمراد کو تسکین ہوئی اور اوس روز سے وہ خواستگاری فوائد سرکار انگریزی مین مستقل رہا —

واضح رہے کہ جب فوج انگریزی اپنے مطالبہ مندرجہ مسودہ عہدنامہ کو قبول کروانے کے واسطے جاتی تھی اوسوقت مین میر رستم نے سرچارلس نپیر صاحب کے خیمہ گاہ مین آکر پناہ لینے کی التجا کی چنانچہ صاحب موصوف نے اوسکو ہدایت درباره لینے پناہ

نصیرخان کی ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکھو کھا روپیہ خرچ کرکے میر نصیرخان کے ساتھ جنگ کیا اسلئے ہمنے بنظر رفع فساد و نیز بنظر صرف نقد و جاگیر جو علیمراد خان کو اس لڑائی کے باعث سے ہوا بخوشی و رضامندی اپنے و نصیرخان کے مواضعات کھنواہن ابیانی بچہ ڈیری گھرکنا زیا بلیجا علیمراد خان کو بخش دیا کہ علیمراد خان مذکور ۱۲۵۳ فصل خریف سے مواضعات مذکور کو اپنے تصرف مین لاوے اور مین میر رستم عہد و پیمان ہذا کو بذریعہ اپنے وکیل کے حکام سرکار انگریزی کے پاس واسطے منظوری کے بھیجونگا اور مین خواہ میرے وارث اور نصیرخان خواہ اوسکے وارث کسیطرح کا فساد یا دست اندازی بہ نسبت مواضعات مذکور کے نہین کرینگے اور اگر کرین تو باطل متصور ہو اور بہ نسبت مواضعات پیرلوئی اوبری ساوبیلا محمد اوباگ مہلانی کہ جو باوجود ہونے حقوق میر علیمراد کے بقبضۂ میر مبارک خان کے تھے کہ جسکو میر علیمراد نے پھر بذریعہ سرکار انگریزی کے واپس پایا نصیرخان کہ خواہ اوسکے وارثان کو پھر واپس پانیکا خواہ دینے درخواست بنظر واپسی سرکار انگریزی کو اختیار نہین کاشش وہ ایسا کرین تو باطل متصور ہو اور معاملہ حق پر ہم مع اپنے بیٹون کے علیمراد کیطرف ہونگے اور بہ نسبت سرحد سندر بیلی کے جسطرح میر امرا و گ تصفیہ کر دیوین ہم میر علیمراد کو دخل دینگے اور ہم خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اقرارنامہ ہذا مین کسیطرحکا فرق نہوگا اور نہ ہے —

میر نصیرخان تالپور | میر علی اکبرخان تالپور | رستم فقیر تالپور

محررہ ۹ شعبان ۱۲۵۳ ہجری

علیمراد کے کیا اور اوسنے بہی ایساہی کیا اور چندے بعد یہ خبر ہوئی کہ اوسنے خودپگڑی سرداری سے مستعفی ہو کر اپنے چھوٹی بھائی پر رکھا اور استعفا لکھکر قرآن پر مہر کر دیا چنانچہ ترجمہ اوسکا درج حاشیہ ہے —

انتخاب ترجمہ عہدنامہ نونہار کہ جو قرآن شریف سے منتخب ہوا ہے

میر صاحب میر رستم خان تال پور نے مصالحہ کرکے میر علیمراد خان تال پور سے یہ اقرار کیا کہ جو کہ در بابۂ سرحد سند بیلی کے باہم علیمراد خان و نصیر خان کے نزاع ہوئی اور اوسمین دست درازی میر نصیر خان کی سرکار ثابت ہوئی اور میر علیمراد نے لکھوکہا روپیہ صرف کرکے میر نصیر خان سے جنگ کیا اس اثنا مین بنظر رفع شر و فساد کے و بجہاں صرف نقد و جنس جو کہ مراد علیخان کا اس لڑائی مین ہوا ہے مین نے مواضعات کھنو مین اپنا ل نتیجہ دیری کھر گنا زیبا بلیجا برضامندی اپنے اور موضع دو تو اور پرگنہ مہلا برضامندی اپنے اور میر نصیر خان کے علیمراد خان کو بخش دیا —

ترجمہ استعفا جو میر رستم نے دیکر میر علیمراد پر پگڑی سرداری کی رکھی حسب ذیل ہے

ہم میر رستم خان اس ایام حکومت سرکار انگریزی مین شروع فصل خریف ۱۲۵۸ فصلی سے بخوشی و رضامندی اپنے بموجب قاعدہ اور دستور سرداران حیدرآباد کے میر علیمراد خان کو جو قابل سرداری کے ہے پگڑی سرداری و یگانگت کی مع حکومت اپنی کل ریاست کے یعنی حاصلات محصول وغیرہ سرشمیاری اور میر بحری یعنی محصول دریا اور حبا یعنی دیگر قسم کے جملہ محصول اور جو سوائے قوم اسلام کے اور لوگون سے لیا جاتا ہے - ہر قسم کی آمدنی پر سپرد کیا اور لکھدیا کہ حین حیات ہمارے گدی سرداری پر بیٹھ کر ریاست مندرجۂ ذیل کو بالکل اپنے قبضہ مین لاوے اور میرا بیٹا خواہ میرا بھتیجا کسیطرح پر اوس ملک اور پگڑی مین کہ جسکو مین نے بخوشی و رضامندی اپنے عطا کیا دست اندازی نہین کر سکتے ہین اور اگر کوئی کسیطرح کا دعوے کرے تو بالکل باطل متصور ہووے —

واضح رہے کہ جملہ انتظام حکومت فوج و معاملات باہم سرکار انگریزی کا بالکل دارومدار او پر مرضی میر علیمراد خان کے ہوگا اور خدا اور قرآن شریف کو درمیان دیکر قسم کھاتا ہون کہ اسمین سرمو کا بہی فرق نہ پڑیگا —

محررہ ۱۷ ذیقعد ۱۲۵۸ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۸۴۲ء

واضح رہے کہ قبل از دینے استعفاے کے میر رستم نے بنظر پرورش اپنی ذات خود اپنے لڑکون اور بھتیجون کے علی مراد سے ایک اقرار نامہ کہ جسکا ترجمہ حاشیہ مین ہے تحریر کروا لیا

تفصیل ریاستہاے مذکورۂ بالا

لموکیرا اچھوڑہ الیریا دھترا پرگنہ نوشیر یا پراذ پرگنہ گندبار امع خیرپور و لہاری پرگنہ سدکوکن

پرگنہ میرپور مہنلاس و کتورکی ریگستان رین اور نارہ قلعہ شاہ گڈہ سرداس گڈہ دیگر قلعہ پرگنہ اوبرا کمیرپور

پرگنہ اماموا پرگنہ بھونگ اور برا سیرل اور پرگنہ مرکاکا پرگنہ شکارپور موراں پرگنہ روپا

پرگنہ بل بدکا پرگنہ چک مرگا چک کسمور ـــ ایک ثلث

مین میر مراد علی تال پور نے میر رستم علی سے بباعث اسکے کہ وہ ضعیف اور کمزور ہے اس امر کا استدعا کیا کہ پگڑی سرداری اور تمام ملک ہمکو لکھدے اور ہم سرکار انگریزی کے ہر طرح پر جواب دہ اور ذمہ دار رہین گے چنانچہ میر صاحب موصوف امر مذکورۂ بالا پر یعنی بہ نسبت دیدینے پگڑی سرداری و نیز تمام ریاست و قلعہ ہاے وغیرہ کے راضی ہوئے اور مجسے قبل از سپرد کردینے پگڑی سرداری اور تمام ملک کے چاہا کہ ایک اقرار نامہ متضمن چار دفعات پر کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے دستخط کرون چنانچہ مین نے ویسا ہی کیا ـــ

دفعہ ۱ کہ بموجب اشتہار کے ملک سمت اوترا اورئی کے سرکار انگریزی کا ہے ـــ

دفعہ ۲ فلان فلان ملک بقبضہ میر مبارک خان ـــ

دفعہ ۳ ایضاً بقبضہ میر رستم خان ـــ

دفعہ ۴ میرا یعنی خرچ ذاتی میر رستم خان ـــ

چنانچہ مین دفعات مذکرۂ بالا پر راضی ہوا اور کل ذمہ داری اپنے سر پر لیا اور اسباب کے اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ اگر سرکار انگریزی نسبت اس امر کے شکایت خواہ مطالبہ کرین کہ ملک سمت اوترا ورئی کو تنے علیمراد کو کیون دیا تو اسکا جواب دہ مین ہونگا اور سرکار انگریزی کو راضی کرونگا کاش وہ دعوی ملک کا کرین تو ہم فوراً چھوڑ دینگے اور میر رستم خان پر کسیطرح پر نوبت تنگی نہ پہونچیگی پسران میر رستم خان کو کہ جنکو مین اپنا بھائی خاص سمجھتا ہون اونکی جاگیر بحال کردونگا اور اونمین کسیطرح کا فرق نہین ہوگا اور اونکی جاگیر سے ایک بالشت زمین کا لینا بھی روا نہین ہے اونکی جاگیر پر ہمارا کچھ دعوے نہین یہ اونکا حق ہے اور اونکو ملنا چاہیے جاگیر پسران میر مبارک خان کو بھی ہم نہین لین گے کاش سرکار انگریزی نے لے لے اس نظر سے

جب سرچارلس نپیر نے خبر اس استعفا کی سنی اوسنے میر رستم کی ملاقات چاہا مگر امیر موصوف
اوسکی انتظاری نکرکے سمت جنگل کے بھاگ گیا اور سرچارلس نپیر صاحب نے علی مراد
کو سرداری خیرپور کی عطا کی —

واضح رہے کہ بحالی میر رستم کی اوپر اون حقوق کے کہ جنسے وہ لاچاری سے محروم ہوا تھا
دربارہ دستخط کرنے اقرارنامہ تجویز شدہ کے ایک شرط خاص تھی جسکو امیرون نے ٹھہرایا
تھا میجر اوٹرم صاحب کمشنر انگریزی مجاز پھر بحث کرنے اوپر اس معاملہ کے نہ تھے آخرکار
۱۴۔ فروری کو جملہ اُمرا نے سواے نصیرخان والی خیرپور کے عہدنامہ نمبری ۵ اپر دستخط کیا
اور حقوق میر رستم کو تحقیقات آیندہ پر چھوڑ دیا دوسرے روز اُمرا کی فوج کے آٹھ ہزار
آدمیون نے میجر اوٹرم صاحب کے مسکن پر حملہ کیا خیر بعد مقابلہ کے اپنی فوج مین آملے
واضح رہے کہ میانی اور دوبا کی لڑائیون کے باعث سے تمام ملک سندھ سواے ملک مقبوضہ
علیمراد کے کہ سردار خیرپور بجاے میر رستم کے بلحاظ حق وراثت دیگری حکومت کے تھا
اور جو اراضی کہ اوسکا حق تھا اور اوسپر بوقت لڑائی کے قابض تھا بہ تحت حکومت سرکار
انگریزی کے آگیا —

جو کہ تمام ملک سندھ کو سواے حصۂ علیمراد کے سرکار انگریزی نے ضبط کر لیا اسلیے خواہ مخواہ
سرپرست ہم اپنے قبضہ مین لاتے ہین بعد ازان پھر اونکو واپس کردینگے ہمکو اونکے ملک پر کچھ دعوی
نہین اور اونکے ملک کی ایک بالشت زمین بھی ہمارے لیے ناجائز ہے اور اونکا حق ہے اسلیے اونکو
پانا چاہیے میر رستم خان کی اور اوسکے خاندان نوکر غلام وغیرہ سب کی پرورش کرونگا خواہ زرنقد دونگا خواہ
اراضی غرضکہ کسی بات کی کمی نہین ہوگی اور ہم اوسکی خدمت حسب مرضی اوسکے کرینگے اسلیے یہ چند کلمہ بطریق
اقرارنامہ کے لکھدیا کہ وقت پر کام آوے اور خدا کو درمیان دیکر اقرار کرتے ہین کہ اسمین کسیطرح کا فرق
نہوگا محررہ ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۲۵۸ھ مطابق ۱۹۔ دسمبر ۱۸۴۲ء

تمت

میر رستم خان تعلقہ خیرپور پر حین حیات اپنے قابض رہین — مرقومہ تاریخ مذکور الصدر منظور کیا۔

مہر میر علیمراد

علیمراد کو

علیمراد کو فائدہ بہ نسبت اِس امر کے ہوا کہ ملک خیرپور مین جسقدر چاہین اپنا حق بڑھالین چنانچہ اس نظر سے اوسنے ارادہ تبدیل کردینے اوس عبارت عہدنامہ نوہار کا کہ جسکے روسے دو گانون نصیرخان کے اوسکو ملے تھے کیا اور بجاے اون چھوٹے چھوٹے گانون کے بھاری بھاری نام کرنے چاہا لیکن وہ صفحہ قرآن شریف کا کہ جسپر وہ عہدنامہ لکھا تھا خراب ہوگیا بعدازان عہدنامہ دوسرے ورق پر حسب مطلب مفید مرادعلیخان کے لکھا گیا اور وہ ورق نکال لیا گیا الا یہ جعلسازی ظاہر ہوگئی اور سنہ ۱۸۵۲ع مین اسکی تحقیقات ہوئی اور علی مراد کو سزادی گئی یعنی عہدۂ ریاست خیرپور سے معزول ہوا اور کل علاقہ سواے اون علاقون کے کہ جو اوسکے باپ نے اوسے بذریعہ وراثت نامہ کے دیے تھے چھین لیے گئے ــ

واضح رہے کہ اب علیمراد کے پاس ساڑھے تین لاکھ روپیہ کا علاقہ ہے اوسکی بسر اچھی طرح ہوتی ہے یعنی اختیار اوسکا بھاری بھاری مقدمات فیصل کرنے اور سزا دینے سواے قوم انگریزون کے اور دیگر مجرمان کے ہے ــ

بعد فتحیابی کے امراے معزول شدہ سندہ سے نکالدیے گئے اور سرکار انگریزی کے جانب سے وثیقے مقرر ہوگئے ــ

واضح رہے کہ سواے شیر محمد والی میرپور کے کل اور امرا مرگئے مگر اونکے خاندان کو خوب وثیقہ ملتا ہے ــ

مخفی نرہے کہ خاندان تال پورمین اکثرون کو اجازت واپس آنیکی سندہ کی ملی تعداد وثیقہ جو اب اونکو ملتا ہے حسب ذیل ہے یعنی خاندان حیدرآباد [illegible]

خیرپور	میرپور	جملہ
یک لک [illegible] اللہ	[illegible]	اللہ لک [illegible]

نمبر ۱

پروانجات وغیرہ شاہ سندہ جو ۱۷۵۸ع مین جاری ہوئی

نمبر ۱ ــ نقل پروانہ غلام شاہ عباسی مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ع دستخطی قاضی محمد یحیی

جملہ افسران فوج وملکی وفقرا وکاشتکاران وباشندگان دورات لاری بندر اور ننگا بندر
کرانچی درا جا جواتنرہ ماسوتنک نکاس بربندی گالابجار اگر گوزیرہ راجہ گٹھہ
جوہی بار سرکار چاچگوم چرکارلو ناسی پور ہول کانڈی سرکار سووستان کو دابیج
سرکار نوہری ابی وغیرہ مواضع ہاے عملداری سرکار پر واضح رہے کہ سمیٹن صاحب
گماشتۂ سرکار کمپنی انگریزی سنے آج ہمکو بہ نسبت اس امر کے اطلاع دیا کہ جملہ اسباب کہ
جو صاحب موصوف واسطے سرکار کمپنی موصوف کی خرید کرکے ببئی کو روانہ کرتے ہین بنرخ بازار
ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ دستوری نہین دیتے چنانچہ ہم اوسکو منظور کرکے حکم دیتے
ہین کہ صاحب موصوف سے سواے رقم معمولی کے زیادہ ایک حبہ نہ لیا جاوے
مگر اون اسباب ولایتی پر کہ جو ببئی سے بکودابیج ولاری وٹھٹن وغیرہ کو روانہ ہوتی
ہین اوس سے کہ جو تجار ٹھٹن دیتے ہین نصف محصول دوان ٹوف کنا وغیرہ لیا جاوے
کاشش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ٹھٹنی کبھی نہین لیجاتے اوسکی دستوری وغیرہ معلوم
نہین ہوسکتی تو ایسی صورت مین انگریزون سے صرف نصف اوسقدر کا لینا چاہیے کہ جو
بھاری تجار اوس قسم کی جنس پر دیتے ہون مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ اونسے اوس سے
زیادہ نہ طلب کیا جاوے اور نیل وغیرہ پر بھی کہ جسکو وہ کبھی پیشتر نہین لاے بشرح
متذکرۂ بالا دینا ہوگا اور اگر وے خود خواہ کوئی اور واسطے اونکے شورہ عملداری سرکار
مین یا اور کسی مقام مین خرید کرین او ایسی صورت مین بھی بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ دینا ہوگا مگر
خوب خیال بہ نسبت اس امر کے رہے کہ کوئی عہدہ دار خواہ کاشتکار وغیرہ کسی حالت
مین شرح متذکرۂ بالا سے زیادہ طلب نہ کرین اور کسیطرح کی مزاحمت اونکے کار تجارت
مین نہ کرین اور یہ بھی حکم دیا جاتاہے کہ کاشش بوجہ عدم فروختگی کے کوئی جنس واپس لیجانی
چاہین تو اوسمین کسیطرح کا محصول نہین پڑیگا اور نہ کوئی جنس از قسم کھانے پر جو ہمیشہ جہاز
اپنے جہاز پر کسی مقام سے روانہ کرین محصول پڑیگا اور اونکی باغ کے لیے بھی کچھ مطالبہ
نہ کرین اور نہ کوئی باغبان کشتی یا جہاز وغیرہ پر کسیطرح کی مزاحمت کرین خواہ اونکو کسی
کار سرکار پر بھیجین اور یہ بھی حکم ہوتاہے کہ اونکے کپڑے کی صندوق بھی کسیطرح نہ کھلین

اور نہ اونکی آمد و رفت مین کسیطرح کی دست اندازی ہو کیونکہ خلاف قاعدہ ہے اور بعد
چندے کوئی نیا محصول اونپر نہ لگایا جاوے اور نہ کسیطرح کی دقت اونکو خواہ اونکے
لوگون کو ہووے اونکو اختیار ہے کہ وہ کوئی جنس از قسم غلہ اور کوئی جنس انگریزی جس جس
شخص سے چاہین بیچین اور گھی اور تیل وغیرہ کے کپون پر اور نیز اجناس کے صندوقون اور
برتنون پر محصول بموجب وزن برتنون وغیرہ کے لگایا جائیگا اور دوبارہ پھر وزن نہین
ہوگا اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فروختگی کے ہوگا اور کاش سمپٹن صاحب
کوئی مکان اورنگا بندر خواہ ٹانا مین خرید کرین یا بناوین تو ایسی صورت مین ہمارے نائبین
کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہو صاحب موصوف کو مدد دیوین تاکہ عمارت مطلوبہ مین زیادہ
صرف نہو غرض کہ ہرطرح کی دلجوئی اور دلاسا صاحب موصوف کا اونکے کار تجارت مین
کہ جس سے نہایت بہبودی سرکار کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر کوئی دیگر انگریز کو مکان
وغیرہ نہین دینا چاہیے اور چونکہ انگریزون کو خوش رکھنا اور اونکی دلجوئی کرنا ہرطرح
سے مناسب ہے اسلیے حکم یہ ہے کہ کارروائی حکمنامہ کی بلا انتظاری ایک حکم جدید
ہرسال کے بخوبی ہوا کرے —

نمبر ۲ — ترجمہ پروانہ غلام شاہ والی سندہ مشعر محصول وغیرہ سرکار کمپنی بمقام سندہ
مرقومہ ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ع —

جملہ فقرا یعنی جملہ کسان از قوم شاہی باشندگان اہل سندہ دیڑداران متصدیان جو کہ اب
محکمہ جوگیون مین موجود ہین خواہ آئندہ آوین خواہ بہ تحت سرکار خواہ ہیٹکہ ورتہہ
لاری نبدر اورنگا بندر کرانچو وراچا چواترہ مسوٹی نکاس باربندی گلایچہ خواہ
مکان محصول غلہ یعنی اگر گزر راجہ گنتہ جوہی بار سرکار کہلن چارکارہلو سرکار ناسی پور
ہونکانڈی سرکار سودیسٹن کوزایچ رورمی اور جملہ مقامات تحت سلطنت ہمارے کو
واضح رہے کہ صاحب دولت صاحب صداقت صاحب ایمان مشفق مہربان سمپٹن صاحب
کارندۂ سرکار کمپنی نے یہ درخواست کی ہے کہ سرکار موصوف بمبئی اور ہندوستان کی

جملہ اشیاے سوداگری آمدنی خواہ رفتنی خرید خواہ فروخت پر بموجب اصل قیمت اوس
مقام کے ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ محصول لیا جاوے چنانچہ ہمنے اوسکو منظور کیا اور اے
اسکے ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوتی ہے کہ گماشتہ موصوف کو جملہ اشیاے پر
جو وہ ادہر اودہر سے لاکر کوٹدا بادروری وملتن وغیرہ کو روانہ کرتے ہین ایک پٹہ
یعنی اجازت نامہ ملنا چاہیے اور جو اسباب کہ وہان پر وہ خرید کرین اوسپر بھی شرح
متذکرہ بالا سے زیادہ نہ لیا جاوے اور اجناس مندرجہ پٹہ پر لوشٹہ یعنی محصول راہ پر
اجناس از قسم راہداری دیرہ داری منکٹ نٹ فرہت نگنا دستیوہاے دوانہ
موتا جو مقام کوداباد کرکاداری دولی مین ہوتی ہین و دیگر مثل توسم کالسی دوانہ
پسچاری جواب خانہ وغیرہ پر نصف اوسقدر کا لیا جاوے جو سوداگران ملتن سے دیتے
ہین اور واضح رہے کہ اسپر خوب احتیاط چاہیے اور جس مقام پر کہ کوئی شرح بعینہ
واسطے سوداگران ملتن کے نہو تو ایسی صورت مین اوسکا نصف لینا چاہیے جو اور بڑے
بڑے سوداگرون سے لیا جاتا ہے اور کسیطرح پر اون سے زیادہ نہ طلب کیا جاوے
اور کاشس کارندہ موصوف کوئی جنس مثلاً از قسم ہینگ یا نیل وغیرہ تاتا سے
لے آوے یا لے جاوے کہ جسکو وہ پیشتر کبھی نہ لایا ہو اور نہ لے گیا ہو اور نہ جسکے
لیے کوئی شرح معین ہو تو ایسی صورت مین مہتمم محصول دوانہ وغیرہ کو بموجب شرح
متذکرہ بالا کے لینا چاہیے ماورا اسکے اگر گماشتہ موصوف کسی مقام موقوعہ عملداری
ہماری مین شورہ بناوین یا کسی دوسرے سے خرید کرین تو ایسی صورت مین اوپر اصل
قیمت مقام خریدنے کے ڈیڑھ روپیہ سیکڑہ محصول لینا چاہیے ہمارے متصدیان و
مہتمم محصول دیرہ دار رداور گذربان وغیرہ جملہ ملازمان مجاز تحصیل کرنے محصول
کشتیون مرکسیر یا چیٹ وغیرہ اور محصول معمولی کسیطرح سعری دیگر کسی مقام موقوعہ
عملداری ہماری مین نہین ہے اور نہ کسیطرح کی مزاحمت کرین اور گماشتہ موصوف
بہر حال اپنی تجارت و کاروبار بلا روک ٹوک حسب دلخواہ اپنے کرے اور اجناس
متذکرہ بالا سواے صاحب موصوف اور کوئی نہ لیجانے پاوے اور جو اسباب بباعث

علاوہ فروختگی کے صاحب موصوف واپس لیجاوین تو اوسکو کسیطرح کی مزاحمت نکیجاوے اور نہ اونسے محصول طلب کیا جاوے ـــ
اور بر وقت پہونچنے جہاز کسی بندرگاہ ہماری کے اگر صاحب موصوف کوئی جنس واسطے آسایش ہمراہیان جہاز از قسم بیل گاے بھیڑی بکری وغیرہ کی ازمقام تاتا اور کہین خرید کر کے جہاز مین لیجاوین تو اون سے اوسپر محصول نہین طلب کرنا چاہیے اور نہ باغ وغیرہ پر جو بنظر آرام اونکے کے ہے محصول لیا جاوے اور اونکے باغبانون کو کسیطرح کی تکلیف ندیجاوے ـــ
تمکو واضح رہے کہ ہمنے اونکو ان سب باتون سے بری کیا اور اونکے پہننے کے کپڑے کی صندوق وغیرہ جو وہ لیجاوین تو کسیطرح پر کھولی نجاوین اور نہ کسیطرح کا دعوی واسطے دیکھنے اونکے کے کیا جاوے۔ اور نہ موری ومصری وغیرہ پر جو وہ لیجاوین محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکے ملازمان اور زیر پناہ اونکے سے بھی کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور نہ اونکو کسیطرح کی تکلیف بسبب کسی محصول کے جو ہمارے حکم سے لیا جاتا ہو یا بموجب دستور جدید کے آیندہ کو لیا جاوے دیجاوے اور بزگانہ یعنی محصول چاور جو مقام تاتا مین یا نیگانہ مین فروخت ہوتا ہے اور نہ روئی پر جو ادہر اودہر سے لاتے ہین کسیطرح کا محصول طلب کیا جاوے اور تستیل یا گھی کے لیے بشرح معین واسطے فی کپہ کے حسب معمول حساب کرکے محصول لیا جاوے اور خواہ کپہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو فی کپہ آٹھ من قائم ہونا چاہیے اور تو وشنہ یعنی ٹکڑے ہاتھی دانت پر بشرح لعہ ہر سیکڑا اوپر قیمت خرید کے لیا جاوے اور اس سے زیادہ نہ لیا جاوے اور کاش گماشتہ موصوف بمقام تاتا یا اورنگا بندر مین کوئی مکان واسطے کارخانہ اپنے کے بنایا چاہین تو ایسی صورت مین بہ تعمیر اوس مکان کے تم لوگون کو بخوبی مدد دینا چاہیے تاکہ مکان بکفایت تمام طیار ہو کہ جس سے ہمارے ملک مین خوب چمکر کار تجارت کا حسب دلخواہ اپنے کرین کہ جس سے ترقی مالگذاری اور بہبودی ملک ہمارے کی متصور ہے اور واضح رہے کہ کسی دوسرے انگریز کے ساتھ ایسی عنایت

نہ کیجاسے اور نہ اونسے حسب رضامندی اونکی محصول اونکے کارخانجات کا لیا جاے
جو کہ حضور کو رکھنا دوستی انگریزون کے ساتہ منظور ہے اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ سند ہذا
پر بخوبی لحاظ رہے اور اسناد جدید کی کچہ حاجت نہین ہے —
محررہ ۱۹-محرم ۱۱۷۲ھ یعنی ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ء بمقام احمد آباد ملک سندہ —

چٹھی مرسلۂ غلام شاہ صوبہ سندہ بنام مسٹر رابرٹ سمپٹن صاحب کارندۂ سرکار
انگریزی نمبری ۳ مرقومہ ۱۱-دسمبر ۱۷۵۸ء بمضمون ذیل بہیجی گئی —
واضح رہے کہ ہمنے اپنے جملہ ملازمان مقیمان شاہ بندر کو بہ نسبت اس امر کے ہدایت
کیاہے کہ کسی اسباب پر جو تجار بادشاہی شاہ بندر کو لے آوین کچہہ محصول نہ لیاجاوے
بجز اوسکے کہ جو وہ یہان سے لیجاوین کہ جسپر بہی بموجب شرح مقید کے لیا جاوے
اسلیے ہم آپکو اطلاع دیتے ہین کہ آپ بدلجمعی تمام شوق سے جو اسباب جہان سے
چاہیے خرید لاکر یہان تجارت کیجیے اور امید ہے کہ آپ کسی شخص کو واسطے پسند کرنے
کوئی مقام بنا بر طیاری مکان واسطے کارخانہ کے بھیجیے گا —

حکمنامہ نمبری ۴ مرسلۂ غلام شاہ صوبہ سندہ بنام شاہ کستم داس مرقومہ ۱۸-دسمبر
۱۷۵۸ء مہر کردۂ قاضی صاحب مضمون ذیل ہے —
تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ سمپٹن صاحب سے کسی اسباب پر جو باہر سے لے آوین محصول
نہ طلب کرو اور نیز جس مقام پر صاحب موصوف واسطے بنانے مکان کارخانہ کے
تجویز کرین بنانے دو اور طیاری مکان مذکور مین بخوبی مدد دو اور صاحب موصوف سے
یگانگت حاصل کرو تاکہ وہ بآسایش تمام اسباب سوداگری کا لاوین کہ جس سے
بہتری لنگرگاہ کی متصور ہے —

نمبر ۵ نقل پروانہ غلام شاہ عباسی محررہ ۱۸-محرم یعنی ۲۲ ستمبر ۱۷۵۸ء عیسوی

مہری قاضی محمد یحیی

جملہ کمانیران و افسران و باشندگان مقامات دورات لاری بندر اور نگا بندر
گرانجیر وراجا چاوترا مسوٹی نگاس بوبندی گلابچر گذر راجہ گنتہ جوہی بار
سرکار چچلن چارکارہلو سرکار ناسی پور ہلکا انڈی سرکار سوو شٹن کوداہچ
سرکار بورا وغیرہ اور جملہ مقامات متعلق سرکار کو واضح رہے کہ مسٹر سمیٹن صاحب
گماشتۂ سرکار انگریزی نے از جانب گورنر سرکار موصوف ملک ہندوستان و بمبئی
کے اطلاع بنسبت اس امر کے کیا ہے کہ جملہ اشیا سے پر جو صاحب موصوف از جانب
سرکار ممدوحہ کے خرید یا فروخت کرین تو حسب نرخ بازار بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کی
محصول دیتے ہین چنانچہ ہم اوسکو منظور کر کے لکھتے ہین کہ شرح مذکورۂ بالا سے یعنی جو
صاحب موصوف دیا کرتے ہین اوس سے زیادہ محصول نلیا جاوے اور اون اخبار
ولایتی پر جو بمبئی سے اسطرف کو آتی ہین اور یہان سے کوداہچ اور لاری وملتن
وغیرہ کو بھیجی جاتی ہین یا وہان سے آتی ہین اوسقدر کا نصف لینا چاہیے کہ جو تجار ملتن
سے بنسبت محصول لاری لگاہی اور دوان ٹوف اور کنا اور چوکی وغیرہ کے جو لیا جاتا ہے ۔
اور کاشش کوئی جنس ایسی ہو کہ جسکو تجار ملتن کبھی نہ لائے ہون اور جسکی شرح دریافت
کرنا ممکن نہو تو ایسی صورت مین انگریزون سے نصف اوسقدر کا لینا چاہیے جو عموماً اور
تجار غلیم اس قسم کے اجناس پر دیتے ہون مگر کسیحالت مین اوس سے زیادہ مطالبہ
نکیا جاوے اور ہینگ و نیل وغیرہ پر بھی جو ہنوز کبھی پیشتر نہین آیا بشرح مذکورۂ بالا کی
محصول لیا جاسے اور شورہ پر بھی جو وہ خود لاوین یا اونکے لیے اور کوئی دوسرا علاقہ داری
سرکار یا اور کہین سے لاوے بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جائیگا اور کوئی شخص
اوس سے زیادہ نہ طلب کرسے اور اونکے کار تجارت مین کسیطرح کا مخل نہو ۔
اور واضح رہے کہ اجناس مذکورۂ بالا کے خرید کرنے کا کوئی شخص مجاز نرہے گا اور یہ بھی
واضح رہے کہ کوئی جنس جو باعث عدم فروختگی کے واپس لیجاوین واجب المحصول نہوگی
اور نہ کسی چیز از قسم کھانی وغیرہ پر جو تانا وغیرہ سے لیجاوین بنظر آسایش اونکے محصول

عائد ہوگا اور اونکے باغ یا باغبانان وغیرہ سے کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے۔
اور اونکی کشتی باربرداری وغیرہ سے کسی طرح کی مزاحمت نہین کرنا چاہیے اور نہ اونسے
کام سرکار ہذا کا لینا چاہیے اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اونکے صندوق ہاے محمولۂ کپڑا
وغیرہ کھولی نجاوین اور نہ اونکی آمد ورفت مین کسیطرح کی دست اندازی کیجاے کیونکہ
یہ بات خلاف قواعد سرکار ہذا کے ہے اور کوئی طریقہ جدید مضر اونکے بجز شرح ہاے
اور قواعد سابق کے اختیار نکیا جاوے۔
مخفی نرہے کہ اونکو اختیار ہے کہ کوئی چیز از قسم غلہ خواہ اور کوئی جنس ولایتی جس شرح پر
چاہین فروخت کرین۔
اور محصول برتن محمولۂ گھی اور تیل وغیرہ پر ونیز صندوق ودیگر ظروف ہاے محمولۂ جنس پر
بموجب وزن ظروف کے محصول لیا جاوے گا اور حاجت وزن کرنے دوبارہ کی نہین
ہے اور محصول ہاتھی دانت پر بموجب قیمت فروختگی بشرح مجوزہ شاہ محمد مراد کی لیا جائیگا
کاش گورنر موصوف کوئی مکان واسطے کارخانہ مقام اورنگابندر یا تاتا بندر کے خرید کرین
یا تعمیر کرین تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان ممالک مذکورۂ بالا کو مدد دینا صاحب موصوف
کو چاہیے تاکہ سرانجام تعمیر مکان بہ کفایت تمام ہو اور صاحب موصوف کو ہر طرح دبھی
بیچ کارروائی تجارت کے کہ جس سے بہتری سرکار ہذا کی متصور ہے کرنا چاہیے مگر اور
کسی قوم کلاہ پوش کو اسطرح کی اجازت حاصل نہین اور چونکہ ہمکو سرکار انگریزی کو خوش
کرنا ضرور ہے اسلیے حکم ہوتا ہے کہ پروانۂ ہذا کی بلا انتظاری حکم ثانی کے تعمیل
بخوبی عمل مین آوے۔

نمبر ۲

تین پروانجات شاہ سندہ جو ۱۷۶۱ء مین جاری ہوئے۔
ترجمہ پروانۂ اول — جو غلام شاہ شاہ سندہ نے ۲۲- اپریل ۱۷۶۱ء عیسوی کو ارقام
فرمایا حسب ذیل ہے۔
جملہ فقرا و حاکمان خواہ دیگر عہدہ داران موجودۂ حال اور نیز جو آیندہ محکمۂ محصول

تاتا شاہ بندر اور نگا بندر کراچی یا وراچا ونیز عملگان محکمۂ محصول مویشی وغیرہ یعنی لکاسر
ونیز غلہ وچرسا وغیرہ وگاٹ بیوایر سرکار کلین چہ کار ہلو سرکار ناسی پور وغیرہ ہدگا ندہی
سرکار سو ولستن کودا بادروری وجملہ مقامات بیچ قلمرو سرکار ہذا کو واضح رہے
کہ مستر ارسکن صاحب آیر رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقام سندہ دیا ہمارے مین آکر
واسطے مستحکم کرنے کار تجارت اپنے افسران اعلی کے درخواست کیا چنانچہ بہ نظر نہایت
دوستی باہم سرکار ہذا و آنزیبل کمپنی کے درخواست مذکورہ کو ہمنے منظور کیا اور حکم دیتے
ہین کہ سواے انگریز کے اور کوئی قوم ولایتی اجناس سوداگری ملک سندہ یا صوبۂ تاتا
اور بہچور مین خواہ اور کسی بندرگاہ متعلقۂ سرکار ہذا مین سے آنے خواہ سے جانے
کا مجاز نہ ہووے گا۔

واضح رہے کہ کوئی اسباب سوداگری متعلقۂ کمپنی مذکورۂ بالا خواہ کسی رعایا کمپنی موصوف
کا کہ جو کسی بندرگاہ موقوعۂ ملک ہمارے سے روانہ ہو تو مستوجب اداے محصول
حسب الاجازت نامۂ سابق نہوگا اور نہ اون سے کسیطرح کا مطالبہ کیا جاویگا اور جو
اسباب کسی بندرگاہ سے بعد دینے محصول بشرح سابق کے مقام تاتا مین سے آوین
تو ایسی صورت مین اونکو سارٹیفکٹ دینا چاہیے اور کسیطرح کا مطالبہ نہین ہونا چاہیے
تاکہ کار تجارت اپنا اطمینان اور آسایش سے کرین اور جو اجناس کہ کسی بندرگاہ سے اور
کہین لیجاوین تو اوس صورت مین حسب مضمون پروانۂ سابق بشرح ڈیڑہ روپیہ سیکڑا
محصول لیا جاوے اور درحالیکہ اجناس تاتا سے خرید ہو کر روانہ کیجاوین تو اسصورت
مین بجز بشرح قرارداوہ سابق کے اور زیادہ محصول کا مطالبہ نکیا جاوے اور مخفی نرہے
کہ سواے صاحب رزیڈنٹ موصوف کے اور کسی سوداگر کو اختیار خریدگی وروانگی
شورہ جو مقام سندہی یا اور کسی مقام موقوعۂ عملداری ہماری مین پیدا ہوتا ہے حاصل
نہین اور اگر کوئی سوداگر ایسا کرے یعنی خرید کر کے روانہ کرے تو اوسکی سزا ایسی
کیجاے گی کہ آیندہ کو ایسی دست اندازی سے باز آوے اور جو شورہ رزیڈنٹ کمپنی
موصوف کسی مقام موقوعۂ عملداری ہماری مین لیجاے خواہ کسی سوداگر سے خرید کر کے

تو ایسی صورت مین اشخاص محکمہ محصول بشرح قرارداد ۂ سابق کے محصول لین تاکہ اہالیان
کمپنی موصوف اپنا کار تجارت بدلجمعی تمام کرین اور اونکی ڈونگی وکشتی وغیرہ کو بعد حاصل
کرنے اجازت کے کسیطرح کی ڑوک ٹوک نہو اونڑاونکے جہاز سوداگری کہ شاہ گڈہ
ہوکے جاوین جہازان گار دنروکین غرض کہ کسیطرح کی دقت واقع نہونے پاوے۔
خدانخواستہ کوئی جہاز وکشتی وغیرہ اونکی ریت پر آجاوے خواہ کسیطرح پر ہماری سرحد پر
شکست ہوجاوے تو ایسی صورت مین جملہ اہالیان سرکار کو لازم ہے کہ بخوبی مددین
اور جوکچھ اسباب وغیرہ متعلق ایسے جہاز کا بچ جاوے تو وہ فوراً سپرد رزیڈنٹ مذکور
کردیا جاوی اور صاحب موصوف واسطے جانفشانی اور محنت کے کہ جو بیچ بچانے جہاز کے
ظہور مین آئی ہو انعام معقول دینگے کاش رزیڈنٹ موصوف ارادہ تعمیر کسی مکان پختہ
خواہ باغچہ کا مقام شاہ بندر مین کرین صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ جو مقام پسند
کرین وہان تعمیر مکان مطلوبہ کی کرین اور اہالیان سرکار ہذا کو لازم ہے کہ صاحب
موصوف کی مدد کرین تاکہ تعمیر مکان کی جلد ہوجاوے اور واضح رہے کہ اسناد سابق
کسیطرح پر باطل نہین متصور ہین اونکی کارروائی بلاعذر ہوتی رہے جوکہ ہمارا منشا
راضی رکھنے سرکار انگریزی کو ہے نظر بران حکم ہوا کہ تعمیل مضمون پروانۂ ہذا کی بخوبی
احتیاط رہے اور پروانجات جدید کی انتظاری نرہے محررہ ۱۶۔ رمضان ۱۱۷۴ ہجری
یعنی ۲۲۔ اپریل ۱۷۶۱ء۔

پروانۂ غلام شاہ صوبۂ سندہ محررہ ۲۳۔ اپریل ۱۷۶۱ء۔

جملہ اہالیان محکمۂ محصول خواہ ٹھیکہ داران مالگذاری مقام شاہ بندر وکہرالی کو واضح ہے
کہ مستر ارسکن صاحب رزیڈنٹ سرکار انگریزی سندہ نی آج بہ نسبت اس امر کے
درخواست کی کہ وعدہ جو فی جہاز پر موری سابق مین امام کو دیا جاتا تھا بہ نسبت اونکے
جہازون کے معاف کیا جاوے چنانچہ ہمنے درخواست مذکورۂ بالا منظور کرکے روپیہ
محصول موری تعدادی مذکورۂ بالا کا معاف کرکے تمکو لکھتے ہین کہ اونسے مطالبہ موری کا

نکرو اور واضح رہے کہ کاش سابق مین ہ عہ سے زیادہ فی جہاز کے لیے دیا گیا ہو تو ایسی صورت مین جسقدر زیادہ دیا گیا ہو پھر واپس کیا جاے تاکید مزید جانو مورخہ ۱۷۔ رمضان ۱۲۵۸ھ مطابق ۲۳۔اپریل ۱۸۴۲ء

پروانہ غلام شاہ صوبہ سندہ مرقومہ ۲۲۔اپریل ۱۷۶۱ عیسوی کا ترجمہ حسب ذیل ہے
جملہ فقرا حاکمان و دیگر عہدہ داران کو جو سررشتہ تحصیل محصول خواہ ٹھیکہ محصول سمندر سے مقام راری تک یا اور مقامات اور عملداری سرکار ہذا مین تعینات ہین یا آیندہ کو ہون واضح رہے کہ ارسکن صاحب رزیڈنٹ انریبل کمپنی سرکار ملک سندہ و توابعین صاحب موصوف کی کشتیان و شتر محمولہ اسباب سوداگری ہماری سلطنت مین روانہ کرتے ہین اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ بفور ورود پروانہ ہذا محصول معمولی موری و مصری یا گذربانی یا سونکا اونسے نہ لو اور نہ کسیطرح پر اونسے اپنا کام لو اور نہ کوئی ہمارے تو ابعین اونکو کسیطرح پر ایذا پہونچائے خواہ اونکی کشتیان یا شتر وغیرہ سے کسیطرح پر مزاحمت کرے تاکہ وہ اپنا کاروبار بآسایش تمام کرین کہ جس سے ترقی آمدنی محصول کی متصور رہے تاکید مزید جانو اور اسمین کسیطرح کا اعتراض نہو۔
محررہ ۱۷۔رمضان ۱۱۷۴ھ یعنی ۲۲۔اپریل ۱۷۶۱ء

نمبر ۳

دستخط پرائیوٹ سکرٹری

دستخط پبلیک سکرٹری

دستخط میر فتح علیخان

دستخط منشی

دستخط اکونٹنٹ

کلکٹران و ٹھیکہ داران موجودہ حال و آیندہ مقام کرانچی کو واضح رہے کہ آج اِن کو حسب انگریز وکیل آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و بصورت از جانب سرکار ملکہ معظمہ انگریز کمپنی بہادر نے یہان پہونچکر درخواست مشعر قایم کرنے کارخانہ تجارت بمقام کرانچی کے

ونیز تعین کرنے شرح محصول اوپر جملہ اشیاے سوداگری آمدنی و روانگی عملداری ہماری
خواہ بیرونجات وخرید و فروخت عملداری سندہ وآمدنی و روانگی کے کیا اسلیے بلحاظ دوستی
مابین سرکار ہذا وانریبل کمپنی موصوف کے حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ اشیا ر سوداگری سرکار
انگریزی پر محصول معمولی جو اور سوداگرون سے لیا جاتا ہے اوسکا ایک ثلث لیا جاے گا
تاکہ سوداگر انگریزی باطمینان تمام اپنے کار سوداگری ونیز آمدنی محصول کی ترقی کرنی مین
مشغول ہون اور احتیاط بنسبت اس امر کے رہے کہ رزیڈنٹ صاحب کے اسباب
کی صندوق کے دیکھنے کے لیے یا کسی اسباب کے وزن کرنے کے لیے کسیطرح
کی مزاحمت نکیجاے بلکہ صرف زبان اور بیحک صاحب موصوف پر اعتبار کرنا چاہیے
مخفی نرہے کہ اجناس خورد و نوش پر جو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو ونیز محصول بہ نسبت
اونکے سوای جہاز ڈونگی وغیرہ بشرح مروجہ جو سوداگران دیگر سے لیا جاتا ہے حساب
کیا جاوے گا کاش کسی اتفاق ناگہانی سے کوئی جہاز یا ڈونگی انگریزی جو سندہ سے
لدی ہوئی جاتی ہو حد کراچی مین ڈوب جائے یا شکست ہو تو ایسی صورت مین ہمارے
توابعین متعینہ کراچی کو اوسکی بحالی اور برآمد کرنے مین نہایت مدد کرنا چاہیے اور بعد
برآمد ہونے کے فوراً اونکے حوالہ کردینا چاہیے اور جو کچھ صرف اوس امداد مین ہوگا
صاحب رزیڈنٹ موصوف دینگے اور یہ بھی واضح رہے کہ توابعین صاحب رزیڈنٹ
موصوف سے کوئی کام سرکار ہذا کا براہ زبردستی نہ لیا جاوے اور نہ اون سے کوئی
اسباب متعلقہ سرکار ہذا کا زبردستی خرید کرایا جاوے رزیڈنٹ صاحب موصوف کو
ایک چک زمین واسطے تعمیر مکان کارخانۂ انگریزی ونیز للعہ بیگہ زمین باہر قلعۂ کراچی
واسطے باغیچہ کے بلا لگان دیا گیا اور یہ حکم ہوتا ہے کہ جہان کہین صاحب موصوف
پسند کرین بشرطیکہ وہ آباد نہو اور نہ کوئی شخص دعویدار قبضہ کا ہو اراضی دیجاوے
اور تمکو چاہیے کہ بہ تعمیر مکان مطلوبہ کے بخوبی مدد دو جو تصرف صاحب رزیڈنٹ موصوف
کے ہوگا مستر سیجانند کلکٹر حال کو لازم ہے کہ جملہ اشیاے سوداگری انگریزی پر اور نیز
اونکے جہاز وغیرہ پر حسب مضمون پروانۂ ہذا کا بشناے بائع مذکورۂ بالا کے وصول کیا کرے

اور واضح رہے کہ پروانۂ ہذا ناطق ہے مورخہ ۱۶۔ ربیع الاول ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۸ اگست ۱۷۹۹ عیسوی

مکرر یہ کہ جملہ محصول وفیس وغیرہ بشرح معینہ کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے لیا جاوے
شرح جملہ اشیاے آمدنی وروانگی بذریعہ جہاز کے ۳ روپیہ سیکڑہ شرح محصول قیمت بازار
اوپر اشیاے آمدنی دو روپیہ سیکڑہ اوپر اشیاے روانگی منجملہ اوسکے صرف ایک ثلث
بابت چونگی کے منہائی کیا جاے ــ

اور فی صندوق اسباب روانگی ازمقام تاتا پر بشرح ۱۰ لوازمہ کہرنی موری اوپر جہاز
ہر قسم محمولہ اسباب کے آمدنی پر ۴ روانگی پر ۴ خرواره اوپر گندم چاول وجوار
کے ۴ رہنوار جو و دھان پر ۳ رہنوار دیگر اجناس ازقسم غلہ ۳

یہ تفصیل دستوری کی ہے

فیس

زر دستوری پر فی روپیہ ایک پیسا مواجد دریہ
قیمت خرید پر ۴ روپیہ سیکڑہ موجداری روپیہ
دستوری ومحصول جملہ اشیاے آمدنی وروانگی
ازراہ خشکی دستوری وفیس جو تجاران ٹھٹھہ
سے کیا جاتا ہے ــ

دستوری

قیمت فروختگی وخریدگی پر بحساب ۳ سیکڑہ

فیس

قیمت فروختگی وخریدگی پر ۲ سیکڑہ براتن روپیہ
دستوری فی روپیہ ایک پیسا مواجد دریہ
نٹ فی اونٹ ڈھائی پیسا
دستوری مقام کراچی اوپر جملہ اشیاے آمدنی بشرح
۳ سیکڑہ ــ

اوپر اشیاے آمدنی کے اگر للعہ سے زیادہ قیمت ہو تو فی روپیہ تین پیسا
اور اگر اس سے کم ہو تو بموجب قیمت بازار اشیاے روانگی پر عا سیکڑہ
واضح رہے کہ جملہ اشیاے پر بجز غلہ کے اسی شرح سے لینا چاہیے —

فیس

جملہ اشیاے آمدنی خواہ روانگی پر بموجب قیمت بازار ایک روپیہ سیکڑہ
برات ن روپیہ لینا چاہیے —
ہر شتر غلہ آمدنی یا روانگی پر ۱۰ ر نٹ لینا چاہیے —
ڈہائی پیسا فی شتر دیگر اجناس روانگی خواہ آمدنی پر —
اور ایک پیسا مواجد دریہ فی روپیہ دستوری پر —
ڈیٹر تویا ڈیرھ سیر اور ۲ ر بھر سیے رہنوار غلہ پر بشرطیکہ کسی اور جگہ سے
آوے اور فوراً کشتی پر لد جاوے — ۳۳ ہیوٹی تی رہنوار پر بشرح مذکور بالا

شرح

نیل کی فی شتر بڑے پر ۵ اور چھوٹے پر تیدرہ جو خراسان سے واسطے روانگی
کے آوے —
اسافیدرہ پر جو خراسان سے واسطے روانگی کے آوے اوس پر فی
آٹھ منی للہ ۵ —
علاوہ اسکے جملہ اشیاے پر جو اطراف سے آتی ہین اور فوراً روانہ
کی جاتی ہین عا سیکڑہ —

فیس

شیشہ اور توہا جو کرانچی مین خرید ہوتے ہین فیس کلکٹر ۱ من
اوپر شیشہ کے —
اور ۸ ر من لوہے پر — فقط

دستخط

دستخط پرائیوٹ سکرٹری	دستخط میر فتحعلیخان	دستخط پبلک سکرٹری
دستخط منشی		دستخط اکونٹنٹ

جملہ جاگیرداران صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر و ٹھیکہ داران وغیرہ متعینہ شہر تا تا شاہ بندر موقومہ ممالک سندہ و لار کو جو عملداری سرکار ہذا کی ہے واضح رہے کہ آج ان کرو صاحب وکیل عالی مرتبت صاحب عقل آنریبل جانتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی و سورت نے از جانب سرکار کمپنی معظمہ بہادر کے حضور مین آکر درخواست مشعر تصفیہ ہونے معاملات کار تجارت واسطے اپنے رفقا ہا سے کے گذرانا اسلیے نبظر قائم رکھنے دوستی ساتہ کمپنی معظمہ ممدوحہ کے ہمنے ایک ہدایت نسبت محصول جملہ اشیاے سوداگری آمدنی و روانگی ممالک بیرونجات و نیز خرید و فروخت ممالک سندہ عملداری سرکار ہذا کے جاری کیا ہے اور حکم دیتے ہین کہ تحصیل محصول جملہ اشیاے تجارت آمدنی و روانگی نیز خرید و فروخت کے بشرح مندرجہ جیساکہ بعہد غلام شاہ راٹھورہ متوفے کے ہوتی تھی ہوا کرے اوس مین کسیطرح کی تبدیلی واقع نہو اور سواے رزیڈنٹ کمپنی موصوف کے اور کوئی دوسرا شخص از قوم یورپ مجاز نے آنے یا لے جانے اشیاے تجارت کا نہوگا واضح رہے کہ جنس شورہ قلمی و آبی کو اگر انگریز عملداری ہذا مین بنانا چاہین تو اوسکا محصول بھی اوسیطرح سے لیا جائیگا جو بعہد میر غلام شاہ راٹھورہ کے لیا جاتا تھا اور بلعہ پنگیہ اراضی بلا لگان صاحب موصوف کو واسطے طیاری باغ کے دی گئی اور نسبت اس امر کے بخوبی احتیاط رہے کہ صاحب موصوف کے دلال مودی دھوبی پینھر بڑھئی انیٹ پز اور صراف وغیرہ یعنی جملہ ملازمان گودام سے کوئی کام سرکار ہذا کا نہ لیا جاے بلکہ اونکو اوسیقدر رعایت کا مستحق سمجھنا چاہیے جوکہ بعہد شاہ مذکور کے تھا اور نہ واسطے خریدنے کسی اسباب کے اونسے زبردستی کیجاے تاکہ کارندگان انگریز باطمینان تمام و اعتبار تام

کے ترقی اپنے کارتجارت وآمدنی محصول سرکار ہذا بدل مشغول ہون اور اس امر کی بہی احتیاط رہے کہ بنظر معاینہ صند وقہاے محمولۂ کپڑا رزیڈنٹ صاحب خواہ وزن کرنے کسی کے کسیطرح کی مزاحمت یا روک ٹوک نکیجا وے بلکہ صرف بیجک اور بات پر صاحب موصوف کے کاربند ہونا چاہیے —

بہ تعمیر کسی مکان واسطے کارخانہ کہ جو بصرف زر سرکار انگریزیکے ہوگا ہمارے تو ابین کو لازم ہے کہ کارندۂ انگریز متعینہ کو بخوبی مدد دین اور نسبت مطالبہ محصول اوپر اجناس از قسم کہانا وغیرہ جو واسطے ہمراہیان جہاز کے ہو ونیز محصول موری جہاز وکشتی وغیرہ کی نسبت وہی قواعد جاری رہین گے کہ جو میر غلام شاہ کے عہد مین تہے —

کاش باتفاق ناگہانی کوئی جہاز کشتی یا ڈونگی انگریزی بوقت آنے یا جانے ملک سندہ سے مع اسباب کے سمندر یا دریا مین شکست ہوجاوے یا ڈوب جاسے تو ایسی صورت مین جہانتک ممکن ہو اوسکے بچانے مین مدد دینا چاہیے کہ جسکا صرف رزیڈنٹ انگریزی کے طرف سے ملیگا اور یہ بہی واضح رہے کہ جو اسباب بباعث عدم فروختگی کے واپس جاسے تو اوسمین طریقۂ مجوزہ بعہد غلام شاہ راٹہور اپر کاربند ہونا چاہیے اور اوسمین کسیطرح کا فرق نہوگا —

واضح رہے کہ جملہ اشیاسے تاتا پر محصول بشرح مجوزۂ میر غلام شاہ راٹہور احسب رپورٹ دستخطی شیخ بیگ محمد اور ابسرداس کلکٹران سابق کے لینا چاہیے —

مار من سے صامن تک اسباب پر جو شاہ بندر سے تاتا گہاٹ کو آوے اوسپر ایکصد شش روپے تاتا لینا چاہیے —

اور سا سے سامن تک لہ لے —

اور ۱۰۰ اسے سامن تک صہ —

اور ۱۰۰ امن سے کم بشرح ۵ رمن —

واضح رہے کہ یہ شرح واسطے اون اشیاسے کے ہے جو براہ تری کے آوین اور یہ من واسطے اون اسباب کے جو براہ خشکی سے آوے اور کوٹ ہاغینڈہ شال وغیرہ دیگر اشیا

شمالی پر روانگی اور آمدنی کے لیے اوپر اصل قیمت مقام تاتا کے ڈیڑھ روپیہ چھنی لیا جاویگا
اور اونی کپڑا جو شاہ بندر سے آتا ہے اوسپر بشرح آٹھ آنہ فی من کے لینا چاہیے اور نسبت
اون اشیاء کے جو تاتا سے شاہ بندر کو یا اور کسی شہر موقوعہ ملک سندھ مین بھیجی جاتی
ہین شرح مجوزہ غلام شاہ ٹھورا یا تحصیل شیخ حسین راہدار مرعی متصور ہے اور تشخص
اونکی بموجب دستور دیگر سوداگران کے کیجاے اور محصول اوپر مہر کرنے پیپون کے
چھ روپیہ من چھنی روپیہ لینا چاہیے قیمت ہاتھی دانت پر شخص خرید کنندہ سے بشرح
لعہ چھنی فی سیکڑہ تاتا روپیہ لیا جاویگا —
اوپر غلہ قسم اول بشرح ۱۲ ار فی رہنوار اور واقع نگاری فی ۳۰۰ رہنوار پر ۱۲ ار اور قسم دوم
پر ۶ ر فی رہنوار اور واقع نگاری ۱۲ ار فی ۳۰۰ رہنوار — واضح رہے کہ جو غلہ تاتا سے خرید ہو کر
روانہ ہو اوسپر فی رہنوار سے تاتا محصول اور فیس صندوق وغیرہ ۶ اور چنگی فی رہنوار
۳ ٹوگا —
واضح رہے کہ اجازت نامہ براے خریدگی غلہ اور روانگی شاہ بندر کے لیے قسم اول
فی رہنوار بشرح عہ تاتا کے اور قسم دوم پر بشرح ۱۲ ار فی رہنوار کے لینا چاہیے —
فیس چٹھی سلامتی اور نذرانہ آمدرفت جہاز کا اوسی شرح سے لیا جایگا جو اور سوداگرون
مین مروج ہے —
اور چھوٹے چھوٹے غلہ پر جو شاہ بندر سے روانہ ہوتے ہین اصل قیمت پر للعہ چھنی سیکڑہ
کے لیا جائے گا —
واضح رہے کہ اون اسباب پر جو باہر آوین انگریزون سے بشرح ڈیڑہ روپیہ چھنی کے
اوپر قیمت کے دستوری لینا چاہیے اور شورہ قلمی و آبی پر بشرح عہ تاتا کے اوپر کل
قیمت کے لینا چاہیے —
اور کشتیان محمولہ اسباب پر جو اور جگہ سے تاتا مین آوین ایک روپیہ اور ۳۰ پیسا لینا چاہیے
کرایہ کی کشتیون پر مالکان کشتی سے بشرح رائج الملک کے موری لینا چاہیے اور کشتی
انگریزیہ ایک روپیہ تاتا —

شتر اور گھوڑے اور بیل اور دیگر مویشیان پر بشرح ؎ اوپر کل قیمت کے جملہ لینا چاہیے —

اور اجناس از قسم خوانچہ یا صندوق وغیرہ پر اصل قیمت پر ؏ سیکڑہ تاتا لینا چاہیے

پھل و ترکاری وغیرہ پر اوسی شرح سے دینا چاہیے جو اور رعایا ملک سے لیا جاتا ہے

گھاس خشک پر جو خرید کیجاے بشرح ایک روپیہ ٹیٹبنی فی ۱۶ گٹھہ کے لیا جاے —

سرقی پر بشرح ایک روپیہ فی چھہ من کے لیا جاے اور ۲ من پھونکے ہوئے چونہ پر جو بطور بج طیار کیے جاتے ہین لیا جاے —

گوند پر جو باغ مین پیدا ہو کر زکی وار کے ہاتہ فروخت کیا جاتا ہے اوسی شرح سے لینا چاہیے جیسا کہ کسان سے لیا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ پر جو بہ تعمیل عمارت مستعمل ہوتی ہے بقدر نصف اوسکے لینا چاہیے جو پیشتر سے معین ہے اور واضح رہے کہ جنس جو بر اور رہبی بنی بشرح ایک روپیہ تاتا فی کشتی لدی ہوئی آمدنی ورفتنی پر لیا جایگا اور فی کشتی کرایہ پر موری بشرح متفرقہ کے لیا جایگا —

رسوم قانونگو اوپر جملہ اشیاے جو ازراہ تری کے جاتے ہین بشرح ذیل ہے یعنی

حاصل سے ۲۰۰۰ من تک ؏ تاتا —

۳۰۰۰ من سے ۵۰۰ من تک ؎ —

۱۰۰ من سے ۳۰۰۰ من تک ؎ — اور ٹھوکا بر بندی و چوبار بموجب شرح رائج الوقت غلام شاہ کے قائم رہنا متصور کرنا چاہیے اوپر کل تعداد کم از ۱۰۰ روپیہ کے تین پیسا ٹیٹبنی فی روپیہ گذر سویجی لینا چاہیے افسوس ہے کہ محرر جو اسکے بارہ مین زیادہ تفصیل بیان کر سکتا تھا مر گیا اور واضح رہے کہ دستوری میر غلام شاہ ٹھورا کی بھی تحصیل کرنا چاہیے اور زر معینہ جو سابق مین نکیس بعہد کلکٹری جیٹھی رام کے گودام انگریزی سے بطور خیرات کے پاتے تھے وہ اب شمول بہ مالگذاری سرکار ہو گیا اور اوس کا صرف حسب تجویز سرکار کے ہوگا —

مخفی نرہے کہ حساب آمدنی محصول شاہ بندر موقوعہ پرگنہ رکاہی کے اوسیطرح جیرا ہونا چاہیے

جیساکہ بعہد غلام شاہ رکھورا بموجب نقل شرح معینہ دستخطی و مہری شیخ بیگ محمد وانسرداس
زکی داران سابق کے ہوتا تھا۔
واضح رہے کہ جس اشیاے آمدنی سمندر پر محمد مراد المجان نے محصول معین کیا تھا اور بعد ازان
میر غلام علیشاہ نے معاف کردیا تھا وہ ابھی معاف متصور ہونگے۔
جو اجناس کہ تاتا سے شاہ بندر کو روانہ ہوتے ہین اونپر بموجب اصل قیمت خرید مندرجہ بیجک
کے ساڑھے سات آنی تاتانی سیکڑہ بیجکی پر لیا جاتگا غلہ اور گھی پر جو پرگنہ رکرا سے خرید ہوکر روانہ
ہوتا ہے بشرح عہ سیکڑہ تاتا روپیہ لینا چاہیے اجناس جو اور ملک سے تاتا ہوکر جائین
اونپر موجب تعداد معینہ اوس مقام کے بشرح عہ سیکڑہ تاتا کے بوقت روانگی لینا چاہیے
بوازمہ پیمانی پر بشرح ایک تریا فی رہنوار کے لینا چاہیے ابونت ہاتھی دانت پر ۸۰ رہنوار
پر ۱۲ ار لینا چاہیے ابونت مسلمانی پر ار تاتا فی ہنوار لینا چاہیے اور فی گٹھڑی پر جو روانہ ہوتی ہین ار تاتا
لینا چاہیے بوازمہ بنگی فی ۱۰۰ امن چونیار روانگی پر ایک ند لینا چاہیے اور فروختنی ہاتھی دانت پر عہ سیکڑہ اصل قیمت تاتا روپیہ لینا چاہیے

تفصیل محصول اون اجناس کا جو گودام سے براہ خشکی یا تری تاتا کو بھیجی جائین۔
کشتیان محمولہ اسباب تبعداد زائد از ۱۰۰ امن پر لہ تاتا اور ۲ رمن اوپر اسباب محمولہ گاڑی
اور غلہ پر جو رکرا سے خرید ہوکر تاتا کو روانہ کیا جاسے اوسپر اول قسم پر ۲ پیسا فی رہنوار
اور قسم دوم ۵ پیسا اور پیمالی ایک تریا فی رہنوار کے لینا چاہیے۔
محصول زمیداری شاہ بندر کا حسب متذکرہ بالا بموجب قاعدہ مجاریۃ العہد خام وسیر
کے قائم رہے۔
اور واضح رہے کہ جملہ اشیاے روانگی پر بموجب چالان انگریزی سوا روپیہ سیکڑہ اور اشیاے
آمدنی پر ۱۲ ار سیکڑہ لیا جاسے۔
بوازمہ منزلانہ فی کشتی عہ تاتا لیا جاسے اور فی من ار بار برداری خشکی پر لیا جاسے۔
اور ہاتھی دانت پر جو نصیر پور اور ہتی کانڈی کو روانہ ہوتا ہے اوپر اصل قیمت کے
بشرح ۱۰ ار سیکڑہ تاتا روپیہ کے لیا جاسے اور رسوم تانو گو رکرا لا کا بموجب شرح
رائج الوقت کے قائم رہے۔

لوازمہ ہاتھی دانت روانگی وآمدنی پر ۸۰ رہنوار پر بہر تاتا لینا چاہیے بشرطیکہ وزن مین آٹھ من ہو ورنہ بموجب قیمت فی ۱۰۰ ارہنوار کے لینا چاہیے —

لوازمہ مسلمانی پر بشرح ۰ رفی رہنوار کے لینا چاہیے —

چونکہ کل شرح معینۂ عہد میر غلام شاہ رٹھورا کے دستیاب نہین ہوسکتی اسلیے حکم دیا جاتا ہے کہ تحصیل محصول جملہ مقامات موقوعہ سندہ وفار عملداری سرکار مین بموجب مضمون نقل پروانۂ زمانۂ سابق کے کہ جو پاس انگریزون کے موجود ہے کیجاوے یعنی تاتا روپیہ ڈیڑہ روپیہ سیکڑہ محصول اورفیس ہاے معمولی کا نصف اون سے لیا جاے پس چاہیے کہ مین ترجیدی اہتمام محصول تاتا وشاہ بندر وفار عمل وتان عمل کلکٹران سندہ اور لار بموجب اُسکے بلا اعتراض کاربند ہون —

محررۂ ۲۱ ربیع الاول ۱۲۵۴ھ مطابق ۲۳ - اگست ۱۸۳۸ء —

بموجب حکم شاہی کے لکھا جاتا ہے کہ تعمیل مضمون سند ہذا کی از تاریخ مندرجہ ہو

مہر شاہ
میر فتحعلیخان

مہر خورد
شاہ مذکور

کلکٹران وٹھیکہ داران موجودہ وآیندہ مقام کراچی کو واضح ہو کہ آج مسٹر کرو صاحب وکیل عالی القاب اہل فراست آنریبل جانٹن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی وسورت از جانب معظمہ سرکار انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر دربار ہذا مین تشریف لائے جو کہ صاحب گورنر موصوف نے دربارۂ قائم کرنے دوستی مابین دونون سرکارون کے ازبس سرگرمی و توجہی ظاہر کی اسلیے ہمنے بنظر آسایش وخوشی کمپنی موصوف کے تجویز کیا کہ اونسے منجملہ فیس فوجداری کے ایک ثلث یعنی ڈیڑہ روپیہ سیکڑا اور پر کل قیمت اشیاے سوداگری کے معاف کرین اور فیس سواجد ویہ کا تمام وکمال معاف کردیا اور نیز دوکھیپ جہاز محمولۂ اسباب جو اور ملک سے آوے سال مین دوکھیپ کا موری کل کشتیون وجہاز وغیرہ کا معاف کردیا

اسلیے بذریعہ پروانہ ہذا انکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب اسکے تاریخ مندرجہ سے کاربند رہو اور دو ثلث فیس فوجداری اور دو ثلث محصول بموجب مضمون سند سابق کے وصول کرکے جمع خرچ کیا کرو۔

محررۂ ۱۷۔ ذیقعدہ ۱۲۱۴ھ مطابق ۱۲۔ اپریل ۱۸۰۰ء۔

مہر شاہ میر فتح علی

پروانہ مجاریہ حضور

جوکہ ہم مسٹر کرو صاحب کو منجملہ اپنے دوستان خیرخواہ کے تصور کرتے ہین اسلیے بنظر ملت صاحب موصوف اوراونکے آقاؤں کے تم قلعداران اور افسران متعینہ قصبۂ کراچی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ اگر صاحب موصوف اندرخواہ باہر قلعہ کے پھاٹک ہوکر مسلح جائین تو کسیطرح صاحب موصوف سے روک ٹوک نہ کرو بلکہ نہایت محبت اور اخلاق کے ساتہ پیش آؤ تاکید جانو۔ مورخہ ۱۹۔ ذیقعدہ یعنی ۱۴۔ اپریل ۱۸۰۰ء

نمبر ۴

عہدوپیمان جو باہم سرکار انگریزی اور امراء سندہ کے بتاریخ ۲۲۔ اگست ۱۸۰۹ء عیسوی کو قرار پایا۔

مہر غلام علی شاہ

ضمن اول

باہم سرکار انگریزی و سرکار سندہ یعنی میر غلام علی و میر کریم علی و میر مراد علی کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی۔

ضمن ۲

مابین دونون سرکارون کے کبھی نفاق نہین ہوگا۔

ضمن ۳

آمدورفت وکلاے ہردو سرکار یعنی سرکار انگریزی و سرکار سندہ کے ہمیشہ جاری رہے گی۔

ضمن ۴

سرکار سندہ قوم فرانسیس کو ملک سندہ مین قیام نہین کرنے دینگے فقط محررہ ۱۰ رجب المرجب ۱۲۲۴ھ یعنی ۲۲ اگست ۱۸۰۹ع -

واضح رہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکورہ بالا کی رایٹ انریبل گورنر جنرل نے بمقام فورٹ ولیم جارج سے بتاریخ ۱۶ نومبر ۱۸۰۹ع کو کیا -

دستخط ان - بی - ایڈمنسٹن

مہر

سکرٹر

نمبر ۵

عہدنامہ جو مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امرای سندہ کے بتاریخ ۹ نومبر ۱۸۲۰ عیسوی کے قرار پایا -

بنظر محفوظ رکھنے کسیطرح کے قضیہ باہم سرکار انگریزی و سرکار سندہ کے و نیز مستحکم کرنے دوستی باہم دونون سرکارہاے موصوف کے میر اسمعیل شاہ واسطے کرنے عہد و پیمان ازجانب سرکار سندہ ساتہ انریبل گورنر بمبئی کے مجاز کیے گئے ہین اور ضمیمہاے مندرجہ ذیل بالاتفاق ہردو فریق کے قائم کیے گئے ہین -

ضمن اول

باہم سرکار انگریزی ایکطرف اور میر کریم علی میر مراد علی طرف ثانی کے ہمیشہ دوستی قائم رہیگی

ضمن ۲

آمد و رفت ہردو سرکار کی بذریعہ وکلاے فریقین آپس مین قائم رہے گی -

ضمن ۳

امرار سندہ کسی اہل یورپ یا امریکہ کو اپنی سلطنت مین قیام [illegible] نہ دینگے

اور کاشش کوئی [illegible] منجملہ ہردو سرکار کا ایک سرکار کو چھوڑ کر دوسری سرکار کی عملداری مین جاوے تو ایسی صورت مین بشرطیکہ آدمی نیک چلن ہو اوس عملداری مین [illegible]

اور اگر شخص مفرور کسی بلوہ وغیرہ کا مجرم ہو تو ایسی صورت مین اوس سرکار کو جسکی ملک مین وہ جاکر رہے لازم کہ مجرم کو گرفتار کرکے سزا دے اور اپنے ملک سے نکال دے۔

ضمن ۴

امرا سندھ کو لازم ہے کہ قوم خساس کی غارتگری کو و دیگر اقوام کو اپنی سرحد مین روکین اور نیز حکومت انگریزی مین کوئی چڑھائی نہو نے دین۔

مہر ایسٹ انڈیا کمپنی

مرقومہ ۹ نومبر ۱۸۲۰ء دستخط ایم الفنسٹن

واضح رہی

کہ عہد و پیمان ہذا باہم میرے یعنی میر اسمعیل شاہ وکیل میر کریم علی خان رکن الدولہ و میر شاہ مراد علیخان امین الدولہ ایکطرف و مسٹر الفنسٹن صاحب گورنر بمبئی کے بروز پنجشنبہ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۶ ہجری مین قرار پایا انشاء اللہ تعالے اسمین کسیطرح کا فرق نہین ہو گا۔

مہر اسمعیل شاہ

واضح رہے کہ عہد و پیمان مذکورہ بالا کو سپریم گورنمنٹ نے ۱۰ فروری ۱۸۲۱ء کو منظور فرمایا

نمبر ۶

عہدنامہ ساتھ میر رستم خان سردار خیرپور کے

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ متضمن ۴ دفعات باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر رستم خان تالپور سردار خیرپور کے بمعرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب وکیل از جانب سرکار انگریزی کہ جنکو رایٹ انریبل لارڈ ولیم کیوندش بنٹنک صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ دوسری ذیقعدہ ۱۲۴۷ھ یعنی ۴ اپریل ۱۸۳۲ء کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۲ء کو بمقام شملہ زبان انگریزی و فارسی مین بمضمون ذیل کے تحریر ہوا۔

دفعہ اول باہم ہر دو سرکار دوستی دوامی رہیگی۔

دفعہ ۲ ہر دو سرکار اقرار اس بات کی کرتے ہین کہ پشت در پشت ایکدوسرے کی حکومت اور اختیار پر طمع نہین کرین —

دفعہ ۳ حسب الدرخواست سرکار انگریزی مشعر جاری رکھنے وسینے راہ دریاے سندھ اور دیگر راستہ ہاے سندھ واسطے سوداگران ہندوستان وغیرہ کے سرکار خیرپور اپنی سرحد مین مراتب درخواست کردہ کو اون شرطون کو کہ جو سرکار حیدرآباد یعنی میر مراد علیخان تالپور کے ساتھ طے پاوے منظور کرتی ہے —

دفعہ ۴ سرکار خیرپور ایک نوشتہ نقشہ دربارۂ ٹھیک اور واجبی محصول بہ نسبت جملہ اشیاے کے کہ جو از روے عہدوپیمان ہذا کے آیا جایا کرے سرکار انگریزی کو دینا قبول کرتی ہے اور بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتی ہے کہ کسی تاجر پر کسیطرح کی روک ٹوک دربارۂ اونکے کارخانجات کے نہین ہوگا —

مہر انریبل کمپنی — دستخط ڈبلیو بینٹنک — مہر گورنر جنرل

نمبر ۷

عہدوپیمان جو ساتھ سرکار حیدرآباد کے سندھ مین ہوا —

واضح ہو کہ ایک عہدنامہ متضمن بہ دفعات ۷ باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تالپور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایلچی از جانب سرکار انگریزی کہ جنکو رایٹ انریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنک صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا تھا بتاریخ ۱۸ ذیقعدہ مطابق ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۳۲ع کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۲ع کو بمقام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا —

دفعہ ۱

دوستی ہر دو سرکار مندرجہ عہدنامجات سابق بیزوال رہے گی بلکہ عہدنامہ مذکور مین بوجہ درمیانی ہونے لفٹنٹ کرنیل پاٹنجر صاحب ایلچی کے چند باتین مفید باین نظر شامل کی گئی ہین

کہ دوستی باہم ہر دو سرکار مذکورۂ بالا کے میر مراد علی کے خاندان مین نسلاً بعد نسل قائم رہے

دفعہ ۲

ایک سرکار دوسرے سرکار کے ملک کو نظر طمع سے نہ دیکھے۔

دفعہ ۳

سرکار انگریزی نے دربارۂ آمدرفت تجاران ہندوستان از راہ خشکی و تری سندھ کے و نیز آمدرفت جملہ اشیاے سوداگری کے ایک ملک سے دوسرے ملک کو سرکار حیدر آباد سے درخواست کیا اور سرکار موصوف نے درخواست مذکور کو بشرائط ذیل منظور کیا۔

شرط اول کوئی شخص راستہ ہا اور دریای مذکورۂ بالا سے کوئی اسباب لڑائی کا نہ لیجاے۔

شرط دوم کوئی جہاز یا کشتی مسلح دریاے مذکور سے نجاے۔

شرط سوم کوئی سوداگر انگریزی ملک سندھ مین قیام نہ کرنے پاوے گا مگر اونکو اختیار ہے کہ بوقت ضرورت آوین اور بعد فارغ ہونے اپنے کام سے ہندوستان کو واپس چلے جاوین۔ فقط

دفعہ ۴

جب کسی سوداگر کا ارادہ آنے ملک سندھ مین ہو تو اوسکو سرکار انگریزی سے ایک نوشتہ حاصل کرنا چاہیے اور اوس نوشتہ کی اطلاع سرکار حیدر آباد کو بذریعہ رزیڈنٹ متعینہ کچھ یا اور کسی عہدہ دار سرکار انگریزی کے ہونا چاہیے۔

دفعہ ۵

سرکار حیدر آباد نے جملہ اشیاے سوداگری پر جو اوس راستہ سے آیا جایا کرین ایک شرح محصول کا معین کیا ہے کہ حسب شرح معینہ مین کسیطرح کی کمی یا بیشی نہین ہوگی تاکہ کسی طرح کا ہرج یا روک ٹوک بیچ کار تجارت کے نہو اور نیز جملہ افسران محصول و مالگذاری سرکار سندھ کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہو کہ وے بحیلۂ انتظاری دربارۂ صدور احکام جدید واسطے تحصیل محصول کے کسیطرح پر سوداگران کو روک نہ رکھین اور سرکار موصوف ایک فہرست یعنی نارخ محصول کے جو ہر قسم کی شے پر معین ہو سرکار انگریزی کو دین فقط۔

دفعہ ۶

واضح رہے کہ عہدنامجات سابق کے وے اجزا جو کسیطرح پر عہدنامجات جدید مین تبدیل نہین ہوئے ہین اور نیز شرائط قرارداد حال بلا زوال اور مرعی متصور ہین اور انشاء اللہ تعالی اسمین کسیطرح کا فرق واقع نہوگا —

دفعہ ۷

واضح رہے کہ آمد و رفت وکلاے ہر دو فریق کی درحالیکہ بنظر کارروائی کسی حق تابہ ترقی دوستی کی اونکا بھیجا جانا مصلحت معلوم ہو ہوا کریگی —

دستخط ڈبلیو سی بنٹنگ

مہر گورنر جنرل — مہر انریبل کمپنی

تتمۂ عہدنامہ جو ساتھ گورنمنٹ حیدرآباد کے

ملک سندہ مین ہوا —

واضح رہے کہ دفعات مندرجۂ ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق مصررۂ ۲۰ اپریل ۱۸۳۲ع کے باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و میر مراد علیخان تال پور بہادر حاکم حیدرآباد کے معرفت لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب ایلچی ازجانب سرکار انگریزی کے کہ جنکو رزیڈنٹ آنریبل لارڈ ولیم کیونڈس بنٹنگ صاحب بہادر جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہندنے اختیار دیا تھا بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۳۴ع کو قرار پایا اور عہدنامہ مذکور بطور علامت رضامندی کے بتاریخ ۱۹ جون ۱۸۳۴ عیسوی کو بمقام شملہ بزبان انگریزی و فارسی بمضمون ذیل تحریر ہوا

دفعہ ۱

واضح رہے کہ عہدنامۂ سابق کی پانچوین دفعہ مین لکھا ہے کہ سرکار حیدرآباد سرکار انگریز کو ایک فہرست بہ نسبت محصول کے دی گئی کہ جس فہرست کو سرکار انگریز کے عہدہ داران متعلق کار تجارت وغیرہ جانچینگے درحالیکہ فہرست مذکور بدانست افسران مذکورہ بالا صحیح اور مناسب معلوم ہوگی تو بعد منظوری کے جاری ہوگی اور اگر شرح اوسکی زیادہ معلوم ہو تو ویسی صورت مین میر مراد علیخان بعد مطلع ہونے بذریعہ کرنیل پاٹنجر صاحب

شرح مندرجۂ فہرست مذکور کو تخفیف کردینگے۔

دفعہ ۲

جوکہ یہ امر مثل روشنی چاندکے روشن ہے کہ انسداد غارتگری یا رکھروتھل وغیرہ کے ونیز تنبیہ اونکی کسی سرکار واحد سے دشوار ہے اور جوکہ ہردوسرکار کو لازم ہے کہ اپنی رعایاکی خوشی و محافظت مین کوشش اور مددکرے اسلیے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ شروع سال بارش مین کہ جسکی اطلاع میر مراد علیخان بروقت دینگے سرکار انگریز سرکار سندھ جو تپور متفق ہوکر غارتگران مذکورۂ بالا پر بمراد مذکور الصدر حملہ کرین۔

دفعہ ۳

جوکہ ایک عہدنامہ قرارداوۂ سابق مین ہردوسرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار خیرپور یعنی میر رستم نے عہدوپیمان بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ جوکچھ انتظام بہ نسبت جاری کرنے راستہ دریاے سندہ کا حیدرآباد مین ہووے اوسپر ہردوفریق کاربند ہووینگے اسلیے لازم ہے کہ نقول عہدنامہ کو ازجانب ہردوسرکار یعنی سرکار انگریز و حیدرآباد کے پاس میر رستم خان کے واسطے ہدایت و رضامندی کے بہیجی جائین۔

مہر آنریبل کمپنی دستخط ڈبلیوسی بنٹنگ مہر گورنر جنرل

نمبر ۸

عہدنامجات درباب کار تجارت جو باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار حیدرآباد کے ملک سندہ مین بتاریخ ۲- جولائی ۱۸۳۴ء کو قرار پایا۔

جوکہ تتمۂ عہدنامۂ قرارداوہ باہم آنریبل ایسٹ اندیا کمپنی اور سرکار حیدرآباد بتاریخ ۲۲- اپریل ۱۸۳۲ء مطابق ۲۰- ذیقعد ۱۲۴۷ھ کے دفعہ اول مین مندرج ہے کہ سرکار حیدرآباد سرکار انگریز کو ایک نقشہ دربارۂ شرح محصول وغیرہ کے دیگی کہ جو نقشہ بشرط ہونے صحیح اور واجب بدانست حکام سرکار انگریز کی منظور ہوکر جاری کیا جائیگا اور کاش بدانست افسران مذکورۂ بالا شرح مندرجۂ نقشۂ مطلوبہ سے زیادہ ہوگی تو ایسی صورت مین میرادیلیخان بعد

مطلع ہونے از جانب سرکار انگریز معرفت کرنیل پاٹنجر صاحب کے شرح مذکور کو کم کردیگر اسلیے بعد طے کرنے جملہ مراتب تحقیقات ہر دو سرکار اقرارنامہ متضمن بدفعات ذیل پر راضی و متفق ہوتے ہین ۔

دفعہ ۱

واضح رہے کہ بعوض محصول مندرجۂ دفعہ ۵ عہدنامہ سابق بہ نسبت اون اشیاے کے کہ جنکی آمدرفت دریاے سندہ سے ہوتی ہے یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ درمیان سمندر اور روپور کے ہر کشتیون پر بشرح لعسہ تاتا فی تاتا خرار کے لیا جائیگا اور منجملہ اوسکے سعہ سرکار حیدرآباد اور خیرپور لین گے اور لعہ سرکارہاے دیگر کہ جنکی سرحدین دریا واقع ہے یعنی بہاول خان و مہاراجہ رنجیت سنگہ اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی لیا کرینگے ۔

دفعہ ۲

بنظر محفوظ رکھنے کسیطرح کی دقت یا تردد بروقت آمد و رفت سوداگران اور نیز رفع کرنے شبہہ اور قضیہ کہ جسکی باعث سے توقف اور ہرج آمد و رفت مین واقع ہو یہ قرار دیا جاتا ہے کہ شرح مذکورۂ بالا بمقدار کشتیان ۳۰ تاتا خرار پر معین کیا گیا ہے اور خواہ کشتی چھوٹی ہو یا بڑی ہو خواہ پانچ خرار ہو یا پانسو خرار ہو مگر شمار اوس کا تیس ۳۰ ہی خرار مین کیا جاویگا اور محصول بہی اوسی شرح سے لیا جاویگا ۔

دفعہ ۳

واضح رہے کہ شرح مذکورۂ بالا ملک سندہ مین کہ جو زر تاتا مین تعدادی بار للعہ فی کشتی کی ہوگا اوس مقام بندر پر وصول کیا جاویگا کہ جہان سے اسباب کشتی پر لادا جاوے اور بعد ازان سرکارہاے مذکورۂ بالا مین حسب رسد سرکارہاے حیدرآباد و خیرپور کے تقسیم ہووے ۔

دفعہ ۴

بنظر مددہی دربارۂ وصول محصول کے و نیز واسطے رفع قضیہ وغیرہ جو سوداگرون و ملاحون وغیرہ سے دربارۂ تحصیل کرنے زر محصول اور حفظ رکھنے دوستی باہم سرکارہاے مذکورۂ بالا

کے یہ تجویز ہوا کہ ایک کارندہ از جانب سرکار انگریزی کے لفٹنٹ کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہند کی ماتحتی مین واسطے امورات سندھ کے مقرر کیا جاے اور وہ از قوم یورپ نہو اور کارندہ مذکور کا قیام اوس مقام بندر مین ہوگا کہ جہان سے اسباب ایک کشتی سے دوسری کشتی پر منتقل کیا جاتا ہے اور سرکار انگریز اس امر کا عہد کرتی ہے کہ کارندہ مذکور نہ کار تجارت کریگا اور نہ کسیطرح کے دیگر معاملات ملکی سرکار سندہ مین دست اندازی کریگا اور کاش کوئی ضرورت واقع ہو تو ایسی صورت مین اجنٹ گورنر جنرل اس امر کے مجاز ہونگے کہ واسطے تصفیہ کرنے کسیطرح کی حجت جو واقع ہوئی ہو اپنے کسی ماتحت کو بندر مذکورہ بالا مین بھیجدے کہ جو بعد طے کرنے حجت موقوعہ کے مقام آنچ کو واپس آویگا۔

دفعہ ۷

واضح رہے کہ بنظر تکمیل عہدنامۂ ہذا کے یہ امر بھی صاف مندرج کیا جاتا ہے کہ کاش کوئی اسباب سوداگری یا جزو اوسکا کشتی سے اوتر کر واسطے فروخت کے خشکی مین لایا جاوے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادای زر محصول مروج الوقت اوس سرکار کے ہوگا کہ جسمین یہ امر واقع ہوا اور شرح معینہ کشتی کا دیگر محصول ہا کو جو سرکار ہاے متفرق مین معیز ہین مسترد نہین کرسکتی بلکہ بوجہ ادای محصول کے ہر طرح کی حفاظت ضروری اونکی کیجاویگی مخفی نرہے کہ اس دفعہ یا پنچ سے صرف یہ غرض نہین ہے کہ صرف محصول معینہ کشتی کا مطالبہ کیا جاویگا بلکہ یہ غرض ہے کہ علاوہ اوس مطالبہ کے اون اشیا سے یہ محصول لیا جاویگا کہ جو کشتی سے اوترکے خشکی مین اگر فروخت کی جاتی ہین بلا لحاظ تعداد کے۔

محررہ ۲- جولائی ۱۸۳۴ء مطابق ۲۴ ربیع صفر ۱۲۵۰ھ

دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

فریڈرک اڈم

ڈبلیو مارسن

ایڈ آئی سسائڈ

واضح رہے کہ عہدنامۂ مذکور کو جناب گورنر جنرل صاحب بہادر نے بتاریخ ۲- ستمبر ۱۸۳۴ء کو

بمقام اونکا سنڈ کے منظور فرمایا۔

دستخط ڈبلیو اچ مکناٹن صاحب

سکرٹر گورنمنٹ ہند۔

نمبر ۹

مراتب امور سوداگری جو باہم سرکار حیدرآباد و ملک سندہ کے اور کرنیل ہنری پاٹنجر صاحب اجنٹ گورنر جنرل امورات سندہ حسب الاختیار عطیہ رایٹ انربیل لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند کے باجلاس کونسل سطے ہوئی حسب ذیل ہے

امر اول

چونکہ ترائی سندہ اونچی نہین ہے اور نہ اوسمین کوئی پہاڑی وغیرہ واقع ہے بلکہ ایسی نشیب ہے کہ بعض وقت مہانے دریا پر پہونچنے کا راستہ نہین ملتا اسلیے اجازت بابت اس امر کے مطلوب ہے کہ پانی مین لنگر وغیرہ ونیز دیگر شے چوبی بطور علامت راستہ کے خاص مقامون پر ڈالدیے جاوین اور وہ علامت بوقت واقع ہونے کسیطرح کی تبدیلی دریا کی تبدیل کیے جاوین فقط

جواب اول

منظور نشانیان کنارہ دریا پہ بنائی جائین اور پانی مین لنگر ڈالا جاوی اور عندالضرورت تبدیل کیا جاوے۔

امر دوم

بعض وقت ایسا ہو جایا کرے گا کہ باعث تندی ہوا جہاز وغیرہ دریا مین نہ آسکین گے تو ایسی صورت مین حاجت پکڑنے پناہ کی کسی لنگرگاہ مین ہو گی اسلیے جملہ لنگرگاہ وکنارہ دریا متعلق کچھہ اور سندہ کے منڈاوسے

جواب دوم

منظور اور عندالدرخواست ایک کشتی اور کپتان مطلوبہ دیے جاوین۔

کی بھی بلکہ

کرانچی تک کہ معائنہ کیے جانے کا حکم ہوا ہے
اسلیے درخواست یہ ہے کہ حضور اپنے توابعین
کو ہدایت اس مضمون کی کر دیوین اور
واضح رہے کہ جہاز لڑائی کے مصروف امر
کام مین نہ کیے جاوین اور جب لنگرگاہ کرانچی
کا معاینہ کیا جاوے کہ جسکا معاینہ از وقت
اسمتہ صاحب یعنی ۱۲۲۴ ہجری سے نہین ہوا
ہے افسر تعینہ معرفت اجنٹ کے مشعر حال
کرنے ایک پروانہ بنام نواب کرانچی دربارہ
مرحمت ہونے ایک چھوٹی کشتی و دو تین
کسان واقف کار کے واسطے مدد دہی کے
درخواست کرینگے۔ فقط

امر سوم

جو کہ محصول کشتیان یعنی مہوری کشتیان
لگر یہ بموجب قدا ونکے کے تبدیل و تغیر
ہوا کرے گا اسلیے بنظر رفع کرنے تقشیہ
و نیز بڑہانے حوصلہ سوداگران اوس بندر
و نیز بندرہاے دیگر کا دربارہ آمد و رفت
سوداگران کے اس امر کی سفارش
کیجاتی ہے کہ محصول مذکور تخفیف ہو کر محدود
کیجاوے تاکہ اسکی اطلاع سوداگران
متعلق کو کیجاوے۔

جواب سوم

تصفیہ اس امر کا منحصر اوپر رائے کرنیل
پاٹنجر صاحب کے ہے اور افسران سرکار
ہذا یعنی میسر آیا وکلم دربارہ تحصیل کرنے
محصول بشرح معینہ کرنیل صاحب موصوف
کے دیا جاویگا۔
کرنیل پاٹنجر صاحب نے یہ تصفیہ کیا علاوہ
شرح معینہ اوپر کشتی کے کہ جس کا بیان
اوپر ہو چکا ہے فی کشتی سے نصف روپیہ
ادا کیا جاوے۔

امر چہارم

جواب چہارم

جو کہ سید عظیم الدین حسین از جانب گورنر ظہور واسطے رہنے لنگرگاہوں کے ایجنٹ مقرر ہو کر ہمارے ساتہ آئے ہین اور اوس مقام متعینہ کو روانہ ہونگے اسلیے حضور سے یہ درخواست ہے کہ اپنے توابعین کو حکم نسبت اس امر کے دیجیے کہ سید مذکور کے ساتھ بہ توجہ عنایت پیش آوین اور بروقت واقع ہونے کسیطرح کا قصہ درباب محصول کشتیان یا دیگر امورات مندرجہ عہدنامہ کے ایجنٹ مذکور سے اطلاع کرین اور سواے محصول مندرجہ عہدنامہ اور کسیطرح کا مطالبہ ممنوع رہے —

منظور افسران سرکار ہذا یعنی حیدرآباد و کوتہ باب بہ نسبت اس امر کے کیجاوے —

امر پنجم

جو کہ اچھی فصل واسطے بھیجنے اشیا ی کے راہ تری سے ایسے وقت مین واقع ہوتی ہے کہ جسوقت مین اونکی آمدنی از راہ سمندر نہین ہو سکتی اسلیے اس بارہ مین بھی کوئی بندوبست کرنا ضرور ہے نظر بران یہ تجویز ہے کہ جملہ اشیا جو واسطے روانگی از راستہ دریا کے آتی ہین مقام تاتا یا گگر مین اوتار کر مکان کارخانہ مین بہ مہر ایجنٹ تا آنے فصل روانگی از راستہ دریا کے رکھی جاوین اور واضح رہے کہ اگر کوئی جنس واوس اشیا کا

جواب پنجم

منظور اجناس حسب تجویز صاحب موصوف کے گگر یا تاتا کے گودام مین رکھا جاوے

کسی

کسیوقت مین فروخت ہوجاویگا تو محصول
معینہ ازروے عہدنامہ سابق کے واجب
ہوگا اور بلا اجازت نیٹو اجنٹ مذکور کے
کوئی گٹھہ اسباب کا کھولا یا روانہ کیا جاویگا
ورنہ پورا محصول دینا پڑیگا فقط۔

امر ششم

صاحب گورنر جنرل کی یہ مرضی ہے کہ ایک
سالانہ میلہ مقرر ہو کہ جسمین ہر قوم کے
سوداگر اپنا اسباب لیکر فروخت کرین یا
تبدیلی کرین اور اسطرح پر سوداگران بخ
و نجارا ترکستان و کابل وغیرہ کی اپنے
ملک کی پیداوار چیزون کو لاکر یورپ
اور ہندوستان وغیرہ کی چیزون سے
جو کہ سوداگران سندہ اور ہندوستان
کے اوین گے بدلین گے اور اگر سرکار
سندہ اس امر مین مدد دے اور ایک میلہ
اپنے ملک مین بہی معین کرے تو ترقی
دولت رعایا و آمدنی سرکار کی ہوگی اسلیے
یہ تجویز ہوتا ہے کہ ایک میلہ بہ تحت مہاراجہ
رنجیت سنگہ کے بہ مقام مٹن کوٹ کے
یا اور کسی مقام متصل مین ہوا کرے اور
اگر امرا سندہ منظور کرین تو ایک میلہ اوسی
قسم کا ہر سال تاتا مین ہوا کرے فقط

جواب ششم

منظور ایک میلہ تاتا یا نگر مین ہوا کرے

امر ہفتم

حسب الہدایت گورنر جنرل ہند ہم یہ بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ سندہ مزاریون کی اوپر ہرطرح کی روکاوٹ کرتے ہین مگر کوئی تدبیر موثر نہین آتی کاش ہماری مصلحت مطلوب ہو تو ہم طیار ہین —

جواب ہفتم

تنبیہ دینا اور چشم نمائی کرنا مزاریون کا منحصر اوپر اختیار سرکار ہذا یعنی حیدرآباد سندہ کے ہے اور بعد نکل جانے فوج سکنہ کے مزاریون کے مخل ہونے کشتیان روکنے ملک ہذا مین خواہ روکنے اونکے مین کیا مجال خیر اسکی ذمہ دار سرکار ہذا ہے — فقط

امر ہشتم

سرکار حیدرآباد صاف کہدے کہ آیا وہ بہ نسبت جملہ مراتب دریا وغیرہ کے جواب سے طے ہوا ہے واسطے امراے خیرپور و میرپور کے جواب دہ ہے یا نہین کیونکہ اگر نہو تو اونسے علحدہ عہد وپیمان کیے جاوین کہ جواب تک بباعث شرکت نور محمدخان کے نہین کیا گیا —

جواب ہشتم

سرکار ہذا یعنی حیدرآباد جواب دہ اس امر کی ہے —

امر نہم

واضح رہے کہ منجملہ ان چھوٹے انتظامون کے امیر صاحب کی منظوری دربارہ کٹوادینے جنگل کنارہ دریا جہان پر بنظر آسائش روانگی کشتیان کی ضرورت معلوم ہو طلب ہے —

جواب نہم

منظور باستثناے اون حصہ کنارہ دریا کی کہ جسمین امیر کا شکارگاہ ہے اور جسکے درخت وجنگل کٹ جانے سے حرج متصور ہے اور جملہ درختہا جو پانی مین ہین اور جسکے باعث سے حرج آمد ورفت کشتی کی ہے معرفت ملازمان سرکار ہذا کے کٹوا دیے جاوین مگر سرکار ہذا اسکی کٹوائی سے بری رہیگی فقط

امر دہم

بدانست گورنر جنرل و نیز کرنیل پانجر صاحب کے بنظر مستحکم کرنے دوستی مدد اور ملاپ باہم سرکار انگریز اور سندہ کے اور نیز انسداد تصفیہ وغیرہ اور رکھنے نوشت و خواند کی ایک افسر انگریز کا مقرر ہونا بطور سپرنٹنڈنٹ کے مناسب معلوم ہوتا ہے فقط

جواب دہم

اس امر کا تصفیہ عہدنامہ سابق مین ہوچکا ہے اسلیے ایک انگریز حسب ضرورت مقرر ہوکر آوے اور دو تین مہینے ٹھہرے اسمین کسیطرح کا عذر نہین ہوگا فقط۔

امر یازدہم

واضح رہے کہ سرکارہاے مذکورۂ بالا انتظام قرارداد کے شروع کرنے مین کسیطرح پر بوجہ کسی دشواری ظاہر کے باز نہ آوے کیونکہ آغاز ہر امر عظیم کا مشکل معلوم ہوتا ہے مگر بعد چندے کوشش و پیروی سے کل مشکلات رفع ہو جاتی ہین فقط۔

جواب یازدہم

دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔ پراگندگی آرد انبوہ را ۔ یعنی جہان پر دوستی بہی ہوتی ہے وہان پر کسیطرح کی مشکل نہین ہوسکتی ۔

محررہ ۸ ار شعبان ۱۲۵۲ھ ہجری مطابق

۲۸- نومبر ۱۸۳۶ع مقام حیدرآباد فقط

نمبر ۱۰

عہدنامہ جو باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امراے سندہ معرفت کرنیل ہنری پانجر صاحب اجنٹ گورنر جنرل واسطے امورات سندہ ایک طرف اور میر نور محمد خان اور میر نصیر محمد خان طرف ثانی کے بتاریخ ۲۰- اپریل ۱۸۳۶ع کے قرار پایا ۔ بمضمون ذیل ہے ۔

دفعہ ۱

بلحاظ دوستی قدیمہ جو باہم امراے سندہ اور سرکار انگریزی کر چلی آتی ہے گورنر جنرل کا ارادہ بنسبت اس امر کے ہے کہ اوس نفاق کو جو باہم امراے سندہ اور مہاراجہ رنجیت سنگہ کے

چلا آتا ہے بدل وجان کوشش تمام رفع کرین تا کہ مابین ہر دو سرکار ہاے کی دوستی
اور صلح قرار پاوے —

دفعہ ۲

بنظر حفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی سرکار سندھ اور سرکار انگریز کے یہ تجویز کی گئی
ہے کہ ایک معتمد وزیر از جانب انگریزی کے دربار حیدرآباد مین رہیگا اور اُمراے سندھ کو
بھی اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریز مین بھیج دین اور وزیر متعینہ از جانب سرکار کو
وقتاً فوقتاً عند المناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ
مین ایک گارد بتعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہیگا

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا بتاریخ ۲۰ - اپریل ۱۸۳۸ء مقام شملہ مین منظوری ایٹ انریبل گورنر
جنرل صاحب بہادر کی ہوئی —

دستخط اکلینڈ صاحب

نمبر ۱۱

عہد و پیمان جو مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پایا
بمضمون ذیل ہے —

دفعہ - ۱

واضح رہے کہ مابین انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر رستم خان تالپور اور اوسکے ورثا
اور جانشینون کے دوستی نسلاً بعد نسل رہے گی اور ایک فریق کا دوست اور دشمن دوسرے
فریق کا دوست اور دشمن متصور ہوگا —

دفعہ ۲

سرکار انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ دارالسلطنۃ اور ملک خیرپور کو ہمیشہ محفوظ رکھیگی

دفعہ ۳

میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشین باتفاق راے سرکار انگریزی کے کام کرینگے اور
سرکار انگریزی کی اطاعت قبول کرینگے اور کسی دوسری سرکار یا سردار سے تعلق نہین رکھینگے

دفعہ ۴

امیر مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان بلا وقفیت اور منظوری سرکار انگریز کے کسی دوسری سرکار یا سردار سے کسیطرح کا عہد و پیمان نہ کرینگے لیکن نوشت و خواند دوستان اور قرابت مندان کی جاری رہیگی ۔

دفعہ ۵

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کسی پر ظلم نہ کرینگے اگر باتفاق ناگہانی کسی سے کوئی قضیہ ہو تو انفصال اوسکا سرکار انگریزی کریگی ۔

دفعہ ۶

عند الضرورت امیر سرکار انگریز کو فوج واسطے مدد کسی لڑائی کے اور نیز ہر طرح کی کوشش درباره رکھنے امن اون ملکون مین جو سندھ کے اوس پار ہین کہ جسمین خوف فساد ہی دینگے لیکن سرکار انگریزی دامی یا دعوی ملک مقبوضہ امیر اور اوسکے ورثا پر اور نہ قلعہ ہاے موقعہ اسطرف یا اوسطرف دریاے سندھ کے کسیطرح کی لالچ کریگی

دفعہ ۷

امیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان حاکم مطلق اپنے ملک کے رہینگے اور اونکے ملک مین حکم احکام سرکار انگریزی کی مداخلت نہین ہوگی اور نہ کسیطرح کی نالش جواز جانب خادمان و توابعین قرابت مندان یا رعایا امیر کے بہ نسبت امیر موصوف کی مسموع نہ جاوے گی

دفعہ ۸

بنظر ترقی آمد و رفت سوداگران از راستہ دریاے سندھ کے میر رستم خان وعدہ کرتے ہیں کہ ہر طرح پر صلاح و مشورت کرکے نکر اور کوشش درباره پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت از راہ سندھ کے کیجاویگی ۔

دفعہ ۹

بنظر حفظ رکھنے اور ترقی کرنے دوستی باہم سرکار خیرپور اور سرکار انگریز کے یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک معتبر وزیر از جانب سرکار انگریزی کے دربار خیرپور مین رہیگا اور امیر کو بھی

اختیار ہے کہ ایک وکیل دربار سرکار انگریزی کو بھیجدیوین اور وزیر متعینہ ازجانب سرکار کو وقتاً فوقتاً عندالمناسب اختیار ہوگا کہ اپنی جاے سکونت کو تبدیل کیا کرے اور اوسکے ہمراہ مین ایک گارد بتعداد مناسب حسب مرضی اوس سرکار کے واسطے حفاظت تعینات رہیگا

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا متضمن بدفعات ۹ دستخطی اور مہری لفٹنٹ کرنیل سر ای برنس نایٹ صاحب ایلچی ازجانب رایٹ انریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر رستم خان سردار خیرپور ازجانب خود طرف دیگر کے قرار پایا اور اندر ۴۵ روز تاریخ ہذا سے منظوری رایٹ انریبل گورنر جنرل کی ہوگی فقط محررہ ۲۴- دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۶- شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور —

دستخط الگزنڈر برنس ایلچی خلعت
منظور شدہ ازجانب انریبل گورنر جنرل
ہند بتاریخ ۱۰- جنوری ۱۸۳۹ء مقام
لشکرگاہ بھاگا پڑانا دستخط ایچ ٹارنس
قایمقام سکرٹری گورنمنٹ ہند ہمراہی
لشکر گورنر جنرل —

ضمن علحدہ

جوکہ سرکار انگریزی نے دربارہ حفظ رکھنے سرکار خیرپور کو جملہ دشمنان موجودہ وآیندہ سے اپنی ذمہ داری کی ہے ونیز اقرار کیا ہے کہ اونکے قبضہ خواہ قلعجات موقوعہ اسطرف دریائے سندہ یا طرف دیگر کے کسیطرح کی طمع نہین کریگی اسلیے میر رستم خان اور اوسکے ورثا اور جانشینان یہ اقرار کرتے ہین کہ بروقت لڑائی کے اگر گورنر جنرل صاحب بہادر قلعۂ بکر کو واسطے رکھنے خزانہ اور میگزین کے اپنے قبضہ مین رکھنے چاہین تو امیر کو کسی طرح عذر نہین ہوگا —

واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا پر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ ایلچی ازجانب

اور آنما سے راہ مین جب کسان کہ بسبب ملا حسین سے تعینات کیا تھا حملہ کر کے مسودہ عہدنامہ
دستخطی خان کو چھین لیا اور سرکار انگریز کے دل مین اس امر کا بخوبی یقین ہوگیا کہ یہ واقعہ
حسب اشارہ خان کے ہوا ہے اور ملا حسین نے خان کو کوئٹہ کے جانے سے باز رکھا اور اوسکو
یہ خوف دیا کہ سرکار انگریز کا ارادہ اوسے قید کرنے کا ہے پس واضح رہے کہ مخالفت خان
کی نسبت اب بدلائل مکمل ظاہر ہوئی اور سرکار انگریز نے عند الموقع اوسکی سزا دہی
کا ارادہ کیا۔

چنانچہ جسوقت کہ جنرل والٹ شایر صاحب کا لشکر ۱۸۳۹ء مین کابل سے واپس آیا تھا
اوسوقت ایک گروہ خلعت واسطے سزا دہی خان کے روانہ کیا گیا اور ۱۳۔ نومبر کو قصبہ پر
حملہ کیا محراب خان مارا گیا اور اوسکا بیٹا حسین خان بھاگ گیا بعد ازان اون کاغذات سے
جو کہ قلعہ سے برآمد ہوئے تھے ملا حسین کی نمک حرامی بخوبی ثابت ہوئی اسلیے وہ قید ہوگیا
واضح رہے کہ ہمراہ فوج انگریزی کے شاہ نواز خان نامے ایک شخص کہ جو تخمیناً ۔۔ برس
کی عمر کا تھا اور سے از نسل محابت خان کہ جسکو احمد شاہ نے نکال دیا تھا اور اس جوان اور
اوسکے بھائی فتح خان کو محراب خان نے قید کیا تھا مگر یہ کسی حکمت عملی سے بھاگ گئے تھے
موجود تھا چنانچہ سرکار انگریزی نے شاہ نواز خان مذکور کو خان خلعت کا مقرر کیا مگر صوبہ ہراون
اور کچھ اور گنڈاوا شمول سلطنت شاہ کابل کے ہوگئے چند سے بعد جلوس شاہ نواز خان کے

دفعہ ۶ اسبات پر بخوبی اعتبار اور یقین کرنا چاہیے کہ محراب خان نے جسقدر دوستی بباعث خیرخواہی اور اطاعت
صدوزی خاندان کے سرکار انگریز کے نزدیک ظاہر کی تھی اوسیقدر ترقی دوستی باہم اوسکے اور سرکار انگریزی
کے ہوگی ۔

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا قرار پاکر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر اسے برنس نایٹ صاحب ایلچی از جانب رایٹ
آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور محراب خان والی خلعت کی ازجانب خود اونپر ہوا
اور اوسپر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل کی ہوگی۔

تحریرہ ۲۰ مارچ ۱۸۳۹ء مطابق ۱۲ محرم ۱۲۵۵ھ

دستخط اے برنس ایلچی خلعت

اب امید ہے کہ اس اطمینان دوبارہ سے آپ کا اطمینان بخوبی ہو جاویگا اور بباعث دینے آپکو ایک اقرارنامہ تحریری بمضمون مذکور کے آپ مطمئن اور خاطرجمع ہو جائینگے اور دستاویز مذکور آپکے دفتر مین بطور ثبوت صداقت سرکار انگریزی کی رہیگی —

دستخط اکلینڈ صاحب

اقرارنامہ جو ساتہ میر مبارک خان والی خیرپور
کے ہوا بمضمون ذیل ہے —

جوکہ باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار خیرپور موقوعہ سندہ کے عہدنامجات دربارۂ دوستی مستحکم اور صدق دلی کے تحریر ہوئی ہین اسلیے حسب الدرخواست میر رستم خان تالپور اور واسطے اطمینان میر مبارک خان تالپور کے یہ چند کلمہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے بطریق تتمہ اقرارنامہ کے معرفت لفٹنٹ کرنیل سر الگزنڈر برنس نایٹ صاحب اجنٹ ایلچی از جانب گورنر جنرل کہ جنکو رایٹ انریبل جارج لارڈ اکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے پورا اختیار دیا ہے قرار پایا —

سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سندہ مین میر مبارک خان کے قبضہ کی مالگذاری مین سے ایک حبہ کی بہی طمع نہین کریگی اور نہ کسیطرح پر اوسکے انتظام مین دخل دیگی — —

سرکار موصوف یہ بہی اقرار کرتی ہے کہ میر مبارک خان ممدوح اور اوسکی نسل پر اوسیقدر دوستی رکہیگی کہ جیسا از روے شرائط اوس عہدنامہ کے جو میر رستم خان کے ساتہ قرار پایا ہے میر رستم خان موصوف سے رکہتی ہے —

محررہ ۲۸ دسمبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۰ شوال ۱۲۵۴ھ مقام خیرپور

دستخط اے برنس

منظوری گورنر جنرل ہند

مرقومہ ۱۶ جنوری ۱۸۳۹ء

بمقام لشکرگاہ ڈنولہ

دستخط

دستخط پوٹانسن قائم مقام سکرٹر گورنمنٹ ہند ہمراہی لشکر گورنر جنرل

واضح رہے کہ نامجات بنام میر محمد خان اور میر علی داد خان سکے سے بمضمون بالا تحریر ہوئے ہین فقط۔

نمبر ۱۲

اقرارنامہ دربارہ تفویض کرنے کراچی بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے جو تباریخ ۷۔ فروری ۱۸۳۹ع کے تحریر ہوا ہے بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ آج تباریخ ۳۔ فروری ۱۸۳۹ع کو حاصل بن بچہ خان صوبہ دار گورنر قلعہ اور قصبہ کراچی و نیز کمانیر سابق قلعہ موقوعہ مہانہ بندر کا از جانب گورنر موصوف یعنی خیر محمد اور پرکشتی انگریزی ملقب و یلسلی پر ہمراہ سینا خان ملازم میر نور محمد کے کہ جسکو صاحب رکھنے اوسی کام کے لیے بھیجا تھا سوار ہو کر از جانب سرکار واسطے تفویض کرنے قلعہ موصوف اور قصبہ کراچی کے بتحت حکومت حکام انگریزی کے جانب سرکار ہذا روانہ کیا گیا تھا۔

آج باہم حاصل بن بچہ خان و سینا خان مذکور الصدر از جانب ہر دو گورنران مذکورۂ بالا ایکطرف اور عالی القاب صاحب خطاب سر فریڈرک لیوس میٹلینڈ صاحب کمانڈر نچیف افواج سرکاری ایسٹ انڈیا اور برگڈیر طامس ولینٹ صاحب کے ایچ کمانیر فوج انگریزی مقام سندہ از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے طرف دیگر اقرارنامہ بمضمون ذیل تحریر ہوا۔

دفعہ ۱

آج گورنر موصوف نے قلعہ اور قصبہ کراچی کو افواج انگریزی کے تحت حکومت کردیا۔

دفعہ ۲

آج یا مابعد یعنی جسوقت برگڈیر صاحب کو منظور ہو فوج انگریزی متعینہ سابق کہ جو بہ تحت برگڈیر ولینٹ صاحب موصوف کے تھی قریب قصبہ مذکور کے خیمہ زن ہو اور جسقدر کشتی و شتر وغیرہ دیگر باربرداری کی فوج انگریزی مین ضرورت ہوگی وہ از جانب سرکار ہذا بشرط ادائے زر کرایہ وغیرہ مہیا کردی جاوے گی اور جسقدر رسد وغیرہ کی ضرورت واسطے فوج مذکور کے

ہوگی وہ بھی بشرط ادائے زرقیمت بموجب شرح مروج الملک کے بہم پہونچا دینگے ۔
واضح رہے کہ بوجہ پوری ہونے ان شرائط کے حکام انگریز مذکورہ بالا از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اقرار کرتے ہین کہ باشندگان قلعہ اور کراچی کے کل اسباب بطور امانت کے رہے یعنی ہم لوگ اوسمین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور باشندگان مذکور کو اختیار ہو کہ مثل سابق کے اپنے کاروبار مین مصروف رہین اور اونکے جہاز سوداگری بندرگاہ مین آنے پاوینگے غرض کہ اونکے کاروبار معمولی مین کسیطرح کا خلل واقع نہین ہوگا اور ملکی کام قصبۂ کراچی کا حکام مقیمۂ قصبۂ مذکور کیا کرینگے ۔
اسلیے یہ عبارت بشہادت اسکے آج بتاریخ ۳۔ فروری ۱۸۳۹ع کے جہاز سرکار انگریزی ملقب ویسلی پر بمقام کراچی کے تحریر کیا ہے ۔

دستخط فریڈرک لیوس میٹلینڈ صاحب
ریر انڈیرل اور کمانڈر ان چیف
افواج جہازی سرکار انگریز مقیمۂ ہندوستان
دستخط ٹی ڈولیٹ صاحب برگیڈیر کینیر
فوج سرکار مقیم ہندوستان

علامت + حاصل بن یحیی
علامت + سیبا خان

واضح رہے کہ ہم امور تصفیہ کردہ اپنے ملازمان کو تسلیم کرتے ہین اور اوسپر اپنی رضامندی قرار دیتے ہین ۔

علامت + خیر محمد
علامت + علے رکھے

گواہ

مرقومۂ ۷۔ فروری ۱۸۳۹ع
دستخط جی گری انسر
مقیمۂ سوشوین رجمنٹ

دستخط ٹی پوسٹن

لفٹنٹ اور مترجم رزیڈنٹ و فوج

نمبر ۱۳

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و امرا حیدرآباد یعنی میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان کے ۱۸۳۹ء مین قرار پایا۔ بمضمون ذیل ہے۔

جو کہ وقتاً فوقتاً عہدنامجات دوستی اور رفاقت کے باہم سرکار انگریزی و امراے سندھ کے قرار پائے ہین اور حال مین چند امور ایسے واقع ہوئے ہین کہ جس سے عہدنامجات سابق کو تصحیح کرنا ضرورت معلوم ہوتا ہے اور ایک عہدنامہ علحدہ باہم سرکار انگریزی و میر رستم خان والی خیرپور کے قرار پاچکا ہے اسلیے ہم اقرارنامہ ہذا متضمن بدفعات مذکورہ ذیل کو قائم کرتے ہین۔

دفعہ اول

مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان امراے حیدرآباد کے ایک دوستی اور ملاپ مستحکم قائم رہے گا۔

دفعہ ۲

ملک سندہ مین ایک فوج انگریزی بمقام ٹاٹا یا اور کسی مقام موقوعہ جانب غروب از دریاے سندہ کے جہانکہ گورنر جنرل ہند پسند فرماوین مقیم رہے گی اور تعداد اوس فوج کی حسب تجویز گورنر جنرل کے تعین ہوگی اور پانچہزار کسان جنگی سے زیادہ نہین ہونگے۔

دفعہ ۳

میر محمد خان اور میر نصیر محمد خان اور میر پیر محمد خان وعدہ کرتے ہین کہ فی کس ایک ایک لاکھ روپیہ یعنی ہمگین تین لاکھ روپیہ سکہ کمپنی یعنی بکرو یا تیموری کا واسطے خرچ فوج انگریزی کے سالانہ دیا کرینگے اور میر صوبہ دار خان اخراجات فوج سے بری ہے۔

دفعہ ۴

سرکار انگریزی اس امر کی ذمہ داری اوپر اپنے لیتی ہے کہ ملک مقبوضۂ امراے حیدرآباد کو

چڑھائی یا حملہ بیرونجات سے محفوظ رکھے گی۔

دفعہ ۵

چار امرا مندرجۂ عہدنامہ ہذا اپنے اپنے ملک کے حاکم مطلق رہین گے اور اونکے ملک میں مداخلت حکم سرکار انگریزی کی نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کسیطرح کی شکایت یا نالش جواز جانب رعایا سے امرا بحق اونکے ہو سنین گے۔

دفعہ ۶

جو کہ از روے دفعہ ماقبل کے چار و امرا اپنے اپنے قبضۂ موجودہ پر مستحکم ہوئے اسلیے بروقت واقع ہونے کسیطرح کے فساد ساتہ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر جنرل کے اونکا درمیانی ہو کر نفاق موقوعہ کا تصفیہ کرنے کا پیرو کار ہوگا۔

دفعہ ۷

درحالیکہ ایک امیر کی رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرح کی طمع کرے اور وہ امیر کہ جسکی رعایا ظلم کرتی ہے بباعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکی بغاوت مین ہے انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اس امر کی کیفیت بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر جنرل پر ظاہر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مدد وہی درباره سرکرنے مجرمان کے حکم صادر فرماوینگے۔

دفعہ ۸

امراے سندہ کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتہ بلا واقفیت و منظوری سرکار انگریز کے کسیطرح کا عہد و پیمان نہین کرینگے اور نوشت و خواند اونکے دوستداران اور رشتہ داران کی جاری رہے گی۔

دفعہ ۹

واسطے امن و امان کے امراے سندہ بصلاح سرکار انگریزی کے کاربند رہین گے اور عند الضرورت واسطے کام سرکار انگریز کے فوج تعدادی تین ہزار پیدل و سوار کی امراے سندہ دینگے اور یہ فوج اندر حکم افسر کسا نیر افواج انگریزی سرکار کے رہے گی اور جب فوج مذکور بابہ حد

سندہ کے جاویگی تو اوسحالت مین اوسکا خرچ خزانۂ سرکار انگریزی سے ملیگا۔

دفعہ ۱۰

جو کہ سکہ ٹکرو یا تیموری رائج الملک سندہ اور سکہ آنریبل کمپنی بقیمت برابر ہی اسلیے ملک سندہ مین سکہ سرکاری کا چلن ہو اور کاش افسران سرکار انگریزی ملک امرای مندرجہ عہدنامۂ ہذا مین ایک ٹکسال معین کرین کہ جسمین سکہ ٹکرو یا تیموری بنا وین تو اوسصورت مین بعد اختتام لڑائی افغانستان کے امرا مستحق پانے رسوم سکہ زدی بموجب رواج ملک کے ہونگے۔

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر موقوعہ از جانب شمال دریاے سندہ سے دریا مذکور ہو کر ملک امرائے حیدرآباد مین آتی جاتی ہین محصول نہین لیا جاویگا۔

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثنا راہ مین اوسی کشتی سے اوتر کر بکے تو ایسی صورت میں اسباب مذکور مستوجب اداے محصول معمولی کے ہوگا مگر اس امر کا لحاظ رہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکرگاہ سرکاری یا بارہ ٹھہر مین مستوجب اداے محصول نہونگی۔

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگران دریای دہانۂ سندہ یعنی گورہ باری پر فصل معقول مین لاوین اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی از راستۂ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے وہان پر مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری یا اور کہین باستثنائے بارہ ٹھہر سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے مستوجب اداے زر محصول کے ہونگے۔

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرارنامۂ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند یکطرف اور امرا میر نور محمد خان و میر نصیر محمد خان و میر پیر محمد خان و میر صوبہ دار خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے اوپر جملہ جانشینیان سرکار ہذا اور ورثا و جانشینیان امراے مذکور کے جاری رہے گا مخفی نرہے کہ

عہدنامجات سابق کہ جو منشاء عہدنامہ ہذا کے منسوخ نہین ہوئی ہین جاری رہین گے

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا متضمن بدفعات ۱۴ پر چار پرت نقل ہوکر رایٹ آنریبل جارج لارڈ اکلنڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند نے ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء کو بمقام بمبی کے دستخط کیا اور یہ چارون پرت منجملہ چارون امیر مندرجہ عہدنامہ ہذا کے فی کس ایک ایک پرت معرفت کرنیل ہنری پا ٹنجر صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد میا پچی عہدنامجات کے بعد دیتے ایک اقرارنامہ مہری اور دستخطی اپنا رزیڈنٹ انگریزی متعینہ سندہ کے تقسیم کیی جاوین گے —

دستخط اکلنڈ صاحب

محررہ ۱۱ مارچ ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۴

عہدوپیمان متضمن بدفعات ۱۴ جو باہم سرکار انگریزی و امیر مذبور یعنی میر شیر محمد خان کے قرار پایا

مضمون ذیل ہے

جو کہ عہدنامجات مشعر دوستی و رفاقت مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و امرای حیدرآباد کے قرار پائے ہین اسلیے اوسی مضمون کا ایک علیحدہ اقرارنامہ بمضمون مندرجہ دفعات ذیل برضامندی ہر دو سرکار یعنی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر شیر محمد خان والی مذبور کے قرار پایا ہے —

دفعہ ۱ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور میر شیر محمد خان امیر مذکور کے دوستی اور رفاقت مدام رہی گی —

دفعہ ۲ ہرسال بتاریخ یکم فروری میر شیر محمد خان سرکار انگریز کو واسطے خرچ فوج مقیمہ سندہ کی پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینی کا وعدہ کرتے ہین —

دفعہ ۳ سرکار انگریزی دربارہ محفوظ رکہنے ملک مقبوضہ امیر مزبور کی جملہ بیرونجات سے اپنی ذمہ داری کرتی ہے —

دفعہ ۴ میر شیر محمد خان اپنی ملک کا حاکم مطلق رہیگا اور اوسکی ملک مین مداخلت سرکار انگریزی

کی نہین ہوگی اور نہ افسران سرکار موصوف کی کسی طرحکی شکایت یا نالش از جانب رعایا امرا کی اوسکی ہوسکی گی —
دفعہ ۵ جوکہ ازروی دفعہ ماقبل کے امیر مذکور اپنے قبضہ موجودہ پر مستحکم ہوا اسلیے بروقت واقع ہونی کسیطرح کا فساد ساتہ ایک دوسرے کے رزیڈنٹ سندہ کو اطلاع دینا چاہیے اور رزیڈنٹ موصوف بمنظوری گورنر جیف کے اوسکا درمیانی ہوکر نفاق متوقعہ کا تصفیہ کردیگا فقط
دفعہ ۶ ـ تصفیہ اون ملکون کا کہ جسکے بہ نسبت باہم میر شیر محمد خان اور امرا حیدرآباد کے بالفعل تنازع واقع ہے منحصر اوپر فیصلہ پنچان قرار دادہ از جانب فریقین و ثالث قرار دادہ از صاحب رزیڈنٹ پر منحصر ہے —
دفعہ ۷ ـ درحالیکہ ایک امر کا رعایا دوسرے امیر کے ملک پر کسیطرحکا ظلم کرے اور وہ امیر کہ جسکا رعایا ظلم کرتا ہے بباعث اسکے کہ اشخاص مجرم اوسکے بغاوت مین ہین انسداد ظلم کا نہین کرسکتا تو ایسی صورت مین اُس امیر کی کیفیت بذریعہ صاحب رزیڈنٹ کے صاحب گورنر جیف پر ظاہر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف کو اگر مناسب معلوم ہوگا تو واسطے مدد دہی دربارۂ سبکرنی مجرمان کے حکم صادر فرماوین گے —
دفعہ ۸ ـ امیر مذکور کسی غیر سردار یا سرکار کے ساتہ بلا وقفیت و منظوری سرکار انگریز کے کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کرے گا اور نوشت و خواند اوسکی رشتہ داران اور دوستداران کا جاری رہے —
دفعہ ۹ ـ امیر مذکور واسطے امن و امان کے بصلاح سرکار انگریز کے کاربند رہیگا اور عند الضرورت واسطے کام سرکار انگریز کے کسی قدر فوج بطور کمک کے اوسوقت دیا کرے گا جب دیگر امرا دین گے اور یہہ فوج اندر حکم افسر کمانیر افواج سرکاری کے رہی گی اور جب فوج امیر کی باہر سرحد سندہ کے

جاوے گی تو اوسکا حالت مین اوسکا خرچ حصہ سرکار انگریزی سے لیگا ـ

دفعہ ۱۰

جو سکہ ٹکرو یا تیموری رائج الحال ملک سندہ کا قیمت مین سکہ آنریبل کمپنی سے برابر ہو اسلیے سکہ کمپنی موصوف کا امیر مذکور کے ملک مین چلن پاوے ـ

دفعہ ۱۱

اون کشتیون پر جو سمندر سو توعہ از جانب شمال دریا سندہ سے دریای مذکور ہوکر امیر مذکور کی ملک مین آتی جاتی ہین محصول نہین پڑیگا ـ

دفعہ ۱۲

مگر کوئی اسباب سوداگری جو اثنا راہ مین اوسی کشتی سے اوترکے بکے تو ایسی صورت مین اسباب مذکور مستوجب ادا سے زر معولی کا ہوگا مگر اس امر کا لحاظ ہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکر گاہ سرکاری یا بارہ تیھر مین مستوجب ادای محصول نہونگی ـ

دفعہ ۱۳

ہر قسم کی اجناس جو سوداگران کے دہانہ سندہ یعنی گورہ باری پر فصل معقول مین لے آوین اور وہ اسباب تا آنے فصل قابل روانگی از راستہ تری کے حسب رضامندی مالکان اسباب کے وہان پر مکان کارخانہ مین رکھے جاوین کاش کوئی سوداگر کوئی اسباب مقام گورہ باری یا اورکہین علاوہ بارہ تیھر سرکار انگریزی کے فروخت کرین تو ایسی صورت مین وے مستوجب ادا سے زر محصول کے ہونگے فقط ـ

دفعہ ۱۴

واضح رہے کہ مضمون اقرار نامہ ہذا کا کہ جسکو گورنر جنرل ہند ایکطرف اور میر فقیر محمد خان طرف دیگر نے منظور کیا ہے ہمیشہ کے لیے اوپر جملہ جانشینان سرکار ہند اور ورثا و جانشینان امیر مذکور کے جاری رہیگا ـ

دستخط اکلینڈ

محررہ ۲۷ ربیع الاول ۱۲۵۵ھ مطابق ۱۰ جون ۱۸۳۹ء ـ

۱۶-اگست ۱۸۴۱ء کو عہدنامہ مذکورۂ بالا پر منظوری اور دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند بمقام فورٹ ولیم یعنی بمبئی سے ہوئی -

دستخط ٹی ایچ مڈیک صاحب
سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۵

مسودہ ایک عہدنامہ جو باہم امرای حیدرآباد اور سرکار انگریزی کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

دفعہ ۱

امرا حیدرآباد اون جملہ خرچ کے دینے سے بری کیے جاتے ہین جو بموجب اقرارنامجات موجودہ کے ا-جنوری ۱۸۴۳ء کے بعد سرکار انگریزی کو پانا چاہیے -

دفعہ ۲

واضح رہے کہ پہلی جنوری ۱۸۴۵ء سے ممالک امرای حیدرآباد مین صرف سکہ کمپنی اور وہ سکہ کہ جسکا ذکر پیچھے سے کیا جایگا چلے گا -

دفعہ ۳

جو سکہ کہ سرکار انگریزی واسطے امرای حیدرآباد کے وقتاً فوقتاً عندالضرورت کے بنائے گی اوسپر ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ حسب تجویز سرکار انگریزی کے رہیگا اور طرف دیگر سرنامہ یا عبارت حسب تجویز امرا کے رہیگا -

دفعہ ۴

واضح رہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوینگے وزن اور صفت مین چاندی برابر سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر مہتمم ٹکسال تعینہ ازجانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صفت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرینگے اور افسر متعینہ تاریخ یافتنی چاندی یا بل مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسپر کسیطرح کا خرچ دربارۂ سکہ زدی کے امرا سے نہین لیا جاویگا بلکہ سرکار انگریزی خود گہرا کرے گی -

دفعہ ۵

بلحاظ عہدنامہ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدہی کو چھوڑ کر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرین گے -

دفعہ ۶

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبہ دہوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندہ کے ہردو جوانب کے سو سو گز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینے کی مجاز ہوگی مگر چونکہ سرکار انگریز کو ایسا امر کرنا منظور نہین کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو اسلیے تا وقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانے کے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سی باز آویگی -

دفعہ ۷

مقامات ذیل یعنی کراچی اور تاتا سرکار انگریزی کو ہمیشہ کیلیے اون شرائط پر دیے گئے جو حسب تجویز میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی ضرور معلوم ہو اور نیز حق آمد و رفت بلا محصول اوپر ممالک امرا موقوعۂ مابین کراچی اور تاتا کے اور نیز اوسکی سرحد مین جہان میجر جنرل موصوف تجویز کرین اور اوس حد مین صرف حکومت افسران سرکار انگریزی کی رہیگی -

دفعہ ۸

جملہ حقوق اور قواعد امرا یا امیر کے جو سبزل کوٹ و نیز کل ملک موقوعۂ مابین سرحد حال بہاولپور اور روری کے ہے واسطے دوام کے نواب بہاول پور کو جو خیرخواہ اور دوست قدیم سرکار انگریز کا ہے عطا کیے گئے -

دفعہ ۹

واضح ہے کہ میر صوبہ دار خان کو کہ جو ہمیشہ خیرخواہ سرکار رہا بعوض اوس تاوان کے کہ جو اوسکو باعث انتقال کراچی کے بہ تحت حکومت سرکار انگریزی کے ہوگا اور نیز بہ جلدوی خیرخواہی کے ملک جاگیر ـــــ روپیہ مالگذاری کے عطا کیے جاتے ہین -

دفعہ ۱۰

صاحب کمشنر کہ جسنے میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب واسطے تکمیل اس عہدنامہ کے متعین کرینگے بعد استفسار چند امرا سے بنسبت اِس امر کے تصفیہ کرین کہ تا بیعد مندرجہ مضمون دفعہ ماقبل کے کون سی اراضی میر صوبہ دار خان کو جاگیر مین دیجاویگی۔

دفعہ ۱۱

جوکہ املاک جسے امرا نے ازروی منشار عہدنامہ ہذا کے دیدی ہے مجمع متفرق ہے اور تعداد خراج بہی جواب امرا کو دینا پڑتی ہے یکسان نہین ہے اسلیے کمشنر متعینہ بعد استفسار از امرا درباب جمع سالانہ اراضی علیہ کے یہ امر ظاہر کریگا کہ کسقدر زر نقد یا اراضی بعوض اوسکے امرا دین گے اور مخفی نرہے کہ بعوض اراضی بیش قیمت کی اراضی کم قیمت کی نہین لیجاویگی تاکہ قیمت اراضی کم جسکو سوائے میر صوبہ دار خان کے اور امرا نے چھوڑ دیا ہے قریب تعداد خراج کے کہ قبل اسکے ہر امیر دیا کرتے تھی ہو۔

دفعہ ۱۲

باقی خراج جواب دی جاتی ہین کہ جسکا معاوضہ اسطرح پر یعنی دیدینے اراضی بقیمت برابر اوسکی کے نہین کیا جایگا اسلیے اسکا تصفیہ باختیار سرکار انگریزی کے ہوگا اور اسمین سرکار ذرہ بہی واسطے اپنے نہین رکھے گی۔

مقام شملہ مورخہ ۴۔ نومبر ۱۸۴۲ء۔

مسودہ عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و امرا خیرپور کے قرار پایا ہے۔ بمضمون ذیل ہے

دفعہ ۱

واضح ہے کہ پرگنہ بھونگ بہارہ اور ایک ثلث ضلع سبزل کوٹی کا و موضع گوٹکی و ملاہی و چونگا و داد ولہ و عزیزپور و دیگر مواضعات امرا خیرپور کے جو مابین حکومت حال نواب بہاولپور اور قصبۂ ضلع روری کے واقع ہین ہمیشہ کے لیے نواب ممدوح کو عطا کیے گئے۔

دفعہ ۲

قصبۂ سکر بپابندی شرائط جو میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی دانست مین ضرور ہو اور جزیرہ بکر و دیگر جزیرہ ہاے متصل سکے اور قصبہ روری کا بشرائط مذکورۂ بالا ہمیشہ کے لیے

سرکار انگریز کو عطا کیے گئے ۔

دفعہ ۳

کمشنر جو از جانب میجر جنرل سر چارلس نیپر صاحب کی واسطے تکمیل اس عہد و پیمان کے نیز اوس عہد نامہ کے کہ جو باہم امراے حیدرآباد کے قرار پایا و گیا تعین ہوا ہے تحت خراج کو کہ جسسے ازروے اوس عہد نامہ کے امراے حیدرآباد بری ہونگے خواہ بعوض اوسکے اراضی بقدر قیمت ضروری کے دیوین گے اول تو بجاے اون امراے خیرپور کا ہے کہ جو سواے میر رستم خان اور میر نصیر خان کے ازروے عہد نامہ ملک دین اور بعد اسکے بباعث مقدار قیمت سالانہ اراضی واگذاشت گذشتہ کے کہ جو اونھون نے ازروی عہد و پیمان ہذا کے کیا ہے فائدہ میر رستم خان و میر نصیر خان کا بھی متصور ہے خرچ کرین گے ۔

دفعہ ۴

جو کہ امراے خیرپور نے ازروی عہد نامہ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۸۳۸ء کے درباره مشوره کرنے دیگر حاکمان سے بنظر پھیلانے اور آسایش کرنے کار تجارت اور آمد و رفت جہاز ازراستہ سندھ کی اور نیز امراے حیدرآباد نے ازروے عہد نامہ قرار دادہ ۱۸۳۹ء کے درباره نہ لینے محصول اوپر اون کشتیون کے جو دریاے سندھ مین اوس سمندر سے جو از جانب شمال دریاے موصوف سے اندر ملک اونکے کے آتی جاتی ہین باستثناے لیے جانے محصول اون اشیاے سوداگری جو اون کشتیون سے اوتر کر سواے خیمہ گاہ سرکاری یا گورنمنٹ یعنی بارہ ٹھہر کہ جو بری الاداے محصول سے ہونگے اقرار کیا ہے لیسلیے امراے خیرپور بھی مضمون مذکورہ بالا پر قائم ہوکر اقرار کرتے ہین کہ جملہ مراتب مندرجہ اوس عہد نامہ کے جو ۱۸۳۹ء مین قرار پایا قبول ہین ۔

دفعہ ۵

یکم جنوری ۱۸۴۵ء سے حکومت امراے خیرپور مین صرف سکہ کمپنی کا اور نیز وہ سکہ کہ جسکا ذکر پیچھے سے ہوگا جاری رہیگا ۔

دفعہ ۶

سرکار انگریزی واسطے امراے خیرپور کے وقتاً فوقتاً بتعداد مطلوبہ سکہ بنا کر اور اوس سکہ پر

ایکطرف شکل شاہ انگلینڈ مع سرنامہ جو سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً تجویز کرے اور طرف دیگر سرنامہ یا تعمہ حسب تجویز امرا کے رہیگا ـــ

دفعہ ۷

واضح رہے کہ ان سکون کے کہ جو واسطے امرا کے بنائے جاوینگے وزن اور صنعت مین چاندی مثل سکہ کمپنی کے رہیگی اور امرا افسر مہتمم ٹکسال تعینہ ازجانب سرکار انگریزی کو یا دیگر افسر کو جسکی تعیناتی وقتاً فوقتاً کیجاوے چاندی بوزن اور صنعت برابر یا ہنڈوی اوسقدر کی دیدیا کرین اور افسر متعینہ تاریخ یا فتنی چاندی یا مال مذکور سے اندر چار مہینے کے سکہ طیار کرکے حوالہ امرا کے کردیا کریگا اور اوسیرکسیطرح کا خرچ دربارۂ سکہ زدی کے امرا سے نہین لیا جاویگا بلکہ سرکار انگریزی اوسکو خود گوارا کریگی ـــ

دفعہ ۸

بلحاظ عہدنامۂ ہذا کے امرا حقوق سکہ زدی کو چھوڑکر اقرار کرتے ہین کہ تاریخ دستخط عہدنامہ ہذا سے سکہ نہین ٹھونکا کرینگے ـــ

دفعہ ۹

بنظر رفع حاجت لکڑی مطلوبہ دہوان کش جو دریای سندہ وغیرہ سے آتے جاتے ہین سرکار انگریزی امرا کے ملک مین دریای سندہ کے ہردو جانب تسو تسو گز کے اندر کل لکڑی کاٹ لینے کے مستحق تھے مگر چونکہ سرکار انگریز کو ایسا امر کہ جو ناگوار خاطر امرا کے ہو کرنا منظور نہین ہے اسلیے تاوقتیکہ امرا اون مقامات مین کہ جہان سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً مانگے لکڑی واسطے جلانے کے دیدیا کرین تو سرکار انگریزی اس مداخلت سے باز آویگی ـــ

دفعہ ۱۰

سرکار انگریز اون مطالبون سے جواتبک میر مبارک خان متوفے اور اوسکے بیٹے میر نصیرخان خواہ دیگر ازنسل میر مبارک خان متوفی سے دربارہ نذرانہ بحق شاہ شجاع متوفے کے سالانہ خراج لیا جاتا تھا مع سود اور بقایا کے باز آئے ـــ

محررہ ۱۳ نومبر ۱۸۴۲ء مقام شملہ ـــ

قلات

واضح رہے کہ ملک براہوئی خانہائے قلات کا کنارہ مکران سے قریب چار سو میل تک بجانب شمال ہوا ہے اور قریب اوسیقدر تفاوت سے بجانب غروب صوبہ پنجگور و کیچ کے سرحد سندہ سے مخفی نرہے کہ خان کے بیرونجات کے صوبہ مین اطاعت برائے نام ہے کیونکہ اونکے سردار اپنے ارادہ کے قائم کرنے مین موقع پاکر دریغ نہین کرتے تھے۔

عبداللہ خان پہلا خان تھا کہ جو خانون مین مشہور تھا کہ جسنے ابتدائے سنہ ۱۷۱۵ع مین سلطنت دہلی سے آزاد ہوکر کئی صوبون کو بہ تحت حکومت اپنے کرلیا اور اوسکے بیٹے نہال خان کے عہد مین نادرشاہ نے ہندوستان پر چڑہائی کرکے بالکل ملک موقوعہ بجانب غروب دریای سندہ کے اپنی سلطنت مین ملالیا اور بعد وفات نادرشاہ کے یعنی بروقت متفرق ہونے سلطنت فارس کے قلات ایک جزاون ملکون کا ہوگیا کہ جسمین احمدشاہ دُرانی نے اپنی حکومت قائم کی محابت خان کہ جو اپنے سرداران پر مہربانی سے پیش نہین آتا تھا احمدشاہ نے حکومت سے نکال دیا اور بجائے اوسکے اوسکے چھوٹے بھائی نصیر خان کو مقرر کیا۔

واضح رہے کہ اوسیوقت سے تاوقتیکہ وہ عزم موقوفانہ جو سرکار انگریزی نے بنظر تبدیل کرنی سلسلہ تخت نشینی کے بعد لڑائی افغانستان کے کیا حکومت خاندان چھوٹے مین رہی۔

منجملہ خاندان قلات کے نصیر خان نہایت مشہور آدمی تھا اور اوسکی حکومت زور آور تھی اور اوسکی تدبیر نے جو اوسنے دربارہ ملانے قوم بلوچ کے کی اسقدر اوسکی حکومت کو مضبوط کیا کہ اوسنے اپنے کو قابل کرنے بغاوت ساتہ احمدشاہ کے کہ جنہون نے اضلاع سال اور ٹنک کو اوسے چھوڑدیا کافی اور قوی پایا۔

واضح رہے کہ باعث فتحیابی پنجگور اور کیچ کے اوسکی حکومت جانب غروب کو بڑہ گئی سنہ ۱۷۹۵ع مین اوسکا بیٹا محمود خان اوسکا جانشین ہوا اور سنہ ۱۸۱۹ع مین محراب خان بیٹا محمود خان کا جانشین ہوا اور اوسکی وقت مین سرکار انگریزی اور قلات کے ساتہ ملاپ شروع ہوا۔

نصیر خان کے عہد سے سرداران قلات فرمانبرداری کامل مین پایندار ہی ثابت ہے اپنی حکومت ملکی مین وے کاربند بمشورت سرداران سراون و جلاون کے کہ جو شیر کار موروثی

ملتے رہے ہے۔

واضح رہے کہ عہدہ وزارت قلات مین موروثی تھا محراب خان باوجودیکہ ہوشیار تھا لیکن کار حکومت مین کمزور تھا مخفی نرہے کہ باعث دینے زیادہ رسوخ داد و محمد کو اپنی حکومت مین کہ جو ایک شخص از نسل ذلیل تھا کہ جسکے سبب اوسنے فتح محمد وزیر موروثی کو قربان کیا تھا اوسکے سرداران برہم ہوئے مگر فتح محمد خان کے بیٹے نائب ملا حسین نے داد و محمد مذکور کو مار کر پھر اپنے عہدہ وزارت موروثی پر بحال ہوا اگر صدمہ جو اوسکے باپ نے اوٹھایا اس شخص کے خیال سے ہرگز نہین بھولا اور جسقدر آفتین بعد ازان محراب خان پر لاحق ہوئین وہ بہ باعث بدلہ فریبانہ جو ملا حسین نے لیا متصور ہین۔

واضح رہے کہ بروقت عدم کامیابی پہلے حملہ کے جو شاہ شجاع نے اپنی حکومت واپس کرنے کے لیے ۱۸۳۳ء مین کیا بادشاہ نے بڑے چندے قبل از واپس آنے مقام نودہیا نے مین بطور جلاوطن کے خلعت مین پناہ لی جب عزم لڑائی واسطے بچانے حکومت شاہ کے ۱۸۳۹ء مین ہوا اوسوقت ایک افسر انگریزی لفٹنٹ لیچ صاحب نامے مقام خلعت کو واسطے کرنے مشورہ ساتھ محراب خان کے کہ جسکے ملک مین ہوکر فوج جانے والی تھی بھیجا لیکن ملا حسین نے باہم خان اور لفٹنٹ لیچ صاحب موصوف کے نفاق پیدا کرنے کی فکر کی چنانچہ لفٹنٹ صاحب مذکور بلا حصول مراد مطلوبہ کو واپس آئے اور اس دغاباز کو یہ بھی معلوم ہوا کہ خان نے واسطے فوج سرکار انگریزی کی غلہ جمع کروایا تب اوسنے احکام از جانب خان بلا واقفیت اوسکی رعایا پر اس مضمون کا جاری کیا کہ بروقت روانگی فوج سرکار انگریزی کے اونکو تکلیف دیوین اور لڑین اونسے سر الگزنڈر برنس صاحب واسطے تمہیدی کرنے مخالفت خان کے و نیز قائم کرنے ایک عہد و پیمان جسکا ذکر حاشیہ مین ہے ساتھ اوسکے مقام خلعت کو بھیجے گیے۔*

نمبر ۱ عہد و پیمان قرار دادہ باہم سرکار انگریزی اور

محراب خان سردار خلعت کے حسب ذیل ہے

جو کہ ایک عہدنامہ برائے قائم رکھنے دوستی کے باہم سرکار انگریزی اور شاہ شجاع الملک کے قرار پایا اور محراب خان سردار خلعت اور اوسکے متقدمان نے ہمیشہ تابعداری خاندان بادشاہت صدوزیون کے

مقام خلعت

واضح ہے کہ عہد و پیمان ہذا پر دستخط خلاف مرضی باطنی ملا حسین کے ہوا اور خان سے مقام کوئٹہ کو واسطے ملاقات شاہ شجاع کے جانا چاہا چنانچہ سو اسے برنس صاحب قبل اسکی روانہ ہوئے

لکھا ہے اپنے حسب رائے اور رضامندی شاہ کے نواب خان اوس کی الالتماس بعد تکمیل عہد و پیمان متضمن بدفعات ذیل کو قبول کرتے ہین اور چاہتا ہے کہ خان خیر خواہ رہین گے دفعات ذیل کی تکمیل اور لحاظ بخوبی ہوگی۔

دفعہ ۱

واضح ہے کہ نصیر خان اور اوسکی اولاد اور اوسکی قوم اور فرزند جسطرح بعہد احمد شاہ درانی کے ملک خلعت کچھی کھورستان ییکرن کیچ بیلا اور لنگرگاہ سونمیانی پر قابض رہی اوسیطرح آیندہ کو بھی رہین گے۔

دفعہ ۲

سرکار انگریزی معاملات خان اوسکی رعایا اور توابعین مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور خاص کرکے شاہ نواز فتح خان اور نسل خاندان مہتر کی کو مدد نہین دین گے بلکہ سرکار موصوف درپے رفع کرنے برائی اوسکے خاندان کے رہیگی درحالیکہ شاہ صاحب خان خلعت سے ناخوش ہون گے تو ایسی صورت مین سرکار انگریزی کی یہ تدبیر مناسب اور پسندیدہ شاہ و مطابق حقوق خان کے اوس نارضامندی کے دفع کرنے کے درپے ہوگی۔

دفعہ ۳

جبتک کہ فوج سرکاری ملک خراسان مین مقیم رہیگی اوسوقت تک سرکار انگریزی ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی تاریخ تحریر اس اقرارنامہ سے بہ قسط ششماہی محراب خان کو دیا کرینگے۔

دفعہ ۴

اور چونکہ خان شاہ کے فرمانبردار اور انگریز کے دوست ہین اسلیے بعوض اوس روپیہ کے ہرطرح کی کوشش درباره مہیا کرنے رسد و باربرداری اور تعینات کرنے پہرہ واسطے حفاظت رسد و غلہ وغیرہ جو شکارپور سے کچلک کو ایک سرحد سے دوسری سرحد تک ازراہ روزان دادر بولن کے شامل ہوکر آوین کرنیکو قبول کرتے ہین

دفعہ ۵

جو رسد و باربرداری وغیرہ معرفت خان کے دستیاب ہو اوسکی قیمت فوراً دیجاوی۔

[illegible] ملا حسین نے خیانت کی تھا خط کر کے [illegible]

مشمول خان کو جیتن لیا اور سرکار انگریزیکے دل میں اس امر کا بخوبی یقین ہو گیا کہ یہ واقعہ
[illegible] شاہ نواز خان کے ہوا ہے اور ملا حسین نے خان کو کوئٹہ کے جانے سے باز رکھا اور اوسکو
یہ خوف دیا کہ سرکار انگریز کا ارادہ اوسے قید کرنے کا ہے پس واضح رہے کہ مخالفت خان
کی نسبت اب بالکل بخوبی ظاہر ہوئی اور سرکار انگریز نے عند الموقع اوسکی سزا دہی
کا ارادہ کیا۔

چنانچہ جسوقت کہ جنرل ولشب صاحب کا لشکر ۱۸۳۹ء مین کابل سے واپس آیا تھا
اوسوقت ایک گروہ فوج واسطے سزا دہی خان کے روانہ کیا گیا اور ۱۳ نومبر کو قصبہ پر
حملہ کیا محراب خان مارا گیا اور اوسکا بیٹا حسین خان بھاگ گیا بعد ازان اون کاغذات
جو کہ قلعہ سے برآمد ہوئے تھے ملا حسین کی نمک حرامی بخوبی ثابت ہوئی اسلیے وہ قید ہو گیا
واضح رہے کہ ہمراہ فوج انگریزی کے شاہ نواز خان نامے ایک شخص کہ جو تخمیناً سولہ برس
کی عمر کا تھا اور بیٹے از نسل محابت خان کہ جسکو احمد شاہ نے نکال دیا تھا اور اس جوان اور
اوسکے بھائی فتح خان کو محراب خان نے قید کیا تھا مگر یہ کسی حکمت عملی سے بھاگ گئے تھے
موجود تھا چنانچہ سرکار انگریزی نے شاہ نواز خان مذکور کو خان خلعت کا مقرر کیا مگر صوبہ جات
اوسکے اور گنداوا شمول سلطنت شاہ کابل کے ہو گئے چندے بعد جلوس شاہ نواز خان کے

[illegible] پر بخوبی اعتبار اور یقین کرنا چاہیے کہ محراب خان نے جسقدر دوستی باعث خیرخواہی اور اطاعت
[illegible] خاندان کے سرکار انگریز کے نزدیک ظاہر کی تھی اوسیقدر ترقی دوستی باہم اوسکے اور سرکار انگریزی
کے ہو گی۔

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا قرار پا کر دستخط اور مہر لفٹنٹ کرنیل سر الکزنڈر برنس نایٹ صاحب ایلچی از جانب
آنریبل [illegible] لارڈ اوکلینڈ صاحب جی سی بی گورنر جنرل ہند اور محراب خان والی خلعت کی از جانب خود [illegible]
اور [illegible] منظوری [illegible] انریبل گورنر جنرل کی ہو گی۔

محررہ ۳۰ مارچ ۱۸۳۹ء مطابق ۱۴ محرم ۱۲۵۵ھ

دستخط الکزنڈر برنس ایلچی خلعت

ایک بلوہ ہوا کہ جسکا سرغنہ نصیر خان نامے بیٹا محراب خان کا تھا اور انجام اوس بلوہ کا یہ ہوا کہ شاہنواز حکومت سے نکال دیا گیا اور وکیل سرکار انگریزی متعینہ خلعت مارا گیا غرض کہ باہم نصیر خان اور سرکار انگریز کے علانیہ لڑائی تھی جو کہ سرکار انگریز نے ملک کا چھوڑ دینا ہی صرف موجب انصاف اور یادگاری بحق بیچارہ محراب خان مقتول کے مناسب سمجھا اس نظر سے انتظام موجودہ کو روککے نصیر خان کو حاکم خلعت کا مقرر کیا اور اضلاع مشمولہ سلطنت کابل کو پھر اوسکی حکومت مین قائم کیا اور بعد ازان ۶۔ اکتوبر ۱۸۴۱ع کو ایک عہدنامہ ساتہ اوسکے قرار پایا۔

واضح ہے کہ بعد واپس جانے فوج انگریزی کے ملک کابل سے عہد وپیمان ہذا کہ جسکے روسے خلعت کابل کا ملک قرار دیا گیا تھا بطور ایک خط لاوارثی کے ہو گیا غرضکہ ۱۸۵۴ع مین ایک تمتہ عہدنامہ باین مضمون کہ بعوض مدد فوج کے زر نقد لیا جاوے گا کیا گیا مگر اوسکی تکمیل نہین ہوئی ۱۸۵۴ع مین جب خوف جنگ باہم انگلستان اور روس کے ہوا تو اوسوقت مین زور سرکار انگریزی کا سرحد مغربی پر مضبوط کرنا پڑا چنانچہ ایک عہدنامہ جدید نمبری ۷۱ کہ جس سے عہدنامہ سابق ۱۸۴۱ع کا منسوخ ہوا ساتہ خان کے قرار پایا اور اقرارنامہ باین شرائط کہ جو دربارۂ مقابلہ کرنے خان کے جملہ دشمنان سرکار انگریزی سے ونیز باطاعت سرکار انگریزی کے کاربند ہونے کے اور نہ کرنے عہد وپیمان کسی دوسری سرکار سے بلا مرضی سرکار انگریزی کے اور نیز عند الضرورت فوج سرکاری اپنے ملک مین رہنے دینے کے نسبت سے ازسرنو قائم ہوئے مخفی نرہے کہ از روے عہد وپیمان ہذا کے سرکار انگریزی نے خان کو ۵۰۰۰۰ روپیہ باین شرط دینے کو قبول کیا کہ خان اپنی رعایا کو کرنے ظلم وبدعت اندر ملک زیر حکومت سرکار انگریزیا خیربہ حکومت اوسکے مانع ہوگا نیز حفاظت سوداگران کی کرے اور محصول معینہ سے کسیطرح زائد نہ لینے دین۔

۱۸۵۷ع مین نصیر خان نے جان بحق تسلیم کی اور بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ اوسکو کسی نے زہر دیا سلطنت کے تین شخص دعویدار ہوئے یعنی اعظم خان بھائی محراب خان اور اوسکا لڑکا اوسی نام کا اور خداداد خان سوتیلا بھائی سردار متوفی کا خداداد خان کو کہ شخص بیعقل تھا سرداران نے واسطے سلطنت کے پسند کیا چنانچہ جلد اوسنے سرداران کے ساتہ فساد کیا مخفی نرہے کہ اوسکو فتح خان بھائی شاہ نواز خان کہ جسکی مدد آزاد خان والی خاران نے دی تہی

لڑائی کرتا تھا مگر باعث مدد سرکار انگریزی کے وہ اپنے اختیار حکومت پر قائم نرہ سکا بہت رنوز تک ۱۸۵۵ء مین سرکار انگریزی نے خان کو پچاس ہزار روپیہ ازروی عہدنامہ قرار دادہ کے براے اخراجات باغیان مری کے جو سرحد سرکار انگریزی پر ھنگامہ کررہے تھے سرکرنے مین صرف ہودیا اور یہ روپیہ چار برس تک برابر دیا گیا مگر چندان فائدہ نہین ظاہر ہوا بعدازان سرداران خلعت نے خداداد خان کے خلاف بندش کرکے ۱۷۔ مارچ ۱۸۶۳ء عیسوی کو اوسکے چچازاد بہائی شیردل خان کو اپنا حاکم مقرر کیا چنانچہ قصبہ اور قلعہ خلعت کا باغیون کے ہاتہ مین پڑا اور ظاہرا کوئی صورت بچاؤ کی نہین معلوم ہوتی تہی مئی ۱۸۶۴ء مین شیردل خان مارا گیا اور خداداد خان پھر سردار سلطنت کا مقرر ہوا خداداد خان مذکور کو سرکار انگریزی نے بھی خان خلعت کا قرار دیکر دینا اوس خراج تعدادی ۵۰۰۰۰ روپیہ کا جو ازروے عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۵۴ء کے تعین ہوا تھا اور جسکا دیا جانا باعث فساد ملک کے ملتوی ہو گیا تھا پھر جاری ہوا ۱۸۶۲ء مین ایک عہد و پیمان نمبری ۱۸۔ ساتہ خداداد خان کے قرار پایا کہ ازروے جسکے خان مذکور نے بشرط اداے تعدادی ۵۰۰۰۰ روپیہ سرداران کو کرن کی تاربرقی موقوعہ عملداری سرداران جھگڑالو کے محفوظ رکھنے کا اقرار کیا اور سرکار انگریزی کو مجاز کرنے انتظام بطور خود واسطے بہ نشیبی کرنے اوسکے سرکشان کو کیا واضح ہے کہ کارروائی عہدنامہ ہذا کی اوسوقت مین جاری ہوئی کہ جب ملک خلعت مین گڑبڑ واقع ہوئی۔

نمبر ۱۶

عہدنامہ مابین گورنمنٹ ہند اور میر نصیر خان سردار خلعت — مضمون ذیل ہر

جو کہ میر نصیر خان بیٹا محراب خان متوفے نے اطاعت اور فرمانبرداری کی ہے اسلیے سرکار انگریزی و بادشاہ شجاع الملک نے نصیر خان مذکور اور اوسکے خاندان کو خلعت نصیر پر حسب شرائط مندرجہ ذیل کے سردار مقرر کیا۔

دفعہ ۱

نصیر خان اور اوسکی نسل اپنے کو شاہ کابل کی رعیت اوسیطرح پر قرار دیتے ہین جسطرح سے کہ اونکے بزرگان شاہ کابل کی رعیت تھی۔

دفعہ ۲

واضح ہے کہ منجملہ اون قصبون کے جو محراب خان کے وفات پانے کے بعد نکال لیے گئے تھے یعنی کچی مشتنگ وشال کے یعنی کچی اور مشتنگ بعنایت شاہ شجاع الملک کے پھر نصیر خان کو ملین گے -

دفعہ ۳

کاش کسی فوج سرکار انریبل کمپنی یا شاہ شجاع الملک کے ملک خلعت کے کسی مقام مین رہنی کی ضرورت معلوم ہو تو ایسی صورت مین جہان اونکا رہنا مناسب معلوم ہو رہ سکتے ہین -

دفعہ ۴

افسر سرکار انگریزی متعینہ دربار میر نصیر خان ہمیشہ میر نصیر خان اور اوسکے ورثا و جانشینان کو ہدایت کیا کرین گے -

دفعہ ۵

راستہ آمد رفت سوداگران افغانستان مین دریاے سندہ سے لنگر گاہ شومیانی تک کی حفاظت میر نصیر خان بخوبی کرین گے اور کسی آدمی پر لوٹ پاٹ ہونے دیوینگے اور نہ سواے اوس محصول معینہ کے جو باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان کے تعین ہو زیادہ محصول لیا جاوے گا -

دفعہ ۶

میر نصیر خان اقرار کرتا ہے کہ وہ خود اور اُسکے ورثا اور جانشینان بلا رضامندی سرکار انگریز اور شاہ شجاع الملک کے کسی صوبہ یا سرکار اجنبٹ سے کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کریگا اور ہر حال مین پابند اور پیرا سے سرکار انگریزی اور شاہ موصوف کے رہے گا مگر نوشت و خواند مابین دوستان و قرابت مندان کے جاری رہیگی -

دفعہ ۷

درحالیکہ کوئی غنیم میر نصیر خان پر حملہ کرے یا کسی طرح کی مخالفت مابین اوس کے اور کسی صوبہ اجنبٹ کی پیدا ہو تو اوس حالت مین سرکار انگریزی حسب مناسب وقت کی دربارہ بجا آوری حقوق کے اونکی مدد بخوبی کرینگے -

دفعہ ۹

میر نصیر خان شاہنوازخان کی خورد و نوش کے لیئے خواہ کچھ نقد یا بمعرفت سرکار انگریزی کے مشخص رہے اوسکے ملک انگریزی میں دیا جایا کرے مقرر کرینگے یا کچھ جاگیر ملک خلعت میں جیسا کہ سرکار انگریزی بعد اوسکے تجویز کرے دینگے —

محررہ ۶ ۔ اکتوبر ۱۸۴۱ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۵۷ھ

دستخط اکلینڈ (مہر) دستخط میر نصیر خان (مہر)

واضح ہے کہ آج بتاریخ ۱۰ جنوری ۱۸۴۲ء اقرارنامہ ہذا پر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل بمبئی کے ہوئی —

دستخط ٹی ۔ ایچ ۔ میڈاک سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۷

عہدنامہ جو باہم سرکار انگریزی و نصیر خان سردار خلعت کے معرفت میجر جان جیکب صاحب سی ۔ بی ۔ از جانب سرکار انگریز کہ جسکو عالی مرتبت موسٹ نوبل مارکس ول ہوسی کے ٹی گورنر جنرل ہند نے اختیار دیا ایک طرف اور میر نصیر خان سردار خلعت طرف دیگر کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے —

جو کہ بنظر مناسب ایک عہدنامہ جدید باہم سرکار انگریزی اور میر نصیر خان سردار خلعت کے قائم ہونا چاہیے اسیلیے ہر دو سرکار ہاے مذکورہ بالا کے مابین عہد و پیمان مندرجہ دفعات ذیل قائم ہوا —

دفعہ ۱

از روے عہد و پیمان ہذا کے وہ عہدنامہ جو باہم میر نصیر خان اور سرکار انگریز کے ۶ اکتوبر ۱۸۴۱ء کو معرفت میجر اوٹرم صاحب کے قرار پایا تھا منسوخ متصور ہو —

دفعہ ۲

باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان سردار خلعت اوس کے وارثا اور جانشینان کے ہمیشہ دوستی رہے گی —

دفعہ ۳

میر نصیر خان اور اُسکے ورثا و جانشینان دشمنان سرکار انگریز سے مقابلہ کرینگے اور ہمیشہ سرکار موصوف کی راے پر کاربند ہونگے اور بلا رضامندی سرکار موصوف کسی دوسری سرکار کے ساتہ کسیطرحکا عہد و پیمان نہین کرینگے ۔

دفعہ ۴

کاش خلعت کے کسی ملک مین سرکار انگریزی کو اپنی فوج رکھنا مناسب معلوم ہو تو ایسی صورت مین سرکار موصوف حسب تجویز اپنی جس مقام پر مناسب جانے اپنی فوج رکھے ۔

دفعہ ۵

میر نصیر خان وعدہ کرتے ہین کہ ہم خود اور ہمارے ورثا اور جانشینان اپنی رعایا کو کرنے غارتگری بیچ ملک سرکار انگریز خواہ قریب اوسکے سے باز رکھین گے اور نیز آمد و رفت سوداگران کی مابین حکومت سرکار انگریز و افغانستان کے براہ سندہ یا لنگرگاہ سومیانی یا اور کسی لنگرگاہ بنکر کے ہو حفاظت کرین گے اور علاوہ اوس محصول کے جو باہم سرکار انگریز اور میر نصیر خان کے تعین ہو کر درج عہدنامہ ہذا ہوا اور کچہ زیادہ نہین لین گے ۔

دفعہ ۶

بنظر مدد دہی دربارہ تکمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کے بشرط کاربند رہنے ساتہ ایمانداری کے سرکار انگریز میر نصیر خان اور اُسکے ورثا اور جانشینان کو ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ سکہ کمپنی سالانہ دینا قبول کرتے ہین ۔

دفعہ ۷

اگر کسی سال مین از جانب میر نصیر خان مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے تعمیل شرائط مندرجہ کی بایمانداری تمام نہو تو ایسی صورت مین ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ مذکورہ بالا سرکار انگریز نہین دین گے ۔ محررہ ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء مقام مستونگ

دستخط جان جیکب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانیر ایرسندہ ۔

---

* ضمیمہ نسبت شرح محصول اشیاے سوداگری جنکی آمد و رفت بلاد ملک خان خلعت کے ہوتی ہے کہ جسکا ذکر

واضح ہے کہ عہدنامہ ہذا پر دستخط اور مہر میجر جان جیکب صاحب سی بی کی ازجانب سرکار انگریزی ایکطرف اور میر نصیر خان کے ازجانب خود طرف دیگر ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء مطابق ۱۶ شعبان ۱۲۷۰ھ کے مقام مستونگ مین ہوا اور ایک نقل اوسکی منظور شدہ بخدمت میر نصیر خان موصوف کے تاریخ حال سے اندر دو ماہ کے مرسل ہوگی -

دستخط ڈل ہوسی
جی ڈارن جی لو جی
پی گرانٹ بی پی کاک

۲ جون ۱۸۵۴ء کو اسپر منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی -

دستخط جی ایف ایڈمسٹن
سکرٹر گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۸

عہد و پیمان جو باہم خداداد خان خان خلعت اور بلوچیان اور سرکار انگریزی کے درباره پھیلانے تار برقی اپنی عملداری کرن مین درمیان سرحد غربی حکومت جام بیلا اور یورپ سرحد ملک گوادر کے قرار پایا - بمضمون ذیل ہے -

دفعہ ۱

خان خلعت تار برقی موقوعہ مابین سرحد مغرب حکومت جام بیلا اور سرحد مشرقی ملک گوادر کے اور نیز ملازمان متعینہ طیاری اوسکی کی بخوبی حفاظت کرین گے -

---

دفعہ ۵ عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے -

فی اونٹ جو سرحد شمالی سے سمندر کراچی یا اور بندرگاہ کو جاتے ہین بالالحاظ قیمت چھ روپیہ سکہ کمپنی لیا جاویگا

فی ؍؍ جو سرحد شمالی سے شکارپور کو جاتے ہین صہ ؍؍ لیا جاویگا -

اور یہی محصول اون اشیاے سوداگری پر بھی فرض کرنا چاہیے جو اوراطراف سمندر سے خواہ سندھ سے ملک خلعت کو آتے جاتے ہین -

دستخط جان جیکب میجر پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کمانیر متعینہ سرحد اپر سندھ -

دفعہ ۲

سرکار انگریزی اون مقامات پر جہان اونکو موقع معلوم ہووے گیا یعنی اسٹیشن تار برقی کے مقرر کرنے کے مجاز ہین۔

دفعہ ۳

سوا دمہ تار برقی کا جس لنگرگاہ موقوعہ ملک خان مین آسایش معلوم ہو بلا مطالبہ محصول کے اوترا کرے۔

دفعہ ۴

قیمت اسباب تار برقی اور مزدوری اور اوترائی و رسد وغیرہ کا صرف بذمہ سرکار انگریزی کے ہوگا اور سرکار انگریز دربارہ اپنی رسد وغیرہ کے انتظام معقول حسب تجویز اپنے کرینگے اور خان وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی روک ٹوک راستہ مین نہین کیجاوے گی بلکہ ازجانب خان کے ہر طرح مدد اور حفاظت کی جاوے گی۔

دفعہ ۵

واسطے حفاظت تار برقی مذکور اور اوسکے ملازمان کے سرکار انگریزی سے صہ ۵ ہزار روپیہ سالانہ ملا کریگا اور سوا اسے زر مذکور کے اور زیادہ صرف ازجانب خان خلعت کے نہین ہوگا۔

دفعہ ۶

بذریعہ رزیڈنٹ سرکار انگریزی کے خان نسبت اس امر کے اطلاع دینگے کہ کس کسقدر روپیہ مندرجہ زر مذکور کے کن کن سرداران متفرق کو کہ جنکی تحت حفاظت مین تار برقی کے دینا چاہیے مخفی نرہے کہ یہ روپیہ اونہین سرداران کو دیا جاویگا کہ جنکے ملک مین ہو کر تار برقی جاتی ہے اور بروقت سننے اجازت خان کے زر مذکور معرفت رزیڈنٹ سرکار انگریزی کے اشخاص مندرجہ کو تقسیم کر دیا جاوے گا۔

دفعہ ۷

واضح رہے کہ زر سالانہ مذکور کا دینا اوسوقت سے شروع ہوگا کہ جب افسران متعینہ طیاری تار برقی نسبت اس امر کے اطلاع کرینگے کہ پچاس میل تک طیار ہوگئی ہے اور اوس پچاس میل تک

سرکے

کے لیے بندوبست کافی کیا گیا ہے۔

دفعہ ۸

کاش باہم افسران تاربرقی اور رعایان خان قلات کی کسیطرح کا تنازعہ ہو کہ جسکا تصفیہ بخوبی معرفت ایجنٹ خان مذکور کے نہو سکے تو ایسی صورت مین اس امر کی اطلاع صاحب رزیڈنٹ مقیمہ قلات کو دیا جاوے گا۔

دفعہ ۹

بوجہ مزاحمت یا کسیطرح کے نقصان تاربرقی کے اقرارنامہ ہذا از جانب سرکار کسیوقت باطل ہو سکتا ہے۔ مورخہ ۳ فروری ۱۸۶۳ء

دستخط ام گرین میجر
قائمقام رزیڈنٹ متعینہ دربار
خان قلات مقام کشموڑ۔

تتمۂ دفعہ ۱۰ ایک عہدنامہ کا

جو باہم خان قلات اور سرکار انگریزی کے دربارۂ تاربرقی کے جو اوسکے ملک مکران مین ہو کر جاتی ہے قرار پایا مضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱۰

خان قلات بنظر جلد طیار ہونے تاربرقی کے نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریز کو اختیار رہے رعایا مکران سے اپنے طور پر بندوبست کرے

چونکہ ملک قلات مین کسی مقام پر بلا خان کی رضامندی تاربرقی نہین قائم ہوگی اسلیے جہان کہین ملک مذکور مین مکانات واسطے تاربرقی کے تعمیر ہونگے وہ عملداری سرکار قلات مین منظور ہو کر تعمیر کیے جائینگے۔

از جانب سرکار انگریز
دستخط ام گرین میجر
رزیڈنٹ متعینہ قلات

دستخط خداداد خان حاکم خلعت (مہر) مقام جکوباباد موقوعہ اپر سندہ

تاریخ ۲۳ مارچ ۱۸۶۳ع

بیلا یعنی لبس

واضح ہے کہ صوبہ لبس کا کسی بزرگ جام بیلا کو بجلدوے خیر خواہی لڑائی کے ازجانب عبداللہ خان والی خلعت کی عطا ہوا تھا اور شرائط اوسکے یہ تھے کہ جام اطاعت خان کی قبول کرے اور کچھ فوج اس نظر سے رکھے کہ بروقت ضرورت کے کام آوے اور بعد وفات عبداللہ خان کے مہابت خان نے جام علی کو کہ جسکی نسل سے جام میر خان سردار موجودہ حال ہے اوس عطاے کو مستحکم کیا۔

۱۸۲۳ع مین جام حال نے اپنے باپ جام میر علی کی جانشینی کی سابق مین اونھون قراعلات خان سے منحرف ہونے کی اور اپنے کو آزاد کرنے کی کوشش کی اوسکے ملک کی آبادی تخمیناً ۲۰ ہزار آدمی کی ہے اور قریب ۲۰ ہزار یعنی ۲۰ ہزار روپیہ محصول سمندر اور ۔۔ ہزار اراضی کاشتکاری کی آمدنی ہے۔

درباره حفاظت کرنے اوس جز تار برقی مکران کے جو لبس ہوکر جاتی ہے ایک عہدنامہ نمبری ۱۹ دسمبر ۱۸۶۱ع مین ساتھ جام میر خان کے قرار پایا اور ۴ ہزار روپیہ سالانہ اوسکو دینا واسطے اس حفاظت کے تعین کیا گیا اور بعد ازان ۴ ہزار روپیہ اور بیشی کرکے ۸ ہزار روپیہ تعین ہوا فقط۔

نمبر ۱۹

ترجمہ عہد و پیمان کا جو ساتھ جام بیلا کے
تاریخ ۲۱ دسمبر ۱۸۶۱ عیسوی کے
قرار پایا ـــــــــــ مضمون ذیل ہے

جو کہ اب نوشت وخواند دربارۂ قائم کرنے تار برقی کانسٹنٹی نوپل اور بغداد سے کراچی تک از راہ فارس اور بلوچستان کے مابین سرکار انگریزی اور دیگر سرکارہاے عظیم یورپ اور ایشیا کے

شروع ہوا اور بنظر تکمیل اس مطلب مفید کے تدبیر حفاظت تار برقی مذکور کی ضرور متصور ہے اسلیئے
سرکار بمبئی نے میجر ایف. جی گولڈ اسمتھ صاحب کو خاص کر واسطے کرنے عہد و پیمان سات اون
سرداران کے کہ جنکی عملداری مابین کراچی اور گوادر کے ہو بھیجا۔
جو کہ دریاے ہب سے گھوش کلمت یا قریب اوسکے یک پٹہ تفاوت ماہقیس کے اندر ملک
جام بیل خان سردار لس بیلا کے واقع ہے اسلیئے میجر ایف جی گولڈ اسمتھ صاحب حسب نمائندگی
خداداد خان حاکم شاہ خلعت جو دوست و محب سرکار انگریزی کا ہے از جانب سرکار موصوف کے
جام بیل خان مذکور کے ساتھہ واسطے طیاری اور حفاظت تار برقی موقوعہ مقامات مذکور کے عہد
پیمان مضمون ذیل کرتے ہین۔

دفعہ ۱

اشیاے طیاری تار برقی مذکور کا جس جگہ سرکار چاہین مابین دریاے ہب اور گھوش کلمت کے
اوتر سکتے ہین اور درباب اوسکی حفاظت اور آسایش طیاری کے بخوبی مدد دیجاویگی بشرطیکہ زر
تسروت اور قیمت اون اشیا کی جو خرید ہون ملے۔

دفعہ ۲

اسٹیشن ٹیلی گراف کے واسطے دفتر کے ایک بمقام سونمیانی اور دوسرا بمقام اورمارا کے تعمیل ہوگا

دفعہ ۳

اون اشخاص کی جو واسطے طیاری کے متعین ہین بیچ طیاری اور جاری کرنے اوسکے مین و نیز
حفاظت کرنے مین بخوبی مدد دیجاویگی تاکہ اونکی کارروائی مین کسیطرح کا حرج واقع نہو اور اجرت
وغیرہ از جانب سرکار انگریزی دیجاویگی۔

دفعہ ۴

بروقت یہ معلوم ہونے کے کہ جام بیلا نے اسقدر آدمی بشرح اسقدر ماہواری کے واسطے
حفاظت اور نیز مدد دہی کے جو وقتاً فوقتاً افسران تار برقی محکمہ اوس سرحد کو مطلوب ہوے ہزار
روپیہ سالانہ معرفت رزیڈنٹ متعینہ خلعت کے جام بیلا کو دیا جاویگا۔ ٭

٭ واضح ہے کہ دینا زر سالانہ کا منحصر اوپر ضرورت کے ہے اسلیئے اوسکا تشخیص آیندہ پر موقوف رہی کہ مدامست ترتیب

دفعہ ۵

واضح رہے کہ اگر کسیوقت بہ نسبت اس امر کے اطلاع صحیح ہو کہ استقدر ملازم خود بیلا نے تعینات کیا ہے کافی نہین ہے اور استقدر ضرر تار برقی کو پہونچا کہ جس سے عدم تندہی کا دربارہ حفاظت ازجانب حاکم بیلا کے گمان ہو تو ایسی صورت مین صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلعت مجاز اس امر کے ہونگے کہ حاکم بیلا سے اوسقدر روپیہ اور لین کہ جو کل تعداد معینہ سے زائد نہو۔

دفعہ ۶

دین سالانہ حاکم مذکور کو اوسوقت سے شروع ہو گا جب کہ یہ معلوم ہوے کہ صہ میل تک تار برقی درست ہوگئی اور دین جزویات بموجب اجرت وقیمت اشیاے خرید شدہ حسب مندرجہ بالا کے ہوا کرے گا۔

دفعہ ۷

نالش وغیرہ جو بہ نسبت کسی اشخاص متعینہ تار برقی کے ہو لیا تھی کہ جسکا تصفیہ حسب دلخواہ نہو سکے تو اوسکی اطلاع رزیڈنٹ متعینہ خلعت کو کیجاوے گی مقدمات ضروری خواہ از قسم نالش ہو یا اور کسیطرح کی شکایت نسبت اون شخصون کے ہو وہ پاس مجسٹریٹ یعنی کمانیر پولیس متعینہ کراچی کے دائر ہوا کرین گے۔

دفعہ ۸

مخفی نرہے کہ سرکار موصوف درصورتیکہ کسیطرح کی روک ٹوک یا حرج طیاری تار برقی مذکور مین ہو کسیوقت مجاز فسخ کردینے اقرارنامہ ہذا کی ہے۔

عہد وپیمان ہذا اوسوقت مین واجب التعمیل متصور ہوگا کہ جب سرکار بمبئی کی منظوری اوسپر ہو جاوے

واضح ہو کہ ۲۴ اگست سنہ ۱۸۶۲ء کو اقرارنامہ مذکور پر منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کی ہوئی

بیان پنج

زر تنخواہ محافظ مندرجہ سے دوچند ہوگا مثلاً تنخواہ محافظ تعدادی [illegible] ماہواری یعنی [illegible] سالانہ کی ہے

[illegible] دوچند [illegible] ہوا غرض [illegible] روپیہ ہوگا

واضح ہے کہ یہ منجملہ صوبہ ہاے خراج دہندہ خلعت کے مغربی صوبہ ہے حالانکہ بباعث بارہا ویران کیے جانے افواج خلعت سے اسکی اطاعت صرف براے نام باقی رہگئی بالفعل فقیر نور محمد نامے یکے از قوم بزنجو نائب کیچ کا ہے ۱۸۶۲ء مین ایک عہد و پیمان نمبری ۲۰ اوسکے ساتھ کہ جسمین اوسنے بشرط پانے کچھ زر سالانہ کے تاربرقی مکران کو جو اوسکی عملداری مین ہوکر جاتی ہے حفاظت کرنے کو قبول کیا چنانچہ [illegible] ہزار روپیہ کہ منجملہ [illegible] سردار پسنی کو متعاہی ازجانب سرکار انگریزی کے تعین ہوا۔

نمبر ۲۰

خلاصہ ترجمہ عہد و پیمان کا کہ جو فقیر محمد بزنجو نائب کیچ نے میجر اف جی گولڈ اسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ سے بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۶۲ء کو کیا۔ مضمون ذیل ہے۔

حسب الہدایت خان خلعت کے فقیر محمد بزنجی نے روبرو میجر اف جی گولڈ اسمہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سندہ کے حاضر ہوکر جملہ انتظام جو دربارہ طیاری تاربرقی کے قرار پایا سنا اور بمقابلہ افسر مذکور اور رئیس رحمت اللہ خان اجنٹ خان مذکور کے یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر سرکار انگریز کا ارادہ تیاری مکران مین تاربرقی بنانے کا ہو تو اوس صورت مین ہم بدل وجان مقام کلمت بندر سے گوادر بندر تک اوسکی حفاظت کے اور نیز بہم پہونچانے مزدوران وغیرہ کے کوشش کرینگے اور اس کام کے لیے حسب منظوری خان کے جسقدر روپیہ سرکار موصوف تجویز کرے معرفت رزیڈنٹ متعینہ خلعت کے فقیر نور محمد خان کو ملا کریگا اور فقیر نور محمد خان مذکور دربارہ حفاظت لوازمہ وذخیرہ تاربرقی کے اسطرح پر مدد دیگا کہ جسمین ہرج کار واقع نہو مخفی نرہے کہ جملہ اشیاے کی قیمت جو کسان متعینہ تاربرقی خرید کرین ازجانب خرید کنندہ کے دیا جایا کریگا۔

واضح رہے کہ ذمہ داری مذکور صرف بوجہ اوسکے عہدۂ نیابت کیچ کی اوسپر فرض ہے۔

بعد تحریر امور مذکورۂ بالا کے روبرو میجر اف جی گولڈ اسمہ اسسٹنٹ کمشنر سندہ اور رئیس رحمت اللہ اجنٹ خان کے بتاریخ ۲۴ جنوری ۱۸۶۲ء کے دستخط فقیر نور محمد خان کے ہوئے۔

مگر چونکہ عبارت روبرو فقیر محمد خان نائب کیچ کے لکھی گئی کہ جسکا ذکر ذیل مین ہے اور اوسپر دستخط رئیس رحمت اللہ خان کے بتاریخ یکم فروری ۱۸۶۲ء کے ہوئے۔

نقدا گوادر بندر سے جملہ علاقہ موقوعہ اندر سرحد گوادر کے متعلق ہے ۔

واضح ہے کہ عہد و پیمان نمبر ۱۹ ۔ اگست ۱۸۷۵ عیسوی کو منظوری گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل کے ہوئی ۔

بیان فارس

ابتدا سے ۱۶ صدی یعنی ہنگام حکومت شاہ عباس کے انگریزون نے پہلے کار تجارت کا فارس مین مقرر کیا پہلے دو دلیر انگریز یعنی سر انتھنی شیرلی صاحب مع اپنے بھائی اور چند ہمراہیان دربار کے فارس کو گئے اور وہان لوگ اون سے بہت اخلاق کے ساتھ پیش آئے اور بعد ازان سر انتھنی صاحب موصوف از باب شاہ عباس کے واسطے کرانے عہد و پیمان ساتھ بادشاہان یورپ کے نسبت پامال کرنے قوم ترک کو واجازت سلنے سوداگران انگریز کو واسطے کرنے کار تجارت ساتھ فارس کے بطور ایلچی واپس گئے ۔

چنانچہ شاہ عباس کی عنایت سے قوم انگریز فرانس اور ڈنمارک کے کارخانجات مقام گون ٹرون مین کہ جسکا نام بادشاہ فارس نے بعد ازان بندر عباس کہ جو ابتک مشہور ہے رکھا تعین ہوئے ۔

واضح ہے کہ شاہ عباس کی اجازت بہ نسبت پرتگیز کے جنھون نے ۱۵۱۰ع مین تحت البوقرق کے جزیرہ ہرمز موقوعہ دہانہ خلیج فارس کو کہ جو مقام گون ٹرون سے چندان فاصلہ پر نہین ہے فتح کرکے دخل کر لیا تھا کمتر تھے اور اونکے نکال دینے کا ارادہ کیا اور اس عزم مین انگریز جو اوندنون مین مشغول لڑائی ساتھ پرتگل کے تھے شریک شاہ عباس کے ہوئے اور ۱۶۲۲ع مین شاہ عباس موصوف نے ایک اقرارنامہ مندرجہ حاشیہ درباب دینے نصف مال لوٹ جزیرہ مذکور کا و نیز نصف محاصل آیندہ گون ٹرون اور ہرمز کے ساتھ انگریز کے قرار دیا چنانچہ قوم پرتگیز نکال دیئے گئے اور وعدہ شاہ فارس کا وفا ہوا ۔

مضمون اقرارنامہ مذکورہ بالا کا کہ جو مندرج باب مین ہے حسب ذیل ہے ۔

اول

جو کہ جب تک قوم انگریز شریک ہوکر ... جہازان فارس کسی قسم کی لوٹ مین یعنی جواہر اور سونا و چاندی وغیرہ

واضح رہے کہ کارخانہ گون بڑدن کا ۱۷۶۱ء تک بتردد اور نقصان تمام جاری رہا آخر کار بباعث ظلم گورنر الارکے اوٹھہ گیا ـ

واضح رہے کہ وفات شاہ عباس سے کہ جو ۱۶۲۹ء مین واقع ہوئی جلد تر خاندان شفادین کو پایہ اختتام کو پہونچایا چار بادشاہان کمزور اوس خاندان کے متواتر تخت نشین ہوئے اور اونکے عہد حکومت مین ترکون نے سلطنت فارس کے عمدہ عمدہ صوبہ مغربی کو الگ کر لیا حاکم عرب متعینہ مسکٹ نے جزیرہ ہاے موقوعہ خلیج فارس کو بقبضہ لینے کیا اور افغانان از قوم ابدلی نے اپنے کو برات اور حلجمس موقوعہ قندہار مین ازاد قرار دیا ۱۷۲۲ء مین یعنی اندر ایک صد سال بعد وفات شاہ عباس کے محمود والی قندہار نے اصفہان کو گھیر لیا اور شاہ حسین نے اپنا تاج اوسکو چھوڑ دیا ـ

واضح رہے کہ خاندان افغان تھوڑے روز تک رہا ۱۷۲۵ء مین محمود خفقانی ہو کر مر گیا اور ۱۷۳۰ء مین اوسکا بھتیجا بروقت بھاگنے نادر قلی خان یعنی مشہور نادرشاہ کے جنگل مین مارا گیا اور جانشین اشرف چھوڑ دینے تاج شاہ حسین کے اوسکا بیٹا تاماسک نے خطاب شاہی کا پایا اور ہمیشہ کرنے کوشش ناتوان درباره پھر حاصل کرنے تاج سے باز نہین آتا تھا چنانچہ اوسنے پادشاہ روس سے ایک عہد و پیمان متضمن دیدینے کل علاقہ فارس موقوعہ کاسپین سمندر پر بشرط نکال دینے قوم افغانان کے اوسکے ملک سے اور پھر ملنے تاج اوسکے کے قائم کیا

دوم

آمدنی بندر عباسی سالانہ یعنی گون ٹرون سے نصف انگریز کو تقسیم ہو جایا کریگی اور جو جہاز انگریزی بندرگاہ سے ہو کر جاوے اوسپر خراج معاف ہے

سوم

ہر سال تین راس اسپ کہ منجملہ جنکے دو مادین ہون گے اونکے پاس بھیجے جاوین ـ

شرط اول کہ دو مرد مان سپاہی ہمیشہ واسطے حفاظت خلیج کے تعینات رہین ـ

دوم انگریز قلعہ ہاے پورتگل کو شاہ فارس کے قبضہ مین دیدین کہ جس سے انگریز شاہ فارس [illegible]

شرط اخیر شاہ مذکور کو اول یجو کی اجلاس کونسل مین ملاکرے اور اونکے تو ابعون کے مرتبہ کا خاندست [illegible]

اور اوسی مراد سے اوسنے ایک عہدنامہ ساتہ ترکون کے بہی جنکی سلطنت سمت مغرب و شمال کو
بڑھتی جاتی تہی کیا اور بلا چند سے غور بخاطر تمسپ کے دربار ہاے سنٹ پیٹرس برگ اور کانسٹنٹی نوپل نے
ایک عہدنامہ کہ جسکے رو سے ملک فارس کو آپس مین تقسیم کردیا ۱۷۲۳ عیسوی مین قرار دیا —
مخفی نرہے کہ صرف بوجہ لیاقت اور کارگذاری نادر قلی خان کے کہ جنہون نے اپنی جوانمردی اور
دلیری کے لیے بڑی شہرت پائی تہی نصیب تمسپ کا پہرنیکا ۱۷۲۷ع مین نادر قلی تمسپ کی چہوٹی
فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا اور تمام خراسان سے شاہ حسین کے بیٹے کو قبضل کروایا اور آخر ۱۷۳۰ع
مین حاکمان افغان ملک فارس سے نکال دیے گئے اور اونکے بہت سے ہمراہیان تلوار سے مارے
گیے غرضکہ ایک مرتبہ اور بباعث شاہ تمسپ کے تخت خاندان شفادین مین آیا شاہ تمسپ نے بعوض
خیر خواہی کے نادر قلی کو ملک خراسان میزن ڈران سیستان اور کرمن کا دیدیا —
شاہ تمسپ نے صرف براے نام دو برس تک سلطنت کیا اور بعد اوسکے نادر قلی نے اوسکو تخت سے
اوتار کر رنج کمال تمام تاج قبول کیا بعد نادر شاہ سلطنت فارس کی چند روز تک اپنے جلال
سابق پر پہونچ گئی تہی اور واضح رہے کہ نادر شاہ نے نہ صرف اون ملکون کو کہ جسکو ترکون
اور روس والون نے فتح کیا تہا لے لیا ملک سندہ قندہار کابل ملیح اور تمام ملک موقوعہ نایز
اکشس اور سمندر کسپیین تابع کرکے اپنی فوج دہلی کو لایا اور مغلون کی دارالخلافت مین قتل
اور لوٹ کراکر شاہ دہلی سے تمام ممالک موقوعہ جانب غروب دریاے سندہ لنیے لیے چہوڑ والیا
۱۷۴۷ع مین نادر شاہ مارا گیا اور اندر چند روز بعد اوسکی وفات کے وہ قوت سلطنت کہ جو اونکو
از سر نو پیدا کی تہی پراگندہ ہوگئی اور احمد خان ابدالی نے اپنے کو افغان کا بادشاہ قرار دیکر قندہار
اور ہرات کو لے لیا اور بنیاد ایک سلطنت کی جو بباعث اوسکی فتوحات کے کہ نادر شاہ سے زیادہ تر
تیز تہی بڑہ گئی تہی ڈالا اور شاہ رخ اندہا پوتا نادر شاہ کو صرف صوبہ خراسان کا ملا تہا اور صوبہ
مذکور کو احمد خان نے اوسکو بطور قبضہ ارادیہ کے عطا کیا تہا مگر جلد بعد بہت سے قصبہ اوسمین قائم
کیے گئے دکہن او پچہم صوبہ لار کے فارس اور عراق اور بخن اور میرن وپران کو کریم خان
کہ ایک از قوم زند تہا فتح کیا اور شاہ اسمعیل نامے ایک شاہزادہ خاندان شفادیان کا جو شاہ حسین کا
کا ہمشیرہ زادہ تہا بہانجا بادشاہ مقرر ہوا واضح رہے کہ وہ صرف بطور ایک تپلہ کے تہا اور اخیر کو

قید ہوگیا اور باگ حکومت سلطنت کی بدست کریم خان کے رہی کریم خان ایک حاکم عادل اور عقلمند
تھا چنانچہ اوسنے دربارہ پھیلانے اور ترقی دینے کار تجارت کے بڑی جانفشانی کی اور اوسکی
عہد مین انگریزون نے کہ جنہون نے کہ سابق مین گون برون کو چھوڑ دیا تھا ایک فرمان نمبری
۲۱ مشعر قائم کرنے کارخانہ تجارت بمقام بشاور و خلیج فارس کے ۱۷۶۳ع مین حاصل کیا -
۱۷۷۹ع مین کریم خان بعد حکومت قوی ۲۶ برس کے مرگیا نتیجہ یہ کہ اوسکی تین اولادون بدبخت کہ جسمین ظلم شدید
ہوئے اور جسمین کریم خان کے چارون بیٹون کے ہاتھ پاؤن ظلم سے کاٹ دیے گئے یہی علامت
تھی اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ آغا محمد خان ایک از قوم کجر و بانی خاندان حال کا تھا او پر تخت
فارس کے ۱۷۹۵ع یعنی بر وقت اختتام بلوہ کے بیٹھا -
۱۷۸۸ع مین جعفر خان بھتیجا کریم خان کا جو خاندان زند سے سب سے پچھلا تھا عہد حکومت
مین مختصر انگریزون نے کہ جو بلوہ مسطورہ بالا مین بسبب چند فتوحات کے ہوئی تھی معرفت اوسکے
[illegible] دوسرا فرمان نمبری ۲۲ دربارہ جاری رہنے کارخانجات تجارت ملک فارس کا
بلا روک ٹوک کے حاصل کیا -
واضح رہے کہ آغا محمد خان جو بہت روز تک بادشاہت فارس مین ایک صوبہ عظیم کا حاکم تھا
مگر ۱۷۹۵ع تک آزاد نہین قرار دیا گیا تھا بر وقت لڑائی روس کے بمشکل تمام اپنی قوت اصلی
کو پہونچا ہراکلیس والی گورگیانی پریشانی ملک فارس کو اپنا موقع غنیمت اور مفید تصور کر کے
۱۷۸۳ع مین تابعداری فارس سے نکل کر کیتھرائن ثانی کی اطاعت قبول کی اور کیتھرائن موصوف
نے [illegible] پناہ مین لیا اوسکے [illegible] آغا محمد خان نے
عزم سزا دہی قوم گورگیان کی بباعث اونکے فرمانبرداری کے کیا اور بوجہ اضطراب [illegible]
والی مذکور کو ملک روس سے مدد نہ ملسکی چنانچہ سوا ے کنواری نوجوان اور خوبصورت کے
کہ جنکو وہ قید کر لایا باقی جملہ باشندگان پر قتل عام کا حکم دیا بعد ازان فارس پر ایک روسی فوج
نے حملہ کیا اور فتح کرکے طہران کو جاتی تھی مگر بباعث وفات شاہزادہ کے جو ۱۷۹۶ع مین واقع
ہوئی وے اس کام سے باز رہ کر واپس آئی سال آیندہ مین آغا محمد خان جو نہایت شوخ اور قاتل
منجملہ بادشاہان فارس کے تھا مارا گیا اور اوسکا بھتیجا فتحعلیخان اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے عہد

زیادہ تر دوستی باہم انگریز اور فارس کے بباعث خوف لڑائی افغان کے اوپر ہندوستان کے
و عزم لڑائی فرانسس کے اوپر ممالک یورپ عملداری انگریز کے و بغرض قوی کرنے زور انگریزون
کے طہران مین شروع ہوئی ۔

واضح ہے کہ اوس نتیجے کے باعث سے کہ جو ہندوستان پر بباعث چڑہائی نادر شاہ اور احمد شاہ
ابدالی کے ہوئی بہ نسبت اس امر کے یقین ہوگیا کہ ہندوستان پر وقت ملنے موقع کے کسی
حاکم افغانستان کی چڑہائی ہوگی ۔

سنہ ۱۷۹۶ع مین جمال شاہ پوتا احمد شاہ ابدالی بہ ارادہ رہا کرنے خاندان تیمور کو اطاعت مرہٹون
سے اور بحال کرنے اونکو اوپر حکومت اونکی کے لاہور کو چلا مگر بباعث فساد موقوعہ خود اوسکی
عملداری کے اوسکو دوسرے سال مین واپس آنا پڑا مگر سامان لڑائی ہذا اور لڑائی فرانسیسیون
کا اوپر ہندوستان کے اور فرستادگی خفیتہً ایک ایلچی کا از جانب نپولین کے بغرض تعین کرنے
اپنا زور اوپر ملک طہران کے انگریزون کو بہ نسبت کرنے تدبیر درباره حفظ رکھنے اپنی حکومت
ہندوستان کو مجبور کیا چنانچہ کپتان ملکم صاحب از جانب انگریز بطور ایلچی کے ملک فارس مین
واسطے کرنے عہد و پیمان دوستی اور تجارت کے روانہ ہوئے اور اوتھون نے سنہ ۱۸۰۱ع مین وزیر
فارس سے دو عہد و پیمان کہ جنکی منظوری بادشاہ کے بذریعہ فرمان کے ہوئی قائم کی اور ازروے
مضمون شرائط عہدنامہ نمبری ۳۴ کے بادشاہ فارس نے وعدہ درباره خراب و خستہ کرنے
ملک افغانستان کے درصورت اونکی چڑہائی اوپر ملک ہندوستان کے اور نیز قیام نہ پکڑنے دینے
قوم فرانسیس کو ملک فارس مین کیا اور درصورت واقع ہونے لڑائی مابین فارس اور فرانسیس
خواہ افغان کے انگریز بادشاہ کی مدد مع سامان لڑائی کے کرینگے مخفی نرہے کہ عہدنامہ نمبری
۳۴ کی روسے جو درباره کار تجارت کے تھا جملہ حقوق کارخانجات تجارت سابق کے
بحال ہوئے بلکہ اور چند امور ایزاد کیے گئے اور محصول جو خریدکنندگان سے لیا جاتا تھا تخفیف
ہوکر ایک روپیہ سیکڑا تعین پایا ۔

سنہ ۱۸۰۴ع مین یعنی ہنگام لڑائی باہم فارس اور روس کے کہ جسکا آغاز چڑہائی جارجیا سے ہوا
بادشاہ فارس بعد اوٹھانی بہت سی انقلاب اور بخوف لیے جانے ۔ لاقتل سپہ سالار روسیون کا

جو از جانب روسیون کے ہونے والا تھا اپنے کو نپولیون کے پناہ مین کہ جو اوسوقت نہایت ذی قدرت تھے لایا اور اونسے دربارہ ملاپ فرانسیس کے التجا کی ۔

واضح ہے کہ اوسکو مطلب عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ع کا جو از جانب انگریزیہ ہوا تھا اور اونکے انکار درباب دینے مدد بمقابلۂ روس کے کہ جسکا ازروے عہدنامۂ مذکور کے وہ دعویدار تھا اور خیال جسکے اوسنے معرفت اپنے ایلچی آغا محمد نبی خان کے دوستی فرانس کی چھوڑ دینے کا اقرار کیا تھا بہت ملال ہوا فرانسیسون کا ارادہ یہ تھا کہ روسیون سے اون صوبون کو جو فارس سے چھین لیے گئے تھے پھر بحال کرا دین اور نیز یہ کہ بادشاہ کو ایشیا سے لڑائی اور افسران لڑائی واسطے درست کرنے فوج بطریقۂ انگریزی کے دین تا کہ ہندوستان ہو کر افغانستان پر چڑہائی کرے اور فوج فرانسیس اپنے ملک ہو کر ہندوستان پر چڑہائی کرے چنانچہ یہ عہدنامہ ساتہ صلح کے باہم نپولین اور بادشاہ سکندر کے بمقام تلست کے قرار پایا لیکن اسکے باعث سے انگریزون نے کوشش دربارہ پھر حاصل کرنے رسوخ دربار طہران مین اور نیز بچانے اپنی حکومت ہندوستان کو بذریعہ کرنے سلسلۂ دوستی جملہ سرکارہاے سرحد مغربی کے کیا چنانچہ امراے سندہ رنجیت سنگہ اور سرکار کابل کے پاس پیغام بھیجے گئے اور سر جان ملکم صاحب موصوف بطور ایلچی کے ملک فارس مین پھر بھیجے گئے ناگاہ سر ہارفورجونس صاحب از طرف بادشاہ انگلستان کے بلا مشورہ سرکار ہندوستان کے اور بلا واقفیت تدبیرات قرارداده کے بطور وکیل مطلق کے بھیجے گئے چنانچہ یہ ماجرہ آخر کو بڑا پیچدار ہو گیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ہر دو سرکار کی ہنسی فارس والون کے نزدیک ہوئی سر جان ملکم کو ہنگام پہونچنے سر ہارفورجونس صاحب کے بمقام بمبئی کے جو فارس کو جاتے تھے ہدایت بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ وہ بنظر قائم کرنے دوستی ساتہ پاچا اور دیگر سرداران خرد عرب کے بغداد کو بطور ایلچی کے جاوین او سر ہارفورجونس صاحب مذکور کو واسطے کرنے عہد و پیمان کے طہران مین چھوڑ دیوین مگر نسبت اور سب امورات کے فارس کا جانا مقدم تھا نظر بران اوسکا جانا ملک فارس مین بلا توقف پر ضرور تھا چنانچہ سر جان موصوف ملک فارس مین بہر پہونچے اور بادشاہ کو ہنوز یقین وفا ہونے اوس وعدہ کا کہ جو فرانسیسون نے دل کھولکر کیا تھا کہ جس سے اوسکا دل خوش تھا تھا لیکن مرتبۂ سرکار انگریزی کو باعث پیغام سابقۂ فرانس کے

ذلیل سمجھکر چاہا کہ حضور شاہی سے نکال کر ساتھ تو ابعنیان متعینہ سرار کے عہد و پیمان قرار پاوے
کہ جس سے سرجان موصوف کو امید دوستی کی نظر نہ آئی نظر بران اونہون نے یکایک ملک فارس
کو چھوڑ کر روانہ کلکتہ کے ہوئے اور لارڈ منٹو صاحب کو واسطے کرنے طیاری برائے دخل کر لینے
جزیرہ خرک کو کہ جو خلیج فارس مین ہے کہ جس مقام سے عہد پیمان اور لڑائی ہر دو امر از جانب
ہر دو سرکار ہو سکتا تھا آمادہ کیا اور سر ہارفورجونس صاحب کو ہدایت درباره رہنے مقیم بمقام بمبئی
کے تا معلوم کرنے نتیجہ پیغام جان ملکیم صاحب کی ہوئی تھی مگر بعد ازان یہ ہدایت ہوئی کہ جسوقت
ملکیم صاحب خواہ بلا حصول مطلب یا بعد قائم کرنے عہد و پیمان کے واپس آوین یعنی سر ہارفورجونس
صاحب فوراً فارس کو جاوین اسلیے بروقت واپس آنے سرجان ملکیم صاحب کے وہ فوراً
طہران کو روانہ ہووے اور ہدایت درباره ملتوی کرنے پیغام کے اونکے پاس بعد بہت عرصہ کے
پہونچی چنانچہ وہ طہران مین اوسوقت پہونچا کہ جب بادشاہ کو بالکل اعتبار قول فرانسیسون کا
جو باعث صلح ساتھ فارس کے اور عداوت انگریز کے پورا نہ کرنے کا [illegible] درباره قائم
کرنے عہدنامہ کے کچھ دشواری نظر نہ آئی چنانچہ ایک عہدنامہ نمبری ۲۵ قرار پایا اور از روے
اوس عہدنامہ کے جو ۱۲ مارچ اور بعد ازان کچھ تبدیل ہو کر ۱۵ مارچ ۱۸۰۹ء کو قرار پایا تھا
جملہ عہدنامجات جو سابق مین ساتھ بادشاہ اور حاکمان یورپ کے ہوئے تھے منسوخ ہوگئے اور
یہ اقرار کیا کہ فوج یورپ کو اپنے ملک ہو کر ہندوستان کیطرف نہین جانے دینگے اور
انگریزون سے درباره کرنے مدد فوج کے اوسحالت مین کہ جب فارس پہ کوئی فوج یورپ
[illegible]
اور افغانستان کے سواے کرنے بیچ بچاؤ کے اور کسیطرح کی طرفداری نہین کرینگے اور عہدنامہ
ہذا کو بشرط اون تغیرات کے جو مابعد مناسب معلوم ہون لارڈ منٹو صاحب نے منظور کرکے
سرایچ جونس کو ہدایت درباره واپس آنے از ملک فارس کے کی اور بعد ازان سرجان
ملکیم صاحب کو بطور ایلچی کے درباره کرنے اور انتظام کے بادشاہ کے پاس بھیجا اس اثنا مین
سرایچ جونس کو حکم نسبت اس امر کے انگلستان سے آیا کہ تا پہونچنے دوسرے وکیل مطلق
یعنی سرگور اوسلی صاحب کے کہ جسکی رسائی سرایچ جونس اور سرجی ملکیم دونون سے زیادہ تھی

وہ ملک طہران مین رہے چنانچہ ۱۴ مارچ ۱۸۱۲ع کو ایک عہدنامہ نمبری ۲۶ از جانب سر گور اوسلی صاحب کے بر بناء عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۰۹ع کے قرار پایا مگر انگلستان مین چند تبدیلات اوس عہدنامہ مین ہوئین غرض کہ ۱۸۱۴ع مین عہدنامہ نمبری ۲۷ قرار پایا۔

واضح رہے کہ بعہد حکومت فتح علیشاہ کے ملک فارس گردشون سے محفوظ رہا مگر باعث لڑائی روسیون کے بڑی سختی رہی صوبہ جارجیا میگریلیا داغستان سروان وکاراباغ اور تالش کے اوسمین سے نکل گئے اور سرکار انگریز کی جس کارروائی سے فوج روسیون کی آگے نہ بڑھ سکی اکتوبر ۱۸۱۳ع مین گلستان مین صلح ہوئی اور ایک عہدنامہ دربارہ قائم کرنے سرحد مابین سلطنت روس اور فارس کے کہ جسکا ٹھیک تصفیہ منحصر اوپر فیصلہ کمشنران کے رہا قائم ہوا واضح رہے کہ کچھ روز تک براے نام صلح رہی مگر دربارہ سرحد کے اکثر نزاع اور قباحت ہوئی روسیون نے گوکچا کو جسے فارس والے اپنا قرار دیتے تھے اپنے قبضہ مین کرکے اوسکے چھوڑنے سے منکر ہوے غرض کہ ۱۸۲۶ع مین پھر مخالفت شروع ہوئی اور پہلا حملہ از جانب عباس مرزا شاہزادۂ فارس کے ہوا بروقت شروع ہوے لڑائی کے فارس والون نے از روے شرط مندرجہ دفعہ ۴ عہدنامہ ۱۸۱۴ع کے سرکار انگریز سے مدد زر نقد یا فوج کی طلب کی مگر بعد چندے تحقیقات انگریزون نے دینے مدد سے اس بنیاد پر انکار کیا کہ مخالفت پہلے از جانب فارس کے شروع ہوئی اور اسکا تصفیہ بذریعۂ عہدنامہ کے ہوجاتا چنانچہ یہ تصفیہ سرکار انگریز کا بادشاہ فارس کو کہ جسکو یہ خیال ہوگیا تھا کہ روسیون کا گوکچا پر قابض ہونا ہماری سلطنت پر ظلم کرنا متصور رہے ناگوار ہوا واضح رہے کہ اس لڑائی مین فارس والون کا بہت نقصان ہوا لیکن آخرش کو باعث بیچ بچاو ایلچی انگریزی کے ایک عہدنامہ صلح کا ۲۳ فروری ۱۸۲۸ع کو بمقام ترکومنچائی کہ جسکے رو سے فارس والون نے صوبہ اریوان اور نقشیوان کا روس والون کو چھوڑ دیا اور نیز اخراجات لڑائی کے دینے کو قبول کیا اقرار پایا اور شاہ روس نے عباس مرزا ولیعہد کو وارث اور جانشین تخت فارس کا مقرر کرنے کا اقرار کیا۔

واضح رہے کہ عہد وپیمان مذکورۂ بالا کے قائم ہونے پر ایلچی انگریز کو موقع دربارۂ خرید کرلینے منسوخی دفعات ۳ و ۴ عہدنامہ قرار دادہ ۱۸۱۴ع کا بدین دو لاکھ روپیہ سکہ تومان یعنی خزانہ

ایکسال کا بذریعہ قائم کرنی ایک عہدنامۂ جدید نمبری ۹۸ کی ملا کیونکہ دفعات مذکور بہت سخت اور تردد پیدا کرنیوالی تھین بلکہ ساتہ سرکار فارس کے مقابلہ کی. باعث تھین دفعات سوم وچہارم کی منسوخی کی باعث سے دفعات ۶ و ۷ بھی منسوخ ہوئین —

اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء مین فتح علی شاہ مرگیا اور اوسکا بڑیا مرزا عباس بھی ایکسال پیشتر مرگیا تھا بزور روس اور انگلستان کے محمد شاہ بڑیا مرزا عباس کا باوجود مقابلہ چند شاہزادگان خاندان شاہی کے تخت نشین ہوا بعد بلا یورپ کے سنہ ۱۸۱۵ء مین اور نیز رفع ہو جانے اون خطرون کے کہ جسنے دوستی فارس کو مبالغہ کر دیا تھا کوئی تدبیر دربارۂ قائم رکھنے رسائی کونسل ہاے فارس کے کہ جسکو انگریزون نے بذریعہ عہد وپیان سنہ ۱۸۱۴ء کے جو بمقام طہران کے قرار پایا محفوظ رکھا تھا نہین کیہی گئی بلکہ خلاف اسکے بہت سی باتین بنظر دلشکنی کرنے شاہ کے اور نیز اس امر کا خیال دلوانے اوسکے دل مین کہ انگلستان کو ہماری سلطنت کا ضامن رہنا ناگوار ہے کی گئین واضح رہے کہ انقلاب انتظام یعنی بھیجدیا جانا قرابت مندان فارس کا گورنمنٹ ہند کو اور بجاے اونکے بہیجا جانا ایک ایلچی گورنر جنرل کا بطور وکیل مطلق کے جو سنہ ۱۸۲۳ء مین واقع ہوا باعث رنج کا ہوا اور شاہ نے کہ جسکو یہ گمان ہوا کہ اس انقلاب کے باعث سے نہ صرف زوال ہمارے مرتبہ کا ہے بلکہ خطرہ ہماری حکومت کا بھی ہے بہت افسوس سے اوس تغیر کو قبول کیا مخفی نرہے کہ اوس لڑائی نے جو دربارۂ پیغام سنہ ۱۸۰۸ء کے باہم تاج اور سرکار ہندوستانی کے ہوئی تھی اوسکی عزت کو بنظر سرکار ہندوستانی کے ہیٹی کر دیا تھا اور اوسکو یہ بھی یقین ہوا کہ اون کارروائیون کی باعث سے جو سرکار ہندوستانی نے بمقابلۂ ڈاکوان مقیمۂ خلیج فارس کے سنہ ۱۸۱۹ء مین کیا تھا اوسکی حکومت پر ظلم ہوگا واضح رہے کہ دربارۂ ترقی دوستی ساتہ فارس کے چندان فکر نہین کی گئی یہانتک کہ بعد عہد وپیان ترکومانچائی کے اور منسوخی عہد وپیان سنہ ۱۸۱۴ء کے ایک تدبیر کہ جسے شاہ نے صرف بخیال اوس تردد زرنقد کے جو باعث دینے تاوان روسیون کے ہوا تھا قبول کیا اور اس امر مین عجب نہین ہے کہ طہران مین روسیون کے سامنے سرکار انگریزی کا زور کم ہو جاتا —

یہی بہت تک شاہ نے دربارۂ تبدیلی عہدنامہ سنہ ۱۸۱۴ء اور بعوض دفعات منسوخ شدہ کے اور

قائم

قائم کیے جانے ایسی شرائط محافظت کے کہ جس سے صاف ثابت ہو کہ سرکار انگریزی کی مرضی
حفظ رکھنے آزادی فارس کی ہے عذر معذرت کیا مگر کوئی تدبیر نسبت پوری کرنے امید شاہ کی
نہین کی گئی اور اخیر کو بعد مدت کے ۱۸۳۳ء مین سرکار انگریز نے اپنے حکام متعینہ فارس کو دوبارہ
تبدیل کرنے عہدنامہ کے عہد و پیمان کرنے کی اجازت دی اور واضح رہے کہ اونکے غلبہ کے
باعث سے روس والون کو بالکل جگہ مل گئی اور عہد و پیمان ۱۸۳۶ء تک جاری رہا حالانکہ کچھ نتیجہ
نتیجہ نہین ہوا ۱۰ برس تک سوداگران انگریزی کو ملک فارس مین کوئی عہد و پیمان دربارۂ خفاظت
سوداگری کے چلتا نہین نظر پڑا سوا اوسقدر کے کہ جو بذریعۂ دوستی عام باہم ملک انگلستان
اور فارس کے ہوئی تھی اور نیز ایک فرمان نمبری ۲۹ جو دربارۂ منسوخی محصول گھوڑون کے
تھا جاری ہوا ۱۸۳۶ء مین دوسرا فرمان نمبری ۳۰ دربارہ اجازت ہونے سوداگران انگریزی کو
بنسبت دینے اوسیقدر محصول کے جو سوداگران روس سے لیا جاتا ہے جاری ہوا واضح رہے
کہ منشاء عہد و پیمان ۱۸۱۴ء کا یہ تھا کہ بعد اسکے ایک عہدنامہ دربارۂ کار تجارت کے بھی قرار پاوے
مگر اوسکی تعمیل نہین ہوئی اور سرکار فارس نے بیان کیا کہ ازروے عہدنامۂ اقرار خراج ۱۸۱۴ء
کے عہد و پیمان تجارت کہ جسکو سابق مین سر جان ملکم صاحب نے قرار دیا تھا منسوخ ہو گیا
اور حکام انگریز یعنی مسٹر ایلس صاحب اور مسٹر ماریر صاحب نے ۱۸۴۱ء مین ایک ضابطہ کا خط
بنام شاہ کے بایمضمون بھیجا تھا کہ عہدنامۂ ۱۸۰۱ء کے نیچے دربارہ قائم رہنے سوداگری کے
بھی تحریر کیا جاے مگر شاہ نے اس امر کو قبول نکیا چنانچہ ۱۸۴۱ء تک یہ ماجرا اسیطرح پر اختلاف
مین رہا اور سنہ مذکور مین ایک عہد و پیمان تجارت نمبر ۳۱ کہ جسکے روسے سوداگری انگریز اور فارس
کی اوسیطرح پر قائم کی گئی کہ جسطرح پر اور مقرر قومون کے ساتھ ہوئی تھی قرار پایا اور بمنشاء عہد و پیمان
مذکور کے کارخانہ جات تجارت بھی دو ملکون مین تعین کرنا قرار پایا۔
۱۸۴۴ء مین ایک فرمان نمبری ۳۲ مشعر اختیار کرنے کارروائی بنظر بچا لینے سوداگران کے در حالت
مفلسی یا دیوالہ کے قرار پایا۔
۱۸۴۸ء مین جسوقت کہ سرکار انگریزی نہایت کوشش دربارہ بند کرنے سوداگری غلامان افریقیہ
کی کر رہی تھی ایک عہدنامہ نمبری ۳۳ از جانب شاہ مشعر امتناعی آمد غلامان کے ملک فارس میں

براہ سمندر کے قرار پایا واضح رہے کہ خادم دین مخصوص سوداگری غلام مین نہایت برخلاف ہوئی
اور شاہ نے اونکے انکے مقابلہ کے لائق نپایا کہ جس سے وہ صاف صاف ممانعت بہ نسبت آمد غلامان
بیچ حکومت اپنی کے کرتا مگر جو کہ گذر براہ خشکی کے ممکن نہین ہے صرف اس خیال سے اونکی
نسبت اونکی آمدنی از راہ سمندر کے ممانعت کی اور ۱۸۵۱ع مین ایک فرمان مشعر گرفتاری و تلاشی
اون جہازون کے کہ جنمین شبہہ سوداگری غلامان کا ہو جاری ہوا۔

واضح رہے کہ پھر فتح افغانستان کی خاطرخواہ کچھ کو کہ جنھون نے اپنے حقوق حکومت
اوس ملک کے اوسیقدر پائے کہ جیسے زمانہ بادشاہان شفا دین کے تھے ہمیشہ ایک
اچھا خواب و خیال رہا۔

واضح رہے کہ روسیون نے پہلا کام بعد مصالحہ ۱۸۲۸ع کے کیا سو یہ تھا کہ فتح علی شاہ کو اوسکے
حوصلہ نسبت فتحیابی شرقی کے جرات دی اور اسکو ایک وسیلہ دربارۂ غیر واجبی قائم کرنے بنا
اختیار دریاء سندہ تک سمجھا فتح علی شاہ نے دوچڑھائیان عدم فتحیاب اوپر افغانستان اور شہر
ہرات کے جو کچھی ملک ہے کین اور اوسکے بیٹے محمد شاہ نے جو ہمیشہ سے دوست روسیون کا اور
دشمن انگریزون کا رہا منصوبہ اپنے باپ کو زندہ کیا اور ۲۳-نومبر ۱۸۳۷ع کو ہرات کو ساتھ فوج
کثیر کے گھیر لیا وہ اس امر سے آگاہ اور مطلع تھا کہ کسی جنبش مخالفانہ سے جو ہرات پر کیجاوے
سرکار انگریزی کو ناگوار ہوگا اور باعتبار مدد روس کے اوسنے جملہ عرض جو دربارۂ تصفیہ کرنے
قصہ ساتھ شاہ کمران والی ہرات کے بذریعہ عہد و پیمان دوستانہ کے ہوا تھا انکار کیا اور پیغام
سرکار انگریزی کو بہت حقیر کیا کہ جس سے ایلچی نے مجبور ہو کر جھنڈا اینچا کر دیا اور اخیر کو دوستی
فارس کی قبول کی واضح رہے کہ بنظر باز گردانی شاہ کو اوسکے ارادہ حوصلہ مند سے جزیرۂ خرک
موقوعہ خلیج فارس مین دخل کر لیا گیا کہ جسکے باعث سے بعد محاصرۂ دس مہینے کے کہ جس
عرصہ مین اوسکی ساری کوششین دربارہ لینے شہر کے بباعث جانفشانی اور لیاقت ایلڈرڈ پوٹنجر
صاحب ایک جوان افسر انگریزی توپخانہ کے پامال ہوگئین تھین اوسکو ہرات سے ہٹ آنا پڑا
واضح رہے کہ بعد واپس آنے افواج انگریزی ملک افغانستان سے شاہ کمران کو اوسکے وزیر
یار محمد خان نے کہ جسنے اپنے کو بظاہر تابع مین شاہ فارس کے قرار دیا تھا مگر فی الحقیقت آزاد

آزاد اور ہمارا دوالافقط -
اگست ۱۸۴۸ عیسوی مین محمد شاہ مرگیا اور اوسکی جگہ پر اوسکا بیٹا نصیر الدین جواب بادشاہ ہے تخت نشین ہوا ۱۸۵۱ء مین بعد وفات یار محمد خان والی ہرات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جانشین ہوا سید محمد خان نے اپنے کو قوت مین کم پاکر اور نیز خوف دہمکی امیر کابل کے اور کوہندل خان والی قندہار کے فارس سے عذر خواہی کی اور شاہ فارس نے ایک فوج ظاہر انظر تہ وبالا کرنے ترکون کے لیکن باطن مین واسطے دخل کرنے اوپر ہرات کے بہیجی ایلچی انگریزی متعینہ طہران نے اِس امر پر اونکو نصیحت کی اور چاہا کہ سرکار فارس صاف صاف ظاہر کرین کہ اونکا کیا ارادہ ہے چنانچہ ۲۵ جنوری ۱۸۵۳ء کو سرکار فارس نے ایک عہدنامہ نمبری ۵ ۳ ۳ پر مشعر نہ بہیجنی اپنی فوج اوپر ملک ہرات کی تا وقتیکہ کوئی دوسری فوج حملہ نکرے و نیز نہ کرنے کسیطرح کی دست اندازی کسی اور امر مین بجز اوسقدر کے کہ جو حین حیات یار محمد کے ہوتی تہین دستخط کیا واضح رہے کہ اِس مداخلت سے جو اونکے ارادہ مین از جانب سرکار انگریز کے ہوا سرکار فارس کو برا معلوم ہوا اور بہت سی علامتین خفگی اور ناخوشی کی ظاہر ہوئین کہ جنکی باعث سے کچہی دوستی ساتہ ایلچی سرکار انگریز کے جاتی رہی اور از سر نو فساد کا باعث ہوا - ۱۸۵۴ء مین مرزا ہشیم خان کہ جو نوکری شاہ سے برطرف ہوا تہا واسطے پیغام انگریزی کے مقام شیراز مین اجنٹ مقرر ہوا مگر سرکار فارس نے اوسکی تقرری پر عذر کیا اور اوسکو دہمکایا کہ اگر تم اپنے کام پر جاؤ گے تو قید کر لیے جاؤ گے بعد اسکے اوسکی جورو کو قید کر لیا جو کہ جملہ عذرات و صلاح وغیرہ کو شاہ فارس ضد کرکے انکار کرتے تہے اسلیے ایلچی متعینہ طہران نے اپنا جہنڈا اوکہاڑ کر عملداری فارس سے چلا گیا بعد ازان ایک اشتہار بہ نسبت اِس امر کے از جانب سرکار فارس کے باضابطہ جاری ہوا کہ اوس مقدمہ مین فائدہ ایلچی سرکار انگریزی کا بباعث سازش جورو مرزا ہشیم خان کے ہوا اس عرصہ مین محمد یوسف پوتا فیروز کے از براداران شاہ شجاع نے سید محمد خان حاکم ہرات کو مار کر شاہ فارس کو واسطے مدد کے درخواست کی تہی اور دسمبر ۱۸۵۵ء مین ایک فوج خلاف مضمون عہدنامہ قرارداد از جانب سرکار فارس کے بہیجی گئی محمد یوسف قید ہوا اور ۲۶ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو ہرات کو لے لیا جو کہ ہر طرح کی کوشش

در بارہ دعویٰ کرنے سرکار فارس کو نسبت شہر ہرات کے جھگڑا او پیدا ہوئے تو سفارت سرکار انگریزی سے
واسطے ذلیل کرنے اونکے پیغام کے کی گئی مگر کارگر نہوئی اسلیے بمبئی سے ایک فوج واسطے
دخل کرلینے جزیرہ کاجزک کے روانہ ہوئی اور پہلی نومبر ۱۸۵۶ء کو لڑائی قرار پائی مگر بعد ایک لڑائی
مختصر کے مخالفت طرفین نے بذریعہ ایک عہدنامہ نمبری ۲۳ جو ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو بمقام پیرس مین
قرار پایا تھا اختتام پایا واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا نے بجز عہدنامہ جو دربارہ بند کرنے تجارت
غلامون کے خلیج فارس مین اگست ۱۸۵۱ء مین قرار پایا تھا کہ جو ازروے دفعہ ۱۳ ماہ اگست
۱۸۶۲ء تک بلکہ اور آیندہ تک یعنی جبتک کہ کوئی فریق خاص کہ منسوخ نہ کرے جاری رہیگا
اورکسی عہدنامجات سابق کو جو باعث لڑائی منسوخ ہوگئے تھے زندہ نہین کیا۔
۱۸۶۱ء مین تجویز دربارہ کرنے ایک عہد وپیمان باہم سرکارہاے ہندوستان اور فارس کے
مشعر طیاری تاربرقی سرحد ترکستان سے بندرعباس تک ملک فارس ہوکر تاربرقی انگلستان سے
ہندوستان تک کے حصہ کے لیے ہوئی بعد چندے ۲۵ اپریل ۱۸۶۱ء کو سرکار فارس نے
شرائط قرارداہ سے انکار کیا اسلیے تاربرقی ازراہ فارس کے نہین بنی اور تاربرقی ترکستان اور
ہندوستان کی خلیج فارس مین شامل ہوئی بعدازان شاہ فارس نے ایک تاربرقی اپنی سرحد
مین متعام خانہ کیم سے سرحد ترکستان پر جو دوسری تاربرقی سے مقام بشیر پر جاکر طہران اصفہان
وشیراز ہوکر بنوانے کا تصفیہ کیا نظر بران ایک عہدنامہ نمبری ۲۷ مشعر طیاری تاربرقی مذکور
کے باہتمام ایک انگریز کے اور نیز خرید کرنے مسالہ ازبابت سرکار انگریزی سے اور اجازت دینے
سرکار انگریز کو بہ نسبت استعمال کرنے اوس تاربرقی کے بشرط دینے اجرت معینہ کے دسمبر
۱۸۶۲ء مین قرار پایا۔

نمبر ۱۲

دفعات عہدنامہ جو ساتھ شیخ شادوم والی بشایر کے ۱۲ اپریل ۱۸۶۲ء مین قرار پایا تھا
بمضمون ذیل ہے۔

دفعہ ۱

انگریزون سے اشیا ستعملی یا روانگی پر کچہ محصول نہین لیاجاویگا اور وہ بغیر روک ٹوک کے

اون سوداگرون سے جو انگریزون کے ساتھ خرید فروخت کرتے ہین صرف نصف محصول
کے لیا جاوے گا۔

دفعه ۲

آمدنی اور بکری اشیاے اونکی بالکل بدست انگریزون کے رہیگی اور اگر کوئی شخص اشیاے
اونکی چھپ کر لاوے گا تو ایسی صورت مین انگریز لوگ مجاز اونکی گرفتاری کے ہون گے
واضح رہے کہ تاریخ ہذا سے چار مہینے کے بعد دفعه ہذا جاری متصور ہوگی۔

دفعه ۳

تاوقتیکه انگریز یہان پر اپنا کارخانه رکھین کوئی قوم یورپ کی مقام بنتایه مین قیام نہین کرنے پاویگی

دفعه ۴

ملازمان و دیگر کسان متعلق کاروبار انگریزون پر بالکل حکومت اور محافظت انگریزون کی
رہیگی اور شیخ اور اوس کے توابعین کسیطرح پر اونسے مزاحمت نکرین اور نه اونکے معاملات
مین دخل دیوین۔

دفعه ۵

درحالیکه کوئی باشنده که جو انگریزون کا قرضدار ہو اور دینے سے انکار کرے شیخ اونسے
حسب رضامندی انگریزون کے دلوا دیوینگے۔

دفعه ۶

ایک ٹکڑہ زمین کا حسب پسند انگریزون کے واسطے تعمیر مکان کارخانه کے دیا جاویگا
اور ہر طرح کی آسایش دربارہ قائم کرنے اونکی تجارت کے بصرف شیخ واسطے تعمیر مکان
کارخانہ کے ہوگی اور اوسپر انگریز لوگ اپنا نشان کرین گے اور ایک ضرب توپ واسطے سلامی
کے رہے گی فقط۔

دفعه ۷

ایک ٹکڑہ اراضی کا انگریزون کو واسطے طیاری ایک باغیچه اور ایک قبرگاہ کے دیا جاویگا۔

دفعه ۸

انگریزون سے اور نیز اونکے تو ابعین سے اونکے مذہب مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کیجاویگی

دفعہ ۹

جو سپاہی مانجھی نوکر یا غلام وغیرہ انگریز کے بھاگ جاوین توشیخ اونکو پناہ ندے اور نہ نوکر رکھے بلکہ اونکو پاس انگریزون کے واپس بھیجے —

دفعہ ۱۰

اگر کوئی جہاز کی اسباب سوداگران ملک موقوعہ کارخانہ سے دور خرید یا فروخت کرین تو ایسی صورت مین سردار وقت کے پاس جو ازجانب سرکار ہو حساب اوسکا بھیجا جاوے گا اور نیز اسکے ایک آدمی اوسکا بروقت وزن اور سپردگی اون اشیاء کے جنکی فروختگی اسطرح عمل مین آوے گی ہمراہ موجود رہے گا اور یہ فروختگی اور سپردگی محصول گھر مین ہوا کریگی —

دفعہ ۱۱

اگر اتفاقاً کوئی جہاز انگریزی ملک شیخ مین کنارہ سمندر پر آجاوے تو اس امر کی احتیاط رہے گی کہ کسیطرح پر لوٹا نجاوے بلکہ شیخ انگریزون کو ہر طرح کی مدد جو اونکے امکان مین ہے دربارہ بچانی جہاز اور اونکے اسباب کے دینگے اور صرف اوسکا ازجانب سرکار انگریز کے ہوگا —

دفعہ ۱۲

شیخ اپنی رعایا کو بہ نسبت خرید کرنے کوئی اسباب کسی جہاز انگریزی راستہ مین سوا ے کنارے کے اجازت نہین دینگے —

مہر شیخ
شاد دم

بادشاہی گرانٹ یعنی عطیہ نامہ جو ازجانب کریم خان بادشاہ فارس کے ۱۷۶۳ء مین جاری ہوا حسب ذیل ہے —

چونکہ خدا نے اپنے فضل سے کریم خان پر فتح بخش کر اوسکو کل بادشاہت فارس کا حاکم اعلی مقرر کیا اور اوسکی تخت مین بادشاہت مذکو کی امن اور صلح بذریعہ اوسکی فتحمند تلوار کے سونپا ہے اسلیے اب ہمارا یعنی کریم خان کا منشا یہ ہے کہ کل سلطنت زیر حکومت ہمارے خوب رونق پاوے اور راسے بلندی ساابوع باعث ترقی کارسوداگری و عدل کی بہرہ پہونچے

واضح رہے کہ ہمکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے ہوئی ہے کہ رایٹ وارشپ فل ولیم ایڈورڈ
بیرابس صاحب بہادر گورنر جنرل انگریز متعینۂ خلیج فارس باختیار تعین کرنے ایک کارخانۂ
تجارت کا مقام بشایر مین پہونچے ہین اور حسب الہدایت گورنر جنرل صاحب موصوف کے
مسٹر بنجمن جروس صاحب رزیڈنٹ نے ہمارے پاس مسٹر ٹامس ڈرن فورڈ صاحب اور
اسٹیفن ہاربیٹ کو واسطے حصول کرنے ایک عطانامہ دربارۂ اونکے حقوق سابق کے جوان
ملکون مین تھے بھیجا ہے اسلیے ہم برضامندی اپنی اور بوجہ رفاقت سات قوم انگریز کے گورنر
جنرل موصوف کو بحق اوسکے بادشاہ اور کمپنی کے حقوق مندرجہ ذیل کہ جسکی بخوبی احتیاط
ہوگی اور بپایداری تمام تعمیل کیجاویگی عطا کرتے ہین —

اول

بشایر مین یا اور لنگرگاہ موقوعۂ خلیج مین جہان کہ جسقدر زمین سرکار انگریزی کمپنی پسند کرین
واسطے تعمیر ایک کارخانۂ تجارت کے دیجاویگی اور اوسپر جسقدر توپ چاہین جو چہ منی سے
بڑی نہو اوسپر چڑہاوین اور مملکت کے جس مقام پر چاہین مکانات تجارت کی تعمیر کرین —

دوم

کسی اسباب آمدنی یا روانگی انگریزون پر جو بشائر یا اور کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس
مین ہو محصول نہین لیاجاویگا بشرطیکہ وہ اپنے نام سے دوسرے شخصونکا اسباب نہ لاویں یا لیجاویں
اور انگریز لوگ اپنا اسباب تمام ملک فارس بے محصول لیجایا کرین اور اون اسباب پر جو بمقام
بشائر یا اور کہین فروخت ہون اوسپر شیخ یعنی گورنر صرف بشرح سے سیکڑہ [illegible]
اسباب روانگی کے لیا کرینگے —

سوم

سوا سے کمپنی موصوف کے اور کوئی قوم یورپ یا اشخاص دیگر خلیج فارس کے
کسی بندرگاہ مین اشیا سے اونی لاتے نہین پاوینگے اور کاش کوئی خفیۃً ایسا کرے تو اوسکا
اسباب گرفتار ہوکر ضبط ہو جاویگا —

چہارم

درحالیکہ کوئی سوداگران فارس یا دیگر انگریزون کا قرضدار ہو تو ایسی صورت مین شیخ یعنی گورنر مقام اوس قرض کو دلوا دیگا اور کاش اوس سے نہ ہو سکی تو سردار انگریز مجاز کرنے اپنی تدبیر دربارۂ وصول کرنے زر قرضہ کے ہین —

پنجم

تمام ملک فارس مین انگریز لوگون کو اختیار ہے کہ جس سے مناسب سمجھین خرید یا فروخت کرین اور اسمین کسی مقام کے گورنر یا شیخ اون کے اسباب کی آمد رفت مین کسیطرح کی مزاحمت نہین کرینگے —

ششم

جب کوئی جہاز انگریزی کسی لنگرگاہ موقوعۂ خلیج فارس مین پہونچے تو کوئی سوداگر بلا رضامندی اور آگاہی سردار انگریز مقیمہ اوس جگہ کے حقیقۃً نہ خرید کرے —

ہفتم

کاش کوئی جہاز انگریزی کسی مقام خلیج فارس مین آکر شکست ہو جاوے تو ایسی صورت مین گورنران متعینۂ مقامات متصل کو لازم ہے کہ بلا دعوے کرنے کسیطرح کے حصۂ جہاز شکست شدہ مین حتی الامکان انگریزون کو دربارہ بچانے جہاز اور اسباب مملو کے بخوبی مدد دین گے —

ہشتم

انگریزون سے خواہ اونکے تابعینون سے جو کسی سمت مین ملک فارس کے ہون کسیطرح کی دست اندازی اونکے مذہب مین نہین کیجاوے گی —

نہم

کاش کوئی سپاہی ماتحتی یا غلام انگریز کا بھاگ کر فارس کے کسی ملک مین جاوے تو اوسکو پناہ اور دلاسا نہین چاہیے بلکہ اوسکو انگریزون کے پاس حاضر کر دینا چاہیے لیکن پہلے اور دوسرے تقصیر کے لیے سزا نہین ہونا چاہیے —

دہم

جس مقام موقوعۂ ملک فارس مین انگریزون کا کارخانہ ہووہان پر اونکے دلال مہاجن اور جملہ توابعین ہر قسم کے محصول وغیرہ سے بری رہینگے اور اونکی حکومت اور انصاف مین بلا دست اندازی کسی کے رہین گے ۔

۱۱ یازدہم

انگریز لوگ جس مقام پر کہ ہین کچہ اراضی واسطے قبرستان کے پاوین گے اور اگر کچہ اراضی واسطے باغیچہ کے چاہین توبشرطیکہ وہ اراضی بادشاہ کی ہے تووہ اونکو مفت ملیگی اور اگر کسی رعایا کی ہے توبشرط دینے قیمت واجبی کے ملے گی ۔

۱۲ دوازدہم

جو مکان کہ کمپنی موصوف کا سابق مین بمقام جراس کے تہا وہ مع باغیچہ اور تالاب کے ہم اونکو دیتے ہین ۔

دفعات تجویز شدہ ازجانب خان حسب ذیل ہے ۔

اول

انگریز لوگ حسب رواج سابق اون اشیاسے کو جو قابل بہیجنے ولایت یا ہندوستان کے ہون بشرط رضامندی بہ نسبت قیمت واجبی کے سوداگران فارس سے خرید کیا کرین مگر فارس سے کل قیمت اپنے اسباب فروخت شدہ کی زرنقد مین نہ لیجایا کرین ورنہ بادشاہت خالی از دولت ہوجاوے گی ونیز نقصان کار تجارت مین ہوگا ۔

دوم

جہان کہ انگریز مقیم ہون توم مسلمان سے بدسلوکی نکرین ۔

سوم

جو اسباب کہ انگریز لوگ ملک فارس مین لاوین اونکی بکری حسب تصفیہ سوداگران عظیم و مرزبان معتمد کے ہوا کرے ۔

چہارم

کسی رعایا باغی پادشاہ کو انگریز لوگ پناہ نہین دینگے اور نہ سلطنت کی باہر لیجاوین گے

بلکہ جو بھاگ کر اونکے پاس جاوین اونکو پھر سپرد کر دیوین اور اونکی سزا پہلے اور دوسرے قصور کے لیے نہین ہوگی ۔

پنجم

انگریزی لوگ دشمنان بادشاہ کو کسیطرح ظاہر یا باطن مدد نہین دیوین گے ۔

ششم

جملہ ہمارے گورنران متعینہ صوبۂ لنگرگاہ و دیگر قصبہ جات کو تاکید نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ ان احکام پر بخوبی کاربند رہین ورنہ موجب ہماری نارضامندی کا ہوگا اور واسطے عدول حکمی و غفلت کے مستوجب سزا ہونگے ۔

مورخہ ۲۳ ۔ سرموخا ۱۲۲۱ مطابق ۲ ۔ جون ۱۸۰۶ء مقام جراش ۔

نمبر ۲۲

ترجمۂ فرمان جعفر خان

بعد تسلیمات کے مدعا طراز ہے کہ جو ہمارا اندیشہ ہے یہ منشا ہے کہ سوداگران و قافلان جو ہمارے ملک کے اطراف مین آیا جایا کرتے ہین ایسی حفاظت پاوین کہ وہ امن و امان سے سویا کرین اور حتی الامکان ہم لوگون کے وے اپنے کار تجارت مین بلا خرخشہ و دقت مصروف رہین اسلیے فرمان شریف شعر تاکید بنام جملہ گورنران و کمانیران ہمارے قصبہ اور قلعجات اور نیز بنام جملہ سرداران اور رعیت و [illegible] کے جو راستون مین محصول لیا کرتے ہین اس نظر سے جاری کیا گیا ہے کہ جملہ اشخاص [illegible] سے [illegible] جانب توم انگریز ہمارے ملک مین واسطے کار تجارت کے تعینات ہین آمد و رفت [illegible] مین [illegible] ہمیشہ صورت اونکے ساتھ مہربانی تمام پیش آوین اور ہمیشہ اونکی محافظت کے پیرو کار رہین اور ہمارے ملازمان مذکورہ بالا [illegible] واضح رہے کہ وہ کسیطرح [illegible] قوم انگریز سے کسیطرح دستبردی یا تعاقب یا روپیہ طلب کرین بلکہ اونکے ساتھ اسطرح پیش آوین کہ وہ ہمپر اعتبار رکھکر اور بلا کسی طرح کی ذلت یا دقت کے ہمارے ملک مین چارون طرف آمد و رفت کرکے کار تجارت کا بخوبی کرین اور جب وہ اسباب سوداگری کا جو بیچنے کو لائے ہون بیچ چکین تو اونکو اختیار ہے کہ جسوقت چاہین واپس جاوین پس ضرور ہے کہ ہمارے نہایت معزز

دوست انگریز بلیس صاحب کو جو بمقام بصرہ مین ہین بخوبی واضح رہے کہ اسطرح پر ہماری دوستی حضور جناب نواب صاحب بلند اقبال والا
وارادہ اونکے ظاہر ہے اور یہ بھی ضرورت ہے کہ بنظر آزمایش کے اپنی قوم کو ملک فارس
مین واسطے کرنے تجارت کے بخوبی تقویت دیوین اور ہم تکرر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
کار مین بآسایش اور محافظت تمام رہین گے مخفی نرہے کہ جو اسباب سوداگری قوم انگریز واسطے
بکری کے لاوینگے اوسکی بکری مین کسیطرح کی روک ٹوک نہ کیجاوے گی بلکہ بعد اختتام
فروخت جسوقت وہ عزم واپس جانے کا کرین گے اوسوقت اونکی ہر طرح کی محافظت
کیجاوے گی اور ہم بزبان شاہی قسمیہ کہتے ہین کہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ یجاوے گی
اور کاش پیشتر اسکے کسیطرح کی تکلیف قوم انگریز کو ملک فارس مین دی گئی ہو تو ہماری خوشی
یہ ہے کہ آج سے وہ سب باتین بالکل درگذر ہوکے فراموش ہو جاوین اور بباعث دوستی صدق
اپنے نہایت معزز دوست بلیس صاحب موصوف کے ہم اس امر کے تکلیف دہ ہین کہ صاحب
موصوف اون تحائف کو جو بصرہ مین دستیاب ہون فوراً خرید کرکے قیمت سے مطلع کرین تاکہ
کسی بزندہ کو قیمت اوسکی دلوادیوین اسلیے ہم چاہتے ہین ہمارا دوست مذکور ہماری دوستی
اور حفاظت مین ہمیشہ مطمئن رہ کر اپنی مرضی اور ضروریات سے ہر نوع ہمکو اطلاع بخشا کرین اور
یقین ہے کہ یہ قول و قرار ہمیشہ کو باہم ہمارے رہیگا —
محررہ ۸ - ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۳ھ مطابق ۱۸ - جنوری سنہ ۱۷۹۸ع —

نیازمند جعفر
بیٹا محمد صادق

نمبر ۲۳

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ بادشاہ فارس و نیز ایک عہد و پیمان مشمولہ کا جو کہ مابین حاجی ابراہیم خان
وزیر اعظم ازجانب بادشاہ فارس ازروے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب
ازجانب سرکار انگریزی ازروے اختیار کے موسٹ نوبل مارکس ویلسلی صاحب کے بی
گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا —
حسب ذیل ہے —

فرمان

(مہر بادشاہ فارس)

ہمارے عالیقدر احکام جاری ہوئے ہین کہ عہدہ داران اور بڑے بڑے حاکمان و افسران و محرران لنگرگاہ کنارۂ سمندر و جزائر موقوعۂ صوبۂ فارس و خوزستان کو یہ سمجھنا چاہیے کہ عنایات شاہی سے اونکی قدر و منزلت خاص کر کی گئی جوکہ زمانۂ حال مین باہم وزراے سرکار فارس و وزراے سرکار عالیہ روشن آفتاب آسمان بادشاہ قدردان بزرگ بادشاہ ممالک انگلینڈ اور ہندوستان کے دوستی اور راہ و رسم نے پایہ داری سے ترقی پائی اور قبل اسکی چند عہدنامجات دربارۂ قیام و استحکام دوستی مذکور و نیز سیل طلاپ کی قرار پائے ہین اس لیے حکم ہذا از جانب تخت جلال کے بنظر یکجانے تعمیل جاری کیا جاتا ہے کہ تم لوگ بدیانت تمام مطالب اوسکا سمجھکر بخوبی تعمیل کرو اور اگر کوئی شخص از قوم فرانسیس تمہاری بندرگاہ یا سرحدین ہوکر جانے کا یا اپنے کو کنارۂ سمندر یا سرحد پہ مقیم کرنے کا ارادہ کرے تو ایسی صورت مین تم اونکے نکالنے اور اوکھاڑ دینیے کی فکر کرنا اور ہرگز اونکو کسی مقام پر قدم رکھنے نہ دینا بلکہ تم اونکے ذلیل اور قتل کرنے کے مجاز ہو اور قوم انگریز کے جملہ سوداگران و لوگون عمدہ داران کی مدد کرنا اور اونکے ساتھ دوستانہ پیش آنا گویا تمہارا ایک خاص کام متصور ہے اور اوس کو بادشاہ کا معزز متصور کرنا چاہیے اور تمکو چاہیے کہ بموجب شرائط عہدنامہ مشمولہ جو باہم حاجی ابراہیم خان معتمد سرکار عالیہ اور نمود سرکار اور کپتان مہربان جان ملکم صاحب عالیمرتبت کے قرار پایا ہے کاربند رہو تاکید مزید جانو —

محررہ ۱۲ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۱ء (مہر)

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرۂ ذیل کے ہے۔

(مہر حاجی ابراہیم خان) (مہر میرزا شفیع)

(مہر میرزا رضا قلی) (مہر میرزا اسد اللہ)

مہر مرزا رضی

مہر مرزا احمد

مہر مرزا مرتضی علی

مہر مرزا فیض اللہ

مہر مرزا یوسف

عہد و پیمان مشمولہ

دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کی کہ جسنے فرمایا کہ تم جو یقین کرتے ہو اپنے قول کو پورا کرو اور جیسا تم خدا کے ساتھ قول کرتے ہو تو اوسے پورا کرو اور بعد تقویت اوسکی کے اوسکو نہ توڑو بعد بلند ہونے صد اتعریف اور حمد خدا کے اور معطر ہونے دماغ کے بوے ولیون پیغمبرون سے کہ جنکا جلال اور سلامتی ہمیشہ رہے کہ جنکی مدد مین چڑے خوش آہنگ یعنی فرشتہ کہ جنکے دو تین اور چار جوڑے پر کی موجود ہین اور جو آسمان پر نہایت اونچے درجہ پر بیٹھے ہین کہ جنکے لیے نہنری ہے اون لوگون کا مکان بہشتی جو راگ بہشتی بحق قادر مطلق یعنی خدا اور ایسے لوگ اون لوگون کی نظر مین جو بہشت بین رہتے ہین جلال سے معزز معلوم ہوتے ہین صاف مطلب عہدنامہ کا یعنی بنا اوسکے تعین ہونے کی صفحہ ہذا مین بیان کی گئی ہے اور یہ شرعاً اجازت دیتے ہے کہ اس دنیای فانی اور پر مصیبت مین اور اس پیدائشرا ور ملاپ مین کوئی امر زیادہ تر اس سے بہتر انسان کے لیے نہین ہے کہ آپس مین میل و دستی اور محبت کرین ۔

واضح رہے کہ ایک عہدنامہ مابین عالی مرتبت بلند اقبال صاحب لقب والا اقتدار وزیر اعظم صاحب معتمد خیرخواہ سرکار صاحب اختیار آراستہ جلال حاجی ابراہیم خان حسب الاجازت و اختیار عطیہ از جانب بادشاہ عالی کہ جسکی ۔ عدالت مثل سلیمان کے ہے پناہ دنیا علامت قدرت خدا جو انگوٹھی بادشاہان زیور رخسارہ سلطنت ابدی خوبصورتی بادشاہت بادشاہ دنیا مثل کیخسرو رحیم و عادل صاحب تقدیر کامیاب بادشاہ زور آور مثل سکندر کہ جسکی ثانی کوئی بادشاہ ہرگز نہین ہے ایک عکس خدا سے ایک آفتاب کہ جسکا زین ماہتاب مین اور جسکی رکاب ماہتاب جدید

ایک بادشاہ عالیمرتبہ کہ جسکے سامنے سورج چھپ گیا کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت صاحب لیاقت آرایش کنندہ اشخاص طریقہ ازجانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان تنہا بادشاہی لنگر جہاز فتح جہاز سمندر جلال اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک ملک انگلینڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا اوسکے جلال اور اوسکے حکم سمندرون پر مضبوط کرے اور ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا ہمیشہ اون کا اختیار اوپر بندگان خدا کے دراز کرین حسب طریقہ مندرجہ اسناد کہ جسپر روے اختیار اور جلال صاحب نصیب آغاز مرتبہ جلال و امارت و آرایش دنیا و پورا کرنے والے کام انسان گورنر جنرل صاحب بہادر ملک ہند کی مہر ثبت ہے ۔

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا باہم دونون سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسل تا قیام دنیا قائم رہیگا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کے ہر دو سرکار کاربند رہین گے ۔

دفعہ ۱

جبتک کہ سورج کی گردش رہیگی اور روشنی سورج کی اوپر حکومت ہر دو سرکار اور تمام دنیا کے رہے گی تب تک حسن دوستی کا قائم رہیگا اور تاگا عداوت اور نفاق کا کٹ جاوے گا اور باہم ہر دو سرکار شرائط مددوہی باہمی کے قائم ہوگئے کینہ اور دشمنی کے بالکل موجبات نکالدیجاوینگی

دفعہ ۲

اگر بادشاہ افغانستان کا ہندوستان پر کہ جو زیر حکومت عالی مرتبت بادشاہ انگلینڈ کے ہے ارادہ چڑھائی کا کرین تو ایسی صورت مین ایک فوج زبردست مع جملہ سامان لڑائی کے ازجانب سرکار عالی القاب صاحب اقتدار شاہ فارس کی واسطے تہ و بالا کرنے اور نیست و نابود کرنے سلطنت افغان کے مقرر کیجاوے گی اور ہر طرح کی کوشش دربارۂ نیست و زیر کرنے قوم مذکورۂ بالا کے کیجاوے گی ۔

دفعہ ۳

کاش بادشاہ افغان کبھی ارادہ جاری کرنے دوستی ساتہ بادشاہ فارس کے کہ جو عہدہ میز مثل سلیمان اور مرتبہ مین مثل جمشید سایہ خدا کا کہ جسنے زمین پر رحم اور مہربانی کی ہے کرے

تو ایسی صورت مین بروقت قائم ہونے عہد و پیمان دوستی اس امر کا بھی اقرار لیا جاویگا
کہ شاہ افغان یا اوسکی فوج ارادہ چڑھائی اوپر حکومت بادشاہ مذکور بالا یعنی بادشاہ انگلنڈ ترک کرینگی

دفعہ ۴

درحالیکہ کوئی بادشاہ افغان خواہ کوئی شخص قوم فرانسس سے ساتھ بادشاہ فارس کے
لڑائی کرے تو ایسی صورت مین عہدہ داران سرکار انگریز کے کہ جنکا دربار مثل آسمان کی ہے
جسقدر گولہ اور سامان لڑائی کا ممکن ہوسکے مع سامان ضروری وہمراہیان وانسپکٹران وغیرہ
کے بھیج دیوین اور یہ اسباب کسی لنگرگاہ فارس مین کہ جسکی سرحد واقع ہے افسران اعلی
بادشاہ فارس کے سپرد کیے جاوینگے —

دفعہ ۵

کاش کبھی ایسا ہو کہ کوئی فوج قوم فرانسس بہ نیت وغا قیام کرنے اپنے کا کسی جزیرہ
یا کنارہ سمندر ملک فارس کے ارادہ کرین تو ایسی صورت مین ہر دو سرکارہاے مذکورہ بالا
کی فوج شرکت مین مشورہ کاربند ہوکر اونکے نکالنے اور اوکھاڑ دینے اونکی بغاوت کی
بنیاد کے پیروی کرین گے اور شرط یہ ہے کہ جب ایسا امر واقع ہوا اور فوج فتحیاب فارس کی
کوچ کرے تو ایسی صورت مین افسران متعینہ از جانب سرکار بادشاہ انگلنڈ کہ جنکی قدرت
مثل آسمان کے ہے کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے جسقدر ضروریات سامان لڑائی اور رسد وغیرہ
ممکن ہوسکے لاوکر اونکے پاس بھیجین اور کاشتی کوئی نہیں از قوم فرانسس اپنی مرضی دربارہ
حاصل کرنے ایک مقام واسطے قیام اور رہنے [illegible] کسی جزیرہ یا کنارہ ملک فارس مین
ظاہر کرین تو ایسی درخواست یا اظہار سرکار عالی عادل سرکار فارس مین منظور نہ کیجاویگی
اور نہ اونکو اجازت واسطے قیام کرنے کے دیجاویگی واضح رہے کہ جبتک دنیا قائم ہے
مضمون عہدنامہ ہذا کا اور کاربندی عہدنامہ ہذا جو مندرج اس صفحہ مین ہے ہوتی رہیگی —

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر کپتان جان ملکم [illegible]

دستخط جان ملکم صاحب [illegible]

نمبر ۲۴

ترجمہ فرمان فتح علیشاہ بادشاہ فارس و نیز ایک عہدوپیمان شمولہ کا جو کہ مابین حاجی ابراہیم خان وزیراعظم از جانب بادشاہ فارس از روسے اختیار حاصل شدہ کے اور کپتان جان ملکم صاحب از جانب سرکار انگریزی از روسے اختیار کے جو موسٹ نوبل مارکس ویلزلی صاحب کے پی گورنر جنرل ہند نے اوسکو دیا تھا قرار پایا حسب ذیل ہے۔

فرمان

احکام ہاے عظیم از جانب ہمارے اس نظر سے جاری ہوتے ہین کہ عالیمرتبت بلند اقبال پناہ اختیار اور جلال صاحب اختیار شرفت پناہ سرداران ولایت اور کل برگ و حاکمان و تابنیان اور متصدیان بادشاہت ہماری کو واضح رہے کہ اسوقت عالیمرتبت قدردان صاحب لیاقت کپتان جان ملکم صاحب کہ جسکو گورنر جنرل ہندوستان نے از جانب سرکار بادشاہ ولایت کہ جسکا دربار مثل آسمان کے ہے اور جسکا مرتبہ شاہانہ مثل سکندر کے ہے اور جسکا اختیار کرۂ زمین پر ہے جو جلال بزرگی اور لیاقت سے آراستہ اور ریاست اقتدار اور عدل سے پیراستہ ہماری ڈیوڑہی عادل پر پہونچے اور بعد سرفراز ہونے بحضور بادشاہ پرجلال کے ارادہ نسبت قائم کرنے بنیاد دوستی باہم ہردو سرکار کے ظاہر کرکے بیان کیا کہ ہردو سرکار آپس مین دوست اور متفق رہین اور ہمیشہ اون مین دوستی اور اتفاق قائم رہے اسلیے ہمنے بخوشی و رضامندی اپنی درخواست اور ارادہ عالیمرتبت مذکورۂ بالا کو منظور کرکے ایک عہدنامہ مہری وزیراعظم کہ جسپر ہمارا اعتبار ہے صاحب موصوف کو دیا ہے اور تم معززان سلطنت پر ضرورًا فرض ہے کہ بعد مطلع ہونے حکم شاہی سے تم سب ملکر مطابق شرائط مندرجۂ عہدنامہ جو باہم عالیمرتبت معزز سلطنت جلال قدرت نزدیکی تخت معتمد شاہی حاجی ابراہیم خان اور عالیمرتبت کپتان جان ملکم صاحب ایلچی کہ جسکا القاب اوپر تحریر ہوچکا ہے قرار پایا ہے باحتیاط تمام کاربند رہو اور کوئی شخص خلاف حکم ہذا کے خواہ مضمون عہدنامہ مشمولہ کے کاربند نہوں اور اگر ہمکو یہ معلوم ہوگا کہ کسی امراے خلاف شرائط عہدنامہ ہذا کے کوئی کارروائی کی ہے یا کسی شخص کی جانب سے غفلت یا کوتاہی یا ہیچ تعمیل اوسکی کے ظہور مین آوے گی تو موجب ناراضمندی

اور غضب شاہی کا جو مثل آگ کی ہے متصور ہو کر سزایاب ہوگا تاکید جانو۔

محررہ ماہ شعبان ۱۲۱۵ھ مطابق جنوری ۱۸۰۱ء

مہر حسب نمونہ معمولی جو اوپر پشت فرمان کے از جانب وزرای متذکرۂ ذیل کے ہے۔

مہر حاجی ابراہیم خان

مہر مرزا شفیع

مہر مرزا رضا قلی

مہر مرزا اسد اللہ

مہر مرزا رضی

مہر میرزا احمد

مہر مرزا مرتضی قلی

مہر مرزا یوسف

مہر میرزا فیض اللہ

عہدنامہ مشمولہ

دیباچہ

حمد ہے اوس اللہ کو کہ جسنے فرمایا ہے کہ اپنا عہد پورا کرو اور واسطے پورا کرنے عہد کے تمہاری پرستش کیجاوے گی جو کہ قائم کرنا دوستی مابین بالکل مخلوقات کے خدا کی طرف سے کہ کار نیک ہے اور یہ عمل نہایت اچھا اور قابل تعریف کے ہے کہ جس سے خالق راضی رہتا ہے اور نیز اوسکے مخلوقات کی خوشی اور امن اِس سے متصور ہے اسلیے اِس زمانہ جسوقت مین ایک عہدنامہ مابین عالیمرتبت معزز سلطنت صاحب نصیب صاحب اقتدار عالی شان وزیر اعظم معتمد و خیرخواہ سرکار زر و آور آراستہ بزرگی جلال اختیار شوکت اور نصیب حاجی ابراہیم خان کے حسب الاختیار عطیۂ لنگرگاہ بادشاہ عظیم کہ جسکا دربار مثل سلیمان کے ہے اور پناہ دینا علامت قدرت خدا جوہر انگوٹھی بادشاہان زیور رخسارہ سلطنت ابدی فضل خوبصورتی بادشاہی بادشاہ دنیا مثل کاچہرمن کے بہشت رحمت و عدالت چشمۂ خوش بخشی دام کامیاب بادشاہ و اور مثل سکندر کہ جسکا ثانی اور کوئی بادشاہ نہین ہے ساتہ قادر مطلق ایک آفتاب کہ جسکا زین

مہتاب ہے اور جسکا رکاب ایک ماہتاب جدید ہے ایک بادشاہ بڑے جلال کا کہ جسکے مقابلہ
مین سورج شرمندہ ہے اور کپتان جان ملکم صاحب عالیمرتبت صاحب لیاقت آرایش کنندہ سرانجام
طریقہ از جانب صاحب تخت پناہ دنیا جوہر کلان شاہ بادشاہی لنگر جہاز فتح و جہاز سمندر جلال
اور سلطنت سورج آسمان بزرگی اور جلال مالک ملک انگلنڈ اور ہندوستان کے کہ ہمیشہ خدا
اوسکے جلال اور اوسکے حکم کو سمندرون پر مضبوط کرے ہمیشہ اوسکی سلطنت قائم رہے اور خدا
ہمیشہ اونکا اختیار اوپر بندۂ خدا کے دراز کرے حسب طریقۂ مندرجہ اسناد کہ جسپر وے اختیار اور
جلال صاحب نصیب آغاز مرتبۂ جلال و عمارت و آرایش دنیا و پورا کرنے والے کام انسان
گورنر جنرل صاحب بہادر کشور ہند کی مہر ثبت ہے۔

واضح رہے کہ عہدنامۂ ہذا باہم دونون بڑی سرکارہاے موصوفہ کے نسلاً بعد نسلٍ تا قیام دنیا
قائم رہیگا اور بموجب امورات تصفیہ شدہ کے ہر دو سرکار کاربند رہین گی۔

دفعہ ۲

سوداگران ہر دو سرکار کے دونون قومون کی عملداری مین بحفظ اور احتبار تمام اپنا کاروبار
تجارت کا کرتے رہین اور حکامان و گورنران کل شہرون کے اونکے مویشی اور اسباب وغیرہ کی
حفاظت کرنا اپنا خاص کام متصور کرین۔

دفعہ ۳

سوداگران بادشاہت انگلستان یا ہندوستان کے کہ جو ملازم سرکار انگریز کے ہین در بارۂ
قیام کرنے کسی لنگرگاہ یا شہر سلطنت خیر محدود فارس کہ جسکو خدا آفت سے بچائے حسب پسند
اپنی اجازت پاوینگے اور اون اشیا پر کہ جو فی الواقع مال سیکے از ہر دو سرکار کا ہے کسیطرح
کا محصول ٹکس کا مطالبہ نہین کیا جاویگا ایسے اشیاؤن پر صرف خریدکنندگان سے
محصول معمولی لیا جاویگا۔

دفعہ ۴

کاش ایسا واقع ہو کہ مردمان یا اسباب سوداگران پر کسیطرحپر بباعث چورون یا ڈاکوؤن
کے ضرر پہونچے یا کھو جاوے تو ایسی صورت مین در بارۂ سزادہی مجرمان اور برامدگی مال کے

نہایت کوشش کیجاوے گی اور اگر کوئی سوداگر فارس دربارۂ ادا کردنی قرضہ کہ جو سرکار انگریزی
کو دہارتا ہو یا حیلہ وحوالہ یا توقف کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ جسطرح
مناسب سمجہین وصول کرلین مگر احتیاط اس امر کی رہے کہ ایسی بارہ مین بموقفیت اور صلاح
حاکم موقع کے کہ جسکا کام ایسے موقع مین مدد دینے کا ہے کارروائی کیجاوے اور کاشکہ کوئی
سوداگر فارس کا ملک ہندوستان مین کار تجارت مین مصروف ہو تو ایسی صورت مین افسران
سرکار انگریزی اونکے کاروبار مین مزاحمت نکرین بلکہ اونکی مدد کرین اور اونسے ساتہ مہربانی
کے پیش آوین اور دربارۂ وصول کرنے زر قرضہ اُن سوداگرون پر بہی وہی رواج اور قانون
مرعی متصور رہے کہ جو نسبت سرکار انگریز کے حسب متذکرۂ بالا ہے ـــ

دفعہ ۴

کاشکہ کوئی شخص سلطنت فارس مین سرکار انگریز کا مقروض ہوکر مرجاوے تو ایسی حالت مین
حاکم مقام کو چاہیے کہ کوشش کرے کہ قبل از ادا سے قرضہ دیگر اشخاص کے سرکار انگریز کا مطالبہ
پورا کرین ملازمان سرکار انگریز متعینۂ فارس مجاز مقرر کرنے باشندگان اوس ملک کے حسب
ضرورت اپنی واسطے کاربار تجارت کے ہین اور نیز مجاز دربارہ سزادہی واسطے بدروشی اون
شخصون کے حسب طریقہ کہ جو اونکی دانست مین مناسب معلوم ہووین الا ایسی سزا ہلاکت
زندگی کی یا قریب اوسکے کی نہو کیونکہ ایسے مقدمون مین حاکم یا گورنر مقام اسکی سزا دیگا ـ

دفعہ ۵

سرکار انگریز مجاز اس امر کی ہے کہ ملک فارس کے کسی لنگرگاہ یا شہر مین جہان وہ پسند
کرین مکانات وغیرہ بنا دین کہ جنکو وہ جسوقت چاہین فروخت کرڈالین یا کرایہ مین دیدیز
اور کاشکہ کبہی ایسا اتفاق ہو کہ کوئی جہاز سرکار انگریزی کہ کسی لنگرگاہ فارس مین یا کوئی جہاز
فارس لنگرگاہ انگریزی مین ٹوٹ جاوے تو ایسی صورت مین سرداران و حاکمان ہر دو سرکار
دربارہ مدد کرنے اور مرمت کرنے ایسے جہاز کے اپنا خاص کام متصور کرین اور اگر کاشکہ ایسا
بہی ہو کہ ہر دو سرکارون مین سے کسی سرکار کی قوم کا جہاز کسی لنگرگاہ متعلقۂ عملداری کی از ہر دو
سرکار مین یا قریب اوسکے ڈوب جاوے یا ٹہوکر کہاوے تو ایسی صورت مین جسقدر مال [illegible]

دستیاب ہووے اوسکے مالک یا وارث کو دیا جاوے اور جن لوگون کے باعث سے وہ برآمد ہو
انکی اجرت واجبی مالک سے لیجاویگی ۔

دفعہ اخیر

جب کوئی باشندہ انگلنڈ یا ہندوستان کا کہ جو بملازمت سرکار انگریزی کے ہے اور فارس
مین مقیم ہے ارادہ چھوڑنے اوس ملک کا کرے ایسی صورت مین اوسکی کوئی شخص روک ٹوک
نہین کریگا بلکہ اوسکو اختیار رہیگا کہ وہ اپنے مع مال و اسباب کے چلا جاویگا ۔
واضح رہے کہ دفعات عہدنامہ ہذا کا باہم ہر دو سرکار ہا کے قرار پاکر تعین ہوئی ہین اور جو کہ
ندا سے پھرتا ہے وہ اپنی روح سے پھرتا ہے ۔

مہر کپتان جان ملکم صاحب — مہر حاجی ابراہیم خان

دستخط جان ملکم صاحب ایلچی

تتمۂ دفعہ ۶

یہ بھی بصداقت تمام تحریر کیا جاتا ہے کہ لوہا سیسہ جست نبات و دیگر اشیا پر جو کہ خاص مال
انگریزی کا ہے سوا ے محصول ایک روپیہ سیکڑہ جو خرید کنندگان سے لیا جاوے گا فروخت کنندگا
سے نہ لیا جاوے اور جو کچھ محصول ٹکٹ وغیرہ اسوقت فارس اور ہندوستان مین تعین ہے
وے قائم رہین بیشی نہ کیجاوے اور نسبت تنقیح اور امورات متعلقۂ کار تجارت کے انتظام
بہمت عالی مرتبت حاجی کلیل خان ملک التجار کے کیا جاوے ۔

مہر کپتان جان ملکم صاحب — مہر حاجی ابراہیم خان

دستخط کپتان جان ملکم صاحب

نمبر ۲۵

اس زمانہ خوشوقت مین ایلچی جلیل القدر سر ہارفورڈ جونس صاحب برونٹ ممبر انریبل امپیریل
اوٹومن آرڈر کرسنٹ بمقام شہر شاہی طہران مین بطور ایلچی کے ازجانب ملکۂ معظمہ بادشاہ انگلنڈ

ملکۂ معظمہ کے اور ماموراُ اختیار درباره ہونے مجاز بہ نسبت قوی کرنے دوستی اور نہایت ملاپ
باہم سرکارہاے عظیم انگلستان و فارس کے آئے ہین اسیلیے بادشاہ فارس نے بذریعہ
فرمان کے جو ایلچی موصوف کو دیا گیا ہے نہایت بڑے اور امیر رئیسان یعنی میرزا محمد شفیع ملقب
بخطاب معتمد الدولہ وزیر اول و حاجی محمد حسین خان صاحب ملقب بخطاب امین الدولہ کے
وزراے دفتر کو اپنی جانب سے واسطے کرنے ساتھ ایلچی بادشاہ انگلستان کے بحث نسبت
جملہ امورات دوستی اور ملاپ و نیز کرنے تصفیہ و قائم کرنے اونکے کے واسطے فائدہ ہردو
بادشاہون کے بطور وکیل مطلق مقرر کیا کہ تعجیل جسکے بعد مباحثہ اور گفتگو کے وکلاے مذکورہ
بالا نے بنظر مفید ہردو سرکارہاے کے و نیز واسطے احتیاط آیندہ کے دفعات ذیل قائم کی ہین۔

دفعہ ۱

جو کہ درباره قائم کرنے ایک عہدنامہ محدود نسبت دوستی و ملاپ ہردو سرکارہاے کے کچھ وقت
چاہیے اور بنظر وجوہات دنیاوی بلا توقف کسی امر کا قائم کرنا ضرور ہے اسیلیے ہم یہ منظور کرتے ہین
کہ دفعات ہذا کو بیشتر بطور رسمی کے قائم کرکے اونھین بنیاد پر عہدنامۂ محدود دوستی اور ملاپ صدق
جو مابعد اسکے قائم ہوگا متصور کرنا چاہیے اور یہ بھی باہم اتفاق کرتے ہین کہ عہدنامۂ مذکور پر
جو حسب مطلب اور فائدہ ہر فریق کے ہوگا دستخط اور مہر وکلاے مذکور الصدر کی ثبت ہوگی اور
بعد ازان ہردو فریق اوسپر کاربند ہونگے۔

دفعہ ۲

ہم لوگ اس امر مین بھی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات رسمی کہ جو سچائی اور ایمانداری سے
قرار پایا ہے تبدیل یا تغیر نہونگے بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہردو بادشاہان اور
اونکے ورثا اور جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ کے قائم رہے گی ہوتی جاویگی۔

دفعہ ۳

بدانست شاہ فارس کے اس امر کا ظاہر کرنا بھی ضرور معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ قائم ہونے
ان دفعات رسمی سے جملہ عہد و پیمان یا اقرارنامہ جو از جانب بادشاہ مذکور کسی اور حاکم یورپ
سے قرار پایا ہو منسوخ اور باطل متصور رہے اور بادشاہ مذکور کسی فوج یورپ کو ملک فارس ہو کر

نہ ہندوستان کی طرف اور نہ کسی لنگرگاہ وقوعہ اس ملک کی طرف گذرنے دیوینگے

دفعہ ۴

درحالیکہ عملداری فارس مین کوئی فوج یورپ چڑہائی کرے یا کی ہو تو ایسی صورت مین بادشاہ انگلستان بادشاہ فارس کو ایک فوج بالعوض اسکے مع سامان لڑائی یعنی توپ وبندوق وغیرہ وافسران اسقدر کہ جو دربارۂ نکال دینے فوج چڑہائی کنندہ کے واسطے ہر دوسرکار کے مفید ہووین گے دینگے —

اور واضح رہے کہ تعداد اس فوج کی خواہ میگزین وغیرہ کی عہدنامۂ محدود مین یا بعد اسکے مندرج ہوگا اور کاش بادشاہ انگلستان اوس فوج یورپ چڑہائی کنندہ سے صلح کرلین تو ایسی صورت مین بادشاہ ممدوح کو دربارۂ کرنے عہدوپیمان اور کرانے صلح باہم سرکار فارس اور چڑہائی کنندہ کے نہایت کوشش کرنا چاہیے ہے اور اگر خدانخواستہ اونکی کوشش کچھ کارگر نہو یعنی صلح نہ قرار پاوے تو ایسی صورت مین فوج سرکار انگلریزی کہ جسکی تعداد عہدنامۂ محدودہ مین مندرج ہوگی تاوقتیکہ افواج یورپ چڑہائی کنندگان عملداری فارس سے نکل نہ جاوین خواہ باہم شاہ اور اونکے صلح نہ قرار پاوے بادشاہ فارس کی ملازمی مین قائم رہیگی اور یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ بروقت واقع ہونے کسیطرح کی لڑائی یا حملہ اوپر عملداری بادشاہ انگلستان کے ہندوستان مین ازجانب افغان یا کسی نسائی قوم کے بادشاہ فارس حسب شرائط مندرجہ عہدنامۂ محدود کے فوج واسطے حفظ رکھنے عملداری سرکار موصوف کے دینگے —

دفعہ ۵

اگر کوئی حصہ فوج انگریزی کا خلیج فارس مین پہونچ کر برضامندی شاہ فارس کے جزیرۂ کرک یا اور کسی لنگرگاہ فارس مین اوترے تو اون مقامات پر وہ اپنا قیام نہین کرسکتے بلکہ تاریخ ان دفعات پیش رہ سے فوج مذکور کہ جس کی تعداد عہدنامۂ محدود مین مندرج کیجاوے گی تابع حکومت شاہ فارس کے رہیگی —

دفعہ ۶

اگر فوج مذکور حسب الاجازت بادشاہ فارس کے مقام کرکیا اور کسی لنگرگاہ خلیج فارس مین

مقیم رہے گی تو ایسی صورت مین گورنر موقع اونسے بعنایت تمام پیش آوینگے دوستانہ اور
بنام جملہ گورنران فارستان کے احکام بمضمون جاری ہونگے کہ رسد وغیرہ مطلوبہ بشرط
اداے قیمت واجبی فوج مذکور کو دیجاوے ۔

دفعہ ۷

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو ایسی صورت
مین بادشاہ انگلستان کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارۂ کرانے صلح کے اونکا
درمیانی ہونا نچاہین نہ کرین ۔

دفعہ ۸

ہملوگ اون دفعات پیش روی کے مضمون کا اچھا ہونا تسلیم کرتے ہین اور اس امر کا
بھی اقرار کرتے ہین کہ جبتک دفعات ہذا جاری رہین گی تب تک بادشاہ فارس کسیطرح کا
عہد وپیمان خلاف بادشاہ انگلستان یا مقر سلطنت انگریزی موقوعہ ملک ہندوستان کے
نہین کرینگے اور ہر دو فریق نے عہدنامۂ ہذا کو بامید اسکے ہمیشہ قائم رہنے کے قرار دیا ہے
یا کہ اسکے باعث سے ہر دو بادشاہان عظیم کی دوستی مین خوشنما پھل پھلی اور شہادت اسکی ہم
وکلاے مطلق متذکرۂ بالا نے اپنی مہر ودستخط آج بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۸۰۹ عیسوی مطابق ۲۵
محرم الحرام ۱۲۲۴ھ کے بمقام دارالخلافت طہران ثبت کیا ۔

مہر محمد شفیع

مہر محمد حسین

مہر ہارفورد جونس صاحب

منظوری فتح علیشاہ کی عہدنامہ بہ نسبت رسمی کے ساتھ انگلستان کے قرار پایا ۔
مضمون ذیل ہے ۔

واضح رہے کہ یہ خوشوقت اور عمدہ سند عہدنامہ پیش رو ہے کہ جسکو قرار پانے

باہم وزراے ہردو سرکار ہاے عظیم کے عالیخاندان مرزا ابوالحسن خان نے انگلستان کو بہیجا تھا اب ہمارے صادق خیرخواہ سرگور اوسلی صاحب برونٹ ایلچی سرکار معظمہ انگلستان نے ایک نقل عہدنامہ مذکور کی کہ جسپر منظوری اور مہر روشن مانند آفتاب ہمارے بھائی جوہر سلطنت مرتبہ مین سیارون سے اونچے بادشاہ انگلستان اور ہندوستان کی ہے لاکر ہمارے سامنے پیش کیا چنانچہ ہم بہی عہدنامہ پیش روکو منظور کرکے اپنی مہر کامل اوسپر کردی اور دفعات قرارداد مندرجہ اوسکی اوسطرح کی ہین جسکا بیان خوب تفصیل وار عہدنامہ محدود مین کیا جاوے گا۔

نمبر ۲۶

حمد ہے خدا کافی اور شافی کو — واضح رہے کہ یہ خوشنما ورق باغیچۂ بے خار دوستی کا کہ جسکو وکلاے ہردو سرکارین معظمہ نے جنکر اپنے ہاتہ سے ایک عہدنامہ محدود کی شکل مین باندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیز ہین ایک گلدستہ ہے۔

قبل اسکے عالیمرتبت سرہار فورجونس صاحب برونٹ دربار ہذا مین بنظر قائم کرنے دوستی کے تشریف لائے اور بشمول وکلاے فارس یعنی عالی القاب مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان صاحب کی ایک عہدوپیمان پیش ہوکہ جسکی تفصیل ایک عہدوپیمان محدود مین ہوگی قرار دیا۔

اب عالیمرتبت وخیرخواہ عالی القاب سرگور اوسلی صاحب برونٹ کہ جسکو بادشاہ انگلستان نے بطور ایلچی کے دربار ہذا مین مقرر کرکے مجاز قائم کرنے ایک عہدوپیمان محدود باہم ہردو بادشاہان ممتاز کے کیا ہے تشریف فرما ہوئے چنانچہ وکلاے دربار ہذا نے بشرکت عالی القاب سرگور اوسلی صاحب برونٹ کے مشورہ کرکے عہدوپیمان محدود کو مشعر دوستی کے شرائط متضمن بدفعات ۱۲ کے کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے قائم کیا ہے واضح رہے کہ امورات متعلق کار تجارت وسوداگری اور دیگر معاملات کے نسبت ایک عہدوپیمان تجارت کا قائم کیا جاویگا۔

دفعہ ابد ازانست سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامۂ محدود ہذا کے جملہ عہدنامجات ساتو
کو جو ساتہ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پائے ہون باطل اور فسوخ گردانا چاہیے
اور نیز اس امر پر قائم رہنا کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس مین ہوکر طرف ہندوستان
یا کسی لنگرگاہ موقوعۂ اوس ملک کے نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم
یورپ کا فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے اور کاش کوئی
اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ جاری زن یا تورستان بخارا وسمرقند یا اور کسی
راہ سے ارادہ چڑہائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس امر کا
اقرار کرتے ہین کہ حاکمان وراجون اون ملکون کو دربارۂ مقابلہ کرنے ایسی چڑہائی
کے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح پر اوبھارین گے ۔

دفعہ ۲ در حالیکہ بہ وقت چڑہائی ہونے ملک فارس پر از جانب کسی قوم یورپ کی سرکار
فارس انگریزون سے درخواست مدد کی کرے تو ایسی صورت مین گورنر جنرل ہند
از جانب سرکار انگریز بشرط امکان اور موقع کے درخواست سرکار فارس کی مشعر بھیجنے
فوج مطلوبہ ہندوستان سے قبول کرینگے اور کاش وجوہات معاملات ہندوستان
کے باعث سے فوج کا بھیجنا ممکن نہوے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز تا قیام لڑائی
بادشاہ فارس کو دو لاکھ روپیہ سکہ تومان سالانہ دیا کرینگے اور جو کہ یہ دادنی صرف
نیظر کھرا کرنے اور سکھلانے ایک فوج کے ہوگی اسلیے اسپر اتفاق کیا جاتا ہے کہ
ایلچی سرکار انگریزی نگران بہ نسبت اس امر کے رہین گے کہ روپیہ مذکور مطلب
مقصود مین صرف کیا جاوے ۔

دفعہ کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے بادشاہ فارس کو ساتہ لڑائی ہو رہی ہو ساتہ سرکار
انگریزی کے صلح کرے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف دربارہ کرانے ملاپ

باہم سرکار فارس اور اوس عالم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے کاش سرکار انگریز
اپنی کوشش مین کامیاب بمطلب نہون توایسی صورت مین واسطے مدد بادشاہ فارس کے
تاقیام لڑائی یا ہونے صلح باہمی کے ایک فوج ہندوستان سے حسب تصریح مندرجہ
دفعۂ اخیر کے خواہ دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان کے واسطے مدد کے دیا کریگی اور سرکار
انگریز اپنے قول فارس سے اسبارہ مین پورا کرینگے اور کاش باہم سرکار انگریز او
اوس قوم یورپ کے کہ جس سے فارس سے لڑائی ہورہی ہو تو صلح ہو تو سرکار انگریز
تاقیام لڑائی نیظر سکھلانے قواعد فوج فارس کو اپنی طرف سے افسران فوج حسب
حاجت کے دینگے اور کاش بعد ہونے صلح کے بادشاہ فارس مدد افسران مذکورۂ بالا
کے واسطے کارمتذکرۂ بالا کے طلب کرین توایسی صورت مین سرکار انگریز بہ شرط
عدم ترددی کے دینگے ۔

دفعہ ۴

جو کہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج کو ششماہی تنخواہ دینی کاہی اسیلئے الچی سرکار انگریز جتنی الوا
زر بالعوض فوج کے جلد دینگے ۔

دفعہ ۵

کاش افغان ساتھ سرکار انگریز کے لڑائی کرین توایسی صورت مین بادشاہ فارس دربارۂ
بھیجنے ایک فوج بمقابلۂ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہین
اور اوس فوج کا خرچ ازجانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بروقت حاجت تعین پاویگا ملیگا

دفعہ ۶

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے توایسی
صورت مین بادشاہ انگلستان کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارہ کرنے صلح
کے اونکا درمیانی ہونا نچاہین نکرینگے ۔

دفعہ ۷

کاش بادشاہ فارس کسی مقام کسپین سمندر پر لوازمہ جلیا سی جہاز کا بنا دین اور ارادہ

واسطے مقرر کرنے ایک فوج جہازی کا کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ ہندستان انگریزی جہازی
خلاصیان غوطہ خوران و بڑہی وغیرہ کو لندن و بمبئی سے ملک فارس مین آکر بادشاہ
فارس کی نوکری کرنے دینگے کہ جنکی تنخواہ ازجانب سرکار فارس موجب اوس شرح
کے دیجاوے گی کہ جو ایلچی سرکار انگریزی معین کردین ۔

دفعہ ۸

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریز مین
پناہ لے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی ازجانب سرکار فارس اوسکو
اپنے ملک سے نکالدین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے
ملک فارس مین بہیجدین اور اگر قبل آرہو پہنچنے اوس شخص بھگوڑا کے عملداری سرکار مین حاکم
ضلع کہ جسمین اوسکا بہاگ جانا معلوم ہو اگر سرکار فارس کی مرضی نسبت اوسکی سے مطلع ہو
تو اوسکو گہوسنے ندین اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص بضد اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر موصوف
اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بہیجدین ۔

دفعہ ۹

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط
آسایش اور ممکن کے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکی مدد کریگی اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار
فارس کیطرف سے لیگا اور جہازان مذکور سواے اون لنگرگاہون کے کہ جہان سرکار فارس
تجویز کرے اور کہین بشرطیکہ کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے ۔

دفعہ ۱۰

واضح رہے کہ افسران ترتیب کنندگان قواعد وغیرہ کہ جو فوج فارس کی ترتیب کیلیے
ازجانب سرکار انگریز بہیجے جاوینگے سرکار موصوف کیطرف سے طلب ہووین گے اگر سرکار فارس
کی یہ مرضی نہیں ہے کہ کوئی شخص جو اونکی خدمت کرے اونکے فوائد سخاوت سے محروم ہو
اسلیے سرکار موصوف بہی اپنی طرف سے حسب شرح مندرجۂ ذیل اونکو دیویگی ۔

واضح رہے کہ افسران وسازخبان وغیرہ کہ جو فارس مین ہین یا آیندہ کو ہون بموجب مصرح مذکورہ بالا کے پاوینگے لیکن افسران کلان یعنی افسر کمانیر کسی عہدہ کا بحساب نصف جو اوسکے عہدہ پر لکھا ہے اور زیادہ اسپے ہنگام کمانیری مین پاویگا اور خدانخواستہ اگر کوئی شخص اپنے کام مین غفلت کرے گا تو ایسی صورت مین بعد مطلع کرنے ایلچی کو سرکار فارس کی ملازمت سے موقوف کردیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱

جوکہ ہردو بادشاہان عظیم کی کمال آرزو ہے کہ اونکے خاندان مین یہ دوستی ہمیشہ تک قائم رہے اسلیے متفق ہوکر یہ اقرار کرتے ہین کہ وارث تخت ہردو بادشاہان کا دفعات عہدنامہ ہذا کو حفظ رکھینگے اور کاش ورثہ سے کے ازہردو سرکار کے اوسی قسم کی مدد کہ جو مندرج عہدنامہ ہذا مین ہے مانگے تو ایسی صورت مین وہ مدد حسب لیاقت مشعر مفید مطلب اوس سرکار کے جو طالب مدد ہو دیجاوے گی باقی مدد وزرنقد وغیرہ حسب شرائط مشعرکار مندرجہ دفعات متذکرہ بالا عہدنامہ ہذا کے ورثاء ہردو سلطنت پر جاری اور مرعی رہینگے

دفعہ ۱۲

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا سے نیت ہردو سرکار کی یہ ہے کہ وہ آپس مین ایک دوسرے کی مدد کرین کہ جس سے اونکی سلطنت قوی اور مضبوط ہو اور اونکا اختیار اور حکومت دشمنون پر فتحیابی کے لائق بڑہ جاوے ۔

اور جوکہ سرکار انگریز کی نیت صدق دربارۂ اس امر کے ہے کہ سرکار فارس کی حکومت خاطرکر مضبوط اور مستحکم ہوکہ جسکی باعث سے کوئی اجنبٹ قوم فارس پر چڑہائی نکرے اور اوسکی مدد سے ترقی عملداری اوسکے کی ہو اس لیے سرکار انگریز کسی نزع مین جو بعد اسکے باہم کسی شاہزادہ امیر یا سرداران فارس کے ہوتا وقتیکہ بادشاہ وقت فارس اونکی مدد نہ مانگے دست اندازی نہین کریگی اور کاش کوئی فریق جھگڑالو بنظر حاصل کرنے مدد کے ملک فارس کا کوئی صوبہ سرکار انگریز کو عطا کرے تو ایسی صورت مین اوسکو سرکار موصوف قبول نکرے گی اور نہ اوس صوبہ موقوعہ فارس کو اپنے قبضہ مین لاوے گی چنانچہ دفعات متذکرہ بالا بخوشی قائم کی گئین

اور یقین ہے کہ یہ خوشنما اور خوشوقت عہدنامہ قائم رہ کر نہایت انجام مفید اور خوشتر پیدا کریگا
واضح رہے کہ ہم وکلاے سرکارہاے عظیم نے کہ جنکے دستخط ذیل مین درج ہین اس عہدنامہ
خوشوقت کو بصدق دل دوستی اور ملاپ کے متضمن بدفعات ۱۲ کہ جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے
قائم کرکے آج بتاریخ ۱۴ مارچ ۱۸۱۲ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۲۲۷ھ کے بمقام دارالخلافت
طہران کے اپنی مہر اوپر اوسکے کی —

مطابق ورق فارسی

دستخط محمد شفیع	دستخط محمد حسین	دستخط گوراوسلی
(ل س)	(ل س)	(ل س)

مطابق ورق انگریزی

(ل س مہر) گوروسلی	(ل س مہر) محمد حسین	(ل س مہر) محمد شفیع

نمونہ منظوری کا جو کہ فتحعلی شاہ نے عہدنامہ محدود پر ساتھ انگلستان کے کیا —

اس عہدنامہ محدود خوشوقت نے کہ جسکو تین وکلا ہر دو سرکار عالیہ نے بدست صداقت
قائم کیا ہے کہ جسکے مضمون مثل کرن سورج کے دل عالی اور جلیل بادشاہ کو روشن کیا اب
منظوری اوسکے جلال کی حاصل کی ان شاء اللہ دفعات ذیل کی ہمیشہ مستعدی تمام تعمیل کیجاویگی

نمونہ منظوری کا جو کہ مرزا عباس نے عہدنامہ محدود پر ساتھ انگلستان کے کیا —

جو کہ اوسکے عظیم اور زور اور جلال پناہ دنیا نے مجھ غلام مخلوقات کو وارث تخت کا مقرر کیا
ہے اسلیے مین بفرمانبرداری اوسکے احکام کے بفضل وشان آلہی جسپر مین ہمیشہ جانثار
ہون اوسی عہدنامہ قرارداد پر اتفاق کرتا ہون اور آج سے اخیر وقت اپنی حکومت
اور حکومت ورثا کی نسلاً بعد نسل تک دربارہ تعمیل اور لحاظ رکھنے اوپر شرائط پاک کہ جو باہم دو
سرکارہاے عظیم کے ازروے عہدنامہ ہذا کے قرار پایا ہے وعدہ کرتے ہین اور بفضل
باری تعالے یہ دوستی ساتھ گریٹ برٹن یعنی سرکار انگریز کے ہمیشہ قائم رہیگی اور برضی آلہی
کوئی امر خلاف اسکے واقع نہین ہوگا —

نمبر ۲۷

حمد ہے خداے کافی اور شافی کو یہ خوشنما ورق باغچہ نیاز دوستی کا کہ جسکو وکلاے ہر دو سرکارین منظور نے چنکر اپنے ہاتہ سے ایک عہدنامہ محدود کی شکل مین باندہا ہے کہ جسمین دفعات دوستی اور ملاپ کی آمیزہ ہین ایک گلدستہ ہی —

واضح رہے کہ قبل اسکے عالیمرتبت سرہارفورجونس صاحب برونٹ از جانب سرکار انگریز ایلچی مقرر ہوکر بنظر قایم کرنی ایک دوستی کے دربارہذا مین رہی اور شیر کت وکلای فارس عالی القاب یعنی مرزا محمد شفیع اور حاجی محمد حسین خان کے ایک عہد و پیمان پیشیرو کہ جسکی تفصیل ایک عہد و پیمان محدود مین ہونے والی تہی قائم کیا اور عہدنامہ مذکورہ بالا پر منظوری سرکار انگریز کی ہوئی بعد ازان عالی القاب سرگور اوسلی صاحب بطور ایلچی از جانب سرکار انگریز اس دربار نامی مین بنظر پورا کرنے مراتب دوستی باہم ہر دو سرکارہا آئے اور صاحب موصوف کو از جانب سرکار اونکے اختیار کلی در بارۂ تصفیہ کرنے جملہ مراتب عظیم دوستی کے حاصل تہا چنانچہ بصلاح اور مشورہ ایلچی موصوف کے وزراء اس سرکار سنگبجت نے ایک عہد و پیمان محدود متضمن دفعات معینہ اور شرائط قرارداده پر قائم کیا مگر عہد و پیمان مذکور مین بعد مرسل ہونے سرکار انگریزی مین چند تبدیلات اوسکی دفعات اور مضمون مین کہ جو نسبت دوستی کے مناسب معلوم ہوئین کی گئین چنانچہ ہنری ایلس صاحب بذریعہ ایک خط مشتمل تبدل ہاے مذکورہ بالا کے دربار ہذا مین آئے اسلیے عالی القاب مرزا محمد شفیع وزیر اعظم و مرزا بزرگ کیا یان و مرزا عبدالوہاب سکرٹر اعظم مقرر ہوکر مجاز کرنے عہد و پیمان ساتھہ وکلاے سرکار انگریز یعنی جمیس ماریر صاحب وزیر حال متعینہ دربار ہذا و ہنری ایلس صاحب متذکرہ بالا کے کیا اور وکلاے مذکورہ بالا نے شرائط موافق دوستی ہذا کہ متضمن ہین دفعات قائم کیا واضح رہے کہ نسبت تجارت وغیرہ کے ایک علحدہ عہدنامہ تجارت کا قرار پاویگا —

دفعہ ۱

بدانست سرکار فارس کے بعد قرار پانے عہدنامہ محدود ہذا اسکے جملہ عہدنامجات سابق کہ جو ساتہ کسی اور سرکار یورپ کے قرار پایا ہو باطل اور منسوخ گردانا اور نیز اس امر کا اقرار کرتا

کہ کوئی فوج یورپ ملک فارس مین ہوکر طرف ہندوستان کے کسی لنگرگاہ موقوعہ اوسکے
نہین جانے پاوے گی اور نہ کوئی شخص قوم یورپ کا کہ جسکا ارادہ چڑھائی ہندوستان کا
ہو خواہ مخالف سرکار انگریز کا ہو فارس مین داخل ہونے پاوے گا مناسب معلوم ہوتا ہے
اور کاش کوئی اور حاکم یورپ کا ہندوستان پر براہ خوارزم تاتارستان بخارا سمرقند
یا اور کسی راہ سے ارادہ چڑھائی کرنے کا کرے تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس اس
امر کا اقرار کرتے ہین کہ حاکمون اور راجاؤن اون ملکون کو دربارہ مقابلہ کرنے ایسی چڑھائی کی
سے حتی الامکان اپنے خواہ بخوف تلوار یا اور کسیطرح جبر آمادہ کرینگے ۔

دفعہ ۳

ہم لوگ اس امر مین بھی اتفاق کرتے ہین کہ دفعات ہذا کہ خوشنمائی اور ایمانداری سے
قرار پائی ہین تبدیل یا تغیر نہونگی بلکہ روز بروز ترقی دوستی کہ جو ہمیشہ باہم ہر دو بادشاہان
اوانکے ورثا جانشینان رعایا سلطنت ملک اور صوبہ پر قائم رہے گی ہوتی جاوے گی اور سرکار
انگریزی اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ کسی تنازعہ مین جو مابعد انکے باہم شاہزادہ امرا اور سرداران
فارس کے واقع ہو کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور اگر کوئی فریق جھگڑالو بنظر حاصل
کرنے مدد کے کوئی صوبہ فارس کا سرکار انگریز کو دے تو ایسی صورت مین سرکار موصوف
اوس صوبہ کو قبول نہ کرے گی اور نہ اپنا قبضہ اوس صوبہ موقوعہ ملک فارس پر کرینگے

دفعہ ۴

مراد عہدنامہ ہذا کی نہایت مفید ہے اور خاص مراد اسکی یہ ہے کہ مدد باہمی سے دونون
سرکارون کو قوت اور استحکام حاصل ہوگا اور عہدنامہ ہذا صرف بغرض نکالنے ظلم دشمنان
کے قائم کیا گیا ہے اور مطلب لفظ ظلم کا عہدنامہ ہذا مین حملہ سے جو دوسری سرکار کے
ملک پر کیا جاوے ہی واضح رہے کہ سرحد عملداری ہر دو سرکار روس اور فارس کی تنقیح سے
حسب تصفیہ گریٹ برٹن فارس اور روس کے کیجاوے گی ۔

دفعہ ۵

جوکہ نسبت اس امر کے عہدنامہ پیشرو کی ایک دفعہ مین قرار پاچکا ہے کہ درحالیکہ

کوئی فوج از قوم یورپ ملک فارس پر چڑہائی کرے اور بادشاہ فارس سرکار انگریزی کی مدد مانگے
تو ایسی صورت مین گورنر جنرل ہند از جانب سرکار انگریز حسب استدعا بادشاہ فارس کے فوج
مطلوب مع افسران و میگزین وغیرہ سامان لڑائی کے خواہ بعوض اوسکے واسطے خرچ
سرکار فارس زر سالانہ کہ جسکی تعداد ایک عہد و پیمان محدود مین کہ جو باہم ہر دو سرکار کے
قرار پاوے گا مندرج ہو بہیج دیوین گے چنانچہ خرچ مذکور کہ تعداد دو لاکھ روپیہ سالانہ سکہ
تومان کا قرار پایا ہے مخفی نرہے کہ زر مذکور اوسحالت مین ندیا جاوے گا کہ جب بنا لڑائی
بباعث زیادتی از جانب فارس کے شروع ہوئی ہو اور جو کہ روپیہ مذکور صرف واسطے
ترتیب اور قائم کرنے ایک فوج کے دیا جاوے گا اسلیے یہ اتفاق کیا جاتا ہے کہ وزیر سرکار
انگریز نسبت اِس امر کے نگران رہیگا کہ اوسکا صرف کار مقصود مین کیا جاوے۔

دفعہ ۵

کاش سرکار فارس کا ارادہ جاری کرنے قواعد ولایتی اپنی فوج مین ہو تو ایسی ہیو تمیز
سرکار موصوف مجاز ہے کہ افسران انگریز کو اوس کام کے لیے مقرر کرے بشرطیکہ وہ عہدہ دار
از قسم دشمنان سرکار انگریز کے نہو۔

دفعہ ۶

کاش کوئی حاکم یورپ کہ جس سے سرکار انگریز سے دوستی ہو شاہ فارس سے لڑائی کرے
تو ایسی صورت مین سرکار انگریز دربارہ کرانے دوستی باہم بادشاہ فارس اور اوس
قوم یورپ کے نہایت کوشش کرینگے اور کاش اوسکی کوشش کارگر نہو تو ایسی صورت
مین شاہ انگلستان بشرط حاجت تعمیل کے شرائط مندرجۂ دفعات ماسبق کے ہندوستان
سے ایک فوج بالعوض اوسکے دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان شاہ فارس کے پاس تاوقتیکہ
لڑائی ختم نہووے خواہ صلح باہمی قرار پاوے واسطے مدد اوسکی فوج کے بہیجتے رہینگے۔

دفعہ ۷

جو کہ بادشاہ فارس کا دستور اپنی فوج مین ششماہی تنخواہ پیشگی دینے کا ہے اسلیے
ایلچی سرکار انگریز حتی الوسع زر بالعوض فوج کے جلد دینگے۔

دفعہ ۸

کاش افغان سرکار انگریزسی لڑائی کرین تو ایسی صورت مین بادشاہ فارس دربارہ بھیجنے ایک فوج بمقابلہ فوج افغان کے حسب الطلب سرکار انگریز کے اقرار کرتے ہیں اور اوس فوج کا خرچ از جانب سرکار انگریز حسب طریقہ جو بموقت حاجت تعین پاوے ملیگا۔

دفعہ ۹

درحالیکہ کوئی لڑائی باہم بادشاہ فارس اور افغان کے وقوع مین آوے تو اس صورت مین سرکار انگریز کسیطرح کی طرفداری تا وقتیکہ فریقین دربارہ کرانے صلح اونکا درمیانی ہونا نچاہین نکرینگے۔

دفعہ ۱۰

کاش کوئی رعایا نامی فارس کی مخالفت اور بغاوت کرکے عملداری سرکار انگریز مین پناہ لیے تو ایسی صورت مین سرکار انگریز بفور اطلاعیابی از جانب سرکار فارس اوسکو اپنے ملک سے نکال دین اور اگر چھوڑنے ملک سے وہ انکار کرے تو اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدیوین اور اگر قبل از پہونچنے اوس شخص بھگیڑو کے عملداری سرکار مین حاکم ضلع کہ جسمین اوسکا بھاگا جانا معلوم ہو اگر سرکار فارس کی مرضی بہ نسبت اوسکے سے مطلع ہو تو اوسکو گھسنے نہ دیوے اور اگر بعد ممانعت کے وہ شخص بر بعضد اپنے ارادہ کا ہو تو گورنر مذکور اوسکو گرفتار کرکے ملک فارس مین بھیجدیوے۔

دفعہ ۱۱

کاش سرکار فارس سرکار انگریز سے خلیج فارس مین مدد مانگے تو سرکار انگریز بشرط آسانی اور بعکوسکے جہاز لڑائی اور فوج سے اونکو مدد دیوینگے اور اوس لڑائی کا خرچ سرکار فارس کیطرف سے ملیگا اور جہازان مذکور سوائے اون لنگرگاہون کے کہ جہان سرکار فارس تجویز کرے اور کہین شرط کوئی ضرورت خاص نہو قیام نہین کرینگے۔

واضح ہے کہ ایک عہدنامہ محدود سابق مین باہم ہر دو سرکار کے متضمن بدفعات ۱۲ کے قائم ہوا تہا اور بعدازان کئی امور جو خلاف دوستی کے تہی تبدیل کرنا ضرور ہوا

اسلئے ہم وکلاے ہر دو سرکار ین مندرجہ ذیل عہدنامۂ مذکور کو بدفعات ۱۱ قائم کرکے اپنی مہر و دستخط آج بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۸۱۴ع کے مطابق ۱۲ ذالحجہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری کے بمقام طہران کے دستخط کیا ہے

ل س جیمس ماریر صاحب — ل س اس عاجی

ل س عبدالوہاب — ل س محمد شفیع

ل س ہنری الیس

نمبر ۲۸

ترجمہ ایک دستاویز کا جو عباس مرزا شاہزادہ فارس نے لفٹنٹ کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی سرکار انگریز کو دیا

بمضمون ذیل

کرنیل مکڈانل صاحب ایلچی انگریزی متعینہ دربار ہمارے کو واضح رہے کہ ہم وارث تخت فارس از روے اختیار عطیہ از جانب شاہ دربارہ ہونے تعلق دوستی سرکارہاے دیگر سے ہم اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ اگر سرکار انگریز دربارہ وصول کرنے دو لاکھ روپیہ تومان کہ جو ہمارے ذمہ روسیون کا بنسبت تاوان کے واجبی ہی مدد دی تو آیندہ سے عہدنامہ مجدد و قرارداد باہم ہر دو سرکار کی دفعات ۳ و ۴ کو کہ جسے الیس صاحب نے قائم کیا تہا منسوخ متصور کرین گے اور حکم بادشاہی اوسپر حاصل کرلین گے

محررہ ماہ شعبان مطابق مارچ سنہ ۱۸۲۸ع فقط

رقم بادشاہ وارث تخت دربارہ منسوخی دفعات ۳ و ۴ عہدنامہ قرارداد ساتہہ انگلستان کی حسب ذیل ہے

جو کہ دربارہ دفعہ ۳ و ۴ عہدنامہ قرارداد باہم انگلستان و فارس کی کہ جسکو الیس صاحب نے بموجب اقرارنامہ قرارداد آپسے مشروط کی جانب دو لاکہ سکہ تومان کی روسیون کو بعوض تاوان لڑائی کی مہینہ ذالحجہ سنہ ۱۸۲۹ ہجری مین قیام کیا تہا ہم وارث تخت نے

بموجب اختیار عطیۂ معاملات ملکی قوم ہذا کے یہ اقرار کیا ہے کہ ہر دو دفعات مذکورۂ بالا کو منسوخ کر دینگے اسلیے سند ہذا کہ جو بدست مبارک ہے بحضور آپ کے ارسال کیا ہے ۔
واضح رہے کہ ماہ ذیقعدہ ۱۲۴۳ ہجری مین بروقت جانے ہمارے واسطے انتظامی بادشاہ سلامت کے بمقام طہران کے حسب خط مرزا ابو الحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جو حضور کے پاس مرسل ہوا تھا ہم مختار مطلق از جانب بادشاہ اسمقدمہ مین مقرر ہوئے تھے اور اختیارات غیر محدود سے مامور ہوئے تھے اور جو کہ سرکار انگلستان نے بذریعۂ درمیانی کرنیل میکڈانل صاحب کے ہماری مدد دو لاکھ روپیہ سکۂ تومان سے کیا ہے اسلیے ہم یگانہ بادشاہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ صفر مطابق ۲۴ اگست کے ہر دو دفعات مذکورۂ بالا کو عہدنامۂ سابق سے منسوخ کر دیا ایلچی سرکار انگریز دربارہ اون دونون دفعات کے دستاویز ہذا کو بطور منظوری کے بھیجین اور کسی کیفیت کو از جانب وزراے ورثاء شاہی کے لائق طلب ہونے کے نہ سمجھین ۔

مہر عباس مرزا ولیعہد

ترجمہ فرمان مرسلۂ بادشاہ بنام کرنیل میکڈانل صاحب ایلچی سرکار انگریز متعینۂ ملک فارس کے ۔

بعد تسلیمات کے کرنیل میکڈانل صاحب ایلچی سرکار کو واضح ہووے کہ ہمارے صاحبزادہ نے اس امر کا اظہار ہمپر کیا ہے کہ اونسے دربارۂ دو دفعات عہدنامۂ قرارداده ساتھ انگلستان کے کوئی اقرار حال مین کیا ہے اسلیے ہم آپ کو لکھتے ہین کہ اس معاملہ مین جو کچھ ہمارے صاحبزادہ مذکور نے اندوی اختیار مطلق جو اوسکو ہمارے فرمان کے ذریعہ سے ملا تھا کیا ہے ہمکو بخوشی و رضامندی منظور ہے اور ہم آپ کی کوشش کی جو سنہ گذشتہ مین ظہور مین آئی کہ بموجب رضامندی شاہ کی ہوئی نہایت تعریف کرتے ہین نسبت سکۂ تومان مطلوبہ واسطے رہائی کھوراکے کہ جواب درپیش ہے ولیعہد عباس مرزا نے دو لاکھ تومان محمد مرزا سے لینے کی ہدایت کی ہے اور ماوراے اسکے ہمنے ہدایت نسبت اس امر کے کی ہے کہ ایک لاکھ روپیہ زائد براے بھیجے جانے آپ کے پاس مرزا ابو الحسن خان وزیر معاملات بیرونی کے جواز کیا جاوے

اسلیے آپ فرمان ہذا کو بطور دستاویز کے متصور کرکے ادا ے زرنذ کو کانذمہ داری با خود گیرکیجیے کہ جو روپیہ آپکو مابعد اسکے عالی القاب مرزا ابوالحسن خان واپس دیدینگے ہمیشہ اپنے حالات اور ارادہ سے مطلع کرتے رہیے۔

مہر فتحعلی شاہ

نمبر ۲۹

ترجمہ فرمان فتحعلیشاہ فارس بنام عالی القاب حسین علی مرزا گورنر جنرل فارس۔

فرمان ہذا واسطے اطلاع دہی ہمارے معزز اور نامی بیٹا حسین علی مرزا گورنر جنرل فارس کے بھیجا جاتا ہے کہ ایلچی سرکار انگریزی متعینۂ دربار ہذا نے ہمارے وزرا سے بیان کیا ہے کہ افسران محصول فارس اور لنگرگاہان نے اون گھوڑون پر جو قوم انگریز فارس مین اپنے ملک مین لیجانے کے لیے خرید کرتے ہین محصول جاری کیا ہے اور اونکے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ سابق مین یہ محصول نہین تھا جو کہ بلحاظ دوستی باہم ہر دو سرکار ہا کے کہ جسکی باعث سے اونکے قواعد غیر ممکن الجدائی ہوے ہین ہماری یہ مرضی ہے کہ ہر طرح سے دوستی موجودہ ترقی پاوے اسلیے ہم اپنے عزیز و بیٹے کو یہ حکم دیتے ہین کہ وہ بہ نسبت اس امر کے ہدایت دین کہ سوا محصول تجارتیۃ السابق کے اور کسیطرح کا محصول اوپر گھوڑی یا اور اجناس رعایا سرکار انگریزی پر نہین لیا جاوے گا او تم پر بھی فرمان ہذا پر توجہ کرنا فرض ہے اور نہ صرف رعایا سرکار انگریزی کو ناانصافی اور مزاحمت سے محفوظ رکھنا چاہیے بلکہ اونکی ہر طرح سے حفاظت کرنا چاہیے۔

مہر بادشاہ
فتحعلی شاہ

ترجمہ صحیح ہے۔

دستخط جارج دل اک صاحب

ماہ ذیقعد ۱۲۳۶ھ مطابق جولائی و اگست ۱۸۲۱ء

نمبر ۳۰

جو کہ دوستی اور ملاپ باہم زیادہ اور عالی مرتبت سرکار ہاے فارس اور انگلستان کے اوپر بنیاد قوی کے قرار پائی ہے اور بادشاہ کی یہہ راے ہے کہ دوستی مذکور روز بروز ترقی پاتی جاوے کہ جس کی باعث سے فائدہ طرفین کا مقصود ہے اسلئے اس خوش بخت سال مین اور اب سے آگے کو از روے اس اشتہار مبارک کے ہم سوداگران قوم انگریز کو اس امر کی اجازت اور اختیار دیتے ہین کہ وہ اپنا اسباب سوداگری عملداری فارس مین لاکر با امن و امان بیچین اور افسران سرکار کو اوسی قدر محصول سرکاری دیوینگے جو سوداگران روس کے دیتے ہین محررہ بماہ محرم سنہ ۱۲۵۲ ہجری مطابق ماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ع مہر گواہان ذیل مین ہے

نمبر ۱۳

عہدنامہ سوداگری جو ساتھہ شاہ فارس کے سنہ ۱۸۴۱ع مین قرار پایا

دیباچہ

جو کہ بفضل قادر مطلق کہ جسکا فیض بے انتہا روز قائم ہوئی دوستی باہم سرکار ہاے جلیل فارس اور گریٹ برٹن سے نامی اور عادل بادشاہ ہر دو سرکار ہاے پایدار نے روز بروز اور ہر وقت شرایط مندرجہ عہدنامہ مذکور کی بخوبی توجہ اور اسکی تعمیل کی کہ جسکی باعث سے ہر دو سرکار کی رعایا کو جملہ فوائد سواے قایم ہونے ایک عہدنامہ سوداگری کے کہ جو ہر دو سرکار نے سنہ ۱۸۱۴ کے عہدنامہ مین قائم کرنے کا اقرار کیا تھا مگر کسی وجہ سے ملتوی اور ناتمام رہگیا ہوئی ہین اسلئے اس خوش بخت سال مین منظور پورا ہونے جملہ شرایط عہدنامہ خوش بخت کے شاہ فارس نے عالی القاب حاجی مرزا ابوالحسین خان سکرٹر سرکار معاملات بیرونی کو وکیل مطلق مقرر کیا اور ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور بادشاہ ہندوستانی سر جان میکنیل صاحب نائٹ گرینڈ کراس موسٹ آنریبل آرڈر آف دی باتھہ ایلچی متعینہ دربار فارس کو اپنا وکیل مطلق مقرر کیا اور وکلاے مذکورہ بالا نے

متضمن دو دفعات پر ایک عہدنامہ تجارت کا قائم کرکے شامل اصل عہدنامہ کے کیا
تا کہ بفضل الٰہی باہم ہر دو سرکار ہا کے وسپر آیندہ کو لحاظ رہے کہ جس سے فائدہ رعایا سے ہر دو
سرکار کا متصور رہے ۔

دفعہ ۱

ہر دو سرکار ہا کی رعایا کو اجازت اور اختیار ہے کہ وہ آپس مین ایک دوسرے کے ملک
مین ہر قسم کی اجناس اور اسباب لایا جایا کرین اور آپس مین ایک دوسرے کے ملک نیز
جہان چاہین بہیجین یا تبدیل کرین اور اشیاسے آمدنی و روانگی پر صرف محصول چونگی کا
لیا جاوے گا یعنی بروقت داخل ہونے ملک کے ایکمرتبہ وہی محصول چونگی سب سی لیا جاوےگا
جو نہایت معزز سوداگران یورپ سے اسباب آمدنی پر لیا جاتا ہے اور بروقت روانہ ہونے
کے اوسیقدر محصول چونگی کا لیا جاویگا جو سوداگران معزز قوم یورپ سے لیا جاتا ہی سوائے
اسکے اور کسیطرح کا مطالبہ کسی حیلہ پہ سوداگران ہر دو سرکار ہا سے ایک دوسری کی عملداری
مین نہین کیا جاویگا ۔
اور سوداگران یا اشخاص متعلق یا رعایا کوئی سیکے از ہر دو فریق کی مدد اور پرورش آپسمین
اوسیطرح پر کیجاویگی جسطرح پر کہ اور قوم عزیز کی رعایا کے ساتھ کیجاتی ہے ۔

دفعہ ۲

چونکہ بنظر توجہ کرنے معاملات سوداگران طرفین کے ازجانب ہر دو سرکار کارندگان
سوداگری کے مقامات مخصوص مین تعین ہونا ضرور ہے اسیلیے یہ قرار پایا ہے کہ دو کارندہ
ازجانب سرکار انگریز کے رہینگے ایک دارالخلافت مین اور دوسرا بمقام تبریز کے
رہیگا اور اون مقامون مین مستحق مراتب کنسل جنرل کا وہی شخص ہوگا جو بمقام تبریز کے
رہیگا اور چونکہ سرکار انگریز کیطرف سے کئی برسون تک ایک رزیڈنٹ بمقام لبشایر مین
مقیم رہا ہے اسیلیے سرکار فارس نسبت اس امر کے اجازت دیتے ہین کہ رزیڈنٹ مذکور
آیندہ کو بہی رہے اور اسیطرح پر دو کارندگان سوداگری ازجانب سرکار فارس کی تعینات
ہو کر ایک بمقام پایہ تخت لندن اور دوسرا انگرگاہ بمبئی مین مقیم رہیگا اور روے لوگ

اونھین حقوق اور مراتب کے مستحق ہونگے جیسا کہ کارندگان سرکار انگریزی ملک فارس مین ہونگے
واضح رہے کہ ہم وکلاے مطابق ہر دو سرکار ہا نے عہدنامۂ سوداگری ہذا کو منظور کیا ہے
اور بصداقت اسکے کہ اوسپر اپنا ہاتھ رکھکر بمقام دارالخلافت طہران کے آج بتاریخ ۲۸
اکتوبر ۱۸۴۱ء مطابق ۱۲ رمضان ۱۲۵۷ھ کے مہر کی۔

دستخط جان میکنیل

مہر مرزا ابوالحسین خان وزیر فارس واسطے معاملات بیرونی

نمبر ۳۲

ترجمۂ فرمان نسبت مفلسی یا دیوالہ کے از جانب سرکار فارس واسطے حفاظت سوداگران انگریزی کے جو بدرخواست کرنیل شیل صاحب مہتمم معاملات طہران متعینہ از جانب ملکہ معظمہ کے بماہ جمادی الاول ۱۲۶۰ ہجری مطابق ماہ مئی و جون ۱۸۴۴ عیسوی کے جاری ہوا۔ حسب مضمون ذیل ہے۔

حسین خان عالی مرتبہ اجنٹ ہاتی و گورنر صوبہ ازد عزیز القدر کو واضح ہو کہ وزراے سرکار انگریز نے یہ اظہار کیا ہے کہ نسبت اسکے کہ اسباب دیوالیون اور مفلسون کا اونکے قرضدارون کو بقدر حصہ بانٹ دینا چاہیے رعایا سرکار ممتاز فارس اور سرکار انگریزی کی اسبارہ مین کسیطرح کی تفریق نہین ہوتی ہے اور نہ کسیطرح کی مہربانی اونپر ثابت ہوتی ہے اسلیے معرفت عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف کے درخواست دربارہ قائم کرنے چند دفعات معقول کے جو خلاف مذہب اسلام کے نہو نبظر محفوظ رہنے سوداگران رعایای سرکار انگریزی کو جملہ امورات فریب اور دغا اور نیز دینے دغاباز دیوالیون سے جاری کیا جاکے دی ہے اور سرکار فارس کی یہ بھی راے ہے کہ غیر قوم اور سوداگران زیر حفاظت شاہ بھی فریب دیوالیون کے دینے سے محفوظ رہین نظر بران انتظام سوداگری جو باہم وزراے سرکار فارس اور عالی القاب کرنیل شیل صاحب موصوف کے قرار پاکر خوشوقت منظوری بادشاہ کی حاصل کی ہے واسطے اطلاع بھی عالی مرتبت حسین خان کے سند ہذا کی ذیل مین مندرج ہو۔

دفعہ ۱

دفعہ ۱

واضح رہے کہ آج سے جملہ کاغذات خرید و فروخت دستاویزات وغیرہ گورنر صوبہ کے پاس سے بعد ثبت کیے جانے مہر کے واپس آتے ہیں رجسٹری دیوانخانہ مین ہوکر دفترین رکھے جاتے اور دفتر مذکور مین جملہ دعوی بشرح تاریخ و شمار نمبر کے مندرج کیے جاوینگے اور اقرارنامہ کے روپیہ نمبر اور تاریخ مندرجہ رجسٹر تحریر ہوگی ورق کتابہاے دفتر پر نمبر شمار لکھا جاویگا اور احتیاط اس امر کی رہیگی کہ ورق مذکور مشکوک نہووے اور نہ وہ چھپایا جاوے ۔

دفعہ ۲

جس اقرارنامجات کی بڑے دفترین رجسٹری ہو چکی ہو وہ مکرر دیوانخانہ مین بترتیب حرف ہج نام فریقین کے لکھے جاوینگے اور ایک فہرست کاغذات بڑے دفتر کی مرتب ہوگی ۔

دفعہ ۳

درحالیکہ ایک جگہ دو دستاویزین بدعوی روپیہ کے ہون کہ جنکی رجسٹری دیوانخانہ مین کماحقہ ہو چکی ہے تو ایسی صورت مین اوسی دستاویز کی تکمیل پہلے کیجاوے گی کہ جو قبل کی تاریخ کی ہے مگر یہ شرط اوس انتظام کو جو نسبت تقسیم کرنے اسباب دیوالیے کا بوقت دیوالہ کے قرار پایا ہو منسوخ نہین کرتے ۔

دفعہ ۴

واضح رہے کہ رجسٹری ان دستاویزات کی بنا کافی ثبوت کی نہین متصور ہو بلکہ وہ دستاویز جسکی رجسٹری بموجب اس انتظام کے کماحقہ دیوانخانہ مین ہو گئی ہو نسبت اون دستاویزون کے کہ جنکی تکمیل ہوکر رجسٹری دیوانخانہ مین ہوئی ہو کافی متصور ہوا سلیے ایسی دستاویزون کی رجسٹری دیوانخانہ مین اندر ایکسال کے ہونا چاہیے ۔

دفعہ ۵

جو شخص کسی جایداد غیر منقولہ کو فروخت کرے یا رہن رکھے تو ایسی صورت مین شخص خرید کنندہ کو ایک دستاویز بنچاق یا انتقالی کی حاصل کریگا اور اگر روپیہ میعاد قرارداد مین ادا نہ کردے تو ایسی صورت مین جایداد مستغرقہ فروخت کیجاوے گی اور دیوانخانہ قبل از کرنے رجسٹری

اور مضبوط کرنے ایسی دستاویز خرید یا فروخت کے اس امر کی تحقیقات کریگا کہ آیا شخص خریدکنندہ
کے پاس دستاویز فروخت یا انتقالی ہے یا نہین اور نیز اس امر کی کہ جایداد مندرجہ دستاویز
کسی دوسرے شخص کے پاس رہن یا مستغرق بضمانت نہین ہے —

دفعہ ۶

واضح رہے کہ ادا سے زر مندرجہ دستاویز تاوقتیکہ شخص دہندہ اور گیرندۂ قرض کے
دستخط دربارۂ وصول ہونے کل روپیہ کے ثبت نہو ثبوت شدہ متصور نہین ہوگی اور ایسی صورت
مین بوقت ضرورت بہ نسبت تعین کرنے تصفیہ زر قرضہ کے اظہار گواہان از روے حلف کے
ضرور ہوگا فقط —

دفعہ ۷

قرضدار کے وفات کے بعد شخص دہندۂ قرض ورثاے متوفے سے جو قبل از پختگی دستاویز
مذکور کے ہون دعوے زر قرضہ کا کرے اور ورثا جایداد متوفے سے مطالبہ قرض کو ادا کرینگے

دفعہ ۸

جو سوداگر کہ اپنی مفلسی ظاہر کرے گا وہ حلفاً یہ بیان کریگا کہ اوسنے کوئی جائداد پوشیدہ
نہین کر رکھی ہے اور اپنی مفلسی کو ثبوت کرے گا اور اسیطرح پر اوسکے شریک اور کارندگان
بہی حلف بہ نسبت اس امر کے لین گے کہ اون لوگون نے بہی کوئی جایداد اوسکی چھپا نہین رکھی

دفعہ ۹

شخص مفلس تاوقتیکہ وہ ضمانت بہ نسبت اپنی حاضری کے داخل نکرے اور صاحب مجسٹریٹ
اسباب دیوالیے اور اُسکے لڑکے اور عورتون کا قرق نہ کرے رہا نہین ہوگا مگر حالیکہ یہ امر ثابت ہو
کہ بعد ہونے اوسکے مفلس کے کوئی جایداد اوسکے رشتہ داران کی کہ جس سے اس دیوالہ سے کچھ
تعلق نہین جو ایک علٰحدہ تجارت یا پیشہ کا محاصل ہے اور بذریعۂ وراثت اوسکے قبضہ مین آیا ہو
یا بطور وثیقۂ دختران شوہرانہ اوسکے پاس آیا ہے تو ایسی جایداد قرقی سے محفوظ رہے گی —

دفعہ ۱۰

کاشف دیوالہ بباعث کسی امر ناگہانی یعنی آگ لگجانے سے یا شکستگی جہاز سے یا لوٹ لینے

دشمنان سے ہوا ہو تو ایسی صورت مین ضمانت نہین لیجاویگی۔

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ سزا دیوالی فریبی کی اوسی طرح پر ہوگی جیسے کہ چور اور دروغ گو کی ہوتی ہے اور باستثناے چند باتون کے سزا دہی اونکی صرف باختیار بادشاہ ہے اور دیوالی فریبی تا تحقیقات قید رہیگا اور شاہی قید مین وہ کسی شخص سے بلکہ اپنے خاص گو نران کی پاس بھی نہین کرنے پاویگا اوسکا سب اسباب قرق ہوجاویگا اور پھر کاتجارت کا نہین کرنے پاویگا اور نہ کسی کارخانہ مین مباشر کار یعنے گماشتہ ہونے پاویگا مخفی نرہے کہ ایسی سزا اوسکی ہمرازون پر اور نیز اون شخصون پر کہ جنہون نے اونکا مال چھپایا ہو ہوگی۔

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ اگر کوئی اقرارنامہ از جانب مفلس بعد ہونے اوسکی مفلسی کے ہوا ہو تو وہ اقرارنامہ باطل و منسوخ متصور ہوگا اور اسی طرح جملہ بخشش نامہ جو بعد مفلسی کے ہوا ہو باطل اور منسوخ متصور ہونگے۔

دفعہ ۱۳ چار مہینے کے بعد جائداد دیوالی کی اوسکے قرضدارون مین تقسیم کیجاوے گی اور منجملہ جائداد دیوالی کے کوئی چیز ایسی ہوگی کہ جس سے نقصان اور خراب ہوجانے کا احتمال ہو مثلاً مویشی اور اجناس خوردنی وغیرہ تو ایسی صورت مین اونکو فوراً بیچ کر روپیہ کہڑا کر لینا چاہیے اور کاش بعد اشتہار اوسکی مفلسی کے پاس دیوالیہ کے کوئی اسباب سوداگری آوے تو وہ اسباب محصول گھر مین قرق ہوکر دیوانخانہ مین بہیجدیا جاوے اور اسی طرح پر ہر طرح کے خطوط بنام دیوالہ مشعر جہوٹ ہونے اونکی مفلسی کے دیوانخانہ مین بہیجے جاوینگے۔

دفعہ ۱۴ واضح رہے کہ تا حینیکہ دیوالیا اون مطالبون کو جو اوسپر ہون ادا نکردے قرضدار متصور ہوگا اشخاص دہندہ قرض کو اختیار ہے کہ اوسکو مہلت واسطے کرنے حساب بقیہ مطالبہ کا دین اور اس عرصہ مین اوسکی کل آمدنی قرضہ مین

اسعرصہ مین اوسکی کل آمدنی قرضہ مین دیجاویگی —

دفعہ ۱۵

اور کاش کسیطرح کا فرق مابین داخلۂ دفتر اور دست اویزکے واقع ہوا ور دیوانخانہ سے سہواً رجسٹری کردی ہو تو ایسی صورت مین دیوانخانہ زر قرضہ مفلس کا ادا کردیگا —

دفعہ ۱۶

دیوالیے فریبیہ اشخاص ذیل متصور ہونگے یعنی اول وے شخص جو اپنی مفلسی ثبوت نہین کرسکتے ہین اور بحساب اوس روپیہ یا اسباب کے جو دوسرے سے لیا ہو دے سکتے ہین دوم وے لوگ جو خفیۃً یا علانیتاً اپنے مکان پر اسباب سوداگری کا لے گئے ہوان —
سوم وے لوگ جو باوجود قفیت اپنی مفلسی کے بعد ظاہر ہونے اپنی مفلسی کے بنظر بچانیکے اپنے لیے اور ہضم کرنے جائیداد اپنے قرضداروں کے بخشش دیدین —
چہارم وے لوگ جو ایسی جائیداد غیر منقولہ کو کہ جو کسی دوسرے کے پاس مستغرق یا فروخت ہوگئی ہو دوبارہ فروخت یا مستغرق کرین —
پنجم وے لوگ جو مال وقف کو بیچین یا دے ڈالین —

دفعہ ۱۷

واضح رہے کہ بادشاہ نے سواے چند مسجدون اور مقامات پاک مثل پولہ ماس یعنی مکانات کاہنان اور محلات شاہی کہ جو زمانہ سابق سے مقامات پناہ کے رہے ہین اور جملہ مقامات پناہ موقوعۂ مکانات رعایا کو اوٹھا دیا اور یہ حکم دیتے ہین کہ کوئی رعایا سرکار ہذا کی اپنے مکان مین کسی مجرم یعنی چور و دیوالیے وغیرہ کو گھسنے نہ دیوین اور جو شخص کہ ان احکام شاہی سے عدول کریگا وہ خود مستوجب سزا ہوگا —

دفعہ ۱۸

جو کہ واسطے کاروبار معاملات تجارت کے ایک ملک التجار یعنی سردار سوداگران کا ہر مقام مین ضرور رہے نظر بران وزراے سرکار فارس مقام موقوعۂ عملداری فارس مین کہ جہان کار تجارت کا جاری ہے ایک ملک التجار مقرر کرینگے اور نیز جب سوداگران انگریز کا معاملہ

دیوانخانہ مین آویگات ایسی صورت مین دیوانخانہ اوسکا تصفیہ بمقابلہ ایک نائب سرکار کے کرینگے اور اسیطرح پر کارروائی قرقی جایداد دیوالیہ یا قرضدار متوسفے کہ جو کسی رعایا از قوم اجنٹ کے ہو بمقابلہ ایک نائب کے از جانب حکام انگریزی ہوگی اور کارندگان انگریز بہ نسبت مطالبہ زر قرضہ وغیرہ اشخاص قرضدار باشندہ ملک ہذا سے اوسیطرح پر کرینگے کہ جسطرح پر رعایا سرکار انگریز سے —

واضح رہے کہ ملک فارس مین تین قسم کے قابض ہین یعنی اول بادشاہ دوم مالک سوم باشندے —— اور کاشت مالک اپنا گانون مستغرق کیا چاہے تو وہ بنظر رفع کرنے قصہ کے پہلے اجازت سرکار بادشاہ اور رعایا کی حاصل کرے واضح رہے کہ یہ نسبت دفعہ ۵ عہدنامہ ہذا کے یعنی جایداد غیر منقولہ کے عائد ہے —

عالی القاب مذکور الصدر کو چاہیے کہ مراتب مندرجہ بالا کو دیوانخانہ صوبہ تبریز مین حسب ہدایت ہذا مشتہر کرا دیوین اور احکام و کارروائیان دیوانخانہ صوبہ مذکور الصدر کو دربارہ کرنے بخوبی تعمیل احکام مندرجہ اس عظیم دستاویز کے بخوبی تاکید کر دیوین تاکہ کسیطرح پر اس احکام کی عدولی نہووے اور اسکو وہ اپنا خاص کام متصور کرین —

محررۂ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری ——

نمبر ۳۴

اقرارنامہ دربارۂ امتناع آمدنی غلامان افریقہ کی ملک فارس مین از راہ سمندر ——

خط کرنیل فارنٹ صاحب بنام حاجی مرزا اغاسی محررۂ ۲۱ جون سنہ ۱۸۴۷ء

عرصہ دراز ہوا کہ دربارۂ اوٹھا دینے سوداگران غلامان کو از راہ سمندر کے وعدہ کیا گیا تھا اور آپ نے حال مین نسبت اس امر کی ہمکو اطلاع دی تھی کہ یہ امر کا مباحثہ عنقریب ہے کہ بپایۂ اختتام کو پہونچے اور بمرضی الٰہی یقین ہے کہ چند روز مین یہ سب مراتب طے ہوجاوین چنانچہ ابتک ختم نہین ہوا تھا اگر اس بارہ مین سرکار فارس بیان کو اچھا سمجھی ہوتی تو یقین تھا کہ منظوری اسکی ہوگئی ہوتی مگر ایسا نہین ہوا اسلیے اب ہم آپ سے مجبور ہوکر اس بارہ مین ایک صاف اور قطعی جواب مانگتے ہین کہ آیا سرکار فارس ایک حکم مشعر ممانعت آمدنی غلامان کی از راہ سمندر

جاری کریگی یا نہین اگر ارادہ سرکار فارس کا دربارہ جاری کرنے اس حکم کے ہو تو ہمکو آج اوس سے مطلع کیجیے اور کاش ارادہ نہجاری کرنے اس حکم کا ہو تو ہمکو فوراً اور صاف جواب دیجیے تاکہ ہم اوسکو واسطے اطلاع دہی کے اپنی سرکارمین روانہ کرین اور آپ سے یہ درخواست ہے کہ دربارہ دینے جواب قطعی اس امر کے اور کسیطرح کا لیت و لعل نہو۔

جوکہ سرکار انگریزی آرزومند بہ نسبت مطلع ہونے ارادہ سرکار فارس کے ہے اسلیے ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہین کہ آپ براہ عنایت ایک جواب قطعی ہمارے پاس بہیجدیجیے کیونکہ ہماری سرکار اس بارہ مین ہمارے طرف سے کسیطرحکا توقف گوارا نہ کریگی

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب نے ترجمہ خط بادشاہ بنام

حاجی وکرا اعالی محررہ ۱۲ جولائی ۱۸۴۱ء مطابق ۱۰ جب

۱۲۵۷ ہجری

حاجی صاحب آپ غلامونکو ازراہ تری نہ آنے دیجیے بلکہ صرف ازراہ خشکی آیا کرین اور یہ صرف بخاطر فارنٹ صاحب یعنی لفٹنٹ کرنیل فارنٹ کے سبب بہت راضی ہون کہ تم اسکو قبول کیا اسبارہ مین گورنران فارس اور عرب کو تحریر کیجیے

واضح رہے کہ صرف باعث نیکی فارنٹ صاحب کے ہمنے اسکو قبول کیا ورنہ چند حجتین باہم ہماری اور سرکار انگریزی کی ہنوز باقی ہین۔ ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ خط حاجی مراد اغاسی بنام لفٹنٹ کرنیل فارنٹ صاحب مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۱ء

نوشتہ آپکا دربارہ غلامان کے موصول سرشتہ ہوا اور اوسکے مضمونسے بخوبی واقف ہوئے جو کہ درخواست ازجانب آپ کی تھی جو ہمارے مشفق مہربان اور قدردان ہین اور ہم اونپر نہایت شفقت کرتے ہین اسلیے ہم آپ کی خواہش پورے کرتے ہین توقف کرنا مناسب نہ سمجھ کر یہ کوشش بنظر حفظ رکہنے دوستی قدیم باہم ہردو سرکارہای عظیم فارس اور انگلستان کے آپکی درخواست کو عندالموقع مناسب بحضور بادشاہ دام اقبالہ کے پیش کیا چنانچہ

ایک حکم قطعی کہ جس سے آپکی طرف نہایت شفقت عائد ہوتی ہے اور ہمیشہ ترقی ہوتی آگے
ازجانب حضور بادشاہ دام اقبالہ کے جاری ہوا ہے اور آمدنی غلامان صرف ازراہ سمندر
ممنوع ہے اور اِس بارہ مین حکم تاکیدی بنام گورنران فارس اور عرب کے مشعر روکنے
آمد و رفت غلامان کے ازراہ سمندر کے صادر ہوگا —

واضح رہے کہ یہ معاملہ بنظر منظوری درخواست دوست معزز بشکر الٰہی و بشفقت تمہاری
کے بباعث عنایت بے انتہا حضور بادشاہ عالم کے ختم پایا مگر وزراے فارس کی بہی بنظر
صدق دوستی وزراے سرکار انگریز کے یہ التجا ہے کہ جب وے کوئی درخواست کرین
تو وہ بہی منظور کیجاوے —

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب

ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام حسین خان گورنر فارس

عالیمرتبہ ستون امارت عزیز القدر حسین خان کنٹرولر معاملات سرکاری اور گورنر فارس
کو واضح رہے کہ مدت ہوئی کہ درخواست ازطرف وزراے سرکار انگریزی بنام وزراے و
حکام سلطنت ہذا کے مشعر اوٹھادینے تجارت غلامان حبشی آئی تہی مگر ہنوز درخواست مذکور
ہماری جانب سے کوئی جواب نہین گیا اسلیے بباعث رفاقت جو ہمارے بزرگون وغیرہ یعنی
بادشاہان قدیم سے عالیمرتبت صدق خیرخواہ سرکار منتخب الامرا از قوم مسیحی کرنیل فارنٹ صاحب
جارج ڈی افیرس یعنی کارپرداز سرکار انگریزی کے کی تہی اور بوجہ اونکے حسن اعمال اور
طریقۂ کارروائی کے جو ظہور مین آئے اور نیز بباعث اوس قدردانی کے جو ہم اونکی کرتے ہیں
درخواست مذکور کو منظور کیا اور حکم دیتے ہین کہ اب سے آیندہ کو آپ جملہ سوداگران کو
جو ادہر اودہر سے آتے جاتے ہین فہمایش دربارۂ بند کرنے سوداگری غلامان حبشی کے
ازراہ سمندر کے کردیجیے گا اور اونسے یہ کہدیجیے کہ سواے براہ خشکی کہ جسکے لیے ممانعت
نہین ہے اور کسیطرح پر آمد و رفت غلامان کی نہ ہو اور احکام مندرجۂ پروانۂ ہذا کی
تعمیل کے آپ ذمہ دار متصور ہین —

محررۃ ماہ رجب سنہ ۱۲۶۴ھ

ترجمہ کیا جوزف ریڈ صاحب کا

ترجمہ فرمان بادشاہ سلامت بنام مرزا نبی خان گورنر اصفہان او رعربیای فارس

عالیمرتبت بزرگ از سپہ سالاران گرامی قدر مرزا نبی خان سردار سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی وگورنر اصفہان وعرب دام فضالہ واضح رہے کہ عالیمرتبت امیر ممتاز گرامی منزلت ستون امرای مسیحی جوہر بزرگان کرسٹندم یعنی مسیحی خیرخواہ سرکار کرنیل فارنٹ صاحب کارپرداز سرکار عالیہ انگریزی نے کہ جسپر عنایت بادشاہ کہ جسکا ارادہ ہمیشہ اونکے راضی رکھنے کا رہتا ہے بانتہا ہے درخواست دوستانہ از جانب وزراے سرکار عالیہ موصوفہ کے وزراے بادشاہ سی بدینمضمون کی کہ بنظر حفظ رکھنے قیام دوستی موجودہ باہم ہردو سرکار عالیہ کے اشتہار چشمہ سخاوت بادشاہ سے مشعر امتناعی آمدنی غلامان حبشی کے ازراہ سمندر صادر یاوے اور یہ تجارت غلامان حبشی کی بند ہو جاوے نظر بران حکم دیا جاتا ہے کہ بعد ملاحظہ فرمان ہذا کے جو شل ڈگری تقدیری کے ہے عالیمرتبت کو لازم ہے کہ جملہ اشخاص متعلق تجارت غلامان کو سخت تاکیدی احکام مشعر مسدودی آمدنی غلامان حبشی ازراہ سمندر جاری کرین اور واضح رہے کہ اب سے آئندہ کو صرف براہ سمندر آمد و رفت غلامان حبشی کے نسبت ممانعت ہے نہ کہ ازراہ خشکی اور کوئی شخص مجاز لانی غلامان کا ازراہ سمندر نہین ہے ورنہ مستوجب سزا سخت کا ہوگا اس بارہ مین آپ احکام تاکیدی حکومت اپنی مین جاری کیجیے غفلت نہو۔

محررہ ماہ رجب ۱۲۶۴ھ مطابق جون ۱۸۴۸ء۔

نمبر ۳۴

عہدنامہ جو دربارہ گرفتاری اور تلاشی جہازان فارس کے ازجانب سرکار انگریزی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے جہازیون کے باہم کرنیل شیل صاحب یکطرف اور امیر ناظم طرف ثانی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے۔

واضح رہے کہ سرکار فارس اس امر پر اتفاق کرتی ہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریزی اور سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر روکنے سوداگری غلامان حبشی ہردو قسم یعنی مرد اور عورت کے بارہ برس تک مجاز ہینگے تلاشی جہاز سوداگران فارس کے حسب طریقہ مندرجہ سند ہذا کے

باستثنائے اون جہازان کے جو سرکار فارس کے ہین اور جن سے رعایا اور سوداگران فارس سے کچھ واسطہ نہین ہے رہین گے اور جہازان سرکار انگریزی مذکورۂ بالا سے کسیطرح کی دست اندازی نہین کیجاوے گی اور مخفی نرہے کہ سرکار فارس اقرار کرتی ہے کہ کسیطرح سے آمدنی غلامان حبشی کی جہازان سرکار فارس مین نہین ہونے پاوے گی

اقرارنامہ حسب ذیل ہے ۔

اول

اجازت تلاشی جہاز سوداگران و رعایا کی ابتدا سے انتہا تک بمشورہ اور توسط اور آگاہی عہدداران فارس کے کہ جہازان سرکار انگریزی پر موجود رہین گے ہوا کرے گی ۔

دوم

جہازان سوداگران سوائے اوس عرصہ تک جو واسطے تلاشی غلامان کی ضرور اور زیادہ دیر نہین روکے جاوین گے اور درحالیکہ کسی جہاز مین غلام برآمد ہون تو ایسی صورت مین حکام انگریز بلا روکنے جہاز محمولہ غلامان یا کرنے اور کسیطرح کا حرج اوس جہاز کا غلامان کو جہاز سے پکڑ لے آوین گے اور جہاز کہ جسمین سے غلام برآمد ہوئے ہون بتوسط اور آگاہی حکام سرکار فارس کے کہ جو سرکار انگریزی کے جہاز پر موجود ہونگے حکام لنگرگاہ فارس متعینہ از جانب سرکار فارس کو سپرد کردینگے اور حکام مذکور کو اختیار سزا دہی اور جرمانہ کرنے مالک جہاز محمولہ غلامان کو کہ جسنے عدول حکم شاہ فارس کا بباعث لانے غلامان کے کیا ہو موافق جرم کے حاصل ہے اور واضح رہے کہ جہاز لڑائی سرکار انگریزی کا کسیطرح پر بلا توسط حکام سرکار فارس کے جہازان سوداگری فارس مین دست اندازی نکرین اور حکام سرکار فارس کو لازم ہے کہ اپنے کام متعلقہ مین کوتاہی نکرین یہ اقرارنامہ ۱۱ برس تک کے لیے مروج رہے گا اور بعد انقضائے میعاد ۱۱ برس کے اگر جہازان فارس سے ایک روز بھی زائد از مدت محدود کے دست اندازی کیجاوے گی تو یہ خلاف دوستی اور حفظ حقوق سرکار فارس کے متصور ہوگا اور سرکار موصوف [illegible] طالبہ کرے گی ۔

کاش کوئی غلام موجودہ ملک فارس اب سے آیندہ کو عزم زیارت مکہ یا جانے ہندوستان کا

از راہ سمندر کے کرے تو ایسی صورت مین اوسکو لازم ہے کہ باآگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ مقام لشائر کے حاکم اعلے کے جواز جانب سرکار فارس محکمۂ راہداری مین بمقام لشائر کے تعینات ہے ایک پروانہ راہداری کا حاصل کرے اور غلام گیرندۂ پروانۂ مذکور سے کسیطرح کی روک ٹوک نہین ہوگی۔

اور مخفی نرہے کہ میعاد پروانۂ راہداری کی بھی کہ بہ آگاہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ لشایر کے حسب شرائط مندرجہ بالا کے ۱۱ برس تک متصور ہوگی۔

واضح رہے کہ یہ کارروائی بنسبت تلاشی اور تعیناتی حکام فارس کے اوپر جہازان انگریزی کے پہلی ربیع الاول ۱۲۶۸ھ مطابق ۱ جنوری ۱۸۵۲ء سے شروع ہوگی اور آج سے تا تاریخ مذکور بالا کے تلاشی لینا جائز نہین ہوگا۔

جوکہ امورات مندرجہ سند ہذا پر اول سے آخر تک دونون فریق متفق ہوئے ہین اور وزراے ہر دو سرکار نے بھی منظور کیا ہے اسلیے یقین ہے کہ اسمین کسیطرح کا اختلاف واقع نہین ہوگا

محررۂ ماہ شوال ۱۲۶۷ھ مطابق اگست ۱۸۵۱ء۔

نقل اسکی دو بیرت ہوکر دستخط مرزا نبی خان امیر نظام سرکار فارس کے بتاریخ مذکورۂ بالا کے ثبت ہوئے فقط۔

دستخط جان شیل وزیر سرکار انگریزی وکیل مطلق و ایلچی متعینۂ دربار سرکار فارس۔

نمبر ۳۵

اقرارنامہ سرکار فارس دربارۂ ملک ہرات

ترجمہ محررۂ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۶۹ھ ہجری مطابق ۲۵ جنوری ۱۸۵۳ء

واضح رہے کہ یہ ترجمہ اصل فارسی سے ۱۸۵۸ء مین ہوا تھا مگر بہ نسبت صحت ترجمہ کے جو ۱۸۵۳ء مین ہوا تھا کچہ شک واقع ہوا۔

سرکار فارس بنسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ ملک ہرات مین کسیطرح پر اپنی فوج نہ بہیجے گی الا اوس حالت مین کہ کوئی فوج کابل قندہار یا بیرونجات سے ملک ہرات پر کرے اور ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ بنسبت اس امر کے کرتی ہے کہ فوج اندر شہر ہرات

کے نہین جاوے گی بلکہ بعد شکست دینے افواج بیرونی کو فوراً اپنے ملک کو واپس آوے گی
اور سرکار موصوف یہ بہی وعدہ کرتی ہے کہ معاملات ہرات مین کسیطرح کی دست اندازی
نہین کرے گی مگر اسقدر دست اندازی جو بعہد ظہیر الدولہ متوفی و یار محمد خان بابت ...
کے یعنی سرکار فارس اور ہرات قائم تھی اب بھی قائم رہے گی اور کسیطرح کی دست انداز
دربارۂ قبضہ یا سلطنت یا حکومت کی نہین کرینگے اسلیے سرکار فارس اس امر کا وعدہ کرتی ہی
کہ وہ ایک خط بنام سید محمد خان واسطے آگاہی شرائط ہذا کے بذریعہ ایک شخص منجملہ ملازمان
سرکار انگریزی کے جو مشہد مین ہو پاس اوسکے بہیجدے گی ۔

سرکار فارس اس امر کا بہی وعدہ کرتی ہے کہ جملہ مطالبۂ سکہ زدی اور خطبہ اور دیگر علامت تعلق اسامی
کی جو ہرات سے فارس کو ادا ہوتی تہی چہوڑ دینگے لیکن کاش حسب طریقۂ مجاریہ الوقت
متوفے اور یار محمد خان متوفے کے وے بخوشی اپنی بنام شاہ بادشاہ کے کچہ روپیہ سکۂ زد
کروا کر اور بطور نذر کے بہیجین تو اوسکو بلا عذر قبول کرلین گے چنانچہ اس شرط کی اطلاع
سید محمد خان کو دیجاوے گی اور وے اس امر کا بہی وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ پہونچنے سے
۴ مہینے کے بعد عباس قلی خان پسیان کو واپس بلا لیوین گے تاکہ اونکا وہان پر قیام
مستحکم نہو اور اب سے اور آیندہ کو کوئی کارندہ ہرات مین مقیم رہنے پاوے گا بلکہ
حسب دستور مجاریہ الزمانۂ یار محمد خان کے آمدرفت قائم رہے گی اور نہ کوئی کارندہ از جانب
ہرات کے ملک طہران مین مستحکم و مقیم رہے گا اور جملہ تعلقات اور حقوق اوسیطرح پر قائم
رہین گے جسطرح پر بعہد کمران و یار محمد خان متوفے کے تہے مثلاً اگر کسیوقت مین واسطے
سزادہی ترکون کے یا بوقت واقع ہونے فساد یا بلوہ عملداری شاہ مین ضرورت ہو تو ایسی
صورت مین ہراتی لوگ سرکار فارس کی اوسیطرح پر مدد کرینگے جسطرح پر یار محمد خان مذکور
کی جانب سے ہوا کرتی تہی اور یہ مدد برضامندی اونکی بطور چند روزہ کے متصور رہے

سرکار فارس یہ بہی اقرار کرتی ہے کہ بلا شرط اور استثناء کے جملہ سرداران ہرات کو جو مقام
مشہد طہران یا اور کسی مقام عملداری فارس مین ہون رہا اور آزاد کردینگے اور آیندہ کو کسی
شخص مجرم یا قیدی یا شخص مشتبہ کو جو سید محمد خان کے پاس سے بہاگ کر آوے قبول

نہین کرینگے علاوہ ایسے شخصون کو جنکو سید محمد خان نے ہرات سے شہر بدر کر دیا ہو اختیار ہے
کہ اگر چاہین تو ہمارے ملک مین رہین یا نوکری کرین اور اونکے ساتھ مہربانی و شفقت مثل
سابق کے پیش آوین گے اور دربارۂ تعمیل ان شرائط کے احکام قطعی بنام شاہزادۂ گورنر
خراسان فوراً جاری ہونگے ۔
واضح رہے کہ چونکہ شرائط مندرجہ بالا از جانب سرکار فارس کے بخوبی تعمیل اور کارروائی
ہوگی بہ لحاظ دوستی و بنظر خوش کرنے سرکار انگریزی کے یہ اقرار نامہ قرار دیا ہے بشرطیکہ جو
ضلعات ہرات یا اوسکے قصبہ جات متعلق مین کسیطرح کی دست اندازی از جانب سرکار انگریز
کے نہو ورنہ یہ منسوخ اور باطل متصور ہون گی گویا اسکی تحریر کبھی نہین ہوئی تھی اور کاش
کوئی اجنبٹ سرکار مثلاً افغان وغیرہ ارادہ دست اندازی کا کرے اور ہرات یا اوسکے
قصبہ پر حملہ کرے تو ایسی صورت مین بروقت کیجانے درخواست از جانب وزرای فارس کی
سرکار انگریزی دربارۂ روکنے اونکے اور دینے صلاح دوستانہ کے کہ جس سے آزادی ہرات
کی بحال اور قائم رہے گی دریغ نہین کرے گی ۔

دستخط صدر اعظم

ترجمہ کیا رونلڈ اف ٹامسن

ترجمۂ خط صدر اعظم بنام سید محمد خان حاکم ہرات کے محررۂ ۲۶ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء ۔ بمضمون ذیل ہے ۔

فرزندمن واضح رہے کہ وزراے فارس نے جسوقت سے کہ تمہاری مدد دہی اور دستگیری
شروع کی ارادہ کرنے قبضہ یا لینے حکومت اور ملک ہرات کے نہین کیا بلکہ آرزو مند اسر امر
کی رہی کہ یہ ہمیشہ آزاد رہ کر حملہ اور چڑھاہیان اجنبئون سے محفوظ رہے اونھون نے کبھی
ارادہ تحصیل اراضی ہرات کا نکیا اور نہ کسیطرح کی چونگی وغیرہ ہرات یا اوسکی رعایا پر قائم
کرنے کا ارادہ کیا اور ان امورات کی اطلاع مفتی یعنی رزیڈنٹ سابق گورنر ہرات متعینہ
دربار شاہ کو درحالت موجودگی اوسکے اوپر اوس مقام کے کی گئی جو کہ اب لشکر الہی اونکو
مقصد پورے ہوئے اسلیے فرزندمن مین آپ کو اون اقرار نامجات وغیرہ سے جو وزرای فارس نے

قائم کیا ہے مطلع کرتا ہون اور وے حسب ذیل ہین —
یعنی وزراے فارس کا خیال دربارۂ قبضۂ حکومت یا عملداری شہر ہرات یا قصبہ جات توابعی اوسکے یا اُسکی رعایا پر نہ کبھی تھا اور نہ آئندہ کو ہوگا اور نہ کسیطرحپر کسی معاملات مین دست اندازی کرین سگے تاکہ وہ ملک آزاد رہے اور اوسمین کسی شخص متعلق سرکار ہذا یا افغان یا کابل اور قندھاریا اور کسی اقوام بیرونی کی دست اندازی نرہے گی اور نہ کبھی خطبہ بنام بادشاہ کے پڑہے جانے کی خواہش کرین سگے اور دربارۂ سکہ زدی کے بھی فرزندمن تمکو آزادی بخشی ہے وے لوگ کبھی اِس امر کی خواہش نہ کرینیگے کہ سکہ رائج بنام بادشاہ کے ٹھونکا جاوے لیکن کاش حسب رواج عہد کمران اور یار محمد خان متوفے کے تم کچہ روپیہ بطور نذر کے بادشاہ کے نام کھودوا کر بھیجو تو اوسکو وزراے فارس بلاعذر قبول کرلینگے اور کاش واسطے سرزاہی ترکون کے یا بروقت واقع ہونے بلوہ اور فساد عملداری فارس مین مدد دینا ہرات کا فارس کو ضرور ہو تو یہ منحصر اوپر مرضی اور رضامندی ہرات والون کے ہے کہ حسب دستور رائج الوقت یار محمد خان کے فوج بطور کمک کے بھیجین اور یہ کمک چندروز کے لیے متصور ہے ہان بادشاہ فارس بنظر خیرخواہی ظہیر الدولہ متوفے کے اپنے اوپر اس امر کا فرض تصور کرتے ہین کہ جب ملک ہرات پر کوئی فوج بیرونی یعنی افغان وغیرہ چڑھائی کرے تو اوس صورت مین وزراے اِس سرکار عالیہ کے واسطے مدد ہراتیون کے فوج بھیجین گے اور وہ فوج باہر قصبۂ ہرات کے فوج ہرات سے جا ملے گی اور بعد نکلجانے فوج بیرونی حملہ کنندے کے ہرات سے پھر ملک فارس کو واپس آویگی کچہ شک نہین کہ جب تم وزراے فارس کی راے اصل سے واقف ہوجاوسگے تو مطابق اونکے کاربند ہوگے —

ترجمہ کیا ولیم ٹیلر ٹامسن

ترجمہ فرمان بادشاہ بنام سید محمد خان حاکم ہرات مورخہ ۲۹ - جنوری سنہ ۱۸۵۳ عیسوی —

عالیمرتبت ظہیر الدولہ سید محمد خان گرامی قدر بادشاہی کو واضح رہے کہ اقرارنامہ ازجانب وزراے سرکار ہذا دربارۂ ہرات اور اوسکی آزادی کے بجنسہ وہی ہے جو

عالی القاب صدر اعظم نے اوسکو لکہا ہے اور اسمین کچہ شک نہین ہے کہ وہ یعنی سید محمد خان اوس سے مطلع ہوکر مطابق اوسکے کاربند ہوگا۔
مخفی نرہے کہ اوپر عنایت شاہی ازلی ہے اور یقین ہے کہ وے ہمارے دعاگو ہونگے
ولیم ٹیلر ٹامسن کا ترجمہ کیا

خط کرنیل شیل صاحب بنام سید محمد خان حاکم ہرات۔

یقین ہے کہ آپ نے اوس تدبیر کو جو ملکہ معظمہ نے درباره آزادے ملک ہرات کے کئی سال ہوئے کہ پسند کیا تہا سنا ہوگا حال آنکہ سرکار ممدوح بوجہ چند امورات کے حال مین کرنے سے تعلق ساتہ قوم افغان کے متعذر رہی لیکن کرنے سرگرمی درباره بہتری وبہبودی ملک ہرات کے اور محفوظ رکہنے اوسکی آزادی حکومت افغان سے بازنرہی بلکہ ہنگام جلوس فرمانے آپ سے اوپر حکومت اوس ملک کے ڈیڑہ برس تک واقعات ہرات کی باندیشہ تمام نگران رہے اور آخر کو وزراے سرکار فارس سے بقدر اونکے حصہ کے چند کواغذات متعلق ملک آپ کے کیفیت طلب کرنے اور نیز دعوے بہ نسبت قائم رکہنے ازادی ملک مذکور کے حکومت فارس سے مناسب سمجہا چنانچہ بعد اختتام مباحثہ درپیش کے چند اقرار نامجات ازجانب سرکار ہذا کے کہ جسکی اطلاع آپ کو کرنا مناسب سمجہتے ہین قائم ہوئی اور وہ تین کواغذات مشمولہ مین جو نقول اصل کی ہین مندرج ہین یعنی ایک سند مہری وزیر اعظم فارس۔ دوسری چٹہی وزیر اعظم بنام حضور۔ تیسرا فرمان شاہی بنام آپ کے دربارۂ منظوری اقرار نامجات صدر اعظم کے۔
اسناد ہذا سے صاف واضح ہے کہ مطلب سرکار انگریزی کا یہی ہے کہ ہرات بدست افغانون کے آزاد رہے حالانکہ اسکا بیان اوسمین مختصر ہے۔
ہمکو یقین کامل ہے کہ وہ وقت آن پہونچا ہے کہ آپکو حاجت لینے مدد سرکار ملک ہذا کی نہین رہے گی بلکہ آئندہ کو آپ اپنے ملک کی امن خود بلا مدد کسی کے رکہہ سکین گے اور آپکو اس امر پر یقین کرنا چاہیے کہ جو حاکم غیر کی مدد ڈہونڈہتا ہے وہ اپنی رعایا کی نظر مین حقیر متصور ہوتا ہے اور اطاعت مین بہی خلل پیدا ہوتا ہے بار ہا درخواست مدد غیر کا نتیجہ

صرف ایک سے ہے اور اسمین کچھ شک نہین ہے کہ رضامندی رعایا تمہاری امن ہے حکومت
بلاطرفداری ساتھ عدل اور انصاف کے اور نیز پیدا کرنے محبت افغانون سے کہ آپ اپنی
مرتبہ کو جملہ دشمنان سے اوسیطرح پر قائم رکھ سکین گے کہ جسطرح پر آپ کے والد یار محمد خان
متوفے نے فتوحات نامی سے قائم رکھا۔

برندۂ خط ہذا انتظاری جواب حضور کی کرے گا۔

ترجمہ کیا ہوا ولیم ٹیلر ٹامسن۔

نمبر ۳۶

عہد و پیمان جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور بادشاہ فارس کے قائم ہوکر
بزبان انگریزی و فارسی ۴ - مارچ ۱۸۵۷ع کو بمقام پیرس مین دستخط کیا گیا کہ جسکی منظوری ۲ -
مئی ۱۸۵۷ع کو بمقام بغداد کے ہوئی - بمضمون ذیل ہے -

واضح رہے کہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ اور اوسکا جلال کہ جسکا جھنڈا آفتاب ہے
پاک بادشاہ عظیم بادشاہ مطلق بادشاہان جملہ سرکارہاے فارس نے متفق اور صدق دل ہوکر
بارادہ بند کرنے خرابیان لڑائی کے کہ جو خلاف خواہش دوستی کے ہے اور نیز پھر قائم کرنے
دوستی جو مدت سے باہم ہر دو سرکار عالیہ بذریعۂ صلح کہ جس سے ہر دو سرکار کا فائدہ متصور تھا
بہ بنیاد قوی کے اشخاص مندرجۂ ذیل کو وکیل مطلق دربارۂ برلانے مطلب مذکورۂ بالا کے
مقرر کیا (یعنی رایٹ انریبل ہنری ریچرڈ چارلس بیرن کولی صاحب) امیر سلطنت گریٹ برٹن
و نیز پریوی ممبر کونسل ملکہ معظمہ نائٹ گرینڈ کراس آف دی موسٹ انریبل آرڈر آف دی باتھ
کہ جو از جانب سرکار ملکہ معظمہ شاہ فرانس کے دربار مین ایلچی اور وکیل مطلق متعین ہوئے
اور عالی القاب پناہ بزرگی عزیز بادشاہ (فرخ خان) امین الملک ایلچی کلان سرکار فارس
قابض تصویر شاہی گیرندۂ (سر تلا جوہری) از جانب بادشاہ فارس کے متعین ہوئے
چنانچہ دونون کسان مذکورۂ بالا نے متفق ہوکر دفعات مندرجۂ ذیل کو قائم کیا -

دفعہ ا واضح رہے کہ تاریخ منظوری عہدنامۂ حال سے باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آیرلینڈ

اور اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا ایکطرف اور بادشاہ فارس اوسکے جانشینان حکومت اور رعایا طرف دیگر کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی —

دفعہ ۲

جوکہ باہم ہر دو سرکار موصوفہ کے صلح بخوبی قرار پائی ہے اسلیے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ افواج ملکہ معظمہ جو ملک فارس مین مقیم ہے چند شرائط پر جو مابعد اسکے قائم ہون گی ملک فارس کو خالی کردیگی —

دفعہ ۳

ہر دو فریق باہم یہ اقرار کرتے ہین کہ ہنگام لڑائی کے جملہ قیدیان جو کہ از ہر دو فریق نے قید کیے ہون فوراً چھوڑ دیے جاوین گے —

دفعہ ۴

بادشاہ فارس نسبت اِس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ بعد منظوری عہدنامہ ہذا کے ہم فوراً ایک اشتہار نسبت معافی جرم اون رعایاے فارس کے کہ جو ہنگام لڑائی وآمد ورفت کے فوج انگریزی کے ساتھ آشنا ے راہ کیے تھے جاری کرکے مشتہر کرادین گے کہ بقصور مذکورۂ بالا کے کوئی شخص مستوجب سزا نہین ہوگا —

دفعہ ۵

بادشاہ فارس یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ دربارۂ واپس منگوانے افواج فارس اور حکام سرکار فارس کہ جو عملداری ہرات یا اور کسی حصۂ افغانستان مین مقیم ہون فوراً تدبیر مناسب کرینگے اور یہ واپسی فوج تاریخ منظوری عہدنامہ ہذا سے [illegible] تین مہینے کے عمل مین آوے گی —

دفعہ ۶

بادشاہ موصوف دربارہ چھوڑ دینے جملہ مطالبۂ شہر ہرات اور ملک افغانستان سے اقرار کرتے ہین اور نیز وعدہ کرتے ہین کہ سرداران ہرات یا افغانستان سے کوئی مطالبہ بطور علامت اطاعت کے شل سکہ زدی یا خطبہ یا خراج وغیرہ نہ کرین گے۔

اور شاہ موصوف اس امر کا بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ سے جملہ دست اندازیان معاملات افغانستان سے باز آوین گے اور بادشاہ موصوف دربارہ قائم کرنے آزادی ہرات اور تمام ملک افغانستان کے اور نیز نہ کرنے ارادہ دست اندازی کا دربارہ آزادی اونکے کے اقرار کرتے ہین۔

درحالیکہ باہم سرکار فارس و ملک ہرات و افغانستان کے نفاق واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس وعدہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ اسکی اطلاع افسران سرکار انگریز کو کرے گی اور تا وقتیکہ اونسے کوئی تصفیہ قرار واقع نہو ستعد بجنگ نہونگے اور سرکار انگریزی بذمہ داری خود اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ سرکارہای افغانستان کو ہمیشہ کرنے ظلم یا اور کوئی امر موجب ناراضمندی سرکار فارس سے بتقدت تمام روکا کریگی اور بوقت شکل بحالت فریادرسی از جانب سرکار فارس سرکار انگریز بجانفشانی تمام کوشش رفع کرنے نفاق ہو تو عہ بحفظ قدر و منزلت اور بطریقہ مفید فارس کے کریگی۔

دفعہ ۷

درصورتیکہ کوئی بلوہ از جانب صوبہ مذکورۂ بالا کے سرحد فارس پر واقع ہو تو ایسی صورت مین سرکار فارس بشرطیکہ راضی نہون مجاز نسبت کرنے لڑائی واسطے ہٹا دینے اور سزا دہی غارتگرون کے ہوگی۔

مگر مخفی نرہے کہ اس امر کا اقرار کیا گیا ہے کہ جو فوج واسطے کار مذکورۂ بالا کے اوس سرحد سے ہو کر جاوے وہ بعد بر آنے مطلب کے فوراً اپنے ملک کو

واپس آوے اونیز اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حق مذکورہ بالا کی کارروائی ازجانب فارس ہمیشہ کے لیے نہین متصور ہوگی اور نہ سرکار فارس کسی قصبہ یا حصہ قصبہ صوبہ جات مذکورہ بالا کو اپنی عملداری مین شامل کرنے کی مستحق ہوگی +

دفعہ ۸ — سرکار فارس وعدہ کرتی ہے کہ بلا لینے حق آزادی جملہ قیدیان کو جو ہنگام لڑائی فوج فارس نے افغانستان سے قید کیا تھا اور نیز جملہ افغانان جو کسی طرح پر عملداری فارس کے کسی مقام مین قید ہون بعد منظوری اقرارنامہ ہذا کے فوراً چھوڑ دینگے بشرطیکہ افغان بھی قیدیان فارس کو جو اونکے قبضہ مین ہین بلا مطالبہ حق رہائی کے چھوڑ دین واضح رہے کہ ہر دو سرکار کی جانب سے کمشنران واسطے کارروائی منشاے دفعہ ہذا کے بشرط ضرورت تعینات ہونگے

دفعہ ۹ — فریقین اقرار اس امر کا کرتے ہین کہ تقرری کنسل جنرل کنسل وائس کنسل اور کنسلر اجنٹ کی ایک دوسرے کی عملداری مین ازقوم معززترین عمل مین آویگی اور رعایا و سوداگران وغیرہ فریقین ایک دوسرے کی قدر اور منزلت باحتیاط تمام اوسیطرح کرینگے کہ جسطرح قوم معزز سے کرتے ہین +

دفعہ ۱۰ — بعد منظوری عہد و پیمان ہذا کے ایلچی سرکار انگریزی طہران کو واپس آویگا اور وکلاے فریقین وعدہ کرتے ہین کہ اونکا استقبال حسب طریقہ اور رسومات جو ازروے خط محررہ امروزہ دستخطی وکلاے مذکور کے تعین ہوا ہے کرینگے +

دفعہ ۱۱ — سرکار فارس اس امر کا بھی اقرار کرتی ہے کہ بعد واپس آنے ایلچی سرکار انگریزی ملک طہران کو تین مہینے کے اندر ایک کمشنر مقرر کریگی اور وہ کمشنر بشراکت کمشنر متعینہ ازجانب سرکار انگریزی کے جملہ مطالبون کو جو رعایاے سرکار انگریزی کا رعایاے سرکار فارس پر ہو جانچکر فیصلہ کرینگے اور صورت ادائی اون مطالبون کی خواہ یکمشت یا باقساط کہ جسکی میعاد زاید ازیکسال تاریخ فیصلہ کمشنر سے نہوگی حسب مناسب کرینگے اور کمشنران موصوف مطالبہ رعایاے فارس کو بھی جو سرکار فارس پر ہو یا رعایاے سرکار دیگر کو کہ جو بروقت روانگی ایلچی سرکار انگریزی کے طہران سے سرکار انگریزی کی پناہ مین رہین ہون اور اوسوقت سے منحرف نہوگیے ہون فیصل کرینگے +

دفعہ ۱۲ بجز منشاے مندرجہ اخیر دفعہ ماقبل کے سرکار انگریز آئندہ سے کسی رعایاے فارس کو جو فی الواقع ملازم ایلچی سرکار انگریز یا قنسل جنرل یا قنسل یا وایس قنسل یا قنسلر اجنٹ کی نہین ہین پناہ نہ دینگے مگر یہ شرط و استثراج کسی صوبہ اجنٹ کے لیے نہین متصور ہے مگر بطرز عند الالتجا سرکار انگریزی کی سرکار فارس یہ قبول کرتی ہے کہ فارس مین سرکار انگریز کی رعایا اور ملازم مستوجب اون حقوق آزادی کے ہونگے اور نیز اونکی قدر و منزلت اوسیطرح ہوگی کہ جسطرح پر نہایت معزز سرکار بیرونی اسکی رعایا اور ملازم سے قرار پائی ہے +

دفعہ ۱۳ - فریقین عہدنامہ قرارداده ۱۵ اگست سنہ ۱۸۵۱ء مطابق ۲ شوال سنہ ۱۲۶۷ ہجری کو مشعر بند کرنے تجارت غلامان حبشی کے خلیج فارس مین از سر نو قائم کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اقرارنامہ مذکور بعد منقضی میعاد قرارداد سابق یعنی اگست سنہ ۱۸۶۲ء سے ۱۰ برس تک اور مابعد اوسکے اوس مدت تک کہ جب تک کوئی فریق اوسکی منسوخی نکردا نے جاری رہیگا اور واضح رہے کہ بعد کردانے منسوخی کے ایک برس سے قبل منسوخ نہین متصور ہوگا +

دفعہ ۱۴ - واضح رہے کہ بعد منظوری اقرارنامہ ہذا کے افواج انگریزی جملہ حرکات مخالفت سے جو فارس پر کرتی تھی باز آوینگے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ بعد پورا ہونے شرائط بہ نسبت خالی کردینے ملک افغان و ہرات افواج فارس سے و نیز بہ نسبت استقبال ایلچی سرکار انگریزی کا طہران مین افواج انگریزی فوراً جملہ لنگرگاہ و جزائر وغیرہ موقوعہ ملک فارس سے چلی جاوینگی اور سرکار موصوف یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ اس اثنا مین کوئی حرکت از جانب کمانیر افواج انگریزی کے ایسی قصداً سرزد نہوگی کہ جس سے اطاعت رعایاے فارس کی طرف شاہ کی کمزور ہوجاوے کیونکہ یہ کمزوری اطاعت خلاف اونکی خواہش مستحکم کرنے کی متصور ہے اور سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی ہے کہ موجودگی فوج انگریزی سے کسی طرحکی تکلیف رعایاے فارس پر نہین ہونے پاوے گی اور نیز قیمت رسد وغیرہ کی جو واسطے اون فوجون کے مہیا کیا جاویگا کہ جسکے بارہ مین سرکار فارس اپنے توابعون کو ہدایت کرنیکا وعدہ کرتی ہے فوراً کمسریٹ سرکاری سے بہ نرخ بازار دیجاویگی +

دفعہ ۱۵ - واضح رہے کہ منظوری عہدنامہ ہذا کی بمقام بغداد اندر تین ماہ کے ہوگی

کہ جسکی شہادت مین وکلاے فریقین نے اپنی مہر و دستخط کردیے +

محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پرس +

واضح رہے کہ اسکی چار پر تین نقل ہووین +

دستخط کولی +

فرح بعبارت فارسی +

کیفیت علیحدہ مندرجۂ دفعہ ۱۰

عہدنامہ مذکورۂ بالا کی دستخطی بزبان انگریزی و فارسی

واضح رہے کہ ہم وکلاے شاہنشاہ فرانسیس اور شاہ فارس بموجب اختیارات عطیہ ازجانب ہر دو سرکار کے اقرار کرتے ہین کہ دربارہ پھر قائم ہونے دوستی ملاپ باہم سرکارہاے گریٹ برٹن اور فارس کی رسوم مندرجۂ ذیل عمل کیجاوینگی اور واضح رہے کہ اقرارنامۂ ہذا اوسیقدر مرعی اور قوی متصور ہوگا کہ گویا یہ بھی بشمول عہد و پیمان قرارداد امروز باہم مقرار کے ہے +

بیان رسوم

صدراعظم ایک خط ازطرف شاہ بنام مسٹر مری صاحب مشعر رنجیدہ ہونے شاہ کے بباعث واپسی اوسکے خط محررہ ۱۹ نومبر اور دو خط وزیر معاملات بیرونی محررہ ۲۶ نومبر کہ منجملہ جسکے ایک دربارۂ تہمت مری صاحب کے اور نیز بہ نسبت اس امر کے تھا کہ کوئی فرمان اوس مضمون کا کہ جسکی نقل چٹھی مین ہے کسی ایلچی بیرونی کے پاس طہران مین نہین بھیجا تھا کہ جو امر خلاف قدر و منزلت وزیر سرکار انگریزی کے ہے لکھین گے +

خط ہذا کی ایک نقل ازجانب صدراعظم پاس ہر ایلچی بیرونی مقیم ملک طہران کے باضابطہ بھیجی جاویگی اور مضمون اسکا اوس دارالخلافت مین مشتہر کروادیا جاویگا +

اصل خط بذریعہ کسی عہدہ دار کلان ازجانب سرکار فارس مری صاحب کے پاس بمقام بغداد کے مرسل ہوگا اور خط مذکور کے ساتھ ایک نوید بھی ازطرف شاہ بنام مری صاحب کے دربارۂ واپس آنے ملک طہران مین باین اقرار کہ شاہ فارس اونکا استقبال بقدر و منزلت

کرین گے جائیگا اور ایک اور عہدہ دار معزز بطور مہماندار کے تعینات ہوکر ملک فارس
مین اونکے سفر بہر متعین رہے بروقت پہونچنے دار الخلافت کے مری صاحب کے
استقبال کے لیے عہدہ داران معزز ہمراہ اوسکے تا اوسکے فرودگاہ کے رہینگے اور فوراً اونکے
پہونچنے پر صدر اعظم وہان پہر جاکر مری صاحب کے ساتہ اپنی دوستی کو تجدید کرین گے
اور سکرٹری صوبہ معاملات بیرونی کا اوسکی ہمراہ بادشاہی محل تک رہیگا اور صدر اعظم
مری صاحب کو بحضور بادشاہ لاوین گے +
صدر اعظم دوسرے روز بوقت دوپہر ایلچی مذکور کی ملاقات کرین گے اور مری صاحب اون
ملاقات کے عوض دوسرے روز قبل از دوپہر صدر اعظم کی ملاقات کرین گے +
محررہ ۴ مارچ ۱۸۵۷ء مقام پیرس +
دستخط کولی

فرج بعبارت فارسی

مشمولہ خط ماقبل

ترجمہ خط شاہ بنام صدر اعظم مرقومہ دسمبر ۱۸۵۵ء

شب گذشتہ کو ہمنے وکیل مطلق وزیر سرکار انگریزی کا خط پڑہا اور اوسکی عبارت اور مضمون
گستاخانہ کہ یہ بے مطلب اور جہالت پر نہایت متحیر ہوتے اور واضح رہے کہ اوسکا خط
سابق بھی بیہودہ تہا اور ہمنے یہ بھی سُنا ہے کہ وہ شخص اپنے مکان پر ہماری اور تمہاری
مذمت کیا کرتا ہے مگر ہمکو اسکا اعتبار نہین تہا چنانچہ اب اوسنے ایک خط باضابطہ تحریر کیا
ہے اسلیے ہم اب اپنا مقبولہ بیان کرتے ہین کہ یہ شخص یعنے مری صاحب بیوقوف جاہل اور
خبط الحواس ہے کہ اوسکی جرات اور ہمت ذلیل کرنے بادشاہون مین بھی پڑتی ہے از ایام
زمانہ شاہ سلطان حسین کہ جسوقت فارس حالت ابتری مین مبتلا تہا اور ایام چودہ برس اوسکی
حیات سے کہ جسمین وہ بباعث بیماری لائق انجام دہی کار سلطنت کے نہ تہا آج تک
کسی طرح کی ذلت از جانب سرکار یا اسکے اجنٹ کی بہ نسبت بادشاہ کے ظہور مین نہین
آئی تہی اب کیا ہوگیا ہے کہ یہ بیہودہ وزیر اس طرح کی حرکت ناشایستہ کرتا ہے معلوم ہوتا ہے

کہ ہمارے تکرار عبارت اوس خط سے آگاہ نہین ہین اب لسے مرزا عباس اور مرزا ملکم کو
دے دو کہ وہ اسکو لیکر وزیر فرانسیس اور حید رافندی کو دکھلادین کہ کیسی بیہودہ ہین سی
اوسکی تحریر ہوئی اور واضح رہے کہ شب گذشتہ سے اس وقت تک غصہ مین اوقات بسر ہوئی
اسلیے ہم بنظر آگاہی تمہارے لکھتے ہین کہ تاوقتیکہ ملکہ ولایت بہ نسبت گستاخی اپنی اس ایلچی
کی خوشامد معقول ہماری نکرین گی اس وزیر بیوقوف کو کہ جو نہایت احمق ہے ہرگز نہ قبول
کرین گے اور نہ کسی اور وزیر اوس سرکار کو قبول کرین گے اور اس امر کی اطلاع ہماری
اور توابعین سے دیدو +

نمبر ۳۷

عہد و پیمان جو از جانب وزیر فارس معاملات
بیرونی کے دربارہ طیاری تار برقی مقام خانہ
کین سے بشابر تک قرار پایا ہے مندرج بدفعات
ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار فارس مناسب سمجھتی ہے کہ ایک تار برقی بلا توقف مقام خانہ کین سے
دارالخلافت طہران تک اور طہران سے لنگرگاہ بشابر تک طیار کرے اور اس امر کا اقرار
کرتی ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی بذریعہ تار برقی مذکور کے نوشت و خواند کیا چاہے
تو وہ مجاز اوسکے کرنے کا معرفت افسران ٹیلی گراف متعینہ از جانب سرکار فارس کے جسطرح
چاہین بشرط ادا شرح محصول جو مابعد اسکے تعین ہوگا کرین +

دفعہ ۲ واسطے طیاری تار برقی ہذا کے اور خرید اون لوازمات کے جو فارس مین
عدم دستیاب ہین یا ولایت مین فارس سے بہتر دستیاب ہو سکتے ہون زر کافی از
جانب سرکار فارس کے تعین کیا جاویگا +

دفعہ ۳ سرکار فارس سرکار انگریزی سے جملہ لوازمات تار برقی جو ولایت مین بہتر
دستیاب ہون خرید کرے گی اور سرکار انگریز بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے
کہ وہ اونکو بقیمت متوسط دین گے +

دفعہ ۴ - بنظر اسکے کہ تار برقی مذکور بخوبی طیار ہوکر کاربرار ہو سرکار فارس بہ نسبت
اس امر کے اتفاق کرتی ہے کہ طیاری اوسکی باہتمام ایک انگریز انجنیر کہ جسکی تنخواہ از جانب
سرکار انگریز کے لئے گی ہوگی اور اس امر کا وعدہ بھی کرتی ہے کہ ایک میعاد معین کرین کہ
جس عرصہ مین ہدایت دیجاوے اور کارروائی اوسکی جاری ہووے اور عالی القاب
اعتضاد السلطنہ وزیر صیغہ تعلیم اور عالی القاب امین الدولہ کارروائی افسر مذکورہ بالا کی تحقیقات
کرین گے +

دفعہ ۵ - افسر مذکور کو کلی اختیار دربارہ طلب کرنے کسی شئے کے جو کام مذکور کے
لیے ضرور ہو حکام فارس پر حاصل ہے اور حکام فارس بجز اوس وقت کے کہ دستیابی
شئے مطلوب کی ناممکن ہو اور کسیطرح دستیاب نہ ہو سکے اوسکے دینے سے انکار نکرین گے مگر ایک
عہدہ دار فارسی ہر جگہہ اوسکے ہمراہ رہیگا تا کہ اوسکو کارروائی اور قیمت اجناس سے اطلاع
رہے اور ہر سہ ماہ مین شاہزادہ مذکورہ بالا اور امین الدولہ اوسکا حساب فیصل کرکے بذریعہ
رپوٹ طہران گزٹ مین چھپوا دیا کرین گے +

دفعہ ۶ - بنظر ازدیاد دوستی باہم ہر دو سرکار و نیز بنظر رونق بخشی کار مذکورہ بالا کی سرکار انگریزی
وعدہ کرتی ہے کہ بمنظوری وزیر فارس اشیاے مطلوبہ کار مذکور کو بقیمت واجبی ولایت مین خرید
کرکے سرحد فارس تک پہونچوا دیوین گے اور سرکار فارس قیمت اشیاے مذکورہ بالا کی بعد
پہونچنے سرحد فارس کے اندر پانچ سال کے پانچ قسطون مین ادا کردیگی +

تحریر بقلم وزیر فارسی معاملات بیرونی

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا سرکار فارس کو منظور ہے اور اگر سرکار انگریزی کی رائے ہو تو
از روی شرط مذکورہ بالا کے طیاری تار برقی شروع ہو جاوے +

۲ - فروری ۱۸۶۳ء کو سرکار ملکہ معظمہ نے
اسکو قبول اور منظور فرمایا

فارس ختم شد

بیان ہرات

واضح رہے کہ جب سلطنت دُرّانی کو کہ جسکو احمد شاہ ابدالی نے پیدا کیا تھا اوسکے پوتون نے کھو دیا اور مابعد اوسکی سلطنت مذکور برادران برکزی مین منقسم ہوگئی تب کمران نے ہرات مین قیام ناپایدار اختیار کیا مخفی نرہے کہ وہ بیٹا محمود کا تھا اسلیے زمان شاہ شجاع الملک اور فیروز الدین کا بھتیجا اور اخیر اولاد بادشاہان سدوزی افغانستان کا تھا اور منجملہ کل سلطنت اوسکے خاندان کی صرف ہرات اوسکے پاس باقی رہگیا کابل اور غزنی کا مالک دوست محمد تھا اور اوسکا سوتیلہ بھائی کہن دل خان بشراکت اپنے اور بھائیون کے قندہار مین آزاد حاکم تھا اور اضلاع دیگر پوئندہ خان برکزی کی اور بیٹون کے ہاتہ لگی واضح رہے کہ کمران ایک شخص عیاش ظالم اور فضول خرچ تھا اور کل کام برای یار محمد خان الاکوزی کہ جو نہایت لیق بلکہ مدبر و منتظم اوسنے زیادہ تھا اور جسنے بباعث قتل کرنے دوسرے سرداران کے اس مرتبہ کو حاصل کیا تھا کرتا تھا +

۲۳ - نومبر ۱۸۳۷ء کو محمد شاہ بادشاہ فارس نے ہرات کو بارادہ بہیں فتح کرنے افغانستان کے گھیر لیا چنانچہ اسی ہنگام مین ہرات پر دس مہینے تک محاصرہ رہا اور جملہ جانفشانیان جو شاہ فارس نے بصلاح و ہدایت افسران سرکار روس کے دربارہ لے لینے اسکے کے کیا تھا ضائع ہوگئین ان حرکات ظلم جو از جانب فارس اور روس کے ہورہی تھین روکنے کے لیے سرکار انگریزی بادشاہ ہندوستان نے دربارہ قائم کرنے دوستی افغانستان مین باہم اونکی سرحد اور فارس کی بذریعہ پھر قائم کرنے خاندان سدوزی کو کابل مین بذات شاہ شجاع کی اور نیز قائم کرنے آزادی ہرات کے بطور ایک صوبہ علیحدہ کے ارادہ کیا واضح رہے کہ عہد و پیمان سہ طرفی مین جو باہم سرکار انگریزی و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع کے قرار پایا تھا ایک دفعہ دربارہ ذمہ داری امن ہرات کے درج تھی اور بروقت پہونچنے افواج انگریزی کے ملک افغانستان مین الڈرڈ پاٹنجر صاحب کہ جسکی لیاقت جنگی اور عقلمندی سے جانفشانیان شاہ فارس کے دربارہ لینے ملک ہرات کے ضائع ہوگئی تھین رزیڈنٹ مقرر ہوئے یار محمد اوس روکاوٹ سے جو انگریزون نے اوسکے ظلم پر علی الخصوص

سوداگری غلامان کے نسبت کیا از بس چڑھا چنانچہ اوسنے خفیتا شاہ فارس اور اون سرداران
قندہار سے کہ جنہون نے فارس مین پناہ لیا تھا دربارہ کرنے عہد و پیمان بہ نسبت نکال دینے
شاہ شجاع اور افواج انگریزی کو ملک کابل سے التجا کیا دوسرا اجنٹ میجر ڈی آرکی ٹاڈ صاحب
۱۸۳۹ء مین بہدایت ایلچی متعینہ کابل کے واسطے قائم کرنے ایک عہد و پیمان دوستی
ساتھ شاہ کمران کے ہرات کو بھیجا گیا چنانچہ ۹ جون ۱۸۳۹ء کو دفعات مندرجہ نمبر ۳۸
دربارہ قائم کرنے اوسکے اوپر وزرات ہرات کے اور نیز قائم کرنے اوسی ذریعہ
دربارہ نوشت و خواند کا ساتھ شاہ کمران کے یار محمد کو دی گئی اور ۱۳ اگست کو ایک عہد و پیمان
نمبری ۳۹ دربارہ ہمیشہ کے صلح اور دوستی کے قائم ہوا اور شرائط اوسکی یہ تھی کہ سرکار
انگریزی انتظام ہرات مین دست اندازی کرنے سے باز آویگی اور بوقت چڑھائی بیرونی
کے شاہ کی فوج اور روپیہ سے مدد کریگی اور شاہ اپنی رعایا کو سوداگری غلامان کی کرنے
سے ممانعت کردین اور نیز بلا رضامندی سرکار انگریزی کے کہ جسکی ثالثی پر جملہ قضیہ شاہ
شجاع کے منحصر ہین کسی حاکم اجنٹ سے کسیطرح کی مخالفت پر عہد و پیمان یا نوشت و خواند
دربارہ کار ملکی کے نکرین اور نہ کسی شخص از قوم یورپ کو سوائے رعایا گورنمنٹ برٹش کے
اپنی ملازمت مین رکھین اور کار تجارت کو خوب رونق دین چند ہفتہ بعد دستخط عہد نامہ کے
یار محمد کی پھر سازش ظاہر ہوئی یعنے اوسنے ہرات کو بہ پناہ فارس کے ڈالنی چاہا اور شاہ کو
عوض بہ نسبت شریک ہونے سازش مین جو واسطے نکال دینے انگریزون کے افغانستان
سے تھی کیا چنانچہ اوسکے اس سلوک گستاخانہ مین میجر ٹاڈ صاحب کو بہ نسبت بند کردینے
پچیس ہزار روپیہ ماہواری کے جو ہرات کو دیا جاتا ہے مجبور کیا اور ایلچی متعینہ کابل نے
درخواست مشعر بھیجی جانے ایک فوج کے واسطے سزادہی اس وزیر نمکحرام کے کیا
مگر لارڈ آکلینڈ صاحب نے کہ جسنے میجر ٹاڈ صاحب کی کارروائی کو انکار کیا تھا اوسکو منظور نہین
کیا چند عرصہ بعد کابل مین وے آفتین آئین کہ جسکا انجام یہ ہوا کہ افغانستان خالی ہوگیا واضح رہے
کہ جونہین یار محمد نے خوف دست اندازی سرکار انگریزی سے فرصت پائی اپنے بادشاہ شاہ
کمران کا گلا گھونٹ کر حکومت ہرات کو چھین لیا اور اپنے کو فارس کی تابع قرار دیا یہ ماجرا ۱۸۴۲ء مین وقوع مین آیا

واضح رہے کہ یار محمد کی مدد بتدبیر سے الوارفع اپنے کو آزاد کرنیکی تھی مگر ظاہرا
بادشاہ فارس کی خاطر نوازی بھی بذریعہ خالی اقرار تابعداری کے کرتا تھا ۱۸۵۱ء مین بعد اوسکی
وفات کے اوسکا بیٹا سید محمد خان اوسکا جانشین ہوا اس سردار کو ۱۸۵۵ء مین محمد یوسف
پوتا فیروز اور شاہ زمان و شاہ شجاع اور شاہ محمود کا چچا زاد تھا کہ جسکی ذات خاص سے خاندان
سدوزی ایک مرتبہ اور حکومت ہرات مین بحال ہوا نکال دیا اور اس ہنگام مین دوست محمد امیر
کابل نے اپنے بھائیون سے جھگڑا کر کے خلعت غلزی پر قبضہ کرلیا اور جلد بعد یعنی ۶ جنوری
۱۸۵۶ء کو قبضہ قندہار پر کرلیا مخفی نرہے کہ اوسکی خواہش دربارۂ تابع کرنے ہرات کے کہ
جسکو وہ ہمیشہ سلطنت افغان کا ایک حصہ منقول متصور کرتا تھا ہوئی بخوف روانگی دوست محمد کے
محمد یوسف حاکم جدید نے اپنے کو شاہ فارس کے پناہ مین ڈالکر رعیت شاہ کا گردانا اور سکہ اور خطبہ
بنام شاہ کے اوسکے پڑھا جانا قبول کیا +
واضح رہے کہ بر وقت آمد فوج کے جسکی مدد اوسنے مانگی تھی محمد یوسف ہر دو جانب یعنی
پورب اور پچھم سے بوجہ کھو دینے اپنے ارادے کے خوف کھا کر ہرات مین جھنڈا انگریزی
کھڑا کر کے اپنے کو رعیت سرکار انگریزی کا گردانا چنانچہ اسکو لارڈ کیننگ صاحب نے از جانب
سرکار ملکۂ معظمہ ایک حرکت گستاخی اور بے ایمانی کی قرار دیا بعد چندے محمد یوسف کو ہرات کے
چند آدمیون نے بسرداری عیسی خان کی بندش کر کے نکالدیا اور اوسکو قید کر کے لشکرگاہ فارس مین بھیجدیا
مخفی نرہے کہ ظلم فارس کا اوپر ہرات کے اور ذلت جو ایلچی انگریزی پر طہران مین ہوئی تھی موجب
لڑائی باہم انگلستان و فارس کے ۱۸۵۶ء مین ہوئی چنانچہ تدبیر مناسب بہ نسبت دینے خراج
دوست محمد خان کو اور دینے ہمت اوسکو دربارہ چڑھ جانے بمقابلہ فارسیون کے کی گئی تھی عیسی خان
کو پاس بھی مدد بذریعہ زر نقد کے ہرات مین بھیج دی گئی مگر قبل پہونچنے اوسکے وہ فارسیون
کے ہاتہ مین کہ جن لوگون نے ۲۵ اکتوبر ۱۸۵۶ء کو شہر پر قبضہ کر کے اوسکو از جانب
شاہ وزیر صوبہ کا مقرر کیا تھا آچکا تھا اور چند ہفتہ بعد ایک غول سپاہیان فارس نے
اوسکو مار ڈالا از روی اوس عہدنامہ کے جو باہم انگلستان اور فارس کے ۴ مارچ ۱۸۵۷ء کو
کہ بمقام پیرس مین قرار پایا تھا فارسیون سے مطالبہ خالی کر دینے ہرات کا کیا اور قبل

کہ جملہ امورات متعلق اسنپے پر کلی مجاز رہین گے اور اسیطرحپر جملہ رعایا انگریزی کو حکم دیے ہین کہ کارڈن صاحب موصوف کو کنسل انگریزی متصور کرین اور عالی القاب بادشاہ اور عہدہ داران دیگر وزراے اور مجسٹریٹان اور سلطنت اوس سے کہ جنکے پاس یہ مخالف پیش ہون یہ تمنا ہے کہ اوس عہدہ کنسلی کو امن اور [illegible] دے تمام جاری رہنے دین اور بنظر نیک اور قدیم دوستی کے جو ہم بادشاہ گریٹ برٹن اور یورپ کے قائم سمجھے عندالضرورت اونکی مدد اور حفاظت کرین واضح رہے کہ اسپر ہمنے بپایداری تمام دستخط کرکے منظوری صاحب چیف سکرٹری کی روانی کی اور درخواست متضمن مہر ہونے بادشاہی کے کی گئی محررہ ۲۹ اگست سنہ ۱۷۶۲ع مقام محل شاہی پیرا موقوعہ کالسٹنٹ نوپل +

نمبر ۲۸

ترجمہ شاہی اٹوبان ڈپلوما کا کہ جو

ہرفورڈ جونصاحب کنسل انگریزی مقام بغداد و قرب جوار کو دیا گیا حسب ذیل ہے +

حسب درخواست لارڈ الجین صاحب ایلچی متعینہ یورپ عالیہ کے بذریعہ یادداشت صاحب موصوف جو بایںمضمون تھا کہ بموجب شرائط وزیر انگریز نے مقامات الیو الگزنڈریہ ٹریپولی اسیریا [illegible] ٹریپولی باربری ٹیونس [illegible] مصر اور دیگر بندرگاہان محتاج محکمہ جونگی مین تعیناتی کونسلون کی ہوئی ہے اور جسنے [illegible] اونکی تغیر و تبدیلی ہوگی ہرفورڈ جونصاحب رعایا انگریزی وارد شہر بغداد واسطے حفظ رکھنے معاملات سوداگران انگریزی مقیمہ اوس جگہ کی کونسل بغداد کے مقرر ہوئی اور ہمنے اپنی برات شاہی حسب منشاء عہد و پیمان مذکورہ کے شہر منظوری تقرری سر ہرفورڈ جونصاحب مذکور کے اوپر عہدہ کونسلی شہر بغداد مذکور کے عطا کیا تاکہ بموجب شرائط مذکور کے معاملات سوداگران و مسافران کے جو ملک نہ امین بہ پناہ جھنڈا انگریزی کے ہین درصورت واقع ہونے کسیطرحکی مشکل کی صاحب مذکور کے پاس پیش کیے جاوین اور روانگی جملہ جہازان کی بھی فقط اوسی کی اجازت پر ہوا کریگی اور واضح رہے کہ اوسکے ملازمون سے کوئی شخص بحیلہ خراج یا خرتزنا اوارز یا محصول جہاز یعنی کسب الکیسی یا اور کوئی محصول خلاف قاعدہ لینے ٹکیا الفی آرفی کی مزاحمت نکرے اور اون

و مشورہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ ہرات سے اور کسی طرح صرف نہین ہوگا ✣

دفعہ ۳ وزیر اس امر کا بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی معاملہ کی کارروائی خلاف مرضی اور صلاح رزیڈنٹ متعینہ ہرات سے نہین کرین گے اور جملہ حالات متعلق خیر و عافیت ہرد و سرکار باب مین ہدایت اور صلاح افسر مذکورۂ بالا کا لیا کرین گے اور کاسن اجنٹ انگریزی معاملات ہرات مین بلا واقفیت و رضامندی وزیر کی دست اندازی کرے تو وہ گویا پیرخلل اندازی دوستی ہرد و سرکار مین متصور ہوگا ✣

دفعہ ۴ رزیڈنٹ متعینۂ ہرات بلا منظوری وزیر کے از رعایا افغانستان سو آدمی سے زیادہ ملازم نہین رکھین گے اور منجملہ اون سو آدمیون کے کوئی شخص بشرطیکہ اوسنے یار محمد کی اجازت دربارۂ اپنی نوکری کے نہ حاصل کیا ہو قرابت مندان وزیر سے نہون ✣

دفعہ ۵ جسطرحپر حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے خاندان کو عطا کی گئی اوسیطرح عہدۂ وزارت کا بھی یار محمد خان اور اوسکے خاندان کو تاوقتیکہ وے قابل اعتبار ہین عطا کی گئی اور درحالیکہ کوئی شخص اونکے خاندان سے لائق اس عہدہ کا نہو تو ایسی صورت مین ایک شخص از جانب سرکار انگریزی کے مقرر ہوگا ✣

مہر ای ڈی ای ٹاڈ

اور نجیب السلطان

نمبر ۳۹
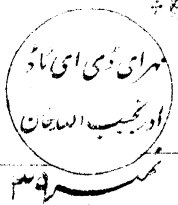
ترجمہ عہد و پیمان دوستی ملاپ جو باہم کمران شاہ والی ہرات از جانب خود اور میجر ای ڈی ارسی ٹاٹ صاحب ایلچی گورنر جنرل بہادر جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۳ اگست ۱۸۳۹ع مطابق دوسری جمادی الثانی ۱۲۵۵ ہجری کے قرار پایا بدفعات ذیل ہے

دفعہ ۱ باہم سرکار انگریزی اور شاہ کمران اور اوسکے ورثا اور جانشینان کی ہمیشہ دوستی اور ملاپ رہیگا

دفعہ ۲ سرکار انگریزی حسب حال سے حکومت ہرات کی شاہ کمران اور اوسکے جانشینان اور ورثا کو عطا کیا جانا قبول کیا اور سرکار انگریزی اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ شاہ مذکور کی حکومت پر کسیطرح دست اندازی نہین کریگی ✣

دفعہ ۳　بنظر مضبوط کرنے اتفاق موقوعہ باہم سرکار انگریز و شاہ کمران کی شاہ موصوف کا دربار مین ایک ایجنٹ انگریزی تعینات رہیگا اور اسی طرح شاہ مذکور کو بھی اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھین تو ایک ایجنٹ اپنا دربار گورنر جنرل مین تعینات کر دین +

دفعہ ۴　سرکار انگریزی بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتی ہے کہ شاہ کمران کو عند الضرورت بنظر حفاظت ملک شاہ موصوف کی مدد روپیہ اور سپاہ سے کریگی اور حقوق اور فوائد شاہ کو چڑھائیان بیرونی سے حتی الامکان بچائیگی +

دفعہ ۵　بنظر پورا ہونے شرط مندرجہ دفعہ ماقبل کے از جانب سرکار انگریز اور نیز رفع کرنے شکایت از جانب دیگر حکام کے شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہمیشہ کے لیے رسم بھگا لیجانے آدمیون کی بہ نیت فروخت کرنے کے بند کر دیجاوے اور اگر کوئی شخص حالت غلامی مین کسی مقام علداری شاہ مین اب ہو کہ جو حسب دستور مذکورہ بالا کے غلام کیا گیا ہو تو شاہ موصوف وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین الا ایسے شخص کی رہائی بر حتی الامکان نہایت کوشش کرینگے +

دفعہ ۶　شاہ کمران وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ دربارہ حفظ رکھنے اپس کی علداری کے ہم بمشورہ سرکار انگریزی اور شجاع الملک کے کاربند رہین گے اور شاہ کمران بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ بلا رضامندی سرکار انگریزی و شجاع الملک کے کسی ایجنٹ سرکار کے ساتھ مخالفت نہ کرین گے +

دفعہ ۷　شاہ کمران بجانب خود اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی نزاع باہم اونکے اور شاہ شجاع الملک کے دربارہ حدود علداری یا اور کسی بارہ مین آپس مین واقع ہو تو تصفیہ اوس جھگڑہ کا بذریعہ وسیلہ بیچ بچاؤ سرکار انگریزی کے ہوگا اور سرکار انگریز ذمہ بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ اپنے حتی الامکان اون قضیہ موقوعہ کو یا اور کوئی قضیہ کہ جسکے باہم شاہ کمران اور دیگر حاکمان کے آیندہ ہونے کا احتمال ہو دفع کر دیگی +

دفعہ ۸　شاہ کمران بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ بلا واقفیت یا رضامندی کے سرکار انگریزی متعینہ دربار اونکی کسی حاکم بیرون سے نوشت خواند نکرین گے +

دفعہ ۹ بلحاظ ہمیشہ کی مدد اور دوستی سرکار انگریز سے کے کہ جسکے فوائد قوم افغان سے کے ساتھ کمال ہین شاہ کمران کسی شخص از قوم یورپ یعنی اہل فرنگ کو سوای شخص از قوم گریٹ برٹن یعنی انگلش کے اپنی نوکری مین نہین رکھین گے اور نہ اشخاص قوم یورپ کو اپنے ملک مین رہنے دین گے

دفعہ ۱۰ شاہ کمران جملہ مزاحمت بہ نسبت آسایش کار تجارت کے رفع کر دین گے اور کار تجارت کی آسایش کی ترقی کرنے کیلیے حسب مشورہ ایلچی سرکاری متعینہ دربار اپنے کے بندوبست معقول کرینگے ؛

دفعہ ۱۱ دس دفعات مندرجہ بالا تا وقتیکہ حکومت ہرات کی خاندان شاہ کمران مین قائم رہیگی ہمیشہ جاری رہین گے ؛

مقام ہرات بتاریخ اور سنہ مذکورۂ بالا
دستخط ای ڈی آرسی ٹاٹ صاحب ایلچی ہرات
منظوری گورنر جنرل ہند بتاریخ ۱۶ مارچ ۱۸۳۹ء
حصۂ اول ختم شد

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد بابت عرب و ترکستان و خلیج فارس

بیان عرب و ترکستان

واضح رہے کہ تعلق سرکار انگریزی کا ساتھ پشاس یعنی حاکم چندروزہ بغداد کے حاجت زیادہ تر بباعث انگریزی بنسبت ہندوستانی کے و نیز بباعث سنہ ۱۸۳۸ع مندرجہ عہدنامجات جو باہم گریٹ برٹن اور ترکستان کے قائم ہوتین تصور کیے جاتے ہین اور جسکا بیان وسعت سے باہر ہے لیکن دربارہ کارتجارت سابق موقوعہ خلیج فارس کی بہت برسون تک بلا زیادہ لحاظ دوستی کنسنٹ نوپل کے باہم گورنران عرب و ترکستان کے آمد و رفت و نوشت و خواند جاری رہا سنہ ۱۶۳۹ع مین معلوم ہوتا ہے کہ بصرہ مین بمقام کارخانہ گورنمون کے ایک کارخانہ انگریزی جاری ہوا بذریعہ فرمانون کے محفوظ رہا سنہ ۱۷۲۹ع مین مسٹر فرٹ صاحب اجنٹ متعینہ بصرہ کو بذریعہ فرمان کے اختیار دربارہ سماعت مقدمات کے جسمین کسی ملازم کارخانہ پر جرم عائد ہو حاصل ہوا اور نیز بہ نسبت تصفیہ دعوے کے جو اوپر رعایائے ملک کی ہو مجاز ہوے اور سنہ ۱۷۳۱ع مین اوسے ایک دوسرا فرمان مشعر تعین ہونے تین روپیہ سیکڑہ محصول اوپر جملہ اشیائے اجناس انگریزی مقام لنگرگاہ بصرہ کے بابگر فرمان مذکورہ اولے یعنی نمبر ۹ سنہ ۱۷۶۴ع مین ازجانب بادشاہ کے ملا تھا واضح رہے کہ کارخانہ بصرہ بر سنہ ۱۷۹۳ع تک کہ جس سالین ایلچی متعینہ قسطنطنیہ نوپل نے بمشکل برات[1] نمبری ۱۳ کہ جسے اوسنے حفاظت سوداگری انگریز اور نیز مال رعایا انگریز کے فی بمقام بصرہ مین ایک اچھا وسیلہ سمجھا تھا حاصل کیا سرکار عالی کا عہدان خیال نہ تھا ۔

سنہ ۱۷۹۶ع مین تجویز واسطے تقرری دوام ایک ایجنٹ کے بمقام بغداد کے ہوئی مگر حکام اعلے نے اس تجویز کو نامنظور کیا چنانچہ سنہ ۱۷۹۸ع مین ایک ایجنٹ ہندوستانی مقرر ہوا اور سنہ ۱۸۰۲ع مین ایک ریزیڈنٹ مقرر ہوا اور خاص کام یہ قرار دیا گیا کہ باہم ہندوستان اور انگلستان کی خبر پہنچا کرے و نیز اون کارروائیون پر کہ جو قوم فرانسیس بشرکت نپولین کے دربارہ چڑھائی کرنے اوپر ہندوستان کے ازراہ مصر اور ایلالی ہند کے رہے ہون نگران رہکر مطلع کرے سنہ ۱۸۰۲ع مین یعنی بعد وفات سلیمان پاشا کے کہ جو بیس برس تک حاکم بغداد کا تھا اور بعد تقرری اوسکے ولد علی پاشا بجائے اوسکے کے لارڈ الجن صاحب ایلچی ملکہ معظمہ

[1] برات کسی فرمان کا نام ہے ۔

متعینہ کرنیل نویل نے موقع پاکر بابت نمبر ۲ مشعر تقرری رزیڈنٹ بمقام بغداد کے جو تقرری اوسوقت تک از جانب سلطان منظور نہین ہوئی تھی حاصل کیا +

واضح رہے کہ بروقت واقع ہونے عداوت باہم انگلستان و ترکستان کے ۱۸۰۷ء مین سلیمان پاشا نے کہ جو بعد ماری جانی علی پاشا کی جانشین اوسکا اوپر حکومت بغداد کی ہوا تھا رزیڈنٹان بسورا اور بغداد کو اپنی پناہ مین لیجاکر اونکو دربارہ دیگر جانے اس ملک سے روکا مگر بعد قرار پانے صلح ۱۸۰۹ء کے اوسنے بوجوہات نامعلوم رزیڈنٹ بغداد کو انواع قسم کی ذلتین دین جسکی باعث سے وہ وسعود واپس جانا پڑا چنانچہ یہ دوستی اوسوقت تک یعنی ۲۵ جنوری ۱۸۱۱ء تک کہ جب حسب شکایت سرکار انگریزی کے پاشا نے بذریعہ اقرارنامہ نمبر ۵ کے جسپر خط اوسکا دربار کے روبرو نے دستخط کئے معاملات رزیڈنٹی کی اوپر بحال کرنے حقوق سابق رزیڈنٹ کے قرار پایا پھر آیندہ نہین ہوئے تھے ۱۸۱۰ء مین رزیڈنٹی بصرہ اور بغداد ایک ہوگئین اور ۱۸۳۲ء مین عرب ترکستان مین نام رزیڈنٹی کا تبدیل ہوکر پولیٹکل ایجنٹ نام رکھا گیا واضح رہے کہ ۱۸۱۵ء مین دو ڈگریان از جانب پاشا کے دربارہ روکنے مفروری ماجہیان و کارگیران جہاز انگریزی کا بمقام بسورا مین یعنی نمبر ۴ اور دوسرا یعنی نمبر ۵ دربارہ رہائی اون باشندگان ہندوستانی کے جو بسورا مین بطور غلامی کے لائے گیے تھے حاصل ہوئین +

حسب الحکم کرنیل نویل کے سلیمان پاشا اپنے عہدہ سے نکالدیا گیا اور بباعث حکم عہدولی کے لڑائی مین شکست کھاکر پانچوین اکتوبر ۱۸۱۰ء کو مارا گیا اور اوسکا جانشین عبداللہ پاشا منتقل شدہ بہی عرب سے ۱۸۱۳ء مین مارا گیا اور سید بیگ پاشا گردانا گیا واضح رہے کہ بروقت ورود حکم متعلقہ کرنیل نویل سے مشعر معزولی اوسکے عہدے سے اوسنے بغاوت کیا مگر شکست کھاکر مارا گیا اور داود افندی جانشین حکومت ہوا اس پاشا کی چال بحق پولیٹکل ایجنٹ کے ایسی ناشایستہ تھی کہ حد برداشت سے باہر ہوگیا یہانتک بسورا مین وتار نا اسباب کے یا واپس بازار قرضہ کا مہاجنان ہندوستانی سے بابکار کرنا ایک امر محال ہوگیا چنانچہ ۱۸۲۱ء مین اوسنے رزیڈنسی یعنی جای سکونت رزیڈنٹ کو گہیر لیا اگرچہ بعد اوسکی حسب التجا پولیٹکل ایجنٹ کے اپنی حرکت ظلم سے باز آکر اوسکو ملک سے نکلجانے دیا غرض کہ ملازمان متعینہ بسورا کے نکل گیے جسکی رشتہ دوستی کا ساتہ پاشا کے ٹوٹ گیا تاوقتیکہ پاشا نے بذریعہ عہدوپیمان نمبر ۶ کے اقرار بہ نسبت بحال کرنے حقوق سابق اور واپس دینے اوسقدر محصول کے جو زائد از محصول متعینہ وصول کیا ہوا اور نیز دینے قیمت اشیای خراب و ضائع شدہ کا اور آیندہ کو پیش آنا ساتہ ایجنٹہای سرکار انگریزی اور جملہ مسافران انگریزی کے بعزت تمام نہین کیا ہوا قائم ۲۸ جون ۱۸۳۱ء کو داود پاشا اپنی عہدہ سے معزول ہوا اور حاجی رضا پاشا اوسکا جانشین ہوا بعد جانشینی کے اوسنے ایک بیورولڈی یعنی حکمنامہ نمبر ۷ مشعر منظوری استحقاق رعایای سرکار انگریزی کے جاری کیا ۱۸۳۳ء مین ایک تدبیر دربارہ نوشت و خواند براہ خشکی باہم ہندوستان اور انگلستان کے از راہ خلیج فارس و عرب ترکستان ہوکر سکے گے چنانچہ

دو دھوان کش ولایت سے واسطے جاری کرنے راستہ تری اور جہاز چلانے کے لیے دریاے فرات مین بھیجے اور از جانب سلطان ترکستان کے واسطے حفاظت دھوان کشتان مذکور کے ایک فرمان نمبری ۴۸ جاری ہوا +

سنہ ۱۸۳۵ء مین پولٹیکل اجنٹ متعینہ عرب ترکستان کہ جو اوسوقت تک ماتحت گورنمنٹ بمبئی کے تھا سوپریم گورنمنٹ کے ماتحت ہوا سنہ ۱۸۴۲ء مین اختیارات مشورہ اجنٹ کو از جانب سرکار ملکہ معظمہ عطا ہوئے مخفی نرہے کہ تا وقتیکہ لنگرگاہ ترکستان جہازان سوداگری کے لیے کھولی رہتی تدبیر سرکار انگریزی جو مشعر بند ہونے تجارت غلامان کی تجویز ہوئی تھی اثر پذیر ہو سکتی اسلیے سنہ ۱۸۴۷ء مین وزیر ملکہ معظمہ متعینہ کانسٹنٹ نوپل نے ایک فرمان نمبری ۴۹ کہ جسمین ہدایات بنام نجیب پاشا کے جو اوسوقت حاکم بغداد کے تھے مندرج تھے حاصل کیا اور از روے اسناد ہذا کے اختیارات دربارہ ضبط کرلینے جہازان ترکستانی محمولہ غلامان سوداگری اور نکال دینے غلامان عرب و فارسی کو لنگرگاہ ترکستان موقوعہ خلیج فارس سے اور سپرد کر دینے غلامان آزاد کو جہاز انگریزی مین اور بنظر روانہ کرنے اونکو اونکے وطن مین تھے +

اکتوبر سنہ ۱۸۶۳ء مین ایک اقرارنامہ نمبری ۵۰ ساتھ عالی پورٹ کے واسطے قیام تاربرقی کے مقام بسورا سے بغداد تک اور بغداد سے کانکین تک بنظر ملادینی اوسی ساتھ تاربرقی ہندوستان کے براہ خلیج فارس اور نیز اوس تاربرقی کے جو فارس مین ہو کر حد ترکستان تک واقع ہے قرار پایا واضح رہے کہ مالک بیشتیہ حال مین گورنر بغداد کے ہین +

نمبر ۴۰

ترجمہ فرمان عام جو سلیمان بیٹہ سے جاری کیا تھا

سرواسیدان وزوس اور معافیداران وآغا مسلم بسورا موجود الوقت دام اقبالہ کو ہمارے احکام ذیل سے وقفیت رہے +

ہمارے عالی سلطان کے شہر بسورا مین ایک انگریزی بیلیس یعنے سرواسوداگران وغیرہ کا مقیم ہے جو کہ اونکی قوم ہمارے عالی پورٹ دام اقبالہ کے دوست ہین اسلیے اوس مقام پر اوسکو اس شرائط ہماری عالی پورٹ سے کہ جسکی اطاعت ہر شخص کو کرنا چاہیے ہی اور سارے ادنیٰ

لازم ہے کہ احکام مندرجہ سند مذکورہ بالا کو ماننا پس تمکو چاہیے کہ تعمیل اون شرائط عالیہ کی دفعہ بدفعہ
خواہ وہ دربارۂ رواج اوس ملک کے ہو یا بہ نسبت اور کسی امر کے ہو خواہ وہ دربارۂ تعظیم و تکریم
مدد و حفاظت انگریزی ٹیلبس مذکور اور اسباب کی ہو حسب مندرجہ احکام ہمارے سلطان عظیم
کی کرو اور بہر نوع اونکو مانو اور کسی طرح پر اوسکے خلاف کاربند نہون اور حکم ہذا خاص اسی غرض
سے تمہارے پاس بھیجا جاتا ہے اور بروقت پہونچنے اس حکم کے تم جانب سے ہماری
ہدایت بہ نسبت اس امر کے کہ مطابق اقرارنامۂ مذکور کے کہ جسمین احکام سلطان اعلی کے درج
ہین مدد کرنا ٹیلبس مذکور کی اور حفاظت کرنا اوسکا اور ہر طرح سے تعمیل کرنا اور نہ عمل کرنا خلاف اوسکے
اسپنے پر فرض متصور کرنا اسلیے تمکو لکھا جاتا ہے کہ مطابق حکم ہذا کے تعمیل کرو +

(ال اس محرم ۱۲۶۴ ہجری)

نمبر ۱۴۱
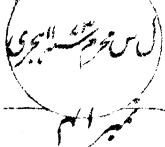
ترجمہ فرمان شاہی

جو ۲۰ صفر ۱۲۶۴ ہجری کو دربارۂ تقرری رابرٹ کارڈن صاحب کے اوپر عہدہ کنسل مقام بسورا
کے جاری ہوا مضمون ذیل ہے +

دستخط سامول منسٹی رزیڈنٹ

زمانہ حال مین ہنری نوایل صاحب بہادر ایلچی متعینہ دربار ہمارے نے ایک یادداشت بدین مضمون
ہمارے پاس بھیجا ہے کہ ایلچی ہائے انگریزی متعینہ مقامات الیو اگزنڈریہ بھری پولی موقوعہ
سیریا و جزائر یونان ٹونس ٹریپولی موقوعہ باربری سی یو سمیرنا و مصر اور دیگر بڑی بڑی قصبہ جات
عظیم کو جسکے لنگرگاہ ہماری عملداری مین واقع ہے اختیار تقرر کرنے کونسلون کا از قوم خود
اور نیز اختیار تغیر و تبدیل کر دینے کا بلا دست اندازی کسی شخص کے عطا کیا جاوے مخفی نرہے
کہ از روی عہدنامجات سابق کے یہ تعین ہوا ہے معلوم ہوتا ہے کہ قبل اسکے ایسٹ انڈیا کمپنی
نے ولیم شاہ نامی ایک شخص کو کہ جسکے پاس کوئی برات کونسلی نہین تھا واسطے کرداوری و
تبلانے اونکے کاروبار کے بمقام بسورا کے بھیجا تھا مگر بعد انقضاے میعاد اوسکی ملازمت کے اور

پہنچایا جاسکے اور کسی کو بغیر سند حاصل خط و طغرا بادشاہی کے صاحب کارندہ انگریزی [illegible] جانب
[illegible] ملت مقرر [illegible] بموجب اقرارنامجات سابق اور بنظر [illegible] کرنے [illegible]
ایلچی کے یہ مناسب اور ضرور معلوم ہوتا ہے کہ برات اوسکے ہاتھ مین دیدین اسلیے ہم ڈپلومہ
[illegible] اوسکو دیتے ہین اور بموجب ہماری تحریر کے رابرٹ کار [illegible] صاحب موصوف
حسب آئین کہ جو ہم لوگ قرار دینگے بلحاظ اوسکے کارروائی اور جنس اعمال کے مقرر کیے گئے

اول　　وہ بسورا کا کونسل مقرر ہوا

دوم　جملہ اموات اسکی قوم کے مثل کپتان جہاز سوداگران اور دیگر لوگ جو انگریزی جھنڈے
کے پناہ مین ہون سیاحت کرنے کے مجاز ہونگے اور جملہ مقدمات از قسم مذکورہ بالا کی خاص اونکی
تحت مین رہینگے بلا اونکی تحریر حکم تحریری کے کوئی جہاز انگریزی بندر مین نہین آنے پاویگا
ملازمان کونسل کے مستوجب ادا کسی طرح کی محصول کے نہونگے اور نہ اونکے نوکرون سے کسی طرح
محصول لیا جاویگا بلکہ بعوض جرمانہ کے جو ہر طرح کی جنگی سے معفو رہین گے درحالیکہ کوئی
خرید غلامان کی مرد یا عورت کی کرین تو ایسی صورت مین بھی محصول مذکورہ بالا و بری رہینگے کوئی شخص
اونکے اسباب و اصطبل وغیرہ سے دست اندازی نکریگا اور نہ ایسی چیزون پر [illegible] محصول لیا جاویگا
کیونکہ یہ استحقاق زمانہ سابق سے قائم ہے

کسی شخص کے مجال یا قید کرنے یا بیڑی ڈالنے ایلچی کونسل یا اونکے کارپردازون کے
نہین رکھیگا اور نہ اوسکے مکانات پر قبضہ کرنا چاہیے اور کاش کونسل کے ہمراہ
کوئی جزو فوج کے ہو کہ جسے وہ کسی علیحدہ مقام مین رکھا جاسکے تو ایسی صورت
مین کوئی اونکی مزاحمت کرنے نہ پاوے ہم مکرر اس امر کا تذکرہ کرتے ہین کہ اوسکے
نوکر اور مراعی وغیرہ محصول سے بری ہین جسطرح یہ کہ اونکے بوجہ لوگ ہین اور
حسب ترتیب زمانہ سابق سے ہے درحالیکہ کونسل کسی امر مین رنجیدہ ہون یا کوئی شخص
اونپر مستغیث ہو تو ایسی صورت مین حسب اقرارنامجات سابق کے ہم حکم دیتے
ہین کہ دربارہ اوس استغاثہ کے ہماری پاس لکھا جاوے اور انفصال اوسکا دربار ہذا سے ہووے اور قاضی اگر
[illegible] سماعت اور کہین نہین کرسکو گے کہ شخص کونسل مذکور کسی مقام پر از رہ تشکیل

یا ... ... تو ایسی صورت مین وہ اوسکے نوکر اور اوسکا اسباب وغیرہ ہر طرح ا
نقصان سے محفوظ رہیگا اور کاسٹ ہنگام والیسی بباعث بہم ہونے رسد کے اثنا راہ مین
کوئی چیز خرید کیا چاہے تو اوس سے کوئی شخص انکار بیچنے سے نکرے اور نہ قضیہ اوسکا
کرے اگر کسی مقام پر خطرہ ہو تو وہان پر اجازت باندہنی پگڑی و باندہنی تلوار سوار ہونے گھوڑ
اور لیجانے کمان برچہ اور حملہ اوزار لڑائی کی ہے اور جو کاٹہی وغیرہ کہ اسکو اسطرح پر دیکھین تو ہرگز
اوسنے مزاحم ہون مگر درصورتیکہ وے حدود معینہ اقرارنامجات ہذا سے تجاوز نکرین تو ایسی صورت
تم اونکو رد کو کیونکہ عملاح ضروری ولحاظ تعمیل حکم فرض ہے واضح رہے کہ ہمیشہ زمانہ آیندہ مین یہ قواعد
اور ہدایات جاری رہینگے کیونکہ اسمین کسی طرحکی کمی وبیشی نہین ہوگی (برات یعنی کمشین کونسل
ہمراہیٔ آنریبل ہنری گرین ڈیل صاحب ایلچی بادشاہ گریٹ برٹن متعینہ اوٹومان پورٹ کے
بنام جملہ کسان کے جو تعلق ان تحایف ارام وہ ست رکھتے ہین تحریر کرتے ہین +

(ل س)

دستخط ہنری گرین ڈیل صاحب

واضح رہے کہ بنظر مناسب ضرورت عطا کرنے اس تحفہ کے واسطے مصرف آنریبل انگلش ایسٹ انڈیا
ٹریڈ ... انڈیا کمپنی اور نیز واسطے بہتری اور بہبودی انکی تجارت کے بسورا مین اور نیز حکومت
اوٹومان مین جملہ اشخاص تعلق ... سے اور اوسکے ایجنٹ اور وزرا کی حفاظت کرنیکے
لیے ہوئی تاکہ ایک کونسل باختیار کلی مقرر ہو کر کل ... متعلقہ سے ٹیکو حسب مندرجہ بالا
تعمیل کرے واضح رہے کہ تم بوجہ اختیار خطیہ ... تنہ مہر گریٹ برٹن کے اور نیز بمو
ایک برات ... کے جو از جانب سلطان مصطفی ... سلطان احمد دام افضالہ کے عطا ہوا او
کرتے ہین ... منظور کرتے ہین کہ مسٹر رابرٹ گارڈن صاحب ایجنٹ حال آنریبل کمپنی موصوف
اور نیز ایجنٹ آیندہ اوس کونسل انگریزی واسطے کاروبار مقام بصرہ یا مقامات دیگر متعلق اوسکے
بہین کونسل مقرر کیے گئے اور از روے سند مذکور کے مسٹر رابرٹ گارڈین صاحب یا ایجنٹ

؎ ... ایک فوج کا نام ہے +

اور جملہ امورات متعلق اسکے پر کلی مجاز رہینگے اور اسیطرح پر جملہ رعایا انگریزی کو حکم دیتے ہین کہ کارڈن صاحب موصوف کو کنسل انگریزی متصور کرین اور عالی القاب پادشاہ اور عہدہ داران دیگر وزراے اور محسٹریٹان اور سلطنت اوس سے کہ جنکے پاس یہ مخالف پیش ہون یہ تمنا ہے کہ اوس عہدہ کنسلی کو امن اور [illegible] دے تمام جاری رہنے دین اور بنظر نیک اور قدیم دوستی کے جو ہم بادشاہ گریٹ برٹن اور یورپ کے قائم ہے عندالضرورت اونکی مدد اور حفاظت کرین واضح رہے کہ اسپر ہمنے بایانداری تمام دستخط کر کے منظوری صاحب چیف سکرٹری کی ہوائی اور درخواست متضمن مہر ہونے بادشاہی کے کی گئی محررہ ۲۹ اگست ۱۷۶۲ء بمقام محل شاہی پیرا موقوعہ کالسٹنٹ نوپل +

نمبر ۴

ترجمہ شاہی اٹوبان ڈبلوما کالہجو

برفورڈ جونصاحب کنسل انگریزی مقام بغداد و قرب جوار کو دیا گیا حسب ذیل ہے +

حسب درخواست لارڈ الجین صاحب ایلچی متعینہ یورپ عالیہ کے بذریعہ یادداشت صاحب موصوف جو با مضمون تھا کہ بوجوہ شرائط وزیر انگریز نے مقامات الیو الگزنڈریہ ٹریولی اسیو [illegible] ٹریولی باربری ٹونس [illegible] مصر اور دیگر بنگا کا بان محتاج محکمہ جو نکی بین تعینات کونسلوں کی ہوتی ہے اور چونکہ [illegible] اونکی تغیر و تبدیلی ہوگی ہرفورڈ جونصاحب رعایائے انگریزی وارد شہر بغداد واسطے حفاظت کے معاملات سوداگران انگریزی مقیم اوس جگہ کی کونسل بغداد کے مقرر ہوئی اور ہمنے اپنی برات شاہی حسب منشاء عہدو پیمان مذکور کے منظوری تقرری سرفورڈ جونصاحب مذکور کے اوپر عہدہ کونسلی شہر بغداد مذکور کے عطا کیا تا کہ موجب شرائط مذکور کے معاملات سوداگران و مسافران کے جو ملک نیچے [illegible] جھنڈا انگریزی کے ہین در صورت واقع ہونے کسیطرح کی مشکل کے صاحب مذکور کے پاس پیش کیے جاوین اور روانگی جملہ جہازان کی بھی فقط اوسی کی اجازت پر ہوا کریگی اور واضح رہے کہ اوسکے ملازمون سے کوئی شخص بحیلہ خراج یا خرچ یا اوارز یا محصول جہاز یعنی کسب الکیسی یا اور کوئی محصول خلاف قاعدہ لینے کیا لفی ارفی کی مزاحمت نکرے اور اون

غلامون سے جو اوسکی خدمت مین ہو کوئی شخص خرتیز یا اور کوئی محصول نہ طلب کرے اور نہ کونسل مذکور کے معاملات خانگی مین کوئی دخل دیوے بلکہ کاروبار کونسل مذکور کے حسب دستور رائج الوقت سے بری رہینگے اور نہ کسیطرحکا محصول اونپر عائد کیا جاویگا اور کونسل متعینہ از جانب وزرای سرکار انگریز کے مقید نہین ہوا کرینگے اور نہ اونکا مکان بند کیا جا سکتا ہے نہ اوسکی تلاشی کی جا سکتی اور نہ اوسمین کوئی جزو فوج مقیم ہو سکتے اور توابعین اور غلامان جملہ محصول سے اپنے خرتیز وار از کسب اکیسی اور تکیا لعی ارنی سے بری رہینگے اور جو کوئی امر اونپر کونسل مذکور کے ہو وہ ہمارے روبرو پیش ہوگی اور دوسرا کوئی مجاز اوسکے فیصلہ کا نہین ہے اور کاش عند الضرورت کونسل مذکور کسی حصہ ملک مین براہ خشکی یا تری سفر کیا جاے تو ایسی صورت مین جس مقام یا لنگرگاہ پر وہ پہونچے کوئی شخص اوسکے ملازمان مویشی یا اسباب و رہنمای وغیرہ متعلق اوسکے کو روک ٹوک نکرے اور بشرط ادا اسکے قیمت کے کپتان جہازان ہندوستانی کو اوسکی رسد حسب قواعد مجاریہ کے لیجانا ہوگا اور کوئی شخص اوس سے لڑائی کرنے کا حیلہ نہ ڈھونڈے اور جس مقام پر خطرہ ہے وہان اوسکو اختیار ہے کہ وہ مسلح بسلاح لڑائی کے جاوے اور حملہ نج ہای اور کمانداران وغیرہ پر واضح رہے کہ وے کونسل مذکور سے کسیطرح مزاحمت نکرین بلکہ اون شخصون کو کہ جو باعث مزاحمت کے ہون اوس حرکت پیدا کرنے والی مزاحمت سے باز رکھکر خود اوسکی مدد اور حفاظت کرین اور ہمیشہ اوسکی ساتھ حسب منشاء سند ہذا کے پیش آوین تا کہ کسی شخص کو گمان مقابلہ کرنے کا نہو بلکہ خلاف اوسکی اس فرمان کے کہ جسپر ہماری مہر امیر اور بلند اقبال ہوتی ہے باعتبار تمام تعمیل کرینگے +

محررہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۶۰ع مطابق ۷ رجب سنہ ۱۲۷۷ ہجری بمقام کانسٹنٹ نوپل

نمبر ۳۲۴

ترجمہ خط ترکستانی جو دربارہ شرائط ملاپ کے رزیڈنٹ نے پاشا کو دیا کہ جسپر پاشا نے اپنی نالائق رضامندی ظاہر کیا حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ پاشا رزیڈنٹ پر ہر طرحکے اختیار اور حکومت سے باز آوے کیونکہ یہ خلاف دستور اور اقرارنامجات کے ہے +

دفعہ ۲ پاشا کسی نوع سے انتظام اور معاملات رزیڈنٹ دربارہ اوسکے ملازمین اوسکے دستورات وحقوق وباجے بجانے وغیرہ مین دست اندازی نہین کرینگے اور کسیطرح جبر احکام رزیڈنٹ پر عذر نہوگا کیونکہ ایسے معاملات پاشا سے کچھ تعلق نہین رکھتے علی الخصوص دربارہ ماننے سالگرہ بادشاہ انگلستان کے اور کرنے دھوم دھام برسوم وسامان ضروری کے کسیطرح عذر نکرینگے جنکے حالات ورسومات رزیڈنٹ مین کسیطرح جبر عذر نہین ہوگا +

دفعہ ۳ پاشا اون ملاقات معمولی کو جو باہم رزیڈنٹ اور افسران سرکار ترکستان کے ہوا کرتی ہے ہرگز منع نکرینگے +

دفعہ ۴ رزیڈنٹ نے بھی کبھی نہ کیا اور نہ آئندہ کسیطرح پر پاشا کی حکومت یا معاملات مین مداخلت بیجا کرنے کی نیت کرینگے بلکہ ہمیشہ مرضی پاشا کی پوری کرنے کے لیے بشرطیکہ اوسمین کسیطرح کی دست اندازی یا اختلاف دفعات عہدوپیمان ہذا یا خلاف فائدہ سرکار انگریزی کے نہو موجود رہینگے اور اسیطرح جبر ہر دو فریق کے فائدہ مین اقرار کیا گیا ہے +

دفعہ ۵ جب پاشا کا کوئی کام رزیڈنٹ سے ہوگا تو ویسی صورت مین اطلاع اوس کام کی بذریعہ کسی اہلکار معتمد کے رزیڈنٹ کو کرینگے اور کاسی رزیڈنٹ کو بھی کوئی کار عظیم ہوا ور نظر کرنے مشورہ کے کسی اہلکار معتمد پاشا کو طلب کرین تو ایسی صورت مین شخص مطلوبہ فوراً بھیجدیا جاویگا اور کسیطرح کا عذر اسمین نہوگا اور اس دفعہ سے فوائد فریقین متصور ہے +

دفعہ ۶ واضح رہے کہ منجملہ اسکے کسی دفعہ مین کوئی پیچ واقع نہو اور کاسی کوئی شبہہ بہ نسبت کسی دفعہ کے علی الخصوص دفعہ ۲ کے مابعد اسکے واقع ہو تو ایسی صورت مین بیان اوسکا مفید مطلب رزیڈنٹ کے ہوگا +

نمبر ۴۴

ڈگری پاشا بغداد کی جو دربارہ روکنے فرار ماجھیان کا مقام بسورا مین سنہ ۱۲ء مین جاری ہوا حسب ذیل ہے

واضح رہے کہ اکثر ماجھیان وملازمان جوجہاز ہاے سوداگری سرکار انگریزی پر تعینات رہتے ہین بباعث شراب خواری یا اور کسی جرم کے بباعث موجب ناخوشی اپنے کپتانون کے ہوکر مستوجب سزا اور تنبیہ کے ہوتے ہین اسلیے تمکو واضح رہے کہ کوئی ماجھی یا کاربرداز مذکورہ بالا منظر محفوظی کیا

سزا پانے سے بھاگ کر تمہارے یا سردار کپتان تشل عرب یعنی کپتان پاشا کی پناہ مانگی تو ایسی صورت مین تم ہرگز اونکو پناہ ندینا بلکہ اونکو پکڑ کے ایجنٹ رزیڈنٹ سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کو جو بصرہ مین تعینات ہے حوالہ کردو اور تاریخ پہونچنے اس حکم عالی سے تم فوراً مطابق اسکے کاربند ہو ❖

نمبر ۴۵

ڈگری پاشا بغداد جو دربارہ رہائی اون ہندوستان کے جو بصرہ مین بطور غلام کے لائی گئے تھے سنہ ۱۸۲۱ع مین جاری ہوئی ــ حسب ذیل ہے ❖

واضح ہو کہ بلحاظ نسبت دوستانہ جو باہم ہر دو سرکار عالیہ وزور آور یعنے سرکار پورٹی اور سرکار انگریزی کہ جس سے دوستی کو باہمی رونق کرنا چاہی یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی ناخدا یا خلاصی جہازان سوداگری بصرہ یا مسقط کا سرکار انگریزی کی عملداری ہندوستان سے کسی رعایا مرد یا عورت کو خصوصاً واسطے فروخت کرنے بمقام بصرہ کے بطور غلام حبشی کے لاوے اور جنٹ کو جو از جانب رزیڈنٹ قدردان سرکار انگریزی مقیمہ بغداد کے بصرہ مین تعینات ہے ثابت ہو کہ غلامان مذکورہ بالا فی الواقع حبشی نہین ہین بلکہ ہندوستانی ہین کہ جنکو وہ بھگا لاتے ہین تو ایسی صورت مین وے اون چورون کے ہاتھ سے فوراً چھین لیے جاوینگے اور ایجنٹ مذکور کی سپرد کیے جاوین گے اسلیے یہ حکم بنظر تعین کرنے اس آئین صاف کو عملداری ہذا مین صادر ہو کر باجازت عالی اقتدار جاری ہوا اور تمکو لکھا جاتا ہے کہ بعد پہونچنے اسکے تم مطابق اسکے کاربند ہو

نمبر ۴۶

ترجمہ خط عالی مرتبت پاشا بغداد بنام پولیٹیکل ایجنٹ بصرہ

بعد سلام و نیاز آنکہ داروغہ قوم انگریزی مع ایک لفافہ مہری از جانب سرکار اور ایک خط کے کہ جسمین مطالبہ ذیل مندرج ہین یہان پہونچا ❖

دفعہ ۱ جملہ شرائط مندرجہ عہدنامجات شاہی اور فرمان شاہی سابق و حال کے پورے کیے جاوین ❖

دفعہ ۲ او سقدر محصول جو اسٹمی صاحب سے زائد از نرخ واجبی لیا گیا تھا واپس

اسباب اسکدڈ صاحب کا کہ جو کھو گیا تھا اور جسکا نقصان ہو گیا تھا واپس ملے ✣

دفعہ ۳ درباره حفظ جان ومال وتوقیر جملہ افسران ووکلاے سرکار ہذا ونیز بہ نسبت حفاظت اونکے توابعین اور رعایا کے اور نیز درباره لحاظ اور قدر کرنے اونکے اراده اور مرضی کے اور قائم کرنے اونکے حق درباره دینے پناه اور نیز پورا کرنے جملہ مطالبون کے جو بموجب اونکے حقوق اور دستور قدیم کے ہو کوئی تدبیر مناسب کی جاوے اور وه مجاز اس امر کے کیے جاوین کہ جسقدر آدمی ضرورت سمجھین اپنی ملازمت مین رکھین ✣

دفعہ ۴ کاش بعد اسکے کوئی اجنٹ جو از قوم انگلش ہو بغداد مین تعینات کیا جاوے تو بلا اعتراض اوسکی قدر ومنزلت بموجب اوسکے عہده کے کی جاوے ✣

دفعہ ۵ واضح رہے کہ اونکے صرافون سے کوئی شخص زبردستی ہنڈوی وغیره لیوے اور نہ اونکی رعایا سے روپیہ زبردستی لیوے اور نہ کوئی محصول چند روزه یا بے قاعده جو خلاف اونکے حق اور دستور جائز کے ہو اونکی جائداد اراضی یا اور کوئی جایداد پر لیا جاوے ✣

دفعہ ۶ واضح رہے کہ سوائے ٹکس معینہ اور تشخیص شده سابق کے اور کوئی ٹکس کشتیان رعایا انگریزی پر جو درمیان بصره اور بغداد کے آیا جایا کرتی ہین نلیا جاوے اور اونکی کشتی سرکاری کام کے لیے نہین پکڑی جاوینگی اور نہ اسباب سوداگران انگریزی کا خلاف شرط اور عہد وپیمان کے محصول گھر مین سوائے اوسکے کہ وقت پہونچنے بصره کی معمول سے ہے داخل کیجاوین گی ✣

دفعہ ۷ کاش رعایا سرکار انگریزیکا کوئی اسباب بباعث چوری یا لوٹ کے قصبہ یا شہر اوناہ مین جاتا رہے تو ایسی صورت مین اوسکے برآمد کرنے مین نہایت جانفشانی کیجاوے ✣

دفعہ ۸ کاش کسی رعایا سرکار مذکور پر کوئی رعایا ہماری ایذا یا ضرر پہونچاوے تو کیسی صورت مین وه رعایا کہ جسپر ضرر پہونچایا گیا ہو فوراً راضی کیا جاوے اور اوسکا عوض اوسکو ملے ✣

دفعہ ۹ کاروبار تجارت مین اسباب خرید شده بلا کسی وجہ معقول اور مناسب کے واپس نہین کیا جاویگا اور تصفیہ قصۂ سوداگری کا معرفت گروه سوداگران حسب دستور سوداگری کے ہوا کریگا ✣

دفعہ ۱۰ کاش کوئی جہازی انگریزی یا ہندوستانی بھاگ جاوے تو اوسکو زبردستی مذہب اسلام قبول نہین کرائینگے اور درحالیکہ کوئی شخص بخوشی مذہب مذکور کو قبول کرے تو بعد قبول کرنے کے وہ شخص بنظر نہ واقع ہونے دینے کسیطرح کا ہرج جہاز کے فوراً اپنے کام پر بھیجدیا جاویگا

دفعہ ۱۱ رزیڈنٹ کے مکان اور باغچہ بنانے کے لیے جہان کہین وہ پسند کرین اوس زمین کا پٹہ اونکو دے دیا جاوے +

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ دعوی ثبوت شدہ رعایاے انگریزی کا ہماری رعایا پر کسی باشتا بلا نقصان یا ضرر دعوے کنندہ کی تعمیل کیا جاویگا +

واضح رہے کہ ہمنے مطالبہ ہذا پر بخوبی غور کرکے سمجھہ لیا ہے اور زیادہ اور صدق لحاظ عالی القاب کے بحق قوم انگریزکی اور نیز بلحاظ اوس جزو مضمون کے جو اون بادشاہی اقرارنامجات کے گرین مین جو اونکے پاس مندرج ہین آجتک اوسکی تعمیل بخوبی کیا اور آیندہ کو بھی ہم ہمیشہ اوسپر بخیال وفا اوس دوستی بے بہا اور ترقی ملاقات اوس ملاپ قدیم کے جو زمانہ سابق سے باہم ہر دو سرکار کے رہی ہے باحتیاط تمام ملحوظ رہینگے +

دربارہ زائد محصول جو اسٹرمی صاحب سے لیا گیا تھا و نیز بہ نسبت اوس اسباب کے جو سکلڈ ڈا صاحب کا کھو گیا تھا ہمنے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قصداً نہین ہوا تھا بلکہ اتفاقاً ایسا امر وقوع مین آیا پس ہمنے اسباب مذکورہ بالا کو داروغہ موصوف کو واپس کردیا کیونکہ ہم بحق سرکار انگریزی کے کوئی کام خلاف عہدنامہ و نیز دوستی قدیم کے نہین کرسکتے اور نیز بنظر پورا کرنے عہدنامجات قرارداده از عہد ہمارے متقدمان تاحال کے ہم کوئی امر خلاف اوسکے نہین کرسکتے اسلیے بموجب دوستی پایدار جو باہم سرکار ہاے شاہی و سرکار انگریزی کے بنظر مستحکم کرنے اور حفظ رکھنے بناے اوس ملاپ صدق کے اور مضبوط کرنے دستاویز اوس ملاپ عظیم اور بلاتغیر کے کہ جو عہدنامجات اور فرمان شاہی مین کہ اونکے پاس موجود ہین درج ہین اور نیز بتعمیل قواعد سابق کے ہمنے دربارہ لحاظ کرنے جملہ شرائط مذکورہ بالا کے اقرار کیا ہے کہ اور بطور ثبوت اپنی رضامندی کے دستاویز ہذا پر مہر کرکے حوالہ داروغہ مذکور کے کردیا اسلیے تم اس سے آگاہ ہوکر اسے کافی سمجھو +

مہر پاشا

نمبر ۴۷

ترجمہ بایورولڈی یعنی حکم حاجی علی رضا

پاشا بغداد الیہ دیار بکر بنام پولٹیکل اجنٹ متعینہ بصرہ محررہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۴۷ ہجری مطابق دوسری اکتوبر ۱۸۳۱ء کا۔

حسب ذیل [دستخط سررشتہ] ہے

ہادی روحانی اسلام لفٹنٹ یعنی نائب کادی کانسٹنٹ نوبل بمقام بصرہ عالی القاب مفتی و افندی متعینہ بصرہ زاد حشمتہ و سردار عالی سرکار متسلم آغا زاد قدرہ و منزلتہ اور اہالیان ذی رتبہ کونسل اور بزرگان ملک دام منزلتہ کو واضح رہے کہ دربارہ جملہ کاروبار بصرہ کے اور نیز بہ نسبت رزیڈنٹ عالی انگلستان مسٹر ٹیلر صاحب بلیس بیگ متعینہ سرکار ہذا و نیز بلحاظ حقوق اوسکے اجنٹیان توابعین اور جملہ رعایاے اوسکی سرکار کے و نیز سوداگران و جہازان جو ہندوستان سے از روے شرائط و عہدنامجات قرارداد ہ ساتہ ہمارے سرکار ممتاز کے جسطرح پر زمانہ سابق مین قائم رہے ہین ہم بھی اوسپر قائم ہین بلکہ بہ نسبت سابق کے مرضی ہماری دربارے حفظ حقوق اونکے کے زیادہ تر ہے اسلیے تم نائب افنڈی مفتی افنڈی و متسلم آغا و لمان یعنی وزرا ء کو لازم ہے کہ دربارہ حفظ حقوق اور لحاظ مطالبہ مسٹر ٹیلر بیگ اوسکے اجنٹ ہاے اونکے توابعین اور رعایا اونکی سرکار کی جو ہندوستان سے آتے ہین اور نیز اونکے جہازان اور سوداگران وغیرہ کے حسب منشاء بویورلڈی یعنی حکم ہذا کے کاربند رہو اور کسی طرح پر اوسمین کوتاہی نکرو فقط

نمبر ۴۸

ترجمہ فرمان شاہی دربارہ حفاظت

دھوان کش انگریزی کے جو واسطے جاری کرنے راستہ دریاے فرات کے ۲۹ دسمبر ۱۸۳۴ء کو جاری ہوا۔ حسب ذیل ہے +

عالی القاب وزراے پاشائین دوم اور نامی میر میران پاشا دوم اور عالم جہان دہن اوس
کپتان ہاے لنگرگاہ اور مخبر نشان مقامات موقوعہ ہردو جانب دریاے فرات کے خوش ہو+
بورود حکم ہذا کے معلوم ہو کہ لارڈ پالمرسٹن پی سی نے کہ از ناموران از قوم انگریز کہ جو ایلچی و وکیل مطلق
از جانب سرکار گریٹ برٹن کے گورنمنٹ نوبل مین تعینات ہین ہماری سرکار پورٹی مین
ایک خط ضابطہ کا مشعر طلب اجازت دربارہ چلانے دو کشتیان دہوان کش مطابق باری کے
دریاے فرات مین کہ جو شہر بغداد سے تھوڑے فاصلے پر بہتی ہے بنظر آسایش کرنے
کار تجارت کے پیش کیا اسلیے ہمنے اپنے گورنر نامی بغداد اور بصرہ یعنی علی رضا پاشا کو ایک حکم بارہ
اطلاع دینے ہمکو بہ نسبت ناخداے تجویز شدہ کے جاری کیا چنانچہ جواب پاشا کا ہنوز نہین آیا کہ ایلچی
مذکور نے مفصل حال اسکا بیان کرکے ہمکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دیا کہ سرکار انگریزی
منتظر ہمارے جواب کے رہے ہے نظر بران ہم اجازت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ جو او
بارے سے دریاے فرات مین چلاکرین اور تا وقتیکہ ہردو سرکار کا فائدہ حسب بیان اوسکے ظاہر ہو
اور کسیطرح کی قباحت اوس سے پیدا نہو جاری رہیگا اسلیے ایک قاعدہ ضابطہ کا قائم کرکے
پاس ایلچی انگریزی کے بھیجا گیا اور اوسی مضمون کا ایک فرمان بھی بنام پاشا بغداد اور بصرہ کے بھیجا گیا+

نمبر ۹۴

ترجمہ فرمان شاہی بنام والی بغداد محررہ

ابتداے ماہ صفر ۱۲۶۳ ہجری مطابق آخر جنوری ۱۸۴۷ء مرسلہ ۲۳ جنوری ۱۸۴۷ء +
جو کہ باوجود اقرارنامجات خاص کہ باہم سرکار انگریزی و چند حکام افریقہ کے دربارۂ امتناع روانگی
غلامان حبشی کے اوس ملک سے کہ امریکہ اور دوسرے مقامات کے قرار پائی تھے اور
ہنوز بعض جہازان سوداگری اونکو کنارہ افریقہ سے بھگالیجا کر دوسرے مقامات کو روانہ کرتی
ہین کہ جس باعث سے عہدنامہ مذکورہ بالا کی تعمیل نہین ہوسکتی اور حال مین از جانب سرکار
انگریز مشعر کیے جانے تدبیر مناسب از جانب پورٹ عالیہ کے بہ نسبت اون مقامات کے
ایک عرضی آئی ہے جو کہ بدسلوکی اور حرکت وحشیانہ جو اون غلامان بھگائے ہوکے حق مین
کی جاتی ہین مثل اوسکے نہین ہے کہ جو ان مقامات کے غلامون کے ساتہ کی جاتی ہین لیکن نوع

اسکا انسداد مناسب اور کار رحم ہے اسلیے ہماری مرضی عالیہ یہ ہے کہ تجارت سوداگری کہ جو کنارہ مذکورہ بالا پر انہ جانب جہازان سوداگری موقوعہ زیر جھنڈا شاہی ہمارے کی ہوتی ہے آیندہ کو مطلق بند کردیجاوے اور یہ امر مشتہر کردیا جاوے کہ اگر آیندہ کو کسی جہاز کو خلاف اس امتناع کی کرتے ہوئے کوئی جہاز شاہی جو بفضل الہی اون دریا مین روانہ کیے جاوینگے گرفتار کرے یا کوئی جہاز لڑائی سرکار انگریزی کا اوسطرف اونکو گرفتار کرکے سپرد حکام لنگرگاہ متعینہ جانب سرکار ہذا بمقام خلیج بصرہ کے سپرد کردے اوسپر عالی پورٹ یعنی سرکار ہذا قابض ہوگی اور کپتان اوسکا سزایاب ہوگا اسلیے تمکو چاہیے کہ جملہ اشخاص متعلق کو اس سے اطلاع کردو کہ امتناع ہذا کا خیال اور لحاظ ہمیشہ کے لیے بخوبی رہے لسلیے تم والی مقام مذکورہ بالا کے موجب اسکے کاربند ہوکر کسیطرح پر اسکا عدول نکرو ٭

ترجمہ ایک تحریر کا جواز جانب پورٹ پاس

ایلچی ملکہ معظمہ کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے

ایک خط ضابطہ محررہ دسوین ستمبر والی بغداد کے نام بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۸۴۷ء کے بمضمون ذیل روانہ ہوا ٭

جوکہ ایک فرمان شاہی مشعر امتناعی روانگی غلامان حبشی افریقیہ سے امریکہ یا اور مقامات دیگر کو فی الحال جاری ہوکر آپکی خدمت مین بھیجا گیا اسلیے حکم بادشاہی یہ ہے کہ باحتیاط تمام تعمیل احکام مندرجہ فرمان کو کرو بلا کرنے کوئی تفصیل سانہ آسکے اس امر کا لحاظ کرنا ضرور ہے کہ اشتہار اس فرمان شاہی کا ملا مطلب نہین ہے لسلیے تم اسکو اپنے پاس رکھکر بلا کسیطرح کی نوشت وخواند کے احکام مندرجہ کو بنام حکام متعینہ اون موقعجات کے کہ جہان ضرورت معلوم ہو جاری کردو اور حضور کا یہ بھی حکم ہے کہ فصل ربیع آیندہ مین چند جہازان منجملہ بیڑا بادشاہی واسطے کرنے نگرانی کے کہ واداری تعمیل اس امتناعی کے اور ترقی بہتری اون کنارون کی بھیجی جاوین اور چونکہ ابتدا مین بعض علائے شاہی کا نقصان ہوگا بشرطیکہ تعمیل اس امتناعی کی فوراً جاری ہوجاوے پس تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ پہونچنے اس نفاذ سے اشتہار ان احکامون کا کرو اور اونسے اطلاع بہ نسبت اس امر کے کردو کہ تاریخ ۱۰ صفر مطابق ۲۷ جنوری ۱۸۴۸ء اسکے بعد چار مہینے کے اوسکی کارروائی شروع

ہو گی یعنے ۱۰ صفر مطابق ۲ جنوری ۱۸۸۰ سے وہ غلامان کہ جو کسی جہاز سوداگری پر زیر جھنڈا اٹومان مین جسنی عہدنامہ مندرجہ کا کیا ہوا اور بعد انقضاے میعاد معینہ کے نظر سے بحکم کسی لنگرگاہ ترکستان مین داخل ہونگی تو وہ اونسے چہین کر روک لیے جاوین گے اور تم دربارہ اون غلامون کے کہ جو کسی لنگرگاہ شاہی مین پہونچین تدبیر بہ نسبت اس امر کے کرو کہ جس مقام سے اونکو بہگا لائے ہون وہان پہیر اونکو واپس کرواو +

ترجمہ ہدایات جنجیب پیشہ بغداد کو دربارہ

غلامان حبشی افریقہ کے کی گئی

بتفصیل ذیل ہے +

اونکو خوب معلوم ہے کہ ہمنے اپنے خط مین جو آپ کے پاس بھیجا ہے بہ نسبت فرمان مجاز کے کہ دربارہ امتناع غلامان حبشی کے جو افریقہ سے امریکا اور مقامات دیگر کو لیجاتے ہین تحریر کیا ہے کہ تدبیرات بہ نسبت اس امر کے کرنا ضرور پڑیگا کہ جو غلام کسی لنگرگاہ موقوعہ سلطنت اٹومان مین کسی جہاز سرکار موصوف مین آوین وے اوس مقام مین کہ جہانسے اونکو بھگا لائے ہین باسانیش تمام پہونچا دیے جاوین مگر بعد غور کے یہ معلوم ہوا کہ تدبیر ہذا ابھی قباحات کو رفع نہین کریگی کیونکہ کیا عجب ہے کہ جب غلامان اپنے مکان کو واپس جاتے ہون تو سوداگران غلامان اونکو راستے مین پکڑ کر پہر انواع طرح کی آفتین اونپر برپا کرین +

واضح رہے کہ دے غلام جو سوداگران کے ہاتہ سے چہوڑاتے جاوین آزاد متصور ہین اور اونکو اختیار ہے جو چاہین سو کرین اور منجملہ اونکے اگر کوئی شخص اپنے وطن کو واپس جانا چاہے تو ایسی صورت مین اوسکو اختیار ہے کہ جہان چاہے رہے +

چونکہ انسانیت سے فرض ہے کہ تدبیر بہ نسبت بھیجنے بہ امن وامان اون غلامون کے جو اپنے وطن کو واپس جانا چاہین ضرور ہے اسلیے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے اور سلطان نے بھی اپنا حکم اسی مضمون سے صادر کیا ہے کہ جو غلام کہ اپنے وطن کو واپس جانا چاہین تو دے حکام انگریزی متعینہ اوس جوانب کے سپرد کر دیے جاوین اور جہاز لڑائی پر یا اور کسی جہاز پر حسب تجویز حکام انگریز کے روانہ کر دیے جایا کرین +

چونکہ اس بارہ مین ایلچی سرکار انگریز سے گفتگو کی گئی ہے اسلیے آپ کو قنسل انگریزی متعینہ بغداد سے

اس امر کی گفتگو کرکے بموجب اوسکے حکام مجاز کے پاس ہدایات اس مضمون کی بھیجدینگے
اور بہ نسبت اون غلامون کے کہ جو بعد بھیجین لیجانے کے ملک ہذا مین بود و باش اختیار کرنا چاہین
تو آپ اونکو ایک تذکیری عطا کیجے گا تاکہ بعد ازان کوئی شخص اونسے مزاحم ہو +

نمبر ۵۰

ترجمہ

بوجہ تبدیل خطوط جو باہم ایلچی ملکہ معظمہ اور وزیر معاملات بیرونی از جانب سلطان کے دربارہ
بڑہانے تار برقی بغداد سے بصرہ اور خانہ کین تک بغرض ملا دینے دونو تار برقی تار برقی یورپ
سے ایلچی سرکاری متعینہ پورٹ عالیہ و وزیر سلطان معاملات بیرونی نے انتظام ذیل قرار دیا +

دفعہ ۱ تار برقی بغداد سے بصرہ تک بخرچ سرکار اٹومان کے بنیگی اور اوسمین سے ایک تار برقی
بغداد سے خانہ کین تک کہ جو سرحد فارس پر واقع ہے بنیگی اور ان دونون تار برقیون پر دو تار
رہین گے منجملہ اونکے ایک تار واسطے خرچ خاص کے رہیگا +

دفعہ ۲ سرکار ہندوستانی بصرف خود لنگر دھوان کش کو کہ جو لیشائر مین ملتا ہے خواہ بصرہ
مین یا اور کسی مقام موقوعہ مہانا شط العرب کو کہ جسکا ذکر پیچھے سے ہوگا اور جو تار برقی مذکور بالا
سے ملجاتیگا لیجاوینگے ÷

دفعہ ۳ سرکار ہندوستانی سرکار اٹومان کو اشیاے ضروری مع چوب ہاے آہنی واسطے
طیاری ہر دو تار برقی مقام مذکورہ بالا کے دینگے +

دونون انجنیر تار برقی جو بغداد مین موجود ہین ونیز انسپکٹر اور چار و افسران ماتحت اونکے کہ جنکے
شہر مین آنیکی بہت جلد امید ہے بہ تحت حکام اٹومان کے رہکر مشورہ دربارہ طیاری تار برقی مذکورہ
بالا کی کرینگے +

دفعہ ۴ واضح رہے کہ سرکار اٹومان قیمت اون اشیاے کی کہ جو سرکار ہندوستانی نے
خرید کیجاوین منجملہ زر آمدنی جو محصول تار برقی ہندوستان سے کہ جو سرحد سلطنت یورپ عملداری
اٹومان مین سے آوے دیجاوے گی آیا وہ تار برقی بصرہ تک ہو یا خانہ کین تک اور اسکے معین
کرنے کا انتظام ونیز میعاد ادائے قیمت اون اشیاے کا منحصر اوپر اون دونون سرکارونکی ہے +

تنخواہ انجنیروں کی گورنمنٹ ہند کی طرف سے ملیگی اور جو اسباب گورنمنٹ ہند دیگی وہ حکام اون کو باخذ رسید سپرد کر دیجاوینگی +

دفعہ ۵ حکام شاہی کو دربارہ فوراً جاری کرنے کام تار برقی بغداد سے بصرہ تک حکم دیاجاویگا

دفعہ ٦ واضح رہے کہ انگریز بغداد سے بصرہ تک بغرض ملنے اون تار برقی کی فوراً ڈال دیے جاوینگے +

دفعہ ۷ بعد اختتام تار برقی مذکور کے سرکار اوسمان تار برقی بغداد سے خانہ کین تک کی طیاری بھی شروع کردیگی اور سرکار انگریز دربارہ دیئے اشیاءے اور انجنیران کی وہی شرط قرار دیتی ہے کہ جو تار برقی بصرہ کے لیے قرار پائی ہے +

دفعہ ۸ بورٹ عالیہ احتیاط بہ نسبت اس امر کے رکھینگے کہ عند الضرورت واسطے اجراءے تار برقی کے ایسے لوگ مقرر کیے جاوین کہ زبان انگریزی سے واقف ہون +

دفعہ ۹ جملہ[1] لفافجات روانگی یا رفتنی ہندوستان سے بحصہ مساوی دونون تار برقیون مین یعنی تار برقی موقوعہ از جانب بغداد تا بصرہ اور تار برقی خانہ کین پر منقسم ہو جایا کرین بنظر رفع کرنے مشکل کارروائی تقسیم مذکورہ بالا کی حسب مندرجہ ذیل کی ہو یعنی جو لفافجات ہندوستان سے روانہ ہووین تار برقی خانہ کین سے جاوین اور جو کہ ہندوستان کو روانہ کی جاتی ہین وہ تار برقی موقوعہ بغداد سے بصرہ تک کی معرفت جایا کرین +

---

[1] واضح رہے کہ نوین دسمبر ۶۳ء کو ایک دفعہ اور شامل اس دفعہ کے ہوئی اور اوسکی رو سے یہ قرار پایا کہ بعوض اسکے کہ بصرہ اور خانہ کین کی تار برقی مین جز مقدار مساوی کے منقسم ہو جایا کرے بلا کرنے تقسیم کے متفرق جایا کرے اور ساڑھے اور لوسے میل کے لیے یعنی فاصلہ مابین بغداد اور بصرہ و بغداد و خانہ کین کے لیے تاوقتیکہ تار برقی مین کارروائی ہوتی رہے دیا جاوے +

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ شرط مندرجۂ دفعہ ۹ دس ۱۰ برس کے لیے مرعی رہیگی اور بعد اختتام اس مدت قرار دادہ کے عہد و پیمان ہذا تبدیل ہو کر باہم ہر دو سرکار از سر نو قائم کیا جاویگا ÷

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ قانون تار برقی کا بنایا جانا منحصر او پر رائے ہر دو سرکار کے ہے اسلیے ایلچی سرکار انگریزی و وزیر سلطان معاملات بیرونی نے دو مثل یعنی عہد و پیمان ہذا پر دستخط کرکے اپنی مہر کردی فقط تحریرہ ۲۴ اکتوبر سنہ [illegible]ء بمقام صوبلایم پورٹ یعنی پورٹ عالیہ

واسطے سر ہنری بلور صاحب

ای ایم ارسکن (ل س)

علی (ل س)

عرب ترکستان ختم شد

بیان خلیج فارس

انتخاب از دفتر سرکار کمپنی نمبر ۱۲ سررشتہ جدید

واضح رہے کہ وے حصہ جوانب سمندر موقوعہ خلیج فارس سکے کہ جو اون قومون کے
ہے جنکے ساتھ باہم سرکار انگریزی سکے اقرارنامہ قرار نہین پایا ہے دخل مین نہین ہے بعملداری
ترکستان یا فارس سکے ہین عملداری ترکستان کی بجانب کنارہ جنوب مقام شہنۃ العرب سے
یا مقام موقوعہ قریب ڈمام سکے قرار دیا گیا اور ایک جزیرہ خورد قریب شہنۃ العرب سکے بقبضہ خاص
بادشاہ بغداد کے سے ہے اور باقی بقبضہ سرداران عرب سکے ہے کہ جنہون نے اطاعت سرکار
ترکستان کی قبول کی سے ہے واقع ہے اور کنارہ جانب شمال موقوعہ قریب شہنۃ العرب سکے بقبضہ سرداران
عرب بباعث اونکی اطاعت سرکار فارس سکے واقع ہے اور کنارہ بجانب مشرق قریب مقام
موقوعہ جانب غروب جزیرہ کشم سکے بہ تحت حکومت افسران شاہ فارس سکے ہے ؛

بیان مسقط

واضح رہے کہ آخر ۱۷ سترہ صدی مین قوم عرب سکنائے مسقط نے فارسیون کو بمقام اڈمان سے
نکالکر خلیج فارس مین اپنی حکومت قائم کیا اور زنزی بار اور دیگر حصہ موقوعہ سرحد افریقہ پر ایک قیام
حاصل کیا مگر برائے چندے بعہد حکومت نادرشاہ کی فارسیون نے اپنی حکومت پھر پائی لیکن بوجہ
کم زوری اور تزلزل سکے جو بعد وفات نادرشاہ سکے ملک فارس مین ہوئی احمد بن سعید حاکم عرب
شہباز نے فارسیون کو مسقط سے نکال کردینے سے خراج شاہ کو گستاخانہ انکار کیا اور احمد بن سعید امام ہوا اوسکا
دوسرا بیٹا سید سلطان کہ جسنے اپنے بڑے بھائی سکے حقوق چھین لیے حکومت مسقط پر اوسکا
جا سے نشین ہوا واضح رہے کہ اسی سردار کی عہد حکومت مین یعنی ۱۷۹۸ء مین عہدنامہ اول نمبری ۵۱
ساتھ مسقط کے معرفت مہدی علیخان اجنٹ کمپنی متعینہ لبشائر سکے بنظر خارج کردینے مسقط سے کل اور
عمر قوم فرانسیس کا کہ جنکے ساتھ سید سلطان سنے بذریعہ اپنی سوداگری ساتھ ماریشش سکے سازش
کیا تھا قرار پایا اور جسوقت کہ سرجان ملکم صاحب پہلی مرتبہ فارس کو گئے ہین عہد و پیمان نمبری ۵۲ دربارہ
رکھنے سخت احتیاط عہدنامہ سابق پر ونیز برائے سکونت ایک عہدہ دار انگریزی با اختیار سکے

بمقام مسقط کے ساتھ سید سلطان سے قرار پایا +

۱۴۔ نومبر سنہ ۱۸۰۳ء کو سید سلطان لڑائی مین جو ساتھ اوسکے دشمنان (اٹوبیس اور جواسمیس کے ہوئی تھی مارا گیا اور بہ نسبت حقوق اوسکے دو چھوٹے بیٹون کے اوسکے بھائی یعنی اونکے چچا سید علیش والی سوہار نے کہ جسکی تاک دربارہ حصین لینے حکومت مسقط کے تھی قضیہ کیا چنانچہ بنظر مقابلہ عزم لینے چچا کے اون دونون لڑکون نے اپنے تئین سید بدر بن ہلول خالازاد بھائی اپنے کے سپرد کیا اور اونہون نے وہابیون کو بلایا کہ جنکی مدد سے سید علیش کو شکست دیکر بندر عباس اور جزیرہ کہ جسپر شیخ کسم نے قبضہ کر لیا تھا پھیر لے لیا اور اوس کمزوری نے جو بباعث اوس تخت نشینی جھگڑالو سے کے ہوئی وہابیون کو موقع قیام کرنیکا مسقط مین دیا کہ جسکو اونہون نے کبھی اونہین لکھوایا واضح رہے کہ اس قوم نے سختی اور حرکات ناشایستہ اختیار کیا اور بہ نسبت محمد کی مرتبہ الٰہی بجا لانے انکار کیا اور تمام پاک قبرون کو توڑ ڈالا اور استعمال تماکو اوٹھا دیا اور حمایہ مسلمانون سے کہ جنہون نے اونکے طریقون کو اختیار نہین کیا لڑائی ٹھانی غرضکہ اونکا طریقہ بہت جلد پھیل گیا سنہ ۱۸ء مین اونکی آمد اول مقام اوٹمان مین ہوئی تھی اور تمام کنارہ سمندر خلیج فارس کو مقام بصرہ سے ڈبائی تک لے لیا اور سرداران زہیرہ اور سوہار کو اطاعت مسقط سے آزاد کر کے سید سلطان سے تین برس کی مہلت لڑائی کہ جسکو اونہون نے جلد توڑ دیا منگوائی اور غالب ہے کہ اگر بباعث قتل اپنے سردار کے ٹھہر نجاتے تو وہی تمام اوٹمان کو فتح کر لیتی +

واضح رہے کہ قوم وہابی اپنے پابندی زور پر چند سے بعد تخت نشینی سید سعید دوسرا بیٹا سید سلطان کے کہ جو سنہ ۱۸ء مین جانشین بدر بن ہلول کا ہوا پہونچی اس سردار نے کہ جسکو عرب اون نے وہی خطاب امام کا نہین دیا تھا حالانکہ اکثر وہ اس نام سے پکارا جاتا تھا پچاس برس تک حکومت کیا اور اوس اثناے مین اوسنے باہم سرکار انگریزی سے خوب ملاپ پیدا کیا سنہ ۱۸۰۸ء مین امام نے جو بباعث ذلت وہابیون سے کہ جنکے کارندہ اوسکی دار الخلافت مین اوسکی رعایا کی تبدیل مذہب کر رہے تھے چلکر قوم عرب مقیمہ اوٹمان کو بلا کر برخلاف اونکے یعنی وہابیون کے اوٹھایا واضح رہے کہ اگر مسقط بدست وہابیون کے آجاتا تو امام ہی طرح لقمہ ڈکیتی کہ جسکو وہابیون نے اوسوقت خوب ترقی دی تھی انتہا کو پہنچا اور اسلیے سرکار انگریزی کے

اوسکی مدددہی کا ارادہ کرسکے ایک جہاز لڑائیکا آخر ۱۸۰۹ء مین روانہ کیا اور جہاز مذکور سنے
جملہ کشتیان ڈکیتی سوق عدرسول جیالنگا اور لفت کو تباہ کردیا اور غبارہ جلاکر شناص سے لیا گرفوا
محصولہ اوسوقت کی حفظ رکھنی سکے لیے کوئی بندوبست مستقیم نہین کیا گیا غرضکہ ڈکیتی سمندبہت
جلد کی بعد بہہ جاری ہوئی اور ۱۸۱۹ء مین ایک دوسری چڑہائی کہ جسمین یہی امام مشورہ کار تہا گو
سمندر سیر ہوئی باستثناى ان واقعات کی ۱۸۲۲ء تک کہ جسوقت ایک عہد نمبری ۵۳ دربارہ
روکنے سوداگری غلامان حبشی سکے قرار پایا تہا اور کوئی امر بہ نسبت دوستی باہم سرکار انگریزی
اور سعید السعید سکے کہ جو اکثر مصروف بجنگ دشمنان جو اسمسں سکے اور نیز عزم ہاسے عبث
دربارہ قابض ہوسنے غیر شہرین کے رہتا تہا قابل لحاظ خاص سکے نہین ہین ؏

واضح رسے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کا دربارہ امتناع تجارت غلامان غیر قوم سکے صرف ساتہ قوم انگریز
سکے تہا اور نہ کہ ساتہ ملک اسلام اور اندر حکومت مسقط سکے بہگا لیجانے سکے تہا اور اجازت
جو ازروسے عہدنامہ سکے جہازان انگریزی کو دربارہ گرفتار کرنے جہازان محمولہ غلام سکے بجانب
مشرق از مقام مندرجہ عہدنامہ سکے ملتی تہی صرف جہازان بادشاہ پر دلالت رکہتی تہی اور
نہ کہ جہازان بحر ہندوستانی پر ۱۸۳۹ء مین ایک عہدنامہ سوداگری نمبری ۵۴ ساتہ امام سکے
معرفت وکیل مطلق مقیمہ مسقط از جانب ملکہ معظمہ سکے قرار پایا کہ جسکی پندرہوین دفعہ کی روسے امام
نے عہدنامہ قرارداد ۱۸۲۲ء کو مشعر امتناع سوداگری غلامان ساتہ ملک انگریز سکے مستحکم کرسکے دربارہ
گرفتاری اور تلاشی جہازان ایسٹ انڈیا کمپنی سکے اختیار دیا اور اوسی سال مین ۱۷ ستمبر کو اوسنے زیر
تعینہ خلیج فارس سے دربارہ قائم کرنے تین دفعات اور سنے یعنے نمبری ۵۵ بشمول عہدنامہ ۱۸۲۲ء
سکے مشعر اختیار تلاشی اور بڑہانے حد مندرجہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء سکے مقام ڈیو ہید سے پاسین تک
کہ جو سوانح مکرل کی جانب مشرق لقبضہ مسقط سکے واقع سہے اتفاق کیا تاکہ سوانح کیہو کنج کراچی
متصل ہے اور جانب غروب کو چار درجہ زیادہ کہ جہان پر اوسکی رعایا کو ممانعت واسطے کار تجارت
واضح رسہے کہ عہدنامہ ۱۸۲۲ء کی دفعہ چہارم مین بعبارت عربی دربارہ مدد دینے امام یا اوسکے نوابعون کے بہ نسبت گرفتاری
اون جہازان رعایا انگریزی کہ جو سوداگری غلامان کی کرتے ہین کوئی شرط مندرج نہ تہی حالانکہ ترجمہ انگریزی سے
یہ شرط صاف مندرج تہی اسلیے امام کو اس سہو کی درستی کرنا ترجمہ عربی مین پڑا حالانکہ وہ کرنے سے کسیطرح کی

تبدیلی عہد و پیمان مین ناخوش تھا لیکن بذریعہ ایک چٹھی علیحدہ محررہ ۱۹ اگست سنہ ۱۸۴۵ع کی اوسنے اپنے
اور اپنے ورثا اور توابعین پر درمطلوبہ شو گرفتاری جہازان انگریزی سوداگری غلامان کی فرض کیا +
سنہ ۱۸۲۲ع مین امام نے ایک عہد و پیمان نمبری ۶۵ مشعر ممانعت روانگی غلامان اوسکی حکومت افریقہ سے اور آنی اونکی
اوسکی حکومت ایشیا مین از تاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۲۳ع کو قرار پایا اور سرداران عرب (ریدسی) یعنے لال سمندر
اور خلیج فارس سے اقرار کرنے پیروی درباره بند کرنے سوداگری غلامان کے کیا کہ جسکی تشریح حاشیہ مین ہے
لیکن اس عہدنامہ مین ممانعت واسطے لیجانے غلامان کے ایک لنگرگاہ موقوعہ عملداری افریقہ سے
دوسرے لنگرگاہ تک کی نہین تھی اسلیے امام سے درخواست کیا کہ تین اور دفعات درباره ممانعت
تلاشی اون جہازون کے اون مقامات مین کہ جہان آمد و رفت غلامان کی زروی عہدنامہ کے جائز ہے
اور نیز بہ نسبت اوسکے جہازون کے جو سمندر عرب اور لال سمندر سے افریقہ کو آتی ہین اور نیز بہ نسبت
اس امر کے ہے کہ کاشت غلامان ممالک زنزی بار سے چوری ہو جاوین تو امام اوسکا جوابدہ
نہین ہوگا قائم ہون چنانچہ وہ تینون دفعات مندرج بحاشیہ ہین +

دفعہ ۱ کسی جہاز سید سعید بن سلطان امام مسقط کے یا اوسکی رعایا کے مابین سرحد لامو بجانب
شمال اور کلتوار بجانب جنوب مندرجہ عہد و پیمان قرارداده دوسری اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ع مطابق ۲۹
رمضان سنہ ۱۲۶۱ ہجری کے سپاہیان انگریزی تلاشی نلیا کرین +

دفعہ ۲ کاش سرکار انگریزی کو اس امر کی اطلاع ہو کہ عملداری سید سعید سلطان مسقط
موقوعہ افریقہ سے کوئی شخص غلامان کو چورا نے گیا ہے تو ایسی صورت مین تا وقتیکہ بخوبی ثبوت
نہو سید سعید سلطان مسقط سے بازپرس نکیا جاویگا +

دفعہ ۳ جو کہ واضح ہے کہ جہاز سلطان مسقط اور نیز جہاز اوسکی رعایا کے جو سمندر عرب اور لال سمندر
سے آتے ہین اون ملکون سے ممالک سلطان مسقط موقوعہ افریقہ مین غلامان نہین لاتے اسلیے
سپاہیان انگریزی اونکی تلاشی نہ لین گے اور نہ اونکو کسیطرح سے صبر دق کرین گے +

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ایک ایکٹ پارلیمنٹ ۱۰ و ۱۱ وکٹوریا باب ۲۳ جاری ہوگا +
دفعات ازاد جو اقرارنامہ قرارداده ۲ اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ع مطابق ۲۹ رمضان سنہ ۱۲۶۱ ہجری کے حسب الرضی امام
والی مسقط کے قرار پایا حسب بالا ہے +

علوم ہوتا ہے کہ یہ دفعات سابق مین نہین قرار پائی تھی مگر امام کو بہ نسبت اس امر کے اطلاع ہوئی
یہ جہازان انگریزی صرف اون جہازان امامی کے تلاشی لیوین گے کہ جسمین غلامان کے ہونے کا
حتمال کامل ہو اور قسم جہازان مندرجہ دفعات مذکور کی تلاشی تا وقتیکہ شبہ قوی نہو نہین ہو گی مگر بہر حال
صورتیکہ کہ اوسکی تلاشی لیجاوے اور سوداگری غلامان مین اونکا مصروف ہونا پایا جاوے تو اونکو زیادہ
وقف نہین ہوا کریگا یعنی یا وقتیکہ سے زیادہ اپنے کرنے سفر سے محروم نہین رہنے پاوین گے +

ترجمہ حکم شاہی نہماسپ مرزا معید الدولہ مورخہ شعبان ۱۲۷۳ ہجری
مطابق ۱۸۵۶ء کے حسب ذیل ہے

حسب الحکم و اجازت وزراے سرکار عالیہ فارس کے سمت حکومت بندر عباس جزائر کشم اور ہرمس اور اضلاع
و سیین ہارتان شمیمی و خمیر اور شامن اور جملہ قصبجات متعلق اونکے کہ ملک سرکار عالیہ کی ہین سید
سعید خان امام مسقط او زوان کو بشرائط ذیل سپرد کرنے مین جا ہیکہ امام ممدوح بموجب ان شرائط کے
کاربند ہو کر خلاف اوسکے نکرین +

دفعہ ۱ سردار بندر عباس سرکار فارس کا یا ابتدا ہو اور اس مضمون کا نوشتہ وزراے سرکار ممدوح کو
دیوین اور مثل دیگر سرداران فارس کے وہ بھی حکم گورنر جنرل فارس کا مانا کرین +

دفعہ ۲ امام ممدوح معرفت کسی توابعین اپنے کے سولہ ہزار روپیہ سکہ تومان بتشرح ذیل سالانہ چار قسطون مین
بابت مال گذاری کی پیشکش و نذر وغیرہ واسطے بندر عباس کے داخل کر کے اوسکی رسید گورنر جنرل
فارس سے حاصل کیا کرین +

تفصیل سولہ ہزار روپیہ کی

مالگذاری	پیشکش وزیر اعظم
۱۲۰۰۰ سکہ تومان	۲۰۰۰
پیشکش گورنر جنرل فارس	نذر شجاع الملک
۱۰۰۰	۱۰۰۰

امام ممدوح اوس خندق کو جو گرد قلعہ بندر عباس کھودی جاتی ہے پٹوا دیوین اور خندق مذکور پھر کبھی نکھودی جاوے

دفعہ ۳ بیس برس تک امام مسقط اور اوسکے بیٹے حکومت بندر عباس کے مستحق رہین گے اور

باعث چند حجتون کے کہ جو دربارہ حق محصول امام کے بہ نسبت اشیاے سوداگری کہ اوسکی لنگرگاہ مین آتے جاتے ہین واقع ہوئی تھین اوسنے قواعد نمبری ۲ دکوسنہ ۱۸۰۸ع مین مشتمل تحصیل محصول بشرح پانچ روپیہ سیکڑہ جملہ اشیاے سوداگری پر جاری کیا لیکن اون جہازون کو کہ بہ باعث بندی ہوا اوسکے لنگرگاہ مین رہ جاوین اور نیز جملہ اجناس سرکار انگریزی کو کہ جو اوسکے لنگرگاہ مین اوترین بری المحصول کیا +

بمقتضاے [illegible] ہیں بہ سبب [illegible] کی دی اون مقام کو درست کرنے کے [illegible] کا [illegible] کرایا اور تاحین وزراے سرکار عالیہ کو حکومت بندر عباس کا بہ اجارہ یا اوسکے سپنے کو دینا منظور ہو تو ایسی حالت مین بباعث دوستی کے وسے مختار رہینگے اوسکے بذریعہ ایک فرمان اور ہدایت جدید کے [illegible] کہ وزراے مذکور اپنا قبضہ کرکے ایک سردار وہان پر تعینات کردینگے +

دفعہ ۵　بندر عباس مین جھنڈا فارس کا اوڑا کریگا اور وہان پر چند فارسی بھی واسطے حفاظت اوس جھنڈے کے مقیم رہینگے اور ایک شخص کراچی واسطے رہنے مقام بندر عباس کے ہمیشہ کے لیے مقرر ہوگا اور ہرطرح کی عزت اور لحاظ مرتبہ جھنڈا فارسی کے کیجاویگی اور ایک قاصد ہمراہ بندر عباس کو واسطے لانے خبر اور دیکھنے جھنڈہ اور اوسکے نگہبانان کے جایا کریگا اور جملہ پربون مین اور سالگرہ شاہی مین سلامی ہوا کریگی صبح اور شام کے وقت حسب معمول توپ سر ہوا کریگی +

دفعہ ۶　سردار متعینہ بندر عباس کسی طرحپر رعایا اور باشندگان اوس مقام پر کہ جنہون نے سینین ماضیہ تک بہ نسبت حکومت سرکار فارس کی خدمت کیا ہے ظلم اور بدعت نکرین بلکہ برعکس اسکے اونکی محافظت کرینگے

دفعہ ۷　سواے اون مقامات کے کہ جو زمانہ فتح علی شاہ متوفی سے اور نیز زمانہ حال مین اوسکے قبضہ مین تہین اور کسی مقامات مین سردار بندر عباس دست اندازی نکرینگا +

دفعہ ۸　کاش کسیوقت گورنر جنرل فارس یا گورنر لارستان تفریحاً یا واسطے شکار کے بندر عباس کو جانیکا عزم کرین تو ایسی صورت مین سردار متعینہ مقام مذکورہ بالا مثل سرداران دیگر کے باداب حضوری و استقبال کرکے ہرطرحپر اطاعت سے حاضر رہے +

دفعہ ۹　درحالیکہ گورنر جنرل فارس یا گورنر کرمان بصورت ضرورت کچھ کمک ملبوچستان کو فوج روانہ کرنا چاہے تو ایسی صورت مین سردار بندر عباس بھی مثل سرداران دیگر کے کسیطرح کی کوشش

واضح رہے کہ سید سعید کی حکومت کے زمانہ اخیر مین اوسکے معاملات عملداری ایشیا مین بباعث اوسکے زیادہ تر سکونت کرنے بمقام زنزی بار کہ جسکو سنہ ۱۸۵۶ء مین اوسنے اپنی حکومت کا پایہ تخت قرار دیا اور نیز باعث عدم لیاقتی اوسکے کارندگان متعینہ مسقط اور اوسکے بیٹے سید ثوینی کی نہایت تنزل واقع ہوا اور بار اوسکا اختیار صرف بباعث درمیان ہوئی سرکار انگریزی کے بچ گیا سنہ ۱۸۵۳ء مین وہابیون نے اوسکو دربارہ دینے بیس ہزار قرون سالانہ بطور خراج کے دیا یا اور سنہ ۱۸۵۵ء مین اوس خراج کو تعداد چالیس ہزار قرون کے ابراد کیا منجملہ اوس بیس کے بارہ ہزار واسطے مسقط اور آٹھہ ہزار واسطے سوہار کے قرار پایا اور واضح رہے کہ اوسی وقت مین اوسکی عملداری موقوعہ سواحل مکران پر بھی فارسی خلل انداز ہوئے سواے قبضہ سواحل عرب اور افریقہ کے جزائر ہرمس اور کشم وغیرہ

کوتاہی دربارہ بہم پہونچانے رسد اور دیگر اشیاے ضروری اور رہنما وغیرہ کی اور نیز بہ نسبت کرنے اونکے عزت و تکریم اور دیگر خیر خواہان کے نہین کرینگے +

دفعہ ۱۰ درحالیکہ گورنر جنرل فارس سردار متعینہ بندرعباس کو مرتکب کسی قصور کا پاوین تو ایسی صورت مین امام فوراً بعد اطلاعی اس امر کے کسی لیس وپیش کے اوس سردار بندرعباس کو موقوف کرکے بجاے اوسکے کسی دوسرے سردار کو حسب تجویز اپنی کہ جو گورنر جنرل فارس کا فرمان بردار ہے مقرر کرکے تعینات کرین کاش کوئی رعایا لارستان وساپایا اضلاع دیگر فارس یا کسی اضلاع کرمان کا بندرعباس مین جا بسی تو ایسی صورتمین بعد اطلاع یا بی سردار اوس ضلع سے سردار بندرعباس اونکو مقام سکونت اصلی پر واپس کردیگا +

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ یہ شرائط ساتھ امام سید سعید خان موجود الوقت اور اوسکے بیٹون کے قرار پاتے ہین اور کاش کسی وقت کوئی دشمن حکومت مسقط کو چھین لے تو وزراے سرکار فارس کی شرائط ہذا کی کاربند نرہین گے +

دفعہ ۱۳ تا وقتیکہ بندرعباس اور دونون جزائر مذکورہ بالا یعنی شرنل میناب اور اوسکے قصبجات بدست امام مسقط کے رہی وہ کسی عہدہ داران سرکار اجنبٹ کو وہان بجانے دی اور وہ بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرے کہ خشکی وتری یعنی ہر طرح پر اون مقامات کی محافظت کریگا اور نیز بہ لنگر گاہون مین کہ جسمین جہاز ٹہکتے ہین جہازان لڑائی وغیرہ مہیا کردین گے اور بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرین کہ سرحد مقامات مذکورہ بالا کو دست اندازیان اور حملہ ہائیان اجنبی سے دوستانہ مخالفانہ محفوظ رکھین گے

خلیج فارس بقبضہ امام کے کہ جسکو قوم عرب مقیمہ کنارہ مکران مابین جاسک اور باسین کے مالک جھگڑالو قرار دیتے ہین واقع ہے بندر عباس اور اوسکے قصبجات باداے زر لگان شاہ فارس کو اوسکے قبضہ مین ہین لنگا گاہ گاو اور جزیرہ ...کے بھی کہ جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اوسکا حقوق اونہین حان خلعت سے ملا تھا اوسکے قبضہ اوسکے ہے سنہ ۱۸۶۴ع مین حسین خان حاکم فارس مقام فارس نے ایک فوج بندر عباس پر بنظر چھین لانے زر کثیر کے شیخ سیف بن سجان سے نائب اور حاکم امام کا تھا بھیجا چنانچہ امام نے اوسکا عوض بذریعہ تباہ کرنے لشاہر کے لینی کو دھمکایا تاوقتیکہ تبدیلی وزرات بعد وفات محمد شاہ کے وقوع مین نہین آئی امام کا تدارک نہین ہوا سنہ ۱۸۵۴ع مین شاہ فارس نے عباس اور اوسکے قصبجات کو لے لیا لیکن سنہ ۱۸۵۶ع مین پھر بشرائط کم مفید از سابق کہ جسکا ذکر حاشیہ مین ہے اونکو بقبضہ امام کے بحال کیا +

اور کوئی جہاز لڑائی یا اور کسی طرحکا یا اشخاص مسلحہ عرب یا کسی قوم اجنب کو بندر عباس یا ملک فارس مین باراده لڑائی یا اور طرحبر قیام اور آنے نہین دینگے +

دفعہ ۱۴ باوجود ان شرائط کے امام مسقط بندر عباس اور مقامات مذکورہ بالا کسی شخص دیگر یا اجنب کے پاس منتقل کرنیکے مجاز نہین ہین وہ صرف خود قابض رہنے کے مجاز ہین اور ایک کسی قرابت مند کو کہ جو بموجب ان شرائط کے کاربند ہو واسطے انتظام کے مقرر کردین +

دفعہ ۱۵ سوداگران فارس نے بہ نسبت اس امر کے اطلاع کیا ہے کہ سابق مین ایک ہندوستانی ٹھیکہ دار متعینہ مسقط نے ایک کارندہ کو بندر عباس مین بھیج کر وہان اون اشیاے کے لیے جو بندر عباس سے ہندوستان اور دیگر مقامات کو روانہ ہوتے محصول مسقط کا لیا حالانکہ کسی ملک مین یہ قاعدہ نہین ہے کہ ایک مقام کا محصول دوسرے مقام کے لیے کہ جہان پر وہ اسباب بھیجا نہین گیا لیا جاوے جو کہ یہ کارروائی محض خلاف ضابطہ اور رواج کے ہے اسلیے امام آینده کو ایسی کارروائی خلاف ضابطہ واقع نہونے دینگے اور سواے اوس محصول کے کہ جو شیخ سیف اشیا آمدنی و روانگی پر لیا کرتے تھے اور کوئی محصول نلین +

دفعہ ۱۶ جو اشیاے سوداگری کہ جزیرہ کشم مین روکی جاوے وہ بندر عباس مین لاکر باہم اوسکے سوداگران کی معرفت حاجی عبدالمجید ملک التجار مقام لشاہر کے تقسیم ہو کر اونکی رسید حاصل کرکے طہران کو بھیجدی جاوے +

واضح رہے کہ یہ جمع چھہ ہزار سکہ تومان سے سولہ ہزار سالانہ بسبب گئے گئے اور جزائر ہرمس
کشم قبضہ موروثی امام کا فارس کو دیدی گئی ۱۸۵۶ء مین امام نے از روے عہد و پیمان نمبر ۵۸ او
کے سرکار انگریزی کو کوریہ اور جزائر موریہ موقوعہ جانب جنوب سواحل عرب کے دیدیا اور
وہی جزائر صرف باعث خزانہ ( ) جواب اونمین برآمد ہوتا ہے قیمتی ہین ۱۸۵۶ء
مین سید سعید نے جان بحق تسلیم کیا ۱۸۴۴ء مین اوسنے ارادہ دربارہ مقرر کرنے اپنی بیٹی
سید خالد اور سید ثوینی کو بجاے اپنی حکومت افریقیہ اور ایشیا ظاہر کرکے اونکو اپنا نائب مقرر
کیا تھا اور سید ثوینی بعد وفات اسپنے باپ کے جانشین حکومت مسقط
کا ہوا اپنے باپ کے جانشین ہوا اور عہدہ سرداری ملک اومان کے اوسنے دعوی حکومت زنزی بار
پر کیا اور اس دعوی کو بزور لڑائی کے مستحکم کرنے کی طیاری کی چنانچہ تصفیہ جس قضیہ کا منحصر
اوپر جناب لارڈ کیننگ صاحب کے ہوا اور لارڈ صاحب موصوف نے از روے عہد و پیمان
نمبری ۹۱ کے یہ تصفیہ کیا کہ زنزی بار مسقط سے آزاد رہکر چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج دیا کرے
۱۸۶۴ء مین ایک عہد و پیمان نمبری ۶۰ ساتھ امام کے دربارہ طیاری تار برقی اوسکی حکومت
عرب اور مکران مین قرار پایا ؎

واضح رہے کہ حاکم حال مسقط کے حسب مندرجہ بالا از خاندان احمد بن سعید حاکم سوہار کے کہ جو
۱۸۲۹ء مین مرگیا کہ جو فارسیون نکال کر امام اول مسقط کا ہوا ہین سید عیش والی سوہار کہ جسنے
اپنی بھیجے سید سعید کو حکومت مسقط مین کارسازی سے تغیر کرنے کا ارادہ کیا تھا ۱۸۲۹ء مین
مار گیا اور اوسکا خاندان اپنی وراثت سے محروم ہوا ۱۸۳۰ء مین اوسیکا پوتا سید حمود بن
ازن بھائی نالائق سید سعید نے اوسکی غیر حاضری مقام زنزی بار سے موقع پاکر سوہار
قبضہ پھر حاصل کرلیا اور امام سے زبردستی دیگر اضلاع کو بھی بشرط اداے خراج کے تقبضہ
اپنی بحال کروایا واضح رہے کہ اوسکی ہردل عزیزی اومان مین خوب تھی اور غالب تھا کہ اگر
سرکار انگریزی درمیانی نہوا تی تو وہ قبضہ مسقط کو پراگندہ کردیتا چنانچہ ۱۸۴۹ء مین باہم سید
سعید اور سید حمود کی معرفت رزیڈنٹ خلیج فارس کے میل ہوا اور ایک عہد و پیمان نمبری ۶۱
باہم اونکے کہ جسکی روسے اون لوگون سے وعدہ نسبت باز آنے ظلم اور بدعت باہمی کے

کیا اور نیز بہ نسبت اس امر کے وعدہ کیا کہ ایک دوسرے کی عملداری مین کار تجارت او رآمد ورفت بلا زوال اور روک ٹوک کے ہوا کریگی قرار پایا اور امام نے بہ نسبت اس امر کے بہی وعدہ کیا کہ درصورتیکہ کوئی غنیم سردار سوہار پر حملہ کرے تو اوسوقت مین وہ اوسکی مدد کریگا ٭

واضح رہے کہ اقرار نامہ ہذا سے سردار سوہار آزاد ہوا جو کہ اقرار نامہ عام دربارہ ممانعت سوداگری غلامان مقام خلیج فارس مین قبل از دوستی سوہار اور مسقط کے قائم ہوا تھا اسلیے اور کوئی اقرار نامہ اسمین ساتہ سید جہود کے نہین قرار پایا تھا چنانچہ ۱۸۴۹ء مین ایک اقرار نامہ نمبری ۶۲ ساتہ اوسکے مثل اون اقرار ناموں کے جو اور سرکاروں کے ساتہ دربارہ ممانعت سوداگری غلامان کے قرار پائی تہی ۲۲ مئی ۱۸۴۹ء کو ساتہ اوسکے یعنی سید سیف کے کہ جو اوسوقت قابض حکومت تھا قرار پایا سید سنکو کہ جسنے اوسکی باپ کی حکومت کو چھین لیا تھا اوسنے جلد مار ڈالا اوسی عہدنامہ مین جو ۱۸۳۹ء مین باہم مسقط اور سوہار کے قرار پایا تھا کوئی دفعہ ایسا نہین مندرج تھا کہ جسکی روسے سرکار انگریز احتیاط اون شرائط کی بذمہ داری خود کرتی مگر طریقہ رسمی کہ جسکی روسے اوسکی تحریر ہوئی تہی واسطے کاربندی ہر دو فریق کی زائد از کافی متصور تھی باوجود اسکے کہ سید ثوانی جو ہنگام عدم موجودگی اپنے باپ کے بمقام زنزیبار کے حکومت مسقط کی کرر ہا تھا فریب سے بحیلہ مشورت دوستانہ سید جہود کو گرفتار کرکے سوہار پر براہ خشکی و تری کے محاصرہ کرلیا مگر بہ نسبت لینے قلعہ کے کامیاب نہو کر مسقط کو مع اپنے قیدی کے واپس آیا ۲۳ اپریل ۱۸۵۰ء کے سید جہود باعث سختی قید کے مرگیا اور اوسکا بھائی سید علی بارادہ بدلا لینے قتل اپنے بھائی کے آمادہ بجنگ ہوا اور بعد چوا ر کے کسا ئیس روپیہ مین قلعجات دیگر لے لی مگر امام نے مسقط سے واپس آتے ہوتے جو اسمس کو اپنی طرف بلاکر سید عیش کو شکست دی اور سوہار کو اوس سے لے لیا اور صرف اوشنک اور ہیی اوسکو چہوڑ کر دو سو روپیہ ماہواری مقرر کردیا بعد وفات سید سعید کے اوسکا بیٹا سید ترکی نے کہ جو حاکم سوہار کا تھا کئی مرتبہ قصد دربارہ کرنے اپنے کو آزاد اپنے بڑے بھائی سید ثوانی سے اور برپا کرنے فساد کے اومان مین کیا مگر اوسکا قصد پورا نہوا ٭

۱ واضح رہے کہ مشعر تکمیل عہدنامہ ہذا کی پارلیمنٹ سے ایک ایکٹ ۱۶ و ۱۷ وکٹوریا باب ۱۶ منضبط ضمیمہ قرار پایا ہے ٭

نمبر ۱۵

ترجمۂ قول نامہ جو از جانب امام مسقط کے ہوا

(ل س)

اقرار نامہ جو باہم سید سلطان دام جلالہ و سرکار انگریزی دام ممتازہ کے قرار پایا حسب دفعات ذیل ہے ٭

دفعہ ۱　باعث درمیانی نواب اعتماد الدولہ مرزا مہدی علی خان بہادر حرمت جنگ کے اس قول نامہ مین کسیطرحکا فرق نہین ہوگا ٭

دفعہ ۲　نواب مذکور کی تقریر سے ہماری طبیعت دربارہ ترقی دوستی اوس سرکار کے نہایت مایل ہے اور آج سے آیندہ کو دوست اوس سرکار کا سرکار ہذا کا دوست متصور ہوگا علی ہذا القیاس دوست سرکار کا اوس سرکار ہذا کا دوست متصور ہوگا اور دشمن سرکار ہذا کا اور سرکار کا دشمن اور دشمن اوس سرکار کا سرکار ہذا کا دشمن متصور ہوگا ٭

دفعہ ۳　جوکہ اکثر درخواست از جانب قوم فرانسیس اور ڈنمارک کے دربارہ تعین کرنے ایک کارخانہ سیٹنے اختیار کرنے قیام خواہ بمقام مسقط یا گون رون کے یا اور کسی لنگرگاہ موقوعہ علداری سرکار ہذا کی آئین ہین اسلیے یہ لکھا جاتا ہے کہ تاوقتیکہ باہم اونکے اور سرکار انگریز کمپنی کی لڑائی رہیگی بلحاظ دوستی سرکار کمپنی کے وے لوگ ہماری عملداری مین ہتین آنے پاوینگے اور نہ کسی زمین موقوعہ علداری سرکار ہذا مین قیام کرنے پاوینگے ٭

دفعہ ۴　جوکہ ایک شخص از قوم فرانسیس کئی برسون سے ہماری ملازمت مین ہے اور بالفعل ہمارے ایک جہاز کا کمانیر ہوکر جزیرہ مارشس کو گیا ہے اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکے ابر آنے پر ہم اپنی ملازمت سے اوسکو خارج کرکے یہانسے نکلوا دینگے ٭

دفعہ ۵　درحالیکہ کوئی جہاز فرانسیس کا مسقط مین آوے تو وہ اوس کھاڑی مین داخل نہین ہونے پاویگا کہ جسمین جہاز انگریزون کے ہون بلکہ باہر رہیگا اور درصورتیکہ باہم جہاز فرانسیس اور انگریز کے یہان پر مخالفت ہو تو اوسصورت مین فوج سرکار ہذا متعینہ خشکی وتری اور نیز ملازمان

سرکار ہذا اوس مخالفت مین شریک انگریزون کے ہونگے لیکن اوس پار سمندر کے ہم مداخلت نہین کرسکتے +

دفعہ ۶ اگر کوئی جہاز یا جہاز ین انگلش کے ٹوٹ جاوین تو ایسی صورت مین ازجانب سرکار ہذا اونکی ہرطرح کی مدد اور آسائش کیجائیگی اور اونکا کوئی اسباب پکڑا نہین جاویگا +

دفعہ ۷ جسوقت کہ انگلش ارادہ تعین کرنے ایک کارخانہ کا بمقام عباسی یا گون رون کی کرین تو ہم بلاعذر اوسکے قلعہ بندی کرواکر توپ وغیرہ اوسپر چڑہوا دیوینگے جسقدر وہ کہینگے اور چالیس یا پچاس انگریز معہ سات آٹھ سوا انگریزی سپاہی کے وہان سکونت اختیار کرین اور یقیہ کی نسبت شرح محصول اشیاے خریدنی و فروختنی کے اوسیطرح قائم کیا جاویگا کہ جو بصرہ اور ابوشہر مین ہے +

محررہ تاریخ اول جمادی الاول ۱۲۱۴ھ ہجری مطابق ۱۲ اکتوبر ۱۷۹۸ء +

(ل س)

نمبر ۵۲

ترجمہ اوس اقرار نامہ کا جو باہم امام سرکار اومان کے اور کپتان جان ملکم صاحب بہادر ایلچی ازجانب رابٹ آنریبل گورنر جنرل کے بتاریخ ۱۲ شعبان ۱۲۱۴ ہجری مطابق ۱۸ جنوری ۱۸۰۰ء قرار پایا حسب ذیل ہے +

دفعہ ۱ واضح رہے کہ قول نامہ قرار دادہ باہم امام اومان اور مہدی علی خان بہادر کے مستحکم اور جاری رہیگا +

دفعہ ۲ جو کہ واہیات خبرین دربارۂ ارادہ خلل اندازی یا اور بد اکرنے نفاق باہم سرکار کے بہت گرم ہورہی ہین یہان تک کہ (رابٹ آنریبل گورنر جنرل ارل مارنگٹن صاحب کے لیے) کے پاس تحریر بنسبت اس امر کے ہوئی ہے اسلیے ہم بکرد وستی چاہین کے بنظر دفعہ کرنے ایسی خبرانیون کو آئندہ کے لیے اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ایک رئیس ازقوم انگلش کے ازجانب آنریبل کمپنی کے ہمیشہ لنگرگاہ مسقط مین مقیم رہیگا اور وہ بطور ایجنٹ کے

کہ جسکی معرفت جملہ نوشت وخواند وغیرہ کی کارروائی باہم ہر دو سرکار کے ہوگی رہیگا تاکہ حرکات ہر سرکار کی بخوبی اور ٹھیک ٹھیک ظاہر ہون اور تاکہ اون شخصون کو کہ جنکی آرزو ہمیشہ بہ نسبت ترقی فساد کے رہتی سبب موقع نہ ملے بلکہ ہر دو سرکار کی دوستی تا قیامت بگردش نصف النہار کی بے زوال رہے +

مہر بموجود گی ہماری

دستخط جان ملکم صاحب

(ل س)

ایلچی

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا بہ منظوری گورنر جنرل کی باجلاس کونسل بتاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۰۰ع کی ہوئی

نمبر ۵۳

ترجمہ

+

بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم
تفصیل اون درخواستون کی جو کپتان مورزبی کمانیر جہاز بیبی نے ۹ ذیحجہ ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۸۲۲ع کے جزیرہ ڈمارنشین سے صاحب بہادر دام حشمتہ کے کیا حسب ذیل ہے	جواب اون درخواستون پر جو کپتان حسن بی صاحب سفرو از جانب گورنر سر رابرٹ فارقوہر صاحب مین بہونچکر از جانب گورنر سر رابرٹ فارقوہر بہادر کے کیا حسب ذیل ہے +
سوال آپ یعنی امام اپنی حکومت کے جملہ ملازمین کو دربارہ انسداد فروختگی غلامان کے بدست سمی جملہ قومون کے ہدایت کیجیے +	جواب سال گذشتہ مین ہمنے دربارہ انسداد بہ نسبت فروخت غلامان کی مرقوم کے اپنی نوابعیون کو لکھا ہے اور پھر اس بارہ مین اونکو ہدایت کرینگے +
۲ درخواست آپ اپنے جملہ افسران متعینہ عملداری اپنی کے وزنزی بار و دیگر مقامات کے تام احکام	۲ جواب ہم احکام بنام جملہ افسران متعینہ عملداری اپنی کے بہ نسبت اس امر کے جاری کرینگے

بابت اس امر کے جاری کیجیے کہ اگر وسے کہ اگر وسے کسی جہاز عرب کو غلامان کو بنظر لیجانی عملداری
کسی شخص کو جہاز عرب مین بنظر لیجانے عملداری مسیحیہ مسیحیہ مین خرید کرتے ہوئے پاوین تو وسے اوسکو
مین غلامان کو خرید کرتے ہوئے پاوین تو وسے فوراً گرفتار کرکے اہالیان اوسکے کو سزا دیوین
یعنے افسران مذکور جہاز اوس جہاز کو مع مال ضبط کر لینا یا بسبب وہ خبر بر مدعا کا سکر کے ہی سے لیے ہون
کر کے ناخدا یعنے کماندر جہاز کو مع جہازیان وغیرہ
کے واسطے سزا پانے کے آپ کے پاس
بھیجدیوین +

درخواست ایسے جہاز کے گروہ پر جو خصوصاً **جواب** ہم اپنے افسران کو ہدایت کر دیونگے
غلامان کو ممالک مسیحی مین لیجاتے ہین نہ فقط بلکہ اپنی عملداری مین مشتہر کرا دیونگے کہ ایسے جہاز
سے ہے کہ جب وہ کسی لنگرگاہ عرب کو والیس آوین کے گروہ کو کہ جو غلامان کو ملک مسیحی مین واسطے
تو اوس امر کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو دیوین تاکہ فروخت کے لیجاتے ہین لازم ہے کہ جب
وہ کماندر ایسے جہاز کو سزا دیوے اور اگر وے کسی لنگرگاہ عرب کو والیس آوین تو اوس ماجرے
اطلاع مین گروہ مذکور کوتاہی کرینگے تو وہ سزا پاوینگے کی اطلاع گورنر لنگرگاہ کو کر دیوین تاکہ وہ کماندر اور
جہاز کو سزا دیوے ورنہ اونکی سزا دہی واسطے ہونگے +
اخفاے واردات کے ہوگی +

درخواست حضور ایک حکم تحریری اپنی طرف **جواب** ہم ایک حکم حسب مرضی تمہاری دربارے
بنام گورنر زنزی بار اور دیگر گورنران اوس سمت کے اجازت سکونت ایک شخص کی ازجانب تمہارے
باین مضمون ہمکو عنایت کیجیے کہ وسے ازجانب بمقام زنزی بار یا اور کسی مقام قرب وجوار مین واسطے
ہمارے ایک شخصکو کسی مقام موقوعہ اون ممالک حاصل کرنے خبر کسی جہاز کی جو غلامان کو ملک مسیحی
مین کہ جہان ہم مناسب سمجھین سکونت کرنے کی مین لیجاوین تمکو دیا اور وہ حکم تمہارے پاس معرفت
اجازت دیوین اور نیز ایک مقام ہمکو واسطے عزیز القدر کپتان مارس .بی صاحب کے
سکونت کے دیوین تاکہ وہان سے ہم خبر نسبت پہونچیگا +
کسی جہاز کے جو غلامان کو ممالک مسیحی مین لیجاتا ہو

راقم خاکسار عبدالقاہر بن سید محمد علی ماجد

حسب الحکم اپنے آقا سید سعید بن سید

سلطان بن امام احمد بن سعید البوسعیدی

محررہ ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۷ ہجری مطابق ۴ ستمبر

سنہ ۱۸۲۲ع +

دستخط خاکسار سعید بن سلطان بقلم خود +

مہر سعید بن سلطان بن احمد

ترجمہ ایک درخواست ایزاد کہ جو کپتان مورس بی	جواب بہ نسبت ایک درخواست ایزاد کے
صاحب نے دربارہ امتناعی فروخت غلامان	جو کپتان مورس بی صاحب نے دربارہ امتناع
کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے تہی کیا حسب	فروخت غلامان کے جو جہاز پر ملک مسیحی مین جاتے
ذیل ہے +	تھے دیا حسب ذیل ہے +
ایک حد بہ نسبت اس امر کے مقرر کرنا چاہئے	ہم کپتانان جہاز انگریزی کو اجازت بہ نسبت گرفتاری
کہ جہان پر ہم اون جہازان عرب کو کہ جو غلامون کو	جملہ جہازان عرب محمولہ غلامان واسطے فروخت
ملک مسیحی مین لیجاتے بدون چار مہینے بعد از تاریخ	ملک مسیحی کے جو (راس ڈی کالڈا) سے باہر
اجازت نامہ مندرجہ دفعہ ۵ کے گرفتار کرین اسلیے	اوس طرف سکوترا اور ڈیوسی ساٹھہ میل مین ملین
تصور کرنا چاہیے کہ جملہ جہاز محمولہ غلامان کے جو	بعد تاریخ اجازت نامہ مذکورہ دفعہ ۵ کے دئیے مین
(کیپ ڈمی کالڈا) سے سکوترا سی اور دیوتک	گروے جہاز کہ جو باعث تندی ہوا یا اور کسی اتفاق
ساٹھہ میل کے اودہر ملین اونکو ہمارے جہاز گرفتار	ناگہانی سے حد مذکورہ بالا مین ملین تو وے مستوجب
کیا کرین گوہ جہاز کہ جو باعث تندی ہوا یا اور	گرفتاری نہین ہونگے +
کسی اتفاق ناگہانی کے حد مذکور بالا مین ملین تو وے	
مستوجب گرفتاری نہین ہونگے +	

راقم خاکسار عبدالقاہر بن سید محمد علی ماجد

حسب الحکم اپنے آقا سید سعید بن سلطان بن امام احمد بن سعید انکو صحیح

محررہ ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق ۹

ستمبر سنہ ۱۸۴۶ع +

ترجمہ خط مشمولہ امام مسقط بنام کپتان

ہمرٹن صاحب کے جو مشعر چوتھی دفعہ

عہدنامہ قرار دادہ بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۲ع

باہم کپتان مورس بی صاحب اور

امام مسقط کے بتاریخ ۲۸ اگست

سنہ ۱۸۴۵ع کے بھیجا گیا حسب ذیل ہے +

بعد سلام نیاز آنکہ سرفرازنامہ آپکا پہونچا اور خیر خواد اوسکے مضمون سے آگاہ ہوا جو کہ آپ نے بہ نسبت اس امر کے تحریر فرمائی ہین کہ آپکی سرکار عالیہ کا ایک خط مشعر اطلاعدہی ہماری بہ نسبت اس امر کے کہ دفعہ چہارم مین اوس عہدنامہ کے جو ہمنے کپتان مورس بی صاحب کے ساتھ سنہ ۱۸۲۲ع مین قرار دیا ہے اوسکے ترجمہ انگریزی مین یہ مندرج ہے کہ ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران بہ نسبت گرفتاری اون رعایاے انگریزی کے کہ جو تجارت غلامان کا کرتے ہین مدد دین گے لیکن یہ جملہ عہدنامہ کے ترجمہ عربی مین مندرج نہین ہے پایا نشفق من جوکہ بد انست آپکے عہدنامہ کو تبدیل کرنا مناسب نہین ہے لیکن ہم اور ہمارے ورثا اور گورنران اس امر کو اپنے اوپر فرض تسلیم کرتے ہین کہ دربارہ گرفتاری اون انگریزی رعایا کے کہ جو مصروف بسوداگری غلامان کے ہین ہمکو مدد کرنا لازم ہے اسلیے جو کوئی سرکار کا معزز ہمسے مدد مانگے ہم مدد دہی کرینگے اور آپ اپنی حاجت سے ہمکو اطلاع بخشیے فقط زیادہ نیاز ہو +

محررہ ۲۴ شعبان سنہ ۱۲۶۱ ہجری

مطابق ۲۸ اگست سنہ ۱۸۴۵ع

نمبر ۵۴

عہدنامہ سوداگری جو باہم ملکہ معظمہ نیو نایٹیڈ کنگڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان سید سعید بن سلطان امام مسقط کے قرار پایا حسب ذیل ہے +

دیباچہ

جو کہ ملکہ معظمہ نیونایٹیڈ کنگڈم گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور عالی القاب سلطان مسقط اور اوسکے قرب جوار کی یہ آرزو ہے کہ وہ دوستی جو فی الحال باہم اونکے واقع ہے قائم ملکہ مستحکم اور مضبوط ہوجاوے اور نیز یہ کہ از روے ایک عہد و پیمان کے کار تجارت کا بھی باہم اونکے رعایا کے خوب ترقی پاوے اور عالی القاب سلطان مسقط کی بھی آرزو ہے کہ عہدنامجات جو سلطان موصوف نے دربارہ انسداد سوداگری غلامان بیچ عملداری اپنی اور قوم مسیحی کی ۱۰ ستمبر ۲۲ سنہ ۱۸ء کو قرار پایا تھا ایک طریقہ رسمی مین بخوبی درج ہوا سلیئے ہر دو سرکار مذکورہ بالا نے وکلاے مطلق مندرجہ ذیل کو یعنی رابرٹ کوگن صاحب ایک کپتان جہاز ایسٹ انڈیا کمپنی کے بجانب ملکہ معظمہ مذکور اور ہاس بن ابراہیم اور علی بن ناصر از جانب سلطان مسقط کے مقرر کیا چنانچہ وکلاے مذکورہ بالا نے بموجب اختیار عطیہ اپنی کے دفعات مندرجہ ذیل کو باتفاق باہمی قرار دیا +

دفعہ ۱ واضح ہے کہ رعایا سلطان مسقط مجاز اس امر کی ہے کی کہ عملداری ملکہ معظمہ موقوعہ ایشیا اور یورپ مین جہان چاہے سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور اون عملداری مین وہ اون حقوق کے مستحق رہین گے کہ جو وہان کی اور رعایاے یا باشندہ از قسم قوم معزز کے ساتھ ہوتے ہین علی ہذا القیاس رعایا ملکہ معظمہ کو بھی اختیار ہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہین سکونت کرکے اشیاے سوداگری کا لایا جایا کرین اور وہان وہی ونہین حقوق کے مستحق ہونگے کہ جو اوسمقام کی اور رعایا اور باشندہ از قوم معزز کے ساتھ ہوتا ہی +

دفعہ ۲ رعایا انگریزی کو اختیار ہے کہ عملداری سلطان مسقط مین جہان چاہے مکان یا زمین خرید و فروخت یا کرایہ وغیرہ پر لین دین اور واضح رہے کہ مکان یا کارخانہ یا اور کوئی مکان رعایا انگریزی کی یا کسی شخص دیگر کا جو خاص کر بملازمت رعایا سرکار انگریزی مقیمہ حکومت سلطان مسقط کا ہو بلا رضامندی تاوقتیکہ منظوری کونسل یا رزیڈنٹ انگریزی کے نہو بلا رضی مالک مکان کے کسی

حیلہ میں تلاشی نہیں ہوگی اور نہ او میں کوئی زبردستی کیجائیگا لیکن رزیڈنٹ درحالیکہ کوئی عہدہ دار
سلطان کا اوسکو ٹھیک سبب کرنے تلاشی کا ظاہر کرے توکسی شخص لائق کو واسطے کرنے تلاشی
باتفاق رائے عہدہ داران سلطان مسقط کے بھیجدینگے اور ہرطرح پر انسداد ظلم و بدعت کا کرینگے
دفعہ ۳ ہر دو فریق باہم اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ایک دوسری کی عملداری مین جہان بلحاظ
باعث کار تجارت کے ایسے افسرونکی ضرورت ہو کونسل مقرر ہوکر سکونت اختیار کرینگے
اور اون کونسلون کا قیام اوس ملک مین ہمیشہ اوسی بنیاد پر ہوگا جو معزز قومون کی کونسلون
کے لیے ہے اور ہردو سرکار اس امر کا بھی اقرار کرتی ہین کہ ایک دوسرے کی رعایا ایک دوسرے
کے ملک مین ملازمت کرسکیگی مگر ایسی رعایا قبل از شروع کرنے کام ملازمت کے اپنے
بادشاہ کی منظوری حاصل کیا کریگی اور منظوری کی نقل یا کوئی عہدہ دار کسی کارخانہ ساکن عملداری سرکار دیگر مین ہے
اونہین حقوق اور رعایتون کا مستحق ہوگا جو دوسرے ملکون کی عہدہ داران اوس قسم
کے لیے ہین +

دفعہ ۴ رعایا سلطان مسقط پر کہ جو ملازمت رعایا انگریز مقیمہ اونکی عملداری مین ہیز
اوسی طرح کی رعایت کیجاویگی کہ جیسے خاص رعایا انگریزی کے ساتہ کیجاتی ہو لیکن اگر ایسی
رعایا سلطان مسقط کے مرتکب کسی ایسے جرم کی ہونگی کہ جو از روے قانون مستوجب
سزا ہو تو اوس صورت مین ہین وہ ملازمت انگریزی سے موقوف ہوکر افسران سلطان
مسقط کے سپرد کردیے جاوینگے +
دفعہ ۵ حکام سلطان مسقط کے اون قضیون مین جو باہم رعایا انگریز اور کسی باشندہ
از قوم عیسائی کے واقع ہو دست اندازی نہین کرینگے درصورتیکہ کوئی نفاق باہم رعایا سلطان
مسقط اور رعایا انگریزی کے واقع ہو کہ جسمین رعایا سلطان مسقط کا مدعی ہو تو وہ مقدمہ باجلاس
کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ کے پیش ہوکر فیصل ہوگا لیکن کا مش رعایا انگریزی مدعی ہو اور
رعایا سلطان مسقط یا اور کوئی از قوم اسلام کی مدعا علیہ ہو تو وہ مقدمہ باجلاس حکام سلطان مسقط
کے یا اور کسی شخص کے اجلاس مین کہ جسکو سلطان ممدوح قرار دین پیش ہوگا مگر ایسی مقدمہ کی
کارروائی بلا حاضری رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل کے یا اور کوئی شخص متعینہ از جانب اونکی کے کہ جو

دربار مین یا اور کہین کہ جہان انفصال مقدمہ کا قرار پاوے موجود ہوگا نہین ہو سکتے اور اون مقدمات مین جو باہم رعایا انگریزی اور رعایا سلطان مسقط کی باجلاس کونسل انگریزی یا اور کسی حکام مذکورہ بالا کے فیصل ہوگی گواہی اون شخصون کی کہ جنہون نے جہوٹا اظہار دیا ہو قابل پذیرائی نہین ہوگی +

دفعہ ۶ جایداد اوس رعایا انگریزی کی کہ جو عملداری سلطان مسقط مین مرجاوے خواہ اوس رعایا سلطان مسقط کا کہ جو عملداری انگریزی مین مرجاوے سپرد وُرثاے خواہ کارندگان یا گماشتہ متوفی کی ہو در صورت نہونے کسی وارث یا کارندہ یا گماشتہ کے سپرد رزیڈنٹ اوس سرکار کے کہ جنکی وہ رعایا تہا ہو

دفعہ ۷ درحالیکہ کوئی رعایا انگریزی کا دیوالہ عملداری سلطان مسقط مین نکلجاتے تو اوسصورت مین اوس دیوالیے کی کل جایداد کی پیر کونسل یا رزیڈنٹ انگریزی قابض ہوکر اوسکو اوسکے قرضدارون مین تقسیم کردیوینگے اور واضح رہے کہ بعد ہونے اس کارروائی کے شخص دیوالیے کی نسبت کل زر قرضہ کا ادا ہو جانا متصور ہوگا اور مابعد درباره ادا کرنے بقیہ قرض کے اوسپر کسیطرحکا محاسبہ نہ کیا جایگا اور نہ اوسکی کوئی جایداد جو بعد دیوالیے کی وہ پیدا کرے اوس قرضہ کی دینداد متصور کیجاوگی لیکن کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ایسی حالت مین بنظر ادائے زر قرضہ کے دیوالیے کی اوس جایداد کو جو اور کسی ملک مین ہو برآمد کرنے مین و نیز درباره تحقیقات اس امر کی کہ شخص دیوالیا کی کل جایداد جو اوسکے قبضہ مین تہی آگئی اور اوسمین سے کچہ باقی نہین رہی خوب جانفشانی کرین +

دفعہ ۸ درحالیکہ کوئی رعایا سلطان مسقط بہ نسبت ادائے زر قرضہ یافتنی رعایا انگریزی کسیطرحکا حیلہ حوالہ یا رد و قدح کرے تو اوس صورت مین عہدہ داران سلطان موصوف کے درباره دلوانے قرض مذکور الصدر کی مدد کرینگے علی ہذا القیاس کونسل انگریزی یا رزیڈنٹ بہی درباره دلوانے قرضہ کے جو رعایا سرکار انگریزی سے رعایا سلطان مسقط کو یافتنی ہو مدد کرینگے +

دفعہ ۹ جملہ اشیاے و پیداوار زمین وغیرہ پر جو عملداری سرکار انگریزی سے عملداری سلطان مسقط مین آوے پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ محصول نلیا جاوے اور مخفی نرہے کہ محصول مذکورہ بالا جملہ مطالبہ کے لیے جو بہ نسبت محصول اشیاے آمدنی و روانگی وجونگی و نیز دیگر محصول ہاے جو سرکار سے جہازات وغیرہ مین آتے جاتے ہین کافی متصور ہوگا اور بہ نسبت اون اشیاے کے جو فروخت ہونے سے بجنکے جہاز پر رہ جاوے کچہ محصول نہین لیا جاویگا اور نہ اوپر اون اشیای

جو بعد ایک مقام سے دوسرے مقام کو بھیجے جاوین کہ جسکا محصول ایک مرتبہ ادا ہوچکا ہو محصول
دوبارہ لیا جاوے بلکہ وہ بلا دینے اور کسی محصول کے فروخت کیے جاوینگے بشرطیکہ محصول مذکورہ
بالا ایک مرتبہ دیے جاتے ہون اور اون جہازان انگریزی پر کہ جو لنگرگاہ سلطان مین نظر آرام یا دریافت
حال بازار کے داخل ہون کچھ محصول لیا نہین جاویگا +

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ دربارہ لانے کوئی جنس عملداری سلطان مین یا لیجانے عملداری مذکور
سے ممانعت نہین ہوگی بلکہ کار تجارت مابین عملداری سرکار انگریزی و سلطان مسقط کی بخوبی اور بلا
روک ٹوک کے بشرط ادا ے محصول قرارداد او پر اجناس آمدنی کے حسب متذکرہ بالا کے
جاری رہیگا اور سلطان مسقط یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اپنی عملداری مین سواے اجناس از قسم دندان ہاتھی
اور لاکھہ کے اوسکی عملداری مین بجانب مشرق افریقہ کے لنگرگاہ ٹنگینہ سے کہ ساڑھے پانچ
درجہ کے قریب واقع ہے لنگرگاہ کوبلہ تک کہ سات درجہ جانب قطر دکھن کے واقع ہے
بشمول ہر دو لنگرگاہ کے فروخت ہوتے ہین اور کسی شے کی نسبت کوئی حق فروختگی یا اجارہ
نہین کرینگے لیکن دیگر لنگرگاہ اور مقامات موقوعہ عملداری سلطان مین کسیطرحکا اجارہ نہین ہوگا
بلکہ رعایاے سرکار انگریزی کو اختیار رہیگا کہ بلا دین اور کسی محصول کے باستثناے محصول
مذکورۂ بالا کے جس سے چاہین خرید و فروخت کیا کرین +

دفعہ ۱۱ کاسش دربارہ قیمت اون اشیاے کی کہ جو سوداگران انگریزی عملداری سلطان مسقط
مین لاوین کہ جسپر پانچ روپیہ سیکڑہ محصول لیا جاتا ہے کسیطرحکا قصہ واقع ہو تو ایسی صورتمین
تحصیلدار محصول کوئی عہدہ دار ذی اختیار منجملہ از جانب سلطان مسقط بعوض پانچ روپیہ سیکڑہ محصول
کے بیسوان حصہ اون اشیاے کا طلب کرے اور سوداگر کو اوسوقت مین لازم ہوگا کہ بیسوان
حصہ مطلوبہ بشرط موقع از روے قسم جنس کے دیدے لیکن اوس سوداگر سے اوسکی باقی اسباب
یعنے اونیس ۱۹ حصون پر کسی مقام موقوعہ عملداری سلطان مسقط مین کہ جہان وہ لیجاوین اور محصول
نہین لیا جاویگا اور اگر تحصیلدار محصول لینے بیسوان حصہ اسباب سے بعوض محصول مذکورہ
بالا کے عذر کرے یا اسباب قابل تقسیم نہو تو اس جھگڑہ کا تصفیہ دو اشخاص قابل پر کہ منجملہ جنکی
ایک حسب پسند سوداگر اور دوسرا حسب پسند تحصیلدار محصول کے مقرر ہوگا منحصر کیا جاویگا

اور وہ قیمت اون اشیاسے کی ٹھہر اویگا اور اگر فریقین مختلف الراے ہوین تو ایک پنچ از جانب اونکے مقرر ہوگا کہ جسکا فیصلہ ناطق متصور ہوگا اور از روے فیصلہ کے جو قیمت اشیای محمولہ کی پنچ ٹھہرادیگا تحصیل محصول کی بموجب اوسکے کیجاویگی +

دفعہ ۱۲ تین روز تک کوئی سوداگر انگریزی مجاز اوتارنے اسباب اور فروخت کرنے اونکا نہین ہوگا الا اوسصورتمین کہ قبل انقضای اوس میعاد کے باہم سوداگر و تحصیلدار چونگی کے بہ نسبت قیمت اون اشیاسے کے تصفیہ ہوچکا ہو اور کاش اندر اوس تین روز کے تحصیلدار محصول دربارۂ تعین کرنے قیمت اون اجناس کی یکے از ہر دو طریقہ جات مذکورۂ بالا کے قبول نکیا ہو تو ایسی صورتمین حکام سلطان مسقط انشرط گذرانئے درخواست دربارہ اوسکی کے تحصیلدار محصول سے بہ نسبت تجویز کرنے محصول یکے از ہر دو طریقہ کے جبراً قبول کرادین گے +

دفعہ ۱۳ کاش ملکۂ معظمہ انگلشیان یا سلطان مسقط کسی دوسرے ملک کے ساتہ مصروف بجنگ ہون تو اوسصورتمین رعایا سلطان مسقط خواہ رعایا سرکار انگریزی سواے اشیاے لڑائی کے اور کوئی جنس سوداگری نہین لیجانے پاوینگے اور اوس مقام یا لنگرگاہ مین کہ جہان محاصرہ ہوا ہو نہین داخل ہونے پاوینگے +

دفعہ ۱۴ کاش کوئی جہاز انگریزی مصیبت زدہ کسی لنگرگاہ موقوعۂ عملداری سلطان مسقط مین داخل ہووین تو اوسصورتمین عہدہ داران متعینہ اوس لنگرگاہ کو لازم ہے کہ اوس جہاز مصیبت زدہ کی بخوبی مدد کرین تاکہ وہ جہاز اپنی راہ سفر اختیار کرے اور اگر کوئی جہاز کسی سوانح موقوعۂ عملداری سلطان مسقط مین شکست ہوجاوے تو اوسصورت مین بھی عہدہ داران سلطان مذکور حتی الامکان دربارۂ برآمد کرنے اسباب محمولہ اوسکے کو خوب مدد دین اور جسقدر کہ مال بچ جاوے وہ اوسکے مالک کے سپرد کردین علی ہذا القیاس مدد اور حفاظت از جانب سرکار انگریزی کے بہی درحالیکہ جہاز عملداری سلطان مسقط کا ایسی بلاے مین گرفتار ہو ہونا چاہیے +

دفعہ ۱۵ سلطان مسقط اوس عہدنامہ کو جو باہم اونکے اور سرکار انگریز کی ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۲ع کو متشعر بند کرنے تجارت غلامان مابین عملداری اپنے و ملک مسیحی کے قرار پایا تھا از سرنو قرار دیکر مستحکم کرتے ہین اور یہ بہی اجازت دیتے ہین کہ جہاز ان لڑائی البتہ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے

کہ حسب شرائط مندرجہ عہد و پیمان مذکورہ بالا کے اوسکی کارروائی بخوبی او سیطرحپر کہ جسطرحپر ملکہ معظمہ گریٹ برٹن کی نسبت سے جاری کرین +

دفعہ ۱۶ ہر فریق بہ نسبت اس امر کے بھی اقرار کرتے ہین کہ کوئی عبارت مندرجہ عہدنامہ ہذا کسی طرحپر کسی حقوق مین جو رعایا سلطان مسقط کے لیے کار تجارت وغیرہ موقوعہ اندر حدود ممالک کمپنی کے ہے خارج یا مضر نہین ہے +

دفعہ ۱۷ واضح رہے کہ منظوری عہدنامہ ہذا کی مقام مسقط یا زنزی بار مین بہت جلد ہوگی غرضکہ بہر حال آج سے ۱۵ مہینے کے اندر ہو جاوگی +

محررہ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء
مطابق ۱۷ ربیع الاول
۱۲۵۵ ہجری بمقام جزیرہ
وقصبہ زنزی بار +

اشتہار

جو از جانب سرکار انگریزی کے قبل از منظوری
عہد و پیمان مذکورہ بالا کے ہوا ہے حسب ذیل

دستخط کنندہ یعنی سامول ہنل صاحب بہادر ایک کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی اور رزیڈنٹ خلیج فارس کو کہ جو از جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے براے تبدیل کرنے عبارت منظوری اوس عہدنامہ سوداگری کے کہ جو باہم رابرٹ کوگن صاحب ایک کپتان جہاز از جانب ملکہ معظمہ ممدوحہ کے اور جن مین ابراہیم اور نہایت علی بن تاجر کے بتاریخ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء کے بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا مقرر ہوا ہے ملکہ ممدوح کا یہ حکم ہے کہ بنظر احتیاط عدم فہیدگی اوس عبارت کی جو عہدنامہ مذکور کے دفعہ ۹ مین مندرج ہے یعنی بجاے عبارت کسی اور محصول سرکاری کے سید محمد ابن سید شرف سے کہ جو از جانب سلطان مسقط کے واسطے تبدیل کرنے منظوری کے مقرر ہوئے ہین بیان کردو کہ عبارت مذکورہ بالا کے معنی اسطرحپر سمجھے جاوینگے یعنی کوئی دوسرا محصول از جانب اس سرکار یا اور کسی حاکم متعلقہ سرکار کے نہین تعین ہوگا

۲۲ جولائی ۱۸۴۰ء مقام مسقط دستخط ہنل صاحب +

ل س

اشتہار

جو از جانب سرکار مسقط کے قبل از منظوری
عہد و پیمان مذکورۂ بالا کے ہوا حسب ذیل ہے

دستخط کنندہ سید محمد ابن سید شرف کہ جسے سلطان مسقط نے واسطے کرنے تبدیل از جانب خود عبارت مندرجۂ دفعہ نہم اوس عہدنامۂ سوداگری کو کہ جو بتاریخ ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء باہم رابرٹ کوگن صاحب کپتان از جانب ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ کے اور حسن بن ابراہیم اور مہابت علی بن ناصر کے از جانب سلطان مسقط بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا تقرر کیا جس عبارت کو ملکہ موصوف نے معرفت سامول ہنل صاحب کپتان ایسٹ انڈیا کمپنی لور زیڈنٹ خلیج فارس کے اسطور پر بنظر غلط فہمی کے تبدیل کروایا یعنی عبارت مندرجۂ دفعہ ۹ کی کہ جسمین لکھا ہے کہ کسی طرحکا محصول دیگر سرکار تعین نکریگی اوس سے مراد ملکہ معظمہ کی یہ ہے کہ کوئی دوسرا محصول سرکار یا کوئی تو تعین اوسکا قائم نہین کریگا تبدیلی مذکور کو حسب الاختیار عطیہ از جانب سلطان بحق سلطان ممدوح منظور کرتا ہے + محررہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۰ء دستخط سید محمد ابن سید شرف

ل س

ترجمہ اوس سارٹیفکٹ کا کہ جو در بارۂ تبدیلی عبارت
مذکورۂ بالا کی ہوا ہے حسب ذیل ہے ++

واضح رہے کہ آج ہم دستخط کنندگان براے تبدیلی عبارت ایک عہدنامہ تجارتکے کہ جو باہم ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اور سلطان مسقط کے ۳۱ مئی ۱۸۳۹ء کو بمقام زنزی بار کے قرار پایا تھا جمع ہوکر سند مذکورۂ بالا کو دیکھکر تبدیلی مطلوبہ عمل مین لاتے اسلیے بشہادت اوسکے ہمنے سارٹیفکٹ ہذا پر اپنے دستخط کرکے مہر کردی + محررہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۰ء

بمقام مسقط +

دستخط الیس ہنل صاحب

(ل س)

سید محمد ابن سید شرف

(ل س)

ترجمہ منظوری کا جو امام مسقط نے عہدنامہ

سوداگری پر کیا حسب ذیل ہے +

بعد ملاحظہ کے ہمنے دفعات مندرجہ عہدنامہ مذکورۂ بالا کو قبول اور منظور کیا اور عہدنامہ مذکورہ ہمیر اور ہمارے جانشینان پر حاوی ہے اور ہم سکو قبول اور منظور ہے نظر بران ہم وعدہ نسبت اس امر کے صدق دلی سے کرتے ہین کہ جملہ شرائط مندرجہ عہد و پیمان مذکورۂ بالا کو پورا کرینگے اور ہیزیہ کہ اپنے حتی الوسع عہدنامہ ہذا کو کسیطرحپر باطل اور نامسموع نہین کرینگے اسلیے ہمنے آج بتاریخ ۲۲- جمادی الاول ۱۲۵۶ ہجری کے مطابق ۲۲- جولائی ۱۸۴۰ء کے بمقام لنگرگاہ مسقط کے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردی کہ مشتہر ہو +

(ل س) دستخط سید سعید

نمبر ۵۵

ترجمہ اون دفعات کا جو دربارۂ بندکرنے

تجارت غلامان غیر قوم کی سید سعید بن سلطان امام

مسقط کے ساتہ قرار پایا حسب ذیل ہے

مین بہ نسبت ایزاد کیجانے دفعات مندرجہ ذیل کے عہد و پیمان قرارداده کپتان مورس بی صاحب مین خوش اور راضی ہون +

دفعہ ۱ جب کبھی جہاز سرکار کے ملازمون کو کوئی جہاز ہماری رعایا کا کہ جسمین اشتباہ ہونے غلامان کا معلوم ہوا وسطرف راس دل گاڈوسی بفاصلہ دو درجہ از جانب سمندر جزیرہ سکوترہ سے پسین تک ملے تو وہ مجاز اس امر کے ہونگے کہ اوس جہاز کو روک کر اوسکی تلاشی لین +

دفعہ ۲ کاش عندالامتحان کے کوئی جہاز رعایا ہماری کا غلامان مرد اور عورت لیے جاتے ہوئے باہر سرحد مذکور کے بیچنے کے لیے پایا جاوے تو اوسصورت مین ملازمان جہاز سرکاری ایسے

جہاز کو پکڑ کر مع اسباب اوسکے کے ضبط کر لین لیکن کاش جہاز مذکور مقام مسطورہ پر باعث تبدیلی ہوا یا اور کسی وجہ بے اختیاری کے گیا ہو تو اوس صورت مین گرفتار نہین ہوگا ٭

دفعہ ۴ جو کہ بکری مرد اور عورتون کی خواہ کم سن یا سن سیدہ کہ جو آزاد ہین اسلام مذہب کے خلاف ہے اور جو کہ قوم شمالی جزر یعنی آزاد مین شامل ہین اسلیے ہم اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ بکری مرد یا عورت از قوم شمالی مثل ڈکیتی سمندر کے متصور کیجاویگی اور آج کی تاریخ سے چار مہینے کے بعد جو شخص مرتکب اوس حرکت یعنی فروختگی کا ہوگا اوسکی سزا واسطے ڈکیتی کے دیجاویگی ٭ محررہ ۱۰ شوال ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۱۷ دسمبر ۱۸۴۹ع

(مہر) سعید بن سلطان

نمبر ۵

ترجمہ اقرارنامہ مابین ملکہ معظمہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ

اور سید سعید بن سلطان مسقط کے دربارہ بند کرنے

روانگی غلامان سلطان مسقط کی عملداری افریقہ سے

قرار پایا ہے حسب ذیل ہو

جو کہ ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کی نہایت آرزو بہ نسبت اس امر کے ہے کہ روانگی غلامان کی عملداری سلطان مسقط موقوع ملک افریقہ سے بند ہو جاوے اسلیے ہر دو فریق مذکورہ بالا نے یہ ارادہ کیا کہ اوس بارہ مین ایک عہد و پیمان سچائی اور مضبوطی کے ساتھ قرار پاوے کہ جس سے یہ کار بالکل بند ہو جاوے نظر بران ملکہ معظمہ ممدوح نے کپتان ہمرٹن صاحب متعینہ دربار سلطان مسقط کو بہ نسبت کرنے ایک قول و قرار ساتھ سلطان مذکور کے بجانب اپنے مجاز کیا چنانچہ سید سعید بن سلطان واسطے خود اپنے ورثا اور جانشینان کے اور کپتان ہمرٹن صاحب واسطے ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے آپس مین اتفاق کر کے شرائط مندرجہ ذیل کو قائم کیا ہے ٭

دفعہ ۱ سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ اپنی حکومت افریقہ سے روانگی غلامان کی بتنبیہ سخت کے بند کر دینگے اور اپنے تو تعینون کے نام احکام بہ نسبت بند کرنے

ایسی تجارت سے جاری کرین گے +

دفعہ ۲　سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مقام موقوعۂ افریقیہ سے اپنی عملداری موقوعۂ ایشیا مین غلامان نہین آنے دین گے اور سرداران عرب اور لال سمندر اور خلیج فارس سے بھی دربارۂ ممانعت سوداگری غلامان کی جو افریقیہ سے اونکے ملک کو جاتے ہین خوب کوشش اور پیروی کرین گے +

دفعہ ۳　سلطان مسقط جہاز انگریزی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ اجازت دیتے ہین کہ جو جہاز سلطان یا اوسکی رعایا کا کسی مقام پر سوا اون کشتیون کے جو معروف بسوداگری غلامان اوسکی سرحد موقوعۂ افریقہ مین ہین لنگرگاہ لامو جانب شمال اور اسکے گرد نواح سے کہ جسکا سرحد شمالی جزیرۂ کیور کی سرحد شمالی مین ایک درجہ ۵۷ منٹ پر واقع ہے اور لنگرگاہ کلوا کی بجانب جنوب اور قصبہ جات کہ جسکی کہن سرحد پر سوانگا منوا ڈگری دو منٹ پر بشمول جزائر زنزی بار پمبا اور منفیہ کے واقع ہے لیجاتے ہوتے غلامان کو پاوین تو گرفتار کرلین +

دفعہ ۴　واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا یکم جنوری سنہ ۱۸۴۷ء مطابق ۱۰ محرم سنہ ۱۲۶۳ ہجری سے جاری متصور ہوگا + محررہ ۲ اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ء مطابق ۲۹ رمضان سنہ ۱۲۶۱ ہجری بمقام زنزی بار

دستخط اگنس ہمرٹن صاحب کپتان از جانب
ملکہ معظمہ گریٹ برٹن اور ایرلینڈ اوسکے ورثا
اور جانشینان +

مہر کپتان ہمرٹن صاحب

نمبر ۵۷

قواعد جو امام مسقط نے دربارہ لیے جانے
محصول آیندہ کو اون جہازون سے جو لنگر
سلطان مسقط مین قیام پاوین اپریل سنہ ۱۸۴۶ء
مین قرار دی حسب ذیل مندرج ہین

کپتان ہمرٹن صاحب کنسل ملکہ معظمہ اور اجنٹ آنریبل کمپنی متعینہ عملداری

امام مسقط نے بذریعہ خط مرقومہ ۱۳۔ اپریل ۱۸۴۶ع کی اطلاع بہ نسبت اس امر کے کی ہے کہ امام مسقط نے چند قواعد مندرجہ ذیل پر دربارۂ وروگی اشیاے اون جہازون کے جو کسی لنگرگاہ عملداری سلطان مین یا لنگرگاہ مسقط مین واقع ہو آیندہ کو لحاظ کیے جانے کا ارشاد فرمایا ہے +

قاعدۂ اول جملہ اشیاے پر کہ جو ایک جہاز سے دوسرے جہاز پر رکھا جاوے کل لنگرگاہ موقوعۂ عملداری امام مین لشرح پانچ روپیہ سیکڑہ کے محصول لیا جاویگا +

قاعدۂ دوم اگر کوئی جہاز کسی قوم کا بباعث تندی ہوا کے مجبور ہو کر کسی لنگرگاہ سلطان مین سالمتی کے لیے ٹک جاوے تو اوس حالت مین اون اشیاے پر کہ جو بباعث مرمت جہاز کے ہنگام مرمت مین جہاز سے اوترکے خشکی مین رکھی جاوین اور پھر بعد مرمت کے اوسمین لادی جاوین محصول نہین لیا جاویگا +

قاعدۂ سوم سرکار انگریزی کے اسباب پر کہ جب کسی لنگرگاہ سلطان مین جہاز سے اوترے محصول نہین لیا جاویگا +

نمبر ۵۸

بخشش نامہ جو بہ نسبت جزائر کوریا موریا کے
از جانب امام مسقط کے بموجودگی کپتان
فری منٹل صاحب کمانیر جہاز ملکہ معظمہ موسومہ
جنو کے بتاریخ ۱۴ جون ۱۸۵۴ء کے تحریر
ہوا بمضمون ذیل ہے

از جانب خاکسار سعید بن سلطان بنام جملہ ناظرین دست آویز ہذا مسلمین یا اور کوئی قوم کو واضح رہے کہ میرے پاس از جانب ملکہ معظمہ کے کپتان فری منٹل صاحب کمانیر جہاز کی اکثر درخواست ہے واسطے چھوڑ دینے جزائر کوریا موریا یعنی ہلانیا جبلیا سودا حسکی اور گرزند کے آئین چنانچہ مین نے جزائر مذکورۂ بالا کو ملکہ معظمہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دے دیا اسلیے اپنی مہر اور دستخط بجانب خود اپنے ورثا اور جانشینان کے بلا زور و خوف و طمع کے بخوشی و رضامندی اپنی کر دیا کہ سند رہے اور جملہ ناظرین سندہا کو

واضح رہے +

محررہ ۱۷ شوال ۱۲۷۰ ہجری مطابق ۱۴ جولائی ۱۸۵۴ء

دستخط امام بقلم خود +

مہر

واضح رہے کہ تکمیل اسکی ہمارے سامنے ہوئی

دستخط اسٹیفن جی فری منٹل صاحب کپتان جہاز انگریزی موسومہ جنو

نمبر ۵۹

خط بنام سید ثوانی بن سعید سلطان مسقط

بمضمون ذیل ہے

مشفق مہربان من ہم آپکو دربارہ اوس نفاق ناپسند کے جو باہم آپکے اور آپکے بھائی حاکم زنزی بار کے واقع ہوا ہے کہ جسکے تصفیہ کے لیے آپ نے منجانب ویلس رائے وگورنر جنرل کشور ہند کی منظور کیا ہے تحریر کرتے ہین بجز کہ ہمکو خیال اوس دوستی کا ہے کہ ہمیشہ باہم سرکار ملکہ معظمہ و سرکار اوستان و زنزی بار کے قائم ہے و نیز ہماری آرزو دربارہ روکنے لڑائی آپسی کے اسلیے ہمنے پنچایت قرار دادہ آپکو منظور کیا اور بغرض حاصل کرنے بخوبی واقفیت بہ نسبت جملہ امورات متنازعہ کے سرکار بمبئی کو ہدایت بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ واسطے کرنے تحقیقات ضروری کے ایک افسر مسقط اور زنزی بار کو بھیجا جاوے چنانچہ برگڈیر کوگلن صاحب کہ جسکی انصاف و ہوشیاری اور عدم طرف داری پر گورنمنٹ ہند نہایت اعتبار رکھتی ہے واسطے اوس کام کے مامور کیے گئے اور برگڈیر کوگلن صاحب مذکور نے جملہ امورات تنقیح طلب باہم آپ اور اپنے بھائی کے نسبت ایک پوری اور صاف کیفیت گذرانی اور مین نے ہر امر تنقیح طلب پر بخوبی غور کرکے تصفیہ اوسکا حسب ذیل کیا ہے +

اول سید مجید زنزی بار اور اپنے بھائی متوفی سید سعید کی حکومت موقوعہ افریقہ پر حاکم کرداتے جاوین +

دوم حاکم زنزی بار چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج حاکم مسقط کو دیا کرین +

سوم سید مجید سید نہوا سے کو دو سال گذشتہ کی بقایا یعنے اسی ہزار روپیہ ادا کردین
ہم نہایت خوش ہین کہ شرائط ہدایات دونون صاحبون کے لیے واجبی اور مقرر ہین اور جو کہ آپ نے
دیدہ و دانستہ اور صدق دلی سے ہماری پنچایت کو منظور کیا ہے اسیلیے ہمکو امید ہے کہ آپ
بایمانداری اور خوشی اوسپر قائم رہینگے اور تعمیل اونکی بلا توقف ظہور مین آویگی
واضح رہے کہ وہ چالیس ہزار روپیہ علامت تابعداری زنزی بار کی بہ نسبت مسقط کے نہین
متصور ہوگی اور نہ یہہ باہم آپ اور اپنے بہائی سید مجید کے صرف بطور انتظام ذاتی کے
تصور ہوگا بلکہ یہہ انتظام آپ دونون صاحبون کے جانشینان پر بہی حاوی رہیگا اور ہمیشہ
کے لیے پایدار متصور ہوگا اور حاکم مسقط جملہ مطالبہ زنزی بار سے آزاد ہی اور دونون وراثتون کی ناہمواری
کہ جو آپ کے والد سید سعید دوست معزز سرکار انگریز سے نکلی تہی ٹہیک ہوگئی چنانچہ
آپ سے دونون وراثت الگ اور متفرق متصور ہونگی اور راقم دوست صادق اور خیرخواہ
دستخط کننگ صاحب مقام کلکتہ
یعنے فورٹ ولیم ۲۔ اپریل ۱۸۶۱ء

ترجمہ خط بنام عالی القاب لارڈ کننگ صاحب
گورنر جنرل کشور ہند

بعد سلام و نیاز آنکہ ایک نہایت خوشوقت مین ہم ورودگی آپ کے خط معزز سے سرفراز
ہوکر اوسکے مضمون سے نہایت ممنون ہوئے آپ نے جو کچہ ارقام فرمایا سب ہے
علی الخصوص وہ فیصلہ جو آپ نے باہم ہمارے اور ہمارے بہائی مجید کے کیا ہے نہایت
دلپذیر ہے اور ہم اوسکو بدل و جان تسلیم کرتے ہین اور ہم اوس تاسف کا جو ہمکو بوجہ تکلیف
آپ کے ہے بیان نہین کرسکتے اور نہ ہم آپ کی شفقت کی جو اس معاملہ مین ظہور مین
آئی تعریف کرسکتے اور آپ کی اس جانفشانی پر جو واسطے ہمارے کی ہے شکر خدا کو بیجتے
ہین اور دعا گو بہ نسبت اس امر کے ہین کہ آپ کی نیک نیتی کا اجر خداوند تعالے سے ملے
اور نیز یہہ کہ آپ کبہی ہماری دستگیری اور اعانت سے باز نہ آوین ہم اس امر کی بہی دعا
مانگتے ہین کہ ہماری محبت سچی سرکار انگریزی کے ساتھ ہمیشہ رہے بلکہ ترقی پاتی جاوے ...

نیز آپکی محبت عالیہ ہمپر رہے اور فاہ ہماری ہمیشہ رہے اور ہم اوس سے کبھی محروم نہوئین اور سبب اپنے بھائی بجہہ رسکے ہم خدا سے یہہ دعا مانگتے ہین کہ ہماری حین حیات مین سواسے مہربانی اور اچھی نیت کے ہماری جانب سے اوسکے حق مین اور کوئی بات نہ پائی جاوے غرضکہ ہم آپکے فیصلے کی تعمیل مین نہایت توقع رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی کام آپکا قابل التعمیل اس عزیز آپکے ہو تو صرف آپکی جانب سے اشارہ کافی ہوگا کہ جسکی تعمیل کو ہم اپنا فخر متصور کرینگے دعاے اخیر ہماری یہہ ہے کہ آپکا مرتبہ اور تندرستی قائم رہے زیادہ سلام —

رقیمہ نیاز آپکا دوست خیرخواہ بندۂ خدا

کہ عنایت کنندہ جملہ بہتری کا ہے

دستخط ثہوانی بن سعید بن سلطان (ل س)

محررہ ۴ - ذیقعدہ ۱۲۸۰ھ ہجری

مطابق ۱۵ - مئی ۱۸۶۴ء

نمبر ۶۰

اقرارنامہ جو باہم سرکار انگریزی اور سید ثہوانی بن سعید بن سلطان سلطان مسقط کے دربارہ بنانے تاربرقی بیچ عملداری اوسکی موقوعۂ عرب اور مکران کے قرارپایا حسب ذیل ہے

دفعہ ۱ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ کسی ملک عملداری سلطان موصوف موقوعہ عرب اور مکران مین جس مقام پر اپنی آسایش سمجھین ایک یا زیادہ تاربرقی اور اسٹیشن وغیرہ تاربرقی کے طیار کروائین —

دفعہ ۲ قیمت لوازمات تاربرقی و محصول اوترائی و مزدوری و کرایہ مکان و قیمت رسد وغیرہ کی ازجانب سرکار انگریز کے دیجاویگی اور اونکو اختیار ہے کہ حسب آسایش اپنی رسد اور مزدور وغیرہ کا بندوبست بطور خود کرلین اور سلطان مسقط بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ امرنکے مہیا کرنے مین کسیطرح کی خلل اندازی نہین کیجاویگی بلکہ برعکس اسکے ازجانب

سلطان اونکی ہرطرح کی مدد اور محافظت کیجاویگی —

دفعہ ۳ سلطان مسقط حتے الامکان تاربرقی اور اوسکے اسٹیشنون کی اور نیز اون شخصون کی جو اوسکی طیاری اور کارروائی مین مصروف رہینگے محافظت کرینگے —

دفعہ ۴ کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایای سلطان مین قریب عرب کے کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس مکان کا موقع پر بخوبی نہوسکے وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ مسقط کے پاس بھیجا جاویگا —

دفعہ ۵ علی ہذا القیاس کاش باہم ملازمان ٹیلی گراف اور رعایا سلطان مسقط ساکن مکرن مین کسیطرح کا نفاق پیدا ہو تو اوس صورت مین بشرطیکہ تصفیہ اوس نفاق کا موقع پر بخوبی نہوسکے تو وہ مقدمہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ گوادر کے پاس بھیجا جاویگا + —

دفعہ ۶ واضح رہے کہ یہہ اقرارنامہ مع کوئی دفعات جو مابعد اسکے ایزاد کی جاوین بشرط منظوری سرکار انگریز کے قابل التعمیل متصور ہوگا محررہ ۱۹ - جنوری ۱۸۶۵ء مطابق ۲۰ شعبان ۱۲۸۱ ہجری روز چہارشنبہ مقام مسقط —

دستخط ہربرٹ ڈس برڈ لفٹننٹ کرنیل رزیڈنٹ سرکار
انگریزی متعینہ مسقط از جانب سرکار انگریزی

نمبر ۶۱

ترجمہ ایک عہد و پیمان صلح کا جو باہم سید سعید بن سلطان
امام مسقط اور سید حمود سردار سوہار کے

قرار پایا بمضمون ذیل ہے

حمد ہے اوس باری تعالے کو کہ جسنے صلح کو ذریعہ تصفیہ کرنے معاملات انسان کا قرار دیا ہے اور نیز حمد ہے اوس خالق کو جو باہم مخلوق کے دوستی کی ترقی کرتا ہے —

غرض تحریر اس کاغذ اور ان الفاظ صدق کی یہہ ہے کہ باہم سید سعید بیٹا سید سلطان امام مسقط اور آنریبل سید حمود بیٹا سید ازن سردار سوہار کے معرفت کپتان مسل صاحب رزیڈنٹ انگریزی متعینہ خلیج فارس کے آج بتاریخ ۱۷ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ - دسمبر ۱۸۳۹ء کے

صلح بشرائط مندرجۂ ذیل کے قرار پایا ہے —

دفعہ ۱ آج سے باہم ہر دو فریق کے کامل اور پائدار صلح قائم رہیگی —

دفعہ ۲ ہر دو فریق کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین آمد و رفت و کار تجارت کا بلا روک ٹوک کریگی

دفعہ ۳ درحالیکہ کسی فریق کی رعایا ایک فریق کے ملک سے نکل کر فریق ثانی کی عملداری مین سکونت اختیار کرے تو وہ ایسی صورت مین حاکم اوس مقام کا کہ جہان اوسنے سکونت اختیار کی ہو ملزم نہین متصور ہوگا اور نہ وہ اوس شخص کو کہ جسنے سکونت اختیار کی ہو دربارہ واپس آنے اپنے ملک اصلی کے جبر کریگا تا وقتیکہ وہ اسکو مناسب نسمجھے —

دفعہ ۴ ہر دو فریق مین سے کوئی فریق ایک دوسرے کی عملداری مین نخوو خفیتہً یا علانیتہً ظلم و بدعت کریگا اور نہ اوروں سے کروائیگا —

دفعہ ۵ درحالیکہ یکے از ہر دو فریق کسی اپنی رعایا سرکش کو تنبیہ دے تو اوس صورت مین دوسرا فریق خفیتہً یا علانیتہً اوس شخص سرکش کی مدد نہ دیگا اور نہ اوسکی سرکشی مین تحریراً یا تقریراً اوسکو تقویت دیویگا —

دفعہ ۶ چونکہ ضلع رودبتا کے ملکیت سید حمود بن عزان کے گرد و نواح عملداری سید سعید بن سلطان کے پہنچے اپنے ضلع مذکورہ بالا و دیگر مقامات عملداری سید حمود کی شرک وغیرہ سے نہ بھی اوس پر اور نہ اور کسیطرح کی روک ٹوک ہو —

دفعہ ۷ درحالیکہ کوئی غنیم سید حمود پر چڑھ کر لڑائی کرے تو اوس صورت مین سید سعید بن سلطان اپنے اوسکی مدد وہی کرینگے —

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا بشرائط مذکورۂ بالا کہ جسکو ہر دو فریق نے خدا کو حاضر و ناظر جانکر قبول کیا قرار پایا ہے محررۂ ۱۷ شوال ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۳۹ء

مہر سید حمود بن عزان

مہر سید سعید بن سلطان

نمبر ۶۲

ترجمہ اوس اقرارنامہ کا جو از جانب سید سیف بن حمود سردار
سوہار کے دربارہ اوٹھا دینے سوداگری غلامان افریقہ
کے لنگرگاہ اوسکے سے قرار پایا حسب ذیل ہے

جو کہ میجر ہل صاحب رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس نے ہمکو دربارہ اس امر کے لکھا ہے کہ باہم سرکار اٹومی پورٹی اور دیگر سرکارہاے اور سرکار انگریز کے چند اقرارنامجات دربارۂ امتناعی روانگی غلامان سرحد افریقہ اور مقامات دیگر سے قرار پائے ہین اور نیز ہمکو بہ نسبت اس امر کے بھی خبر ہوئی ہے کہ واسطے تعمیل اقرارنامجات مذکورۂ بالا کے سرداران چند لنگرگاہ موقوعہ سرحد عرب خلیج فارس کے اتفاق اور مشورت مطلوب ہے نظر بران مین سید سیف بن حمود سردار سوہار بنظر مضبوط کرنے دوستی موقوعہ باہم اسپنے اور سرکار انگریز کے بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کنارہ افریقہ یا اور کسی مقام سے روانگی غلامان کا اوپر اپنے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین اپنے پر نہین ہونے دونگا اور یہہ امتناع ۲۹ رجب ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۲۱ جون ۱۸۴۹ء سے جاری ہوگا اور ہم اس امر مین بھی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ اگر جہاز انگریزی کو کسی ہمارے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین ہمارے کے نسبت احتمال ہونے غلامان حبشی کے ہو تو اوس صورت مین اوسکو روک کر تلاشی لین اور اگر اوسمین غلامان حبشی کو پاوین کہ جو خلاف عہد و پیمان کے متصور ہے گرفتار کرکے ضبط کرلین —

محررہ ۲۰ - جمادی الآخر ۱۲۶۵ ہجری مطابق ۲۲ - مئی ۱۸۴۹ء

دستخط سید سیف بن حمود (ل س)

واضح ہووے کہ سرکار گورنمنٹ بمبئی کی منظوری ۴ - اگست ۱۸۴۹ء کو ہوئی فقط

بیان فرقہ بحری یعنی دریائی

واضح رہے کہ وے سرداران از فرقہ موسومہ باخلیج فارس کے کہ جنکے ساتھہ سرکار انگریز نے

عہدوپیمانجات قرار دیا ہے جو اسمی سردار رسول خیمہ اور شرکا کے سردار قوم بنیا ابوتھانی یا بودیبی کے
اور سردار بوقلاسا قوم دیبی کہ جو ایک شاخ بنیا کی ہے اور سرداران اہل گورپن اور اجمن کے ہین
ان سردارون کی حکومت رسول خیمہ سے بجانب پچھم سرحد اوس طرف جزیرہ بحرین کے واقع ہے
حالانکہ وے وہابی سردار نجد کو خراج دیتے ہین مگر فی الواقع آزاد ہین جوسمیون نے کہ زمانہ سابق
سے قابض صوبہ سیر پر ہی اور راہ سمندر تا ۱۸۰۰ء یعنے جسوقت وے تابع وہابیون کے
ہوکر مصروف ڈکیتی اوس قوم مفسد کے ہوئے خوب منفعت کے ساتھہ کار تجارت کا کیا اونکی بیخ
وہابیون کے اغوا مین جوسمیون نے دو کشتیان انگریزی کو لوٹ کر اونکے کمانیرون پر بڑا ظلم کیا
چنانچہ خلیج فارس پر بنظر سزا دہی اونکے واسطے اس ظلم کے اور مشورہ کرنے ساتھہ امام مسقط کے کہ
اوسوقت مصروف بجنگ تھا ایک فوج خلیج فارس کو بھیجی گئی اور انجام اوس چڑہائی کا یہہ ہوا
کہ چھٹی فروری ۱۸۰۶ء کو ایک اقرارنامہ نمبری ۳ ۱ کہ جسکی روسے جوسمیون نے دربارہ تعظیم کرنے
نشان اور جائداد انگریزون کے اور مدد کرنے اونکے جہازون کے جو انکی سرحد مین آوے وعدہ
کیا قرار پایا معلوم ہوتا ہے کہ یہہ اقرارنامہ بلاتوسط وہابیون کے قرار پایا امان مین وہابیون کے
پہیل جانے سے امام مسقط کو خوف تباہی کا ہوا اور سرکار انگریزی نے ارادہ مدد دینے اوسکے
کا و نیز نیست ونابود کردینے بھیر ڈاکیون کے کہ جسکو صرف بہ نسبت محفوظ رکہنے اپنی خلیج کا
ذریعہ مناسب متصور تھا کیا ۱۸۰۹ء مین ایک فوج کثیر بھیجی گئی کہ جس فوج نے رسول خیمہ لنکا
لقب اور سیاہی کو لیکر کشتیان ڈاکون کو نیست ونابود کردیا پس کوئی عہدوپیمان اوسوقت
شاید جوسمیون کے کہ جسکی حکومت وہابیون نے تہ وبالا کردیا تھا قرار نہین پایا اور نہ کوئی
تدبیر مستقیم بہ نسبت حفظ رکہنے فوائد محصولہ ۱۸۰۹ء کے کی گئی اسلیے ڈکیتی پہر ظہور مین آئی ۱۸۱۴ء
مین جوسمیون نے سرکار انگریزی کے ساتھہ صلح کرنیکا ارادہ باین شرط ظاہر کیا کہ اونکو عرب کے
فرقہ قرب وجوار پر چڑہائی کرنیکا اختیار حاصل رہے بلکہ اونہون نے اپنی آمادگی بہ نسبت
باز آنے مزاحمت اپنے ہمسایہ عرب سے بہی اس شرط پر ظاہر کیا کہ سرکار انگریز بدلا سردار وہابی
سے اونکی محافظت کرنیکا ذمہ دار ہووے لیکن اپنے قول کو پورا نکر سکے بلکہ بعد قرار پانے
وجوہات اسکی خلیج کے ساتھہ رزیڈنٹ متعینہ لبشائر کے جواسامیون نے حملہ کرکے جہازان انگریزی کو

لوٹ لیا واضح رہے کہ اور فرقہ بہی وہابیون سے کے زور مین آگئے اور ترقی ڈکیتی کی زاید از برداشت ہوئی چنانچہ ۱۸۱۹ع مین بنظر بالکل نیست ونابود کردینے اونکے ایک فوج بہ تحت حکومت سر ولیم گرانٹ کیر صاحب کی خلیج فارس مین بہیجی گئی اور رسول خیمہ کو ۹ دسمبر ۱۸۱۹ کو لیکر ساتھہ سرداران عرب کے ایک اقرارنامہ نمبری ۶۴ بطور ضمیمۂ اقرارنامہ عام نمبری ۶۵ سے کے قرار پایا غرض اس اقرارنامہ ضمیمہ کی یہہ تھی کہ جملہ معاملات بطور مختصر اور چند روزہ سے کے اوسمین قرار پاوین تاکہ عہد عام مابعد اسکے ساتھہ جملہ سرداران سے کے جو ارادہ شمول ہوسنے اوسمین کا کرین مفصل اور پایدار قرار پاوے عہدوپیمان قرار دادہ ۱۸۲۰ع کی دفعہ نہم کو کہ بہ نسبت لیجاسنے غلامان سرحد افریقہ یا اور کسی جگہہ سے اور نیز روانہ ہوتا اونکا جہازون مین تہا لوٹ اور ڈکیتی گردانا گیا اور اسکا مطلب صرف ممانعت بہ نسبت بہگا لیجا سنے غلامان سے کے ٹھہرایا گیا نہ کہ ممانعت سوداگری غلامان کے اسلیے لنگرگاہ لال سمندر اور خلیج فارس مع کیٹور کچہہ اور سکہنا سنے ممالک پچہم سرحد ہندوستان کی جانب سے خوب تجارت غلامون کی پہیلی کہ جسمین از روسے ترجمہ سے کے جو اقرارنامہ ۱۸۲۰ع مین قائم ہوا تھا سرکار انگریزی مجاز دست اندازی کی نہین تھی ۱۸۳۸ع مین حسب الہدایہ سرکار سے کے رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس سنے سرداران بحری رسول خیمہ ودبای ابوتہابی اور آحمق سے ایک اقرارنامہ نمبری ۶۶ مشعر ہوسنے مجاز ملازمان جہاز انگریزی سے کے بہ نسبت روکنے اور تلاشی لینے اون جہازون سے کے کہ جنمین احتمال لیجاسنے غلامان کا ہو اور ضبط کرسنے اون جہازون سے کے کہ جنمین سے غلامان برآمد ہون حاصل کیا ایک ایکٹ پارلیمنٹ ۱۲ و ۱۳ وکٹوریا باب ۸۴ بہ نسبت ان اقرارنامون کے جاری ہوا ہے دوسرے سال مین سرداران رسول خیمہ دبی ابوتہابی اور ام لگنواین سنے ایک اقرارنامہ نمبری ۶۷ متضمن بہ دفعات ۳ سے کے قائم کیا منجملہ اونکے دفعہ اول و دوم دربارہ ہوسنے مجاز سرکار انگریز کو بہ نسبت تلاشی اور ضبطی جہازان سوداگری محمولۂ غلامان سے کے کہ جو اوسطرف راس ودلگا ڈوسی سرحد افریقہ پر دو درجہ یورپ سکوترہ سے لیکر راس کواڈل موقوعہ سواحل مکران تک سے بشرطیکہ حد مذکورۂ بالا مین کوئی جہاز بوجہ تندی ہوا یا اور کسی خاص وجہ کے نکئے ہوئے ہین اور دفعہ سوم بہ نسبت اس امر سے کے ہے کہ فروختگی اشخاص از قوم شمالی سے کے ڈکیتی متصور ہوگی اور ۱۸۵۶ع مین اونہین سرداروں سنے اور نیز سرداران اجمن اور بحرین سنے

اقرارنامہ نمبری ۶۰ کہ جسکا ذکر حاشیہ مین ہے قائم کرکے اپنے اوپر یہہ فرض کیا کہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۷ع سے آیندہ کو سرحد افریقہ یا اورکسی مقام سے اپنے یا اپنے رعایا کے جہازون مین روانگی غلامان کا نہین ہونے دیوینگے اور ملازمان جہاز انگریزی مجاز بہ نسبت اس امر کے ہین کہ جس جہاز کو کار ممنوعہ مین مصروف پاوین ضبط کرلین — واضح رہے کہ عہدنامہ مین جو بحری سردار عرب کی ساتھ سنہ ۱۸۲۰ع مین قرار پایا تھا کوئی شرط محدود بہ نسبت اس امر کے نہین تھی کہ سرداران ایک دوسرے ساتھہ لڑائی سمندر مین کہہ بکر کیا کرین (اور معنی کہابری کے یہہ ہین کہ قبل از ہونے لڑائی کے اوس فریق کو کہ جس سے لڑائی کرنی منظور ہو خبر لڑائی دے کر اوسسے منظوری لڑائی کی حاصل کرین کہ اور جملہ بدعت مخالفانہ ڈکیتی متصور ہونگی مگر مخفی نرہے کہ لڑائی کہابری کے نام پر بہت سی کارروائیان ڈکیتی کی ہوجایا کرتی تھین علی الخصوص فصل ماہی ڈر مین اسلیے سنہ ۱۸۳۵ع مین سردارون نے یہہ ارادہ کیا کہ لڑائی بحری سے مہلت لیکر چھہ مہینے تک کسیطرح کی لڑائی ازراہ سمندر نکرین اور اونہون نے یہہ حوصلہ اسبات کو سمجھہ کر کیا تھا کہ سرکار انگریزی اونکی لڑائی خشکی مین کسیطرح کی دست اندازی نہین کریگی غرضکہ یہہ مہلت ایسی اثر پذیر ہوئی کہ سردارون نے دوسرے سال یعنے سنہ ۱۸۳۶ع مین پھر آٹھہ مہینے کے لیے اس مہلت کو پھر قائم کیا اور مابعد اوسکے سنہ ۱۸۴۳ع تک ہرسال وہ مہلت ازسرنو قائم ہوتی گئی اور سنہ الیہ مین وہ ازروے عہدوپیمان نمبری ۶۹ کے دس برس کے لیے قائم ہوئی اور بعد انقضاے میعاد دس برس کے سنہ ۱۸۵۳ع مین ایک عہدوپیمان نمبری ۷۰ دربارۂ صلح دوام کے قرار پایا اور اوسکی روسے یہہ امر طے پایا کہ باہم رعایا ہردو فریق کے لڑائیان تری بالکل بند ہوجاوین اور درحالیکہ کسی طرحکا ظلم کسی پر ازراہ تری کیا جاوے تو شخص مظلوم بدلانہ لے بلکہ اوس مقدمہ کو حکام انگریز متعینۂ خلیج فارس کے پاس پیش کرے اور سرکار انگریز بہ نسبت اس خلیج کے نگران رہکر ہمیشہ لحاظ اوس عہدوپیمان کا کرتی رہے ازروے عہدوپیمان نمبری ۷۱ کے سرداران دریائی نے بہ نسبت انسداد کرنے اپنے رعایا کو اونکی کرنے دست اندازی تاربرقی موقوعہ اندریا قریب اونکے ملک سے سنہ ۱۸۶۴ع مین اقرار کیا —

نمبر ۶۳

قول نامہ جو باہم شیخ عبداللہ بن کرمش ازجانب شیخ الس شیخ امیر سلطان بن سگر بن کاشد

جو اسمی اور کپتان ڈیوڈ سٹن صاحب از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقام بندر عباس مین بتاریخ ۱۰ فروری ۱۸۰۶ع کے قرار پایا حسب ذیل ہے —

دفعہ ۱ باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان بن سگر جو اسمی اور اوسکی جملہ رعایا د توابعین سکنائے کنارۂ عرب اور فارس کے صلح رہیگی اور وے جھنڈا اور اسباب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکی رعایا کا ہر طرح پر لحاظ رکھینگے علے ہذا القیاس آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بھی بحق جو اسمی ایسا ہی کریگی

دفعہ ۲ اور اگر جو اسمی شرط مذکورۂ بالا کو توڑین گے تو اوس حالت مین اونکو ساٹھ ہزار روپیہ ڈینا پڑیگا اور واضح رہے کہ اس شرط پر کپتان ڈیوڈ سٹن صاحب بہ نسبت قبول کرنے امیر سلطان بن سگر کا جہاز موسومہ برگ کی کہ اسوقت حفظ مین ہے اور نیز باز آنے جملہ مطالبہ بندوق وغیرہ محمولہ جہاز مذکور روشبین کے اتفاق کرتے ہین —

دفعہ ۳ جو اسباب انگریزی بحر سوری مین ملیگا وہ پھیر دیدیا جاویگا —

دفعہ ۴ کاش کوئی جہاز انگریزی واسطے لینے پانی یا لکڑی کے یا باعث تندی ہوا اور کسی وجہ سے کسی کنارے جو اسمی مین آجاوے تو اوس صورت مین جو اسمی اوسکی مدد اور محافظت کرکے حسب مرضی مالک جہاز بلا کسی مطالبہ کے چلے جانے دینگے —

دفعہ ۵ کاش جھود جو اسمی کو اس عہدنامہ کے توڑنے کے لیے مجبور کرین تو تین مہینے قبل سے جملہ مقامات مین اوسکی اطلاع کیجاویگی —

دفعہ ۶ واضح رہے کہ جب شرایط مذکورۂ بالا کو ہر دو فریق تسلیم اور منظور کرلین تب جو اسمی کو اختیار ہے کہ لنگرگاہ انگریزی مین سورت سے بنگال تک مثل سابق آیا جایا کرین —

دستخط ڈیوڈ سٹن مہر عبد اللہ بن کروش

دستخط اور مہر اور منظوری سلطان بن سگر

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ۲۹ اپریل ۱۸۰۶ع کو منظوری گورنر جنرل کی باجلاس کونسل کے ہوئی —

نمبر ۶۴

ترجمۂ ضمیمۂ عہد و پیمان جو ساتھ سلطان بن سگر کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ سلطان بن سگر نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے
شرائط مندرجۂ ذیل کو قرار دیا ہے —

دفعہ ۱ سلطان بن سگر جنرل موصوف کو قلعہ اور توپ اور کشتیان جو شرگاہ وا امام وا مین الگیون
مین ہون سپرد کرینگے اور جنرل موصوف کشتیان ماہی ور کو اور کشتیان شکار ماہی کو چھوڑ دینگے
اور باقی کشتیان باختیار جنرل موصوف کے رہینگی —

دفعہ ۲ سلطان بن سگر جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے —

دفعہ ۳ جنرل موصوف افواج کو گاؤن مین خراب کرنیکے لیے گھسنے نہ دینگے —

دفعہ ۴ بعد تحریر ان اقرار نامون کے سلطان بن سگر اونہین شرائط صلح پر قائم رہینگے کہ جو عموماً
پر باقی دوستان عرب کے ہین منجملہ ان شرائطون کے یہہ بھی ایک شرط ہے کہ بغیر اسکے کہ اونکی
کشتیان سمندر مین بجانے پاوین اور کسی امر مین باہم جنرل موصوف اور سلطان بن سگر اور اونکے
ملازمان مین نفاق نہین رہیگا —

محررہ ۲۰ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ ہجری مطابق ۶ جنوری
۱۸۲۰ء دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل
دستخط سلطان بن سگر بقلم خود

ل س

ل س

نقل دفعات کو سلطان بن سگر نے
ہمارے سامنے قبول کیا۔ دستخط ولیم گرانٹ گیر

ل س

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ جو ساتھ حسن بن رحما کے
قرار پایا ہے حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ حسن بن رحمی روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط
مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے —

دفعہ ۱ قصبہ جات رسول خیمہ اور معارا اور قلعجات موقوعہ قریب قصبہ کے بدست سرکار
انگریز کے رہینگے —

دفعہ ۲ کشتیان حسن بن رحما کی کہ جو مقام شارگہ یا امین الگیون یا امام مین یا اور کسی مقام مین کہ جہان جنرل صاحب موصوف مع فوج کے جاوین موجود ہون جنرل صاحب مذکور کو سپرد کر دیجاوینگی اور جنرل صاحب اون کشتیون کو کہ جو واسطے ماہی ورکے یا شکار مچھلی کے ہونگی چھوڑ دینگے ۔

دفعہ ۳ حسن بن رحما جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ۔

دفعہ ۴ بعد تحریر اقرارنامون کے حسن بن رحما اونہین شرائط صلح پر قائم رہینگے کہ جسطرح پر باقی دوستان عرب کے ہین ۔

محررہ ۲۲ ۔ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری
مطابق ۸ ۔ جنوری ۱۸۲۰ع بوقت دوپہر بمقام
رسول خیمہ دستخط ولیم گرانٹ گیر میجر جنرل
دستخط حسن بن رحما بقلم خود

ل س

ل س

نقل دفعات کہ حسن بن رحما نے ہمارے سامنے قبول کیا دستخط ولیم گرانٹ گیر صاحب

ل س

ضمیمۂ عہدنامہ کا جو ساتھ شیخ دوبے کے قرار پایا ہے

حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ محمد بن ہزا بن زال نابالغ نے بہمراہی احمد بن فتیس کے روبرو جنرل ولیم گرانٹ گیر صاحب کے شرائط مندرجۂ ذیل کو قرار دیا ہے ۔

دفعہ ۱ دوبے کے لوگ جنرل صاحب مذکور کو جملہ کشتیان جو دوبی اور اوسکے دیہات مین ہون مع توپون کے جو قصبہ اور قلعون مین ہون حوالہ کر دینگے اور جنرل صاحب کشتیان ماہی در اور شکار ماہی کو چھوڑ دینگے ۔

دفعہ ۲ دوبی کے لوگ جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے ۔

دفعہ ۳ جنرل صاحب فوج کو قصبہ مین خراب کرنیکے لیے نہین جانے دینگے اور بطور نشان و یادگاری امام سعید بن سلطان کے جنرل صاحب موصوف قلعجات اور گڑہی وغیرہ کو نہین گرواینگے

دفعہ ۴ بعد تحریر اقرارنامون سے کے محمد بن ہزا ابن زال اور اوسکی رعایا اونہین شرائط صلح پر قائم کیجاوینگے کہ جسطرح پر باقی دوستان عرب سے کے ہین اور منجملہ اون شرایطون کے یہہ بھی ایک شرط ہے کہ باہم جنرل اور محمد ہزا ابن زال اور اوسکے ہمراہیون کے بجز اس امر کے کہ اونکی کشتیان سمندر مین بجاوین اور کسیطرح کا اتفاق نہین ہوگا —

محررہ ۲۳ - ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری
مطابق ۹ - جنوری ۱۸۲۰ء مقام رسول خیمہ
دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

(مہر احمد فسلقیس)

واضح رہے کہ عہد و پیمان ہذا پر دستخط شیخ ہمزہ بن محمد ابوالمعزن شیخ کسم کے بقلم خود ہوئے نقل دفعات قرارداد باہم جنرل اور محمد بن ہزا ابن زال کے تصدیق مہر دستخط ہمارے ہوئے

دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھہ شیخ شاہ بوتبہ
والی ابووبای کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ شیخ شاہ لودہ بن دہیاب التلاجح نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ کیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے —

دفعہ ۱ اگر مقام ابووبای یا اور کسی مقامات موقوعہ عملداری شیخ شاہ لوت مین کوئی کشتی کیتی کی ہو کہ جسکو جنرل صاحب نے لڑائی حال مین جوڈاکون پر ہورہی ہے مصروف کیا ہے یا آئندہ کو مصروف کرین تو وے کشتیان جنرل صاحب کے سپرد کردیجاوینگی —

دفعہ ۲ شیخ شاہ توبہ شرائط عہد و پیمان عام مین ساتھہ دوستان عرب کے قائم کیجاوینگے

محررہ ۲۵ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۱ جنوری ۱۸۲۰ء مقام رسول خیمہ
دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)
دستخط شاہ لوتہ (ل س)

دفعات قرار دادہ باہم جنرل اور شیخ شاہ بوتنہ کے تصدیق بدستخط اور مہر ہماری ہوئی —

دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

ترجمہ ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھ

حسن بن علی کے قرار پایا

حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ حسن بن علی نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ کیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے —

دفعہ ۱ اگر حسن بن علی کی کوئی کشتی سمرگہ یا اہل گیون یا امام یا ابو داہبی یا اور کسی مقامات مین کہ جہان پر جنرل صاحب مع فوج کے جاوین موجود ہون تو وے جنرل صاحب موصوف کے سپرد کر دیجاوینگی اور جنرل صاحب کشتیان ماہی در اور شکار ماہی کو چھوڑ دینگے —

دفعہ ۲ حسن بن علی جملہ قیدیان ہندوستانی کو کہ جو اونکے قبضہ مین ہون رہا کر دینگے —

دفعہ ۳ بعد اسکے حسن بن علی شرائط اقرارنامہ عام پر ساتھہ دوستان عرب کے قائم ہونگے

محررہ ۲۹ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۰ع

بمقام رسول خیمہ بوقت دوپہر

دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

دستخط حسن بن علی (ل س)

نقل دفعات قرار دادہ باہم جنرل اور حسن بن علی کی تصدیق بمہر اور دستخط ہمارے بتاریخ ۲۹ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۰ع کے ہوئے —

دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

نمبر ۶۵

ترجمہ عہدنامہ عام کا جو ساتھ قوم عرب خلیج فارس کے

قرار پایا حسب ذیل ہے

حمد ہے اوس باریتعالے کو کہ جسنے خلیج کو اپنی مخلوقات کی برکت کا باعث قرار دیا ہے

واضح رہے کہ باہم سرکار انگریزا ور قوم عرب کے کہ جو فریق عہدنامہ ہذا ہین ہین صلح و دوام لبشرائط ذیل قائم ہوئے —

دفعہ ۱ از جانب عرب کہ جو شریک اقرارنامہ ہذا مین ہین غارتگری اور ڈکیتی از راہ خشکی و تری ہمیشہ کے لیے بند ہوجاونگی —

دفعہ ۲ اگر منجملہ اون قوم عرب کے جو شریک اقرارنامہ ہذا مین ہین کیسکے لوگ کسی قوم پر کہ جو خشکی یا تری کی راہ سے آتے جاتے ہون لڑائی کھا بدی کے طور پر نہین بلکہ غارتگری اور ڈکیتی کے طور پر حملہ کرین تو وے ستوجب ہلاکت جان اور ضبطی اسباب کے ہونگے لڑائی کھا بدی اوسکو کہتے ہین جو ایک سرکار سے دوسری سرکار کو کہہ کر ہو اور بلا اشتہار یا وقفیت کے آدمیون کو مار ڈالنا اور اونکا اسباب لے لینا غارتگری اور ڈکیتی متصور ہے —

دفعہ ۳ واضح رہے کہ دوستان عرب از راہ خشکی و تری ایک جھنڈا سرخ بحرفت یا بلا حرف حسب خواہش اپنے کے لیجایا کرینگے اور اوس جھنڈے کا کنارہ سفید ہوگا اور طول مین سرخ اور سفید کنارہ حسب مندرجہ حاشیہ کے برابر ہوگا اور یہہ جھنڈا صرف دوستان عرب کا ہوگا اور سوائے اونکے کوئی اوسکی استعمال نہین کریگا —

دفعہ ۴ وے قوم عرب کہ جنہین ملاپ ہے بہر نوع اپنی نسبت سابقاً مین قائم رہینگے سوائے اسکے کہ وے سرکار انگریز سے صلح رکھینگے اور ایک دوسرے سے لڑائی نہین کرینگے اور وہ جھنڈا صرف اسکی یادگاری کا نشان متصور ہے —

دفعہ ۵ دوستان عرب کی جملہ کشتیون پر ایک رجسٹر دستخطی اونکے سردار کا رہیگا اور اوس رجسٹر مین نام جہاز بتصریح اوسکے طول اور عرض کے اور نیز اسکے کہ اوسمین کتنا کڑا بوجھا لدتا ہے مندرج رہیگا اور نیز اونکے پاس ایک اور کاغذ موسومہ پورٹ کلیرنس دستخطی اونکے سردار کا رہیگا اور اوس کاغذ مین نام مالک و نام جھنڈا بتصریح تعداد مردمان و تعداد ہتھیار و مقام جہان سے وہ روانہ ہوے اور وقت روانگی لنگرگاہ جہان کو وہ جاویگی مندرج رہیگا اور ہر وقت ملنے کسی جہاز انگریزی یا جہاز دیگر کے وے دونو کاغذات مذکورہ کو یعنے رجسٹر اور کلیرنس کو پیش کرینگے —

دفعہ ۶ اگر دوستان عرب چاہین تو اونکو اختیار ہی کہ ایک ایلچی از جانب خود مع ہمراہیان ضروری کے واسطے کارروائی اونکے معاملات کے ساتھہ ریذیڈنسی کے ریذیڈنٹی انگریزی مقام خلیج فارس مین تعینات کردین علی ہذا القیاس سرکار انگریزی بہی اگر چاہے تو اسیطرح پر کرے اور ایلچی مذکور کے بہی دستخط اونکے رجسٹر جہازون پر کہ جسمین طول وعرض اور وزن باربرداری کا مندرج ہے بشمول دستخط سردار کے ہوا کرینگی اور دستخط ایلچی کے ہر سال از سرنو ہوا کرینگے مخفی نرہے کہ تعیناتی اوس ایلچی کی بصرف اونکی سرکار کے ہوگی —

دفعہ ۷ اگر کوئی قوم ڈکیتی اور غارتگری سے باز نہ آویگی تو اوس صورت مین دوستان عرب حسب لیاقت اور روداد واقعات کے خلاف اونکے کاربند ہونگے اور اس امر کا بند وبست بروقت وقوع مین آنے ایسی غارتگری اور ڈکیتی کے باہم انگریز اور دوستان عرب کے کیا جاویگا —

دفعہ ۸ واضح رہے کہ بعد لے لینے ہتہیار کے اشخاص کو مارڈالنا کام ڈکیتی کا ہے نہ کہ لڑائی کہابری کا اور اگر کوئی قوم کسی شخص کو جو از قوم مسلمان یا اور کوئی ہو کہ جسنے اپنا ہتہیار دیدیا ہو بعد لے لینے ہتہیار کے مارڈالے تو اوس قوم کی نسبت شکست کردینے صلح کا متصور ہوگا اور دوستان عرب بشرکت انگریزون کے خلاف اونکے کاربند ہونگے اور بفضل الہی لڑائی تا وقتیکہ شخص مجرم یا کہ جنکے حکم سے وہ جرم وقوع مین آیا ہو حوالہ نکردیے جاوین موقوف نہ ہوگی —

دفعہ ۹ واضح رہے کہ لیجانا غلامان اور عورت اور لڑکون کا کنارہ افریقہ سے یا اور کسی مقام سے اور روانہ کرنا اونکا جہازون مین غارتگری اور ڈکیتی ہے اور دوستان عرب اس قسم کی کوئی حرکت نہین کرینگے —

دفعہ ۱۰ جہازان دوستان عرب کے کہ جنپر جہنڈہ مذکورۂ بالا ہو جملہ لنگرگاہان انگریزی اور اونکے دوستان مین جہانتک ممکن ہے داخل ہوا کرینگے اور وہان پر خرید وفروخت کیا کرینگے اور کاش کوئی اونپر حملہ کرے تو اوس صورت مین سرکار انگریزی اوسکی خبر لیگی —

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ شرائط بالا جملہ قوم اور اشخاص پر جو آیندہ کو اوسپر قائم رہینگے اوسیطرح پر عام متصور ہونگی کہ جسطرح پر بہ نسبت اون لوگون کے کہ جو فی زمانہ ہین اونپر قائم ہے —

محررہ ۲۲ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۸ جنوری ۱۸۲۰ء بوقت دوپہر

دستخطی پی تامس کپتان ۱۷ لائٹ ڈرگون اور مترجم منظوری
گورنر جنرل کی باجلاس کونسل دوسری اپریل ۱۸۲۰ء کو ہوئی

دستخط ازجانب محمد بن ہزا بن زال شیخ دبائی نابالغ کے
۱۱ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۱۸۲۰ء کے بروز جمعہ بمقام شارگہ کے ہوئی

سعید بن سیف چچا شیخ محمد کا (ل س)

دستخط بتاریخ ۱۹ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۴ جنوری ۱۸۲۰ء بمقام شارگہ بوقت دوپہر بروز جمعہ

سلطان بن سگر سردار شارگہ (ل س)

دستخط وکیل ازجانب شیخہائے سلیمان بن احمد و عبداللہ بن احمد باخلیفہ۔ وکالت بتاریخ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۸۲۰ء کے بمقام شارگہ کے ہوئی۔

سید عبدالجلیل بن سید یاسین (ل س)

وکیل شیخ سلیمان بن احمد و شیخ عبداللہ بن احمد از خاندان خلیفہ شیخان بحرین۔
سلیمان بن احمد از خاندان خلیفہ نے ۹ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۳ فروری ۱۸۲۰ء کے منظور کرکے دستخط کیا۔ (ل س)
عبداللہ بن احمد از خاندان خلیفہ بحرین نے ۹ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۲۳ فروری ۱۸۲۰ء کے مقام بحرین میں منظور کرکے دستخط کیا۔ (ل س)
۲۸ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ مارچ ۱۸۲۰ء کے بوقت دوپہر بروز بدھ بمقام فلیا کے دستخط کیا۔

[illegible] بن حمید
سردار اجمن (ل س)

۲۸ جمادی الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۱۵ مارچ ۱۸۲۰ء کے بوقت دوپہر بروز بدھ بمقام فلیا کے دستخط کیا

العبد
عبد اللہ بن راشد
سردار ام الگیوا ین

(ل س)

سٹفرڈ ولیم گرانٹ گیریجہ بہزل (ل س)

نمبر ۶۶

مضمون اقرارنامہ کا کہ جو شیخ سلطان بن سگر نے

[illegible] اپریل [illegible]

کو بمقام [illegible] قرار دیا حسب

ذیل ہے

درصورت اوسکے کہ جہاز ہمارا یا کسی رعایا ہماری کا آتا ہو کہ جسکا سوداگری غلامان مردمان اور عورات اور طفلان مین مصروف ہونیکا احتمال ہو تو ایسی صورتمین مین سلطان بن سگر شیخ قوم جواسمی کا اقرار کرتا ہون کہ سمندر مین جب کبھی اور جہان کہین کپتان انگریزی کو ملین اون جہازون کی روک کر تلاشی لیجاوے اور یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر یہہ بات پایۂ ثبوت کو پونہچ جاوے کہ فی الواقع ہمراہیان اون جہازون سے غلامان سوداگری کو لادا ہے تو اونکو ہمراہیان جہاز سرکار انگریزی گرفتار کرکے ضبط کرلیوین —

(مہر سلطان)

واضح رہے کہ اسی قسم کے اقرارنامجات از جانب شیخ راشد بن حامد والی اجمن کے اور شیخ مکتوم بن بٹی والی دبای کے اور شیخ خلیفہ بن شاہ بوتہ والی ابوتابی کے جانب سے بھی قرار پائے ہین —

نمبر ۶۷

ترجمہ ایک اقرارنامہ کا جو شیخ سلطان بن سگر سردار رسول خیمہ نے ۳ - جولائی ۱۸۳۹ع کو بمقام رسول خیمہ قرار دیا حسب

ذیل ہے

مین سلطان بن سگر شیخ قوم جواسمی کا اپنے کو ساتھہ سرکار انگریزی کے باقرارات ذیل کے پابند کرتا ہون

دفعہ ۱ جب کبھی ناخدا سرکاری کو کوئی جہاز ہمارا یا ہماری رعایا کا راس دل گا دوستی جو جزیرہ سوکاترہ سے دو درجہ یہ سمت سمندر کے واقع ہے راس گواڈل تک ملے اور اوسمین احتمال ہونے غلامان سوداگری کا ہو تو ناخدا مذکور کو اجازت بہ نسبت اس امر کے ہے کہ اون جہازون کو روک کر اونکی تلاشی لین —

دفعہ ۲ اور اگر عند التحقیقات کسی جہاز ہمارے یا ہماری رعایا کی نسبت مقام مذکورۂ بالا کے باہر غلامان مرد عورت یا لڑکون کا لیجانا واسطے فروخت کرنے کے ثابت ہو تو ناخدا سرکاری اوس جہاز کو پکڑ کر مع اوسکے اسباب کے ضبط کرلین مگر اوس حالت مین کہ بباعث تندی ہوا یا اور کسی بلاے ناگہانی کے مقام مذکورۂ بالا کے اوس پار وہ جہاز چلا گیا ہو تو اس صورت مین جہت گرفتاری کے نہو گا —

دفعہ ۳ چونکہ فروختگی مردمان یا عورات سن رسیدہ یا کم سن کی کہ جو حُر یعنے آزاد ہین خلاف دین اسلام کے ہے اور چونکہ قوم شمالی کا شمار حُر یعنے آزاد دین ہے اسیلیے ہم سلطان بن سگر اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ فروختگی مرد عورت سن رسیدہ یا جوان از قوم شمالی کا بطور ڈکیتی کے متصور ہوگا اور تاریخ ہذا سے ۴ مہینے کے بعد جو رعایا ہماری ایسی جرم کی مرتکب ہوگی وہ مستوجب اوس سزا کے ہوگی کہ جو ڈاکو ون کے لیے ہے —

(مہر سلطان بن سگر)

یادداشت

واضح رہے کہ ایک اقرار نامہ حسب مضمون بالا از جانب شیخ خلیفہ بن شاہ بوت کے بتاریخ یکم جولائی ۱۸۳۹ء اور شیخ مکتوم والی دوبی اور شیخ عبداللہ بن راشد والی ام القوین کے بتاریخ دوسری ماہ مذکور کے قرار پایا —

نمبر ۶۸

ترجمہ اوس اقرار نامہ کا جو از جانب شیخ سلطان بن سگر
سردار رسول خیمہ اور شارگہ کے درباره اوٹھا دینے
سوداگری غلامان افریقہ کے لنگرگاہ

اوسکی سے قرار پایا حسب ذیل ہے

جو کہ میجر ہنیل صاحب رزیڈنٹ متعینۂ خلیج فارس نے ہمکو دربارہ اس امر کے لکہا ہے کہ باہم سرکار مسقط اور دیگر سرکارہا سے اور سرکار انگریز کے چند اقرارنامجات دربارۂ امتناع روانگی غلامان سرحد افریقہ اور مقامات دیگر سے قرار پائے ہین اور نیز ہمکو بہ نسبت اس امر کے بہی خبر ہوئی ہے کہ واسطے تعمیل اقرارنامجات مذکورۂ بالا کے سرداران چند لنگرگاہ موقوعہ سرحد عرب خلیج فارس کے اتفاق اور مشورت مطلوب ہے بنظر ان مین شیخ سلطان بن سگر سردار قوم جواسمی کا بنظر مضبوط کرنے اسناد دوستی موقوعہ باہم اپنے اور سرکار انگریزی کے بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کنارۂ افریقہ یا اور کسی مقام سے روانگی غلامان کی اوپر اپنے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین اپنے پر نہین ہونے دونگا اور یہہ امتناع پہلی محرم سنہ ۱۲۶۴ ہجری مطابق ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۷ء سے جاری ہوگا اور ہم اس امر مین بہی اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ اگر کبہی جہاز انگریزی کو کسی ہمارے جہاز یا جہاز رعایا یا توابعین ہمارے کے نسبت احتمال ہونے غلامان حبشی کے ہو تو اوس صورت مین اوسکو روک کر تلاشی لین اگر یہہ ثبوت ہو کہ کسی جہاز نے عہدنامۂ ہذا کو عدول کیا ہے تو اوسکو گرفتار کرکے ضبط کرلین ۔

محررہ ۱۴ - جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴۷ء

دستخط شیخ سلطان بن سگر (ل س)

شیخ مکتوم کے اقرارنامہ محررہ ۱۴ - جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ عبد العزیز محررہ ۱۵ - جمادی الاولی سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق یکم مئی سنہ ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ عبد اللہ بن راشد محررہ ۱۵ - جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق یکم مئی سنہ ۱۸۴۷ء کے ہے ۔

اقرارنامہ شیخ سعید بن تمنون مورخہ ۱۷ جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۳ مئی سنہ ۱۸۴۷ء کے ہے

اقرارنامہ شیخ محمد بن خلیفہ کا محررہ ۲۲ - جمادی الاول سنہ ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۸ مئی سنہ ۱۸۴۷ء کے ہے

نمبر ۶۹

شرائط توقف جنگ دریائی ۔ جو واسطے دس برس کے

درمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس کے باہم سرداران
کنارۂ سمندر عرب کے بتاریخ یکم جون ۱۸۴۳ء کے

قرار پائے حسب ذیل ہین

جو کہ ہم مہر کنندگان یعنے سلطان بن سگر سردار قوم جو آسمی و خلیفہ بن شاہ بوتنہ سردار قوم منیاسر و مکتوم بن بٹی سردار بو فلاان و عبد اللہ بن راشد سردار اہل گنوا بن و عبد العزیز بن راشد سردار اجمن کو اون بد انجامیون کا کہ جو بباعث نکرنے دینے کار ماہی گیری ہماری رعایا کو بلا خرخشہ اور روک ٹوک کے کہ جسکا باعث فساد باہمی ہے بہت صدمہ ہوتا ہے اور نیز اوس فائدۂ عام کو کہ جو توقف جنگ کے تعین ہونے کے باعث سے ہوگا بہت معلوم ہوتا ہے نظر بران ہم آپس مین اتفاق کرکے شرائط ذیل پر پابند ہوتے ہین —

دفعہ ۱ یکم جون ۱۸۴۳ء مطابق ۳ جمادی الاول ۱۲۵۹ ہجری سے لڑائی باہمی ہماری رعایا کی کنارۂ سمندر پر موقوف ہو جاویگی اور تاریخ مذکورہ بالا سے تا ماہ مئی ۱۸۴۴ء ایک توقف جنگ مستحکم تعین ہوگی کہ جس اثناء مین ہمارے چند مطالبہ باہمی کی تعمیل آپس مین ہوا کریگی —

دفعہ ۲ درحالیکہ ہماری کسی رعایا یا توابعین کے جانب سے بحق رعایا کسی فریق متعلق اقرارنامۂ ہٰذا کے سمندر مین کوئی حرکت ظلم کی وقوع مین آوے تو اوس صورت مین بشرط اطلاعیابی فوراً تدارک اوسکا کرینگے —

دفعہ ۳ درحالیکہ سمندر مین کسی ہماری رعایا اور توابعین پر کوئی ظلم ہو تو اوس صورت مین ہم فوراً اوسکا عوض لینے کے لیے نہین مستعد ہونگے بلکہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ کو دوریا سے ڈور کو کہ جو تدبیر مناسب دربارہ حاصل کرنے تاوان نقصان موقوعہ کے لیے بشرط ثبوت کے کرینگے اطلاع دینگے —

دفعہ ۴ بعد اختتام ماہ مئی ۱۸۴۴ء کے ہم بفضل الٰہی کوشش خواہ دربارہ بڑھا دینے میعاد توقف لڑائی یا قائم کرنے ایک صلح دائمی کے کرینگے لیکن درصورتیکہ ہمارے مطالبہ کا تصفیہ حسب دلخواہ تا تاریخ مذکورہ بالا آپس مین نہو سکے تو ہم پابند نسبت اس امر کے ہوتے ہین کہ تاریخ یا قریب تاریخ مذکورہ بالا کو رزیڈنٹ انگریزی کو اپنے ارادہ کی نسبت شروع کرنے لڑائی بعد انقضا کے میعاد

قرار داد دوستانہ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۳ء کے مطابق کرینگے —

نمبر ۷

عہد و پیمان صلح دوام جو باہم سرداران کنارۂ عرب
کے بحق خود وا نکے ورثا و جانشینان کے
بباعث درمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس
کے قرار پایا حسب ذیل ہے

جو کہ ہم مہر کنندگان شیخ سلطان بن سگر سردار رسول خیمہ و شیخ سعید بن تحنو سردار ابو ثہابی و شیخ سعید بن بٹی سردار دوبائی و شیخ حمید بن راشد سردار اجمن و شیخ عبد اللہ بن راشد سردار امل گئوائین نے اون قواعد کا جو کئی برسون تک بوجہ توقف جنگ جو باہم ہمارے بدرمیانی رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس کے قائم ہوکر وقتاً فوقتاً آج تک از سر نو قائم ہوتا گیا تجربہ کیا و نیز اون بد انجامیون کو جو سابق مین بہ نسبت نہ کرنے دینے کار راہی ورکا ہماری رعایا کو بلا روک ٹوک کہ جسکا باعث فساد لڑائی باہمی کا تھا بخوبی ذہن نشین کیا اسلیے ہم کسان مذکورۂ بالا نے بحق خود اپنے ورثا اور جانشینان کے ایک صلح دوامی آپس مین قائم کرنیکا ارادہ کرکے اتفاق بہ ہمیت پابندی شرائط مذکورۂ ذیل کے کرتے ہین —

دفعہ ۱ آج یعنے ۲۵ رجب ۱۲۶۹ ہجری مطابق ۴ مئی ۱۸۵۳ء سے آیندہ کو باہم ہماری رعایا اور توابعیون کے لڑائی سمندر مین نہوا کریگی اور باہم ہمارے اور ہمارے ورثا کے ہمیشہ کے لیے لڑائی موقوف رہیگی —

دفعہ ۲ خدا نخواستہ کاش ہم مین سے کیسکی رعایا کسی فریق متعلق عہد و پیمان ہذا کے رعایا کے جان و مال پر ظلم کرے تو اوس صورت مین ہم فوراً مجرم کی سزادہی کرینگے اور بشرط اطلاعیابی اوسکا خوب تدارک کرینگے —

دفعہ ۳ درحالیکہ از جانب کسی رعایا متعلق اقرارنامہ ہذا کے ہماری کسی رعایا یا توابعین پر کوئی کام ظلم کا کیا جاوے تو اوس صورت مین ہم فوراً اوسکا عوض لینے کو مستعد نہونگے بلکہ رزیڈنٹ انگریزی متعینہ سی ڈور کو کہ جو دربارہ حاصل کرنے تاوان نقصان موقوعہ کے لیے بشرط ثبوت

تدبیرات مناسب کریگا مطلع کرینگے —

ہم بہ نسبت اس امر کے بھی اتفاق کرتے ہین کہ بہ نسبت تعمیل اور حفظ رکھنے صلح قرارداده جانب کے سرکار انگریزی کہ جو ہمیشہ دفعات مذکورہ بالا پر ملحوظ رہیگی نگران رہے اور جو خدا اسکے درمیان ہے

العبد
دستخط عبد اللہ بن راشد
سردار ابل گنواین
(ل س)

العبد
حمید بن راشد سردار
اجمن
(ل س)
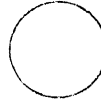
العبد
سعید بن بطی
سردار دوبائی
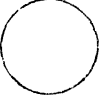
العبد
سعید بن مسون
سردار مبیاس
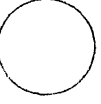
العبد
سلطان بن سگر
سردار جواسمی

واضح رہے کہ اقرار نامہ ہذا پر منظوری گورنر جنرل با جلاس کونسل کی بتاریخ ۲۴ اگست سنہ ۱۸۵۳ء کے ہوئی —

نمبر ۱۷

ضمیمۂ دفعات کہ جو دربارۂ محافظت تاربرقی و اسٹیشن اوسکی کے
روبرو لفٹننٹ کرنیل لیوس پیلی صاحب قائم مقام رزیڈنٹ خلیج
فارس کے قرار پاکر شامل عہدنامہ صلح قرار داده
۴ مئی سنہ ۱۸۵۳ء کے ہوئین حسب ذیل ہے

جو کہ ہم سردار جواسمی و سردار مبیاس و سردار ابل گنواین و سردار اجمن نے بتاریخ ۲۵ رجب سنہ ۱۲۶۹ ہجری مطابق ۴ مئی سنہ ۱۸۵۳ء کے ایک عہدنامہ صلح دریائی دوام کے لیے قرار دیا تھا کہ جسکے باعث سے ہمارے جہازون کی توقیر اور ہماری کاروبار تجارت کی ترقی ہوئی ہے اور جو کہ

سرکار انگریزی بنظر زیادہ ترمنفعت سوداگری اور صلح عام کے اکثر مقامات موقوعہ خلیج فارس مین تاربرقی طلیار کررہی ہے اسلیے ہم ازجانب خود اور اپنے ورثا اور جانشینان کے یہہ اقرار کرتے ہین کہ کاروائی تاربرقی مذکور مین جو ازجانب سرکار انگریزی اندر یا قریب ہمارے ملک کے ہووے کسیطرح کی دست اندازی نہین کرینگے اور کاش خدانخواستہ کوئی ہماری رعایا یا توابعین مین سے بہ نسبت تاربرقی مذکور یا اوسکے اسٹیشن یا اور کسی لوازمہ متعلق اوسکے کے مرتکب ظلم یا خطا کا ہوگا تو بشرط اطلاعیابی فوراً مجرم کی سزادہی کرکے اوسکا خوب تدارک کرینگے —

اور جوکہ تاربرقی مذکور واسطے فائدۂ عام کے مقصود ہے اسلیے ہماری رعایا اور توابعین کو بھی اجازت واسطے بھیجنے خبر بذریعہ تاربرقی کے بشرط اوسے دینے کے جو رعایائے انگریزی دیتے ہو ہوگی —

بیان بحرین

واضح رہے کہ جزیرہ بحرین کا بباعث دولت دریاہی ہونیکے واسطے حاکمان متفرق کہ جنہون نے قریب اختتام آخر صدی کے دربارہ حکومت خلیج فارس کے کوشش کی بہت روز تک ایک میدان لڑائی کا رہا بسنہ ۱۷۹۹ء مین بعد اکثر تبدیلات حاکمان کے فرقۂ اتوبی نے کہ جو ابتدا سے اسیر باطاعت مسقط کی ایک مرتبہ اور بعد ازان مسلسل باطاعت وہابیان و ترکستان اور فارس کے اور بالفعل بطور ارادہ کے قابض ہین فتح کیا —

سنہ ۱۸۲۰ء مین بعد اسکے کہ اوس فوج نے کہ جو خلیج فارس مین ڈاکوؤن سمندر پر چڑہ گئی تھی راس الخیمہ کو فتح کیا دو سرداروں نے یعنے عبد اللہ بن احمد اور سلیمان بن احمد جو اوسوقت حاکم بحرین کے تھے ملکر ایک ضمیمہ اقرارنامہ نمبری ۲ پر دربارہ نہ فروخت ہونے دینے اون اشیاء کے جزیرۂ بحرین مین جو بذریعۂ غارتگری اور ڈکیتی کے ملین اور دربارہ رہا کردینے جملہ قیدیان ہندوستانی کو جو اونکے قبضہ مین ہون دستخط کیا واضح رہے کہ یہہ سردار اقرارنامۂ عام نمبری ۱ مین بھی جو واسطے ملاپ خلیج فارس کے قائم ہوا تھا شریک تھے سرداران بحرین بحر

عہدنامہ نمبری ۸۶ کہ جو ۱۸۴۷ء مین درباب بند کرنے سوداگری غلامان کے قائم ہوا تھا اوسمین اقرار تھا
قرارداده مابعد ۱۸۵۶ء کے شریک نہین ہے اور واضح رہے کہ اقرارنامہ مذکورہ صدر پر محمد
بن خلیفہ نے بھی ۸ مئی ۱۸۴۷ء کو دستخط کیا تھا یہ سردار سلیمان بن احمد کا کہ جسنے اقرارنامہ عام
پر ۱۸۲۰ء مین دستخط کیا تھا پوتا تھا ۱۸۲۵ء مین سلیمان مرگیا اور اوسکا بیٹا خلیفہ کہ جو اوسکی
حکومت کے حصہ کا جانشین ہوا تھا ۱۸۳۴ء مین مرگیا کئی برسون تک محمد بن خلیفہ کو اوسکے
دادا کے بھائی عبد اللہ بن احمد نے حکومت سے خارج کیا تھا مگر ۱۸۴۳ء مین وہ یعنے
محمد بن خلیفہ نہ صرف اپنی حکومت کے پانے مین کامیاب ہوا بلکہ اوسنے عبد اللہ بن احمد
کو بحرین سے نکال دینے مین بھی کامیابی حاصل کی اوراسی نے یعنے عبد اللہ بن احمد نے
ڈمام مین سپاہ لیکر کئی چڑہائیان بلا کامیابی بمدد وہابیون اور سردار کویٹ کے دربارہ پھر حاصل
کرنے اپنی حکومت کے کین اور ۱۸۴۹ء مین مرگیا اوسکے بیٹے محمد بن عبد اللہ نے فساد
کو قائم رکھا اوسکے سامان لڑائی اور ڈکیتیون نے خلیج کو اسقدر خطرہ مین ڈالا کہ ۱۸۵۹ء
مین وہ ایک دشمن عام گردانا جاکر بذریعہ فوج انگریزی بحیرہ ڈمام سے نکال دیا گیا جلد بعد
اوسکے محمد بن خلیفہ بحرین نے کشتیان وہابیون سے خراج جبراً تحصیل کرنا اور اونکا مال
چھین لینا شروع کیا اور جب نسبت اس امر کے اوسکی چشم نمائی ہوئی تب ظاہرا اوسنے
پہلے فارس کی اور مابعد ترکستان کی اطاعت قبول کی - واضح رہے کہ تدبیر سرکار
انگریزی کی کہ جو نسبت امن آرام خلیج فارس کے نگران تھے دربارہ اس امر کے بھی کہ
جزیرہ بحرین آزاد متصور ہو اسیلئے شروع ۱۸۶۱ء مین جب سردار بحرین نے اقرارنامہ
قرارداده کو توڑ کر لنگرگاہان وہابی کو محاصرہ کرلیا تو اوسوقت ریذیڈنٹ متعینہ خلیج فارس
نے اوسکو واسطے باز رہنے محاصرہ کے دبایا اور اوس سے ایک عہد وپیمان صلح
اور دوستی دوامی نمبری ۸۸ کا قائم کرنے اور اس امر کی پابندی چاہی کہ بشرط محفوظ رہنے
حرکات ظلم وغیرہ سے وہ لڑائی ڈکیتی اور سوداگری غلامان سے سمندر مین باز رہیگا اور
نیز یہ کہ رعایا انگریزی رعایا بحرین کے ساتھ بشرط ادا کے پانچ روپیہ سیکڑہ محصول
سوداگری کیا کرین ۔

نمبر ۲ ۔

ترجمہ اوس ضمیمہ عہدنامہ کا جو ساتھہ شیخان بحرین کے

قرار پایا حسب ذیل ہے

جملہ اشخاص کو واضح رہے کہ سید عبدالجلیل وکیل از جانب شیخ سلیمان بن احمد و شیخ عبداللہ بن احمد نے روبرو جنرل سر ولیم گرانٹ کیر صاحب کے شرائط مندرجہ ذیل کو بحق کسان مذکورہ بالا کے قرار دیا ہے ۔

دفعہ ۱ اب سے آیندہ کو شیخ لوگ بحرین یا قصبہ جات متعلق اوسکے مین کوئی اسباب اوس قسم کا جو غارتگری اور ڈکیتی سے حاصل ہوا ہو نہین فروخت ہونے دینگے اور نہ اپنی رعایا کو کوئی چیز بدست اون اشخاص کے بیچنے دینگے جو کار ڈکیتی اور غارتگری کا کیا کرتے ہین اور جو شخص خلاف اسکے کریگا اوسکی جانب سے گویا ڈکیتی کا سرزد ہونا متصور ہوگا

دفعہ ۲ جملہ قیدیان ہندوستانی جو بقبضہ شیخون کے ہون رہا کر دیے جاوینگے ۔

دفعہ ۳ شیخ سلیمان بن احمد اور شیخ عبداللہ بن احمد شرائط عہدنامہ عام پر ساتھہ دوستان عرب کے قائم ہونگے ۔ محررہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری مطابق ۵ ۔ فروری ۱۸۲۰ء بروز ہفتہ بمقام شرگہ نقل اسکی تین پرت ہوئی ۔

دستخط ولیم گرانٹ کیر میجر جنرل (ل س)

واضح رہے کہ دفعات مذکورہ بالا کو بہ نیابت باختیار و کالت از جانب شیخ ہاے مذکورہ بالا کے تسلیم کیا ۔

دستخط سید عبدالجلیل بن سید یاسل ثباتی ۔

نمبر ۳ ۔

شرائط اقرارنامہ دوستی جو باہم شیخ محمد بن خلیفہ حاکم آزاد بحرین از جانب خود و اپنے جای نشینان کے اور کپتان فلیکس جونس متعینہ فوج

جہازہی رزیڈنٹ سرکار انگریزی متعینۂ خلیج
فارس سے کے ازجانب سرکار انگریزی قرار
پایا حسب ذیل ہے

بلحاظ بد انتظامی قوم کہ جو باعث ظلم و بدعت دریا سے خلیج فارس مین ہوتا ہے ہم شیخ محمد بن خلیفہ حاکم آزاد بحرین ازجانب خود اپنے ورثا و جا نشینان کے روبرو سرداران اور بزرگان کے کہ سند ہذا کے گواہ ہین اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ سرکار انگریز کے ساتھ ایک دوستی دوام قائم ہو تا کہ اوسکے ذریعہ سے ترقی تجارت و حفاظت ہر قسم کے لوگون کی کہ جو کنارہ سمندر پر جہاز پر آتے ہین یا ساکن اوسی مقام کے ہین ہو —

دفعہ ۱ واضح رہے کہ ہم جملہ عہد و پیمانجات و اقرارنامجات کو کہ سابق مین باہم سرداران بحرین و سرکار انگریزی کے خواہ بذات خود یا بذریعۂ درمیانی کسی ملازم کے اس خلیج مین قرار پائے ہین جاری اور مستحکم تسلیم کرتے ہین —

دفعہ ۲ ہم ہر قسم کے ظلم دریائی سے یعنی کرنے لڑائی ڈکیتی اور سوداگری غلامان ازراہ سمندر کے باز آتے ہین تا وقتیکہ سرکار انگریز دربارہ حفظ رکھنے عملداری کے ظلم مثل مذکورہ بالا کے کہ جو ازجانب سرداران اور اقوام خلیج ہذا کے ہو ہماری مدد کرے

دفعہ ۳ بنظر تعمیل شرائط مذکورہ کے ہم وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ جملہ ظلم و بدعت سے کہ جو سمندر مین ہوئی ہو یا اوسکی نسبت خواہ ہمارے ملک یا رعایا پر کیے جانیکا ارادہ ہو فوراً رزیڈنٹ انگریزی متعینہ خلیج فارس کو کہ پنچ ایسے مقدمون کا ہے مطلع کرینگے اور یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ بلا مرضی رزیڈنٹ یا بشرط ضرورت بلا رضامندی سرکار انگریز کے سمندر مین ازجانب بحرین یا بنام بحرین خود یا بذریعہ کسی توابعین اپنے سے کوئی حرکت ظلم یا لینے عوض کا نکرینگے اور رزیڈنٹ انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ آیندہ کو تدبیر مناسب دربارہ حاصل کرنے تاوان واسطے نقصان کے کہ جسکا ہونا ثبوت ہو خواہ ازراہ سمندر خاص بحرین پر یا کسی قصبہ متعلق اسکے بیچ خلیج ہذا مین ہو تدبیر مناسب کرینگے علی ہذا القیاس مین شیخ محمد بن خلیفہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ ...

بحرین سے نے بنسبت جملہ جرائم دریائی کے کہ جو از روے عدل کے ہماری رعایا یا خود بحری
ہو تدارک کرونگا —

دفعہ ۴ — واضح رہے کہ ہر قسم رعایا انگریزی کو اختیار ہے کہ عملداری بحرین مین اپنا کار
تجارت جائز کرتے رہین اور اونکے اجناس پر صرف پانچ روپیہ سیکڑہ محصول خواہ بذریعہ
نقد یا جنس کے لیا جاویگا اور جب ایک مرتبہ یہہ محصول ادا ہوجایا کریگا تو اونہین
اسباب پر دعوی تیکہ وہ بحرین سے کسی اور مقام پر جاوین مطالبہ دوبارہ نہین کیا جاویگا
اور قدر و منزلت رعایا و توابعین انگریزی کی اوسیطرح سے کیجاویگی جسطرح پر نہایت
فضل قوم کی رعایا و توابعین سے کیجاتی ہے اور جملہ جرائم جو از جانب اونکی یا بحق اونکے
سرزد ہون منحصر بہ تصفیہ رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے بشرطیکہ تصفیہ اوسکا ایجنٹ انگریزی
متعینہ بحرین حسب دلخواہ نکرسکے علاقہ قیاس رزیڈنٹ انگریزی کبھی دربارہ خیریت رعایا
بحرین کے کہ جو خلیج ہذا کے قوم دریائی حرب دوست سرکار انگریزی کے لنگرگاہ
مین ہون پیروکار رہینگے —

دفعہ ۵ واضح رہے کہ دفعات ہذا دوستی کی تاریخ منظوری سرکار انگریزی سے جاری
متصور ہونگے —

محررہ ۲۰ — ذیقعدہ ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۳۱ مئی ۱۸۶۱ء
دستخط اور مہر فلیکس جونس
پولٹکل رزیڈنٹ متعینہ خلیج فارس

مہر شیخ محمد
حاکم بحرین

مہر شیخ علی
بن خلیفہ سہانی ....

مہر شیخ حمید بن محمد
بھائی چچا زاد شیخ محمد

مہر شیخ احمد بن مبارک
بھائی چچا زاد شیخ محمد

مہر شیخ خلیفہ بن محمد
بھائی چچا زاد شیخ محمد

بزرگان بحرین اور گواہ اقرارنامہ ہذا کے ہیں

واضح رہے کہ ۹ اکتوبر سنہ ۱۸۶۱ء کو اسپر منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل کی ہوئی اور ۲۶ فروری سنہ ۱۸۶۲ء کو سرکار مینی نے منظور کیا ۔

حصہ دوم ختم شد

حصہ سوم

بیان عہدپیمانجات و اقرارنامجات و اسناد کا جو بہ نسبت کنارہ سمندر موقوعہ عرب اور افریقہ کے قرار پائے

بیان عدن

واضح رہے کہ بعد نکال دیے جانے ترکون کے ۱۵۳۸ع مین بڑا جزو یمن عرب کا بدست امام یمن کے ہوگیا ۱۷۳۵ع مین امام سنا کو باشندگان عرب نے بار ہا اپنے ابدالی لحج عدن اور دوسرے ضلعون سے نکال کر آزادی حاصل کی عدن اور لحج کہ جسکو ابدالی بھی کہتے ہین اور کئی مواضعات موقوعہ بجانب شمال عدن کو مع اونکے قرب و جوار کے قوم ابدالی نے فتح کر لیا —

واضح رہے کہ پہلی آمد و رفت ساتھہ سرداران عدن کے ۱۷۹۹ع مین کہ جسوقت ایک فوج جہازی گریٹ برٹن سے مع کچھہ فوج ہندوستانی کے واسطے دخل کرنے جزیرہ پرم اور روکنے حملہ نوشت و خواند قوم فرانسیس مقیمہ مصر ساتھہ بحر ہند کے ازراہ لال سمندر کے بھیجی گئی تھی واقع ہوئی جزیرہ پرم کا قابل قیام کشتی فوج کے نہین سمجھا اور سلطان لحج احمد بن عبدالکریم نے کچھہ روز تک فوج کو عدن مین رکھا اور ارادہ کیا کہ ایک دوستی قرار دیکر عدن کو ہمیشہ کے لیے دیدیوے مگر یہ عطیہ قبول نہین ہوا ۱۸۰۲ع مین اڈمیرل سر ہوم پوپم صاحب نے کہ جسکو ہدایت دربارہ قائم کرنے ملکی اور تجارتی دوستی ساتھہ سرداران براے عرب لال سمندر کے ہوئی تھی ایک اقرارنامہ ملکی و تجارتی نمبری ۴۷ قرار دیا —

واضح رہے کہ اوسوقت سے تا ۱۸۳۷ع یعنے جب غارتگری اور بدسلوکی بعض جہاز انگریزی مقیمہ کنارہ عدن پر توجہ کی گئی تھوڑا ایلک کچھہ واسطہ ساتھہ عدن کے نہین رہا منجملہ اونکے غارتگر دریا دولت کے کہ جسکے ملازمان کو گیت مارا اور بہت جو ان مین سے اونکے ساتھہ بیش آئے قابل بیان کے ہیں اور کپتان ہین صاحب کو کہ اوسوقت مشغول بہ پیمایش دریائی بمبئی کے تھے ہدایت واسطے کرنے مطالبہ رضامندی کے ہوئی اور اسی وقت

اوسکو ہدایت دربارہ کرنے کوشش واسطے خرید لینے عدن کو بغرض جمع کرنے وہان
کوئلہ واسطے دہوان کشتی جو مابین ہندوستان اور لال سمندر کے آیا جایا کرتے ہین ہوئی
سلطان محسن کہ جو اپنے چچا سلطان احمد کا جانشین ہوا تہا پہلی شرکت غارتگری سے
محض منکر ہوا لیکن جب اوسنے کمشنر انگریز کو اپنے مطالبہ مین مستحکم پایا تو اخیر کو جزو اسباب
مسروقہ کو دینا قبول کیا اور باقی کے لیے تاوان دیا بعد ازان ایک مسودہ اقرارنامہ در
بارہ چہوڑ دینے عدن کے سلطان کے سامنے پیش کیا گیا کہ جسپر زبانی اوسنے اپنی
رضامندی بیان کرکے وعدہ کرنے قبول اوسکے کا بعد مشورہ ساتھہ اپنے سرداران
کے کیا — واضح رہے کہ مسودہ ہذا مین تعداد زر کہ جو عدن کے لیے دیا جاتا مندرج
نہین تہا مگر بعد اوسکے یہہ تصفیہ پایا کہ آٹہہ ہزار سات سو کرون سالانہ دیا جاوے
بتاریخ ۲۳ جنوری ۱۸۳۸ع کو سلطان محسن نے ایک خط مصری اپنا
⁂ بوعدہ سپرد کر دینے عدن کو بعد دو مہینے کے بشرطیکہ بعد اس واگذاشتگی کے بہی
افسران سلطان جو اوسکی رعایا پر عدن مین اب ہین قائم رہین بہیجا مگر نسبت قائم رکہنے اختیار
سلطان کے ایجنٹ انگریزی نے عذر کیا اسپر سلطان نے جواب دیا کہ اگر تمکو اون شرائط
پر کہ جو ہمارے خط مرقومہ ۲۳ جنوری ۱۸۳۸ع مین مندرج ہین منظور ہون تو خیر ورنہ ہماری
چٹہی واپس کرو غرضکہ یہہ سوال وجواب درپیش تہا کہ اس عرصہ مین احمد بیٹا سلطان نے
ایجنٹ کو گرفتار کرکے اوسکے کاغذات چہین لینے کی بندش کی چنانچہ واپسی مال مسروقہ
سے جو دردولت سے لوٹ لیا گیا تہا انکار کیا اسلیے سامان واسطے [illegible] کے
شروع کیا گیا ۱۹ جنوری ۱۸۳۹ع کو عدن کو غبارہ چلا کر لے لیا اور سلطان مع اسکے

⁂ واضح رہے کہ اوس کتاب عہدنامہ کے صفحہ ۲۶۲ و ۲۶۳ مین کہ جسکو مسٹر [illegible] صاحب نے حسب الحکم گورنمنٹ بمبئی کے
۱۸۵۳ع مین مرتب کیا انتخاب ایک خط مرسلہ سلطان کا محررہ ۲۳ جنوری ۱۸۳۸ع کا مشعر [illegible] در انتقال عدن
کا بہ تحت حکومت انگریزی کے مندرج ہے اور حالات حسب بیان مندرجہ کے [illegible]
یہہ تحریر کیا تہا کہ اگر اوسکا اختیار عدن مین نہین رہیگا تو اقرارنامہ باطل متصور ہوگا [illegible]
[illegible] انتقام [illegible] کہ حق سرکار انگریزی کا عدن پر [illegible]

خاندان کے لحج کو بھاگ گیا دوسری فروری سنہ الیہ کو سلطان کے نام سے اوسکے داماد نے کہ اقرارنامہ صلح نمبری ۵، قائم کیا اور ۱۸۔ جون کو سلطان نے خود ایک دستاویز نمبری ۶، پر دستخط کیا کہ جس اقرارنامہ مین باہم سرکار انگریز کے کہ جنھون نے اوسکو اور اوسکے ورثا کو سالانہ چھ ہزار روپیہ سکہ جرمنی اور نیز دینے وثیقہ کہ جو ازجانب سلطان فوڈہلی باقی حلوشانے اور قوم امیہ کو ملتا تھا قبول کیا دوستی اور صلح قائم رکھنے کا اقرار کیا مگر بباعث اسکے کہ سلطان محسن نے نومبر ۱۸۳۹ع مین ایک حملہ عدم کامیاب دربارہ واپس لینے عدن کے کیا دوستی قرارداده ٹوٹ گئی اسلیے دینا زر مذکورۂ بالا کابھی بند ہوگیا اور واضح رہے کہ دوسرا حملہ بھی جو مئی ۱۸۴۰ع مین ہوا عدم کامیاب تھا اور تیسرے حملہ سے کہ جو ماہ جولائی سنہ الیہ مین ہوا گویا عرب والون کو چند روز کے لیے بالکل دل شکستہ کردیا ۱۸۴۳ع مین سلطان محسن نے عدن مین آکر درخواست صلح کی کی چنانچہ ۱۱۔ فروری ۱۸۴۴ع کو ایک اقرارنامہ نمبری ۷، کہ جسکو سرکار انگریز نے باہم پولیٹکل اجنٹ اور سلطان کے ایک قول وقرار رسمی گردانا نہ کہ ایک عہد وپیمان منظورشدہ گردانا جانا متصور کیا قرار پایا ماہ فروری ۱۸۴۴ع کو حالہ ۵۴۱ روپیہ ماہواری وثیقہ سلطان کو دیا جانا مع بقایا ایک سال گذشتہ کے پھر قائم ہوا اور قبل از دینے زر مذکورۂ بالا کے سلطان سے ایک دوسرا اقرارنامہ نمبری ۸، دربارہ پابند رہنے بپابنداری اور پر شرائط مندرجہ اقرارنامجات اوسکے کے قرار پایا —

۳۰ نومبر ۱۸۴۷ع کو سلطان محسن سردار قوم ابدالی کا مرگیا اور اوسکا بیٹا احمد اوسکا جانشین ہوا ۱۸۔ جنوری ۱۸۴۹ع کو احمد مرگیا اور بھائی اوسکا علی محسن اوسکا جانشین ہوا چندے بعد اوسکے جانشینی کے ایک اقرارنامہ نمبری ۹، دربارہ دوستی ملاپ اور سوداگری کے کہ جو اوسکے پیشین کے ساتھہ سابق مین درپیش تھے قرار پایا واضح رہے کہ منجملہ مضمونہائے دیگر عہدنامہ ہذا کے ایک شرط بہ نسبت بحالی وثیقہ ماہواری کے کہ جو بباعث شرکت ہونے سلطان محسن کے اوس حملہ مین کہ عدن پر ماہ اگست ۱۸۴۶ع کے ہوا تھا بند ہوگیا تھا قائم کی گئی تھی ۱۱۔ اپریل ۱۸۶۳ع کو علی محسن سلطان لحج کا مرگیا اور حکومت مین اوسکے جانشینی کرنیکے لیے بزرگان اور قومون نے اوسکے بیٹے فوڈہل علی محسن کو منتخب کیا اور وثیقہ

جو اوسکے باپ کو ملتا تھا اوسیپر بحال رہا
واضح رہے کہ سلطانان لحج اون قوم عرب و جوار کو کہ جنکے ملک مین ہوکر کارروائی تجارت کی
ہوتی تھی سالانہ زرنقد دیا کرتے تھے اور اس دادنی کو انگریزون نے بشرط رہنے سرداران کے
ساتھہ دوستی و ملاپ کے قائم رکھا واضح رہے کہ بباعث بدچلنی علی محسن کے کہ جسکے
ذریعہ سے اجنٹ نے پہلے ارادہ کرنے معاملات ساتھہ قوم عرب ساکن عدن کے کیا تھا
اقوام قرب جوار کئی برسون تک عہدہ داران انگریز وغیرہ سے متواتر فساد کیا کرتے
رہے کہ جسکو سلطان نہ روک سکا اور نہ تنبیہ کر سکا فی الواقع بباعث اوسکی قصد دوبارہ پورا کرنے
مطالبہ کہ جو سرکار انگریز نے واسطے ان ظلمون کے اوس سے کیا تھا اوسکے رقیبان فرقہ
فوڈلی کہ جنھون نے چند قاتلون کو پناہ دیکر بہ نسبت اوٹھانے چند فرقہ قرب جوار کو بمخالفت
سرکار انگریز کے پیرو کار تھے مخالف ہوئے — واضح رہے کہ قوم فوڈلی کہ جنکے ساتھ
بعد لے لینے عدن کے ایک اقرارنامہ نمبری ۸۰ قرار پایا یکے از قوم نہایت زوراور
دلیر قریب عدن کے ہین اونکی عملداری عدن کے پورب جانب سرحد پر واقع ہے غرضکہ
تا وقتیکہ سردار فوڈلی اوس مجرم کو جسنے اوسکے ساتھ پناہ لیا تھا نکال نہ دی وثیقہ بند ہوگیا چنانچہ
اوسنے ایسا کیا یعنے اوسکو نکال دیا اور بعد بحالی وثیقہ کے اوسنے بخوشی ایک اقرارنامہ نمبری
۸۱ پھر دربارہ محافظت سڑک جو عدن سے اوسکے ملک مین ہوکر آتی تھی دستخط کیا —
مخفی نرہے کہ سلطان [illegible] نے کہ جو نسبت انسداد جرم یا سزادہی مجرم کے
[illegible] دربارہ معاملات قوم کے قرار کی گئی تھی تبدیل کردیا یعنے بعوض
اوسکے کہ معاملات فرقہ کا ساتھہ سرکار انگریز کے معرفت سلطان لحج کے ہوا کرے
قرار پایا کہ ساتھ سرداران کے نوشت خواند شروع ہوئی —
واضح رہے کہ فرقہ اکرابی کہ جنھون نے زیر حکومت شیخ عہدی کے عبدالکریم والی لحج کی
اطاعت سے منحرف ہوکر آزادی اختیار کی تھی یکے از شاخ فرقہ ابدالی کے ہین اور اونکی
جاے سکونت بیر احمد اور لنگرگاہ عدن خوردہی بعد فتح عدن کی ایک اقرارنامہ نمبری ۸۲ اونکے
ساتھ قرار پایا اور ۱۸۵۷ع مین سردار قوم اکرابی نے بذریعہ اقرارنامہ نمبری ۸۳ کے اسی صلح اور

خیرخواہی کو زندہ کیا اور ۱۸۶۳ع مین ایک اقرارنامہ نمبری ۸۴ کہ جسمین بشرط دینے فوراً تین ہزار سکہ ڈالر کہ اوسکا دو روپیہ کا ایک روپیہ ہوتا ہے) اور تیس ڈالر ماہواری کے اونہون سنے بہ نسبت اس امر کے اقرار کیا کہ سوا سرکار انگریزی کے اور کسی سے کوئی جزو جزیرہ عدن خورد کا رہن یا بیع نکرینگے ساتھ اوسکے بیٹے سردار اکرابی کے قرار پایا —

واضح رہے کہ اس فرقہ کا قبضہ کنارہ سمندر پر جانب عرب کے قریب ۵۰ میل اور قریب ۲۰۰ میل کے خشکی مین ہے اور یہہ فرقہ دو حصون پر منقسم ہے ایک موسومہ اولا کے فہرازی اور دوسرا یشبی کے ہین اور دونو ماتحت اپنے اپنے سردار آزاد کے ہین ۱۸۵۵ع مین ایک اقرارنامہ نمبری ۸۵ دربارۂ امتناع سوداگری غلامان کے ساتھ اونکے قرار پایا ہے

واضح رہے کہ بعد فتح عدن کے پولیٹکل اجنٹ کے بڑی کوشش بہ نسبت قائم کرنے واسطے دوستی کا ساتھ قوم عرب ساکن قرب وجوار کے رہی اور منجملہ اونکے اکثرون کے ساتھ یعنے قوم ہوشابی اور قوم یفائی اور قوم صبیحی اور دیگرون کے اقرارنامجات از نمبر ۸۶ تا ۹۳ قرار پائی —

فہرست سرداران عدن کے جو سرکار انگریزی سے وثیقہ پاتے ہین حسب ذیل ہے

نام	تعداد وثیقہ سالانہ
سلطان احمد بن عبداللہ فوڈہلی از قوم فوڈہلی	[illegible] ۱۵ ر
سلطان فوڈہل علی محسن والی لحج قوم ابدالی	[illegible] ۱۵ ر
شیخ عبداللہ بہادر مہدی سردار اکرابی	[illegible] ۱۵ ر
سلطان عبید بن یحیی فرقہ ہوشابی	[illegible] ۶ ر ۲ پائی
شیخ صالح فرقہ علوی	[illegible] پائی
سلطان محمد سید قوم امیر	[illegible] ۱۱ ر ۱۱ پائی
سلطان علی گلاب قوم یفئی	[illegible] ۱۱ ر ۱۱ پائی
شیخ دوحدین ڈیبن	[illegible] پائی
شیخ عبداللہ رگای فرقہ صبیحی	[illegible] پائی

نمبر ۴۷

جو کہ عالی القاب موسٹ نوبل مارکیس ولیسلی صاحب نائٹ آف موسٹ السٹریس آڈر آف سینٹ پاٹرک پریوی کونسل بادشاہ اوپر جملہ ملکت انگریزی موقوعہ ہندوستان نے ارادہ قائم کرنے ایک عہد و پیمان دوستی اور تجارت کا ساتھہ سلطان احمد عبد الکریم سلطان عدن اور اوسکے علاقہ کے کیا ہے اسلیے از جانب اپنے سرہوم پوفن صاحب نائٹ موسٹ ساورن آرڈر آف سینٹ جان آف جروسلم اور ایلچی متعینۂ عرب کو تعینات کیا اور سلطان موصوف نے احمد نائب شہزادہ عدن کو از جانب اپنے تعینات کیا ہے چنانچہ ہردوکسان متعینہ نے ملکر واسطے فائدہ باہمی ہردو فریق کے بشرط منظوری عالی القاب موسٹ نوبل گورنر جنرل ہند کے دفعات ذیل پر اتفاق کیا —

دفعہ ۱ باہم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یا اون رعایا انگریزی کے کہ جنہین گورنر جنرل ہند مجاز کرین اور رعایا سلطان احمد عبد الکریم کی ملاپ سوداگری کا رہیگا —

دفعہ ۲ سلطان بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ لنگرگاہان عدن مین جملہ اشیاے محمولہ جہازان انگریزی کے آیا کرینگے اور اوپر سواے دو روپیہ سیکڑہ کے مطابق بیجک اجناس اور کسیطرح کا محصول مثل چونگی وزن کرائی وغیرہ کے سلطان یا کوئی تابعین اونکا نہین لینگے اور یہ شرط واسطے مدت دس برس تک کے ہے —

دفعہ ۳ بعد انقضاے دس برس کے محصول تین روپیہ سیکڑہ معین ہوگا اور اوس شرح کو سلطان اور اوسکے ورثا یا جانشینان کبھی ابزا نکرینگے سلطان بھی وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ از روے شرط مذکورہ بالا کوئی محصول دیگر مثلاً وزن کرائی یا چونگی وغیرہ نہین تعین کرینگے —

دفعہ ۴ واضح رہے کہ محصول اون اشیا پر بھی کہ جو عملداری سلطان یا ملک قرب وجوار اونکے کے پیداوار ہین اور عدن سے روانہ ہوتے ہین اوسی شرح سے یعنے پہلے دس برس تک بشرح ۲ سیکڑہ اور ہمیشہ بعد اوسکے بشرح ۳ سیکڑہ کے لیا جاویگا اور از جانب

سلطان یاکسی توابعین اونکے سے اون اشیاہی پراورکسیطرح کامطالبہ نہین کیاجاویگا

دفعہ ۵ اون اشیاپرکہ جو پیداوار افریقہ والی سینیایااورکسی ملک کے جو بہ قبضہ سلطان کے نہوہین کہ جسکوانریبل کمپنی یاکوئی رعایاانگریزی قصبہ یالنگرگاہ عدن مین خرید کریگی کچہ محصول نہین لیاجاویگااورجوکہ بروقت اوترنے سے اون اشیاءکونسبت ایک مرتبہ پہلی محصول کاوصول ہوجانامتصورہے اسلیے سلطان بہ نسبت اس امر کے اتفاق کرتے ہین کہ اونسے دوبارہ محصول نلیاجاوے —

دفعہ ۶ وسے رعایاانگریزی کہ جولنگرگاہان عدن ہاین کاروبارکرتے ہین مجاز کرنے بندوبست اپنے کاروبارکابطورخود رہینگے اوروسے بہ نسبت سپرد کرنے اپنے کاروبار باہتمام کسی شخص دیگر کے مجبور نکیے جاوینگے اورنہ اون پربہ نسبت مصروف کرنے کسی دلال یامترجم کے تاوقتیکہ وہ اوسمین راضی ہون جبرکیاجاویگااوردلال یامترجم وہ حسب پسنداپنے بلاشرط منظوری یاحکومت سلطان کے رکہین گے —

دفعہ ۷ واضح رہے کہ رعایاانگریز مجازاس امرکی ہوگی کہ بلاکسیطرح کے دست اندازی بحالت بیماری وتندرستی کے جسکوچاہین اپنااسباب سپرد کردیوین اورکاش کوئی شخص ازقوم انگریزبلاتحریروانثت نامہ کے دفعتہ مرجاوے تواوسصورت مین اوسکی جملہ جائداد بعدادا ے واجبی رقوم ... یافتنی رعایاسلطان کے بحوالہ رزیڈنٹ انگریزی کی بنظر بہیجے جانے اوسکے کے پاس سوپریم گورنمنٹ یااورکسی پریسیڈنسی کے واسطے فائدہ اوسکے خاندان اوروارث کے کی جاویگی —

دفعہ ۸ باین نظرکہ آئندہ کو بہ نسبت کسی شخص کے کہ جومتدعوی بناہ جہنڈاانگریزی کاہو خواہ وہ ازقوم یورپ یاہندوستانی کے ہوکچہ حجت واقع نہوتمام رعایاانگریزی ساکن عدن کی ایک فہرست رکہی جاویگی اورہرشخص کانام کہ جوکسی پریسیڈنسی ہندوستان کاسارٹیفکٹ حاصل کیے ہوگاازروے سارٹیفکٹ کے عدن مین مندرج رجسٹرموجودہ دفترقاضی اوردفتر رزیڈنٹ انگریزی مین کیاجاویگااورجوشخص کہ دربارہ درج کروانے اپنانام رجسٹر مذکورکے تغافلی کریگا وہ مستحق فوائدمندرجہ دفعہ ۷ کانہوگا —

دفعہ ۹ واضح رہے کہ فوائد دفعہ ۷ بہ نسبت جملہ سوداگران ورعایاے انگریزی وملازمان جملہ جہازان پر جو بیچ جھنڈے سرکار انگریزی کے چلتے ہون بشرط ملنے ایک سارٹیفکٹ کمانیر اوس جہاز سے کہ جنسے وہ تعلق رکھتے تہے بوقت تحریر وراثت نامہ یا مرجانے بلا وراثت نامہ کے جاری ہونگے۔

دفعہ ۱۰ سلطان از جانب خود اپنے ورثا و جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ دربارۂ وصول کرنے قرضہ کہ جو یافتنی رعایا انگریز کسی رعایا اوسکے کے ذمہ نہو ہر طرح کی مدد دینگے اور تین مہینے بعد اسکے کہ کسی رعایا انگریز نے اپنے دعوے کو قاضی کے پاس واسطے ثبوت قرضہ اور اوسکی مدد کی بھیجا ہو کہ جس عرصہ مین اگر زر متدعویہ ادا نہوا ہو تو قاضی مجاز اس امر کے ہونگے کہ واسطے ادا سے زر قرضہ یافتنی سائل کے جایداد شخص مقروض کی قرق کر کے فروخت کر ڈالین اور کاشش شخص مقروض کے پاس کہ جسپر رعایا سرکار انگریز کا قرضہ آتا ہو کوئی جایداد نہو تو اوس صورت مین تا ہونے کوئی تصفیہ حسب دلخواہ سرکار انگریزی کے قاضی اوس شخص کو حوالات مین رکھے گا۔

دفعہ ۱۱ درصورتیکہ کوئی قضیہ باہم رعایا انگریزی مندرجہ رجسٹر کے واقع ہو تو اوس قسم کا مقدمہ پاس رزیڈنٹ انگریزی کے بھیج دیا جاویگا اور رزیڈنٹ مذکور اوسکا فیصلہ حسب منشار قانون اپنے ملک کے کرینگے۔ اور واضح رہے کہ تعداد جرمانہ کی دو ہزار ڈالر (۲۰۰۰) سے زیادہ نہوگی اور بشرطا زیادہ کے وہ مقدمہ قابل اپیل بمحکمہ پریزیڈنسی ہاے متفرق ہندوستان کے ہوگا اور درحالیکہ کوئی فریق دینے زر جرمانہ سے انکار کرے تو اوس صورت مین سلطان حسب درخواست رزیڈنٹ کے قاضی کو مجاز قید کرنے اوس فریق کے کرینگے اور منشار جاری ہونے دفعہ ہذا کا یہہ ہے کہ باہم رعایا قوم انگریزی مندرجہ رجسٹر اور رعایا سلطان کے ہمواری اور میل رہے۔

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ انفصال جملہ قضیات موقوعہ باہم رعایاے سلطان ورعایاے قوم انگریز کے از روے قانون ملک کے ہوا کریگا۔

دفعہ ۱۳ سلطان بلحاظ ڈالر کے ایک ٹکڑا اراضی کا موقوعہ بجانب عروف قصبہ تعدادی گز لنبا و گز چوڑا قوم انگریز کو دینگے کہ جس اراضی پر کمپنی موصوف کوئی مکان

یا عمارت بنوا کر اوسکی احاطہ بندی یا جو مناسب سمجھین اوسپر بنواوین اور سلطان بہ نسبت اس بات کے وعدہ کرتے ہین کہ کمپنی موصوف کے احاطہ کے سامنے بفاصلہ بیس گز تک اور ہر دو جوانب بفاصلہ ۱۰ گز تک کوئی عمارت نہین بننے دیوینگے —

دفعہ ۱۴ قوم انگریزی پر کسیطرح کی اہانت نہین کیجاویگی اور وے مجاز اس امر کے ہونگے کہ بلا روک ٹوک جس جانب یا پہاٹک کو چاہین آیا جایا کرین اور جس سواری پر چاہین خواہ گھوڑا یا گدہا یا خچر یا اور کسی جانور پر کہ جسپر وہ مناسب سمجھین سوار ہوا کرین —

دفعہ ۱۵ اگر کوئی سپاہی یا رعایا انگریز جو از قوم مسلمان نہین ہے بھاگ کر پاس قاضی یا اور کسی عہدہ دار گورنمنٹ کے جاوے اور مذہب اسلام کا قبول کرنے کی خواہش ظاہر کرے تو اسصورت مین قاضی رزیڈنٹ کو اس امر سے مطلع کرینگے تاکہ اوس شخص کا رعایا انگریز کا دعوے کرین اور اگر بعد اطلاعیابی از جانب قاضی یا اور کسی عہدہ دار کے رزیڈنٹ انگریزی اندر تین روز کے دعوے نکرے تو اوس صورت مین قاضی کو اختیار ہے کہ اوس شخص کے ساتھ کہ جو اپنے ملک سے بھاگ آیا ہو جسطرح چاہین پیش آوین —

دفعہ ۱۶ سلطان ایک ٹکڑا اراضی واسطے قبرستان کے کہ جسمین جملہ انگریز جو ملک سلطان مین مرین دفن کیے جاوینگے اور سواے ان شخصون کے کہ جو قبرستان کی طیاری مین مدد دینگے اور کوئی شخص دفن نہین کیا جاویگا —

دفعہ ۱۷ واضح رہے کہ سواے دفعات مذکورہ بالا کے اور دفعات بھی کہ جسکو ہر دو فریق پسند کرکے اتفاق کرین عہد و پیمان ہذا مین بعد اسکے شامل کیا جاسکتا ہے اور ایلچی سرکار انگریز بھی در بارہ لیجانے کسی اور پیغام کے از جانب سلطان پاس گورنر جنرل کے یا کروانے کوئی قول و قرار در بارہ خرید کرنے کافی یا اور کوئی اشیاء انگریزی بقیمت قرار دادہ باہمی کے موجود ہے دفعات ۱ عہدنامہ مذکورہ بالا کے پڑہے گئے اور وکلاے فریقین اور سلطان نے مضمون اوسکے کو خوب سمجھا چنانچہ سلطان نے اپنے مہر اور دستخط نقل عربی پر اور ایلچی انگریزی نے نقل انگریزی پر آج بتاریخ ۶ ستمبر ۱۸۰۲ع کو بمقام عدن اوپر جہاز سرکاری موسومہ رنی کے کیا —

دستخط ہوم پوہم

نمبر ۵۷

نقل اوس عہدنامہ دوستی کی کہ جو باہم قوم ابدالیون اور انگریز سے کے کہ جسپر سلطان ابم حسین کے کارندہ معتمد اور داماد نے دستخط کیا حسب ذیل ہے ۔

ہم قسم اپنے سر کے خدا کے سامنے کمانیر ہین صاحب سے بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ آج سے باہم انگریز اور ابدالی کی آیندہ کو دوستی صلح اور ہر طرح کی بہتری قائم رہیگی اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ کوئی حرکت بیجا یا کسیطرح کی ذلت نہین ہوگی بلکہ صلح رہیگی علی ہذا القیاس سرکار انگریزی بہی یہی وعدہ کرتی ہے سلطان ابم حسین و دیگر سلطان ہاے اندرونی بہی اتفاق اسپر کرتے ہین اور ہم اوسکے ذمہ دار ہین اور جملہ اشخاص قصبہ جات اندرونی کو بہی ہم کسیکے ساتھ دست اندازی کرنے سے اوسیطرح پر باز رکہینگے کہ جسطرح پر سلطان ابم حسین نے جسوقت قابض عدن کا تہا کیا تہا ۔ واضح رہے کہ یہ اقرار باہم ہمارے اور کمانیر ہین صاحب [illegible] جانب سرکار انگریزی کے ہوا ہے اور ہم بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ مرضی الہی ہم عبارت تحریر شدہ سے زیادہ کرینگے اور بعوض اسکے کمانیر ہین صاحب کی ہم سابق سے زیادہ توقیر چاہتے ہین ۔

دستخط سید ابم حسین دسٹ

دستخط حسین کتیف

ایس بی ہینس

۱۷ - ذیقعدہ مطابق ۲ - فروری سنہ ۱۸۳۹ع

نقل اوس عہد و پیمان کی جو باہم سلطان ابم حسین اور اوسکے لڑکے اور سرکار انگریزی کی معرفت اوسکے کارندہ کے قرار پایا تہا حسب ذیل ہے

واضح رہے کہ عہد و پیمان ہذا باہم سید محمد حسین اور حسن کاتف کے از جانب سلطان لحیج کے اور کمانیر ہین صاحب اجنٹ سرکار انگریزی کے قرار پایا ہے ۔

حسب وعدہ اور زبان سلطان محمد حسین سے کے مین وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتا ہون کہ سڑک پر کسیطرح کی روک ٹوک اور قوات نہین واقع ہوگی اور نہ باہم انگریز اور ہماری رعایا کے کسیطرح کی مزاحمت اور خرخشہ واقع ہونے پاویگا بلکہ ہمیشہ صلح وآرام رہیگا اور ہم یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ باہم ہمارے اور تمہارے رعایا کے کسیطرح کا نفاق یا ظلم نہوگا اور انگریز لوگ بھی اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہمیشہ صلح رہا کریگی اور سوداگر بھی اپنے کار تجارت مین بلا روک ٹوک مصروف رہینگے —

دستخط سید محمد حسین بن وست

دستخط حسین بن عبد اللہ کالف

یس لی ہنس

گواہ شد　　گواہ شد
راشد عبد اللہ　　حاجی محمد حسین

گواہ شد　　گواہ شد
ساہ معانتی　　حاجی جعفر

محررہ ۲۰ فروری ۱۸۳۹ء

واضح رہے کہ سند ہذا کو گورنمنٹ بمبی نے ۲۳ - فروری ۱۸۳۹ء کو منظور کیا

نمبر ۷

ترجمہ ایک اقرار نامہ کا کہ جو باہم سلطان محمد حسین فدتھل اور اوسکے بیٹے سلطان احمد محمد حسین فدتھل اور سلطے عبد اللہ اور فدتھل اور کمانڈر ہینس صاحب پولٹیکل اجنٹ متعینہ عدن کے قرار پایا حسب ذیل ہے

سلطان محمد حسین فدتھل اور اوسکے بیٹے مذکورہ بالا بنظر امن اپنے ملک اور محافظت مذہب وکم زور اور بچاو اپنے قوم اور حفاظت راستہ کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی شرارت ازجانب اوسکی رعایا کے سڑکون پر وقوع مین آوے تو اوسکے ذمہ دار سلطان ہونگے اور کوئی رعایا سلطان کسیطرح کا مقابلہ سرکار انگریزی سے نہین کریگی اور دونو فریق کے فوائد

یکسان رہینگے اور زر وثیقہ کے لیے جو باقتنی قد طبی یفای ہوشالی اور فرقہ امیر کا ہوگا مطالبہ سرکار انگریزی سے کیا جاویگا اور سلطان محمد حسین اور اوسکے لڑکون کو ہمیشہ تک نسلاً بعد نسل مہینہ ذیقعد ۱۲۵۴ ہجری سے مطابق جنوری و فروری ۱۸۳۹ء سے ہمیشہ ساڑھے چھہ ہزار سکہ ڈالر بطور وثیقہ کے سالانہ ملا کریگا اور اراضی موقوعہ مابین حورمگ اور لیج کی یعنے جہانتک کہ موسومہ بقبضہ قوم ابدالی کے ہے بحکومت سلطان کے متصور ہے اور در صورت ہونے کسی حملہ کے اوپر لیج یا قوم ابدالی یا اوپر عدن یا فوج انگریز کے ہم یعنے سلطان اور انگریز ایک ہو جاوینگے اور جو ہماری رعایا عدن مین جاوے وہ پابند قوانین انگریزی کے رہے اور جو رعایاے انگریزی لیج مین آوے وہ پابند حکومت ہماری کے رہیگی اور ہم یعنے سلطان یا ہمارے لڑکے عدن کو یا عدن سے جائین تو اوس صورت مین مستوجب اوسے کسیطرح کے محصول کے نہونگے ۔

محررہ ۶ ربیع الثانی ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۸۳۹ء

مہر محمد حسین فضل

بروز شنبہ

گواہ شد | گواہ شد | گواہ شد | گواہ شد
جعفر وکیل کمانیر | حسن عبد اللہ علی کالقت | عبد السفرین | عبد اللہ رسلے

گواہ شد | گواہ شد
علی سے عبد اللہ | سعلی احمد

واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا پر ۲۴ اکتوبر ۱۸۳۹ء کی منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل کشور ہند کی ہوئی

دستخط ٹی ایچ مینڈک

قائم مقام سکرٹر گورنمنٹ ہند

متعینہ ہمراہ لشکر گورنر جنرل

نمبر ۶۶

ترجمہ عہدنامہ کا جو سلطان محمد حسین فضل اور اوسکے ورثا اور جانشینان از قوم اربنی وسلامی سے نے بروقت ہونے ملاقات بمقام عدن بتاریخ ۲۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۲۵۴ ہجری بروز ہفتہ کے قرار پایا حسب ذیل ہے

بنظر قائم کرنے صلح ساتھہ سرکار انگریز کے کپتان اسٹافورڈ بیس ورتہ ہین صاحب نے ازجانب
سرکار انگریز کے اپنی رضامندی ظاہر کر کے ساتھہ سلطان محمد حسین فضل اور اوسکے ملازمان
اور رفیقان کے صلح کیا ہے اور عہدنامہ ہذا پر سلطان محمد حسین فضل نے اپنی مہر کی ہے
اور کپتان اسٹافورڈ بیس ورتہ ہین صاحب نے ازجانب سرکار انگریز کے اپنی مہر کی ہے
جو کہ ہر دو فریقین کو بہتری اور صلح مرغوب ہے اسلیے سلطان محمد حسین فضل والی لحج نے
بحق خود اپنے ورثا اور جانشینان وقوم سلامی وازیبی کے اور کپتان اسٹافورڈ بیس ورتہ ہین صاحب
نے ازجانب ملکہ معظمہ اون گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کے اس اقرارنامہ پاک کو قرار دیا تاکہ باہم
ہر دو سرکار موصوفہ کے ایک دوستی تا قیامت مضبوط اور مستحکم کہ جو کبھی توٹ نسکے قائم رہین

دفعہ ۱ بلحاظ منزلت سرکار انگریزی کے سلطان محمد حسین فضل وعدہ دربارہ واپس کر دینے
اراضیات واشیاے جملہ قسم کے کہ جنکی نسبت حسن عبداللہ خطیب متوفی اجنٹ انگریزی متعینہ
لحج کہ جائداد ہونا ثبوت ہو کرتے ہین لیکن بعوض اسکے سلطان محمد حسین امیدوار بہ نسبت اس
امر کے ہے کہ چند کتابین مالگذاری وغیرہ کی کہ جنکا نام ڈیراس ہے کہ جو خاندان خطیب کے
قبضہ مین ہین سرکار لحج کو واپس کر دیجائین اور اگر اونکا ارادہ خشکی مین جانیکا ہو تو اونکی حفاظت
کیجاویگی ـــ

دفعہ ۲ واضح رہے کہ اوسی خیال سے سلطان جملہ مطالبہ شمایل یہودی کو بہی فیصل کرینگے
بلکہ بموجودگی گواہان کے فیصل کر دیا اور جملہ مطالبون کو بہی کہ جو اندر میعاد پندرہ روز کے کہ قیام
ہمارا عدن مین رہیگا ہماری نسبت رجوع ہون تصفیہ کرینگے ـــ

دفعہ ۳ اور واضح رہے کہ ازجانب سلطان چند محصول بہی تجویز ہو کر بعد اسکے مندرج
کیے جاوینگے اور سلطان پابند اس امر کے ہین کہ اون محصول معینہ سے ایذا نلیوینگے
اور سلطان حتے الامکان ہر طرح کی تدبیر بہ نسبت آسایش کرنے آمد و رفت سوداگران کے
کرینگے اور بعوض اسکے وہ مجاز تحصیل کرنے ایک محصول موافق اوپر اجناس روانگی سوداگر
کے ہونگے ـــ

دفعہ ۴ سلطان وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ رعایا انگریز کو لحج مین واسطے

کار تجارت سے کے آنے دینگے اور اونکی ہر طرح کی محافظت کرینگے اور سوائے جلانے مردہ کے اور رسوم دینی سب کرنے دینگے ـــ

دفعہ ۵ اور اگر کوئی رعایا انگریز جوابدہ قانون کا ہو تو وہ حوالہ حکام متعینہ عدن کے کردیا جاویگا علی ہذالقیاس رعایا سلطان بھی اوسکے حوالہ کردیے جاوینگے ـــ

دفعہ ۶ واضح رہے کہ پل کھور مکسا کا ملکیت انگریزی ہے کہ جسکو انگریز لوگ ہمیشہ اچھا رکھینگے لیکن اگر یہ ثابت ہو کہ اوسکو رعایا سلطان نے توڑا ہے یا اوسکا نقصان کیا ہے تو اوسکی مرمت بذمہ سلطان ہوگی ـــ

دفعہ ۷ سلطان بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ جہانتک ممکن ہوگا رستون کو کسان غارتگر سے محفوظ اور صاف رکھینگے اور اجناس سوداگری کی کہ جو اوسکے ملک ہوکر جاتی ہین محافظت کرینگے ـــ

دفعہ ۸ رعایا انگریز کو اختیار ہے کہ باجازت سلطان کے لحج مین اراضی بلگان حسب آئین ملک کے لیوین علی ہذالقیاس رعایا سلطان بھی مجاز اس امر کے ہین کہ عدن مین بپابندی قوانین انگریز کے کوئی ملکیت لیوین ـــ

دفعہ ۹ واضح رہے کہ وے اجناس کہ جو خاص خاندان بادشاہت کے لیے ہون عدن سے ہوکر بلا ادائے محصول جایا کرینگے علی ہذالقیاس جملہ تحائف اور اسباب سرکاری جو عملداری سلطان مین ہوکر جائینگے بری المحصول رہینگے ـــ

دفعہ ۱۰ واضح رہے کہ وثیقہ سلطان کا تمام و کمال منحصر اوپر کپتان ہین صاحب اور سرکار انگریز کے ہے اور جو کہ سلطان انگریز کو اپنا دوست صادق سمجھتے ہین اسلیے سرکار انگریز بھی سلطان لحج کو اپنا دوست متصور کرتی ہے ـ محررہ ۱۱ شہر محرم الحرام اشورشنبہ ۱۲۵۹ ہجری مطابق ۱۱ فروری ۱۸۴۳ع

دستخط ایس بی ہس کپتان پولٹیکل اجنٹ عدن (ل س) (ل س)

نمبر ۸۷

سند جو سلطان لحج نے قبل از پہر اجرا ہونے دینے پانسو اکتالیس روپیہ سکہ جرمنی ماہواری وثیقہ کہ جو باعث عہد شکنی

اوسکی اقرارنامجات سابق سے کے بند ہو گیا تھا ۲۰ فروری
۱۸۴۴ع کو قرار دیا مضمون ذیل سے ہے +

دفعہ ۱ رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے بعنایت مجھکو وثیقہ عالہ ہے سکہ جرمنی عطا کیا باین
شرط کہ مین ہر طرح پر شرائط اپنے اقرارنامہ مرقومہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ع پر کہ جو حلف ہو کر سٹانفورڈ
ٹیس ورتہ ہن صاحب بہادر کپتان فوج جہازی و پولیٹکل اجنٹ عدن کے سپرد ہوا قائم رہ کر
سرکار انگریزی کا دوست اور خیرخواہ بنا رہون ـــ

دفعہ ۲ مین از روے حلف و ایمانداری کے اوسکو تصدیق کرتا ہون اور یہ بیان کرتا ہون
کہ دربارہ صلح ترقی اور کامیابی عدن کے مین ہر طرح کی کوشش بہ نسبت محفوظی آفت سے کے
کر کے منفعت جھنڈا انگریزی کے لیے مدد کرونگا اور ہر طرح پر ظاہر و باطن دفعات مندرجہ
سند محررہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ع پر قائم رہونگا ـــ

دفعہ ۳ مین بہ نسبت اس امر کے ہی قسمیہ وعدہ کرتا ہون کہ اگر از جانب میرے یا میرے
لڑکے یا سرداران یا اور کسی شخص یا اشخاص از قوم ہمارے یا ملازمان ہمارے یا اور کسی شخص
کے جو تعلق ہماری سرکار سے رکھتا ہو کسیطرح کی بد دیانتی یا عدول بہ نسبت سند مذکورہ بالا کے
ظاہر ہو اور کوئی شخص از کسان سند مذکورہ بالا کسیطرح پر اوس بد دیانتی یا عدول عہد و پیمان کا مرتکب
ہو یا مرتکب کسی غارتگری موقوعہ رستہ عدن کا ہو تو اوس صورت مین اوسکا ذمہ دار ہون اور
سرکار انگریز مجھکو جواب دہ متصور کرین اور اگر ما بین اشخاص مذکورہ بالا خفیتہً یا علانیتاً کسی مجرم کو
پناہ دون اور سرکار انگریز کو بخوبی راضی نرکھون تو اوس صورت مین قسمیہ بیان کرتا ہون کہ مین جملہ
مطالبہ سے بہ نسبت اپنی تنخواہ عطیہ رایٹ آنریبل گورنر ہند کے باز آونگا اور تمام خلقت کے
سامنے اپنے کو جھوٹھا گردانونگا ـــ

دفعہ ۴ مین بہ نسبت اس امر کے ہی قسم کھاتا ہون کہ اگر سند مورخہ ۱۱ فروری ۱۸۴۳ع و جملہ
شرائط مذکورہ بالا برآپ سے قائم نرہون تو جو کچھ کہ میرا مطالبہ بہ نسبت مہربانی و دوستی و سخاوت
سرکار انگریز کے ہو باطل متصور ہو اور بباعث کسی بد دیانتی یا عہد شکنی کے کہ جو ہماری جانب
سے آیندہ کو ظہور مین آوے ہم مستوجب بدلی سخت سے کے ہونگے ـــ

مورخہ ۲۰ - فروری ۱۸۸۲ء

دستخط سلطان محمد حسین فضل

مہر سلطان

یس بی ہنس کپتان فوج جہازی

اور پولیٹیکل اجنٹ متعینہ عدن

نمبر ۷۹

عہد و پیمان جو واسطے حفظ فوائد تجارت دوستانہ و خیرخواہی
اور قائم رکھنے دوستی دوام باہم ہر دو سرکار کے قرار پایا
کہ جسپر سلطان علی ابن محمد حسین فضل نے ازجانب خود و
اپنے ورثا و جانشینان و قوم ارابی و سلامی و دیگر اقوام ماتحت
حکومت اپنے کے اور اسٹافورڈ بیلس ورتھ ہین صاحب
بہادر کپتان فوج جہازی و پولیٹکل اجنٹ عدن نے
از روے اختیار عطیہ ازجانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل
ہند کے بشرط منظوری اخیر گورنمنٹ ہند سے ہونا چاہیے
جسپر دستخط اور مہر کیا مضمون ذیل ہے

جو کہ تمام قوموں کے لیے علی الخصوص حکام مذکورۂ بالا کے لیے صلح تجارت و کامیابی بہتر اور مفید متصور ہے اسلیے سلطان علی محمد حسین فضل والی لیح ازجانب خود و اپنے ورثا و جانشینان اور تمام اقوام کے کہ جو بہ تحت حکومت اونکے کے ہین اور کپتان اسٹافورڈ بیلس ورتھ ہین صاحب ازجانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے یہہ اقرار کرتے ہین کہ باہم ہر دو سرکار کے ایک دوستی مستحکم اور پایدار کہ جو کسیطرح پر ٹوٹ نسکے گی رہیگی اور ہر دو فریق نے دفعات مندرجۂ ذیل کو متفق ہوکر تسلیم کیا اور اپنی مہر و دستخط کر دیے

دفعہ ۱ بلحاظ منزلت سرکار انگریزی کے سلطان علی محمد حسین فضل بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کسی رعایا انگریزی ساکن عدن کی کوئی جائداد از قسم اراضی و مکان وغیرہ کی اونکی عملداری مین ہو تو وہ اوسکے مالک مستحق کو دیدینگے اور جو لوگ کہ واسطے تحصیل لگان

[illegible] یا اورکسی مطلب خاص سے آوینگے تو اوس صورت مین اونکی قدر اور محافظت کیجاویگی —

دفعہ ۲ سلطان علی محسن فضل وعدہ کرتے ہین کہ رعایا سرکار انگریزی اور تمام باشندگان عدن کو لیج یا اورکسی جزو عملداری اونکی مین واسطے تفریح طبع یا کار تجارت کے آنے کی اجازت رہیگی اور اونکے مذہب کے رسوم کو بجبر جلانے مردہ کے ہونے دینگے —

دفعہ ۳ اگر کوئی رعایا انگریز جو ابدہ قانون کا ہو تو وہ واسطے روبکاری اور سزادہی کے حکام متعینہ عدن کے سپرد کر دیا جاویگا —

دفعہ ۴ رعایا سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ باجازت سلطان کے لیج مین اراضی بہ لگان حسب آئین ملک کے لیوین علی ہذا القیاس رعایا سلطان بھی مجاز اس امر کے ہین کہ عدن مین بپابندی قوانین انگریزی کے کوئی ملکیت لیوین —

دفعہ ۵ پل کھورمکسا کا اور میدان موقوعہ درمیان اوسکے اور پہاڑی عدن کے کہ جو جزیرہ سے ملکیت انگریزی ہے اور جانب شمال کو وہین تک حد ہے —

دفعہ ۶ سلطان علی محسن فضل وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ اون سڑکون کو کہ جو عدن کو جاتی ہین غارتگرون سے صاف رکھینگے اور اشیاے سوداگری کہ جو اونکے ملک مین ہوکر جاتی ہین حفاظت کرینگے اور اون لوگون کو کہ جو دوسرے کو لوٹتے ہین یا روک ٹوک کرتے ہین یا ضرر پہونچاتے ہین سزا دینگے بشرطیکہ اونکے اختیار مین ہو —

دفعہ ۷ اور اون اشیاے پر کہ جو خاص سلطان لیج کے گھر کے لیے عدن سے ہوکر جاوینگی کسیطرح کی چونگی نہین لیجاویگی اور علی ہذا القیاس وہ اشیاے سرکاری کہ جو سلطان کی عملداری مین ہوکر جاوین بری المحصول رہینگے —

سلطان لیج وعدہ کرتے ہین کہ اونکی عملداری مین اون اشیاے یعنی اشیاے مال انگریزی کہ جو بہ پار عدن مین ہوکر جاوین محصول بشرح ذیل لیا جاویگا —

شرح محصول

گندم دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

جوار دو روپیہ بشرح ایضاً

میدا دو روپیہ بشرح ایضاً

گھی دو روپیہ بشرح ایضاً

پھل گھاس ہر قسم دو روپیہ ایضاً

شہد دو روپیہ بشرح ایضاً

قوا دو روپیہ بشرح ایضاً

دال دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

سیندھا دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

لاکھ و لوبان وغیرہ دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

ورس دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

کافی دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

کھاٹ دو روپیہ سیکڑہ اوپر اصل قیمت خشکی کے

ہر کاری و لکڑی و گھاس و کربی جو عمداری ابدالی مین پیدا ہوتی ہین بری المحصول رہینگی اور جملہ اجناس پر کہ جو مندرج فہرست نہین ہین بشرح دو روپیہ سیکڑہ لیا جاویگا

شرح محصول اون اجناس کی کہ جو عدن سے اوسکے ملک کو جاتی ہین

اوتب روئی دو روپیہ سیکڑہ

ماشس دو روپیہ سیکڑہ

سیاہ مرچ دو روپیہ سیکڑہ

سفید اور سوتی کپڑی دو روپیہ سیکڑہ

شیشہ دو روپیہ سیکڑہ

حقہ دو روپیہ سیکڑہ

خرما دو روپیہ سیکڑہ

واضح رہے کہ جملہ اشیا سے کہ جو مندرج نہین ہین مستوجب ادائے دو روپیہ سیکڑہ کی ہونگی

دفعہ ۸ سلطان علی محمد حسین فضل وعدہ بہ نسبت ترقی کروانے کاشتکاری ترکاری ولایتی اور دیسی کے واسطے بازار عدن کے کرتے ہین —

دفعہ ۹ سلطان علی محمد حسین فضل با یمانداری تمام اقرارنامہ ہذا کو تصدیق کرکے بیان کرتے ہین کہ جملہ امورات متعلقہ رونق وامن وبہبودی عدن مین کوشش بنظر فائدہ انگریزون کے کرینگے اور جہانتک ممکن ہوگا اہلکار سرکار انگریز متعینہ عدن کی صلاح جملہ امورات مین لیا کرینگے —

دفعہ ۱۰ سلطان علی محمد حسین فضل بہ نسبت اس امر کے بھی قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ اگر از جانب میرے ویرے لڑکے یا سرداران یا اور کسی شخص یا اشخاص از قوم ہمارے یا ملازمان ہمارے یا اور کسی شخص کے جو تعلق ہماری سرکار سے رکھتا ہو کسیطرح کی بددیانتی یا عدول بہ نسبت سند مذکورۂ بالا کے ظاہر ہو اور کوئی شخص از کسان مذکرۂ بالا کسیطرح پر اوس بددیانتی یا عدول عہد وپیمان کا مرتکب ہو یا مرتکب کسی غارتگری موقوعہ رستہ عدن کا ہو تو اوس صورتین مین اوسکا ذمہ دار ہون اور سرکار انگریز مجھکو جوابدہ متصور کرین اور اگر مین یا اشخاص مذکورہ بالا خفیتہً یا علانیتہً کسی مجرم کو پناہ دون اور سرکار انگریز کو بخوبی راضی نرکھون تو اوس صورت مین مین قسیمہ بیان کرتا ہون کہ مین جملہ مطالبہ سے بہ نسبت اپنی تنخواہ عطیۂ رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے باز آونگا اور تمام خلقت کے سامنے اپنی کو جھوٹا گرا نونگا —

دفعہ ۱۱ استافورڈ بٹیس ورتھہ ہین صاحب کپتان جہازی اور پولٹیکل اجنٹ متعینۂ عدن حسب الاختیار عطیہ از جانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ تا حینیکہ پابندی شرائط مندرجۂ عہد وپیمان ہذا کی رہیگی اور سرکار انگریز کے ساتھہ دوستی صدق دلی اور ایمانداری کے پیش آوینگے حالیہ ۵ روپیہ ماہواری سکہ جرمنی سلطان علی محمد حسین فضل اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دیتے رہینگے — محررہ ۷ - مارچ ۱۸۴۹ء

بشہادت اسکے ہمنے اپنی مہر اور دستخط کردیا

مہر

دستخط ایس بی ہس کپتان و پولٹیکل اجنٹ

واضح رہے کہ تیسوین اکتوبر ۱۸۴۹ء کو موسٹ نوبل یعنے عالی القاب گورنر جنرل ہند نے اوسکو منظور فرمایا ہے —

دستخط ایچ ایم ایل ایٹ
سکریٹر گورنمنٹ ہند ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۰

ترجمہ ایک سند قرار دادہ سلطان احمد بن عبد اللہ
قدٹہلی کا بمضمون ذیل ہے

سلطان بن عبد اللہ قدٹہلی اور اوسکے بہائیان صالح اور تاجر اور قدل اور اوسکے بہائیان بحیار زاد اتفاق
بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے ساتھہ اپنی قوم اور توابعان اپنے اور اونکے سے ایک
اقرارنامہ مثل سابق قرار دادہ ساتھہ کمانیر ٹبس صاحب کے کہ جو اُن لوگون کو زر وثیقہ کہ سلطان محمد حسین
قدل ابدالی سے اونکو ملتا تھا دینا قبول کرتے ہین قائم کرین اور مضمون اوس اقرارنامہ قرار دادہ
باہم اونکے یعنے سلطان اور کمانیر ٹبس صاحب کے یہہ ہے کہ جو کچھہ سلاطین ابدالی اور قدٹہلی کا
سابق سے رہا ہو یا اب ہو وہ اونکا متصور ہو گا اور جملہ نقصان یا غارتگری وغیرہ کے لیئے لحج
مین یا اوسکے قرب وجوار مین یا اوسکے حدود مین یا عدن مین یا اوسکی سڑکون پر یا اوسکے حدود
مین واقع ہون قوم ابدالی جوابدہ ہونگے اور سلطان احمد مذکور بہ نسبت جملہ اموسات زیادتی کے
جو از جانب کسی قدٹہلی یا اونکے خاندان یا توابعون کے واقع ہو جوابدہ ہونگے درحالیکہ سلطان
احمد کسی اور فرقہ یا سلطان کے مددوہی کرینگے تو اوس صورت مین اقرارنامہ ہذا باطل اور منسوخ
متصور ہو گا اور ہمارے سلطان احمد اور محمد حسین کا ہاتھہ ایکہی ہے اور ہمارے اور اونکے
دوست یکسان ہین اور اگر کوئی شخص از قوم مذکورۂ بالا کے کوئی غارتگری یا ظلم سرکون پر یا لحج
مین کرے تو اوس صورت مین وہ دست آویز جو ہمارے قبضہ مین ہے تا واپسی مال مغروقہ
باطل اور منسوخ متصور ہو گی اور اگر لحج یا عدن مین خواہ اونکی سڑکون پر کوئی خانہ جنگی یا قتل
واقع ہوا اور مرتکب اوسکا کوئی قدٹہلی یا کوئی شخص از قوم اونکی کے ہو تو وہ شخص گرفتار ہو کر مجرم
متصور ہو گا۔ مخفی نرہے کہ سند ہذا ہمیشہ کاربند متصور ہو گی اور کبھی منسوخ نہین ہو گی اور
اپنا وثیقہ ہم ششماہی لیا کرینگے اور بروقت کسی ضرورت شدید کے سرکار ہمکو ایک جزاد سکا
فوراً دیدیا کریگی اور مہینہ ذیقعدہ ۱۲۵۴ ہجری مطابق جنوری اور فروری ۱۸۳۹ع سے اداسے

وثیقہ شروع ہوگا اور جو کچھ کہ قوم مذکورۂ بالا کے لیے معین ہے وہ اونکو معرفت ہمارے یا سلطان محمد حسین یا اوسکے لڑکون کے ملا کریگا - واضح رہے کہ ان شرائط کو سلطان احمد فضلی نے بوساطت سلیم بن شیخ و سید بن صلاح وکلاے سلطان احمد کے منظور کیا ہے اور اقرارنامہ ہذا کو بتاریخ ۲۶ ربیع الاخر ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۸ جولائی ۱۸۳۹ع کے بروز دوشنبہ قبول کیا ہے ششماہی جو ہمکو سرکار سے ملیگی ایک سو اناسی کروش کہ جسکا آدھا اکیانوے و ایک آٹھوان حصہ ایک کروش کا ہوتا ہے اور جو وثیقہ کہ اشخاص مذکورۂ بالا کو ملا کرتا ہو وہ معرفت سلطان یا اوسکے لڑکون کے اونکو بیچ مین ملنا چاہیے —

دستخط سلطان احمد بن عبدل بن احمد فضلی — گواہ شد ملا جعفر وکیل کمانیر بمبئی — گواہ شد علی بن عبداللہ احمد

گواہ شد سلیم بن تاجر عرب — گواہ شد قاضی عبدالرزاق بن علی

نمبر ۸۱

مہر احمد بن عبداللہ فضلی

واضح رہے کہ مین نے کہ جسکی مہر اور دستخط اس مین مندرج ہے عزیز الولی بن زین الیدر کو صلح اور دوستی قرار دادہ باہم اپنے اور گورنر ولیم کوگلن صاحب حاکم عدن پر و نیز حفاظت سڑک اور غربا کے جو بیچ سے عدن کو جاتے ہین عہد کیا ہے اور مین ہر طرح کے فساد کا کہ جو از جانب قوم فضلی کے خواہ باشندگان بہار یا کنارہ سمندر کے سڑک پر سرزد ہو جوابدہ ہون اور جملہ حرکات موقوعہ سڑک ہاے ابیان و عدن کے ہم ذمہ دار ہین اور جو نقصان کہ ہماری رعایا پر ہو اوسکے لیے ہم سید انولی سے بازپرس کرینگے اور گورنر عدن اسمین درمیانی ہین —

اور اگر خدانخواستہ باہم فضلی اور ابدالی کے کوئی نزاع پیدا ہو تو اوس حالت مین انگریز قوم

عرب مین دست اندازی نہین کرینگے بلکہ آپس مین دوست رہینگے اور ہر ایک اپنے قاعدہ اور قول کے مطابق کاربند رہینگے اور اگر کوئی شخص باہم ہمارے یعنے فدھلی اور انگریز کے نفاق پیدا کیا چاہے تو اسے دشمن کے کہنے کی سماعت نہوگی اور گورنر عدن اوس اتحاد کو کہ جو دروازہ عدن پر ہماری رعایا غریب اور دوسرے کی نسبت تعین کیا ہے اوٹھادین اور بلحاظ اچھی شرائط مطلوبہ کے ہم اور انگریز آپس مین دوست اور خیرخواہ اور محافظ رعایا آپس کے ہین —
واضح رہے کہ یہہ شرط ہمنے اپنے عزیز الوی سے کیا ہے اور وہ از جانب ہمارے ولیم کوگلن صاحب سے عہد کرینگے —
بموجودگی اشخاص ذیل کے تحریر ہوا

صالح بن عبد اللہ ــــــ ناصر بن عبد اللہ ــــــ فدھل بن عبد اللہ ــــــ علی بن احمد ازاد ــــــ

نمبر ۸۲

عہدنامہ صلح و دوستی کا جو باہم سلطان حیدر بن مہدی قوم اکرابی و شیخ عبد الکریم بن صلاح مہدی و شیخ فدھل بن حیدر بن احمد والی ملان سرداران اکرابی یک طرف اور کمانیر ہین صاحب از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی طرف ثانی کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

باہم قوم انگریز اور اکرابی کے دوستی صلح اور مستحکم رہیگی عدن ملکیت انگریز کی ہے اور قوم اکرابی ساتھہ امن کے دوست قائم رہینگے اور ہر دو فریق کا رعایا کو اختیار ہے کہ بلا اسطرح کے روک ٹوک اور ذلت کے ایک دوسرے کی عملداری مین آیا جایا کرین —
اور اگر انگریز عملداری اکرابی مین جایا چاہین تو اوس صورت مین اکرابی اونسے بعزت اور شفقت کے پیش آوینگے کیونکہ وہ دوست ہین اور کاشش باہم رعایا ہر دو فریق کے کوئی فساد واقع ہو تو اگر مجرم از قوم انگریز ہے تو حکام عدن کے سپرد کیا جاویگا اور اگر از قوم اکرابی ہے تو وہ حوالہ حاکم سلطان واسطے سزایابی کے کیا جاویگا اسلیے خدا کو حاضر جانکر اسکو قرار دیا —

محررہ ۴ - فروری ۱۸۳۹ء مقام عدن

دستخط سلطان حیدر بن مہدی

گواہ شد گواہ شد گواہ شد گواہ شد
سید اوسلے راشد عبد اللہ جعفر بن ملا الول کیس لی ہنس

نمبر ۸۳

حمد ہے اوس خدا کی جو قابل حمد کے ہے

واضح رہے کہ باتفاق شیخ عبد اللہ محمد مہدی اور جملہ بزرگان اکرابی کے کہ جنکا نام مندرج ذیل ہے ہمنے عالی القاب گورنر ولیم کوگلن صاحب حاکم عدن سے بہ نسبت قائم رہنے صدق دلی اور دفع کرنے فساد عملداری اپنے مین اور دوستی صادق کے قول و قرار کیا ہے اپنے حتی الامکان بموجب دوستی کے سرکار انگریز اور اوسکی رعایا کے فواید کے محفوظ رکھنے مین برقرار رہینگے اور جسوقت کوئی از قوم انگریز تفریح کے لیے براحمد کو آیا چاہے تو اوسوقت مین ہمکو اطلاع اسکی دین اور اونکی تعظیم اور محافظت کے ذمہ دار ہم ہین اور جو حاجت گورنر جنرل کو ہو ہم شب و روز اونکے تابعدار ہین ہمارا املاک اور ہماری جانئداد سرکار انگریز کی خدمت کے لیے موجود ہے اور خداوند کریم اس دوستی کو برقرار رکھے غرضکہ حسب مندرجۂ بالا ہمنے قول و قرار کیا ہے اور دعا خدا سے مانگتے ہین کہ ہمکو اپنے قول و قرار کے پورا کرنے مین بایانداری تمام مستقیم رکھے — محررہ ۸ شعبان ۱۲۸۵ ہجری مطابق ۱۲ - اپریل ۱۸۶۹ء

دستخط عبد اللہ

عبد الکریم صلاح مہدی

حاجی اسید علی سیحیے

علی بن احمد علی

گواہ شد گواہ شد گواہ شد گواہ شد
سید محمد بن زین اللہ روز سید المدروس بن حسین شیخ علی الکم احمد
بابب والاعجب

بحاضری الوی ابن زین اللہ روس

نمبر ۸۴

غرض تحریر اس سند جائز کی یہہ ہے کہ از روے اس اقرارنامہ کے باہم عبداللہ بجید راعہدی سردار قوم اکرابی سے ایک طرف اور برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن از جانب ملکہ معظمہ انگلستان طرف ثانی سے یہہ عہد و پیمان ہوا ہے کہ یہ شیخ عبداللہ بجید راعہدی موصوف بذات خود و اپنے ورثا و جانشینان کے پابند بہ نسبت اس امر کے ہوتے ہین کہ سواے سرکار انگریز کے اور کسی شخص کے پاس کوئی جز جزیرہ جبل بہار و کھور بیر احمد و العفادہ مند رو خو گم و جملہ سوانح اندرونی و کنارے وغیرہ رہن یا بیع نہین کرینگے اور نہ کسیطرح پر دوسرے کا قبضہ اوسپر دینگے اور بلحاظ اوس کارروائی دوستانہ کے برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن نے سہ روپیہ سکہ ڈالر ایک مشت شیخ عبداللہ بجید راعہدی کو دیا ہے اور آیندہ کو سہ روپیہ سکہ مذکور بطور وثیقہ ماہواری ملا کریگا اور یہہ وثیقہ بشرط حفاظت جملہ سوداگران و رعایا انگریزی کے جو عملداری اکرابی مین رہتے ہین یا اوسمین ہو کر جاتے ہین و نیز بشرط قائم رکھنے شرائط صلح و دوستی باہم قوم اکرابی اور گورنر عدن ملازم سرکار ملکہ معظمہ انگلستان کے بحق شیخ عبداللہ بجید راعہدی و اوسکے ورثا اور جانشینان کے فرض ہے ۔

اور بتصدیق اس عہد و پیمان معزز کے برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب نے اور شیخ عبداللہ بجید راعہدی نے الگ الگ اسپر اپنی مہر و دستخط بتاریخ ۲۳ ۔ جنوری ۱۸۶۳ء مطابق ۴ شعبان ۱۲۷۹ ہجری کے بمقام عدن بروز جمعہ کے ثبت کیا ۔

دستخط عبداللہ بجید راعہدی بمقابلہ محمد بجید راعادی بن زین اللہ روس

ڈبلیو ایم کوگلن برگڈیر اللہ روس بن زین

پولیٹیکل اجنٹ عدن ایچ رسام اسسٹنٹ پولیٹیکل رزیڈنٹ عدن

نمبر ۸۵

غرض تحریر سند ہذا کی یہہ ہے کہ بغرض انسانیت و مستحکم کرنے آئین کارروائی سرکار عالیہ انگریزی کے

ہم اپنے صادق دوست ہر گرہ برویم پارکس کوگان صاحب گورنر بمبئی کے تجویزات پر بغور تمام توجہ کرکے عہد و پیمان بہ نسبت اس امر کے کرینگے کہ ہماری عملداری موقوعہ افریقہ یا اور کسی مقام موقوعہ افریقہ یا ایشیا وغیرہ میں تجارت غلامان حبشی کی امتناعی کرینگے بلکہ بالکل بند کر دینگے اسلیے ہم دستخط کنندگان دست آویز ہذا خدا اور انسان کے سامنے حلفاً اپنا ارادہ دربارہ امتناع روانگی غلامان حبشی کا افریقہ سے حتے الامکان اپنے قرار دیتے ہین ہم نہ خود اونکو لیجاوینگے اور نہ کسی رعایا اپنی کو لیجانے دینگے اور جو جہاز محمولہ غلامان حبشی کے ملے اوسکو گرفتار کرکے ضبط کر لیا جاوے اور غلامان چھوڑ دیے جاوینگے — گواہ شد
سید محمد بن عبد الرحمان السقاف

دستخط سلطان مناصر بن ابوبکر بن مہدی قوم اولا کی

بتاریخ ۱۴ - اکتوبر ۱۸۸۸ع مقام شقرہ

دستخط سلطان ابوبکر بن عبد اللہ بن مہدی قوم اولا کی

تاریخ و مقام ایضاً

اقرارنامہ قرار دادہ از جانب علی محمد زید بزرگ جرجرہ جبر
قوم سومالیون کا کہ جو بتاریخ ۵ - صفر ۱۳۰۶ ہجری
مطابق ۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۸ع کے قرار پایا
بمضمون بالا ہے

دستخط ہرسی علی محمد بزرگ جرجرہا جبر

تاریخ ۵ - صفر ۱۳۰۶ ہجری مطابق
۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۸ع

گواہ شد
عمر بن احمد بن سید باسطیاں

دستخط محمود محمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۵ - صفر ۱۳۰۶ ہجری مطابق
۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۸ع مقام ہالیس

دستخط ابوبکر بن محمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۵ - صفر ۱۳۰۶ ہجری مطابق ۱۱ - اکتوبر ۱۸۸۸ع مقام رکودہ

دستخط عبد و عمر بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۶ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام انکور

دستخط علی احمد بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۶ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام ایضاً

دستخط حسن یوسف بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۶ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام کرم

دستخط محمد لیبن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۶ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام کرم

دستخط یوسف اوثمن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۷ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام انتراد

دستخط احمد ابو بکر محمد لیبن بزرگ قوم جرتالی جالا

تاریخ ۷ صفر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۸۵۵ء مقام ایضاً

نمبر ۸۶

نقل عہدنامہ دوستی و صلح قرار دادہ باہم قوم انگریز اور ہزابی کے بمضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا واسطے صلح باہم ہزابیون کے ہے اور ہمین از جانب شیخ عبداللہ ہرات کے شیخ حامد بن عبداللہ ہزیل ملی ہزابی اور کمانیر ہین صاحب اجنٹ انگریز از جانب سرکار انگریز کے فریق ہین اسیلیے ہم آپس مین دوست ہین اور وعدہ صلح اور دوستی مستحکم کا کرتے ہین اور ہمارا دل اور ہماری خواہش ایک متصور ہے اور یہہ بھی واضح رہے کہ عدن سے ساتھہ بھی صلح اور دوستی قائم رہیگی اور کاشش ہمارے اور انگریز کی رعایا ایک دوسرے ملک مین جائین تو وہان ہر وہ ذبیل سے نکیے جادین اور کسیطرح کا ضرر انکو نہ پہونچے کیونکہ ہم ایک ہین اور اگر یکے از ہر دو فریق کا کوئی رعایا مرتکب کسی جرم کا ہو تو وہ حوالہ حاکم اپنے کے

واسطے سزایابی حسب قانون ملک اپنے کے کردیا جاویگا —

بمقابلہ دستخط سیدلوی بن حدروس علی بن بکیر راشد عبد اللہ

دستخط شیخ محمد بن عبد اللہ ہزیب کی ہزابی

دستخط ایس بابی ہنس ۱۵ - ذیقعدہ مطابق ۳۱ جنوری ۱۸۳۹ء

ترجمہ سند قرار دادہ از جانب سلطان مانع بن سلام از

قوم ہوشابی اور اوسکا بیٹا سلام بن مانع از قوم ہوشابی کا

بمضمون ذیل ہے

سلطان مانع بن سلام ہوشابی اور اوسکا لڑکا سلام بن مانع ہوشابی بخوشی و رضامندی اپنے بیان کرتے ہین کہ وے ساتھہ جملہ اشخاص متعلق قوم ہوشابی اونکے قرابتان اور توابعین اور سردار ہم ہر دو لواجر اور تمام قوم ہوشابی کی حسب انتظام سابق قرار دادہ کمانیر ملن صاحب گورنر عدن کے کہ جو اتفاق درباب دینے وثیقہ جو اونکو سلطان محمد حسین فدل ابدالی سے ملتا تھا اقرار کرتے ہین متفق الراے ہین واضح رہے کہ از روے انتظام باہم کمانیر ہنس اور سلطان کے یہہ قرار پایا کہ جو کچھہ سلاطین ابدالی سابق اور حال کا حق ہے وہ اونکا رہیگا اور جو کچھہ قوم ہوشابی کا بشرح ایضاً ہے اونکا رہے —

واضح رہے کہ بہ نسبت جملہ ظلم بدعت کے کہ جو لیح مین خواہ اوسکے قرب وجوار مین خواہ اوسکے سرحد مین خواہ عدن مین خواہ اوسکے سڑکون ہین خواہ اوسکے حدود مین واقع ہون حسب اقرار اپنے جو ابدہ متصور ہونگے اور مانع بن سلام اوس بدعت وغیرہ کا ذمہ دار ہوگا کہ جو از جانب قوم ہوشابی یا اونکے قرابت مند یا رعایا سے سرزد ہو درحالیکہ مانع کسی اور سلطان یا قوم کو مدد دیوے تو اوس صورت مین سند ہذا باطل اور منسوخ متصور ہوگی ہم سلطان مانع کا ہاتھہ اور سلطان محمد فدل کا ہاتھہ ایک متصور ہو علی ہذا القیاس سلطان محمد حسین کے ساتھہ ہمارا دوست یکسان متصور ہو درحالیکہ کوئی شخص از قوم مذکورۂ بالا کے سڑکون پر یا لیح مین غارتگری کرے تو اوس صورت مین تا وقتیکہ باز دہ اوس حرکت کی نسبت نہو لیوے دست آویز ہذا باطل اور منسوخ متصور ہوگی کاش کوئی شخص مقام لیح یا عدن یا سڑکون پر مارپیٹ یا خون کرے اور یہہ ثابت ہو کہ وہ شخص از قوم

ہوشابی یا اونکے قرابت مندان کے سبب ہے تو اوس صورت مین وہ گرفتار ہوکر مجرم قرار دیا جاویگا مخفی نرہے کہ سند ہذا ہمیشہ کے لیے بطور پابندی کے ہے ہر شش ماہی مین ہمارا روزینہ سرکار سے ملا کریگا اور کاش کبھی ضرورت لاحق ہو تو بعد دو مہینے کے جز اوس روزینہ کا ملیگا اور اسکی کارروائی ماہ ذیقعدہ ۱۲۵۵ہجری سے مطابق ماہ جنوری و فروری ۱۸۳۹ع کے شروع ہوگی اور اشخاص مندرجۂ بالا کا وثیقہ بعینہ معرفت ہمارے یا سلطان محمد حسین یا اوسکے لڑکون کے ملا کریگا واضح رہے کہ ان شرائطون پر سلطان بانع بن سلام اور سلام بن بانع نے بدرمیانی ابی محمد حسین بن وحسن بن قاسم شفیعان وکیل قوم ہوشابی کے اتفاق کیا ہے قرار داده ۲ ربیع الثانی ۱۲۵۵ہجری مطابق ۱۴ جون ۱۸۳۹ع بروز جمعہ کے — واضح رہے کہ سالانہ ۵ سکہ کروش فرونسا کہ جسکا آدھا سالانہ ۵ کروش ہوتا ہے قوم ہوشابی کا روزینہ سالانہ مقرر رہے —

گواہ شد گواہ شد گواہ شد
محمد حسین وحسن شفیعان جعفر مترجم حاجی عبدالرزاق بن علی علی بن عبداللہ علی

نمبر ۸۷

افرارنامہ دوستی وصلح جو باہم شیخ ارسل بن حیدی بن احمد مشیدی
حاکم یک ضلع متعلق قوم یفای اور احنٹ معتمد قدیم سردار
سلطان علی غالب از قوم یفای اور کمانیز منس صاحب کے
ازجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۲ فروری ۱۸۳۹ع
کو قرار پایا بمضمون ذیل ہے

ہم اقرار کرتے ہین کہ باہم ہمارے صلح اور دوستی رہیگی اور قوم انگریز مقیمہ عدن ہمارے دوست رہینگے اور کاش یکے از ہر دو سرکار کے رعایا ایک دوسرے کی عملداری مین جاوے تو اوس سے کوئی مزاحمت نکرے اور نہ اوسکو ذلیل کرے بلکہ اوسکو دوست متصور کرے اگر قافلہ ضلع یفائی سے گہر والہ کے ملک ہوکر سوداگری کے لیے عدن مین جانا چاہین تو اوس صورت مین اونسے کوئی مزاحمت نکرے بلکہ اسباب ہر دو فریق بلا ادا ے محصول آیا جایا کرین اور آپس مین اولا بدلا کیا کرین اور اونکو اختیار ہے کہ عدن سے اجناس سوداگری لیجایا کرین اور اونکی قدر و منزلت ہوا کریگی

دستخط شیخ ہاسل بن ہادی بن احمد — محررہ ۱۲ فروری ۱۸۳۹ء

گواہ شد
علی عبد اللہ سید علوی

ترجمہ ایک عہد و پیمان کا کہ جو سلطان علی غالب اور اوسکے بیٹے احمد بن علی غالب از قوم یفائی الاقیفی نے قرار دیا بمضمون ذیل ہے

ہم باایمانداری از جانب خود اپنے توابعین و فرقہ یفائی کے اور اونکے توابعین اور فرقہ مریدیہ و سلاے
و اونکے توابعین بحق کمانیر ہینس صاحب گورنر عدن اور ہر کل وجز متعلقہ اونکے کے امر قرارداد
از جانب سلطان محسن فضل علی اور کمانیر ہینس صاحب گورنر عدن ملازم کمپنی موصوفہ پر اتفاق
کرتے ہین اور حسب طریقہ سابق مجاریہ بعہد سلطان عبید علی کے آیندہ کو بھی اوس قوم کی ملکیت
جو کچھ رہی ہے رہیگی اور جو نقصان اونکا لیج یا اوسکے قرب وجوار مین یا اسکے سرحد مین یا عدن
مین یا اوسکے سڑکون پر واقع ہووے عہد و پیمان قرارداد از جانب عبید علی سے مستثنی متصور نہین
ہوگا اور اگر کوئی نقصان از جانب قوم یفائی یا اسکے توابعین کے ہوگا اور اسکے ذمہ دار
علی غالب متصور ہونگے اور کاشش کبھی علی غالب کسی دوسرے سلطان یا قوم کو مدد دین
تو اوس حالت مین یہہ عہد و پیمان جو خدا کے سامنے قرار پایا ہے باطل ہو جاویگا اور ہمارا اور
سلطان محتشم کا ہاتھہ ایک متصور ہوگا اور اسیطرح ہمارے اور اونکے دوست بھی ایک ہی
متصور ہونگے واضح رہے کہ اگر کوئی شخص از متذکرہ بالا لیج کے سڑک پر لوٹا جاوے تو اوس
صورت مین عہد و پیمان ہذا شکست ہو جاویگا اور اگر کوئی شخص ہماری کسی چیز کو توڑ دے یا لیلے
یا لیج مین لڑائی کرے خواہ لیج مین یا عدن مین یا عدن کی سڑک پر کسیکو مار ڈالے اور معلوم ہو کہ
وہ شخص از قوم یفائی یا اسکے توابعین کا ہے تو اوس صورت مین سلطان علی غالب جوابدہ ہونگے
اور عہد و پیمان ہذا الہی کبھی مجدید نہین بلکہ ہمیشہ جدید متصور ہوگا ہم اپنا روزینہ معینہ ابتداے
پہلی ذیقعدہ ۱۲۵۴ہجری مطابق ۱۸ جنوری ۱۸۳۹ء کے ششماہی لیا کرینگے اور روزینہ
مذکور خواہ ہم خواہ سلطان خواہ اوسکا بیٹا لیا کریگا۔ واضح رہے کہ یہہ اقرارنامہ باہم سلطان علی غالب
اور اوسکا بیٹا احمد بن علی غالب کی معرفت اونکے ملازمان ہاسل بن احمد بن ہادی اور حیدر بن

احمد کے کہ جنکو اونہون نے بھیجا تھا اور وے علی غالب کے مصاحبین ہین بتاریخ ۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۸ جون سنہ ۱۸۳۹ء کے قرار پایا — گواہ شد گواہ شد

سید محمد بن زین بن بوبکر قاضی عبدالرضا بن علی بن سعد بن مسعود

گواہ شد گواہ شد گواہ شد

ہاسل بن احمد بن وادی قوم مریدی محمد علی یحیے جعفر منشی سرکار کمپنی

وکلاے علی غالب

گواہ شد

حیدر بن احمد یفای وکیل علی غالب

نمبر ۸۹

اقرارنامہ جو شیخ محمد سیدی اور شیخ جواس

عبداللہ و شیخ محمد بن احمد و شیخ لویل علداری نیمدی

موقعہ سبی نے ساتھ کپتان ہینس صاحب کے

بحق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۹ فروری

سنہ ۱۸۳۹ء کے قرار دیا بمضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ باہم ہمارے ہمیشہ دوستی اور صلح رہیگی اور ہم آپس مین مہربانی سے پیش آوینگے عدن مین تمام رہیگا اور ہم دونون فریق کی رعایا امن سے رہیگی اور اونکی آمد و رفت مین کسیطرح کی مزاحمت باہمی واقع نہین ہوگی —

محررہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۳۹ء

دستخط سرداران

گواہ شد

عبدالرسول

گواہ شد

جعفر بن ہلال ابوال

اقرارنامہ صلح اور دوستی کا کہ جو شیخ محمد بن علی یشابی از قوم کمن
سبہی نے ساتھہ کمانیرہنس صاحب کے بحق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے
بتاریخ ۲۰ - فروری ۱۸۳۹ع قرار دیا بمضمون ذیل ہے

ہم خدا کو حاضر و ناظر جانکر اتفاق کرتے ہین کہ باہم ہمارے ہمیشہ صلح و دوستی رہیگی اور ہماری دوستی مثل ایک کے رہیگی اور عدن مین امن رہیگا اور ہماری رعایا اور رعایا انگریزی سب بے تکلف آمد و رفت باہمی جائز رکھینگے اور کیے از ہر دو فریق کے ملک مین مزاحمت یا ذلت اونکی نہین ہوگی —

واضح رہے کہ بہ نسبت عہد شکنی اقرار نامہ ہذا کے یا بہ نسبت ایذا رسانی کے جو از جانب ڈاکوان لال سمندر کے سڑکون پر ہو شیخ محمد بن علی ذمہ دار متصور رہے اور وہ بہ نسبت اس امر کے بہی جوابدہ ہے کہ کسی قافلہ کی روک ٹوک نہووے - واضح رہے کہ بہ نسبت اس امر کے شیخ محمد بن علی صرف اپنے ضلع کے لیے وعدہ نہین کرتا ہے بلکہ ضلع مقبوضہ قوم ارتقی کے لیے بھی کہ جنکا وہ حاکم ہے —

کاش مال عدن یا عملداری سبہی سے دوسرے ملک مین ہوکر جایا چاہے تو اوس صورت مین اوس مال کی قدر و حفاظت کیجاویگی —

مخفی نرہے کہ عہد شکنی کے ذمہ دار شیخ محمد لسبلی متصور رہونگے —

محررہ ۲۰ - فروری ۱۸۳۹ع

دستخط شیخ محمد بن علی لسبلی

گواہ شد
سید علوی

گواہ شد
علی بن عبد اللہ

گواہ شد
شیخ ارسل سیدمی

دستخط ایس بی ہنس

نمبر ۸۹

نقل اوس عہد و پیمان کی جو باہم سید محمد جعفر
بن سید حیدر روس سردار وحید اور اوسکے
تابعداران و کمانیر ہنس صاحب - اجنٹ

گورنمنٹ کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

ہم ہمیشہ کی دوستی اور صلح پر اتفاق کرتے ہین اور دروازہ عدن کا ہماری آمد و رفت اور دوستی کے لیے کھلا ہے علی ہذ القیاس ہمارا ملک بھی ایسا ہی رہے گا اور فریقین اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ظلم اور بدعت نہین ہوگا ٭

دستخط سید محمد جعفر بن سید حیدروس

محررہ ۲ - فروری ۱۸۳۹ء

نمبر ۹۰

اقرارنامہ قرارداد باہم شیخ جواس بن سلم العبادی اور اوسکی قوم اور کمانڈر ہینس صاحب از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ء کا بمضمون ذیل ہے ٭

ہماری عملداری باہمی ہین صلح اور دوستی رہے گی اور باہم عدن اور آبادی کے صلح رہے گی آمد و رفت باہمی بلا ظلم و بدعت ہوا کرے گی اور بصداقت اسکے شیخ جواس بن سلم اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ اوسکے لوگ عدن کی سڑکون پر روک ٹوک یا غارتگری نہ کرین گے اور درصورت واقع ہونے ایسی حرکت ناشایستہ کے وہ جوابدہ متصور ہونگے ٭

محررہ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ء

دستخط جواس بن سلم العبادی

دستخط ایس بی ہینس

گواہ شد

سید علوی

نمبر ۹۱

اقرارنامہ صلح اور دوستی کا جو شیخ مہدی بن علی زباری نے کمانڈر ہینس صاحب کے ساتھ بہ حق آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۸ - فروری ۱۸۳۹ء کے کیا حسب ذیل ہے ٭

باہم ہمارے اور ہمارے ملکون کے صلح اور دوستی ہمیشہ رہنے گی ہمارا فائدہ ایک متصور ہوگا اور ہم اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عدن ہماری اور انگریز قوم کے دوست رہین گے

اور رعایا ہر دو فریق مجاز آمدورفت باہمی سکے رہینگے اور اونپر کوئی ظلم و بدعت نہ کرے گا اور بلکہ اونکے ساتھ بمہربانی پیش آوینگے یہ وعدہ جانبین سے ہے اور قوم شیخ مہدی کا کوئی شخص عدن مین جاوے تو اوسکی تعظیم ہونا چاہیے اور اوسکی آمدورفت مین کسیطرح کی خلل اندازی نہو مگر لحاظ قانون کا بھی رہے اور اگر سڑکون پر از جانب کسی شخص از قوم شیخ مہدی یا اور کسی شخص ساکن اوسکے ضلع کے ڈکیتی سرزد ہو تو اوسکے ذمہ دار شیخ مہدی ہونگے +

محررہ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء

دستخط شیخ مہدی بن علی

گواہ شد

محمد حسن شاہ منتی — دستخط

گواہ شد — ایس بے ہنیس

سید علوی

نمبر ۹۲

اقرارنامہ جو شیخ زیدی اور شیخ صلاح عمودی نے ساتھ کپتان ہنیس صاحب متعینہ از جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء قرار دیا بمضمون ذیل ہے +

ہمارے ملک مین باہم صلح اور دوستی رہے گی اور عدن سے ہمسے دوستی رہے گی فریقین کی رعایا ایک دوسرے کے ملک مین بلا روک ٹوک آیا جایا کریگی مگر احتیاط قانون کی رہے گی +

محررہ ۱۸ فروری ۱۸۳۹ء

دستخط شیخ صلاح عمودی

گواہ شد

عبدالرسول قاضی

دستخط ایس بے ہنیس

نمبر ۹۳

اقرارنامہ دوستی اور صلح جو عون بن یوسف شیر بہ لی نے کپتان ہنیس صاحب کے ساتھ بحق آنریبل

ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا حسب ذیل ہے *

دست آویز ہذا کو شیخ قاسم بن سید شیرزی نے لکھا ہے اور ترجمہ صحیح ہے اور یہی سند ہماری گواہ ہے ہم قوم انگریز کے دوست بلکہ بڑے دوست ہین اور یہ دوستی سچی اور پایدار رہے اور خدا سے امید ہے کہ اسمین کبھی فرق نہین ہوگا اور یہ امید ہے کہ کوئی امر بیجا نہین واقع ہوگا اور نہ کسی طرح کی غفلت ہوگی اور ہماری رعایا تمھارے ملک مین اور تمھاری رعایا ہمارے ملک مین موافق دوست کے آمد و رفت رکھے گی اور جو کچہ مرضی انگریزون کی ہوگی وہ ہی ہوا کرے گی دوسری بات کبھی نہین ہوگی اور ہم ہمیشہ تمھاری مہربانی کا رہین رہین گے اور ہماری دوستی خدا پر واضح ہے اور وہی گواہ ہے *

محررہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء

دستخط عون بن یوسف

شیرزی

گواہ شد

سید علوی بن زین بن سید حید روس

جعفر ہادی شیخ اوتھمن

دستخط بی ہینس پولیٹیکل اجنٹ

بیان عدن ختم شد

بیان سنان

واضح رہے کہ یہ بیان تواریخ مین وکوا غذات صیغہ غیر سے انتخاب ہوا

ابتدا سنہ ۱۷ صدی مین انگریزون نے گورنر موکہا سے ایک فرمان مشعر تعین ایک کارخانہ اور اجازت کرنے تجارت بشرط ادا سے محصول جو تین روپیہ سیکڑہ سے زاید نہو حاصل کیا اور اس دستاویز کو پاشا ترک مین نے مستحکم کیا واضح رہے کہ انھین دنون مین قوم ڈچ یعنی باشندگان ڈینمارک نے ایک کارخانہ موکہا مین کہ جو اوس وقت عرب وکہن کا واسطے کار تجارت کے ایک بڑی آڑہت

کا مقام تھا مقرر کیا اور سو برس بعد قوم فرانسس نے بھی ایک کارخانہ جاری کیا سنہ ۱۷۲۰ء مین پنیے
بعد نکالے جانے ترکون کے تمام مین بحکومت امام سنا کے آگیا مگر بہنگام پہونچنے کارسٹن
کے بمقام سنان کے سنہ ۱۷۶۳ء مین قوم عرب صوبہ عدن کی یعنی ابو عمرش تا نیز اور دیگر کسان اطاعت
امام سے منحرف ہو گئے سنہ ۱۷۹۹ء مین جیسا کہ سرکار انگریزی نے تدبیر بہ نسبت مقابلہ کرنے اوس
چڑھائی کے جو قوم فرانسس کی جانب سے ہندوستان پر ہونے والی تھی اور نیز بہ نسبت پھر
قائم کرنے تجارت لال سمندر مین کہ جس سے وہ محروم ہو گئی تھی کیا اوسوقت ڈاکٹر پرنگل صاحب
مع تحایف کے ازجانب گورنر جنرل کے سنا کو روانہ کیے گئے چنانچہ ڈاکٹر مذکور نے احکام امام علی
منصور کا بنام گورنران موکھا و ہودیدا و لوہیہ کے مشعر کرنے ہر طرح اسایش بہ نسبت کار تجارت کے
حاصل کیا بعد دو برس کے سر ہوم لوفم صاحب نے کہ جو سرکار عرب مین ایلچی معین ہوے تھے
بہ نسبت قائم کرنے ایک عہدہ مال سوداگری ساتھ سنا کے کوشش کی مگر گورنر موکھا نے اوسکو ذلیل
کیا اور شرائط عہد و پیمان تجویز شدہ کو امام نے نامنظور کیا ❊

واضح رہے کہ صدی حال کی ابتدا مین امام علی منصور نے وہابیون کے ہاتھ سے کہ جنھون نے
حملہ کر کے چند اچھے اضلاع عملداری اوسکی سے چھین لیے تھے بہت سختی اوٹھائی سنہ ۱۸۱۶ء
مین محمد علی پاشا نے بعد پامال کر دینے اختیار وہابی کے اون اضلاع کو امام علی منصور کے بیٹے
اور جانشین احمد کو بشرط ادا سے ایک لاکھ سکہ ڈالر بطور خراج سالانہ کے پھیر دیا سنہ ۱۸۱۷ء مین
احمد کا بیٹا عبد اللہ اوسکا جانشین ہوا مگر وہ اون صوبون کو جو اوسکے باپ کو پھیر دیے گئے تھی
رکھ نہ سکا ❊

سنہ ۱۸۱۷ء مین بوجہ ایک قضیہ کے کہ جس مین ایک قوم عرب کو تھوڑے روز کے لیے کارخانہ
موکھا مین قید کر رکھا تھا حملہ رزیڈنسی پر حملہ کر کے لوٹ لیا اور ایک افسر انگریزی کو گورنر کے
سامنے کھینچ لے گئے چنانچہ گورنر نے اوسکو نہایت حیوان پن سے ذلیل کیا بعد چند مدت
توقف ایک فوج انگریزی واسطے مطالبہ عوض اس ظلم کے بھیجی گئی اور ۲۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۲۰ء کو
قلعہ موکھا کو لے لیا اور بعد چندے ایک عذر خواہی یعنے خوشامد بہ نسبت اوس ذلت کے
جو سرکار انگریزی کی گئی تھی باضابطہ کیا اور ایک عہد و پیمان نمبری ۹۴ ازجانب امام سنان اور

اوسکی کونسل کے بہ نسبت محدودی حقوق رعایاے انگریزی اور تخفیف محصول اوپر اشیاے روانگی
کے دستخط کیا اور محصول سے رسے ۲ فی سیکڑہ قرار پایا مگر یہ عہدنامہ نہایت واہیات اور غیر معتبر
طریقہ پر تحریر کیا گیا یہان تک کہ بعدازان معلوم ہوا کہ انگریزی اور عربی ترجمہ مین بڑا فرق ہے
امام نے بہ نسبت کرنے کسی طرح کی تبدیلی عہدنامہ مین انکار کیا خیر سرکار انگریز نے بہ نظر محفوظ
رکھنے بواسطے دوستی کے ہر مراتب مندرجہ کو بجز دفعہ ۲ کے قبول کیا اور دفعہ مذکور کے ترجمۂ
انگریزی کی یہ عبارت ہے کہ ملازمان کارخانہ صرف زیر حکومت رزیڈنٹ کے رہین ترجمہ عربی مین
مندرج نہین تھی امام کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ جملہ مراتب قبول ہوے مگر درحالیکہ
کسی شخص ملازم رزیڈنٹ کو سزا دینے کے لیے امام گرفتار کرین تو اوس صورت مین رزیڈنٹ
اوسکو واپس لے لین اور جو تدبیر کہ بدانست سرکار انگریزی مناسب معلوم ہو وہ کیجاوے سنہ ۱۸۲۱ع
مین ایک عہد و پیمان سوداگری کا کپتان مورسن بے صاحب نے حاکم موکھا سے قرار دیا اور اوسی
سال مین ساتھ سردار زیلا کے اوسی قسم کا اقرارنامہ قرار دیا بعد چندے نشان انگریزی کو کاٹ ڈالا
اور رعایاے انگریزی سے محصول ۸ فی سیکڑہ ایزاد کر کے تحصیلا جو کہ موکھا زیر حکومت سوبلائیم مورتی
کے آگئی تھی اسلیے شبہہ بہ نسبت اس امر کے تھا کہ آیا شریف حسین مجاز قائم کرنے کسی عہد و پیمان
کے جو بنیاد متصور ہو ہین یا نہین سرکار انگریزی نے بھی بہ نسبت چند زاید دفعات مندرجۂ عہدنامہ
کے کہ جو خلاف تجارت اقوام دیگر یورپ کے تھین اعتراض کیا چنانچہ اس قضیہ کا ملکۂ معظمہ کے
ایلچی متعینہ کالٹنٹ نویل نے تصفیہ کیا۔ واضح رہے کہ سنین گذشتہ مین ملک سنا مین تزلزل
واقع رہا سنہ ۱۸۳۲ع مین موکھا اور تمام کنارہ سمندر بدست ترکون کے آگیا مگر بعد برس چندے
پھر واپس آیا لیکن آخر کو سنہ ۱۸۴۰ع مین پھر جاتا رہا علی منصور جو بجاے اپنے باپ کی سنہ ۱۸۳۴ع
مین امام سنا کا ہوا تھا تین برس بعد نکال دیا گیا مگر سنہ ۱۸۴۴ع مین بعد وفات اپنے چچا کے
وہ پھر حکومت کا جانشین ہوا اور صرف سنہ ۱۸۴۵ع مین محمد یحیے ایک دور کے رشتہ دار نے
اوسکو پھر نکال دیا سنہ ۱۸۴۹ع مین محمد یحیے نے پورٹی کی اطاعت کو حلفاً قبول کیا اور سنان
بہ بطور رعیت سلطان کے بہ شرط دینے نصف مالگذاری اور رکھنے ایک فوج ترکی اپنے
پایۂ تخت مین تابعی ہونے کا اقرار کیا چنانچہ یہ باشندگان کو اسقدر ناگوار ہوا کہ وہ ترکون کے

خلاف اوٹھکر اونکو مارڈالا اور علی منصور کو کہ جسنے محمد یحییٰ کے قتل کا حکم دیا تھا پھر بحال کیا اور چند ماہ کے امام علی منصور محمد یحییٰ کے بیٹے غالب کے ہاتھ مین آگیا مگر باشندگان سنا نے غالب کی اطاعت کو قبول کرنے سے انکار کر کے اپنے ہمقوم سے ایک شخص کو حاکم مقرر کیا واضح رہے کہ چند روز تک غالب ایک قصبہ تاریک مین کہ جو سنا سے تھوڑے فاصلے پر تھا متوالا اور واہیات پھرا کیا چنانچہ یہی کیفیت ۱۸۵۸ء تک یعنی جسوقت کہ اوسکو بلا کر صرف بطور نام کے حکومت پر بحال کیا رہی مخفی نرہے کہ ہنگام تزلزلات اندرونی موقوعہ سنا اور لڑائی ترکستانون کے امامون نے بارہا کوشش بہ نسبت لینے مدد اور مشورہ سرکار انگریزی کے اپنے کام مین کیا مگر سرکار موصوف نے اونکے معاملات مین دست اندازی کرنے سے بالکل انکار کیا ٭

نمبر ۹۴

عہد و پیمان جو امام سنا کے ساتھ ۱۵ جنوری ۱۸۲۱ء کو قرار پایا بمضمون ذیل ہے ٭

واضح رہے کہ مضمون دفعات کا کہ جو باہم امیر فتح اللہ اجنٹ امام مہدی سرور پناہ شہر سادم کے اور اجنٹ سرکار انگریزی آغا مسٹر بروس خان کے سنہ ۱۲۳۶ء ہجری مطابق ۱۸۲۱ء کے قرار پائے تھی حسب ذیل ہین ٭

عبارت انگریزی	ترجمہ عربی
دفعہ اول ۔ رزیڈنٹ کے ہمراہ اوسیقدر گارد واسطے حفاظت کے رہیگا کہ جسقدر بتعداد بصرہ اور ابشار مین ہین یعنی ۳۰ آدمی ٭	دفعہ اول ۔ رزیڈنٹ یعنی وکیل جو از جانب سرکار انگریزی لنگرگاہ موکہا مین مقیم ہے اون کی قوم مین سے تیس آدمی اپنے ہمراہ مثل رزیڈنٹان یعنی وکلاے متعینہ بصرہ و بغداد و ابوشہر عرف بشہر کے رکھیگا ٭
دستخط ولیم بروس گورنمنٹ اجنٹ	دستخط چہہ گواہان
دفعہ ۲ ۔ رزیڈنٹ اون رسومات کے قبول کرنے سے کہ جو مفرمرتبہ ملازم سرکار انگریزی کے مہان بہی رہیگا اور گھوڑے پر سوار ہوکر جہان	دفعہ ۲ ۔ رزیڈنٹ یعنی وکیل کی جو سرکار انگریزی کی جانب سے کارخانہ پر تعینات رہے گورنر تعظیم و تکریم کریگا اور توابعین سرکار انگریزی

عبارت انگریزی	ترجمه عربی
چاہے آنے جانیکا مجاز رہیگا اور روز موکہا اور تنبیح سیڈیلی کے جملہ پھاٹکوں سے ہوکر کہ جس سے قوم یورپ اتبک محروم تھی آنے جانیکا مجاز رہیگا اور اوسی طرح پہ آزاد رہیگا کہ جس طرح پر رزیڈنٹ بشایر و بصرہ و بغداد و مسقط کا ہے ❊	حسب مرضی اپنے سواری گھوڑے یا اور کسی چیز کی کیا کرین رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ شہر مین یا باہر شہر کے تفریح طبع کے لیے جایا کرین اور اونکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس پھاٹک سے جا ہین علے الخصوص پھاٹک شاڈولی سے آیا جایا کرین اور اونکو اختیار ہے کہ حسب مرضی اپنے خواہ پیدل خواہ سوار آیا جایا کرین اور کوئی شخص اونکو نہ روکے اور نہ اونسے کچھ کہے اور اونکی قدر و منزلت اوسی طرح ہوویگی جس طرح پہ کہ انگلستان کے دیگر یعنی بغداد بصرہ ابوشہر اور مسقط مین ہوتی ہے ❊
دستخط ولیم بروس اجنٹ گورنمنٹ	دستخط جمیع صاحبان کونسل موکہا
دفعہ ۳ — ایک ٹکڑا اراضی واسطے قبرستان کے دیجاوے اور کسی شخص سے جو زیر حمایت سرکار انگریزی مین ہے مزاحمت یا ذلت مذہبی نکی جاوے ❊	دفعہ ۳ — مردہ انگریز کا کہ جسکی ارواح بموجب حکم قادر مطلق خدا کے قبض کر لیجاوے تو وہ ایک مقام معینہ مین کہ جو خاص اونکے لیے ہے مدفون ہونگے اور اونکو کوئی شخص یہ نکہے کہ تمھاری قوم کی رسم ایسی اور ویسی ہے اور اچھی رسم نہین ہے
دستخط ولیم بروس اجنٹ گورنمنٹ	دستخط جمیع ممبران یعنی مصاحب
دفعہ ۴ — جب کبھی رزیڈنٹ کو ضرور ہو تو وہ مجاز ہو کہ سنا مین جاکر امام سے گفتگو کرے اور اوس صورت مین ڈولا بشرط ضرورت اوسکے ہمراہ ایک گارد واسطے پہرہ وغیرہ کے کر دینگے ❊	دفعہ ۴ — اجنٹ یعنی وکیل سرکار انگریزی مقیمہ لنگر گاہ موکہا کو جب ارادہ سیر کرنے کا ہوا کرے تو اوسکو اختیار ہے کہ سنا مین تفریح طبع کے لیے امام کے پاس جایا کرے اور اوسکو کوئی شخص مجاز روکنے کا نہین ہوگا اور حاکم
دستخط ولیم بروس اجنٹ گورنمنٹ	

عبارت انگریزی

دفعہ ۵ ۔ چارسو روپیہ سکہ جو بنی جو بر وقت اوترنے اسباب کے جملہ جہازہاے سوداگری پر لیا جاتا تھا آیندہ سے جہاز انگریزی پر لیا جاویگا اوراب سے یہ محصول خواہ اسباب اوترے یا نہ اوترے لیا جاویگا جس طرح پر کہ بہ نسبت جہازان لڑائی ملکۂ معظمہ اور آنریبل کمپنی کے ہے ✣

دستخط ولیم بروس

اجنٹ گورمنٹ

دفعہ ۶ ۔ جملہ رعایاے سرکار انگریزی جو موکہا مین سوداگری کرتے ہین علے الخصوص سوداگران سورت کہ جو بہ پناہ جھنڈا انگریزی کے ہوتے ایسا ہی کرینگے اور اونکے قضیون کا تصفیہ رزیڈنٹ کرینگے اور اگر اونمین سے کوئی از مذہب اسلام ہو اور چاہے کہ اوسکا تصفیہ حسب شرع محمدی کے کیا جاوے تو اوس صورت مین وہ مجاز کروانے ایسے تصفیہ کے ہونگے اور ایک شخص از جانب رزیڈنٹ ہمراہ اونکے

ترجمہ عربی

موکہا راستہ مین محافظت کے لیے ایک گارد اپنی پلٹن سے دیگا خلاف اسکے کوئی امر نہوگا ✣

دستخط جیہ ممبران

دفعہ ۵ ۔ جہازان سوداگری رعایاے سرکار انگریز پر چارسو روپیہ محصول معین تھا مگر آج سے وہ بند ہوگیا اور اونسے کچہ نہین لیا جاویگا اور وہ جہاز بھی مثل جہازان سرکار اور پادشاہی کے متصور ہونگے اگر اونکا اسباب اوتارا جاوے تب بھی منجملہ چارسو روپیہ محصول سے کچہ نہین لیا جاوے گا چنانچہ اس امر کا تصفیہ بلا تحریر کرنے نائب کے بشرط دفع کرنے مخالفت اور محاصرہ لنگرگاہ کے ہوچکا ہے ✣

دستخط جیہ ممبران

دفعہ ۶ ۔ جملہ سوداگران کو جو سرکار انگریزی کی تابعین ہین اور اونکی جھنڈی اور نباد کے نیچے ہین علے الخصوص سکناے سورت کو اختیار ہے کہ اپنا کاروبار تجارت کا موکہا مین کرین اور اگر اونمین قوم مسلمان ہو اور باہم اونکے قضیہ ہو اور کوئی شخص خواستگار شرع محمدی کا ہو تو اوسکی خواستگاری مین کسیطرح کی رکاوٹ نہین کیجاویگی جب باہم لوگ یعنی جماعت رزیڈنٹ اور رعایاے موکہا کے کسی طرحکی

عبارت انگریزی

رہے گا اور درحالیکہ اوس قضیہ مین کوئی رعایا
امام کا شریک ہو تو اوس صورت مین تصفیہ
اوسکا ایک اجنٹ ازجانب رزیڈنٹ خواہ رزیڈنٹ
خود اور گورنر مقام کا ملکر کرینگے اگر رعیت امام
کی بیجا ہے تو اوس صورت مین سرکار اوسکو سزا
دیگی اور اگر واقعات برعکس اسکے ہین تو اوسکو
سزا رزیڈنٹ دینگے اور جملہ توابعین گودام یعنی
ہر قسم کے دلال جو اوسکے نیچے ہون تمام کمال
بہ پناہ جھنڈا انگریزی کے رہکر بہ تحت حکومت رزیڈنٹ
کہ جو صرف مجاز اونکی سزا دہی اور تدارک کرنے بہ نسبت
جملہ درخواستون کے کہ جو اونپر گذرین ہوگا رہینگے
واضح رہے کہ دفعہ ہذا یعنی ششم کو امام نے
بطور جداگانہ کے کپتان بروس صاحب کے ساتھ
قرار دیا ہے ::

دستخط ولیم بروس صاحب
اجنٹ گورنمنٹ

دفعہ ۷ - اب سے آیندہ کو محصول بہ نسبت جملہ
اشیا سے سوداگری کے جو قوم انگریز لیجاوین بعوض
ساڑھے تین روپیہ سیکڑہ کے جو ابتک تھا اونسے
بھی مثل قوم فرانسس کے سوا دو روپیہ سیکڑہ لیا جاویگا
اور اشیا سے آمدنی و روانگی پر بھی انگریز اور اونکی
رعایا سے اوسی شرح سے یعنی سوا دو روپیہ سیکڑہ کے

ترجمہ عربی

نزاع واقع ہو تو اوس صورت مین ایک شخص از
جانب رزیڈنٹ حاکم موکھا کے روبرو حاضر ہو اور
حاکم مذکور بہ نسبت ارتکاب و مرتکب جرم کے
تحقیقات کریگا اور اگر زیادتی ساکن اوس ملک کی
ذمہ عائد ہو تو حاکم موکھا اوسکو سزا دینگے اور
اگر بیجائی یعنے جرم ازجانب فوج انگریزی یعنی عسکر کے
وقوع مین آیا ہو تو اوس صورت مین سزا دہی
اوسکی رزیڈنٹ کرینگے +

واضح رہے کہ یہ دفعہ ششم منجملہ اون دو دفعات
کے ہے کہ جو امام مہدی کے پاس واسطے غور
کے بھیجی گئی تھین اور بعد آنے جواب شریف
کے یہ دفعہ بعد دستخط نقل از قلم امیر فتح اللہ کے
مسٹر بروس صاحب کے حوالہ کر دی گئی تھی اور بوقت
آنے جواب کے باہم مسٹر بروس اور امیر فتح اللہ
کے ایک حجت تھی کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ::

دفعہ ۷ - بہ نسبت محصول اون اشیا کے کہ جو
لنگرگاہ موکھا سے روانہ ہوتی ہین سوا دو روپیہ
سیکڑہ سکہ ڈولر یعنے جو قوم فرانسس دیتی ہین
قرار پایا ہے اور اسی طرح پر محصول بہ نسبت اون
اشیا کے بھی لیا جاویگا جو سوداگران انگریزی
و سرکار انگریزی موکھا سے لیجاتے ہین واضح رہے

عبارت انگریزی

لیا جاویگا واضح رہے کہ یہ دفعہ جداگانہ بذریعۂ
فرمان امام کے بطور علامت دوستی قوم انگریز
کے قرار پائی *

دستخط ولیم بروس
اجنٹ گورنمنٹ
مقام موکہا محررہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۲۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ولیم بروس
اجنٹ گورنمنٹ

واضح رہے کہ ان ہر ایک دفعہ پر امیر فتح اللہ
اور جملہ ممبران کونسل موکہا کے اور کپتان بروس
صاحب کے مہر و دستخط ثبت ہوئے منظور کیا *

دستخط
جان کش للی کپتان
جہاز ملکۂ معظمہ موسومہ ٹوپار
و افسر اعلے

ترجمۂ عربی

کہ یہ ساتوین دفعہ منجملہ اون دو دفعات کے ہے
کہ جو شریف مہدی کے پاس واسطے تصفیہ اور
غور کے بھیجی گئی تھی کہ جن کا جواب شریف
نے حسب ذیل دیا *

ہمنے منجملہ تین روپیہ کے تین حصہ محصول فی سیکڑہ
کے بہ نسبت جملہ اشیا کے کم کردیا اور بھی محصول
اون اشیا پر بھی کہ جو سرکار انگریز اور اونکے سوداگران
لنگرگاہ مین لاوین لیا جاویگا اور اون سے
سوا دو روپیہ سیکڑہ سے زیادہ بہ نسبت جملہ اشیائے
آمدنی و روانگی کے نہ لیا جاوے اور یہ گویا علامت
منزلت سرکار انگریزی اور اونکے سوداگران کی
اور نیز محافظت آمد و رفت و دوستی جانبین کی
حسب موجودہ زمانہ سابق کے ہے *

محررہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق سنہ ۱۸۲۱ع
دستخط
چہہ ممبران

بیان سنا ختم شد

بیان مکلا اور شحر

واضح رہے کہ مکلا اور شحر دعیڈی لنگرگاہان ازجانب دکھن کنارہ عرب کے واقع ہین کہ جس مین
تجارت غلامان کی ہوا کرتی تھی اور اس مقام مین زنزی بار اور سماہی اور ڈنکالی کے کنارہ سے
ہر سال غلام لائے جاتے تھے ۱۴ مئی سنہ ۱۸۶۳ع کو برگیڈیر کوگلن صاحب پولیٹیکل رزیڈنٹ

متعینہ عدن نے ایک اقرارنامہ نمبری ۹۵ مشعر اوٹھا دینے اور بند کرنے آمدنی و روانگی غلامان کے نقیب صلاح بن محمد والی مکلا اور نقیب علی تجی والی شہر کے قرار دیا ✤

نمبر ۹۵

واضح رہے کہ باعث تحریر سند ہذا کا یہ ہے کہ بغرض انسانیت و مستحکم کرنے آئین کارروائی سرکار عالیہ انگریزی کے مین اپنے دوست صادق برگڈیر ولیم مارکس کوگلن صاحب گورنر عدن کی تجویزات پر بغور تمام توجہ کر کے عہد و پیمان بہ نسبت اس امر کے کرتا ہون کہ اپنے ملک خاص یا عملداری میری موقوعہ افریقہ یا ایشیا وغیرہ مین تجارت غلامان کا امتناع کرونگا بلکہ بالکل بند کرونگا اسلیے مین دستخط کنندہ دست آویز ہذا خدا اور انسان کے سامنے حلفاً اپنا ارادہ دربارہ امتناع روانگی غلامان حبشی کے افریقہ سے حتے الامکان قرار دیتا ہون مین نہ خود اونکو لیجاؤنگا اور نہ کسی رعایا اپنی کو لیجانے دونگا اور جو ہماری رعایا کا جہاز محمولہ غلامان حبشی کے سلے وہ گرفتار ہو کر ضبط ہو جایا کرے گا اور غلامان چھوڑ دیے جاوینگے واضح رہے کہ عہدنامہ ہذا تاریخ ہذا سے ایک سال کے بعد جاری ہوگا ✤

دستخط

صلاح محمد

ڈبلیو ایم کوگلن

پولٹیکل رزیڈنٹ متعینہ عدن

محررہ ۴ مئی ۱۸۶۳ء

گواہ شد	گواہ شد
عمر باسلیم کبسن	ترہی رائم اسسٹنٹ پولٹیکل رزیڈنٹ

محررہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۲۷۹ ہجری

واضح رہے کہ ایک عہد و پیمان بجنسہ مضمون مذکورہ بالا بتاریخ مذکور الصدر ساتھ علی بن سیے لفٹنٹ شہر کے قرار پایا ہے ۲۹ جون ۱۸۶۳ء کو ویسرائے اور گورنر جنرل نے منظور کیا ✤

بیان کلا شہر ختم شد

بیان شوا

واضح رہے کہ سنہ ۱۸۴۰ع مین سہیلا سلاسی بادشاہ شودا مالک عملداری متوقعہ دکہن ابوسینا نے اپنی خواہش بہ نسبت قائم کرنے دوستی سات سرکار انگریز کے ظاہر کر کے سرکار بمبئی سے توپین اور سامان لڑائی کا بذریعہ ایک تحریر کے مانگا مخفی نرہے کہ منجملہ صوبجات ابوسینا کے شودا اوس زمانہ مین ایک نہایت قوی اور صوبہ عظیم تھا اس مین قوم گلا رہتی تھی جسوقت کہ سہیلا سلاسی نے یہ ترقیان کین اوسوقت آمد و رفت جہازان لال سمندر نے تجارت ابوسینا کو نہایت رونق اور ترقی دی اسواسطے دربار شوا مین کہ جنکے ساتھہ ملک فرانس بھی واسطہ دوستی کا قائم رکھنے کے آرزومند تھا ایک ایلچی بھیجے جانے کی تجویز ہوئی اور ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۴۱ع کو ایک سوداگری اقرارنامہ نمبری ۹۶ سات بادشاہ کے قرار دیا +

نمبر ۹۶

عہد و پیمان دوستی اور سوداگری کا جو باہم سہیلا سلاسی بادشاہ شوا و افات و گلا کے ایک طرف اور کپتان ولیم کارن والس ہیرس صاحب کے از روے اختیار عطیہ از جانب گورنر بمبئی کے بحق ملکہ معظمہ کوین وکٹوریا پادشاہزادی گریٹ برٹن آیرلنڈ اور انڈس یعنے ہندوستان کی طرف دیگر کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے +

چونکہ کار تجارت اون قومون کے کہ جو سلسلہ نبدی دوستی مین مضبوطی سے قائم ہین باعث بڑی دولت اور بہبودی کا ہے اور قائم ہونا ایک عہدنامے کا بہ نسبت دوستی دوام اور سوداگری کے باہم شوا اور گریٹ برٹن کے کہ جسکی نسبت ہر دو بادشاہون نے التجا کی ہے مفید اقوام جانبین کے متصور ہے اور علامت دوستی اور خیرخواہی کی نسبت باہم بادشاہ شوا اور ملکہ معظمہ موصوف کے گفتگو ہو چکی ہے اور ضرور ہے کہ چند دفعات اور شرائط کہ جنکی روسے تجارت مطلوبہ کا کارروائی باہم ہر دو قوم کے ہو تشخیص کیجاوین اسلیے ہم دفعات مندرجہ ذیل پر اپنی رضامندی اور اتفاق ظاہر کرتے ہین +

دفعہ ۱ — باہم سہیلا سلاسی بادشاہ سوابقات اورگلا اور اوسکے جانشینان اور ملکہ معظمہ بادشاہزادی گریٹ برٹن آیرلنڈ اور ہندستان اور اوسکے جانشینان ہمیشہ دوستی آزاد اور مستحکم قائم رہے گی +

دفعہ ۲ — بنظر محفوظ اور قائم رکھنے یگانگت موجودہ باہمی کے بادشاہ شوا اور اوسکے جانشینان اوس شخص کو قبول کرکے اوسکی پرورش کرینگے کہ جسکو ملکہ معظمہ اور اوس کے جانشینان بطور ایلچی کے تعینات کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ کو یکسان محفوظ رکھین گے +

دفعہ ۳ — علے ہذا القیاس بغرض مذکورۂ بالا ملکہ معظمہ اور اوسکے جانشینان بھی اوس شخص کو کہ جسے شاہ شوا اور اوسکے جانشینان بطور ایلچی کے تعینات کرکے بھیجین قبول کرکے اوسکی پرورش کرینگے اور اوسکے جملہ حقوق کو محفوظ رکھین گے +

دفعہ ۴ — باہم رعایاے شوا اور رعایاے گریٹ برٹن کے کاروبار تجارت کا بہ شرائط ذیل جاری ہوکر ترقی پاوے +

دفعہ ۵ — جملہ اشیاے انگریزی وسوداگری پر جو سلطنت مین آوین خواہ وہان فروخت ہون یا اور کسی ملک بیرونی مین فروخت ہون صرف ۵ سیکڑہ بادشاہ شوا اور اوسکے جانشینان بطور محصول لیا کرین اور اس سے زیادہ نہین +

دفعہ ۶ — واضح رہے کہ اس محصول کی تشخیص بہ شرح ۵ سیکڑہ کے اوپر قیمت اشیاء سوداگری کے حسب نرخ بازار اصلی وطنی کے ہوگا اور وہ محصول اوپر مرضی سوداگر کے منحصر ہے یعنی خواہ نقد دے خواہ جنس +

دفعہ ۷ — بعد ادا سے پہلے محصول کے سوداگر مجاز اس امر کا ہوگا کہ عملداری شوا مین جہان چاہے وہان خواہ اپنا اسباب فروخت کرڈالے اور خرید کنندہ سے کوئی مزاحمت نکریگا اور جہان چاہے بلا روک ٹوک کے لے جاوین +

دفعہ ۸ — سوداگران انگریز کو اختیار ہے کہ حسب تجویز اپنے جو جنس از قسم کھانے وغیرہ یعنے اشیاے ضروری کے چاہین خرید لین خواہ وہ پیداوار اس ملک کا ہو یا کہین باہر سے آیا ہو اور وہ اوس شئے کو بلا ادا ے کسیطرحکے محصول کے لیجاوین +

دفعہ ۹ — علے ہذا القیاس اون اشیاسے سوداگری پر بھی کہ جو رعایا پادشاہ شوا کی ہون اور ولایت کو جاوین زیادہ اوس محصول سے نہ لیا جاوے جو اب تک رعایاے انگریز سے لیا گیا ہو یا آئندہ کو لیا جاوے ❊

دفعہ ۱۰ — بلحاظ رونق اور ترقی کار تجارت باہم شوا اور گریٹ برٹن کے پادشاہ شوا اور اوسکے جانشنیان اون سوداگرون کو کہ جو عملداری شوا مین پیداوار افریقہ اندرونی کا کہ جو خاص کر بازار انگریزی کے لائق ہے لاتے ہین دلاسا دینگے ❊

دفعہ ۱۱ — علے ہذا القیاس ملکہ معظمہ اور اوسکے جانشنیان بھی سوداگران انگریزی کو بہ نسبت لیجانے ایسے اشیا کے ملک شوا مین دلاسا دینگے کہ جو وہانکے قابل اور پسندیدہ ہون ❊

دفعہ ۱۲ — بنظر اچھی حفاظت سوداگران اور اونکے مال کے شاہ شوا اور اوسکے جانشنیان اور ملکہ معظمہ اور اوسکے جانشنیان اپنے حتے الامکان اون گذرگاہون کو جو بیچ کنارۂ سمندر اور ابوسینیا کے واقع ہے خوب محفوظ رکھینگے ❊

دفعہ ۱۳ — بنظر ترقی اور رونق آمدورفت دوستانہ رعایاے جانبین کے یہ قرار پایا کہ مسافران انگریز کو کہ جو عملداری شوا مین رہتے ہون یا اور ملک کو جاتے ہون کسیطرح کی مزاحمت یا روک ٹوک نہ کیجاوے ❊

دفعہ ۱۴ — اور اون مسافرون کے وہ اسباب کہ جو بیچنے کے لیے نہین ہین مستوجب ادای کسیطرح محصول کے نہونگے اور وہ اپنا مال متصور ہوکر لازوال رہے ❊

دفعہ ۱۵ — علے ہذا القیاس رعایا پادشاہ شوا کے ساتھ بھی درحالت اوسکی سکونت کسی ملک موقوعۂ عملداری ملکہ معظمہ اور نیز اوسکے جانے کسی اور ملک مین کسیطرح کی روک ٹوک اور مزاحمت نہ کیجاوے گی ❊

دفعہ ۱۶ — ہمیشہ کے لیے دفعات اور شرائط مذکورۂ بالا پر باحتیاط تمام لحاظ کیا جاویگا اور یہ بطور ثبوت تمسک کے از جانب ہر دو پادشاہان کے بہ نسبت دوستی پایدار اور مستحکم کے سمجھا جاوے گا ❊

تباریخ ۱۰ اہیدر ۱۸۳۳ سنہ ابی سینیا مطابق ۱۶ نومبر ۱۸۴۱ء یعنی ۹ سال حکومت سہیلا سلاسی اور پانچوین برس

بجلدوے پادشاہت ملکہ معظمہ کے مقام انگولالا پایہ تخت شوا مین قرار پایا +

دستخط ڈبلیو وی سی ہارس

دستخط سہیلا سلاسی

پادشاہ شوا لقب اورگالا

بیان شوا ختم شد

بیان ریلا
و تجورا

سنہ ۱۸۳۹ع مین بعدے لینے عدن کے محفوظ رکھنا حکومت لنگرگاہان ریلا اور تجورا موقوعہ کناری ڈنکالی کا ضرور معلوم ہوا واضح رہے کہ یہ لنگرگاہ کنارۂ افریقہ پر عدن کے سامنے واقع ہے اور دکھن ابو سینا کے سوداگری کی خاص گذرگاہین ہین تجورا ریلا کا ایک قصبہ ہے اور دونون مقامات سابق مین امام سنیا کے زیر حکومت تھے مگر ہنگام انقلاب سلک کے سرداران ریلا اور تجورا نے آزادی اختیار کرلی اور اونیسوین اگست سنہ ۱۸۴۰ع کو ایک عہد و پیمان نمبری ۹۷ کہ جسکی روسے جزائر موسے سرکار انگریز کو چھوڑ دیے گئے ساتھہ سردار تجورا کے قرار پایا اور ستمبر سنہ ۱۸۴۰ع مین اوسی مضمون کا ایک عہد و پیمان نمبری ۹۸ بہ نسبت واگذاشتگی جزیرہ اباد کے سلطان ریلا نے قرار دیا سرکار انگریز نے ان عہدنامون کی تبدیلی اور منسوخی اوس عبارت کی جو خلاف کار تجارت اقوام دیگر کے تھا چاہی مگر بباعث تنزل مین اور اوسکے علاقہ کے تبدیلی مذکور عمل مین نہین آئی اور چندے بعد ریلا و تجورا زیر حکومت ترکون کے آگیا +

نمبر ۹۷

عہد و پیمان سوداگری جو باہم سلطان محمد بن محمد سردار تجورا اور کپتان رابرٹ مورس بی صاحب کے ازجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے +

جو کہ قائم ہونا ایک عہد و پیمان سوداگری و صلح کا مفید مطلب فریقین کے متصور ہے بالخصوص جب سے عدن لنگرگاہ انگریزی قرار پایا ہے ضرور ہے کہ آپس مین دوستی رہے نظر بران ہم

سلطان محمد بن محمد اور کپتان رابرٹ مورس بی صاحب باختیار عطیۂ شرائط امور دفعات مندرجہ ذیل پر اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ ۔ باہم سرکار تجورا اسکے علاقہ اور سرکار انگریزی کے دوستی اور صلح قائم رہے گی +

دفعہ ۲ ۔ قوم انگریز اور جملہ جہاز کہ محمولہ اشیاے سوداگری ہر قسم کے جو زیر جھنڈا انگریزی ہون مستوجب تعظیم ہونگے اور بلا روک ٹوک لنگرگاہان موقوعہ عملداری سرکار تجورا مین واسطے کار تجارت کا کرنے یا دینگے اور کوئی شخص اونکے مرومان یا اسباب سے مزاحمت نکریگا اور جملہ پیداوار پر بشرح ۵ فی سیکڑہ کے اونسے محصول لیا جاویگا علے ہذا القیاس رعایا سلطان تجورا کی بھی جملہ لنگرگاہان انگریزی مین اونہین حقوق کے مستوجب ہونگے +

دفعہ ۳ ۔ واضح رہے کہ لنگرگاہ تجورا اور لنگرگاہان قرب جوار موقوعہ عملداری سلطان محمد بن محمد کے واسطے لینے یا رکھنے جملہ اسباب محمولہ اون جہازان کے کہ جو زیر جھنڈا سرکار کے ہون کھلے ہین اور سلطان تجورا حتے الامکان دربارہ ایجاد کرنے پیداوار انگریزی علاقہ اندرونی بقات و شوا و ابی سینا مین بخوبی کوشش کرینگے اور بعوض اوسکے حکام متعینہ عدن تجورا مین کار تجارت کو رونق دینگے +

دفعہ ۴ ۔ سلطان محمد بن محمد سردار تجورا وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ ہر حالت مین مشورہ دوستانہ کا جو کوئی شخص ذی اختیار از ملازم سرکار انگریز کا دے قدر اور لحاظ کرینگے اور بلا واقفیت ملازمان سرکار انگریزی متعینہ عدن کے کسی دوسری قوم یورپ سے کوئی عہد و پیمان یا سند قرار نہین دینگے تاکہ کسی طرح دوست انگریز یا اونکی سوداگری مین مخل نہو اور بعوض ان شرائط کے سرکار انگریز فوائد سرکار تجورا پر ملحوظ رہیگی اور حتے الامکان ترقی کار تجارت مین مدد کرینگے +

دفعہ ۵ ۔ جانبین کی رعایا جب مرتکب کسی جرم کی ہو بموجب قانون اپنی سرکار کے سزایاب ہوگی +

دفعہ ۶ ۔ سلطان محمد بن محمد سردار تجورا وعدہ بہ نسبت محفوظ رکھنے اور قدر کرنے اوس رعایا انگریز کے جو انکی عملداری مین رہے ہون کرتے ہین بشرطیکہ قبل از سکونت اوسکے منظوری سرکار کی حاصل کی ہو علے ہذا القیاس سرکار انگریز بھی بحق رعایاے تجورا اور اوسکے

علاقجات کی نسبت بھی وعدہ کرتی ہے +

دفعہ ۷ — درصورتیکہ کسی شخص دیگر خواہ از قوم یورپ یا اور کسی سرکار کے ساتھہ کوئی عہد و پیمان یا اقرارنامہ تجارت کا قرار پاوے تو اوسوقت مین سلطان محمد بن محمد بہ نسبت اس امر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا نہین قرار پاوے گا جو وقت حال یا آیندہ کو مضر یا مخل بحق فوائد سرکار انگریزی کے انتظام ملک یا کار تجارت مین ہوا اور بعوض اوسکے سرکار انگریز بھی وعدہ کرتی ہے کہ اونکی جانب سے بھی کوئی کارروائی ایسی نہین واقع ہوگی کہ جو کسیطرح پر مضر مطالب سرکار تجورا کے ہو +

دفعہ ۸ — ہم سلطان محمد بن محمد اور کپتان رابرٹ مورس بے صاحب نے ملکر برضامندی اپنی اپنی سرکار کے دفعات مذکورہ بالا کو واسطے فائدہ ہر دو سرکار کے منظور کیا کہ جسکی شہادت مین ہمنے آج بتاریخ ۱۹ اگست ۱۸۴۰ء مطابق ۲۲ جمادی الآخر ۱۲۵۶ ہجری کے اپنی مہر اور دستخط ثبت کیے ہین +

ترجمہ بیعنامہ کا جو سلطان محمد بن محمد نے سرکار انگریز کو بہ نسبت جزیرہ موسی کے دیا ہے بمضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ ہم سلطان محمد بن محمد حاکم تجورا نے ازجانب خود و اپنی کونسل کے جزیرہ موسی کا سرکار انگریز کو بعوض ۱۰ اگٹھہ چانول کے دیا اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جزیرہ مذکور کو بعوض چانول مذکور کے فروخت کیا اسلیے اب وہ جزیرہ ملک سرکار انگریزی کا ہے کہ جسکا گواہ خدا ہے +

مرقومہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۵۶ ہجری مطابق ۱۹ اگست ۱۸۴۰ء

دستخط سلطان محمد بن محمد — گواہ شد — بمہا ابن محمد وزیر

گواہ شد — ابوبکر مرجن

گواہ شد — شماکا ابن علی

گواہ شد — حاجی عبدالرسول جنٹ انگریزی متعینہ موبخا

دستخط رابرٹ مورس بے صاحب کپتان کمانیر جہاز سیس اوسٹرس +

نمبر ۹۸

عہد و پیمان سوداگری جو باہم سید محمد یار حاکم ریلا از جانب خود اور اپنی اولاد اور کپتان بٹربرس بے صاحب از جانب ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا بمضمون ذیل ہے ٭

جو کہ قائم ہونا ایک عہد و پیمان سوداگری و صلح کا مفید مطلب فریقین متصور ہے نظر بران ہم سلطان محمد بن محمد اور کپتان بٹرابرٹ مورس بے صاحب باختیار عطیہ شرائط اور دفعات مندرجۂ ذیل پر اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ ـ قوم انگریز اور جملہ جہاز کہ محمولہ اشیاے سوداگری ہر قسم کے کہ جو زیر جھنڈا انگریزی ہون مستوجب تعظیم ہونگے اور بلا روک ٹوک لنگرگاہان موقوعہ عملداری سرکار تجورا مین داخل ہوکر کار تجارت کرنے پاوینگے اور کوئی شخص اونکے مردمان یا اسباب سے مزاحمت نکرے گا اور جملہ پیداوار پر بشرح ۵ سیکڑہ محصول لیا جاویگا علے ہذا القیاس رعایا حاکم کی بھی جملہ لنگرگاہان انگریزی مین مستوجب اداے اوسیقدر زر محصول کے ہونگے +

دفعہ ۲ ـ گورنر ریلا حتے الامکان کوشش دربارہ ایجاد کرنے جنس انگریزی و اشیاے سوداگری وغیرہ کے علاقہ اندرونی ریلا مین کرینگے اور بہرحال شخص یا اشخاص از قوم انگریزی اور اون کی رعایا کی قدر اور منزلت و حفاظت کرینگے اور کسان ذی اختیار از ملازمان سرکار انگریزی مثلاً ایجنٹ وغیرہ کے مشورۂ دوستانہ پر لحاظ کرینگے اور جب تک کہ وہ ریلا مین رہینگے اونکی قدر و منزلت کرینگے علے ہذا القیاس انگریز لوگ بھی اپنی طرف سے اپنے لنگرگاہ عدن یا اور کسی مقام مین اوسی طرح پر پیش آوینگے اور کار تجارت ریلا مین خوب مدد دینگے +

دفعہ ۳ ـ گورنر ریلا بہ نسبت اس امر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دیگر قوم یورپ سے کسیطرح کا عہد و پیمان یا اقرارنامہ بلا واقفیت سرکار انگریزی عدن کے نہ کرینگے اور نہ کسی اور یورپین کو اپنے ملک مین بود و باش کرنے دین اور نہ اونکو گذرنے دینگے تا کہ کسیطرح جو دوست انگریز یا اونکی سوداگری مین خلل یا ضرر نہ پہونچے بعوض اسکی سرکار انگریز حتے الامکان دربارہ ترقی کار تجارت حاکم ریلا کی بخوبی مدد کرینگے +

دفعہ ۴ ـ اگر فریقین مین سے کسیکی رعایا مرتکب کسی جرم کی ہو تو وہ بموجب آئین اور

دستور اپنے ملک کے سزا یاب ہوگا +

دفعہ ۵ — ہم سید محمد یار جزیرہ اوبادکو کہ جو متصل ریلا کے واقع ہے سرکار انگریزکو لنگر گاہ واسطے اونکے جہاز اور کشتیون کے عطا کرتے ہین اور اسمین کسیطرح کی امتناعی واقع نہوگی ہم سید محمد یار گورنر ریلا اور کپتان رابرٹ مورس بے ازجانب سرکار انگریزی ممالک ہند سے دفعات مندرجہ بالا کو قبول کرکے اقرار کرتے ہین کہ اوسکی کارروائی با یا نداری تمام عمل مین آکر ہمیشہ دوستی اور صلح باہم ہمارے قائم رہیگی اور بشہادت اسکی اپنی مہر و دستخط ثبت کیے +

دستخط رابرٹ مورس بے

کپتان کمانیر جہاز

سمس اشرس

مقام موکہا

محررۂ ۳ ستمبر ۱۸۴۰ع

بیان ریلا و تجورا ختم شد

بیان سمالی

۱۸۲۷ع مین ایک جہاز تجارت انگریزی پر بربرا مین ہبراول قوم سمالی نے حملہ کرکے لوٹ لیا واضح رہے کہ مقام بربرا ایک لنگرگاہ ہے اور ریلا اور تجورا کی پورب جانب کو عدن کے سامنے واقع ہے اور بباعث ناقص ہونے آب و ہوا کے ہر سال مین چھ مہینے لوگ اوسکو چھوڑ کر بھاگ جاتے ہین اور باقی ایام سال مین افریقہ کی ہر قوم کے قافلے وہان پر آتے ہین چنانچہ اوس حرکت ظلم کی سزا ہی کے واسطے ایک جنگی جہاز روانہ ہوا ۶ - فروری ۱۸۲۷ع کو ایک عہد و پیمان نمبری ۹۹ بر بہ نسبت صلح اور سوداگری کے بزرگان اوس قوم نے دستخط کیے +

۱۸۵۴ع مین بنظر دریافت کرنے ملک موقوعہ مابین بربرا اور زنزی بار کے کچھ افسر بھیجے گئے کہ چنبر سمالیان از قوم موسی ۱۰ - اپریل ۱۸۵۵ع کو حملہ کرکے دو افسران انگریز کو زخمی کیا اور ایک کو مار ڈالا اور اونکا اسباب بالکل لے لیا چنانچہ فوراً قوم ہبراول بر بہ نسبت سپردگی

اور سزا دینے سرغنۂ مجرمان کے سرکار انگریز سے نے دعویٰ کیا اور بنظر پورا کروانے مطالبۂ مذکور کے بربرا پر محاصرہ کر لیا بزرگان قوم سے نے درباب پورا کرنے مطالبہ کے بڑی جانفشانی کی مگر اصل قاتلون کو جنھون نے اندرونی ملک سے لے لیا تھا گرفتار نکر سکے آخر کو سرکار انگریزی محاصرہ سے باز آئی دبابین شرط راضی ہوئی کہ سمالی ازروے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۰ کے اس امر کی نسبت وعدہ کرین کہ اون قاتلون کے حوالہ کرنے مین بخوبی پیروی کرینگے اور اپنے ملک مین کار تجارت کو بلا روک ٹوک کے ہونے دینگے اور سوداگری غلامان حبشی کو بند کروا دینگے اور جو ایجنٹ انگریزی واسطے دیکھنے کارروائی شرائط عہد و پیمان کے وہان بھیجا جاے اوسکی قدر و منزلت کرینگے +

۱۸۵۵ع مین بزرگان جبرگرہا جس اور جبر تلجالا اقوام سمالی سے نے ایک اقرارنامہ نمبری ۵۸ بہ نسبت بند کرنے سوداگری غلامان کے ساتہ پولٹیکل رزیڈنٹ عدن کے قرار دیا +

نمبر ۹۹

دفعات جو بہ نسبت کار تجارت اور دوستی کے باہم جی جی کاردن بریمر صاحب بہادر سی بی کپتان جہاز انگریزی موسومہ تامر کے ازجانب قوم انگریزی مقیمہ افریقہ شمالی اور شیخ ہاے قوم جراول کے قرار پا ئین مضمون ذیل ہین +

دفعہ ۱ — یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ اب سے آیندہ کو باہم رعایاے پادشاہ انگلستان اور شیخ ہاے جراول اور اونکی رعایا اور باشندگان اوس کنارہ افریقہ کے کہ جس پر اونکی حکومت ہو صلح اور دوستی قایم رہے گی +

دفعہ ۲ — یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ اون جہازون پر کہ جھنڈا انگریزی لنگرگاہ بربرا یا اور کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری شیخ ہاے ازقوم جراول مین واسطے کار تجارت کے آوین کسیطرحکی مزاحمت یا ضرر رسانی نہین کیجاوے گی بلکہ شیخ ہاے مذکور اونکی محافظت اور مدد کرینگے اور اونکو اختیار ہے کہ جس قسم کی سوداگری چاہین کرین — اور حسب مرضی اپنے بلا کسیطرحکی دست اندازی یا روک ٹوک کے جب چاہین لنگرگاہ سے چلے جاوین +

دفعہ ۳ — علےٰ ہذا القیاس یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ اون جہازان یا مردمان کی جو شیخ ہاے

انہ قوم جرابول کے ہون اور کسی لنگرگاہ موقوعہ عملداری پادشاہ انگلستان مین آوین ہر طرح کی محافظت اور مدد کیجاویگی اور اونکی قدر و منزلت مثل دیگر جہازان سوداگری اوس لنگرگاہ کے ہوگی +

دفعہ ۴ — یہ بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ برابر قیمت جہاز برکمرین اور اوسکے اسباب محمولہ کے کہ جو بربرا مین لوٹ لیا گیا تھا شیخ ہاے انہ قوم جرابول مذکور کپتان جی جی کارڈن بریمر سی بی صاحب کو یا اور کسی شخص کو جو مجاز اوسکا ہو پندرہ ہزار سکہ ڈالر اسپین خواہ نقد خواہ بذریعہ جنس کے تین قسطون پر دینگے یعنی پانچہزار ڈالر نقد یا جنس اوسقدر قیمت کے سال حال یعنے ۱۸۲۷ء مطابق ۱۲۴۲ ہجری مین دینگے اور اوسی قدر دو سال مابعد مین دینگے یعنے قبل از اختتام موسم تجارت بماہ اپریل یا دوسو ویں دن نوروز کے +

دفعہ ۵ — چونکہ دو لشکریان متعلق جہاز مذکور کے ہنگام غارتگری مین مارے گئے تھے اسلیے حسب شرع محمدی واسطے پرورش خاندان اشخاص مقتول کے شیخ ہاے تعدادی سکہ ڈالر دینے کا وعدہ کرتے ہین +

محررہ ۶ فروری ۱۸۲۷ء مطابق ۹ رجب ۱۲۴۲ ہجری بمقام بربرا واقع ملک افریقہ

دستخط جی جی کارڈن بریمر

ایم ای بیگ تولڈ پولٹیکل اجنٹ گواہ

گواہ شد

شرمارکی علی صالح

دستخط اسمعیل گلا واسطے خود اور عمر کاظم حسین بن اور اسمعیل گولد شیخ ہاے قوم جرابول +

منظور شد از سرکار بمبئی بتاریخ ۱ مئی ۱۸۲۷ء

نمبر ۱۰۰

دفعات صلح اور دوستی جو باہم قوم جرابول سمالی ایک طرف اور برگڈیر ولیم مارکس کوکلمن صاحب پولٹیکل رزیڈنٹ متعینہ عدن کے ازجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی طرف ثانی کے قرار پاے بمضمون ذیل ہین +

چونکہ بتاریخ ۱۹ - اپریل ۱۸۵۵ء مطابق یکم شعبان ۱۲۷۱ ہجری کے ایک حملہ نمک حرام اور قتل از جانب ایک غول قوم حبر اول کے ایک گروہ افسران انگریز پر جو اوس ملک مین عزم سفر کار رکھتے تھے لنگرگاہ بربرا مین برضامندی و پشت پناہی بزرگان قوم مذکور کے سرزد ہوا کہ جس ظلم کے باعث سے سرکار ہندوستان نے چند مطالبہ کر کے کنارہ حبر اول پر محاصرہ کر لیا اور اب معلوم ہوا کہ قوم مذکور نے حتے الامکان اپنے اون شرائط کو پورا کر کے التجا واگذاشتگی محاصرہ کی کی ہے اسلیے ہم اتفاق کرتے ہین +

دفعہ ۱ - بزرگان حبر اول اپنے حتے الوسع اور علی قاتل لفٹنٹ اسٹرونن صاحب کے حوالہ کر دینے مین بخوبی کوشش کرینگے +

دفعہ ۲ - تا وقتیکہ یہ پورا نہو لیوے قوم عیسی موسی کہ جنھون نے اب اوسکو پناہ دی ہے خواہ اور کوئی قوم جو آیندہ کو اوسکو یعنے اوعلی مذکور کو پناہ دی عدن مین آنیسے محروم رہیگا +

دفعہ ۳ - جملہ جہاز جو جھنڈہ انگریزی چلتے ہین لنگرگاہ بربرا یا اور کسی مقام موقوعہ عملداری حبر اول مین واسطے کار تجارت کے بلا روک ٹوک آنے جانے پاوینگے اور جملہ رعایا ئے انگریزی کی ہر مقام عملداری مذکور مین بخوبی محافظت کیجاوے گی اور اونکو اجازت بہ نسبت کرنے کار تجارت یا سیر کے بہ پناہ بزرگان قوم کے ہوگی علے ہذا القیاس اشخاص از قوم حبر اول بھی عدن یا اور کسی مقام عملداری سرکار انگریز مین اونھین حقوق کے مستحق متصور ہونگے +

دفعہ ۴ - تمام عملداری حبر اول مین مع لنگرگاہ بربرا کے سوداگری غلامان حبشی کی ہمیشہ کے لیے موقوف ہو جاوے گی اور کاش خلاف اقرار نامہ ہذا کے عملداری مذکور مین ایسے غلام برامد ہوں تو وہ حوالہ انگریز کے کر دیے جاوین اور کمانیر کسی جہاز ملکہ معظمہ یا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا مجاز بہ نسبت اس امر کے ہوگا کہ وہ ایسے غلام یا غلامان کی سپردگی کا دعوی کرے بلکہ بشرط ضرورت وبزور متبیار اوس دعوی کی تایید کرے +

دفعہ ۵ - پولیٹکل رزیڈنٹ متعینہ عدن بشرطیکہ اوسکو ضرورت معلوم ہو مجاز بہ نسبت اسامر کے ہونگے کہ موسم میلا مین ایک ایجنٹ کو مقام بربرا مین تعینات کرین کہ وہ دیکھے آیا مضمون

اقرارنامہ ہذا کی تعمیل ہوتی ہے یا نہین اور اوس اجنٹ کی اوسیطرحپر قدر و منزلت کیجاویگی کہ جو سرکار انگریز کے خیر خواہ کے لیے واجب ہے +

دفعہ ۶ — جو کہ بزرگان جراول نے بہ نسبت پابندی دفعات اقرارنامہ ہذا کے بذات خود اور اقوام دیگر کے اور حوالہ کر دینے پولٹیکل اجنٹ متعینہ عدن کے اوس فریق کو کہ جو عہد شکنی کرے قول صادق کیا ہے اسلیے محاصرہ کنارہ جراول کا واگذاشت کیا جاویگا اور باہم انگریز اور جراول کے ہمیشہ دوستی قائم رہے گی +

محررہ ۷ نومبر ۱۸۵۶ء مطابق ۸ ربیع الاول ۱۲۷۳ہجری مقام بربرا

نشانیان

۱	محمد ارالی	عیال یونس
۲	احمد علی بکری	
۳	نور فراح	
۴	احمد غالد	عیال احمد
۵	محمد وایس	
۶	مگن محمد	
۷	ربلی نہبا	مکاہل
۸	ایتا بلدہر	
۹	فراہ بینن	
۱۰	اواوتہ شرمارکی	عیال حمود

واضح رہے کہ بتاریخ ۷ نومبر ۱۸۵۶ء کے مقام بربرا مین ہمارے سامنے دستخط ہوے +

دستخط ار ایل پلی فیر — دستخط ڈبلیو یم کوگلھن

اسسٹنٹ پولٹیکل رزیڈنٹ عدن — پولٹیکل رزیڈنٹ مقام عدن

محررہ ۹ نومبر ۱۸۵۶ء

واضح رہے کہ ۲۳ جنوری ۱۸۵۷ء کو اقرارنامہ ہذا پر منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل کی باجلاس

کونسل کے بمقام فورٹ ولیم یعنی کلکتہ کے ہوئی +

دستخط کینمبل	بی پی کاک
جارج انسن	حسب الحکم
جی ڈورن	دستخط جی ایف ایڈمنسٹن
جی لو	سکرٹر گورنمنٹ ہند
جی پی گرانٹ	

بیان شمالی ختم شد

بیان زنزی بار

واضح رہے کہ سنہ ۱۶ صدی کی ابتدا مین لوٹگیون نے جزیرہ زنزی بار اور زیادہ تر شرقی کنارہ افریقہ کو فتح کر لیا باشندگان ممباسا نے اپنے حاکمان کے ظلم کی وجہ سے ناامید ہو کر سنہ ۱۶۹۸ع مین امام مسقط سے کہ جنھون نے بہت لوٹگیون کو قتل کر کے اونکو نکال دیا مدد چاہی مخفی نرہے کہ قبل از سنہ ۱۸۴۰ع کے یعنی بعہد احمد بن سعید کے عرب مسقط کا قیام مستحکم جزیرہ زنزی بار مین نہین ہوا بلکہ بعد اسکے بھی کئی برسون تک یعنے تا جلوس فرمانے سید سعید کے سنہ ۱۸۰۶ع مین اطاعت زنزی بار کی صرف چندے برای نام تھی +

سنہ ۱۸۴۶ع مین باشندگان ممباسا نے اطاعت مسقط سے منحرف ہو کر شیخ احمد کو اپنا سلطان قرار دیا اور تا سنہ ۱۸۲۳ع یعنے جب کہ بخوف چڑھائی امام کے سلیمان بن علی سلطان ممباسا نے برضامندی اپنی رعایا کے سرکار انگریز کی پناہ پکڑی آزاد رہے ۷ فروری سنہ ۱۸۲۴ع کو اوسکے ساتہ ایک اقرارنامہ کہ جسکی رو سے لنگرگاہ ممباسا اور اوسکے علاقہ مع جزیرہ پمبا اور کنارہ سمندر موقوعہ مابین ملنڈہ اور دریاے نبگالی کے بہ تحت گریٹ برٹن کے قائم کی گئی قرار پایا مگر منظوری اس اقرارنامے کی عمل مین نہین آئی کہ سنہ ۱۸۲۸ع مین امام مسقط نے ممباسا پر ایک فوج بھیجکر اوسکو لے لیا +

حکومت زنزی بار کی راس ڈگالڈو سے کنارہ سمندر پر قریب کنارہ سو میل بجانب شمال کو ہے

۱۸۴۴ء میں سید سعید والی مسقط نے اپنے بیٹے سید خلید کو اپنا نائب اور جانشین حکومت
زنزی بار پر مقرر کیا اور سید ثھوالی دوسرے بیٹے کو حکومت مسقط پر مقرر کیا ۱۸۵۴ء میں
سید خلید مر گیا اور امام نے اپنے چھوٹے بیٹے سید مجید کو اوسکا جانشین کیا بعد وفات
امام کے ۱۸۵۶ء میں سید ثھوالی نے کہ مسقط کا حاکم تھا زنزی بار کا دعوی کیا چنانچہ اوس نے
ساتھ اپنے بھائی سید مجید کے ایک اقرارنامہ کہ جسکی رو سے سید مجید بشرط دینے ۴۰ ہزار
روپیہ سالانہ کے حکومت افریقہ پر قابض رہا قائم کیا مگر خلید کے بعد ایک قضیہ واقع ہوا خواہ
وہ نسبت ادای زر مذکورۂ بالا کے متصور ہو یا بہ نسبت تابع ہونے زنزی بار کے بحکومت
مسقط کے غرضکہ خوف لڑائی کا ہوا مگر فریقین آمادہ بہ نسبت اس امر کے کرائے گئے کہ گورنر جنرل
کی پنچایت پر انفصال اس ماجرا کا منحصر کیا جاوے اور اونکے فیصلہ پر ہر دو فریق کاربند ہوں چنانچہ
ایک کمیشن واسطے تحقیقات اس امر کے مقرر ہوا اور انرو سے وجہ ثبوت کے جو کمیشن نے
حاصل کیا تھا لارڈ کیننگ صاحب نے فیصلہ نمبری ۱۰۱ کہ جسپر دونوں فریق راضی ہوئے کیا یعنے یہ کہ
سید مجید حکومت زنزی بار اور حکومت افریقہ پر جو سید سعید کے قبضہ میں تھا رہے اور ہمیشہ
چالیس ہزار روپیہ مع بقایا کے امام مسقط کو دیا کرے مگر اوس دن سے زنزی بار کا مسقط کے تابع
ہونا متصور اور اسمیں کچھ شک نہیں ہے کہ سلطان زنزی بار عہدنامجات کی اون دفعات پر پابند
متصور ہے کہ جو اوسکے باپ کے ساتھ بہ نسبت زنزی بار کے قرار پائی ہوں حال میں اوسنے ایک
حکم مشعر ممانعت آمد و رفت غلامان کے جو اوسکی حکومت میں موسم غلامان میں یعنے یکم جنوری سے
۳۰ اپریل تک ہوا کرتا تھا جاری کیا ٭

نمبر ۱۰۱

خط بنام سید مجید بن سعید والی زنزی بار

مشفق مہربان قدردان — ہم آپ کو دربارہ اوس نفاق کے جو باہم آپ کے اور آپ کے بھائی
امام مسقط کے واقع ہوا تھا کہ جسکے تصفیہ کے لیے آپ لوگوں نے پنچایت ویسرائے گورنر جنرل
کی قبول کرنی کو اقرار کیا لکھتے ہیں — واضح رہے کہ بلحاظ اوس دوستی کے جو باہم سرکار ملکہ معظمہ
اور سرکار اومان و زنزی بار کے ہمیشہ سے چلی آئی و نیز بغرض انسداد لڑائی آپس کے ہمنے آپکی

پنچایت کو قبول کیا اور بغرض حاصل کرنے پوری وقفیت امورات متنازعہ کے ہمنے سرکار بمبئی کو واسطے
تعینات کرنے ایک افسر کے مسقط اور زنزی بار مین بغرض کرنے تحقیقات ضروری کے ہدایت کی چنانچہ
برگڈیر کوگلن صاحب کہ جنکے انصاف و تیز فہمی اور عدم طرفداری پر سرکار ہند نہایت اعتبار رکھتی ہے
واسطے تحقیقات مذکورہ بالا کے تعینات ہوے اور برگڈیر کوگلن صاحب موصوف نے بہ نسبت جملہ
امورات کے جو باہم آپ اور آپ کے بھائی کے تنقیح طلب تھے ایک رپورٹ کامل اور مفصل گذرانا
ہے اور ہمنے ہر سوال پر بخوبی غور کرکے فیصلہ حسب ذیل کیا ہے ؛

اول - سید مجید زنزی بار اور اوس حکومت افریقہ کا کہ جو سید سعید متوفی کی تھی حاکم گردانا جاے ؛

دوم - حاکم زنزی بار چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج حاکم مسقط کو دیا کرے ؛

سوم - سید مجید سید ثھوانی کو دو سال کا بقایا یعنی اسی ہزار روپیہ دیدین ؛

ہم بہت خوش ہین کہ شرایط ہر فریق کے حق مین واجب اور مقرر ہین اور جوکہ آپ لوگون نے
بخوشی نیک نیتی سے ہماری پنچایت کو قبول کیا ہے اسلیے ہمکو امید ہے کہ آپ لوگ اسے بخوشی
اور ایمانداری کاربند رہین گے اور تکمیل اسکی بلا توقف عمل مین آویگی ؛

واضح رہے کہ ادا سے چالیس ہزار روپیہ کا زنزی بار مسقط کے تابع ہونے کی علامت نہین تصور
کیجاویگی اور نہ یہ آئین صرف بذات آپ کے اور آپ کے بھائی سید ثھوانی کے قایم رہیگا
بلکہ یہ انتظام پایدار اور ہمیشہ کے لیے متصور ہوکر نسلاً بعد نسل مرعی رہے گا اور حاکم مسقط جملہ مطالبہ
زنزی بار سے باز آوینگے اور دونون وراثتون کی ناہمواری کہ جو آپ کے والد سید سعید دوست معزز
سرکار انگریز سے پیدا ہوئی تھی ٹھیک ہوگی چنانچہ اب سے دونون وراثت الگ اور متفرق متصور
ہونگی فقط راقم دوست صادق اور خیرخواہ ؛

دستخط کیمبل صاحب مقام کلکتہ

یعنی فورٹ ولیم - ۲ - اپریل ۱۸۶۱ع

ترجمہ خط عربی مرسلہ سید مجید بن سعید سلطان زنزی بار بنام لفٹنٹ کرنیل سی پی رگبی صاحب کونسل
ملکہ معظمہ متعینہ زنزی بار مورخہ ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۲۹ جون سنہ ۱۸۶۱ع کے بمضمون ذیل ہے ؛
بعد سلام و نیاز کے مدعا یہ ہے کہ ہمکو ورود گی خطوط نواب گورنر جنرل کشور ہند اور عالی القاب

گورنر بمبئی سے نہایت سرفرازی حاصل ہوئی اور خوشخبری تصفیہ قضیہ موقوعہ باہم ہمارے اور ہمارے بھائی ثھوالی بن سعید نے ہمارے دلکو شاد کیا اور اوس فیصلہ کو جو دربارہ دینے [illegible] ۴۰ ہزار روپیہ ہمارے بھائی ثھوالی کو مع [illegible] ہزار بقایا دو سال کے قرار پایا ہے ہم قبول کرتے ہین اور شرائط فیصلہ پر بھی ہم راضی اور پابند ہین اور جو کہ مرضی سرکار انگریزی یعنے جو ابل سرکار کی یہ ہے کہ ہر ایک ہم مین سے یعنے ہم اور ہمارے بھائی ثھوالی اپنی اپنی عملداری مین آزاد رہکر اپنی رعایا پر حاکم رہین یعنے زنزی بار اور جو جزائر پیما اور منفیہ اور حکومت افریقہ کے جو تابع اوسکے ہے ہمارے تحت حکومت رہے اور مسقط اور اوسکے علاقہ مع جزیرہ اومان کے تحت حکومت ہمارے بھائی ثھوالی کے رہے اور نیز یہ کہ ہم آپس مین برادرانہ دوستی اور صلح کے سات رہین اسلیے ہم اوسکو منظور کرتے ہین اور دعا مانگتے ہین کہ بمرضی الہی ایسا ہی ہو اور ہم سرکار کی مہربانی اور شفقت کے اور نیز دفع کرنے ان قصہ اور فساد کو ہماری حکومت سے نہایت ممنون اور مشکور رہین اور تا حیات اپنی اس مہربانی کو جو ہم پر سرکار انگریز نے ظاہر کی ہے فراموش نہ کرینگے اب آپ سے ہماری یہ التجا ہے کہ آپ عالی القاب گورنر جنرل کشور ہند سے یہ ذکر فرمائیے کہ بہ نسبت دینے چالیس ہزار روپیہ سالانہ بھائی ثھوالی کو اس طرحپر تصفیہ فرماوین کہ ہر سال موسم یعنے قریب اپریل کے [illegible] ہزار دیا کرے اور باقی [illegible] ہزار روپیہ ہر سال دسمبر مین یعنے قریب ستمبر اور اکتوبر کے کہ جب سالانہ حساب تیار ہوتا ہے اور مالگذاری تحصیل ہوتی ہے دیا کرین چنانچہ اسیطرح پر سابق مین ہمنے اپنے چچازاد بھائی محمد بن سالم کے ساتھہ بہ نسبت دینے چالیس ہزار روپیہ کے مسقط کو بندوبست کیا تھا اور اسی ہزار روپیہ بقایا ہم جسقدر جلد ممکن ہوگا ادا کرینگے اور یہ التجا ہماری بغرض محفوظ رکھنے قصہ آئندہ کے ہے — یقین ہے کہ آپ اپنی ضروریات سے ہمکو سرفراز فرمایا کرینگے فقط راقم نیاز بندہ مجید بن سعید

محررہ ۱۵ ذیحجہ ۱۲۷۷ھ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۸۶۱ء +

خط مرسلہ سلطان زنزی بار بنام رایٹ آنریبل گورنر جنرل محررہ ذیحجہ ۱۲۷۷ھ ہجری مطابق ۲۵ جون ۱۸۶۱ء کے بمضمون ذیل ہے +

بعد تسلیمات معمولی مدعا یہ ہے کہ ہیم نیاز نامہ بدریافت خیر و عافیت مزاج عالی کے لکھتے ہین اور خداوند تعالے سے ہمیشہ دعا مانگتے ہین کہ آپ کو ہر طرحکی بلا سے محفوظ رکھے اور حال اینجانب کا

کہ ہمیشہ اوس صاحب کا ممنون رہتا ہے یہ کہ بفضل الٰہی و باقبال آنصاحب خوش و خرم ہین اور ہمیشہ آپ کے حفظ جان اور پامالی دشمنان کی دعا مانگنے مین مصروف رہتا ہے آپ کا سرفرازنامہ ایک موقع خوشوقت پر میرے پاس پہونچا اور اوسکے مضمون سے مین خوب واقف ہوا مخفی نرہے کہ جبوقت مین نے تصفیہ تنازع باہم اپنے اور بھائی سید ثھوانی بن سعید کے آپ پر منحصر کیا تھا ہمنے بدل و جان پابند ہونے تصفیہ آپ پر مستعدی بیان کی تھی اور ہم حسب ہدایت آپ کے چالیس ہزار سالانہ اور اسی ہزار روپیہ بابت بقایا دو سال کے دینے پر راضی ہین اور یقین ہے کہ آپ ہمکو اپنا دوست صادق سمجھکر کبھی فراموش نکیجیے گا اور جو کام کہ آپ ہمارے لائق سمجھکر ہمکو سپرد کرینگے ہم بسر و چشم اوسکو انجام کو پہونچا وینگے +

خط بنام سید بن سعید سلطان زنزی بار

مشفق مہربان — خط آپ کا محررہ ۱۵ ذیحجہ ۱۲۷۷ ہجری ہمارے پاس پہونچا اور ہمکو نہایت خوشی ہوئی اور اس امر سے ہمکو بہت خوشی حاصل ہوئی کہ آپ اوس فیصلہ سے جو ہمنے بہ نسبت تنازع موقوعہ باہم آپ اور آپ کے بھائی سید ثھوانی بن سعید حاکم مسقط کے کیا تھا خوش ہوے +

واضح رہے کہ اگر دو قسطون مین یعنے اول قسط موسم مین اور دوم زمان مین صورت بیباقی چالیس ہزار روپیہ کی جو ہر سال یافتنی آپ کے بھائی کو ہونگے ہوجایا کرے تو شرائط فیصلہ پوری متصور ہونگی +

واضح رہے کہ ہمکو آپ کا بڑا خیال ہے اور ہم آپ کو ہر طرح پر مدد دینے کو موجود ہین فقط راقم دوست صادق — دستخط کیننگ ۲۲ - اگست ۱۸۶۱ء

سپلیمنٹ یعنی تتمہ اون اقرارنامجات اور عہدنامجات اور اسناد کا جو بعد مرتب ہونے اس کتاب کے قرار پائے ہین +

بیان جینتیا اور کاسیا اقوام پہاڑی

جلد اول کے صفحہ ۲۷ سے صفحہ ۲۱۱ تک اسکا حال تفصیل وار مندرج ہے ✦

اقرارنامجات جو جینتیا اور کاسیا کے سرداران ذیل یعنے سردار نٹننگ و سردار مولم و خیرم لنگری و محرم سے قرار پائے ہین بمضمون ذیل ہین ✦

نٹننگ — واضح رہے کہ موت سنگہ راجہ اس علاقہ خود نے اپنی التجا دربارہ قائم کرنے ایک اقرارنامہ نسبت محدود کرنے شرائط اپنی تابعداری کے سرکار انگریز کو ظاہر کیا مگر قبل ازقرار پانے اس اقرارنامہ کے مرگیا اور بعد ازان بہیاون سنگہ اوسکا جانشین ہوا اور سرکار انگریز نے اوسکی جانشینی کو منظور کرکے بشرط دستخط کرنے اقرارنامہ نمبری ۱۰۲ بہ نسبت تابعداری اور خیرخواہی کے اوسکو خطاب راجہ بہادر کا دیا ✦

مولم و خیرم — سنہ ۱۸۶۲ع مین یہ مناسب معلوم ہوا کہ بعوض چیرہ پونجی کے شیلانگ مین کہ ملک مولم مین واقع ہے ایک لشکرگاہ قائم کیا جاے چنانچہ ازروے عہدنامجات مندرجہ جلد اول صفحہ ۹۲ کے راجہ مولم کا پابند بہ نسبت اس امر کے ہوا کہ جسقدر اراضی کار مذکورہ بالا کے لیے مطلوب ہو راجہ مذکور دیگا اور بعوض اوسکے جو کچہ زر مناسب سمجھا جاوے راجہ کو دیا جاوے اور راجہ مذکور بعوض اوس زر کے اراضیات قیمتی مساوی اوسکے موقوعہ بجانب دکہن اور پورب اور دریاے امبان یعنے لوکا پالی کے معافی چاہتا تہا جو کہ رعایاے انگریز کو زیر حکومت سرکار ہندوستانی کے رہنے مین عذر ہوا اسلیے سرکار انگریز نے اقرارنامہ نمبری ۱۰۳ بہ نسبت چہوڑ دینے بالکل حقوق بادشاہی اور ذاتی موقوعہ اوس اراضی کے بعوض دو ہزار روپیہ کے اور حقوق مالکانہ بعوض سمت مادعت رہ کے اور دینے ایکسو ساٹہ روپیہ سالانہ بطور لگان کے اوس سے تحریر کروایا جو کہ راجہ نراین سنگہ خرم والا بہی راجہ مولم کا کسیقدر اوس اراضی مین شریک تہا اس لیے اوس سے بہی بیعنامہ پر دستخط کروانا ضرور ہوا ✦

لنگری — دسمبر سنہ ۱۸۶۲ع مین سردار لنگری کا مرگیا اور اوسکے جانشین اومت کو سرکار انگریز نے قبول کرکے بشرط دستخط اقرارنامہ نمبری ۱۰۴ کے جو دربارہ تابعداری اور خیرخواہی کے تہا خطاب راجہ کا دیا ✦

محرم — اکتوبر ۱۸۶۴ء مین اوساسی سنگہ سرداری محرم پہ جانشین اوسنت سنگہ کا ہوا اور اوسکو سرکار انگریزی نے بشرط دستخط کرنے اقرارنامہ خیرخواہی وتابعداری نمبری ۱۰۵ کو قبول کیا +

نمبر ۱۰۲

ترجمہ اقرارنامہ کا جوون سنگہ راجہ لسٹنگ نے ساتہ ڈپٹی کمشنر چرہ پونجی موقوعہ پہاڑی کاسیا مین کیا بمضمون ذیل ہے +

واضح رہے کہ مین ون سنگہ بیٹا اوبی بیانگ کنور راجہ لسٹنگ موقوعہ پہاڑی کاسیا کا لسٹنگ کا حاکم مقرر ہوکر اپنے کو قواعد مندرجہ ذیل پر پابند کرتا ہون +

دفعہ ۱ — ہم اپنے کو حکومت اور گردآوری پولیٹکل افسر متعینہ چرہ پونجی کے تصور کرتے ہین اور جملہ قضیات جو باہم ہمارے اور کاسیا کے دیگر سرداران کے واقع ہوواسطے تصفیہ کے عدالت انگریزی مین رجوع کیا کرینگے +

دفعہ ۲ — ہم علاقہ لسٹنگ مین ہمیشہ رہکر جملہ مقدمات دیوانی اور فوجداری موقوعہ اوس علاقہ کو کہ جو صرف رعایاے اوس علاقہ کی نسبت ہوا اور پولیس کی سماعت کے اختیار سے باہر ہو بلا طرفداری مدد اپنے منتری وسرداران وبزرگان کے کھلے دربار مین حسب الرواج قدیم ملک کے فیصلہ کیا کرینگے اور اون مقدمات کو جو باہم انگریزون کے اور باشندگان اوس دیار یا اور علاقہ کاسیا کے ہون پولیٹکل افسر متعینہ چرہ پونجی فیصل کیا کرین گے +

دفعہ ۳ — ہم جملہ احکام کو جو ہمپر از جانب پولیٹکل افسر متعینہ چراپونجی کے صادر ہون تعمیل کیا کرینگے اور بروقت مطالبہ کے حکامون کو ڈاکوان ومجرمان وغیرہ کو کہ جنھون نے ہماری علاقہ مین سکونت اختیار کی ہو حوالہ کردینگے +

دفعہ ۴ — عندالطلب ہم اپنے علاقہ اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکاری کو مطلع کیا کرین گے اور ہمیشہ اپنی رعایا کی خوشی اور بہبودی کے پیروکار رہین گے اور افسران سرکاری اور اون مسافرون کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک ہوکر آتے جاتے ہین یا وہان پہ سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد ہر طرحکی دین گے اور بہ نسبت آسایش کرنے کاربجارت باہم بعایا اپنے ملک اور رعایاے انگریز اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرینگے +

دفعہ ۵ — سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ہمارے علاقہ مین بشرط دینے زرعوض کے لشکر گاہ وڈاک گھر وسڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بناوین کہ جسمین ہم بھی امداد ممکن دینگے ❊

محررہ ۲۲- جولائی سنہ ۱۸۶۲ع مطابق ۷- ساون سنہ ۱۲۶۹ فصلی ❊

سند دربارۂ عطا کرنے خطاب راجہ بہادر کا ون سنگہ حاکم نشٹنگ کو محررہ ۲۶- جنوری سنہ ۱۸۶۳ع کا مضمون حسب ذیل ہے ❊

جوکہ تم نشٹنگ کے حاکم قرار دیئے گئے ہو اسلیے ہم بشرطیکہ تم شرایط مندرجہ اقرارنامہ بیرجو ۲۲- جولائی سنہ ۱۸۶۲ع مطابق ۷- ساون سنہ ۱۲۶۹ فصلی کے قرار پایا ہے باحیانداری تمام لحاظ رکھکر قائم رہو تمکو خطاب راجہ بہادر کا دیتے ہین ❊

دستخط- ایلجن اورکنکنگ کارڈاین

نمبر ۱۰۳

جوکہ اقرارنامہ قرارداده ہمارے بیٹے بیلی سنگہ راجہ ملک ٹم محررہ ۱۹- مارچ سنہ ۱۸۶۱ع مین کہ جو ساتھ سرکار انگریز کے قرار پایا ہے یہ شرط قائم ہوئی تھی کہ مقامات لشکرگاہ وکچہری وڈاکخانہ وغیرہ جو ہمارے ملک مین سرکار کی طرف سے قائم ہوون اونکی تجویز اور قائم کرنا اوپر اختیار اور مرضی سرکار انگریز کے موقوف ہے اور جوکہ لفٹنٹ کرنیل جی سی ہاٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل حدود شمالی ومشرقی نے حسب ہدایت سرکار موصوفہ کے واسطے کار ہاے متذکرۂ بالا مقامات مندرجۂ ذیل کو تجویز اور پسند کیا ہے اسلیے ہم بمشورہ اور رضامندی اپنے وزرا اور سرداران کے جملہ حقوق بادشاہی وذاتی اون مقامات کے ملکہ معظمہ بادشاہزادی انگلستان وسرکار انگریزی کو عطا کرتے ہین اور یہ بھی شرط ہے کہ کاشت اندر حدود مندرجۂ ذیل کے کسی اراضی کے مالکان اپنے اراضی کو بدست سرکار انگریزی کے بیچنا نچاہین تو اوس صورت مین وہ قابض اپنی اراضی پر بلاکسی محصول یا خراج کے حسب سابق رہینگے مگر بہرحال اختیار وحکومت ملکہ معظمہ ممدوحہ اور سرکار انگریزی اور افسران سرکار موصوف کہ اراضی مذکورۂ بالا وباشندگان اونکے پر اور سزادہی مجرمان ساکنان اوس اراضی کی باختیار

بسرکار موصوف سے کے رہے گی +

بیان سرحدات

سرحد اراضیات اوڈون سینا کا جو خرید کیا گیا ہے اوم ڈنگ پون کے دکھن اور پورب کیجانب ہے سرحد کا شننگ رلہنگ کا اوم ڈنگ پون کے دکھن دہارا سکے دکھن طرف متصل موضع سادو کے واقع ہے سرحد اراضیات اوبات کھاو باکی خرید شدہ کا متصل دریاے اوم ڈنگ پون کے ہے علے ہذا القیاس سرحد اراضیات کا ڈوک خرید شدہ کا بھی دریاے مذکور کے کنارہ تک اوسیطرح واقع ہے اور سرحد موضع سوا کا خرید شدہ کی بھی اوسیطرح پر واقع ہے اور سرحد اراضیات شیلانگ کا سرکاری سڑک پر جو موجودہ جوانب شمال اور غروب سے سرحد اراضیات لورجن منتری تک واقع ہے اور وہان سے سرحد لورجن مذکور سے سرحد اراضیات راج تک واقع ہے ⁂

⁂ اراضیات راج کی اوس مقام تک کہ جہان اراضی لانگ ڈو اور نانگ کی اراضی راج سے جدا ہوتی ہے اور اراضی جو اور یانگ کریانگ والی ننگیس کی خرید کی گئی بجانب مشرق ایک پہاڑ کی تا سرحد سنگین لانگڈ لونگس کے عنقریب بانی کے واقع ہے اور وہان سے اوم سوریپے کے ساتھ جا ملی ہے اور جنگل لانگڈو کا یعنے درختان دیودار کے جانب اوتر و مغرب واقع ہے اور وہان سے دریاے اوم سوریپے ہوکر داہنے ہاتھ منار موشن رام کے کہ جسکے قریب ایک ستون سنگین ہے واقع ہے اور وہان سے سرحد پہاڑ کے نیچے ہوکر پہاڑ یو ددلی یعنے وہ پہاڑ کہ جس پر بانار یو دوئی کی ہے ہوتے ہوئے اوس مقام ہو کر گئی ہے کہ جہان پر قریب سڑک سرکاری کے کنارہ دریاے اوم سوریپے کے ستون سنگین بنی ہوئی ہین پہر سرحد مذکور دریا سے بسمت شمال و مشرق دریاے اوم کراہ ہوکر بازار یودوئی اور موضع ماوکرا کے داہنی طرف واقع ہے پہر سرحد مذکور بجانب مشرق جڑ پہاڑی سے اون اراضیات پہاڑی ہوکر جسکو اوبیہ نے سرکار کو دیا ہے ہوکر اراضی اومرم تک کہ قبضۂ سرکاری مین ہے واقع ہے اور وہان سے اوسیطرف کو سرحد کنارہ پہاڑ و اراضیات میدان مین ہوتی ہوئی دریاے یوم ڈنگ بم تک بمقابلہ ایک غار کے کہ جہانہ دریاے مذکور پر ہے واقع ہے اور وہان سے سرحد مذکور دریاے

بہر سرحد اراضیات مین میلی سنگ نے بجق خود اسپنے وزرا اور
جملہ کسان متعلق کے راج حقوق اراضی سلونگ اور اراضیات راج موقوعہ
بجانب جنوب اوم سرلی کے کہ جو مشہور بنام کرکون ٹانگ نانگیش کے ہے اور اراضی پودولی
جو مشہور باراضی تبلانگ لیانگ کے ہے سرکار انگریزی ملکہ معظمہ کو مع سائر و تالاب وغیرہ
کے جو اوسمین واقع ہین عطا کیا اور ایک ہزار روپیہ معرفت لفٹنٹ کرنیل ایجنٹ گورنر جنرل
مذکورہ بالا کے اوسکے لیے وصول پایا +

دستخط میلی سنگہ

دستخط راجہ راین سنگہ

مقام پودولی

محررہ ۸ دسمبر ۱۸۶۳ء

راجہ راین سنگہ بجانب خود اور اپنے لوگون کے حقوق مذکورہ بالا کی عطا کرنے مین راضی ہین +

دستخط جی سی ہاٹن

قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و شرقی + گواہ شد یو جی مولی مترجم

مذکور کے کنارے کنارے کہیت دہان ملکیت اوبیہ اور ترائی پہاڑی سے ہوکر موضع لمبرا
کو بجانب پورب یعنے بائین کو چہوڑتی ہوئی بشمول اراضی پہاڑی کہ جسکو اوبیہ نے حوالے
سرکار کے کیا ہے گذر کر کے کہیت مذکور تک جاکر جانب پورب اور بائین کو باہین دونون
پہاڑون کے گذر کرتی ہوئی کنارہ دریاے اوم پونگ ٹینگ کوم تک ہوکر اوسی کے نیچے
ہوتی ہوئی سنگم دریاے مذکور کا ساتہ اوم جبا سے کہ جسکو اب اوم سورپی کہتے ہین واقع ہے
اور یہی دریا اوس مقام تک سرحد ہے کہ جہان پر ستون سنگین بنا ہے کہ متصل جسکے سرحد اراضی
کے کہ جو اوس سینا سے خرید کی گئی واقع ہے اور سرحد بجانب جنوب و غروب کے ہوتی ہوئی اوس مقام تک کہ
جہان پر دریاے اوم شلانگ کا پہیر ہے اور اوسی جگہ ایک ٹیلے پر بمقابلہ دس درختان یو وار اور پانچ درخت سرو کے
ستون سنگین بنا ہے واقع ہے اور وہان سے سرحد مذکور کنارے دریاے اوم شلانگ پر سرحد اراضی اوس سینا تک ہوکر اوس مقام تک واقع ہے کہ جہانی

دریاے مذکور کا بہاؤ ادہر سے +

حاضر الوقت

دستخط او رام منتری
دستخط او جی منتری } مولم پونجی
دستخط او صوبہ منتری
دستخط او سونہ منتری

دستخط او رایمن
دستخط او بامن
دستخط او مویک لانگ سکور } کہامی رم پونجی
دستخط او سونکہا لانگ ڈو

دستخط جی سی ہاٹن قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۰۴

اقرارنامہ قرار دادہ از جانب سردار لنگری مضمون ذیل ہے ✤

مین امتہہ سنگہ بجاے اپنے چچا سندر سنگہ راجہ متوفی کے راج لنگری پر حسب دستور ملک رمنظوری سرداران و بزرگان و بہ منظوری ویسراے گورنر جنرل کشور ہند کے جانشین ہوکر وعدہ کرتا ہون کہ ملکہ معظمہ بادشاہزادی انگلستان اور اسکے ورثا اور جانشینان کی اطاعت کرونگا اور دفعات مندرجہ ذیل کا پابند رہون گا ✤

دفعہ ا — مین اپنے کو ڈپٹی کمشنر متعینہ پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے سردارون اور افسرون کا جو وقتاً فوقتاً از جانب سرکار مقرر ہون ماتحت سمجھونگا اور جملہ قضیات کو جو باہم ہمارے اور دیگر سرداران کاسیا کے واقع ہون ڈپٹی کمشنر مقام مذکورہ بالا کے محکمہ مین رجوع کرونگا اور ہم اپنی تقرری کو بہ تحت سرکار انگریزی کے متصور کرینگے اور سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ درحالیکہ ہم رعایاے ضلع اور سرکار موصوف کو راضی نرکھین ہمکو عہدہ سرداری سے موقوف کرکے دوسرا سردار بجاے ہمارے رکھین ✤

دفعہ ۲ — مین ضلع لنگری مین رہا کرونگا اور حسب رواج او معینہ ملک کے بمدد منتری سردار و بزرگان سے کے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری بجز جرائم سنگین کے کہ جو رعایاے ضلع مذکور مین دائر ہونگے کھلے دربار مین فیصل کیا کرونگا اور اون مقدمات کو جو باہم رعایاے اوس دیار کے اور قوم انگریزی کے یا کسی قوم دیگر کے واقع ہون ڈپٹی کمشنر پہاڑی کاتسیا و جنتیا کے پاس رجوع کر دیا کرینگے اور نیز اون مقدمات کو بھی صاحب موصوف کے پاس بھیجدیا کرینگے جو کاشیا کے اور سرکارون سے نسبت رکھتے ہون اور نیز جملہ مقدمات جرائم سنگین کے ڈپٹی کمشنر مذکور کے پاس رجوع ہوا کرینگے ٭

دفعہ ۳ — ہم جملہ احکام کو جو از جانب ڈپٹی کمشنر یا اور کسی عہدہ دار معینہ اضلاع پہاڑی کے جاری ہون تعمیل کرینگے اور عند الطلب افسران سرکاری اون مجرمون کو جو ضلع لنگری مین رہتے ہون یا وہان پناہ لیا ہو سپرد کر دینگے ٭

دفعہ ۴ عند الطلب ہم ضلع لنگری اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکاری کو مطلع کیا کرینگے اور ہمیشہ اپنے ملک کی بہبودی کے پیروکار رہینگے اور افسران سرکاری اور اون مسافران کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک مین ہو کر آتے جاتے ہین یا وہانپر سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد ہر طرح کی دینگے اور بہ نسبت آسایش کرنے کار تجارت باہم رعایا اپنے ملک و رعایا انگریزی کی اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرینگے ٭

دفعہ ۵ — سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ضلع لنگری مین لشکرگاہ و ڈاک گھر و سڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بناوین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جس قدر اراضی کار مذکور کے لیے مطلوب ہوگی دینگے اور اوس اراضی کے لیے جسکا مالک راج کے باہر رہتا ہو عوض دینا ہوگا ٭

دفعہ ۶ — ہم اور ہمارے ورثا اور جانشینان اون شرائط پر جو باہم راجہ متوفی اور سرکار انگریز کے بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۸۵۹ء کے قرار پائین کہ جنکی روسے بخیال پانے نصف منافع کے اپنے جملہ حقوق معدنی کو سواے اون اراضی کے کہ جنمین پتھر کا چونہ ہوتا ہے اور نیز اون اراضیات اور سر کو کہ جنکے لیے جمع نہین دیجاتی اور جنکو رعایا لنگری کاشت

نہین کرتے اور جسکی کاشت ہونے سے وے مستوجب تاوان کے ہونگے ۱۸۶۳ء تک کا ٹھیکہ مستر ہنری صاحب انگلس کو دیا ہو قائم رہین گے ❊

محررہ ۲۵ - جنوری ۱۸۶۴ء

مقام چیرہ پونجی

مہراور نشانی اسیت سنگہ
راجہ لنگری

گوالجی بی سٹذوبل و
اسسٹنٹ کمشنر انچارج

نشان
۵ سیدی منتری مقام لارنگ
۵ اودون منتری ایضاً
✝ اوسم منتری ایضاً
۳ اورام سنگہ منتری ایضاً

واضح رہے کہ

بتاریخ ۲۵ - جنوری ۱۸۶۴ء کو ہمارے سامنے مہر اور دستخط ہو کر حکم ہوا کہ از جانب ویسرائے اور گورنر جنرل کے راجہ سے پاس خلعت اور سند بھیجی جاوے -

دستخط
جی بی شا ڈویل
اسسٹنٹ کمشنر انچارج

سند دربارہ عطا ہونے
خطاب راجہ کا اسیت سنگہ سردار
لنگری کو بمضمون ذیل ہے

جو کہ تم حاکم لنگری کے قرار دیے گئے ہو اس لیے ہم بشرطیکہ تم شرائط مندرجہ اقرارنامہ جو ۲۵ - جنوری ۱۸۶۴ء کو قرار پایا ہے بایمانداری تمام لحاظ رکھکر قائم ہو تمکو خطاب راجہ کا دیتے ہین -

دستخط
جان لارنس

محررہ ۷ - جون ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۰۵

اقرارنامہ قرارداده از جانب

راجہ محرم سے کہ قرار پایا ہے

بمضمون ذیل ہے۔

مین اوسی سنگھ ساکن محرم کا ہون جو کہ ہم حسب رواج ملک اور منظوری سرداران و بزرگان محرم وبحکم ویسراے و گورنر جنرل ہند کے اوسیب سنگھ ڈہولا راجہ محرم کا جانشین اور وارث ہوئے ہین اسلیے اقرار کرتے ہین کہ ہم ملکہ معظمہ بادشاہزادی گریٹ برٹن اور اوسکے ورثا و جانشینان کی اطاعت کرین گے اور دفعات مندرجہ ذیل پر پابند رہین گے

دفعہ ۱ مین اپنے کو ڈپٹی کمشنر متعینہ پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے ویز اون افسرون کے جو وقتاً فوقتاً از جانب سرکار مقرر ہون ماتحت سمجھونگا اور دربارہ جملہ قضیات کے جو باہم ہمارے اور دیگر سرداران کاسیا کے واقع ہو ڈپٹی کمشنر مقام مذکور کے پاس رجوع کیا کرینگے اور ہم اپنے عہدے کو بحق سرکار انگریزی متصور کرینگے اور سرکار موصوف کو اختیار ہے کہ درحالیکہ ہم رعایای محرم اور سرکار موصوف کو راضی نرکھین تو ہمکو عہدۂ سرداری سے موقوف کرکے دوسرا سردار بجاے ہمارے مقرر کرین۔

دفعہ ۲ مین ضلع محرم مین رہا کرونگا اور حسب رواج معینہ ملک کے بمدد منتری سرداران و بزرگان کے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری بجز جرائم سنگین کے کہ جو باشندگان ضلع مذکور کی نسبت دائر ہو کھلے دربار مین فیصل کیا کرونگا اور اون مقدمات کو جو باہم رعایا اوس دیار کے اور قوم انگریز یا کسی قوم دیگر کے واقع ہو ڈپٹی کمشنر پہاڑی کاسیا اور جنتیا کے پاس رجوع کردیا کرونگا اور نیز اون مقدمات کو بھی صاحب موصوف کے پاس بہیجدیا کرونگا جو کاسیا کے اور سرکارون سے نسبت رکھتے ہون اور نیز جملہ مقدمات جرائم سنگین صاحب موصوف کے پاس رجوع ہوا کرینگے۔

دفعہ ۳ ہم جملہ احکام کو جو از جانب ڈپٹی کمشنر یا اور کسی عہدہ دار متعینہ اضلاع پہاڑی کے جاری ہو تعمیل کرینگے اور عندالطلب افسران سرکاری اون مجرمون کو جو ضلع محرم مین رہتے ہون

یا وہان پناہ لی ہو سپرد کردینگے فقط

دفعہ ۴ عند الطلب ہم ضلع محرم اور اوسکے باشندگان کی جملہ کیفیت سے افسران سرکار کو مطلع کیا کرینگے اور ہمیشہ اپنے ملک کی بہبودی کے پیرو کار رہین گے اور افسران سرکاری اور اون مسافران کی حفاظت کے لیے جو ہمارے ملک ہو کر آتے جاتے ہین یا وہان پر سکونت اختیار کیے ہوے ہین مدد ہر طرح کی دینگے اور بہ نسبت آسایش کرنے کار تجارت باہم رعایا اپنے ملک اور رعایاے انگریز کے اور علاقہ کاسیا کے نہایت کوشش کرین گے —

دفعہ ۵ سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ جہان چاہین ضلع محرم مین لشکرگاہ اور ڈاک گھر اور سڑک وغیرہ حسب تجویز اپنے بناوین اور ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر اراضی کار مذکور کے لیے مطلوب ہوگی دینگے مگر اوس اراضی کے لیے کہ جسکا مالک راج کے باہر تھا ہو البتہ معاوضہ دینا ہوگا —

دفعہ ۶ ہم اور ہمارے ورثا اور جانشینان اون شرایط پر جو باہم راجہ اوسیپ سنگہ اور سرکار انگریز کے تباریخ ۲۲ ستمبر ۱۸۵۹ء کے قرار پایا ہے کہ جسکی رو سے بجاے [illegible] نصف منافع اپنے جملہ حقوق معدنی کو سواے اون اراضی کے کہ جسمین پتھر [illegible] اور نیز اون اراضیات او سر کو کہ جسکے لیے جمع نہین دی جاتی و جسکو رعایا [illegible] کاشت نہین کرتے کہ جسکے کاشت ہو سکنے سے وے مستوجب [illegible] ہونگے [illegible] تک کا ٹھیکہ مسٹر ہنری صاحب انگلس کو دیا ہے قائم رہین گے —

محررہ ۵ اکتوبر ۱۸۶۲ء

مقام پیودونی

علامت ۵ دستخط اوسی سنگہ راجہ
نشانی ۵ رام سنگہ منتری
۵ اوسنگہ منتری
۵ ڈیلونار منتری

گواہ کریس حیدرنوس
پیرام گوسنی
خلات وساسیند

ثانی بو ڈیلو سار سنگہ گوشٹی

۔ ۴۴ سنمو گوشٹی

۔ ، تیر سائی منتری

۔ ۶۴ ڈیلو سنیا منتری

۵ . ڈیلو مائی منتری

واضح رہے کہ تاریخ ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۶۲ع ہمارے مقابلے مین اسپر مہر و دستخط ہوا اور راجہ سے اظہار کیا گیا کہ بوقت صدور حکم گورنمنٹ خلعت اور سند عطا کیا جائیگا۔

سند [illegible]
[illegible]
[illegible] کاسیا و جنتیا

سند راجگی مستقل کرنے
[illegible] راج محرم
کے مضمون ذیل ہے

چونکہ تمکو سرداران اور رعایا محرم نے [illegible] راجہ [illegible] سنگہ سردار متوفی کے جانشین کرنا پسند کیا ہے اسلیے ہم اس تجویز کو منظور کرکے تمکو محرم کا راجہ مستقل کرتے ہین مخفی نرہے کہ تا وقتیکہ تم بادشاہ انگلستان کی اطاعت کروگے اور اپنے قول و قرار کو پورا کرتے رہوگے راج محرم کا بلازوال تمہارے قبضے مین رہیگا۔

دستخط جان لارنس

محررہ ۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۲ع

بیان آسام

جلد اول صفحہ ۱۲۶ سے ۱۴۱ تک

اخیر ۱۸۶۱ع مین قوم ابور میانگ نے ایک موضع موقوعہ عملداری سرکار انگریز پر حملہ کرکے لوٹ لیا چنانچہ سامان بہ نسبت قائم کرنے حکومت جنگی مالک ابار موقوعہ کنارہ کہاری آسام پر ہو رہا تھا کہ اس اثنا مین اوس قوم کے لوگون نے پھر دوستی قائم کرنے کی خواہش کرکے معافی جرم چاہا ۵ - نومبر ۱۸۶۲ع کو ایک اقرارنامہ نمبری ۱۰۶ بہ نسبت لحاظ رکھنے اوپر عملداری انگریز کے اونکے ساتھہ قرار پایا اور اوسی اقرارنامے مین ۱۶ جنوری ۱۸۶۳ع کو گیانگ ابور نے بھی شرکت کیا ۸ - نومبر ۱۸۶۲ع کو ایک اقرارنامہ نمبری ۱۰۷ ساتھہ قوم ابور سکناسی ڈہانگ ڈبانگ دوار کے قرار پایا —

نمبر ۱۰۶

جو کہ ضلع لکھیم پور اپر اسام یعنے آسام بالا موقوعہ حدود میانگ ابور کی نسبت جو عملداری سرکار انگریز کے ہے کوئی تدبیر قرار واقعی دربارہ حفظ رکھنے اونکے کے اور نیز رکھنے صلح و امن کے وآزروی چٹھی قائم مقام کمشنر آسام مثبتہ چٹھی گورنمنٹ بنگال نمبری ۲۶۵ حرف ڈے مرقومہ ۰ - اگست ۱۸۶۲ع کہ جسکی روسے ڈپٹی کمشنر لکھیم پور کو اجازت دربارہ کارروائی مقدمہ ہذا کے ہوئی تھی منظور و مناسب ہے اسلیے ساتھہ میانگ قوم ابور کے ایک اقرارنامہ بمضمون ذیل آج بتاریخ ۵ - نومبر ۱۸۶۲ع بمقام لانے ملہہ کے قرار پایا —

دفعہ ۱ جو ہنگام مخالفت کے میانگ ابور کی جانب سے ایک مرتبہ سرکار انگریز پر جرم سرزد ہوا تھا کہ جس جرم کے لیے اب سرداران مواضعات نے عفو تقصیر چاہا ہے اسلیے وہ تقصیر معاف کی گئی اور آئندہ کو صلح پھر واقع ہوئی —

دفعہ ۲ واضح رہے کہ عملداری سرکار انگریز پر کہ جو کنارہ ڈہانگ کے ہے اور جسکو میانگ ابور نے تسلیم کیا ہے حفظ رکھنے کا وعدہ کرتے ہین —

دفعہ ۳ شاہی میدان مین سرکار انگریز کو اختیار رہے کہ جہان چاہے اسٹیشن و چوکی و سڑک و قلعہ وغیرہ بنوالین اور قوم میانگ ابور کو اوس بندوبست مین کسیطرح کا ملال نہوگا

اور نہ ایسے مقدمات مین کلام کرینگے ۔

دفعہ ۴ جملہ اشخاص کو جو متصل پہاڑ میانگ کے میدان مین رہتے ہین میانگ ابور رعایاے انگریزی تصور کرینگے ۔

دفعہ ۵ میانگ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے سرحد سے باہر بنظر مخل ہونے بہ نسبت سکناے عملداری سرکار کے نجاوینگے ۔

دفعہ ۶ واضح رہے کہ میانگ ابور اور دیگر اشخاص کو اختیار ہے کہ سرحد کے باہر آدین جاوین اور رعایاے انگریز بھی مواضعات میانگ ابور مین واسطے کار تجارت کے اور دوستی وغیرہ کے آیا جایا کرین ۔

دفعہ ۷ میانگ ابور کو اختیار ہے کہ جن بازارہاے یا مقامات تجارت مین چاہین آمدورفت کیا کرین مگر ایسی حالت مین وہ مسلح یعنے ساتھ بلچھی و تیر و کمان وغیرہ کے نہ آیا کرین بلکہ صرف اپنی لاٹھی ہمراہ لایا کرین ۔

دفعہ ۸ واضح رہے کہ درصورتیکہ کوئی میانگ ابور کسی مقام عملداری سرکار انگریزی مین قابض اراضی کا ہوا چاہے یا قیام کیا چاہے تو اوس صورت مین سرکاری جمع مشخصہ ڈپٹی کمشنر کو ادا کیا کرینگے پہلے مرتبہ مطالبہ کم ہوگا ۔

دفعہ ۹ میانگ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عملداری انگریزی مین کاشت افیون کی نکرینگے اور نہ کسی اور ملک سے وہان کو لادینگے ۔

دفعہ ۱۰ درحالیکہ باہم میانگ ابور اور عملداری انگریزیہ کے کسیطرح کا نفاق واقع ہو تو اوس صورت مین ابور آئین کو بدست خود نلینگے بلکہ واسطے تدارک کے ڈپٹی کمشنر کے پاس اپیل کرینگے اور اوسکے فیصلہ پر پابند رہینگے ۔

دفعہ ۱۱ بنظر اسکے کہ میانگ ابور اٹھہ کھیل کے کہ جو اقرارنامہ ہذا مین شریک ہین ایک پولیس واسطے محفوظ رکھنے مجمع بدکارون اور انسداد کرنے بدی اور گرفتاری مجرمان کے رکھین ڈپٹی کمشنر از جانب سرکار انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ کسیرہ مذکورہ بالا کو اجناس مندرجہ ذیل بتعداد مذکورۃ الذیل کے سرکار سے سالانہ ملا کرینگی

اجناس

یکصد عدد کوداری لوہی کے	نمک	شراب	افیون آبکاری	تمباکو
	ـــ من	ـــ بوتل	۲ ثار	۵ من

دفعہ ۱۲ واضح رہے کہ اجناس مذکورۂ بالا سال اول مین بعد دستخط ہونے اقرارنامہ ہذا کے دیا جاوے گا اور مابعد اسکے ہر سال کسی شخص متعلق اٹھہ کہیل میانگ ابور کو عند الملاقات ڈپٹی کمشنر کے مقام لالی ملکہ مین یا اور کسی مقام موقوعہ بسمت میانگ دوار کے ملاکرینگے۔

دفعہ ۱۳ میانگ ابور بنظر دوستی اور مروت کے اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ معوض اوسکے کہ جو اونکو ملیگا عند الملاقات صاحب ڈپٹی کمشنر کے کو سور اور چڑیان دایک من نذر دیا کرینگے۔

دفعہ ۱۴ درصورتیکہ میانگ ابور کسی منشاء اقرارنامہ ہذا کی تعمیل مین کوتاہی یا دریغ کرین تو اوس صورت مین یہ باطل و منسوخ متصور ہوگا اور آیندہ کو موثر نہوگا۔

دفعہ ۱۵ واضح رہے کہ اقرارنامہ ہذا کی اصل کا عہدکہ جو انگریزی مین ہے پاس ڈپٹی کمشنر لکھیم پور موقوعہ اپر آسام کی رہیگی اور ایک پرت نقل میانگ ابور شریک اقرارنامہ ہذا کو دیجاویگی

دفعہ ۱۶ بتصدیق اقرارنامہ مذکورہ بالا جو متضمن پندرہ دفعات کے ہے صاحب ڈپٹی کمشنر لکھیم پور آسام نے ازجانب سرکار انگریزی اور سرداران اٹھہ کہیل میانگ ابور نے آج بتاریخ ،، نومبر سنہ ۱۸۶۲ء کی اوسپر اپنے اپنے دستخط و مہر و نشانیان کردین —

دستخط ایچ ایس بی وریجر
ڈپٹی کمشنر درجہ اول لکھیم پور
اور ایجنٹ گورنر جنرل صوبہ شمالی و شرقی
ازجانب کہیرہ منکو

مہر

نشانی لومیر گھام ×
ٹاکور گھام ×
یاتنگ گھام ×
چاپیر گھام ×
تائینگ گھام ×

از جانب کہیرہ رام کونگ

نشانی پورڈونگ گھام ×
ازرگی گھام ×
کاکو گھام ×
کولینگ گھام ×
گولینگ گھام ×
ڈالینگ گھام +

از جانب کہیرہ موگونگ

نشانی موزنگ گھام ×
سوتم گھام ×
کنڈل گھام ×
بدو گھام ×
ٹاکور گھام ×
یالینگ گھام ×

از جانب کہیرہ پدمنہ

نشانی کیری گھام ×
تاڈانگ گھام ×
ٹٹو گھام ×

از جانب کہیرہ کیمی

نشانی شی گھام ×
سوینگ گھام ×
تاکوکہ گھام ×
تانی گھام ×
تاکم گھام
ٹاکور گھام
لوینگ گھام ×
لوبا گھام ×

از جانب موضع لیکایک	نشانی ہینگ گھام	x
	نشانی تامننگ گھام	x
از جانب موضع کالونگ	تاکر گھام	x
	تنسف گھام	x
	دوکاہک گھام	x
از جانب موضع لیدوم	نشانی لوکننگ گھام	x
	ٹی مینگ گھام	x

واضح رہے کہ ۱۶۔ جنوری ۱۸۶۳ء کو ساتھہ کیباننگ ابور کے ایک اقرار نامہ اسی مضمون کا قرار پایا اور اونکو تیس من نمک چالیس بوتل شراب چار من تمباکو یا ۔ نقد بعوض تمباکو اور ۔ کو داری و ۲ بار افیون سالانہ دیا جانا قرار پایا۔

نمبر ۱۰۷

چونکہ ضلع لکھیم پور ایہ آسام یعنی اسام بالا موقوعہ سرحد پاڈو دمی لو وسیلہ کھہ و بوم پن و پورا ابور کی پہاڑیون کی نسبت جو بعملداری سرکار کے ہے کوئی تدبیر قرار واقعی دربارہ نفاذ رکھنے اونکے کے اور نیز رکھنے صلح و امن کے وازروے چٹھی قائم مقام کمشنر آسام مشبتہ چٹھی گورمنٹ بنگال نمبری ۲۶۵ حروف ٹے مرقومہ ۸۔ اگست ۱۸۶۲ء کہ جسکی روسے ڈپٹی کمشنر لکھیم پور کو اجازت دربارہ کارروائی مقدمہ ہذا کے ہوئی تھی منظور و مناسب ہے اسلیے ساتھہ قوم میانگ ابور کے ایک اقرار نامہ بمضمون ذیل آج بتاریخ ۸۔ نومبر ۱۸۶۳ء بمقام دیہانگ ڈبانگ کھہ کے قرار پایا۔

دفعہ ۱ واضح رہے کہ قوم ابور اوس عملداری انگریزی پر جو کنارہ پہاڑی تک واقع ہے لحاظ رکھینگے۔

دفعہ ۲ ابور جملہ سکنا ے میدان کو رعایاے انگریزی گردانینگے۔

دفعہ ۳ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وہ اپنے یگانون مین سے

کسی شخص کو اشخاص سکناے عملداری انگریزیپر روک ٹوک نہین کرنے دینگے۔

دفعہ ۴ سامنے میدان مین سرکار انگریز کو اختیار ہے کہ جہان چاہے اسٹیشن وچوکی وسڑک وقلعہ وغیرہ بنوالین اور قوم ابور کو اوس بندوبست مین کسیطرح کا ملال نہوگا اور نہ ایسے مقدمات مین کلام کرینگے۔

دفعہ ۵ واضح رہے کہ ابور اور دیگر اشخاص کو اختیار ہے کہ سرحد کے باہر آوین جاوین اور رعایای انگریز بھی مواضعات ابور مین واسطے کار تجارت اور دوستی وغیرہ کے آیا جایا کرین۔

دفعہ ۶ ابور کو اختیار ہے کہ جن بازارہاے یا مقامات تجارت مین چاہین آمدورفت کیا کرین مگر ایسی حالت مین وہ مسلح یعنے ساتھ برچھی وتیر وکمان وغیرہ کے نہ آیا کرین بلکہ صرف اپنی لاٹھی ہمراہ لایا کرین۔

دفعہ ۷ واضح رہے کہ درصورتیکہ کوئی ابور کسی مقام عملداری سرکار انگریز مین قابض کسی اراضی کا ہوا چاہے یا قیام کیا چاہے تو اوس صورت مین سرکاری جمع تشخیص شدہ ادا کیا کرے پہلے مرتبہ مطالبہ کم ہوگا۔

دفعہ ۸ ابور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ عملداری انگریزی مین کاشت افیون نکرینگے اور نہ کسی اور ملک سے وہان لاوینگے۔

دفعہ ۹ درحالیکہ باہم ابور اور عملداری انگریز کے کسیطرح کا نفاق واقع ہو تو اوس صورت مین ابور آئین کو بدست خود نلینگے بلکہ واسطے تدارک کے ڈپٹی کمشنر کے پاس اپیل کرینگے اور اوسکے فیصلے پر پابند رہینگے۔

دفعہ ۱۰ بنظر اسکے کہ ابور آٹھ کہیل کے جو اقرارنامہ ہذا مین شریک ہین ایک پولیس واسطے محفوظ رکھنے مجمع بدکارون اور انسداد کرنے بدی اور گرفتاری مجرمان کے رکھین ڈپٹی کمشنر از جانب سرکار انگریز وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ کہیل مذکورہ بالا کو اجناس مندرجہ ذیل بتعداد مذکورہ الذیل سرکار سے سالانہ ملا کرینگے۔

تفصیل اجناس

کوداری آهنی	نمک	شراب	تمباکو
۱ عدد	۱۰ من	۱ بوتل	۵ من

دفعہ ۱۱ واضح رہے کہ اجناس مذکورہ بالا سال اول مین بعد دستخط ہونے اقرارنامہ ہذا کے دیجاویگی ۱ عدد ما بعد اسکے ہر سال مین کسی شخص متعلق ایور مذکورہ بالا کو دے دیا جایا کریگا

دفعہ ۱۲ ہر سال عند الملاقات ڈپٹی کمشنر اور ایور کے نذر معمولی گذرانی جایا کریگی —

دفعہ ۱۳ درصورتیکہ ایور کسی منشاء اقرارنامہ ہذا کے تعمیل مین کوتاہی یا دریغ کرین تو اوس صورت مین یہ باطل اور منسوخ متصور ہوگا —

دفعہ ۱۴ واضح رہے کہ اقرارنامہ کی اصل پرت کہ جو انگریزی مین ہے پاس ڈپٹی کمشنر لکھیم پور موقوعہ اپر آسام کے رہے گی اور ایک پرت نقل ایور متذکرہ بالا اقرارنامہ ہذا کو دی جاوے گی —

دفعہ ۱۵ بتصدیق اقرارنامہ مذکورہ بالا متضمن پندرہ دفعات کے ہے صاحب ڈپٹی کمشنر لکھیم پور آسام نے ازجانب سرکار انگریزی اور سرداران اٹھ کمیل ایور نے آج تاریخ ۸ نومبر ۱۸۶۲ء کے اوسپر اپنے اپنے دستخط و مہر و نشانیان کردین —

دستخط
ایچ یس بابی ڈر
ڈپٹی کمشنر

ازجانب می با	پوینگ گھام	×
ازجانب پاڈو	ٹونگ گھام	×
ازجانب بلوکھ	مسکرکہ گھام	×
ازجانب بوم صن	جولونگ گھام	×
ازجانب بورایور	جن بانگ گھام	×
ازجانب پورسلکھ پر	کرمو ولد انو گھام	×
ازجانب ٹرنکو پادو ایور	میانگ گھام	×

بیان بھوٹان

جلد اول صفحہ ۱۴۲ سے ۱۵۰ تک

واضح رہے کہ اضلاع بھوٹان موقوعہ مابین پہاڑی اور سرحد انگریزی کے بنام دوار کی مشہور ہین

تفصیل اٹھارہ دوار

دوار بنگال

۱ دالم کوٹ	۲ زمرکوٹ
۳ چمارچی	۴ لکھی
۵ بکسا	۶ بلکا
۷ پارہ	۸ گوما
۹ ریپو	۱۰ چرنگ یا سدلی
۱۱ باغ یعنی بجنی	

دوار آسام

کامروپ دوار

۱۲ گھرکولا	۱۳ بالسکا
۱۴ چپاگوری	۱۵ چپاخمر
۱۶ بجنی	

درنگ دوار

۱۷ پوری گوما	۱۸ کلنگ

اور اونکا نام انواع گذرگاہون سے جو پہاڑی ہوکر بھوٹان کو
جاتے ہین رکھا گیا علاوہ دوار کوریاپارہ کے جو سابق مین
بحکومت راجہ ٹوانگ کے کہ زیر حکومت لاسا کے تھا رہے
اٹھارہ دوار تھے منجملہ اونکے گیارہ سرحد بنگال پر واقع ہین
اور سات سرحد آسام پر واضح رہے کہ دوار بنگال جو تشناسکہ
بجانب سرحد پورپ سکھم کے موہش تک واقع ہے بہت روز
تک بھوٹیون کی حکومت رہی اور قبل از شمول اسام کے بحکومت
سرکار انگریزی کے جو ہنگام لڑائی اول برہما کے واقع ہوا
بھوٹیون نے بھی منجملہ دوار آسام کے چار دوار کو حکومت
ہندوستانی سے چھین لیا تھا اور باقی تین دوار بشرکت بھوٹیون
اور آسامیون کے رہے بہ نسبت اس امر کے کہ یہ حال کب تک
قائم رہا ٹھیک حال معلوم نہین اور بھوٹیا لوگ واسطے اون
دوارون کے حکومت آسام کو تین ہزار پچاس روپیہ نقد و قدرے
جنس بطور خراج دیا کرتے تھے اور بعد شمول ہونے اونکے
عملداری سرکاری مین وہ خراج سرکار انگریز کو دیا جاتا تھا اور سرکار
انگریز بھی تین دوار یعنے کوریاپارہ و پوری گوما و کلنگ پر بشرکت
قابض رہی ہر سال مین دوار مذکور چار مہینے تک بقبضہ سرکار انگریزی رہا کرتے تھے
اور باقی آٹھ مہینے بقبضہ بھوٹان —

۱۸۲۸ع مین بھوٹیون نے حدود انگریزی پر بدعت کرنا شروع کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ
جملہ دوار بشمول عملداری سرکار انگریز کے ہوگئی پہلا حملہ پوری گوما دوار کے رہزنون نے

وقصبۂ چیٹ گاری موقوعۂ ضلع ورنگ نپر کیا جسکا انجام یہ ہوا کہ دوار بقبضۂ سرکار انگریزی ہوگیا مگر ۱۳۔ جولائی ۱۸۳۴ع کو کہ جب اون رہزنون کے سرغنہ کا مزنا ثابت ہوا کہ جو خبر بعد اسکے جھوٹی پائی گئی اونکا قبضہ پھر بحال ہوا مثی ۱۸۳۵ع مین موضع نوگام ضلع کامروپ پر سکنا ہی بجنی دوار نے حملہ کیا اور اوسی سال مین بماہ نومبر سکنا ہی کلنگ دوار نے ضلع دانگ مین دوسرا حملہ کیا۔

واضح رہے کہ دو مہینے بعد اسکے یعنے بماہ جنوری ۱۸۳۶ع کے ضلع کامروپ مین سکنا سے بانسکا دوار نے ایک حملہ کہ جسمین جان ومال اکثر ضائع ہوا تھا کیا اور سرغنہ اونکا ایک تعلقدار نے اختیار کہ جسنے راجہ دیوان گری کے پاس پناہ لی تھی اور بباعث اس حملہ کے بانسکا دوار چند روز قبضہ سرکار انگریز کا رہا راجہ دیوان گری نے تاوقتیکہ لڑائی مین شکست نہین کھائی مجرمون کو حوالہ نہین کیا بعد ازان رفتہ رفتہ بسبب عاجزی وثنت بھوٹیون کے دوار اونکے قبضہ مین کردیا گیا۔

واضح رہے کہ بباعث ابتری حالات وقوعۂ سرحد کے سرکار انگریز نے دربار بھوٹان دنیز بشرط ممکن دربار لاسا کو ایک ایلچی بھیجنے کا ارادہ کیا اور کپتان پیم برٹن صاحب ایلچی مقرر ہوے مخفی نرہے کہ علاوہ حصول خبر وواقعات ملک واسطے باہمی نیپال اور چین کے خاص غرض اسی پیغام کی یہ تھی کہ بھوٹان کے ساتھ سرحد انگریزی کی ایک نسبت قرار واقعی قائم ہو اور خراج کہ جو قریب دو ہزار روپیہ کے پچھلا بقایا ہوگیا تھا ہمیشہ ادا ہوا کرے اور اس غرض کو حتی الامکان بباعث ترغیب دینے بھوٹانیون کو بہ سبب چھوڑ دینے دوارون کو اہتمام سرکار انگریزی مین بعوض اسیقدر خراج کے جو تعین پاوے خواہ نقد خواہ بعوض زرنقد کے اراضی محفوظ رکھنے کا منشا تھا واضح رہے کہ یہ انتظام باعث ترقی کار تجارت ساتھ بھوٹان کے متصور تھا ایلچی یکم اپریل ۱۸۳۸ع کو بمقام پونا کھا کے پہونچا اور وہان اسکی خوب خاطر داری ہوئی مگر کپتان پیم برٹن صاحب ساتھ سرکار بھوٹان کے کوئی امر پسندیدہ قرار نکرسکے اور اوس ملک مین غدر ہو رہا تھا جدید راجہ دیب کہ جو راجہ سابق کے نکال دیے جانے کے باعث سے جانشین گدی کا ہوا تھا خوب زور نہین کرنے پایا تھا اور دیب راجہ

جو نکالا گیا تھا ہنوز نسس لیدن پر قابض تھا اور پار ولپو حاکم دوار بنگال نے اور ٹانگسو پلو حاکم دوار اسام نے اپنے کو آزاد و قرار دیا چنانچہ ٹانگسو پلو نے بباعث اسکے کہ اوسنے پیشوایان دین سے اپنے بیٹے کو دیہرم راج قرار کرانے کے لیے ورغلانا تھا خوب زور پکڑ لیا تھا انہین وجوہات سے ایلچی ۹۔ مئی کو واپس آیا اور سرکار انگریزی نے بجز کرنے تدبیر دربارہ محافظت سرحد کے اور کوئی امر مناسب نہین سمجھا۔

اس اثناء مین غارتگری سرحد کی موقوف نہین ہوئی چنانچہ ۱۸۳۹ء عیسوی مین بھوٹیون نے ۱۲ نفر رعایاے انگریزی کو لیجا کر بعض کو اون مین سے قتل کر ڈالا واضح رہے کہ دوار مغربی مین جو بحکومت پار و پلو کے تھی بہ نسبت دوار شرقی کے جو بحکومت ٹانگسو پلو کے تھی اور دوار کویا پارہ جو بحکومت ٹوانگ راجہ کے تھا اور بہ تحت حکومت سرکار لاسا کے تھا کمتر ظلم و بدعت ہوتی تھی اسیلیے ایک انتظام دوستی کا کیا جانا ساتہ گورنران سرحد بھوٹان کے مناسب سمجھا گیا اکتوبر ۱۸۳۹ء عیسوی مین دوار کلنگ وبوری گوما و کوریا پارہ کو لے لیا اور سرکار بھوٹان کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دی کہ تا وقتیکہ رعایاے سرکار انگریزی کہ جنکو زبردستی سے وہ بھگا لے گئے ہین رہا نکر دینگے اور نیز تا وقتیکہ کل خراج بقیہ بیباق نہو اور سرکار انگریزی کو بہ نسبت اس امر کے اطمینان نہو یوے کہ سرکار بھوٹان اپنے افسران متعینہ سرحد پر خوب نگران رہین گے واگذاری ان دوارون کی ہرگز عمل مین نہین آویگی۔

۱۸۴۱ء مین ایک دوسرے پیغام کا بھیجا جانا قرار پایا اور یقین تھا کہ راجہ دیپ اپنا کل دوار کا ٹھیکہ سرکار انگریز کو دیدیتا مگر جو کہ بھوٹان اوسوقت ایک حالت تنزل مین گرفتار تھا کسی عہدنامہ سے کوئی نتیجہ بہتر کی امید نہ تھی اسیلیے ۱۴۔ جون کو ایک خط بنام راجہ دیپ بایں مضمون بھیجا گیا کہ اگر ملک مین حالت تنزل قائم رہے گی اور ہماری سرحد مین فتور واقع ہوگا تو سرکار انگریزی چار ناچار باقی دوارون پر بھی اپنا قبضہ کرلے گی مگر یہ خط کسیطرح پر موثر نہوا اور جو کہ کورٹ آف ڈایرکٹرز نے تدبیر تجویز شدہ کو پسند کیا تھا ایجنٹ گورنر جنرل کو بتاریخ ۷۔ ستمبر ۱۸۴۱ء عیسوی کے اجازت بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ ما بقی دوار اسام کو بھی جسطرح پہ مناسب سمجھین لے لیوین۔

واضح رہے کہ قبضہ تین دواروں کا ۱۸۳۹ عیسوی مین صرف بطور چند روزہ کے قرار دیا گیا تھا مگر جو کہ ستمبر ۱۸۴۱ عیسوی تک مطالبہ سرکار انگریزی کو پورا نہین کیا اور بجالی دواروں کی قبضۂ بھوٹان مین بہ نسبت آبادی اور ترقی ضلعوں کے مانع متصور ہوئی اسلیے اجنٹ گورنر جنرل نے چاہا کہ شمول اول ضلعوں کا ہمیشہ کے لیے مشتہر ہو جاوے اور مالگذاری خالص مین ایک ثلث سے نصف تک شریک سرکار بھوٹان متصور ہو واضح رہے کہ یہ شمول مستحکم نہ صرف بہ بنیاد انتظام و اخلاق کے قرار دیا گیا بلکہ باین بنیاد ہے کہ ازروے اوس شرط کے کہ جس سے ہر سال بھوٹیا واسطے چند ایام کے دوار پر قابض رہتے تھے کوئی حق اونکا بہ نسبت دعوے کرنے اونکو بطور اپنی ملک کے پایا نہین جاتا اور مشہور ہے کہ حق اعلے حاکمان اسام کو کہ جنہوں نے ہر سال چند روز کے لیے بطور زر عوض اون کے باز رہنے غارتگری کے اونکو قابض رہنے کی اجازت دی تھی حاصل تھا اور بھوٹیا کا مطالبہ صرف بہ نسبت قیمت اون دواروں کے جو اونکے قبضہ مین تحمل دربار گیری کے ہے ہوسکتا ہے اور یہ زر عوض اس شرط پر دیا جاتا تھا کہ وہ فساد وغیرہ عملداری سرکار سے باز آوین اور ازروے حساب اوسکا منافع جو بھوٹیون کو دوارسے پانچ یا دس برس قبل اون کے قرق ہو جانے کے ہوا ہو دیا جانا قرار پایا تھا مگر کوئی تاریخ ایسی قرار نہین پاتی تھی کہ جسکو بنا حساب قائم کیا جاوے۔ ۸ مارچ ۱۸۴۲ عیسوی کو سرکار نی مالگذاری کا ایک ثلث بھوٹیون کو دینے کا وعدہ کیا ہے پہلے دربار بھوٹان نے جسکو انکار کیا اور ۱۸۴۳ع مین دیپ اور دہرم راجا اور ٹانگسو پلو نے کلکتہ مین ایک وکیل کو بہ نسبت مطالبہ واپسی دواروں کے بھیجا اور یہ وکیل بلا سطے پانے کسی امر کے بھیجا گیا تھا اور رفتہ رفتہ سرکار بھوٹان نے انتظام قرار دادہ پر اتفاق کیا اور مقصود مرتبہ اول بھوٹان کو آٹھ ہزار تین سو چونتیس روپیہ صرف واسطے دوار اسام کے دیا گیا تھا اور علاوہ اوسکے ازروے ایک عہدنامہ علیحدہ مندرجہ جلد اول من ابتدا صفحہ ۵۲ تا ۵۶ کے صــــ ہزار روپیہ بہ نسبت دوار کوریہ پارہ کے دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ یہ آٹھ ہزار تین سو چونتیس روپیہ مالگذاری ۱۸۴۴ عیسوی کا کہ جو ذیل مین مندرج ہے ایک ثلث قرار دیا گیا۔

تفصیل

بوری گوما	کلنگ	بانسکا	گھرگولا
[illegible] ۲ ر ۸ پائی	[illegible] ۸ ر	[illegible] ۷ ر ۵ پائی	[illegible] ۸ ر
ججنی	**چاپاگوری**	**چاباخمر**	**میزان کل**
[illegible] ۱۰ ر ۳ پائی	[illegible] ۲ ر	[illegible] ۷ پائی	[illegible] ۶ ر ۱۱ پائی

واضح رہے کہ اوس سال مین مالگذاری کوریا پارہ کی [illegible] ۱۴ ر ۷ پائی تھی مگر جو کہ بھوٹیا لوگ اس رقم کے ایک ثلث پر راضی نہین ہوئے تھے اسلیے [illegible] ہزار روپیہ دیا گیا- اور زر لگان آسام دوار کا اضافہ ہوکر [illegible] ہزار روپیہ قرار پایا یعنی ہمگی دین سالانہ [illegible] ہزار روپیہ [illegible] واسطے دوار کوریا پارہ اور [illegible] ہزار روپیہ واسطے دیگر دوار ہاے اسام کے قرار پایا-

۱۸۵۵ء عیسوی مین دو راجہ یعنی ایک چپا دہرم راجہ اور دوسرا جادو یا راجہ دیوان گیری کہ یکے از قرابت مندان دہرم راج کا تھا واسطے پیشی کرانے حصہ مالگذاری دوارون کے بھوٹان سے گوہٹی کو روانہ کیے گئے مگر وہ کامیاب نہوئے اور ہنگام واپسی اپنے بسمت بھوٹان اونھون نے بانسکا دوار پر کئی حرکات ظلم علی الخصوص اوپر جان و مال عمدہ داران سرکار کے کیا اونھون کا مال بقیمتی دو ہزار آٹھ سو اڑسٹھ روپیہ کا لوٹ کر لوگون پر دربارہ حوالہ کردینے خزانہ کے بڑی بدعت کی اور اونھین دنون مین بھوٹیون نے پہاڑ سے کئے چڑھائیان باغواے راجہ دیوان گیری کے کہ شریک سلیے مال مسروقہ کا تھا لیکن اون دنون مین دھرم راج بھوٹان مین بے اختیار تھا صوبہ ہاے باغی نے اوسکی مہرون کو اوس سے چھین لیا اور وہ خود اپنے کو بہ پناہ سرکار انگریزی ڈالنے کی فکر مین تھا لیکن سرکار انگریز نے قضیۂ اندرونی موقوعۂ بھوٹان مین مداخلت کرنے سے انکار کیا اور راجہ دیپ و دہرم و ٹانگسو پلو سردار حکومت بھوٹیا سرحد شرقی سے بہ نسبت حوالہ کردینے اون اشخاص کے کہ جنھون نے عملداری انگریزی مین فتور برپا کیا تھا مطالبہ کیا اور حکم دربارہ بند کردینے راستہ پہاڑ سے دوار کو بہ شرط نہ پورا ہونے مطالبے کے خواہ واقع ہونے اور ظلم و بدعت کے جاری کیا

دیپ راجہ نے راجہ دیوان گیری کو عہدہ سے معزول کیا اور اوسکے بھائی ٹانگسو پلو پر مال مسروقہ کا دوچند جرمانہ کیا ان وجوہات سے راستہ پھر جاری ہوا اور سرکار نے بہ نسبت واپسی قیمت مال مسروقہ کے بھی مطالبہ کیا اور بعوض اوسکے منجملۂ حصۂ بھوٹیا کے مالگذاری دوار سے دو ہزار آٹھہ سو اسٹھہ روپیہ منہا ہوگیا۔

بعد اسکے ٹانگسو پلو نے افسران انگریز متعینۂ سرحد کو ایک خط دہکی کا مشعر دینے نصف روپیہ جرمانہ کا جو دیپ راجہ نے اوسپر کیا تھا و نیز حوالہ کردینے اون مجرمان بھوٹیا کو کہ جنکو عہدہ داران انگریز نے پکڑکر زیر تجویز رکھا تھا لکھا اور خبر بہ نسبت اس امر کے بھی پہونچی کہ راجہ دیوان گیری طیاری قلعہ کی کررہے ہین اور راستون کو کھولدیا ہے اور سامان برپا کرنے فتور ہماری سرحد پر کررہے ہین چنانچہ تدبیر مناسب واسطے حفاظت سرحد کے کی گئی اور درحالیکہ کسیطرح کی حرکت ناشائستہ ازجانب بھوٹان ظاہر ہو تو بہ نسبت دوار بنگال کے تصرف واسطے دخل مستحکم کے دہکی دی گئی تھی بلکہ حکم قطعی جاری نہوا اور راجہ دیپ کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے ہوئی کہ باوجودیکہ ظاہرا وہ خیرخواہ سرکار انگریز کا متصور ہے تاہم اگر وہ اپنے توابعینون کو عمداً یا قصداً یا غفلتاً اونکی حرکات ناشائستہ سے باز نرکہیگا تو اوسکی کوتاہ اندیشی یا صاحب اختیار یا صاحب مرضی کے باعث سے رعایاے سرکار انگریزی پر ظلم و بدعت ہونا گوارا نہین ہوسکتا اسلیے وہ بھی شریک اوس سزا کا متصور ہوگا جو باعث ظلم کے اوسکے توابعینون پر کہ جسکے ظلم اور بدعت سزاوار عملداری سرکار کے سلیے وہ جواب دہ متصور ہے ہوگا۔

واضح رہے کہ راجہ دیپ و دہرم و ٹانگسو پلو و دیوان گیری نے اپنی حرکات ناشائستہ سابق کے لیے عذرخواہی کی کہ اس عرصہ مین ضلع کول پارہ مین ایک دوسری غارتگری ہوئی آرنگ سنگہ زمیندار موروثی گوما دوار کو کہ جسنے قید خانہ سے بھاگ کر عملداری انگریزی مین پناہ لی تھی ایک گروہ بھوٹیان مسلح اوسکی جاے سکونت موضع بٹیا سے لے گئے اور سرکار بھوٹان پر مطالبہ واسطے سزادہی اون مجرمان اور عذرخواہی حرکات اونکے توابعان کے کیا گیا اور اس مطالبہ کے ساتھہ اونکو یہ بھی جتایا گیا کہ اگر اس ظلم کے لیے کفارہ نہوگا تو سرکار ہندوستان کو اختیار ہوگا کہ دوار بنگال پر مستحکم قابض ہوجائین اور اگر اوس

بدعت کا کہ جسمین وہ ارنگ سنگہ کو دلے گیے مطالبہ پورا ہوجاوے تو ٹانگسو پیلو کے ساتھ یہ نوشت وخواند جاری ہوگی اور حصہ بھوٹیون کا مالگزاری دوارین ... روپیہ تک بیشی کی جاوے گی ـ

واضح رہی کہ دہرم راج نے مطلق اسکا جواب ندیا اور جواب دیپ راجہ کا نہ صرف بمقدمۂ ارنگ سنگہ کی بلکہ بجواب مطالبہ حوالہ کیے جانے اون مجرمان کے بھیجے کہ جنھون نے ایک رعایاے انگریزی پر مقام سقنہ باری ضلع رنگ پور مین ڈانکہ مارکر قتل کیا تھا نہایت کریہ اور ناپسند تھا چنانچہ اور ظلم وبدعت کے لیے خبر پہونچی ایک سوداگر انگریزی سالک رام اساول نامی کو جو میناکوری کو واسطے تجارت کے گیا تھا گرفتار کرلیا اور اوسکے چھوڑنے سے انکار کیا اور دو آدمیون کو بھی مع اونکے جوروؤن کے کوچ بہار سے زبردستی لیگئے کچھہ فوج واسطے نگہبانی کے سرحد پر بھیجی گئی مگر قبل از کرنے کارروائی بہ نسبت شمول دوار کے کہ جسکے لیے دہمکایا تھا سرکار ہندوستان نے بھوٹان کی حالت ملکی کہ جنکے بہ نسبت اونکی خبر ناکمل تھی مفصل حال دریافت کرنا چاہا ـ

تحقیقات موصولہ گورنمنٹ بنگال سے یہ ظاہر ہوا کہ سرکار بھوٹان موقوتہ رستی سدن حالات معمولی مین گورنران وصوبہای ماتحت پر گرو آوری کرتے ہین لیکن وہ اختیار گرد آوری بہ نسبت اہالیان دربار کے متفرق ہے اور بعہد دیپ راجہ کے کم زور ہوگیا ـ

اطلاع بہ نسبت اس امر کے پہونچی کہ دیپ راجہ ایک دست دراز تھا حال مین مرگیا اور بجاے اوسکے ایک نیا حاکم برضامندی مطلق لوگ دہرم راج کے مقرر ہوا یہ تبدیلی بہ نسبت امن سرحد کے نہایت مفید متصور ہوئی اور حکومت سرحد کی اس طرح پر منقسم کی گئی یعنے دوار شرقی بہ تحت حکومت ٹانگسو پیلو کے اور دوار غربی بہ تحت حکومت پارو پیلو کے اور دوار درمیانی بہ تحت دیپ راجہ کے قرار پائی اور ہر دوارون پر ایک صوبہ یعنے گورنر مقرر ہوا نظر بران بلحاظ تبدیلی جو حکام سرکار بھوٹان مین واقع ہوئی ایکبارگی جنگ کرنا مناسب نہین سمجھا بلکہ یہ مناسب سمجھا کہ دہرم اور دیپ راجہ سے ایک مرتبہ اور مطالبہ کیا جاوے اور اونسے جتا دیا جاوے کہ اگر بہ نسبت پورا کرنے اس مطالبے کے

کوتاہی اونکی طرف سے ظاہر ہوگی تو اوس صورت مین سرکار ہندوستان تدبیر مناسب واسطے اسکی تعمیل کے کرے گی اور اس تدبیر سے غرض قبضہ مستحکم اوس جزو ملک سے ہے جو ٹشا کے اسطرف بقبضہ سرکار بھوٹان کے کہ جو زائد از ۷۰ برس کے عرصے سے اونکو چھوڑ دیا گیا تھا کہ جسکا انگریزون نے ٹھیکہ لیا تھا ہے اور درصورتیکہ یہ کافی نہ معلوم ہو تو قبضہ ضلع جلپیش کا باہر حد ٹشا کے لیکن اسطرف دوار کے بھی کرلیا جاویگا ۔

واضح رہے کہ ان تدبیرون کی کارروائی بباعث غدر کے نہوئی ۱۵ اپریل ۱۸۵۹ء کو گورنمنٹ بنگال نے اون غارتگری وغیرہ کی جو بھوٹیون نے از ابتدای ۱۸۵۳ء کے کی تھی ایک فہرست بھیجی کہ جس سے معلوم ہوا کہ کل تینتیس وارداتین ہوئین اور اوسمین ۵۶ آدمیونکو بھوٹیے پکڑ لیگئے منجملہ اونکے ۲۰ کی رہائی ہوئی ایک فرار ہوگیا اور ۳۵ قید رہے اور ایک مقدمے مین بھوٹیے مال بھی قیمتی عہ ۔ کا لیگئے اور بہ نسبت ان واقعات کی گورنر جنرل نے باجلاس کونسل کے یہ تصفیہ کیا ہے کہ وقت ضبطی کا آن پہونچا چنانچہ ملک موسومہ انباری فلاکوٹہ جو ٹشا کے اسطرف واقع ہے کہ جسکو بھوٹان سے ٹھیکہ لیا تھا دخل کرلیا اور دیب راجہ کو ایک خط مشعر حالات ہر مقدمہ غارتگری کے لکھا اور بہ نسبت واپسی قیدیان و سزادہی مجرمان کے مطالبہ کیا اور راجہ سے بہ نسبت اس امر کے مطالبہ کیا کہ تا وقتیکہ مطالبہ پورا نہولیوے واگذاشتی ملک کی عمل مین نہ آوے گی اسی اثنا مین غارتگری وغیرہ عملداری انگریز اور عملداری راجہ کوچ بہار اور سکھم مین جاری رہی ان ڈکیتی جدید مین بلکا وسدلی و چرنگ کے آدمی بیشتر تھے

واضح رہے کہ ہنگام قول و قرار کے جو سکھم کے ساتھ بروقت اختتام لڑائی سکھم کے قرار پایا سرکار بھوٹان نے بارہا کوشش بہ نسبت اس امر کے کی کہ معرفت سپرنٹنڈنٹ دارجیلنگ اور ایلچی سکھم کے مالگزاری انباری فلاکوٹہ کو حاصل کرین اور بعد قرار پانے عہد و پیمان سکھم کے حکام بھوٹان سکھم کو اس حیلہ پر دھمکاتے تھے کہ بباعث عداوت باہم سرکار انگریز اور سکھم کے مالگزاری انباری فلاکوٹہ کی ضبط کرلی گئی مگر دیب راجہ کو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دی گئی کہ صرف بباعث انکار از جانب سرکار بھوٹان بہ نسبت پورا کرنے مطالبہ سرکار انگریزی کے ضبطی مالگزاری کی عمل مین آئی مگر یہ مشتبہ تھا کہ آیا یہ بباعث زبردستی گورنران

سرحد کے وقوع مین آئی اسلیے خطوط بنام گورنمنٹ درمیانی بھوٹان کے بنسبت کسی نے
مزاحمت نہین کی سرکار بنگال نے بھوٹان کو ایک پیغام بھیجنے کا ارادہ کیا اور چاہا کہ دربار آسام
دیپ مین ایک ایجنٹ انگریزی متعین رہے گورنمنٹ ہند نے منظوری سکرٹر اعظم کے باجلاس
کونسل تجویز فرمایا کہ ایک ایلچی بھیجا جاوے کہ وہ جاکر مطالبہ سرکار انگریزی کو بیان کرے اور یہ بھی
ظاہر کرے کہ درصورتیکہ مطالبہ مذکور پورا نہو تو لوٹنی کارروائی اختیار کیجاوے اور نیز ہمارے
اقرارنامہ قرارداده باہم سکھم کے مضمون سے بھوٹیون کو بخوبی ذہن نشین کرادے بنسبت تعیناتی ایک
ایجنٹ کے بھوٹان مین بعد آنے جواب اس پیغام کے غور کیا جاویگا۔

چنانچہ ایک قاصد مع ایک نامہ بنام دیب اور دہرم راجہ کے مشعر اطلاع دہی اونکے عزم کا
درباره بھیجنے ایک ایلچی اور دریافت کرنے راستہ کہ جدہر سے سرکار بھوٹان کا جانا چاہیے بھیجا
۱۱۔ اکتوبر ۱۸۶۲ء کو گورنمنٹ بنگال نے چاہا کہ ایلچی ۵۔ دسمبر ۱۸۶۲ء سے زیادہ دیر کو نہ روانہ
ہووے اور دارجیلنگ سے تشتا کے اوس طرف ہوکر بھوٹان مین جاوے اور وہان سے
سیدھا اور قریب تر راستے سے تاسی سودن یا پوناکہا کو جاوے بشرطیکہ اوس مقام کو ایلچی
کے پہونچنے تک باعث موسم سرما کے دربار راجہ وہان سے چلا نہ گیا ہو اونھون نے ایک
قاصد خاص مشعر اطلاع دہی درباره تقرری و نام ایلچی اور راستہ کہ جدہر سے وہ جاویگا بھیجا مگر
جو کہ تجویز راستہ ایلچی کی منحصر اوپر دیب اور دہرم راجہ کے تھی اسلیے گورنر جنرل نے باجلاس
کونسل ارادہ کرنے انتظاری جواب پیغام خاص کا کیا اور اپریل ۱۸۶۳ء مین وہ مع ایک خط مجمل
مرسلہ راجہ دیب کے آیا اور بذریعہ اوس خط کے راجہ دیب نے اپنی مستعدی بنسبت قبول
کرنے ایجنٹ گورنر جنرل و گفتگو کرنے اوس سے درباره دوار آسام کے ظاہر کرکے انباری
فلاکوٹہ کی مالگزاری چاہی اور بیان کیا کہ دہرم راجہ ملاقات کرنے مین راضی نہین ہے اور جب
موقع زمین کا ف واسطے تصفیہ تنازعہ کے بھیجے جاوینگے۔

اسپر بجواب اسکے گورنمنٹ بنگال نے چاہا کہ بعوض کرنے انتظاری زمین کا ف کے بہتر طریقہ
تصفیہ اوس تنازعہ کا یہی ہے کہ ایلچی فوراً بھیجا جاوے مگر گورنر جنرل کی یہ رای ہوئی کہ جو کہ
سرکار بھوٹان سے بنسبت روانگی ایلچی کے بھوٹان مین راستہ دریافت کیا گیا ہے اسلیے

یہ مصلحت نہین ہے کہ بعد اسقدر توقف کے موسم سرما مین بلا انتظاری جواب حاکمان بھوٹان کے خودراستہ تجویز کرکے ایک فساد جدید قائم کیا جاوے ۔

واضح رہے کہ ۱۹ ۔ مارچ ۱۸۶۳ء تک بہ نسبت روانگی زین کا فون کے کہ جنکے لیے وعدہ ہوا تھا کچھ خبر نہین ملی * اور جو کہ قاصدان نے بھی حسب معمول واسطے تحصیلنے اپنے حصہ مالگزاری بہ نسبت دوار آسام کے آئے تھے کچھ خبر بہ نسبت بھیجے جانے وکیل از جانب سرکار بھوٹان کے نہین پایا آخر کو یہ تجویز ہوئی کہ بعد برسات ۱۸۶۳ء کے ایلچی مع ہدایات مجوزہ سرکار ملکۂ معظمہ و مسودۂ عہد و پیمان کے کہ جو وہ قرار دیگا ڈارجیلنگ سے روانہ ہو ۔

واضح رہے کہ قبل از شروع کرنے سفر ایلچی کے خبر بہ نسبت غدر بھوٹان کے کہ جسکا سرغنہ صوبہ پونا کھا کا تھا اور مددا اوسکی ٹانگسو پیلو و صوبجات بھوٹان شرقی اور صوبہ ڈالم کوٹ اور بعض سرداران غربی نے بنظر اوکھاڑ دینے راجہ دیب کے کہ جسکا باعث پاردپیلو صوبہ بستی سدن و چند صوبجات مغربی کے کیا تھا پہونچی غدر مذکور مطلب برار تھا اور جو کہ ایلچی نے بہ نسبت اس امر کے اطلاع کیا کہ بدولت اوسکے اثناے راہ مین کسیطرح کی قباحت واقع نہوگی اور نیز یہ کہ صوبہ ڈالم کوٹ نے راستہ بستی سدن پر حتی الامکان اپنے ہر طرح کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے اسلیے بتاریخ اکیسوین دسمبر ۱۸۶۳ء ایلچی کو حکم روانگی کا ہوا ۱۴ ۔ مارچ کو ایلچی مقام پونا کھا مین پہونچا اور وہان پر اوسنے راجہ دیب اور دہرم کو دیکھا کہ وے بدست ٹانگسو پیلو کے کہ سرغنہ کامیاب سابقہ کا تھا بطور پوتلہ کے ہین ۔

واضح رہے کہ اس شخص کے ہاتھ سے کہ جو سواے بشرط بہتر پانے دوار ہاے آسام کے اور کسیطرح پر معاملہ کرنے پر راضی نہ تھا ایلچیون نے نہایت ذلت اور جفاکشی اوٹھائی بدشواری تمام ایلچیون کو بعد زبردستی دستخط کروا لینے اوسنے ایک قرارنامہ باینمضمون کہ سرکار انگریزی حد متوقعہ مابین ہر دو ملک کے از سر نو تعین کریگی اور دوار ہاے آسام کو واپس دیدیگی اور جملہ مجرمان و غلامان مفرور کو جو علداری انگریز مین پناہ لیے ہون سپرد کر دیگی اور درصورتیکہ بھوٹان پر کوئی دست درازی از جانب اونکے سرزد ہو تو اوس صورت مین سرکار ہاے

بھوٹان اور کوچ بہار ملکر اونکی تنبیہ کرینگے واپس آنے کی اجازت ہوئی مگر ایلچی نے چاہا کہ بعد غور و مشورہ دیگر عہدہ داران متعینہ پنیام کے اقرار نامہ ہذا پر دستخط کرے اور اون مراتب کو کہ جو اوسکی دانست مین مضر سرکار تھے انکار کیا تھا۔

واضح رہے کہ اوس اقرار نامے کو کہ جو جبراً ایلچی سے قرار دلوایا گیا تھا سرکار انگریزی نے فوراً نامنظور کیا اور بطور سزادہی واسطے اونکی بدسلوکی کے کہ جو ایلچی پر کیا تھا بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۰۸ کے انباری فلاکوٹا کو بحکومت سرکار انگریزی واسطے دوام کے شامل ہوجانا اور نیز بند کردینا ادای مالگزاری کا جو دوار ہای آسام سے بھوٹان کو دیا جاتا ہے ہمیشہ کے لیے کردیا اور سرکار بھوٹان کو بہ نسبت اس امر کے اطلاع دی کہ اگر یکم ستمبر ۱۸۶۴ء تک مطالبہ سرکار انگریزی پورا نکر دیا جائیگا تو تدبیر مناسب واسطے جبراً پورا کروانے اون مطالبون کے کی جائیگی چنانچہ اندر میعاد معینہ کے کوئی تدبیر دربارہ پورا کرنے مطالبہ سرکار انگریزی کے نہوئی اسلیے بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۰۹ کے دوار ہای بنگال دوام کے لیے شامل عملداری انگریز کر لیے گئے اور افواج انگریزی نے اون اضلاع پر زبردستی قبضہ کر لیا۔

نمبر ۱۰۸

خریطہ بنام راجہ دیپ محررہ ۹- جون ۱۸۶۴ء مقام شملہ۔

آپکو واضح ہے کہ بہت روز سے آپ کی رعایا عملداری سرکار انگریز مین و نیز عملداری راجہای سکھم اور کوچ بہار مین کہ بہ پناہ سرکار انگریزی کے ہین ظلم و بدعت کر رہے ہین اور مرد عورت اور لڑکے بھگا لیجا کر فروخت بغلامی کیے گئے ہین بعض قتل کیے گئے ہین اور بہت سے بظلم تمام مجروح کیے گئے ہین اور مال بھی بقیمت بیش لے لیا ہے اور ظاہر ہی کہ یہ بدعت کہ جس سے صاف بیقدری قانون بھوٹان کی متصور ہے کسی خاص مجرم کی نہین ہے بلکہ بو قعنیت اور باشارہ بعض سرداران بھوٹان کے سرزد ہوئی ہے اور یہ بدعت ۲۶ برس سے جاری ہے کہ جس عرصے مین سرکار بھوٹان سے بارہا شکایت اور گلہ گزاری کی گئی مگر اوس سے کچھ فائدہ نہوا آخر کو مجبور ہو کر سرکار انگریز نے بنظر حفاظت اپنے اور اپنے ماتحت زیر پناہ

نیقان کی تدبیر واسطے لینے عوض اونکے کے کرنا مناسب سمجھا سنہ ۱۸۴۱ و ۱۸۳۶ع مین بافسوس اور مجبوری تمام دوار یعنی گوما اور بالنسکا پر قبضہ کر لیا مگر بعد ازان پہیر اون ضلعون کو سرکار بھوٹان کو باین منشا واپس کر دیا کہ سرکار بھوٹان مراتب دوستی کو بجہت اپنے ہمسایہ کے بباعث باز رکھنے اپنی رعایا کو کرنے سے ایسے حرکات ظلم آیندہ کو پورا کرے گی —

مگر افسوس کہ یہ امید باطل ثابت ہوئی اور بعد ازان کہ سرکار انگریز نے بیفائدہ کوشش بنسبت حفظ رکھنے دوستی ساتھ سرکار بھوٹان کے بذریعہ پیغام دوستانہ کے کیا سنہ ۱۸۴۱ع مین ضرور ہوا کہ سرکار انگریزی ساتو دوار آسام مندرجہ حاشیہ کو دوام کے لیے اپنی عملداری مین شامل کر لے اور یقین ہوا کہ اسی تدبیر سے سرکار بھوٹان قائل بہ نسبت اس امر کے ہوگی کہ عملداری انگریزیہ حق عمداً و قصداً اپنے پر ظلم و بدعت کو گوارا نہین کرتی اور سرکار انگریز نے بباعث دوستی تمہارے سرکار و احتیاط فساد سرحد و رکھنے صلح ساتھ رعایای بھوٹان کے دس ہزار روپیہ سالانہ منجملہ مالگزاری اون دوارون کے تمہاری سرکار کو دینا قبول کیا مگر باوجود اس بردباری سرکار انگریزیہ کے کہ یہ تردد کہ جسکی امید نہ تھی کہ جو بجہت امن کے سب سے بڑھکر ہے ظہور مین آئی اور ظلم اور بدعت غیرہ قائم رہی تدبیرات بہ نسبت حفاظت سرحد انگریزی کے کی گئین اور نہ صرف راجہ دیب اور دہرم بلکہ اور گورنران متعینہ سرحد کو علی الخصوص ٹانگسو پلو کو فہمایش بہ نسبت اس امر کے کی گئی کہ اگر ان زیادتیان کو سرکار انگریزی کے ساتھ موقوف نکرین گے تو سوا اسکے کہ سرکار انگریزیہ بجہت اونکے معاوضے کی کرے اور کوئی چارہ نہین ہے —

یہ فہمایش کسیطرح پر اثر پذیر نہین ہوئی پس حرکات ظلم کو کہ جسکو سرکار انگریز نے بہ بردباری تمام برداشت کیا اور اون شکایتون کا کہ جو تمہارے سرکار مین قبل از بند کرنے دینے دو ہزار روپیہ سالانہ کا جو آبپاری فلاکوٹا کے لیے کہ سرکار انگریز کے قبضے مین بطور ٹھیکہ کے تھا از جانب سرکار انگریز کے ندین دوبارہ ذکر کرنا فضول ہے اور اوس باعث سے کہ جس سے سرکار انگریز کو یہ کارروائی اختیار کرنی پڑی آپ بخوبی مطلع ہوے اور آپ کو بہ نسبت اس امر کے بھی جتا دیا گیا تھا کہ تا وقتیکہ تاوان اوس نقصان کا آپ بخوبی ندین اور قیدیون کو چھوڑ ندین اور مجرمان سزایاب نہون مالگزاری آبپاری فلاکوٹا کی آپ کو نملے گی بلکہ یہ کارروائیان بھی

اثر پذیر نہوئین اور جبکہ سرکار انگریز کا یہ منشا رنہ تھا کہ بعوض اسکے کسیطرح کی زبردستی آپکے
ساتھہ کرین اسلیے یہ قرار پایا کہ بصلح تمام ایک ایلچی کو آپ کے پاس دوستانہ بھیجین کہ وہ
سرکار انگریز کے مطالبہ کو آپ سے بخوبی سمجھا دیوے اور واسطہ ہر دو سرکار کا ایک طریقہ
پسندیدہ پر قائم کرے چنانچہ بذریعۂ ایک قاصد خاص کے کہ دیپ اور دہرم راجہ کے پاس
خط لیگیا تھا اور نیز بذریعۂ اون خطوط کے جو مرسلہ آنریبل لفٹنٹ گورنر بنگال بنام آپکے
سنہ ۱۸۶۲ کو سرکار بھوٹان اس ارادہ سے مطلع کی گئی اور پیغام باہتمام آنریبل اشلی اڈن صاحب
ایک نہایت معتمد سرکار انگریز ہے اور ہمارے ایلچی اور وکیل مطلق کی آپ کے دربار مین
بمقام پونا نکھا کے ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۶۴ع کے پہونچا اور مسٹر اڈن صاحب اس مسودہ عہدنامہ کے
کہ جسکو آپ کے ساتھہ قرار دیے جانے کے لیے صاحب موصوف کو ہدایت کی گئی تھی
حامل تھے شرایط اوس عہدنامہ کے ایسے ٹھیک و واجبی و مفید بحق ہر دو سرکار کے
تھے کہ ہمکو کسیطرح سے اسکے انکار کیے جانے کا خیال نہ تھا علی الخصوص اس وجہ سے
کہ کاش کوئی امر مندرجہ اوس قرارنامہ کا سرکار بھوٹان کے ناموافق ہوتا تو اوسکو اڈن صاحب
موصوف بہوشیاری تمام تبدیل کرتے البتہ منظوری و عدم منظوری عہدنامہ مذکور کی
کلیاً یا جزواً مین آپ کا اختیار تھا اور کاش آپ ہمارے ایلچی کے ساتھہ مطابق مرتبہ اوسکے کہ
وہ وکیل ہمارا ہے اور مطابق رسم قوم کے پیش آتے آپ نے بیان کیا ہوتا کہ ہم مطالبہ سرکار
انگریزی کو پورا نہین کرسکتے تو یہ امر باوجودیکہ سرکار انگریزی کو ملال ہوتا اور واسطے حفاظت
جان و مال اپنی رعایا کے تدبیرات زبردستی کرنی پڑتین اسقدر ناگوار خاطر نہوتا۔
مگر آپکو خوب معلوم ہے کہ آپنے مطالبہ سرکار انگریزی سے نہ صرف انکار کیا بلکہ وہ انکار ایسا
طریقہ پر ہوا کہ جس سے آج تک آپ کی اور آپ کے دربار کی ذلت اور سرکار انگریز کی ہولی
اور نہ صرف یہ کہ آپ اوس ایلچی کے ساتھہ جو آپ کے دربار مین بھیجا گیا تھا مطابق اوسکے
مرتبے کے نہین پیش آئے بلکہ اوسکو ذلت و ظلم جس معنی سے کہ مطابق قانون جملہ قومون
سوا مے وحشیون کے بحق ایلچی کے ممنوع ہے محفوظ نرکھا اور اوس خط کو جو سرکار انگریز نے
تمھارے پاس بھیجا تھا ٹانگسو پیلوا ور اوسکے اہالیان دربار نے نہایت حقیر کیا اور علانیہ ہمارا

بکمیں ذلیل ایا گیا اور تمہارے سامنے اونکی خذید گی ہوئی اور جبراً بہ دھمکی ذلت جسمانی کے اوس سے ایک اقرارنامہ شعر واپس کردینے دوارہاے آسام پر دستخط کروایا۔

ہم اوس اقرارنامے کو بالکل نامنظور نہ صرف باین وجہ کرتے ہین کہ اوڈن صاحب کو ایسے اقرارنامے کے قراردینے کی ہدایت نہین ہوئی تھی بلکہ اس باعث سے کہ یہ اقرارنامہ بظلم تمام بدھمکی ذلت جسمانی وقید کے زبردستی سے دستخط کروایا گیا او مخفی نرہے کہ وہ سلوک جو ساتھ ایلچی کے کہ تمہارے دربارمین واسطے تمہارے تصفیہ تنازعہ کے بھیجا گیا تھا ظہورمین آیا اسقدر ذلیل ہے کہ سرکار انگریز بلا سزادہی سرکار بھوٹان کے ہرگز ہرگز درگذر نکرے گی۔

حالانکہ ہمکو معلوم ہے کہ ٹانگسو پنلو اور دیگر سرداران نے تمکو بے اختیار کردیا ہے لیکن یہ گوارا نہین ہوسکتا کہ بباعث سرکشی تمہارے سرداران و آشفتگی اندرونی کے کہ جسکے باعث سے سرکار بھوٹان کمزور ہوگئی ہے رعایا و ایلچی سرکار انگریزی رسوا اور ذلیل ہون نظر بران ہم آپ کو اطلاع دیتے ہین کہ ضلع انباری فلاکوٹا کہ جواب تک سرکار بھوٹان سے بشرط اداے زرلگان کے لیا گیا تھا دوام کے لیے شامل عملداری سرکار انگریز کے ہوگیا اور جسقدر مالگزاری اوس ضلع سے ونیز مالگزاری دوارہاے آسام کی سرکار بھوٹان کو دیا جاتا تھا مدام کے لیے بند ہوگیا اور جو کہ تمکو بذریعہ تحریر ونیز ایلچی ہمارے کے بہ نسبت اس امر کے بھی اطلاع دی گئی تھی کہ جملہ رعایاے انگریز سکناے کوچ بہار اور سکھم کو کہ جنکو تمہارے سرداران نے قید کرلیا ہے کہ جو تخمیناً تین سو سے زیادہ ہین اور اب زبردستی بھوٹان مین قید ہین چھوڑدیے جاوین اور نیز بہ نسبت اس امر کے اطلاع دی گئی کہ واپسی اوس مال کی جو پانچ برس مین عملداری انگریزی کوچ بہار یا سکھم سے لوٹ لے گئے ہین کردیوا اسلیے ہم تمکو جتا دیتے ہین کہ اگر آج سے تین مہینے کے اندر یعنی یکم ستمبر تک یہ مطالبے پورے نہ کیے جاوینگے تو ہم تدبیر مناسب دربارہ پورا کروانے ان مطالبون کے کرینگے فقط

دستخط
جان لارنس

واضح رہے کہ اسی مضمون کا ایک خط بنام دہرم راجہ کے بھی بھیجا گیا۔

نمبر ۱۰۹

اشتہار

فارن ڈپارٹمنٹ

پولیٹکل مقام کلکتہ محررہ

۱۲ - نومبر سنہ ۱۸۶۴ء

واضح رہے کہ سنین ماضیہ سے عملداری سرکار انگریزی و عملداری راجہ ہاے سکھم و کوچ بہار مین رعایاے سرکار بھوٹان نے حرکات ظلم و بدعت کی ہے کہ جن حرکات مین بہت سا مال لٹ گیا اور ضائع ہوا اور بہت سی جانین ضائع ہوئین اور بہت سے لوگون بے گناہ کو لیجا کر اب تک قید مین رکھا -

جو کہ سرکار انگریزی ہمیشہ سے آرزومند دوستی قائم کرنے واسطے دوستی ساتھ سرکار ہاے قرب جوار کے علی الخصوص بلحاظ شرایط عہدنامہ قرارداد سنہ ۱۷۷۴ء کے ہے اسلیے وقتا فوقتا بذریعہ شکایت کے پیروکار بنسبت اس امر کے رہے کہ سرکار بھوٹان سے سزادہی اون مجرمان کی کرا کر واپسی مال مغروقہ و رہائی قیدیان کی کراوین مگر ان شکایتون سے کچھ فائدہ نہین ہوا بلکہ انجام دھمکی کا بھی اچھا نہوا اور سرکار انگریز کو اکثر بنسبت امید و قول آیندہ کے دہوکا دیا گیے مگر واپسی مال و رہائی قیدیان بسزادہی مجرمان کے ہوئی اور نہ موقوفی حرکات ظلم و بدعت کی بھی ہوئی -

سنہ ۱۸۶۳ء مین سرکار ہند نے واسطے حفاظت اپنی رعایا و توابعینان کی تدبیرات آخر اختیار کرنا منظور کر کے ایک ایلچی خاص دربار بھوٹان مین مع تجویزات تصفیہ کنندہ کے بھیجا اور ہدایت بنسبت اس امر کے کی واسطے حفظ صلح آیندہ سرحدات و رہائی جملہ قیدیان و واپسی مال مغروقہ کے مطالبہ کرے مگر اس صلح ساز سوال کو سرکار بھوٹان نے بگستاخی تمام نامنظور کیا اور نہ صرف یہ کہ واپسی گذشتہ و بچاو آیندہ کو انکار کیا بلکہ ایلچی انگریزی کو دربار علانیہ مین ذلیل کیا اور ایلچی سے جبراً دستخط ایک اقرارنامے پر کروایا اور اسی دستخط کرنے کو ایلچی مذکور کے صحیح و سلامت الٹا چلے جانے دینے کا باعث قرار دیا کہ جبراً اقرارنامے کو گورنمنٹ ہند نے فوراً نامنظور کر دیا -

واضح رہے کہ بعوض اس ذلت کے صاحب گورنر جنرل نے باجلاس کونسل یہ تجویز فرمایا

کہ جو روپیہ بابت مالگزاری دوار ہاے آسام و انباری فلاکوٹا کے کہ بہت روز سے بقبضہ سرکار انگریزی تھا سابق مین سرکار بھوٹان کو دیا جاتا تھا ہمیشہ کے لیے بند ہو جاوے اور اضلاع مذکور با دوام شامل عملداری سرکار انگریز کے رہین اور بنظر احتیاط عداوت علانیہ کے صاحب گورنر جنرل نے باجلاس کونسل ایک خط بنام دیب اور دہرم راجہ شعر رہائی جملہ قیدیان کے جو زبردستی بھوٹان مین قید ہین و واپسی جملہ مال و اسباب کی جو اندر پانچ برس کے لوٹ لیے گئے ہین بھیجا۔

بجواب اس مطالبہ کے سرکار بھوٹان نے ایک جواب مجمل کہ جس سے کسیطرح پر بہ نسبت پورے ہونے مطالبہ کے امید نہین ہو سکتی اور نہ سواے اسکے کہ سرکار بھوٹان اور اوسکی رعایا ذریعہ اور موقع ظلم و بدعت سے محروم کیے جاوین اور کوئی صورت بچاؤ کی نظر آوے بھیجا۔

نظر بران صاحب گورنر جنرل نے باجلاس کونسل کے بلا ال تمام یہ تجویز فرمایا کہ دوارہاے بنگال بھوٹان کو نیز اوسقدر ملک پہاڑی مع قلعہ دالنگ کوٹ و پساخا و دیوان گیری کے جو واسطے حکمرانی رستہ درون کے یورش مخالفانہ بھوٹانیون کا ضلع دارجلنگ و میدان ترائی کے مناسب معلوم ہو دخل کرکے ہمیشہ کے لیے شمول بعملداری سرکار انگریزی کر لی جاوے چنانچہ ایک فوج جنگی کافی واسطے کرنے دخل ملک مذکورہ بالا و دبانے حملہ کے سرحد پر جمع کی گئی اور اب اسکی تکمیل کرنے کے لیے جاوے گی۔

پس جملہ سرداران زمینداران منتظل رعیت و باشندگان قطعہ زمین مذکورہ بالا کو چاہیے کہ اپنے کو حکومت سرکار انگریزی کے تابع کرکے اپنے اپنے مکان پر چپ چاپ رہین اور فوج انگریزی و کمشنر کو کہ جسکے تعلق انتظام اوس دیار کا کیا گیا ہے خوب مدد دین حفظ جان و مال و حقوق جائز اون لوگون کی کی جاوے گی جو سرکش نہین ہین اور تمام لوگون پر خوب انصاف کیا جاویگا تشخیص جمع آراضی راجبی تمام ہو گی و ظلم و بدعت موقوف ہو جاویگا سرحد آئندہ مابین عملداری شاہزادی انگلستان و عملداری بھوٹان کے بعد پیمائش کے قرار دیجاویگی اور اندر اوس حد کے حکومت سرکار بھوٹان کی کبھی نہو گی۔

حسب الحکم صاحب گورنر جنرل باجلاس کونسل
دستخط ایچ ایم ڈیورنڈ کرنیل
سکرٹر گورنمنٹ ہند

بیان کوچ بہار

بتاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء راجہ نرانارائن کو ایک سند نمبری ۱۱۰ دربارہ مجاز ہونے نسبت کرنے متبنی کے ملی اگست ۱۸۶۳ء مین اوسنے جان بحق تسلیم کیا اور اوسکا بیٹا اصل نرپ اندر نراین نابالغ جانشین ہوا اور ایک افسر انگریزی واسطے انتظام اوسکے ملک کے تا سن تمیز پہونچنے کے مقرر ہوا مخفی نرہے کہ کوچ بہار مین امتناع سوداگری غلامان کی ہو گی۔

نمبر ۱۱۰

نقل سند بنام راجہ کوچ بہار محررہ

۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء

جوکہ ملکہ معظمہ کی یہ تمنا ہے کہ سرکارہاے اکثر شاہزادے اور سردارہاے ہندوستانی کہ جو حکومت اپنے ملک کی کرتے ہین ہمیشہ قائم رہین اور رشتہ وقدر اونکے خاندان کی قائم رہے اسلیے ہم بنظر پورے کرنے اوس تمنا کے آپکو تقویت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ درصورتیکہ آپکا کوئی وارث اصل نہو تو اوس صورت مین آپ و جانشین آپ کے مجاز بہ نسبت اس امر کے ہونگے کہ مطابق شرع ہنود اور رواج خاندان کے کسیکو واسطے جانشینی اپنی حکومت کے متبنی کرلین اور وہ شخص قبول و منظور کیا جاویگا واضح رہے کہ تا وقتیکہ آپکا خاندان بخیرخواہی و ایمانداری شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات کو کہ جو سرکار انگریزی کے ساتھ قرار پائے ہین پورا کرتے رہینگے کسیطرح کی قباحت بہ نسبت اقرارنامہ ہذا کے واقع نہین ہوگی

دستخط کیننگ

بیان محالات خراجی موقوعہ کٹک

۱۱- مارچ ۱۸۶۲ء کو سندہای نمبری ۱۱۱ سرداران ۱۶ محالات کو دربارہ مجاز ہونیکو کرنے متبنی کی عطا ہوئین

نمبر ۱۱۱

نقل سند بنام ۱۶ سرداران محالات خراجی
موقوعہ کٹک محررہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء مضمون ذیل ہے

جو کہ ملکۂ معظمہ کی یہ تمنا ہے کہ سرکارہای اکثر شاہزادی و سردار ہاے ہندوستانی کہ جو حکومت اپنے ملک کی کرتے ہین ہمیشہ قائم رہین رشتہ و قدر اونکی خاندانکی قائم رہے اسلیے ہم نظر پورے کرنے اوس تمنا کے اونکو تقویت بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین در صورتیکہ انکا کوئی وارث اصلی نہو تو آپ اور جا نشین آپ کے مجاز بہ نسبت اس امر کے ہونگے کہ مطابق شرع ہنود و رواج خاندان کے کسیکو واسطے جانشینی اپنی حکومت کے متبنی کرلین واضح رہے کہ تا وقتیکہ آپ کا خاندان بخیر خواہی و ایمانداری شرایط عہدنامجات و اقرارنامجات کو کہ جو سرکار انگریزی کے ساتھ قرار پاتے ہین پورا کرتے رہینگے کسیطرح کی قباحت بہ نسبت اقرارنامہ ہذا کے واقع نہین ہوگی

دستخط کیننگ

بیان مہا

مئی ۱۸۶۲ء مین چیف کمشنر متعینہ برٹش برمہا کو بہ نسبت اس امر کے ہدایت ہوئی کہ وہ اوس مین جاکر دربار برمہا مین اون چند مراتب کا علی الخصوص معاملات بہ نسبت کار تجارت کے کہ جسکی نسبت مباحثہ درپیش مہاراجہ کرین چنانچہ ۱۰- نومبر ۱۸۶۲ء کو اونھون نے عہد و پیمان نمبری ۱۱۲ مشعر حفاظت تجارت و قائم کرنے آمد و رفت ساتھ برمہا کے قرار دیا اور بغرض تعمیل و انسداد غلط فہمی منشاء عہد و پیمان مذکورکے ایک اجنٹ چیف کمشنر بہادر کا مقام مندالہ مین تعینات ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدوپیمان جو ساتھہ پادشاہ برمھا کے تاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء کو قرار پایا مضمون ذیل ہے۔

تاریخ ۱۰ نومبر ۱۸۶۲ء مطابق ۵ تاتات شانگ سن ۱۲۲۴ کے لفٹنٹ کرنیل اے پی فیر صاحب چیف کمشنر برٹش برمھا صاحب الاختیار عطیہ عالی القاب رایٹ آنریبل ارل آف الیجن اور کن کرڈاین کی ٹی دجی سی بی ویسرای وگورنر جنرل ہند اور اونکے شاڈ بینگی مہا منگھلا ٹھی ہا ٹھونے ازجانب پادشاہ برمھا کے عہدوپیمان مندرجہ ذیل کو قرار دیا ہے۔

دفعہ ۱ جوکہ بہت روز سے باہم حاکمان برمھا اور انگریز کے صلح اور دوستی چلی آتی ہے اسلیے نسل آیندہ مین بھی قائم رہے گی اور فریقین شرائط دوستی مستحکم اور پایدار پر مستقل رہین گے۔

دفعہ ۲ بلحاظ بڑی رفاقت لاحقہ باہم ہر دو ملک کے سوداگران ورعایاے سرکار برمھا کے ساتھہ کہ جو عملداری انگریز مین سفر یا کار تجارت کرین موجب رواج بڑے ملکون کے اس طرح پر محافظت اور سلوک کیا جایگا کہ گویا وے خاص رعایاے سرکار انگریز کے ہین۔

دفعہ ۳ علی ہذا القیاس رعایاے سرکار انگریزی کہ جو عملداری برمھا مین سفر کرین یا کار تجارت کرین موجب رواج بڑے ملکون کے اس طرح پر محافظت اور سلوک کیا جاویگا کہ گویا وہ خاص رعایا سرکار برمھا کے ہین۔

دفعہ ۴ جب کسی ملک انگریزی یا غیر ملک سے اجناس رنگون مین آتی ہین اور معلوم ہو کہ وہ اجناس واسطے روانگی ملک برمھا کے ازراہ دریای اراودی کے ہے تو ایسی صورت مین حاکم انگریزی بشرطیکہ مال اوتر اہو اور اظہار بدیانت اوسکے صحیح ہو ایک روپیہ سیکڑا محصول اوپر قیمت اونکی کے لیگا اور اگر وہ چاہے تو اون اشیا کو بہ نگرانی ایک افسر کے مقامات ملون اور مھلاتک پہونچاوے اور قیمت اشیا کی سالانہ پاس حاکم برمھا کے بھیجی جاوے گی اور اگر بیلیان

کیا جاوے کہ وہ اشیا واسطے روانگی دوسرے ملک کے ہین اور عملداری برمہا مین فروخت کرنے کی لیے نہین تو درصورتیکہ یہ بیان صحیح ہو اون اشیا کو نہین اوترواٴیگا اور نہ کچہ محصول اونسے لیا جاٴیگا

دفعہ ۵ جب کسی ملک برمہا یا غیر ملک سے اجناس برمہا مین آتے ہین اور معلوم ہو کہ وہ اجناس واسطے روانگی ملک رنگون کے ازراہ دریاے اراودی کے ہے تو ایسی صورت مین حاکم برمہا بشرطیکہ مال اوترا نہو اور اظہار بدیانت اوسکے صحیح ہو ایک روپیہ سیکڑہ محصول اوپر قیمت اونکی کے لیگا اور اگر وہ چاہے تو اون اشیا کو بنگرانی ایک افسر کے مقام تہایٹ می او تک پہونچوا دین اور قیمت اشیا کی پاس حاکم انگریزی کے بھیجی جاوے گی اور اگر یہ بیان کیا جاوے کہ وہ اشیا واسطے روانگی دوسرے ملک کے ہین اور عملداری انگریزی مین فروخت کرنے کے لیے نہین تو ایسی صورت مین مطابق دفعات محصول کے ایسے اشیا بری المحصول ہونگے مگر بہ نسبت اوس اشیا کے جو مستوجب محصول سمندر کے ہونگے بشرح معمول لیا جاویگا

دفعہ ۶ اون سوداگران کو کہ جو عملداری برمہا سے خواہ خشکی یا تری ہو کر ازراہ دریاے اراودی عملداری انگریزی مین سفر کرنا چاہین رواج عملداری انگریزی پابند رہینگے اور جہان چاہین وہان بلا کسیطرح مزاحمت ازجانب حاکم انگریزی کے سفر کرنے اور جو چیز چاہین خرید کرنے کے مجاز ہین اور سوداگران برمہا کو اختیار رہے کہ واسطے سکونت اور تعمیر مکانات کارخانہ کے جس مقام موقوعہ عملداری سرکار انگریزی چاہین اراضی لین —

دفعہ ۷ اون سوداگران کو جو عملداری انگریزی سے خواہ خشکی یا تری ہو کر ازراہ دریاے اراودی کے عملداری سرکار برمہا مین سفر کرنا چاہین رواج عملداری برمہا پابند رہین گے اور جہان چاہین وہان بلا کسیطرح مزاحمت ازجانب حاکم برمہا کے سفر کرنے اور جو چیز چاہین خرید کرنے کے مجاز ہین اور سوداگران ملک انگریزی کو اختیار ہے کہ واسطے سکونت اور تعمیر مکانات کارخانہ کے جس مقام موقوعہ عملداری سرکار برمہا مین چاہین اراضی لین —

دفعہ ۸ اگر بعد قرارپانے عہد و پیمان ہذا کے اندر ملک سول کام انگریزی محصول مجوزہ مقامات نہایت مہو ٹانگسو کے موقوف کردین تو حاکم برمہا بھی بنظر بہتری اپنی رعایا کے بعد ایک دو تین یا چار برس کے اگر چاہین محصول مجوزہ مقامات مالون ٹانگسو موقوعہ عملداری برمہا کو موقوف کردین —

دفعہ ۹ ۔ جو لوگ کسی ملک سے عملداری انگریزی مین جانے کا ارادہ کرینگے تو بلا روک ٹوک حاکم برمھا اونکو جانے دیگا۔ علی ہذا القیاس جو لوگ کسی ملک یا قوم سے عملداری سرکار برمھا مین جانے کا ارادہ کرینگے تو بلا روک ٹوک حاکم انگریز اونکو جانے دیگا۔

دستخط
ارتھر پروس فیر
لفٹنٹ کرنیل از جانب
ویسرای گورنر جنرل

دستخط
اونگی تھا دو منگی مہا مینگلا تھی ہا تھو
وکیل مطلق شاہ برمھا

منظوری ویسراے و گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل ۱۳ دسمبر ۱۸۶۲ عیسوی کو ہوئی۔

دستخط ایچ ایم ڈیورنڈ
سکرٹر گورنمنٹ ہند

مقام کلکتہ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۶۲ء

بیان جزیرہ عاملایان
سے معلوم ہوگا

۱۸۶۲ء مین ٹن گانگ جہور نے باجازت سرکار انگریز کے ساتھ بندہ ہاراپی ہانگ کے ایک عہد وپیمان نمبری ۱۱۳ کہ جسکی ۶ دفعہ کے زور سے تصفیہ جملہ تنازعات باہمی کا منحصر اوپر پنچایت سرکار انگریزی کے ہوا اقرار پایا اور یہ بھی قرار پایا کہ بلا واقفیت و مرضی سرکار انگریز کے کوئی فریق کسی صوبہ اجنٹ سے نوشت خواند نکرے۔

واضح رہے کہ حالت ٹن گانگ کے بہ نسبت واگذاشتگی اراضیات سندگا پور بموجب دفعہ ۶ و ۷ عہدنامہ قرارداده ۱۸۲۴ء کے نہایت ناپسندیده ہی مگر بذریعہ عہدنامہ نمبری ۱۱۴ قرارداده ۹ دسمبر ۱۸۶۲ یہ دفعات بہ نسبت اون مراتب کے کہ جو درباره کسی حقوق یا مطالبہ باہم سرکار انگریزی و ٹن گانگ اونکے ورثا و جانشینان کے نہین منسوخ ہوگئین۔

اور بہ نسبت روبکاری رعایاے انگریزی یا دیگر اشخاص بہ پناه انگریزی ساکن عملداری ٹن گانگ کے دستور العمل حسب ذیل معین ہوا۔

اول بنسبت گرفتاری قیدی و جرم کہ جسکا وہ مرتکب ہو بشرح تاریخ کہ جو واسطے روبکاری کے معین ہو رزیڈنٹ کونسل متعینہ سنگاپور بنظر دینے مدد ضروری بحق شخص قوم کے اطلاع دینگے اور اگر مناسب معلوم ہو تو کسی افسر سرکاری کو واسطے نگرانی روبکاری کے بھیجدین -

دوم ایک پرت نقل تصدیق شدہ اوس روبکاری کی مع ترجمہ کے سرکار ہذا مین روانہ کیجاوے

سوم درحالیکہ مدعا علیہ پر جرم ثبوت ہو تو اوسکی سزا خلاف منشار قانون انگریزی کے ہو اور نہ اوس سے زیادہ ہو -

نمبر ۱۱۴

تصدیق بہ نسبت اس امر کے کیجاتی ہے کہ باہم ڈاٹو مٹن کانگ ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹو مٹن نگ گا ڈاینگ ابراہیم سری مہاراجہ شاہ جھوبر کے ایکطرف و ڈاٹو بندہارا ٹون کو رایس سری مہاراجہ ابن راجہ بندہارا ٹون ناہر سری مہاراجہ پہانگ طرف دیگر کے ایک عہد و پیمان بنسبت دوستی ملاپ و مدد باہمی کے ہمیشہ کے لیے قرار پایا ہے اور دونون فریق برضامندی تمام بنظر انتظام ممالک پہانگ اور جھوبر کے اور اونکے سرحدات اور اختیارات و حکومت کے و بنظر رفع کرنے قضیۂ آیندہ و نیز دینے ایک دوسرے کے اور مستحکم کرنے دوستی موعودہ باہمی کے شرایط مندرجۂ ذیل پر اتفاق کیا ہے -

دفعہ ۱ باہم فریقین اقرارنامہ ہذا و اونکے نسل کے و ممالک جھوبر اور پہانگ ہمیشہ صلح و دوستی قائم رہیگی -

دفعہ ۲ درحالیکہ ملک جھوبر یا کسی قصبہ ماتحت اوسکے پر کوئی غنیم اندرونی یا بیرونی بعد ازین حملہ آور ہو تو اوس صورت مین بہت جلد جو کچھ سپاہیان و سامان لڑائی مہیا ہو سکے لیکر ڈاٹو بندہارا ٹون کو رایس سری مہاراجہ ابن راجہ بندہارا ٹون ناہر سری مہاراجہ پہانگ و اوسکے جانشینان ڈاٹو مٹن نگ گا ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹو مٹن گانگ ڈاینگ ابراہیم سری مہاراجہ جھوبر اور اوسکے جانشینان کی مدد کرینگے اور تا وقتیکہ غنیم مغلوب ہو کر نکالا نجاوے ہر طرح کی مدد جو اونکے اختیار مین ہو کرتے رہینگے

دفعہ ۳ علی ہذا القیاس درحالیکہ ملک پہانگ یا کسی قصبہ جات ماتحت اوسکے پر کوئی غنیم اندرونی یا بیرونی بعد ازین حملہ آور ہو تو اوس صورت مین ڈاٹو مٹن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ ابن ڈاٹو مٹن نگ گا

داینگ ابراہیم سری مہاراجہ جہور اپر اوسکے جانشینان بہت جلد جسقدر سپاہیان وسامان لڑائی مہیا
ہوسکے لیکر ڈاٹو بندہاراٹون کوراس سری مہاراجہ ابن راجہ بندہاراٹون تا ہر سری مہاراجہ پہانگ
اور اوسکے جانشینان کی مدد کرینگے اور تاوقتیکہ غنیم مغلوب ہوکر نکال ندیا جاوے ہر طرح کی
مدد جو اونکے اختیار مین ہے کرتے رہینگے۔

دفعہ ۴ جوکہ بہ نسبت سرحد ہر دو ملک یعنی جہور و پہانگ کے اکثرون کو شبہہ ہوا اسلیے
یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اب سے اور آئندہ کو دریاے آنڈو اراضی مزروعہ کی سرحد متصور ہوا اور
جزیرہ پلوٹیامن و جملہ جزایر موقوعہ دکھن لیٹی ٹوڈ یعنی درجہ جوڑا لی اسکی سرحد شمالی کی عملداری جہور کی
متصور ہوگی اور جملہ جزایر موقوعہ بسمت شمال لیٹی ٹوڈ مذکور کے عملداری پہانگ کی متصور ہے۔

دفعہ ۵ فریقین کی رعایا مجاز بہ نسبت اس امر کے ہین کہ ایک دوسرے کے ملک مین
آمدورفت کرکے اشیاے سوداگری او بغیر شرائط و رسوم سے لایا جایا کرین کہ جو خاص رعایا
اوس ملک کے لیے مرعی ہوا ور کوئی فریق یا اونکے جانشینان کسیطرحکا محصول اوپر اشیاے
آمدنی و روانگی وغیرہ آیندہ کو ایک دوسرے کی رعایا پر اوس سے زیادہ نہ مقرر کرینگے کہ جو وہ
خاص اپنی رعایا سے لیتے ہون۔

دفعہ ۶ ہر دو فریق اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ رعایاے سرکار انگریز مجاز بہ نسبت
اس امر کے ہوگی کہ اونکے ملک مین بپابندی شرائط و رسوم کہ اونکی رعایا کے لیے مرعی ہو
کاروسوداگری کا کیا کرین۔

دفعہ ۷ فریقین بہ نسبت اس امر کے بھی متفق الراے ہین کہ آیندہ کو کاش کسیطرح کا قضیہ
آپسمین خواہ بذات خود یا اونکی جانشینان کی بہ نسبت عہد و پیمان ہذا یا کسی شرط مندرجہ اسکے کے
یا بہ نسبت کسی اور معاملہ ملکی یا قومی یا خانگی کے واقع ہو تو اوس صورت مین وہ مقدمہ واسطے تصفیہ
کے سرکار انگریز دوست درمیانی کے پاس رجوع کیا جاوے گا اور سرکار موصوف کے تصفیہ
پر ہر دو فریق راضی اور پابند رہین گے۔

دفعہ ۸ فریقین متفق الراے ہوکر وعدہ بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ وے خود یا اونکے
جانشینان بلا مرضی و واقفیت سرکار انگریز کے کسی صوبہ یا سلطان اجنٹ کے کسیطرحکا اقرار نامہ

یا نوشت وخواند نکر سینگے فقط

محررۂ ۱۹ ربیع الاول ہجری مطابق ۱۲۷۸ ہجری مطابق ۱۷ جون ۱۸۶۲ء

بموجودگی زیر میل کرنیل ارفیر کوینا صاحب گورنر شاہزادہ ویلس متعینہ جزیرۂ سنکاپور وملاکا مقام سنکاپور

نمبر ۱۱۴۳

عہد وپیمان قرارداده باہم انریبل کرنیل ارفیر کوینا صاحب گورنر شاہزادہ ویلس متعینہ جزیرۂ سنگاپور وملاکا ازجانب گورنر جنرل کشور ہند باجلاس کونسل ایک طرف وڈاٹو تمن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ شاہ جہور طرف ثانی مضمون ذیل ہے —

جوکہ ازروی دفعہ ششم عہد وپیمان دوستی وملاپ قرارداده باہم انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایکطرف اور سلطان وتمن گانگ والی جہور طرف دیگر بتاریخ ۲ اگست ۱۸۲۴ء کی ایسٹ انڈیا کمپنی موصوف نے اقرار بنسبت اس امر کے کیا کہ درحالیکہ تمن گانگ مذکور ہمیشہ کے لیے کسی ملک مقبوضہ اپنی عملداری مین بود وباش اختیار کرین اور سنکاپور سے چلے جاوین تو اوس صورت مین تمن گانگ موصوف اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو ۵ ہزار اسکہ دالر اسپین کا دیا جاویگا اور ازروے دفعہ ہفتم عہدنامہ مذکور کے بلحاظ دین متذکرۂ بالا کے تمن گانگ موصوف نے بذات خود وبحق اپنے ورثا وجانشینان کے جملہ حقوق واختیار بنسبت جملہ جایداد غیرمنقولہ کے اراضیات ومکانات وباغ وباغچہ ودرخت وغیرہ مقبوضہ اونکے کے تھی جزیرۂ سنکاپور یا قصبہ جات ماتحت اوسکے ہین کہ جبکو وہ واسطے سکونت اپنے کے جزیرۂ مذکور سے نکال کر اپنی سرکار خاص مین شامل کرنا مناسب سمجھا ہو ہوا ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینان کو ہمیشہ کے لیے دے دیا اور جوکہ بلحاظ چھوڑ دیے جانے جملہ حقوق ومطالبہ ۵ ہزار روپیہ مذکورۂ بالا کے ازجانب تمن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ بحق خود اونکے ورثا وجانشینان کے یہ بھی قرار پایا ہے کہ وہ چند اراضیات جو ٹلا بلانگا موقوعہ جزیرۂ سنگاپور مین بقبضہ اونکے ہین کہ جسکے تصریح مندرج نقشہ مشمولہ ہے مع اوس ٹکری اراضی کے جو شاہراہ سے سمندر تک ہے کہ جسکی سرحد غربی اراضی مقبوضہ پی ٹینٹ سلپ ورڈاک کمپنی اور بجانب مشرق اراضی متعلق پی نین شولر اور اڈرین ٹل اسٹیم نوی گیشن کمپنی یعنی کمپنی دہوان کش کی

واقع ہے سرکار انگریز کو دے دین اور سرکار موصوف کو مجاز بہ نسبت اس امر کے کرین کنارہ پہاڑ سے سڑک ٹلابلانکا کی جانب شمال تک مٹی واسطے فراز کرنے زمین عطیۂ سرکار موصوف کے بنظر ضرورت لیوین اور سرکار موصوف سرحد شرقی ارضی پی نین شولراوراوین ٹل اشٹیم نوی گیش مین شاہراہ سے سمندر تک گاڑی کی سڑک قائم کر لیوین اور ایک فرودگاہ عمدہ استعمال مین لاوین اور ارضیات متوجہ پہاڑی پر بھی کہ جسمین پارک انگریزی ہے لے لیوین اور اوسمین بھی سڑک بنا لیوین اور سرکار انگریز سے موصوف سلطان اوسکے ورثا و کارپردازان و کارندگان کو بہ نسبت مابقی اراضیات ٹلابلانکا مذکور کے کہ جو اوسکے قبضے مین ہین ایک حق ازادانہ دیا گیا اور عہدنامہ مذکورہ بالا کی دفعات ششم و ہفتم منسوخ اور باطل متصور ہونگے اسلیے شرائط مندرجۂ ذیل باہم فریقین عہدوپیمان ہذا کے قرار پائے ہین —

دفعہ ۱ ڈاتوہتن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ بحق خود و اپنے ورثا و جانشینان کے ہمیشہ کے لیے جملہ دعوی اور مطالبہ ۵ ہزار سکہ ڈالر مذکورۂ بالا سے باز آوین گے اور اوسکو سرکار انگریز نے چھوڑ دیا —

دفعہ ۲ فریقین متفق الرای بہ نسبت اس امر کے ہین کہ عہدوپیمان متذکرۂ بالا کی دفعات ششم و ہفتم کی اوسقدر عبارت جو بہ نسبت حقوق اور مطالبہ مابین سرکار انگریزی اور ڈاتوہتن گانگ ابوبکر سری مہاراجہ اوسکے ورثا و جانشینان کے ازروے اقرارنامۂ ہذا کے باطل اور منسوخ متصور ہونگے اسلیے موجب اسکے باطل اور منسوخ ہین —

محررۂ ۱۹ دسمبر ۱۸۶۲ء مطابق ۲۸ جمادی الآخر ۱۲۷۹ ہجری

بیان سرکارہای شش ستلج

جلد دوم از صفحہ ۲۷۳
تا صفحہ ۳۱۴

واضح رہے کہ ۱۸۰۹ء مین شش ستلج کی دوسری سرکارون کے ساتھ سردار ممدوٹ سرکار انگریزی کی اطاعت مین نہین آیا تھا بلکہ وہ دربار لاہور کا کہ جسکی روسے کمک ۱۰۰ سوار کی

دی تھی پاسدار تھا اور کمک ممدوٹ نے فوج سکھ کیطرف سے ہنگام معرکہ ستلج کے لڑائی کیا مگر قریب الاختتام لڑائی کے سردار جمال الدین انگریز کیطرف بھاگ کر خوب خیرخواہی کیا کہ جسکے عوض مین اوسکو خطاب نواب کا ملا اور اوسکے ہمراہیان تخفیف کر دیے گئے یعنی ہنگام تسلط پچاس سوار وہنگام لڑائی ۔۔۔ ۔۔۔ مخفی نرہے کہ بہ نسبت حالات سردار کے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی تحقیقات نہین ہوئی اور نہ اوسکے واسطے سرکار انگریزی سے محدود کی گئی ۔

افسوس کہ نواب نے اپنے علاقے پر ایسی بدانتظامی وغفلت کیا کہ ۱۸۵۵ء مین بعد تحقیقات کامل کے سرکار انگریز نے اوسکے اختیارات شاہی کو ہمیشہ کے لیے ضبط کر لیا اور علاقے کو صرف بطور جاگیر کے کر دیا اور نواب کو لاہور مین بھیجدیا اور وہان اوسکو مالگزاری ممدوٹ سے جسقدر بعد منہائی خرچہ جو از جانب افسر انگریزی کے انتظام مین خرچ ہوتا تھا بچت اوسکو ملتا تھا ۔

۱۸۶۳ء مین نواب مرگیا اور سرکار انگریز نے جاگیر کو اوسکے بھائی جلال الدین کے خاندان مین بحال رکھنا فرض سمجھا اور جلال الدین باختیارات محدود از روے سند نمبری ۱۱۵ کے نواب ممدوٹ کا ہوا

نمبر ۱۱۵

سند بہ نسبت عطا کرنے جاگیر ممدوٹ کے نواب جلال الدین کو مضمون ذیل ہے

بباعث وفات تمھارے بھائی نواب جمال الدین کے تمھارا اور تمھارے رشتہ دارون کا حق خیال کرکے تمکو اور تمھارے وارث مرد کو کہ موجب قاعدہ پیدایش کے ہو جاگیر ممدوٹ اور خطاب نواب کا عطا کیا مگر وہ عطا بشرائط ذیل ہے ۔

دفعہ ۱ تم اور تمھارے جانشینان جاگیر کو لازم ہے کہ اپنے رشتہ داران ونسل اپنے و جمال الدین کی بخوبی پرورش کرو ۔

دفعہ ۲ اندر جاگیر کے تم اختیارات حاکمی کو راہ ندو اور نہ انتظام متعلقہ مین دست اندازی کرو بلکہ حتے الاتفاق کاشتکاران ومالکان اراضی کے ساتھ اچھا سلوک کرو ۔

دفعہ ۳ بہ نسبت دیہہ اشخاص مندرجہ حاشیہ کے کہ جو معرفت افسر سرکار انگریزی کے اونکو

ملاکر یکجا دست اندازی نکرو لیکن بہ نسبت تخفیف و انقضاے روزینہ کسان حال کے کہ جسکی منظوری
گورنر جنرل ہند کی باجلاس کونسل سے ہو تم فائدہ اوٹھاؤ گے ۔

بی بی رانی زوجہ قطب الدین و والدہ جمال الدین و جلال الدین ۔ [illegible] سالانہ
بو بو طالب زوجہ قطب الدین مانی حرام کسان مذکورہ بالا ۔ [illegible] رر
پارسا بیگم زوجہ نواب متوفے اور اوسکے لڑکے ۔ [illegible] رر
مسماۃ تاجن زوجہ نواب متوفے حرام ۔ [illegible] رر
بو بو شاہ بیٹی قطب الدین دو بہن نواب متوفے ۔ [illegible] رر
خان بہادر [illegible]
محمد خان [illegible} پسران نواب متوفے [illegible] رر

[illegible]

دفعہ ۴ واضح رہے کہ جاگیر ممدوٹ پر بعوض جملہ مطالبہ اخراجات انتظام حصہ پولیس وغیرہ کی آمدنی علاقہ سے ایک ثلث سرکار لیا کرے گی اور یہ کارروائی دوسرے سال فصل سے شروع ہوگی ۔

دفعہ ۵ تم ہمیشہ خیرخواہ اور ایماندار رعیت محب انگریزی کے رہوگے اور عند الضرورت سرکار انگریزی کی خیرخواہی حسب رضامندی اوسکے کروگے اور تم بہ نسبت اس امر کے خوب یقین رکھو کہ جبتک کہ تعمیل ان شرائطون کی بایمانداری تمام ہوتی رہے تب تک جاگیر ممدوٹ کی بلا زوال تمھارے اور تمھارے جانشینان مردکے قبضے مین ہمیشہ کو رہیگی ۔

دستخط جے لارنس محررہ ۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۴ء

بیان صوبہ پہاڑی جلد دوم

سنہ [illegible]ء مین راجہ بشاہر نے بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۱۶ کے جنگلہاے موقوعہ اپنے علاقہ کا پچاس برس کے لیے سرکار انگریز کو ٹھیکہ دیکر ایک اقرارنامہ متضمن قاعدہ انتظام جنگل کے لے لیا ۔

نمبر ۱۱۶

راجہ بشاہر بباعث درستی انتظام جنگل کے پچاس برس کے لیے جنگل موقوعہ اپنے علاقے کا سرکار انگریزی کو ٹھیکہ دیا چاہتے ہین اور سپرنٹنڈنٹ علاقۂ پہاڑی سے درخواست بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ تجویزات مندرجہ ذیل کو بنا بر منظوری گورنمنٹ کے بھیجدین ــ

دفعہ ۱ ہم بالکل جنگل موقوعہ بساہر کو سرکار انگریزی کے اختیار مین کر دیتے ہین اور سرکار موصوف ایک افسر انگریزی کو واسطے لینے چارج جنگل ہاے مذکورہ کے مقرر کرے گی ــ

دفعہ ۲ سواے مقامات اور شرائط کے قرارداده ازجانب مہتمم جنگل کے کوئی ٹھیکہ دار یا شخص دیگر مجاز بہ نسبت اس امر کے ہوگا کہ کسی جنگل موقوعۂ علداری ہماری مین لکڑی کاٹے ــ

دفعہ ۳ واضح رہے کہ ہر درخت پر جو جنگل بساہر مین حسب الاجازت مہتمم کے کاٹا جاوے سرکار انگریز بشرح ذیل دیویگی ــ

دیودار یعنے کیلو	۸/
اخروٹ	۱۰/
بھوج پتر	۸/
دیگر درختان	۱۰/

دفعہ ۴ حساب سہ ماہی یا شش ماہی بلیار ہو کر داخل ہوا کریگا اور بشرح مذکورۂ بالا سہ ماہی یا شش ماہی روپیہ دیا جایا کریگا ــ

دفعہ ۵ ہم سے اور ملازمان سے کہ افسر متعینۂ جنگل مقرر کرے کچھ واسطہ نہین ہوگا بہ نسبت صفائی جنگل کاٹنے اور بچانے لکڑی کا ستلج تک اور بہا لیجانے اسکے کا غلہ تک جو صرف ہوا وسکی دیندار سرکار انگریزی ہوگی ــ

دفعہ ۶ ہم اتفاق ان سب کے کرتے ہین کہ افسر متعینۂ جنگل کو اختیارات فوجداری مجسٹریٹ ماتحت درجۂ اول کے از روے دفعہ ۲۳ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع کے بہ نسبت فیصلہ کرنے مقدمات فوجداری کے حاصل ہونگے ــ

دفعہ ۷ ہم بہ نسبت کارروائی اختیارات مذکورۂ بالا دربارۂ گرفتاری مجرمان یا مجرمان مشتبہ

وسزایاب کروانے اونکے کے عند الطلب منتظم جنگل کو بخوبی مدد دینگے۔

دفعہ ۸ اورتاتاریخ منظوری ٹھیکہ ہذا سے پچاس برس تک کے لیے جنگل بساہر کا ٹھیکہ سرکار انگریز کو دیتے ہین۔

دفعہ ۹ اورجسوقت کہ ہمکوکسی لکڑی کی ضرورت ہوگی اوسوقت مین ہم ایک رزیڈنٹ تبصریح قسم و قیمت لکڑی کے وکام کہ جسکے لیے وہ درکار ہے سرکار انگریز کے پاس بھیجدینگے۔

دفعہ ۱۰ زمینداروں کو اجازت بہ نسبت اس امر کے رہے گی کہ واسطے ایندھن وکویلہ وتعمیر مکانات وغیرہ کے لکڑی کاٹ لیا کرین اور بہ نسبت کاٹنے چھوٹے چھوٹے درختون واسطے کاشتکاری کے اونکو ممانعت نکیجاوے گی۔

دستخط شمشیر سنگہ راجہ بساہر ورامپور مقام شملہ ۲۹۔ جون ۱۸۶۴ عیسوی بموجودگی لفٹنٹ کینگ آرسی لارنس سی بی سپرنٹنڈنٹ پہاڑی وڈاکٹر کلی گہان ایم ڈی کنسرڈیٹر جنرل آف مارسٹ۔

دستخط جوالا داس وزیر

سرجیت وزیر

فتح رام وزیر

ہرانند وزیر

جوالا داس

گوبردھن داس

تیمبرداس

بیان علاقہ ستلج

۱۸۶۴ مین راجہ چنپانے ازروے نوشتہ نمبری ۱۱۷ کے جملہ جنگل موقوعۂ علداری اپنے کا سرکار انگریز کو ٹھیکہ دیدیا۔

ازروے اوس سند کے جو سردار پکبت کو ۳۱۔ جنوری ۱۸۶۲ عیسوی کو جسکا ذکر جلد اول کے صفحہ ۳۴۷ مین ہے دیا گیا تھا خراج تعدادی ۱۰۰۰ روپیہ بعوض دینے اراضی جمعی ۱۰۰۵ کے بشمول علاقہ جنرل ایس صاحب سے محفوظ رہا مگر بباعث نقصان بہاز وغیرہ کہ اس انتظام سے ہوتا تھا وہ خاندان مستعب ہوئے اور جرمانہ بسبب اپنے علاقے کے

جنرل ایس صاحب نے ۱۵ اکتوبر بلاحصہ سرکاری دینے کو منظور کیا سرکار انگریزی بہ نسبت کھنڈ صرف اون علاقون کے اور واپس کر دینے باقی اراضیات کے بگھٹ کو بشرح دین بقیہ خراج بذریعہ زر نقد کے قبول کیا اور یہ فی اقرارنامجات ایک شرط جدید نمبری ۱۱۸ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۶۶ع مین مندرج ہوئی اور سند مذکور مین ایک ضمیمہ مشعر ملحوظ رہنے سردار کے بہ نسبت بندوبست مالگذاری وحقوق ماتحتی کے جو اوس علاقے مین تاوقتیکہ باہتمام انگریزی رہے قائم کیا۔

نمبر ۱۱۷

مسودہ ایک اقرارنامہ کا جو واسطے ٹھیکہ
جنگل چنبا کے قرار پایا مضمون ذیل ہے

واضح رہے کہ باعث دردسری انتظام ومحافظت جنگل موقوعہ علداری اپنی کے راجہ چنبا نے اعانت سرکار انگریزی کی چاہی اور وعدہ بہ نسبت اس امر کے کیا ہے کہ افسر انگریزی متعینہ ازجانب سرکار موصوف کو کل اختیار بہ نسبت جنگل موقوعہ ملک چنبا کے کامل اختیار دے دینگے اسیلیے بنظر برلانے خواہش راجہ موصوف کے اقرارنامجات مندرجہ ذیل باہم راجہ چمبا یکطرف وسرکار انگریز طرف ثانی کے قرار پائے ہین۔

دفعہ ۱ جملہ جنگلہاے موقوعہ علداری چمبا پر سرکار انگریز کو کہ جسکے جانب سے ایک افسر بطور کنسرویٹر یعنی مہتمم جنگل کا مقرر ہوگا کل اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۲ سرکار انگریز کو اختیار رہے گا کہ بہ نسبت اون جنگلون کے کہ جس سے وقتاً فوقتاً چاہے خوب انتظام صفائی کا کرے اور جملہ جنگلون کے لیے قواعد عام جاری کرے۔

دفعہ ۳ واضح رہے کہ اُن قواعد مجاریہ یا انتظام سے اونھین امورات کی بریت ہوگی جو بہ نسبت انسداد ومداخلت حقوق معینہ باشندگان چمبا کے دربارہ کاٹنے لکڑی واسطے استعمال خود کے ضرور ہون۔

دفعہ ۴ سواے باجازت کنسرویٹر کے بشروح وشرائط معینہ اوسکے سے اور کسی

حالت مین کوئی ٹھیکہ دار یا شخص دیگر مجاز کاٹنے لکڑی کا کسی جنگل موقوعہ عملداری راجا مین نہوگا۔

دفعہ ۵ ہر درخت دیودار کے لیے جو چناب اور اوسکی شاخون پر عملداری چمبا مین باجازت کنسرویٹر کے کٹین سرکار انگریز راجہ چمبا کو ۱۲؎ دیا کرے گی اور ہر درخت دیودار کے لیے جو دریاے راوی اور اوسکی شاخ پر کٹین ۵؎ دیا کرے گی اور درختان دیگر کے لیے بشرح مندرجہ ذیل دیا جاویگا یعنی اخروٹ اشر‌ہی ۔۔۔ فی درخت

بھوج پتر ۔۔ ۔۔
سیسون غیرہ ۔۔ ۔۔

واضح رہے کہ شرح مذکورہ بالا بنسبت اون درختان کے متصور ہوگی کہ جسکی موٹائی چھہ فٹ سے زیادہ ہو اور زمین سے قد آدم ہو اور اس قسم کے درخت کے لیے نصف شرح لیا جاویگا منجملہ اس روپیہ کے فی درخت ۲؎ واسطے اخراجات انتظام وغیرہ کے کہ جسکی تفصیل ذیل مین ہے منہا کیا جاوے گا۔

اول لگانا درختون و قلم کرنا و تھالہ بندی۔

دوم خرچ ڈانگ

واضح رہے کہ ایسے انتظام کا خرچ مطلق باختیار کنسرویٹر کے ہوگا اور خرچ ڈانگ باہتمام راجہ کے رہے گا۔

سوم جسقدر روپیہ اس مدمین بعد اخراجات کے بچ جاوے وہ باہم فورس ڈپارٹمنٹ یعنی محکمۂ جنگل راجہ کے بحصہ مساوی منقسم ہو جایا کریگا اور راوسکا صرف طیاری درستی سڑک وغیرہ کے ہوا کریگا۔

چہارم ہر دو سال مالی یعنی ۱۸۶۴ء و ۱۸۶۵ء و ۱۸۶۶ء کے لیے مہتمم جنگل سے راجہ کو ایک ہزار روپیہ بعوض جملہ مطالبہ کٹائی لکڑی دریاے راوی پر اوسکی عملداری مین ملا کرے گا اور بعد اوس مدت کے اور اندر جاری رہنے اس ٹھیکہ کے پانسو ماہواری اوسکو ملا کرے گا اور تاریخ ٹھیکہ مذکور سے وہ سب لکڑی جائداد سرکار انگریز کی متصور ہوگی۔

دفعہ ۶ ۳۰۔ اپریل اور ۳۱۔ اکتوبر کو حساب ششماہی مرتب ہوکر راجہ کے پاس بھیجے جاوینگے

اور بشرح مذکورہ بالا ہر شش ماہی مین بہتائی و نومبر مین روپیہ دیا جاویگا۔

دفعہ ۷ سرکار انگریزی جنگل چمپا کا انتظام موجب اوسی قاعدہ انتظام جنگل مجاریہ عام کی کریگا کہ جو اس قسم کے جنگل کے لیے عملداری سرکار انگریز مین جاری ہے اور اوسکی محافظت کیلیے بقدر مناسب ملازمان رکھینگے بجز امورات مندرجہ دفعہ ۵ ضمن ۲ اور ۳ کے جملہ اخراجات بہ نسبت ملازمان متعلق انتظام جنگل کا معرفت سرکار انگریز کے ہوا کریگا۔

دفعہ ۸ سرکار انگریز یا ٹھیکہ دار کہ جسکو سرکار موصوف نے مقرر کیا ہو جملہ اخراجات بہ نسبت کٹوائی اور ڈھلوائی لکڑی کے دینگے اور اونکو اختیار ہے کہ حسب رضامندی اپنے اوسکو فروخت کرین اور سوائے زر مندرجہ دفعہ ۵ اقرارنامہ ہذا کے اور کسیطرح کے مطالبہ کے کہ از جانب راجہ ہو پابند نہونگے اور مخفی نرہے کہ دلالی یا دستوری وغیرہ ملازمان سرکار انگریز کی بہ نسبت اب منسوخ متصور ہو۔

دفعہ ۹ واضح رہے کہ جملہ لکڑی جو دریاے چناب اور راوی سے ملک چمپا کی سرحد کے باہر جاوے اور کمشنر ڈیرہ جنگل کا اوسپر پاس نہو اور نشانی حسب مندرجہ پاس کے اون لکڑیون پر کی ہو تو اوس صورت مین وہ جایداد سرکار انگریز کی متصور ہوگی اور کمشنر ڈیرہ یا اوسکا اجنٹ اوسپر قبضہ کرلیگا اور مالک اوس لکڑی کو اختیار ہے کہ ثبوت بہ نسبت ملکیت لکڑی کے بہم پہنچاوے۔

دفعہ ۱۰ مطابق ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کے کمشنر ڈیرہ کو اختیارات مجسٹریٹی ماتحت درجہ اول کی بہ نسبت مقدمات ضرر رسانی و مارپیٹ و مزاحمت قواعد جنگل سے جو وقتاً فوقتاً عملداری سرکار پنجاب مین جاری رہے فیصل کرنے کے حاصل ہین۔

دفعہ ۱۱ راجہ اقرار بہ نسبت اس امر کے کرتے ہین کہ واسطے کارروائی اختیارات مذکورہ بالا دربارہ گرفتاری مجرمان یا مجرمان مشتبہ و سزایاب کروانے اونکے کے عند الطلب منتظم جنگل کو بخوبی مدد دینگے۔

دفعہ ۱۲ پہلی مئی سنہ ۱۸۶۴ع سے یہ اقرارنامہ ۲۰ برس کے لیے مروج متصور ہوگا اور بعد انقضاے اوس میعاد کے حسب مرضی سرکار انگریزی ۲۰ برس کے لیے پھر قرار پاویگا اور اسیطرح پر بعد انقضاے

اوس میعاد کے تاوقتیکہ تاریخ اصلی یعنی یکم مئی ۱۸۶۴ء سے نو برس نہولیوین یہ اقرارنامہ از سر نو قائم ہوتا رہیگا اور بعد انقضاے اوس میعاد یعنی نو برس کے راجہ کو اختیار ہوگا کہ خواہ ایک اقرارنامہ جدید قائم کرین یا نہ —

مگر شرط یہ ہے کہ فریقین بالاضر رسانی کسیطرح پر بہ نسبت منشاء اقرارنامہ کے اون شرح و طریقہ داد وی کو مندرجہ ضمن ۵ و ۶ و ۱۳ ہیں کہ وقتاً فوقتاً تبدیل یا تغییر ہو اتفاق کرین —

دفعہ ۱۳ بنظر اسکے کہ راجہ کو ایک آمدنی مناسب وسکے جنگل سے ہوا کرے سرکار انگریزی اتفاق بہ نسبت اس امر کے کرتی ہے کہ عسہ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو دیا کرے گی اور اوس وقت مین بھی کہ سرکار موصوف اوسقدر قیمت کی لکڑی نکالے راجہ کو سرکار موصوف سے اسیقدر روپیہ گویا زر لگتہ ملیگا اور درحالیکہ سرکار موصوف سال مین عسہ ہزار سے زیادہ قیمت کی لکڑی کاٹ لیوے تو اوس صورت مین سرکار انگریز اتفاق بہ نسبت دینے بشرح معینہ و مندرجہ ٹھیکہ ہذا کے وعدہ کرتی ہے — فقط

محررہ ۱۰ ستمبر ۱۸۶۴ء

مطابق ۲۷ بھادون سمت ۱۹۲۱ مقام داوہی

بموجودگی دستخط کنندہ

دستخط سی وی جن کنش
اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام سپرنٹنڈنٹ
علاقہ سرکار چمبا

دستخط راجہ موجودگی ہمارے
دستخط ایڈورڈ پرنسپ کمشنر بندوبست
دستخط جارج میگڈر میجر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس

جوکہ ایک لفظ شرائط ٹھیکہ ہذا و دفعہ ۱۳ مین سہو سے زائد لکھی گئی اسلیے ہمنے اوسکو چھیلکر تبدیل کردیا اور یہ بجواب ڈاکٹ میمو نمبری ۳۷۶۱ مرقومہ ۱۹ نومبر ۱۸۶۴ء صیغہ بارک ماسٹری مقام لاہور کے ہی

دستخط
سی وی جن کنس
اسسٹنٹ کمشنر قائم مقام
سپرنٹنڈنٹ چمبا

مقام چمبا ۲۲ نومبر ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۱۸

سند جو دلیپ سنگہ والی تگہٹ کو عطا ہوئی مضمون ذیل سے ہے —

واضح رہے کہ بعد وفات بیچا سنگہ سردار اخیر تگہت لاولد کے تعلقہ سرکار انگریز نے لے لیا مگر سرکار ملکۂ معظمہ کا ارادہ دربارہ بحال کردینے علاقہ کو دوام کے لیے بقبضہ سردار امید سنگہ چچازاد بھائی بیچا سنگہ کے اور اوسکی اولاد کے ہوا اور جبکہ قبل پورا ہونے اس ارادے کے امید سنگہ مرگیا اسلیے ہم تمکو کہ بیٹے اصلی اوسکے ہو اور وارثا تمھارے خاندان کو تعلقہ تگہٹ کا دوام کے لیے بشرائط مندرجہ ذیل دیتے ہین —

دفعہ ۱ — تعلقہ تگہٹ پر ا... روپیہ سالانہ خراج کیا جاویگا —

دفعہ ۲ — اور جسقدر علاقہ تعلقہ تگہٹ کا بقبضہ میجر جنرل ایس کے ہے کہ جسکی نسبت ... سالانہ جمع تشخیص ہوا ہے ہمیشہ کے لیے بقبضہ سرکار انگریز کے رہیگی اور اوسکا لگان اوس ا... روپیہ خراج مذکورہ بالا سے منہا ہو جایا کریگا اور باقی خراج یعنی ... سردار تگہٹ زر نقد سرکار انگریز کو سالانہ دیا کرینگے —

دفعہ ۳ — سردار تگہٹ انتظام مالگزاری قرارداد حقوق رعایا کہ سرکار انگریز نے اوسوقت مین قائم کیا تھا کہ جب تعلقہ تگہٹ کا باہتمام سرکار موصوف کے تھا ملحوظ رکھینگے آپ بنسبت اس امر کے مطمئن رہینگے کہ تاوقتیکہ آپ اور آپ کے جانشینان تخت انگریزی کے خیرخواہ اور دیانتدار محسن رہینگے علاقہ تگہٹ کا ہمیشہ کے لیے بقبضہ تمھارے خاندان کے رہیگا —

دستخط جان لارنس — تاریخ ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۶۴ع

بیان سینہیا

واضح رہے کہ ابتدا سکے کہ سنہ ۱۸۰۵ع مین فوج سرہف روس صاحب نے گوالیار کو فتح کرلیا تھا قلعہ گوالیر بقبضہ فوج انگریزی کے رہا اور ہنگام قول و قرار کے کہ جسکا اختتام عہد و پیمان قرارداده ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع مین ہوا لارڈ کیننگ نے بنسبت اس امر کے وعدہ کیا کہ بروقت موقع قلعہ راجب

سیندھیا کو پھر واپس دیا جاوے اور وعدہ ہذا کو لارڈ منٹو صاحب نے سیندھیا سے کیا تھا سو التوائی
وعدہ اس امر پر ہوا کہ فوج انگریزی مقام مرار سے اور کسی مقام معقول پر فروکش ہووے منحصر ہوا سنہ ۱۸۶۴ع
مین اخیر کو یہ تصفیہ پایا کہ لشکرگاہ مرار کی قائم رہے پس ضرور ہوا کہ قلعہ گوالیار بقبضہ فوج انگریزی رہے
اور راجہ سیندھیا نے بذریعہ نوشتہ نمبری ۱۹ اسکے بہ نسبت چھوڑ دینے حق واپسی قلعہ کے باین شرط
اقرار کیا کہ اوسکے توپخانون مین ۲۱ توپین اور ایزاد کیجاوین اور قلعہ پر اوسکا جھنڈا رہے اور اوسکی
سلامی قلعہ کی توپون سے ہوا کرے اور نیز یہ کہ جسوقت سرکار انگریز اسکو اپنے قبضے سے واگذاشت
کر دیوے راجہ کی فوج اوسپر قبضہ کرلیوے اور چٹھی مہاراجہ سیندھیا مرقومہ ۲۹ مارچ اور چٹھیات
گورنر جنرل مرقومہ ۱۲ - اپریل و ۱۲ - دسمبر سنہ ۱۸۶۴ع کہ جسکی رو سے عہدنامہ قرارداد سنہ ۱۸۶۰ع کی دفعہ ۷ کم
تبدیل کی گئی تھی گویا اوس عہد و پیمان کی دفعات خلاصہ قرار دیے گئے ہین -

نمبر ۱۱۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراجہ سیندھیا (جی سی ایس آئی) بنام عالی القاب رائٹ آنریبل سر جان لارنس
جی سی بی جی سی ایس آئی ویسرائے اور گورنر جنرل کشور ہند محررہ ۲۹ - مارچ سنہ ۱۸۶۴ع مضمون ذیل ہے

بعد سلام و نیاز آنکہ دوست آپ کا مطلع اس امر سے ہوا کہ درحالیکہ چھاونی مرار مین ہیڈ کوارٹر
یعنی صدر مقام فوج کا قائم رہے تو اوس صورت مین آپ چاہتے ہین کہ قلعہ گوالیار بقبضہ فوج
انگریزی رہے باوجودیکہ لارڈ ہاے کیننگ و رایلجن گورنر جنرل ہاے سابق نے نیازمند کو لکھا تھا
کہ قلعہ واپس ملجاویگا باوجود ان سب باتون کے مین بخوشی و رضامندی اپنے بیان کرتا ہون
کہ مین قلعہ گوالیار کا تاوقتیکہ سرکار ہند مناسب سمجھے بقبضہ فوج سرکار انگریز کے رہنے مین باین شرط
راضی ہون کہ قلعہ مین جھنڈا ہمارا رہے اور بموجب رسم معینہ کے قلعہ کی توپون سے ہماری سلامی ہو
اور کاش کسیوقت کسی باعث سے فوج انگریزی قلعہ مذکور کو چھوڑ دیوے تو اوس صورت مین
اسقدر فوج ہماری اوسمین رہے گی کہ جو اوسکی محافظت کے لیے کافی معلوم ہو اور اس بارہ
مین ہمنے میجر میڈ اجنٹ گورنر جنرل اور میجر ہچنسن صاحب رزیڈنٹ کے واسطے سے بھیجکر
چند درخواستین پاس حضور کے گزارش کیا ہے اور امید ہے کہ آپ کے ملاحظے سے گذرے
نیازمند کو ہمیشہ آپ اپنا خیرخواہ سمجھیے اور گاہے گاہے اپنی خیر و عافیت سے مطلع کرتے رہیے -

بنام مہاراجہ گوالیار

مشفق مہربان واضح رہے کہ آپکا اشفاق نامہ مرقومہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۴ء مشعر چند شرائط وآپ کی رضامندی تحریری بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار کے بہ قبضہ فوج انگریزی تا وقتیکہ سرکار ہند چاہے رہے ۔۔

چنانچہ مین شرائط ہذا پر اتفاق کرتا ہون یعنے اول یہ کہ آپکا جھنڈا قلعہ مین رہیگا اور بموجب رسم معینہ کے آپ کی سلامی قلعہ کی توپون سے ہوا کریگی دوسرے یہ کہ جسوقت سرکار ہند کسیوجہ سے قلعہ کو فوج انگریزی سے خالی کردیگی اوسوقت مین قلعہ پر آپ کا قبضہ ہوگا اور آپکو اختیار ہے کہ جسقدر فوج واسطے محافظت اوسکی کے کافی ہو اوسمین تعنیات کیجیے بلحاظ اسکے کہ آپ انتظام متذکرۂ بالا پر راضی ہین اور نیز بخیال دوستی سرکار انگریز کے جو آپ کے ساتھ ہے بشرطیکہ فوج انگریزی کا چھاؤنی مرار مین قائم رہنا تصفیہ پاوے اتفاق دربارۂ تبدیل کرنے اوسقدر عبارت دفعہ نہم عہد و پیمان قرار دادہ ۱۲ ۔ دسمبر ۱۸۶۰ء کی کہ بہ نسبت تعداد توپون کے جو آپ کے پاس رہی ہے راضی ہین یعنی دفعہ مذکور عہدنامہ متذکرۂ بالا مین آپکو ۳۶ توپ رکھنے کی اجازت ہے اب ۱۲ اور ایزاد کیجاوینگی یعنی مدللعہ توپین رکھنے کی اجازت ہوگی ۔۔

دستخط خیر خواہ
جی لانس

مقام فورٹ ولیم یعنی کلکتہ
محررہ ۱۲ اپریل ۱۸۶۴ء

بنام مہاراجہ گوالیار

مشفق مہربان ہمکو کمال افسوس ہے کہ بہ نسبت قلعہ گوالیار کی ہم جلد کوئی امر تصفیہ نکر سکے مگر جو کہ اب ہمارا ارادہ بہ نسبت قائم رکھنے چھاؤنی مرار کے ہے اور آپ کی عنایت بہ نسبت رہنے قلعہ گوالیار بقبضہ فوج انگریزی کی فی الواقع قبول کرنا منظور ہے اسلیئے اب ہم جلد بایفاے اوس وعدہ کے کہ جو خط مرسلہ ہمارے مورخہ ۱۲ ۔ اپریل مین مندرج تھا آپکو اطلاع بہ نسبت اس امر کے دیتے ہین کہ ہم اوس عہدنامہ کی دفعہ نہم کے تبدیل کرنے مین راضی ہین جو ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء کو

بنارس مین قرار پایا تھا اور آیندہ کو اوس دفعہ کی عبارت حسب مندرجہ ذیل ہوگی

دفعہ ۹ فوج جنگی جملہ حربہ کی جو بادشاہ کی ملازمت مین رہیگی تعداد مندرجہ ذیل سے کسی حالت مین تجاوز نکرے گی یعنی توپخانہ مین مدعہ توپین اور اسمال گولہ انداز مین کے فوج پیادہ صہ ہزار آدمی قواعد یافتہ رسالہ سہ ہزار سوار

واضح رہے کہ ہدایت بہ نسبت اس امر کی کیا ہی کہ میگزین آگرہ سی آپ کو دو باتری توپچی توپون سے کے ملی ۔

دستخط خیر خواہ

جی لارنس مقام کلکتہ

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۸۶۴ء

خاتمہ من جانب مترجم صاحب

بعد تعریف وثنای خالق مالک مطلق کی خلاصہ مطلب یہ ہے کہ بفضل او سکے ترجمہ کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات جلد ہفتم

کا حسب محاورہ روزمرہ کر بندہ پنڈت چندر سیکھر مینیجر سابق مطبع اودہ اخبار بموجب فرمایش مخدومی و مکرمی نامی نامور منشی نولکشور صاحب دام عنایتہ

بدرجۂ تکمیل پہونچایا فقط

تمام شد جلد ہفتم

عہدنامجات